البشيرالسندير زيدرنده الترغويب والتربيب

> آهندن جادانی محکاماه میش شیانگ می توجرا و خدد در آنشزات کسرا فر فضائی کا در است و قبیره مسیحیدیا عمل صافری و تیاه آخوت سکه شوان او دکتابی به نشصا است میشن کیاگیاست . میشکامن است تیجول کی فرست و گذامی است قدید بیروسی کی ست .

1-2000 1-2000年 1-2000 تنده مَاطِطْ کی اورن عبدللظیم بن نبدالقوی اماری مورستا

يرن مح الحفال الحالمة في من المهاجرة في من ويديد





سية شك بم في آيگاس شان كارخول بنا كوبجوا ب كرات گواه بوسنگه اورات بشندست و بينه واسنديس و برون اور شاسنه واساندي اعدالله كی طرف است منگوست بلاسنه واسندي اورات ايک روشسن جوار آيان.

البشير البينية تعدين الترثوريث والتربري

ا تخضرت الله کی می احدا دیرف شیادک ش قرار ادر دخرودی تشریحات کے ساختہ دخسائل کادر مشتر اخیرا معبس احمال صافح برد نیادا کرمت کے قرات اور کو آئی پرفقصا کات سے طبع کیا گیا ہے۔ سیکے مطالع سے نیکیوں کی رخبت اور گناہوں سے نفرت بیرا اور تی سب

> - جلداق ل حداة ل ددوم

رجه رضه به مولانا مخدّعهان صلا نتم مريضوه نشئید مُافظزگ الدّین عَبدالعَظیم مِنْ عَدالقوی المنذری منابست:

بيندنة مُفتى مُحَدِّعا ثَتِّقِ الْبِي بِمُنْدِثَةِ مِرِي مُهِما جِرِمِه فِي روزه روبِهِ

والالتاعث والالتاعث

كيدانك كريدا حزاتي كن دارالاتا عن كرا ي مخود يال

بايترام : خيل اشرف مثاني

طيامت الجرائد بالكديدي

منحاب 578 منحاب

قارئين كالأش

این حتی انوس کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریٹرنگ سمیاری ہو۔ الحدولٹراس بات کی تکرانی کے لئے ادار ویش سنتقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی تنطی نظر آئے تو از را وکرم مطلع فر ماکرمنون فرما کیں تاکہ آئندوا شاعت میں درست ہو سکے۔ بڑاک اللہ



اداره اسمانا ممیات ۱۹۰۰ نارکل لایمور بیت العلوم 20 نا بحدروز لا بهور مکتب میداندر شهید آرد و باز اولا بهور مکتب امدا دسی فی به بیتمال روز ملامان بوخورش بک ایمنسی تبییر یاز اربها در کتب خاندرشید سید مدین از کیف داند بهاز ادرا والبندی مکتب امراز میرکای از اسال بیت آباد ادارة المعارف جامع دارانطوم كراتي بيت القرآن اردو بازاركراتي ادارة اسلاميات موتن چنك امدو بازاركراتي بيت القلم مقامل اشرف المهارئ فشن ا قبال بلاك اكراچي بيت القتب بالقاعل اشرف المهارش كشن ا قبال كراچي محت املام براين بور بازادر فيصل آباد مكنه المعارف قل جنگي ريشادر

· とことのから

Islande Books Centre 119-121, Balli Well Road Bolton BL 3NE, U.K. Azhar Academy Ltd.
At Continents (Lordon) Ltd.
Cooks Rund, London E15 2FW

(一人子が生子子)

DARUL-ULOOM AL-MADANIA 182 SOBIESKI STREET, BUFFALO, NY 14212, U.S.A MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE 6665 BINTLIFF, HOUSTON, TX-77074, U.S.A.

13	تقريظة حضرت مولا نامفتي محمرعاشق البي صاحب دامت بركاتهم
14	مقدمه
_F)	يزكره معتف دحمه الله تعالى
FF	الل علم كي نظريس ما فظ مند ي المقام
r_	المترغيب والنز بهيب كانتعارف
115	الترغيب والتربيب ك المراحم ك المرف عند مات
Fi	نیت کی تکی اور چائی اور صرف الله تعالی کورانسی کر لے کے لیے مل کی ترغیب
-PA	ریا کاری کے لیے مل کرنے پروئید
er	٣٥ ب الشاه اسوة رسول مل في يحيد كى عروى كى ترغيب
MA	منت كوتيوز في الاربدعات وتوام شات كارتكاب إراميد
۵۲	التصحامون على يكن قدى كرف اور أيس رواح ويد كى ترغيب ادر برك كامول عل يش قدى كرف اوران كرواح ويد
	LES L
20	. كمناً بن الحكم المسلم كابسيان
۵۵۰	علم مے سیکھتے سکھانے اور حاصل کرتے کی ترخیب اور علما ماطلباء سے فیصائل
-95	علم دین حاصل کر <u>ز کر لی</u> سترک ترفیب
'YI''	احاد بت میار کدکو بند اور ان کو بیجائے اور پیمیائے کی ترغیب
An	اور تي كريم من فيكايم كي طرف تلطوات (جهوت) كي لسبت يروعيد
Alle	علماء كاكرام واعز ازواحر ام كار غيب اوران سيمسها لفال كرنے بروميد
- 44	الله اتعالیٰ کی رضا کے علاوہ کمی اور خرش سے علم کیھنے پرومید
74	علم کو پیمیلات اور بیملائی کے کام کی رہیری کرنے کی ترغیب
44	طم کوچھیا نے پردیم پر
N.	علم كے مطابق على مذكر نے اور لوكول كو تسحت اور تحوومل شاكر نے بروعيد
<u>Z1</u>	اب لي اور قر آن داني كا وعوى كرف بروعيد
45	الرائي يحكوا ميوز في كار غيب خواوي بويانات بواورالوائي جمكواكر في اور بي جامنا غرود ميادة كرفي بروعيد
Liv	كتاب الطَّلَهَارَة المُمارت كابسان
- 44	فضائے عاجت (استنجاء) کے وقت آبلے کی مگرف منداور وہی کرنے سے بچنے کی ترخیب

_5	Manufacture of the contraction o
	اورلوكون كداست من ال كاسمايدواريك بين تقداع ما جدت كرف يروميد
_ ۲	یانی اور خسل خاندا در موراخ شی پیشاب کونے پر دعمید
-7	المنائ عادد كون إن يت كر في يدايد
ZA	بیت بر کرز رو بیرو پر لکتے ادرا چی طرح یا کی حاصل دکرنے پردھید
49	عرود ل كروم من المرتبية كرمان براور جراف كريت كرماق (موائ معذور قور عد) جمي جائے براعيد
4.	اعتسل جنابت جن بغيرعة بسكتا خيرك في روعيد
AP	بضوكوا يجي طرح كرنے كى ترخيب
	وضو کے اہتمام اور وضو کی تجدید (تاز و کرنے) کی ترغیب
. 40	بضوء شل جال يو جو كرمهم الشريجيوز في يروعيذ
AD	سواك كي افسيات اورز غيب
1 44	نوشل الكيون كي خلال كي ترغيب اور اوعور اوضوكر في اادالكيول كي خلال بيوز في يروعيد
49	و کے بعد وعا کی ترقیب
14	و كه الادروور كانت (تحيية الوضور) بالاحتفال الرغب
96	كتاب الشارة /نساز كابسان
- 41	ن كى ترغيب اوراس كي فشائل
9,14	ن کا جراب دینے کی تر قبیب اور کیا جواب دے؟ اور از ان کے بعد کیا دعاً ہڑھے؟
91	ت كانز فيب
93	ے بعد بغیر کی عذر کے محدے باہر جانے یروعید
94	باورا قامت كردرميان دعاكى ترغيب
94	لمهول يرميجد منافے كي نشروت بهوه بال مسجد منافے كي ترخيب
9/	م صفائی اوراس کو یاک ر کھنے اور اس می توشیولگائے کی ترشیب
qc	ی یا تبلیک طرف تعوی ادر معمد ش کورگی بورگی چیز کا مالان کرنے پردعیدادر معبد کے آداب
jeps.	، لي سجد كى طرف على كرخاص طور يرا عرج رب بيس جائ فى ترغيب
1+9	کے ساتھ تعلق اور دا بستگی اور اس کولا زم پکڑنے اور اس میں بیٹھنے کی ترغیب
11+	يَرِين بي بياز البسن وغيره كما كرسجدين آئے ير اصيد
- 40	المرون کے لازم پکڑ نے اور ان می میں تمازیز سے کی ترخیب اور تھرون سے تکلنے پروعید

المسام المراجعة	20
اترازوں کواہتمام سے پیشے کی ترغیب اوراس کارش ہونے پراجان رکھنا	JEL.
الدراك عن غاص طور پر د كور مسجده وخشور ع كي ترخيب آور فعشيات	غمازكي
ت شر المازير من كار فيب	فول
ت كرما تحدث الالاكرائ كرز فيب اورجو بعاعت مازين يشف كي غوش م كياجا كرمعلوم اوا كرجوا عت الوظي الركابيان ٢٠	يحاص
ت کی تماز میں تعداد کی کئر شاہد کی ترغیب	
ين لما تريز من كي ترقيب	ينكل
عناء کی نماز کوخاص طور پر جماعت کے ساتھ پڑھنے کی ترخیب اوران میں تا خیروستی کرنے پر ایمید	אַנומי
الم الله الم الله الله الله الله الله ال	
ز تكريش اواكرة فيب	
ذ کے بیسر دوہر کی انساز کے انتظام کی ترغیب	
مری نماز پڑھتے کا خصوصی اہتمام کرنے کی ترغیب	جرادر ^ع جرادر ^ع
اس کے بعد ایتی جگہ بیٹے دہے گا اجر واتو اب	
سراء رمشرب کی ثماز کے بعد مختف از کار کی ترقیب	فجراوره
نڈر کے عصر کی تماز چھوڑ نے ہم یعید مذر کے عصر کی تماز چھوڑ نے ہم یعید	
وخونی کے ساتھ اور اور اور ان اسداری سے کرتے کی ترقیب	مامت
ريرؤ مددارل ادر تولي كي ساتور ترت بروعيد	_
ت پروئيدجي ڪان ئي ناقوش مول	المحادات
الله المن المائر الراسط كار عبي	مقبياو
ميد معاد كيف كي ترفيب	
ورائي المراف كان مون في الشيات	ند_ک
لاتے امران میں مَا فی حِکْر کے کی ترقیب	مقول كو
يتعييسورة فاتحه كم خدم براه روها كفتم برآيان كهنبه كارتر فيب	
ع كرت وقت اور ركوع سائعة وقت يزيين كي دها	الرام
رض مقتدی کامام سے مملے مرافعاتے پروعید	
ر بورے طور پر ذکرنے بھور سے بورے طور پرسید حان کھڑا ہونے پرومیدادر ششوع کا بیان	
لت شي او پرکي غرف نگاه اشائے پر الميد	ازكاحا

الإراك المساورة المسا
المهازين الدهم الدهم أو بدكر نايا فهاز كي ويكت كيفاؤف كوفي كام كرنا
سجد و کی جگرے لنظریال صاف کرے اور کر دو المبار اخیر کی امر ورت کے صاف کریے پر و مید
المادية عند موت بهاوي بالفرركة بدوعيد
قمادی کے سامنے سے گزرنے پی وقید
اصلان او مر کر تراز مجمورته ین بادمت نال کریژ سے پرومید
كَتَابُ النَّوَافِل / نوانسل كايسان
رات ول شي باروستون كاوتهام كي ترفيب
آخر کی دوسنق کے ایتمام کی ترفیب
المبرے بسل اور احد کاستول ا کار عیب
مسرے بیلے عادرادت (انت) کا اندیات
مغرب اور قشاه محدر میان ثوافل که ترفیب
وتر تماز کی زخیب
باد شو تبد کی تیب سے سے کی ترغیب باد شو تبد کی تیب سے سے کی ترغیب
را - کسویے سے پہلے دعاؤل کی ترقیب
ات كوكسى وقت بريدار بولے كے وقت ال كلمات اور دعا ذال كيا ترقيب
ات كوتبيد كم ترغيب
يند ك غالب ما أنت من غمارٌ اور تا ارت مروميد
تَ تَكَ مَنْ الله وَالله وَالله وَ مِن مِن الله وَ الله والكل فد يراحث يروعيد
ن وشام كاد كاراد ومنسوس إين يد يزه في
الررامة كالمعمول أوسد ووبيات تأوون ش قفنا كي تزخيب
باشت داشراق كنوافل كارزخب
لاة النين كار خيب
لماة التنبع كمتعلد شروري سيائل
للوقة التربيكية عليب
ووالحاية كار قيب اوراس كى دعا
دور ماید بر رویب در می ادر د و الاستخاره کی از خیب

F*4	يكاب الجيمة / تحديكا بالتح
1+4	جعد كانماز كي ترغيب الى كالتيارى الدرجسد كدول كي فعيلت
4,14	جهد كادن فسول كار غيب
rir	جعد كى تيارى بهت موير ، ي كرت كى ترفيب اور بغير عذر كة نافير كرف كالتصان
rim	جست ون لوگوں کی گروٹوں کو پیمٹا نگٹے پر دھیر
FIE	خطب کے دوران فاموثر رہنے کی ترغیب اور بات کرنے پروعید
ric	بالمركز يظير عالم المستح المركز في المراجيد
- 110	سورة كيف وقيره جعدك ول اورثب جعد على يزعني
Fit	كما بُ الفَّدُ كَا مِن / صعرة است كا بيان
CIT	وَكُونَ كَانَا كَيْدَادِدِ وَكُونَ اوَاكْرِ فِي كُرِيْدِ
EF	وَكُوْ اولا كرف يُروم يداورو إدر كي وكوة كابيان
riti.	تقوى كما تهوزكوة وصول كرف كاكام كرف كى ترخيب اوراس ين خيانت اورشر يعت كى مداوكى يابتدى شكرفيد يروايدادر
	جس كوابية او يراحم انتهاى كي ميكام كرف سي يخااور فيس اور نشر وغير ووسول كرف والوس مع إرب شريحم
44-2	مبيك ما تكنير سے بيختے اور قناعت كرئے اور اپنے ہاتھ كى كما كى ترغيب،
FF 4	ال کے لائے کی مُند مت اور بھیک ہا د جو دفنی اور تو تکری کے ماقتلے پر وحید
174	ہے فاقر یا ماجت کولوگوں کے سمامنے رکھنے تے بچاہے اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھنے کی ترغیب
FF &	فیردل کی رضامتدی کے دی ہوئی چیز کے لیتے پروشیر
FIFT	فرج سوال ادرا شراف تش كريغير مطاس كرقول كرف كى ترغيب مفاص طور برجيك ضرورت موادراس كوردك في ممالعت
	ار جيا الناولات شاهو معلم الناولات شاهو
16+	فد تعالی کے نام پرسوال کرنے پر دیمید مواتے جنت کے موال کے
PD+	والفسكنام يرموال كي صورت شرب الل كو يكون وسيغ يموع يد
101	مدق (جرات) كرنے كى ترغيب ورنظى صدقداور مشقت كى كمانى كرتے معدقد كرنے كابيان
- F.A+	ب کر حد قد کر با
(54)	برآوردشنة دارون پرصد قد كرية غيب اوردوسرول كيمنا يلي على ال كومقدم ريختاكا زيان
1,414	ب انسان اسے خدم ہے گار یا قریبی رشتہ دار سے خرورت ہے زائد مال کا موال کرے اور دوائل میں بھل کرے (شدہ ہے) ما
	جت مند فريب منت وارول كي بوت بوت وومر الوكول كوسد قدد اس وعبياكا بوان

ليتر والسندة يعشداول ووم	-271-17 - EVE A 548	ب والترجيب
المرورت مناد كوفرض دين كالراثيب		LAL
المدرسة في كما تعالى كالما أما أن كا	ركرت اورمهات وين اورمعاف كرف كياز غيب	6YA
اقادت كاطور يرقير كيكامون يش	ار غیب اور بخل کی وجہ ہے	F42
ال كور كر محة الروح كرفي مردعي		+44
ہوئی کوخاوتد کی اجازت کے ساتھ خاوند	ل سے معدقہ کرنے کی ترغیب	F44
وراشي اجازت كالعدق كرف يرواي		747
و گرار کو کھا تا کھلاتے اور یائی یلاتے کی	راور شاکل نے برومین	124
	ے اور اس کے لیے دعا کرنے کی ترقیب	IAS
اورا حسان کی شرکز اری شکرتے براع		EAD
	عَابُ الصَّوْمِ / روزه كابسان	FAR
روز و کی تزغیب اور فتیلت اور دار وزار		FAS
	ں کی ترغیب اوراس کی رات کی مباوت، خاص طور پرشب قدر بی عمیاوت کی ترغیب	rgs .
اوراه _ کی نشیات		-
بغيركن عذرك رمضان كاروز وافطاركم	(تُورُ نے) یا چھوڑ نے پرومیر	F-0
شوال کے جیروزوں کا ترغیب		F-4
عرفہ کے دن (9 و دالحجہ) کے روز و کی تا	اس کے لیے جومر فات کے سیدان ہیں ج کے لیے نہ کیا موادر جو بچ کے لیے عرفات	F + 1 0
میں جواس کے لیے روز و سونم العت		-
مخرم كيميت من دوزول كي ترغيب		F-9
عاشوراه (۱۰ رقوم) كروزه و كانسله	زهيب	P1+
اوراس مين الل ونهال پر فراخی د کشاو ً	رفيب	210
شعبان كروز ك كافتسات اورار	ں تی کریم سائٹنائی ہے موز وں کا بیان اور پندرھوس شعبان کی ماے کی انسیاب	PH
برابيية كي تين دان كروزول خاص		1-16
وراور جعرات كروز على أرخيب		FIL
	ے کی ترخیب اور جنعہ یا ہفتہ کے وان کو	FIA
مازوك لياناس كرن كي ممانسة		PIA -
صوم دا يوى كى قصيلت ادر راغيب يعنى	1 1 1 . (FFI

رادوم	11/14	100	11 43
Charle	(altrail)	-	213 22

-67/10-	1-11-15
400	-

是

777	ے کا اسے خاوند کی امیاز ہے دمرضی کے بغیر کفل روز در کھنتے پر وئیبر فریر اگریوز میشان میشند در سرکوز کر ترفید سرکوزی ہے۔
Pip	افر پراگرروز وشاق ، وقوروز وندر کھنے کا ترغیب اور رکھنے پروعید
	الريرا الدورة المال الاورور وخدر الصل اليب اورز من يروفيز
EFT	ی کمانے کی ترخیب خاص ملود پر مجبورے
PTA	باز جل جلدى اور بحرى بين و يركر في كر ترقيب
Fra	بورے اقطار کرنے کی ترغیب آ کر مجور میسر نہ ہوتو یاتی ہے۔
rrq	ى دوز وداركوا قطار كرائے كى ترخيب اور فضيات
PF.	ول كاروز ووار كرم استركها تريين مدروز وداركي فنسيات
mh.	ز و کی سالت میں قدیبت اجھوٹ ، بہتان اور بے جوزہ ہاتوں پر روز و دار کے لیے دعمید
rrr	نگاف کی ترخمیدا درفضیات
rrr -	رق نظر کی تزخیب و نسلیات اوراس کی تا کید کا بیان
FFA	يكاب الميدين والأضجية /سيدين ادرسماني السيال
rra	يدين كي راتون عن عيادت كي ترخيب
rro	يد من شرك ترخيب ورأه يات
FF1	یانی کی ترقیب اور قدرت کے یا دجو دقریانی ندکرنے کا
FFY	رقر إلى كے جانوروں كے كھال قروقت كر كے كابيان
FFA	الور والكليف وعلى ب وسين اور يغير كل مقصد كمار في مراحيد
FFA	رجانوروں کو تحو فی وتری کے ساتھ ذریح کرتے کا بیال
rm;	كِتَابِ الْحَجُ /حِج كَابِ الْ
701	نَ اور عمر ہے کا مر خیب اور جو رقے وعمر ہے کی ثبت ہے تھر ہے لکا اور مر کمیا اس کی قضیلت کا بیان
FFA	الاعروس (ول كول كر) فرج كرف كرفيب اورال ترام عقري كرف كايان
ro.	عندان المبازك مين ندره كي فضيات اوزتر غيب
FA+	نبها وليهم السلام كي اقتداء بين هج بين تواتمت وانكسار كي اور سامان دمها ك شريساد كي أن ترخيب
ror	ترام کی اور تلبی کینے کی انتسان اور بلند آوازے کہنے کی ترخیب
PAR	يت التقديل الرام بالمره كرآن في اورفعيات
ror	نواف الد جراسودور کن برانی کے استام کی ترغیب
rar	ورتجراسودوركن يمانى ومقام ايرائيم كالمنسيات

ADV

i,	- 22 - 28
F 25_	محتره، ب بخرین یک اهمال کی ترغیب ادراس کی اعتبات
	عرفات درمز دخد می محبر نے کی ترغیب اور عرف کے دن والعسمات
,	تنكريال بارتے كا ترخيب ورتنكر يون كا الله و سكانيات
r 4	می شرم کے بازی مدار سے کی اصلیات
	- May 5 2 6 1 1 1 2 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
-	ع رقد سے یا جورٹ کے بروٹریو ورٹورت کے لیے اربطہ بھاوا کرنے کے بعد کھر میں کا بیان
+	مسيد حزام اسيد تبول وبيت المقدل اورمسيدت ومنهل فما ريز عن في الرغيب اوراه بيت
-	مدينة من موجد تك ريخ اور يست كي ترغيب الرائل كي تضييت
-	اوردُ عد بِمِيارُ ورواولُ مُقْتِلِ مُن تغسيت
	مدينة موروك و ينج الور أو دريه يا ب كما تحديد في كان وديك پر عبير
	ت یا جہارکایسیان
F -	اسوا واسم حدول كي اها عليت كي ترهيب اورمشيدت
- ^	الشكدات بي يهروداري كي أغيب اورفشيات
	السرار ويل أرى مرس ورجام ين كوتهاد كرس وران كي الدوميال كي حرفبرر تحي كان عيب اورمسيلت
has N a	حدار مے بی محورے بالے کی ترمیب اور فیشید بائٹر طیکر ریا کا می بیٹرے کے میں مدہو
r A	الله و المسلم الله الله الله الله الله الله الله ال
F :1	تجامع الديمة مع عد في تنفيا قلبت من يهيم و واديو ميك اتمال ووزه ولماز والقديك وكروعيره في كثر مت كم سند كماتر خيب
FAR	الديدكان من من من الله م الكاسدى في عيد الروايد كالاستان المراها عن المراه وفي الركم ووفي الركني في فسيدت
- en	الله كي او كي شهادت كي طلب مداوق الاداكر كو الله ب ما تخطف من خيب
	الله كى داه يس تيم عماله كى الراماس كے سكين كى ترطيب
F- 4/-	ارسینے کے بعدال سے جدیل دو کر تیموا نے بروائید
F Q4	الشكاراه ش جهادكي تزفيب اورجهاد شمي زفسول كاقتدياست
F 94:	امر صف بن كورت اور قال كروت وعاكابيان
7 - 17	جبادك سيت ين قاص درم عن الى كى بيت كار فيب اورفينمت عاصل ند موف يركابدين كى فنديت
7-5	میدان جہا ہے بی گئے پر اقبیر
Figure	ستدرى فرود كى ترغيب ادماس كابرى ويحكى كدار الزادت سالصل بوس كابيان

ومجهوالة ميب	الليش السد بعد اللي الان
r .q	ال طیست بی تعیانت اور عبن کرتے برحمت وحمید اور دیانت کرے و سے کی دیاست بھی لے پروحمید
0.0	العدكاد، وشرشه: منت كي ترخيب ادرشهداء كي تصيلت
100	جهاد کے بنی اور جهاوی سبت کے بغیر خرواسد مروع بيد
e F E	اورشها دست کی اختلف تسمیس اور طاعوب سے پی گ کرب سے پر احید
* P-q	يك در ولا منظر آن /قسم آل باكس في الاست كاميان
7.84	ا من اور قرار کے عداوہ الله وست قرآن کی از غیب اور قرآن کریم کے سیکھے کی فعندیاست اور مجد و مثلا وست کی از عیب
r+4	اس الله بحيد سكيف كے بعد بعدا دي روحيودور اور حس كدر بل يكو كا أر سن كر يم شدواك كا بيان
200	قراک یاک کے مفتا اور بیاء کرنے کے سے وہ کی ترحیب
P P P	قر آن یاک کی حبر کیم کی اور اس کی حلاوت المگلی آواز ہے کرے کی نصیب
100	مورة فاتحك السيب اوراس كريخ على مرقيب
0.004	ور کا بقر و رآل عمرون کی تل دست کی تصلیعت اور سوره می عمران کی آخری کیا سے باز در کماس شی تو رونگر شرکر نے کا بیاف
7 (7)	آیت الکری پزے کی ترغب ادراس کی تصیب
10=	مورة كف ك يرت كارخب يامرو برا كارال إن الما يا الرك وال
mo.	اسررة يسيس كرية سنة كي ترغيب الراس كي السياحة
FAI	سيرۇ ملك دېياز ك الدى بيد والنيلك) پژينچنى تزميب
2.04	سهوة اوا الشمس كورت اواالتي واحتطر تاور والشروالتين عاملات
- 24	الرورة وقر رئير تسيد و فل يَأْتُهُ الْمُنْفِرُونَ عَنْ يِرْعَتْ عَرْمِبِ
FOF	امدة اله كمد التكاثر كم إلى يت والرغيب
For	سرر و فن فوالدة أخذ يز ع كر حيب
r 65	مروتين (النن قُل آعُو دُير بِ الْمَنْوِلَ قُل آغُو كُورَتِ اللَّاسِ فَ) يِسْتِ كَرَفْيهِ
507	كِدُتُ وَيُرُونَ لِمُعَادِ وَ كُالِورِهِ عَلَا كَامِياكِ
701 <u>-</u>	ات طفاق کا ذکر آست. ورباند آوار می کثرے ہے کرے کی اور اس بر عادمت اور ایکٹی کرے کی ترعیب اور جوالت کا وکر کثر
U, Ah	ے مذکرے اس کا بیان و کری مجس میں بڑ کے کرے وران کے ایسے اللے ہوئے کی ترخیب
समृत्	و مری بس میں مرت مرتے ور اللہ ہے و مراہ ہے۔ اسی مجلس میں متر کرے میر وقید چس میں القد کا فرائدہ واور بی کر میم میں تاہیج کی در واحشر یقیب تب پڑھا جائے
At all a	الى بى بى بىر رئى يرونيد مى مى الله والرق والعربي مرة إلى الله المراب من الله الله الله الله الله الله الله الل

4 4 4



۔۔۔ ہو اور است مراس باہر باہر مدت و قوں (مالادائ کا ب کی ہو مت وائٹا عت علی برگ پر برخم کے تعاون کرے والوں کو صوریا مغر برتے م و تاثر کو بی ثابان ثال جنتیم و ہن بر برلعیب فرہ اور بمادے کی اس کو قیر بادی اور قش آ فرت بنا۔

رقب عیس بیٹ و گائی آئی تنا مشہبنے العبید کی قولیٹ علیما ایک آئٹ منٹواب الرجید اس اس کو قیر بادی اور قش آ فرت بنا۔

۔۔۔ و و ای سال اہل پر جم قرای اور اس وعاید علی کے لواء آ ہن کے اور اس کی کو استفرت فرہ جو باتھ افحا کر اس تاہم کو دعا مفترت میں ان کا دور سے کے اور اس کی کی منفرت فرہ جو باتھ افحا کر اس تاجم کو دعا مفترت میں انگور ان کی کو دعا مفترت میں باتھ کو دعا مدال الدور کر ایوں کا دور سے میں انگور مدال کی انتاز کی بی بر می کر قوا ب جاتھا ہے۔

اس تاجم کو دعا مفترت ہے یا کرے ورمور و فاتح اور کی اور کی دو تین آ بیش وردی کر تھا میں ماری الدور کر اپنی میں انگور مدد ماری جاسہ وارالدور کر اپنی

اً سرایل صرست مولانامفتی محدمافتی البی صاحب داست برکانیم (سابق)مفق اصاملیم کرچی

يدعمالله الزعن الزجيج

المسديلة رب الماسين والصلاة و السلام على سيد الأنبياء والمرسين وعلى اله وأصحابه الدين قامدا بعده بتبيخ أقواله وتميير محواله إلى اصحاب اليقين وص حدى جدرهم والبعد باحساب إلى يوم الدين.

أأتيا بصدرا

سیدنا تھ رسول الشدھاتم المبیس رہیں ہے ہی امین کو احکام بھی مکن نے اور ڈنڈگی کر رئے کے اخلاق وہ وہ ہمی مثل نے اعلال صافر کے انہوں صافر کے انہوں کا بھر است کے بہتر فرما یا اور اندال سید کے تقریب بھر کی منٹیہ کیا۔ گھر تھڑا سے بھر انہوں میں گفتوں کر میں بھر انہوں کے انہوں میں گفتوں نے اس سب جے وراکو اپنی تمایوں میں گفتوں کو جو رہے وہ تھا تھا ہے وہ درکے واقعات، صوور وقعامی وغیرہ سب کو توات و جو درکے واقعات، صوور وقعامی وغیرہ سب کو تو کر ویا ہے اور بھی تعقیم انہوں کی نے تقیمی انہوں پر کھنا ہے کہا کی نے عزوات کو است کو تو است کو توات کی کھنا ہے کہا تھا ہے اور بھی انہوں کے خوا والے انہوں میں کھنا کہا تھی اور کی نے آ و ب جم کیے وغیرہ اور بھی محمد خوا میں میں انہوں میں میں انہوں میں میں انہوں میں انہوں میں میں انہوں میں کہا ہے انہوں سے با فرکو

ان کے بعد حافظ ای الدین عبر بعظیم رہن عبدالقوی امنقدی (استولی ۱۵ م) ہے" النہ غیب والتر هیب من المحدیث الشریف" کے فتوان سے اُیک آما کی آمن کل عام طور سے بیاناب مفہور ہے امکانیات ٹی کی ہے اور یا رہ بھی آمن ہے بوسیم چارجندوں پرحادی ہے۔

حصرت مولا تااہیں ۔ نے ہمان میں کے کام بین وضائل بیان کرے کو بہت انہت دی ہے اور ہے وہ اند تعالی نے دورہ ضربکے سب ور کے دہاں افکار کے مطابق ان کے دل جی والی ان کے دہاں اند تعالی ہے جہ بالا ان کی اس بھے۔
میں ور کے دہاں افکار کے مطابق ان کے دل جی فی اصافی آئی احتیار کرے اور معالی و شکر ات سے کی سیچے۔
رسول الشائی ہے ، وقول چیز در کو ما فیرما تھا کہ کا تھی اور اندا عادیث کی تعلیم و تھ کی گی اور ہے ۔
رسول الشائی ہے ، وقول چیز در کو ما فیرما تھا کہ کا تھی اس ہے تر ہیب والی احادیث کی تعلیم و تھ کی گی اور ہے ۔
انگر دارتہ عالی کے دو و منذر کی کہ کہ باتھوں میں اور تر جروش کی تھے انداز میں مرب ہوگیا ہے جوامت مسلم کے ہاتھوں میں ہے ۔
میر مرسیں نور سے اور حاس کر سینین کرام سے دار تو ست ہے کہ ای جموع سینفید ہوں اور مؤلف کی ہم ما فلامند کی دروش میں ہے کہ ای گروی ہے سینفید ہوں اور مؤلف کی ہم میل انوال کو ایک دعا دکی ہما اور اناش کی جنہوں نے اس کی دو عن داشا عت جی مداک ہی

"وبالله التوفيق وبه المستعاني وعليه التكالاريد"

العب دالمطنير ځرياشق کې پائدشېږی عفاالند عنه المدينا مزر دروالععد د ۱۲ اه



مقسدم

يستر للما لوحن الوجيع

العمد لدة رسا الماليس و الصدرة و السلاد على مهد الأنهاء و المرسيين وعلى له رسميه المسيي

بنا تی تدوین عدیث کے عاربی سے اہل علم نے اس بات کی جمیت کھوظ رکھا وروہ بنگ ما ہوں ہی فرقیب در ہیں وعدروجیرو جمیر اندار کے معاجی میں مجی بیاں کرتے دہے میکن جیسری صدی سے میشور کی اجمیت وافادیت کے بیش نظر اس پر ایسیدر مستقل تعاجیف کا مصل شروع ہو کھااور چرسٹسل بہت کی کنا جی اس موصوع پر معرص وجود ش جھکے۔۔

العاد تربوبیش ایس نے ساتھ وکہ جگہ متساب کا میں و کرآ جہے۔ احساب کا مطلب ہے بیک ایس اور پا گیڑو عارق وعادات
برتر کس کریج جس اور نجا کریج جزید کی احادیث میار کہ جس حس حس اجرائی واٹ کا وحد و کیا تھی ہاں کا کالی جس کی جائے
ارس کریتے وقت اللہ تی گئی رضا ورمقر دوائی واٹ و تمرات کی بورگ صدیوں لیسر جس قدر بھیان بات ہوگا اس کی مقدار احتیاب کی
خال بڑتی جائے گی اور جانیا حتیاب بڑھتا ہے ہے گا اور دس بھی جس درج کس کی طرف شوقی ورخ ہی کے بعقد دوائی الشادی کی کے خال میں جن میں دوق ورج ام کی شال بوری طرح می
خری بند ہوگا سے برائی واحت ہے کا وصف خاص طور پرانیا یاں آنا والد ہر برقمل ہیں جوف ورج ام کی شال بوری طرح می

آئ و مودر پردوگور کی روقوں پر بیٹھوہ تقایت رہتی ہے کہ ہم نے تنقف ایس کے بیٹن اس کا فا عدونظرے یاد مثلاً ایش مرورے کے پیرا کرنے کے بیے صنوۃ کیاجہ پڑھی اکیس ہماری شرورے پیری تداوئی۔قرص کی اوا کبھی کی دور کا استفار کی لیکس قرض ا تیر اولیے ہے۔

- آ ۔ اول اس کی وجدا بین من کرور کی اور منظر کی افر لی ہے کہ جس بیٹین کی پیننگی کے ساتھ اور جس بیمان کی عدامت کے ساتھ اس کمل کو كرتا والبيرى شكرا-
- 🕝 تا پاست ب کا نقد ن پاکی ہے کیٹل کرتے وقت ان شرات واس مات کی پوری سید دراستینا رکر نے بھی کی رہی وابنان و احت بيري أل شرجال يرقى إدائ رساد ش روح آلى ب

آئے اٹل سامن فرعادت کے طور پر کیے جاتے ایں۔ وصور ہو یاتم رہورہ ہو بارکوۃ ہو یا کول اور کارٹیر بو ہر ہر کس سے متحال جو العدائل قراآ ركريم يا ماريث بويدي واردموت إلى ان كرماسل كرف كيشوق شرعم تين كياجاتا مياتو ن صائل كاعتربيس بوتايا علم ہوتا ہے، لیکن عمل کرتے وقت یا نہیں دیتے۔ اگر بار بار سالف کل کوسنا جائے اور پر معاجاتے تواس سے، حت ب کی شاں برعمل میں چیدا ہوئے کی امیر ہے ۔ آن امت کو مقامات بڑائے کے ماتھ میں حکامات کے ہود کرئے پروتیاں تورے بھی جی تھامات میس کے الن کو بہت، ہمیت کے سرتھ بیال کرے کی صور رت ہے اس ہے کہ بی کرے الله الاسموں تھا کہ صحبہ کر ما احمد میں و دیا مات ہے اس کے جانا سے کا تفح وراں مکامات کے بورسد کرنے کا نقصان بنا کرا مقامات کی بھا آ دری پر آماد وقرماتے سنے اور پی القرتعالی کی فرف سے محم می افعان چنانجداد شاد صداد ندی ہے۔

لَا نَتُكُتُ إِلَّا نَصَادَةَ وَهُوْ إِسِ البؤمول ""قودمه الرئيل مل يق جان كا اورتا كيدر أسعم الول كو"

حضرات ميائة كرام عيم اسنزو المام كي يعث كالمهم ترين متصديول كه يناور تسان كي اثرون رهرك كوكامياب بناتا فل توكيد كي اررابدی ہے اس ہے رہے میں میں اور اس و اور اعمال صاحب کے جی فوائر وشر سے کا ذکر اور ایا ہے جو مرے کے بعد حاصل موں کے اور پائملیوں کی متر کے متر کے میاروز ذکر اٹھی مترزؤں کا جوا ہے جو مہت کے جد شک آنے والی تھیں، میترونے کی وافروی وی وات و مزاول میں اما قرق ہے کہ ای وصالحہ بر مرے کے بعد برر را میں اور جب میں تعمنوں کی موسد وحالہ بارش ورو براسی نهنو به کی برندا باندی دوگ بیسے می نیب، وسعت روق، گنتے وتعرب ، وفع بی_ات، کامول کا آسال دونا ، مجوبیت و مرجعیت ،عربت و مربلندي امن والمان وكمنت وتحيره .

اوراک کے مانقاش پرے اتبان پر برزے اور آخرے میں تکلیموں ورمز اکر کی موسلا دھا رہارش اور دیوش میں کی بوند یا ندی جیسے ت فات وسعد نب، بيت بركي ورندل كي تكل ، قول وزار ، وسير ب وطوقال ، آمدهيون وبروي وتوف ورهب وقيره . اس ميم لي كريم اليوري ے دیوی جز وسر اکا تھی۔ کرٹر ہ وے ۔ اور اس کے ساتھ ہیں مت بھی تلحوظ رہے کہ دیاو ' خرت کے حالات کا تعلق ہر ور ست اعمال ہے ہے اٹمال کی مرتقی پروٹینی وافروی مارے کی درارے اورونی وا فرت کے مارے کے بگاڑ کام رہی اقداں کے بگاڑ پر ہے، س وو مول کی کرتا ہے ال کا اول اڑ آ فرت پر پڑتا ہے ایکن ال سے آ فرت بنی ہے و مجز تی ہے اور پر حمی طور پرونیو پر می اس کا اثر پڑتا ہے س حامات کا تعلق و نیا کے کھیلے ہوئے لئے ملک و مال دور پیرو پیسہ مونا و جا عری مجدے ڈکری دکوئی نظے، سے تیس بلکہ براہ راست انبان کے قبال سے ہے۔ اگرا عمل درست ایل نقیر ہے فقروفاقہ شی اور بالداد ہے بال کے نشیش کا میاب ہے کروالمال السبال براك من الله الله الله على الكام ب وربرويح التفكى وترى بل الماوي:

ظهر الْفَسَادُ فِي أَنْهُمْ وَالْبَحْرِينَا النَّسَبُ أَيْسَى النَّاسِ لِيُعْلِيْقُهُمْ يَحْضَى لَّسِينَ عَرِلُوا الْفَلَّهُمْ يُوجِعُونَ ۞

ترجہ است کوشن کو ان ہے جو بہ ان کی اور دیا شاہ کو سے ہا تو کی کو گئے ہے۔ یکونا جا ہے ان کی گھرووان کے فام کا تا کروہ بھرآئیں "
معزات کوشن کو ان گونگا تھا کی پوری است کی فرف ہے ہڑا ہے تیجے وہ انہوں نے اپنے ہے طرر پر مخلف موضوعات کوسے نے کہ کو کو اصادیت نہوی (علی م سعیدا فعد العد صنوہ سعید) کے جموعے تیاد کے ان شام سے ایک اسم تر بیب تربیت " ترقیب وتر ہیں۔" کی جمل انا م مولی جس میں جماعت تھا ان کر آئیں مادیت کو جمع کرنا ہیں نظر تھ جمل میں تلکف انال کے اجمد اور برا محالیوں کی مزا کا ذکر تھا۔

ال اسلسویش دیک نہیں ہے ہے اور سند مجموعہ فاقور کی الدین نبد انظیم، مندر کی کا تک ہے جس کا تام ہے " اور عیس و انترجیب و انترجیب سے جموعہ میں ان کا مقام بلاد

ہے ہوں مراب ہے گر تیب بھر کوس میں وہ میں جس سے اور اس دیت کے معید سخت کے ناہے بھر کوس کی نسبت ال کا مقام بلاد

کر شرسال کی کے موقع پر میدان عرفات ہیں عرف کے مهارک وان حضرت مواد ناتھ عاش ای بلند شہری دامت برکاتیم سے ما قات مولی جو کی سال سے مدینہ مورد علی صحب العمد العد صلاحوں ہیں کہ شیم ہیں۔ حضرت مولد نا سے " صوغیب و المرسیسة" کے اردو ریاں ہیں قرجہ کر سے کی تمث علی برش کی بندہ کو شی طور پر اس موصور اسے دی اور اس کی ایمیت ورضر رون کا احساس می ک بھشر تعالیٰ و ہیں کی محت وور توت و تیج اور منا مراس کی انتقا محفظ الماور قریا نوب سے جو ام و قواعل ہیں جو دائیا کی الحرف و تحال پر جاریا سے اور میں مصافی کرنے کا خوق اور چھ سیدا جو اس کے لیے صور دیا ہو اس برکام مون اور میں اور جہالت کا بی ہم شرودت ہوئی ہوئیاں بند خاکم مربی کیا گئیں ہے ماس لیے اگر ابتد مونی محفظ ہو کا مربوں تو انجر اس برکام کی ہمت بھی جوجائے کی دور توصد ہی و بیکام شروئ سے و انہی پر جب صورت کی خدمت میں صاصر کی مون محرے کے اور صور پر برکام ہی و کرم یا اور قربا یا دو قربا کہ کردواند می رام ہی کو سے کا کردواند می رام ہی کو سے کا کہ کردواند می رام ہی کو سے کا کہ کردواند می رام ہی کو سے کا کہ مردوں کو انہ کردواند می رام ہی کو سے کا کہ مردوں کو انہ کے مون کا میں اور توصد بڑھ ہے رہ ہے کہ دو توصد بڑھ ہی ہوئیا ہوئی رام ہی کا کہ بردی میں مون کی کو سے کا کہ بردوں کو انہ میں حصر ہوئی ہوئیا ہوئی کا انجہ رقر برائی کو انہ کی کا کہ بردوں کو انہ کے مصر میں کہ ہوئی کی میں میں میں کردوں کو اندوں کی دور میں کو انداز کردوں کو اندوں کو

"هر ۽ تله هن الجروء"

محرم کے اخیر ش کریے واپسی ہوئی مدینہ منورہ ہے و بسی کے موقع یرحضرت نے ایک جسراوش فرمایا کہ بھائی اچھ ماوشی یک جلد عوجائی چاہے ویڈ وزر شمل موچار ہاکہ بظام آو مشکل ہے لیکن حضرت کی دعا اور آوجہ کی وجہ سے اللہ آسمان کردیں گے۔ کریکی گرموقع ہرموقع واست تکال کرمیر کام کرتا رہا اور تھا ہو تک مدینہ مورو کھنٹے تک محض اللہ کی وی ہوئی آوٹی اور فنسل و کرم ہے ایک جدوئر جمہ کی ہوگئی۔

وف تُرورِين الايسوم عَلَيْهِ وَ كُلْتُ رَبِّيهِ أَبِهُمُ

ر جميل مندرجرة لي الموركا كالاركما كياب:

- آ صدیت کوری کرے کے بعد اس کا سنیس اور دربال بی ترجم کردیا ہے۔ جہاں مترورت محدول ہوئی تو اس کے متعلقہ مرودی فواکد مجی ''فاکدہ'' کے بعد لکھودیے کئے۔
- [٣] معنف بررب عجال اماديث كي مندول برظام كي بده هديث كم ساته والمختر أعربي شي درج كردياكي ب، اردوشي

ال كرور كي مرورت ويل مجو كال

- ي اللوي تحقيقات محود حدث كروي كي الل-
- ت کنتی مناه فات درعلی مباحث چی کرکن ب مے بوشوع سے تقاری ایل داک سے ان سے گریز کیا کی ہے اور حدیث کا صرف منتعمد دعد و وقید اور تبخیر و عز سے (خوشجر ل وال سے کرنے کو کشش کی کئے ہے جو کناپ کا اصل موشوع ہے ، تا کر عمون طور پر افغال صالح کا شول اور اعمال سینکی کفرت ول عمل آتا تم ہو۔
- * من خود من خدیر جرے عبد جی احادیث کا ترجمہ اکا ہر کی کتابوں ہی آل کیا گئی کے آجر کونٹل کردیو جیسے حضرت کا عدیث معال دیکر یاست ، یا صاحب مظامر فل سر برو میرو کے قراح سے عروی گئی۔
- ے سیکن کیں کی ایک می حدیث ایک ال راا کی اور کید ال قسم کے افاق کے ساتھ تنگف ہو ب جس سی کی تھی کہی مناسبت ہے۔ ک را ایات کو کشن ایک مناسب مقام پر دکر کر کے واسمری جنگوں پر میس لکھا کی۔ کیا ۔ جس سے مرف سیحی ، ورحس احالا بیٹ کا ترجمہ سے لیے انتخاب کیا گیا۔۔
- آت بس ایک بڑی تعد سام بیٹ کی جی ہے جو سند کے فاق ہے اہمت دیدہ کرورای ۔ آو معنف نے اسک دوایات کے ایک دوایات کے ایک دوایات کے ایک دوایات کے ایک دوایات کرورہوگ رے ایک دوایات کر ایک ایک دوایات کر دوایات کر ایک ایک دوایات کر دوایات کو ایک دوایات کی تقدید کی گروت جمیش دم دری ہے اس سے اس کر کا ان ہم تھی کر سام دار کر کیا و ان کہ کہ دواوی پر ان شمار ہوگ کر دوایات کی دوایات کو اور ایک دوایات کو ایک کرور ایک کرور ایک کرور ایک کرور کو کرور کو کا کرور کو کرور کرور کو کرور کو کرور کو کرور کرور کو کرور کو کرور کو کرور کرور کو کرور کرور کو کرور کر

الدن ال استون المستون كي و المستون كي و المراول المرا

فىلەللەيدولەالئىكى لىدىلەللىقىدىلەللىكى

تذكره معنف وحمسه الأتعسالي

العملات بالميلالين. العملات بالميلالين

المافظ ولكبير الأمام شبخ الاسلام ركى الدين ابومحيد عبدالعظيم بن عبدوتوى بن عبد لله بن مسلامه بن سعد بن سعيد البنشري الشامي قبر المسرى الشافيي.

آب كيم شعران من ياسي مواكياى الجرى (١٨٥ مرطابق ٨٠٠ م) يس معريس يبدأ موسيد

ادر بعض ورضن نے بیتی کس ب كما ب كى بيدائش اثار شى بول

جسل عنم: آب نے تصور علم کے سے کر مرد ہدیند مؤرہ دبیت مقدی وشقی ہزال درہااوہ اسکندر پیافیرہ کے اسھار کیے اور ہر چکہ کے اکا برنافل علم سے استفادہ کہا۔

ا ساتره كر م الآب كاما قده كل مب ب يهي امناه عديث يومبرالله مادنا في الورما قامندري في ايماب

میں برمیرست میں سے چینے ساڈ بی جی ہے ہیں نے حدیث کی وار موالقائم میدائر میں بن تجروالحجب بی زمیر التوفی ۱۳ - ۱ میں بحد بن معیدانی مونی و الحافظ ابوالحس ملی التقدی و مطهر بن الی بکر میہ تھی ہو ہے۔ بن اکسی بن التوفی ۱۹ میں براہ میں التوفی ۱۹ میں التوفی ۱۳ میں التوفی التوفی ۱۳ میں التوفی الت

اور بعض محدثین سے رو برت تولیس ہے گر ال سے حدیث کی اجازت ہے مثل ابدائری سلیمان بن موی الکیم کی الکائی التوفیٰ سامی حجا آغا و ایک نے ابوالری کے حال ت کھتے ہوئے منڈرک کے حود سے اکھائے کہ کشب المبدا بالاجدار ڈ سے ، ر باد عشر ڈسٹنی ۱۱۳ عدش امہول سے جمیل مدویت حدیث کی تحریری اجازت وی چنڈ کر قالونی فاجلد سامٹور سوم تا تر جرسلیمان ہیں موک الکائی۔

ورمثلا بریان الدین ابر تیم بن المظفر البرنی الموسلی لتونی ۴ ۲ هدوندری سه ان کے متعلق کلیا ہے؛ ننامید العز و بیش بمیں ال سے مدیدی اجازات حاسل ہے۔

آپ ہے قرآن مجید پزھنے کے بعد دب دورفقہ پڑھا۔ درفغہ شرے مثال ہو گئے ، کی فن صدیت ہے آپ کو تریاد او دہ کی اور مہی رست دے کامشنظہ تھا میکی دچہ ہے کہ کور ٹائنٹان کی شہرت ہوگی

سلارہ ۔ ۔ ۔ آپ کے شرقم ووں میں بڑے بڑے ہوئے اور اکابر علاو شاخل ہیں مشاخ حافظ میں تھی۔ ان العاہری ، ایوالمسین الیو کیتی ، ایره پر انشدین اعراد اساعیل میں تعراد ند قاضی لفشان تھی مدیں ایم ۔ آپتی سیر ، اعماد ہی تھے۔ گر اندی اسحاق بن الوریوں ، حافظ شنخ السم عمر الدین میں عبدانس میں سمی چھے بن براتیم المبید دی ، اممہ بن ابرائیم القرشی العاہری ، جوالی الدین احمہ بن عبدالرحمن الکندی ، وعبر وشائل ہیں ۔ (مینات النائویہ کی بدرہ منی سے الادارت الذھب جددہ سلوہ 20)

ملی خدیات آپ کے علوم کے بڑاروں فیش یا ب ہوئے آپ نے پکوھرمہ جائع ظافری قاہر ویش درس ویاس کے بعد الدر الکاملیہ کی مشد پرجلوہ افروز ہوگئے۔ اور مسلس بیل سال تک کامیریش درس دسینز رہے۔ واروں رکے لوگ سؤکر کے w. w. w

م مطاؤ آئل مدر <u>لکھتے تیل کرال س</u>کے، ماٹ <u>ٹس الن سے ڈے وجہ عظ حدیث کوئی اور تدخیا</u>

(فيمًا ت المَّالِي بِلدة من (١٠ الرَّهُ من الدحب بلدة من ١٠ ال

حافظ ذہبی منتبیت المحافظ اسکیبر الا مام النسب شبع لاسلام کے العالا <u>اُلکت ہیں۔ سیوطی سیسے اُنٹی ہے آئی آئی ہے ہی</u> آپ وکمال سامل تی معافظ مجان الدین بین عبد السوم سرجن کے متعلق می نظر ہی سیست کے برجہ جہرد پر ہوئر <u>تھے</u> اور مہیلی نے شخص بیلام اور معطان اعلم و کے افغاظ ہے آئیل یادگی ہے۔ (حمن انحاصرة الدامنی ۱۳۱)

ور منڈر کی سربہ کا ٹی گرد بوب پر فرکستے تھے، صلاع کو الدین ہی اسپرالسلام سے سے لکھی سے کہ نار ہے تا رک الدین کنڈر ف سرب من صوبت میں عدیم النزال تھے، حدیث کے تعقیم ومعلوم کراتی طرح ماتے تھے۔ اس کے احکام ومعاتی اور اس کی مشکارت کے س کرے جس پورکی میں رہت رکھے تھے۔ اور س کی مخات اور ضبط العاظ میں کا ل تھے۔ احادیث کے اعظی قروق پر گہری تظرفی، نہایت تقی و برزم گاراور قالتے السال تھے ، اور یہ بچی فروٹے ایس کے اس سے حدیث پڑھی ہے، وربہت فالمداد تھویا ہے۔

حافظ کی مصرب نے مقل کیا ہے کے منظری سے میادت کرند ورزابد سے سے مافظ ایس میدالسوں سے جیب قاہر ویڈیٹو وہ والے متدری عصر کی میں درک بٹی بڑی ہے۔ واقع وہ اللہ متدری عصر کی میں درک بٹی برومری طرف حافظ منظری سے کی تعدر اللہ میں اور کی تاکی برومری طرف حافظ منظری سے کی تعدر اللہ میں اور کی اور اللہ میں اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں

حالظ اہل وقبل العید سر بہتن کے مطلق تال مدین بکی سر کے نکھا سے کہ جاتھاتی واسے وہ ساتویں میدی ابجری کے مجدو تیل فرمائے میچے کریٹن جا عامقرول میں وکا اپنے سے ریادہ متدین مجھتا توں پہ (مس الناموز جدا منو 104)

على مسوقى من سے حسن المسامر وضى فق الله مرس الدين بن حير العالم ، مسلك عن من ميل كرتے ہوئے من العام ، مسلك الع شوقى مسامة كاتول تقل كيا ہے

" قال لشيخ بواحس انشادل فين في ماخي وجد الأرض مجس في لدند بعي من مجس، اشيخ مراديس بن عبد السلام و ما عني رجه الأرض مجس في احديث بهي من مجس الشيخ ركي الدين عبد المظيم وما على، لارض هجس في علم المقامق بهي من مجسست حسر المعاسن جلد صفحه ١٢٥)

العلامات بدى من معيدت بعض المعاصل جند سفيده ١١٠) ترجمت "مجوت كي أو ب كروت وشن برهم بقرى كولى تبس في نزالد من بن ابدالس مديكي كس س بهرتك سيداوردات ويمن برهم حديث عن كولى تبل في رك الدين عبر سقيم (مندرى رحديد) كي تبل س بادائل اعجدا في به وده في رشن يرحم حقائل ومعارف كرف فاس تجهارى بلس سي عرود بهركان تبل سيد" عادة الكارك كاستا م والاعبد المامن كمن الدك ما الامتدري بير عد شاه اليد

آنید مبتدر و دار قدم معید و در رو ماهند سف ۱۳۰۰ مید ۱۰ کی الن کے اکر استان کی بیش میں آنا آماده واکن مال کے اگر سیکیوں ماط می کی کی کی تھے بعد انشاری حتی ماق احس زمادہ فیہ و ابدایہ و انسہایہ صفحہ ۲۱۲ جدد ۲۰ و مسہ کی مدید ش بھی مشور الارشیک دیے۔ بیال تک کرا ہے الی دائد سے آل کے۔

'' علامر تروائک ککانی السر بی (التوفی ۱۳۸۲ اور) نے السر جمد السر سلہ دی سال حدید السسملہ یک حافظ منڈوں کی آماریف کے متعلق علام سیجی کا تور فقل کیا ہے کہ

د علمتم بالعديث مه في تصانيف السلوى صلحب الترغيب، و الترهيب فارو و مطهشين

امتعیقات العالمة النية الفنف عبد الفتاح بوعدة مل الاجوبه العالمة الاعاد عدائلي دكيهوى من 10 عطبوع بريا)

جب حبير كي هريث من من منافق معلوم اوجائ كرجا والمندك المعنف الرغيب والربيس كي كركاب على جاوس منافق كردية

منافي بياس من منافق المنافقة الرئ اور منال وغيره برات عدال المنافق المنافقة المنافق المنافقة المنافقة المنافق المنافقة المناف

" انے العاقف کی لدین البطاری قد احساق ختمارہ فہذیہ محوما علیہ عویہ الأصل وردت عید می الكلام على علىسكت عند الاسر يكيمها"

ت سے سے '' مادہ رکی اندین اسد دی نے اس کا بڑا اچھا اختصار کیا ہے بھی سے بھی ای تیج پریاں کومر تب دمینٹ کیا ہے درجی علی وغیرہ پر انہوں نے سکوت کیا تھا ان برجمی کام کیا ہے۔ اس سے کہ مدری اس کوئٹس بھی کر سکھ تھے۔'

ا مو احسد المنصاد من الأول (البديه و البديد) "مختري معرب كن الي والا وكاختمار بإد والدوب." ما حد كتف الفنول الديد فالكن م كرميوالي رس في منذري معدد ك الرابيجي كا ترك بنام دعر طوري على المعجب لكى سب

🕝 --- هواڅۍ ځن دلې دا کوله

ت مختری سلم و اسمد بر حس بریان ناس کرت اسران اوبان کام سات کے ہے۔

- © ۔۔۔۔۔انج بیدوجادوں ش ہے۔
 - 🕥 ١٠٠٠٠ الترعيب والعرهيب
- 🕞 ---- كتاب الخلافيات و مادهب السمعيد
- ے السک مدورہ اسالیقدہ سے حافظ الاسلیمال جھرین عبداللہ کی تماب وہی سے التقلہ کا بھٹر یامیم سب سے حب کشف النظنول مدورہ کہتے ہیں کہتر ہیں کہتر نے الے مصنف کے ہاتھ کا لکھا ہوائسٹرو یکھا ہے جو بین جلدوں بٹری تھا۔ (کشف النظنون جد سمنی مسمنی مسمنی مسمنی
- ایکسندمیان عدرت "العلهور سنطر الایسی" . . . الب سیک طرق الادافا تعده نجیرا پرتکی سیم جس فکا مودها فظ منفرک میدند. نے النوعیب و الترجیب التربیب الترجیب الترجیب الترجیب التربیب ا
- ایک دسمال چر و صدیت ر مس اهندس بیا مسکم بوم المجمعة به اللغ کے طرق پراکھا ہے جس اگا اسر قیب ش ال حدیث کے تحت

تذكره ب- (الرقيب في ١١١١م)

- آیک دمالہ یک مست ہے ان آن مرد یات کوئٹ کو سے ٹن ٹی تخلف فی بر عد اور معدومی و بدور مانا مرد (س بے فید و سے کی بھارت سناں کی ہے۔ س ر مالہ دار آ یہ شف انعموں کی جڑو المستون کی بھارت سناں کی ہے۔ س ر مالہ دار آ یہ شف انعموں کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جڑو المستون کے بھارت کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جان کے بھارت کی جان کی ہے۔ المستون کی جان کی بھارت کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جان کی بھارت کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جڑو المستون کی جان کی
- ایک دمالدی معریف، مسیده علی امتی اوبی حدیثی مس امرویسی ، الله فیطر فی برای بی سیز، تم کیسی تالی بل علی دوری می دودی
 علمی دکیر دلی وفیرد بی کی بی دجس کا تذکره ما دهایی بجرف انگریش اثیر می ایا بیدایشد درانا فراد در درای بی فی می ودوی
- (۱۳) الموه و العبد الركماب من دات ول كرمتمو من العبارات ور فا كارواد عيدان كي جن الركماب على عادة الفرق من جد أمها المسيح كذات موشوع إله الرسلم من يمهت في كما أين تكفي فيل الركم المن المنه بها أن كما ب المام الوئيد الرس معها في الانتهارات عن عام المهار كي المنها ودراس من محمى منتركما بهال كياش كرسا والااتورين محمدا أمروف وابن كي من بركي من المروق الاعماد
- الیک رساسه یک اوتمام روایات می گی چی پی چی اس کے وقت باتھوں کو اٹسے کا وکر ہے اس رسال کا تذکر وہ عاملا میں چیم السند فی نے شربی خارق ک ب الدعوات کے باب روح الا بدی میں الدعاء کے تیم الدعاء کے وہ وہ دہا السندوی فی سند میں الدعاء بین میں جو مدال میں میں جو مدال میں مدال میں جو مدال
- جر والعوائد المسوية سورخ الراحا كال في الراحة الأعمان شركي المنت معنود الفراء البغوي في كه حالات شراس ما به كالحوالد و بهاور البول من في المنت المن من بقول كالراحة المناحة في المنت المناحة الم

ه ، ابت فی کتاب الصواد ، دشتویة ادعی جمعها انشیخ العافظ دی الدین عبد الحمیم استدی انه دوق فی سنة ست حشرة و خسبانیة و اس خطه بقدت هندای الله اعدم ، روفیات الاعیارات صفحه ۱۳۹ جندا

''اورش نے الغوالد الشد یہ جوجاوی رکی الدین منڈری کی تالیف ہاں جس دیکھا ہے کہ (بغول) کی خاصی الا دوریس وٹی ور پ میں بے ورد منت سے قلم کے لئے ہوسد سے قبل کیا ہے۔'

ورمالدا قال صافرك يدوق بكريسوم برج ال كالروح الم معنف ويديك في

و بعد قائب اللي ابه مصد عبدالك يم سألني الله جمه به كتاب في ثواب الأعمال رفعالها معلوف الأماليد ايسهل تليه حفظت

۔ ۔ ۔ '' یہ سے جائی ایوانکری سے ج<u>ی سے توا</u>اش طاہری مدہل اس سے ایک دمال اٹھال کے اصائل کے مراض کی رانگوروں جس عی حدیثوں کی مند ہی حدث میں جاگ ہے گئی میں سے خطاف می<u>ا مکے ''</u>'

كاني اما ما منجة باد غافى العقد و العربة والشرأب وحس المنعاضرة منهو مل سفيده ٢٥ بعدد)
الما من المناد من المناد من العقد المن المناد من المنافع المناد من المناد من المناد من المناد من المناد ال

المناهبر نے لکھاہے:

بوع فی معربید و معقد ندواب الدحب بدیده بناه کافر الام بین شال خال الم التی تی خال با اس تی از میوشی برند برنے لکی ہے کہ اللہ م الفقیہ الصولی حسن بن حمد الرقیم الفتالی سے منڈر کی ہے اللہ کے بہرے سے الشعار کی کی ایس سے میرف بروائشم بعلور تمور کھے ہیں: علیا مدتائی الدین بھی مرد دیسے جا لظام شدر کی برزور کے انشوار میں سے میرف برواشم بعلور تمور کھے ہیں:

عیس انتصاب حمالت عالمت الاستفاد وقال المنتفل المظهور قبل فی الانامر وقال فی الانامر وقال فی الانامر وقال فی الانامر وقال فی المنتفل ا

ما وظامند کی رہے یہ والدانوانی نے ماہری علوم کے ماتند واعلی اور سے کی مجر ہور حصر مطافر ما و تھا۔

عاقظاد کی بر برلے کھی ہے اکان داسسک و نوعد (تذکرة العناظ شی ۲۶ جارہ) ' کینی میاونت کر بردردایدا دی ہے ' ۲ کی الدین کی ہے الی العاظ سے ال کے اعرال شراع کے جی نائد حاصد الکیو الودع الداحد (بڑسے مانظ پرجیز گاراورڈ ابد تے) آئے گھتے تی ' ترجی امر حدثہ بدکرہ و بینوں رضی امر حس بدعائد کارے وحدہ العد عدموق بالدکیال الاون می الودع والنظوی وطیفات الشاخید سیکی مصح ۱۹۹ جامدہ)

تر بھے۔ '''ان کے تذکر سے سے رضت عداد ندریش امید کی جاتی ہے اور ان کی وعاد کے درجہ سے اندی رصاحات کی جاتی ہے۔ ''پ کوغو کی و پر تیز کارک سے بھر پورد صدر تھا۔''

طامة كل روديا ال كالقوى ويرميز كالكركرة بوالكام

"" واسهرمه الديدونكي" (طيعات الثّاني مني ١٠ جلده)" ال كير بيز كابر كي العاداسيك تمان فيكريه

حافظ ومیائی نے جانو منڈرگیا کی رہیم گا رکیان حتیاط کا کیک چھٹم دیودا تعدیمان کیا ہے کہ واکیک و سمام سے انگیا ہ سے چال پر بیٹے ہو ہے ہمی ہوکر داست کے کنار ہے ایک دوکال کے آریب بیٹ کئے اجا نظام میافی کہتے ڈیل کیدوکال ہوئی بی ہے مرخی کو کھٹر میادی ہم بیل آ ہے کوائی دوکان کے چیوٹر سے پر بٹھا دیتا ہول آنو جا نظام تدرک سے ایک شدنٹ کٹی اور کڑورک کی حاست بھی جوا ہدیا : ''ہمیر دور جاسب کیف دیکوں'' (مقامتا انزاعیر اسان ک)'' یا لک کی اجازت کے لئے ریکے ہوئڈ کے با

حافظ ومیاطی میرسکتے ہیں کرآ مرفتی متدری دکال کے چیوٹرے پر چھٹ کے سے ماضی اوسکٹ ۔ الشانسال سے علم ظاہری کے ماتھ علم باللی بھی عظافر مایا تھا۔ انہوں نے حدیثوں کے تعلق قیمل و کئی اصوبوں سے تحت کو جونا، وحدیث کے بہال سے شعد ہیں۔ کیک سے اور یعمرسے کہیں کہیں انریادہ بھی انہوں نے کام مرددار چانچیای کا بالترقیب والتر دیب بھی بکہ جگروں ہے ۔

" وحد فی المدنیا بحیدی اللّه و ارجد و بد حاص بحیدی الناس" و دو این ملیده سید بی سعد السادی ...
" تیاش (بداختیاد کردانشد کے تحییب بن میاد کے اور اووں کے باتھ شل جو باتھ ہے ۔ اس سے بید قبت اوجاد اوراں کے تحییب بن میاد کے ۔ ا پر گفتگو کرنے ہوئے اس کے آیک راوی حالد بمی الفرقی الاسول السعیدی کے تشکیل کھی ہے کہ یہ متر وک وہشتم ہے اور تیل نے کوئی اس کی تو ثین کرنے وال تھی چا اور جن بعض مشارکے نے اس در بیٹ کوشن کہا ہے الن کی و نے سے اختیاد کرتے ہوئے لکھتے میں کہ انجہ بعد الالتى بدت بعيد به المجنوب المجنوب كالرائميرت أليم بكواورى كنيم برججود كرد به به في قرا ترات اليم المحدادي "سكن على عد القديب الامعة عن حوار اللهوة والا يستة كور دويه ضعيفا الديكوب الهي سى الله عليه وسعد قالم المرغيب الدويب صفحه عنا جدد ؟) ترميد الكوال عد بت يراقواد نوت كي شرة اليم المولي بودى إلى اوردارى كم توود و وريون عن الدورارى كم توود و وريون

كري كريكام بيات بالمان الماني الاستار ماني الاستاد"

س کے بعد مستف نے ایک دومری سند ہے اس کی مقابعت و تا تعرفی ہے لیکن میں آواس جاکے صرف پی ظاہر کرنا ہے کہاس حدیث کی تا تھ واو نین کا آمل بحرک و تی تو باش ہے جس نے ان کواس میں ٹورٹیوں کی جلک وقعائی ہے۔ دانسک مصل اللّٰہ یاؤی یہ میں بیشیار

ہ وقام تدری مید سے ای زاہد شرح من کا ترقی کہ انہوں ہے اپنی کا ب اشر عب و المر حیب کے اندر "باب التر عیب می المت المدت می العیب وہا کتھ المدید بالعین "کے تحت کی سوم تھا دائیں جن کی جی ، جب کہ اس کے علااہ ہے ، کی کیا ہے جس کی بالے الثر بھی آئی دور یات کی تاری کی گئی ہے۔ الدر کی کی اس کے اللہ معمورات کی حق کے اللہ معمورات کی حق کی ہے۔ اللہ ادر اس کے بعد دیا جی کھی ہے۔ اللہ ادر اس کے بعد دیا جی کھی ہے۔

" رلوبست لكلام عى سيرة المنف و رهدهم دناب من رست مجلات و لك ليس من شرسا كتاب و اسه العليد هذه الليدة متطواد اليوكايد كرهم" (الترطيب صفحه ٢٢١ با ١٢٤ جلد ٢) " تسد "اور "رام ملاف كريرت تعميل من يول كري توكيدي تياد يو الياريوب كي اليكن يا الركاب كي الميكن يا الركاب كي شرائع كرواتي تين الميكن بيا الركاب كي شرائع كرواتي تين الميكن بيا الميكن الميان الميكن بيا الميكن الميان الميكن ال

و الت من الذات المن المقراري من النزائاء كرسال جاره الفعدوس جيسو جيس البرك ١٢٥١ ها برط القر ١٢٥٩ وشروفات و في اورمعريل مومعظم كرومن على في كيّ - (مَرَّ كروَا مُعناظ علام منتي ٢٢١١٠٢٠٠ وليزات الناعية ١٠٨ علام)

والمعالية ومعة والمعة وجراء المعاموعن سالر الامة خيرا بيراء



بسنيم الله الأبين الزميع الستسرغيب والستسريمي كاتعب ادفي

حافظ الی الدیں المدری نے کیا۔ کے تقد میں بیان کیے کسیرے ایک بیک بخت ٹاگرے جھے۔ کمنا کا ہرکی کہیں ترئیس و کر ہیپ کے موضوع پر ایک جائی کی ب الماء کردوں جو استاد بھی کی بختوں سے عالی ہواور پینے موضوع پر حادثی ہوئی کی درخواست پر مستف نے استخارہ کی وراس کے بعد کتاب، درہ کراوی جس شی اسرف وہ حدیثیں جی کیں جن جماسر حت کے ساتھ ڈ تمیپ اور تر ہیں ہ میں تیک اندال پر ایر وٹواپ ور پر حمدیوں پر اس اعذاب کا مضمون تھے۔ اس ہے ٹی کر کیا ہے۔ کے معموں سے بالنی تمیں لیے اور آوال جی سرف اس یا سرف نمی کی حدیثیں ہیں و گئیں۔ بلد بہت سے موشوعات کے مناسب حدیثوں کو یہ کہ کرچھوں دیا ہے کہ میا ہے کا سرف قعل سرف اس یا ہے کہ بھی اس یا تھی ہے۔ مرتبی ہے اور بیس کا تعمون اس جمل مراحت کے مناسب حدیثوں کو یہ کہ کرچھوں دیا ہے کہ میا ہے کا سرف قعل

معنف ہے احادیث کی سندن کو صدف کرد ہے ہے اوراس ہے ہی نے کئی حدیث کے نواسے دیے ایل اور مند کا مقعد ہوں کہ ہی ہوتا ہے کہ اسکے رحال کورکچہ کرحدیث کی مبحت وسقم کا اندازہ ہوجائے اور سے کا معرب اہری ٹی کر کئے جیساء اس لیے مصنف ہے اس کالم البوں رافقار رکیا کہ اپنی نمانی کالی احادیث کی باعتبادر رجہ استفاد سمین کردیں ۔اور حیوں جس سے ہر بک کی لگ پاکھ علامیس معربہ کر س جس کی تقصیل سے ہ

م میں جو صدیثیں جن کی سندھج یاحس یا اس کے قریب تو بالک روایت کو و دلفظا" من ' سے شروٹ کرتے ہیں۔ اور سخیر مکسا اس بھر میں مار میں

-Z-154 158.

(=) سوہ در بنیں جس کی سندوں میں کوئی روہ کی ایسا ہوتھ کے تتعلق کو رہے ، وصال بہتم مجمع کلی ترک بھی کل ضعد و ذاہب الدرث وہ الکہ م ماقدا وقیر والفاظ کیم سے ہوں یہ جس احادیث کی سندوں میں تحسین کا کوئی وحال سامان کی تر اور ایسا کو لفظ روگ سے شروع کرتے ہیں اور الن کی سندوں یہ جمع کا مہیں کرتے ، کو یاضع نے حدیث کی ہجال ساول کے الفظ روک سے شروع میں دواج کی سندیر میک کام ت

مستف کے بیال کیا ہے کہ جورہ بیات مستدسی ہر م سے کئی ہوئی ایک اس بھر کسی کیسندہ کا نام دکر کردیا ہے۔ اس طرق اوالہ جات عمل عمون چند ما تعدد کر کر کے بقیر کا آذ کرہ قصد ''مجھوڑ نا ہے۔ بالخصوص جودہ است بھاری ادر مسلم بیان بھر سے کی کیسے کی ہوتو اس کے مناقع کی اور کرا ہے کہ حوالے باخروں سے ٹیس مجل ہے۔

جوامع وسن اورسواجم وسیانیدی اس موضوع کی کوئی سدید یکی انوسی شیمودی بسود نے النادد بیات کے اس کو سند مهار مسیف ع موضوع موردان موضوع پر اینے سے میسے قلم افور نے والوں بھی سے دامی طود پر مستنٹ نے ابوالقاسم اسب ن کی کتاب استرمیب و

التربيب" كادكركم بيك من يكون حديث فيل جوزى بيد مواسة الساحد بنول كرجن كالموضوع وونا يحيى فيار البياتر جميش مده في صرف دن اماد بث كالرجركيا ب جويح ياحس ورجه ياس كقريب كا يوب

معنے فریدور میش اے بیار کے مطابق س کابوں سے لی این:

المؤطال من لك مندره ماحمة ﴿ كَمُ المُحَارِقُ 🕜 السنن الكبرى لمساكر

كاب، مراكل لدنياد 🐔 🕒 🕶 كالزشل سنتن الجيواؤة

 المحم الاوسال طيرال المسلم التنظير الله مماب اليوم والياند التي مسمن وي ويت معم الكير معطرول

🕥 . مج بن حمال 🚓 معجم الصير بسطير افي 🔻 مندال يعلى الوسلي 💮 مندالي بكرابزار

والمبير وأستل المجين للحائم إل كماراه وكه عديثين كبير كبير كبني ان آخذ سيجي وكي الياب

منتی بین حدیث این الی الدیاکایش جن سے ن کی بیکایش مرادین تعکیر الشیطار کتاب التسمید

كتاب المديد كتاب الجوع عدم الميه وكاميه الاوليد إصطفاع المعروه بداكتاب المرسو الكفارات وتحيره

كماب الزهدالكير يهيم في التاب الرغيب والتربيب وإلقام الاحمها أنَّ شعب الريك المركب

ر ۔ ۔ ۔ وو ما فدینے جن کاؤ کر تو ومصنف نے تماب کے مقدمہ یک کیا ہے، نیکن بہت ہے افد ور کسی بیل جن کا مصنف نے

ر كريس أبياب جومندرجد بل إلى:

من الدك الزهد معدم الدين استرك مسين بن المسين المرازق

المرازي الم

🕞 كاب إنصار ولا كرمالي بالمنتخ

@ معالى المراكن المركن المركن المركن المراكن المركن المراكن المراكن المراكن المراكن المراكن المراكن المراكن ا

(الم) - وَوَا تَوَاسِمُوا مِبِوَاللَّهُ مِنْ الأَوْامِ الْمُ

۱۲۱۱ - کنب بعثم بی نی تروین تعبد البراهم می

ن ت كاب الثواب لا لي الشيخ الن ميان

(المسين ليرالزون

المناسلوللداري

الله معرفة السحلة من فيم الاسم، ل

🕙 کاب القاس بن کا

این تریمالغبری کا باکانام فرکوشل ہے۔

من مع مع الاصول أن إن الصعاد بالعباري

د کماسیدالد حوصیوالله بن اله دک

ومكمآب المرمعيد المقدين الميادك

کتاب الصلوة لا این حمال میاهد. این

Just protect Dr.

المناس المعلاء الااملات

استدالفردي رالي متصور والديلي

كتاب الندان بالإيام

ن: ﴿ عليةِ الأولِيهِ ولا إِنَّهِ مِمَ الأَصِيمِ لَيُ

🗇 المصعف لا في مكر ثين اليشير

المنت الدارق

(ع) كتاب الارتبين (في التصوف) الي عبدا ارش التي

ن كتأب المواكر اليعم الاسم، أ

(٩) التميد الائن البدالراغر كل

建设 19 五十

عدد الشاطع كي كالب كانام ركوشيس مور الإعماع مراس الناكراكانام وكوفي سيد (59) مكارم الاحداث فراعى

كآب الاجال الإلي بمرين الإشير for-

الله تغييرالقر سالاه بماي بيال

بخبيرالترآن لاب بكرين مرعدية 100

الله شري الدسموي

يخيرالقرك الاحاق ين راحوية كاب التوك وي في الناه حيال

🖰 - أسلن لائي والأواللي كُنْ

خسأكل ومشال لافي فتعص اين شاوي **(2)**

كتاب أنس إلا لي في التي ويال

متناب اشماكل لامام الترفدي (11)

متماب البعث واستورستيني

والقريان (صرف معتقد كانام بيكماسية المورع فيس يه) S

🕜 - أستر جاميرتاني

الكسسى الأوالة

ال بسيالتغرب للله من الخارب

کیاپ|عللسده دهی

🐷 ستاب الزولينيية تي

معداجت والحافيم الاسماق

اس فہرست میں وہ کیا ہیں شال میں ہیں جس کا داکر مصنف نے کی صدیث برکلام کرنے کے ندران یا کمی مشکر فیم پیا کے معسوش کے معسوش کیا ہے

التوفيب والتعربيب في المسلم في لا في المسلم في الم

اب سے چوموک میں تک کی تماب کی مقوارت کی علامت میں ہوتی تھی کی آئ پر دیاوہ سے فریارہ تر دی احواثی اور محربسات ہوں۔ الترفيب والتربيب الريدكوني ويكن ويكن كاب مرحى جس كر بحير ك يسترون والتي ما لزير بول الكراس كرويود بهت س حطرات ساس برگام كياوراس كريس متعددتم وريدهاي كمص كتير جي كواحضار الكورواتاب

اس تناب كى يك كليس فيخ ماسدام ماردوش ب الدين احرين كل بن جراه مقل في التولى ٥١ عد في ك بهر جواص ك مقابد ہیں تقریبا کیا جوتی کی ہے۔ اس تھیم ہی حادظ مسقدا فق نے ضعیف حاویث حدف کردی جی اور سی احدیث شی بھی جی بیک بی مغیوم کی یا قریب قریب معنموں کی متعدد ہویا ہے تھیں ان ش سے مرف ایک دورہ بیٹس مے کریا تی در دے کردی ہی اور سد کے دجاب يرمعنف عن جو كامركيا تن صرف أيك دو جملول جي اس كو و كركما ب. اس طرح اس كليم بن اس كماب كي يا في جرور مات سو بما أو مداحاديث على مدكل أشير التي مواليس مديش والمرس

ال كادوم الا تقاب في مسلق من تحرى دور يرك به كلين في كريس مدال كماب كا معالد ما كرو بدك ما عد ١٣٩٩ الدين الشروع كيارو عرجت مستدران فزيدع العين ودعمل في الرحى سي كموعد شين فتنب كثيراجي كي تعواودو يترور سيار

. اس كي أيك شرح الدمام العلامد بربال الدمي ابراسحاق ابراجيم بن تحدين تحدوين بدراتشي الدشتق القبيس وانشاني المسروف بالدبي ن الدى ہے۔ بيدى الاور ياري الكي ان في مور اجرى ١٠٥ ه شي وعق على بيدا اوے انہوں سے حافظ ابن بخر العسقلاني الدى ا الخزونين بن المسعن وغيرتم سينهم والعل كيدا تل ونياست الكرات كالسروية ستع خفيري سدان كريايات والم وفاخل بحدث بحرر معتن بمعتند كيفاص العاظ استعال كيم تاب علامة خاون اورصاحب كشف النامون بيات كاشرت الترقيب كاذكر كيا ہے۔

- 🕥 ایک شرح فاشل فیوی کی محمد امسالدامسطر قدیمی بنان کی ہائی شرح کا قلی آسی و مع فزوین (فاس) میں موجود ہے۔
- 🕝 اس کی بیک شرح شخ محمد حیات بر ابراہیم سندھی ہے بھی تکسی ہے۔ صبور ہے شئے بوائس سندی کی وفات کے بعد پولیس مال تک ال کی مستدیر صدیث شریق کا درس ویا۔ انترعیب و ستر ہیں کی بیشرح دومجتم صدوں میں ہے۔ ان کے جارے بیش شیاع میوالقادر

الوك في الصحة إلى كريك طويل مرت آب كي خدمت على ما إمون اليكن على مع مع معلى ويكما كرات بي في خارف منت كول كام كرمود

ے اس کی ایک شرت اخت القریب شرح النرعیب والنرهیب کا مذکرہ مشہور اعظ منے سامیل فقی التو فی سے الدن کا نام بی است یک اسیر دورت بیان شرسور و تو سے تو جس بھور ہو کہا ہے الیکن نیس کی حاکما کہ مید مکورہ شرور تا ہی جس ہے کی شرت کا نام سے یا کوئی ارشرت ہے دو اقدام

A 7

اس کتاب کے زیجے کے ملیے بیں الحدولة متعدد کوششیں ہوئی ہیں۔ بعش تراجم کتابی شکل میں شائع ہوئے ور بعض صرف ماہانہ رسائل کل شریا یہ قدولت نع سویے۔افتصار اان کا آذاکہ ومندرجہ ذیل ہے :

ن کرمیب و سر ہیں کا بک ترجمہ عجیر وحمد یا کہ جومولوی مرزا تھر بیک میاحث کے قلم سے سے ترجمہ مترجم کے بھائی قریعتوب بیک میاحث مدیر رمانہ کا شف العلوم نے معطی توری وہل سے ۱۳۲۴ مطابق ۱۹۰۸ مدیل شائع کیا پر ترجمہ یا میاوہ سے تشریحی فرمیل تیا۔ اِنکابر پرتر جمد کتاب العلموۃ کے کھو حدیثک کانے جورائیل ہے۔

البشرائز بالبیز جمعال من کی ب ورسی رک کاب کا ترجہ ہے ، بلکہ کاب کا خصار کر ہے ترجہ کیا جا اورائ کی ریا ہے اورائ کی بیند کی اور ہی ہے کہا ہے۔ اس بھی مرف کی اور جس بند کی جس میں اور ہی ہے کہا ہے۔ اس بھی مرف کی اور حسن اور بین میں مرف کی اور حسن اور بین ما وظ منڈر کی اور این میں میں ہیں ہے جس کے معیف ہوئے کا بیان ما وظ منڈر کی ہے کرد یا ہے۔ اس کے مرحم موں نالی مور میروسا دیس منظور کی ہیں۔

ال کے تنگے دہان میں ترجہ کی دیک اوشش موں نامزیز کی ماہ بری (معرب بنگاں) نے کی ہے اور شروع کے کہ حصر کا ترجمہ اور ہے کہ اور شروع کے آل میں سلمہ بند ہے تاہم ان کا اور ویجیل کرے کا ہے۔

کے ترجہ جناب مولوی محمد مبداللہ فارل صاحب والوی رہٹی موق المعتقیں نے کہا ہے حس کے ماتھ التر کی فوائد مجی ہیں۔ ترجہ فہایت یا کاور و ہے ہی ترجہ تین جدول میں ہوا ہے ایکن کی وجہ سے بور شہور کا اللہ عمیہ سے بی اس کی تنظیل کی صورت پیدا فرجہ یں اور مقدم ہے اس کی تنظیل کی صورت پیدا فرجہ یں اور مقدم ہے اس فرجہ اس کی تنظیل کی صورت پیدا کرد ہے ایس و مقدم ہے تک کی سب حت بلفظ کہی کے مقدمہ سے نگل کرد ہے ایس و مقدم کی اس کو تعدم ہے تک کرد ہے ایس و السودق

خاندہ ۔ بنان مطاس سے ماس توحید ایمال مراد ہے۔ اور مانس توحید تک کس اطلاع کا تقام کرتی ہے کہ برکس ای وحدہ ناشریک بے پیشمو کی کے بید موبیعاً کہ رنگا مد ایدی ہے۔

اللي في ملا له دسيل و شروى و اللي بند ميدا العديم الله التي يف قد التي موث و أما أوّل المسيدة في الما تجرب الم ترجم المراكز بدك اليم ل أور الرئيم في قربان المراس عينا الرئيم المراس الله على الله من المراس عجرب كاسها كوفي في الم

۱۲۱ مع و عن نمستان الله بين وجلى ملك عند أل قال جيل لبعث إلى ليس بنا وشول الله الروسي قال أخوص ويتات يتكفيت المعمل الفيل رو المديم من معرف عد الله من وجر عن الدين معرف وقال صعيع الإساد قدا قال روجر المراد المعمود الإساد قدا قال معمود الإساد قدا قال و و المعمود الإساد قدا قال و و المعمود المعم

ے رہے۔ اس معدرے شریب سے معدوم ہو کہ این ہے وہ سے کا گل اللہ کے دو اوا کی اور کے لیے ہو ال کش سمآل ور بھوں کے وقد روی اعزائی آتا ہے۔ ور دیال این مناجود تناص کرتا ہے کی اللہ تعالی کی رصا ور الل کے لائدوا تر انواں سے قائدوا فوائے کے ہے کہا جائے و حس کا بٹ جس اللہ تن کے کمال قدرت وہر اور پر دوکا بھی اس کا کمل اس کمنی و یہ کے بیے زیروگا

ر را و عن مضعب بسيسهم عن بهدر جن الله عنه أنّه طلى أن أنه فلما على عن الرقة من أضحاب السور الله حلى الله عنه وسلم العنال اللهي حلى المدّ تسه وسلم إن بنضر الله عبم الالفية بقسيفها ودعوتهم وصلا تجبر المقطر سجة - مدام التسائل والدر ومول الهنداري وفور درس، ذكر الاعلاس.

الا الا وغل أن أما من ربين الله عند فال مناه رجل إلى تشؤل عليا حلى الله عليه وسلم فقال أوأيت رجلًا غراه المناق المرافق أن أما عد المرافق المنافقة المناف المرافقة المناف المنافقة المناف المنافقة المناف

جم کی قرمات این جو جهاد کرے اور اس کی ثبت ایم ن کی او ورشیات کی چاہتا ہوں ۲۹ پ بیدار سے رق افران ہے ہے ہوئیس من گا۔ س مختل سے منگ سال بیل بار کیا اور جا مرتبہ کے جمل جو ساویت سے بالا کی کر بیم از سے ارشاد قرمان مدینی سال کی کل وقول کرج ہے جو مرتب ای کے بیان کیا ہو ۔ اور ک بھی مروب ای میں شاہ جو شوون مصور ہوں

خاندہ ۔ اس صدیت پاک سے معلوم ہو کدائر کوئی عمل اللہ کی رصائے ہے قوب کہ اسید پر یالیکن کی شاہت وجوہ میں میں الل میں اند تولی کا گو اسیں ہے ۔ سے توجے کی شر کے پیدائی تیس اس ہیے بھی جس مقدرسات کی جی کی بیت ہو، رہ سے۔

ں آرہ ۔ اس معدیث ترجب سے معدم ہوا کہ ہذا تعدیمی کو کی کس قائل آباں میں ہے گرفتل ما علی اس کی طریقے کے مطابق ہے درمیت تھی رطنا ہوں کئی ہے تو بیسائل جا عدار درموجب جروٹو اپ سے اورا گرفتل تو وسے دفعاوے یا درکی خوں ہوئی کے ہے ہے ووہ عمل ہے جات ہے سریر رکھ ۔ نہ سے کا بلکہ پیٹمل یا صف و بال وحذ ہے ہوگائی کہ جمزت جر کیے تنظیم میںوے ہے اوراصل قرین میں عمل ہے سائر یہ می رضائے کی کے حذ بدے جاں ہوگی تو ہائی موجب حروثو اسٹیس

۱۱۱ و می مادشہ رہیں العام عید قبال فی رشو آ سید صلا منگ و دسید بند و حیس النگید قوار الله بیر الله می مالیت و سید کیف بالنوید و جربید الله می فیسف بالنوید و جربید الله می الله می فیسف بالنوید و جربید و فیسد آن میں بیاد و میں الله میں بیاد و میاد و میں بیاد و میاد و میں بیاد و میاد و میں بیاد و میاد و میں بیاد و میاد و میاد و میاد و میں بیاد و میاد و میاد و میا

معينول سے پيچے كى فرائد ہوجا كے يہ إلى الله حب وجاست كا ايك اللي كے ماتے إلى الله

» ۔ وغر بر فحریرة بهن مدعه قال قال رسل البیاطل مدعیه و لئیر الله لاینطریال عجم بیگیر ولا ال همارکم اداک یک بیک بی قائریگ دو معسد

' سے '' حضرت بدریہ'' سند یب سے کری آریج یہ عب ارق الا مایادی النال تھا ارسے جسوں اور تھا اور تھا اور کی ویکن ویکھے بدر تمار سے اور اور کیجتے میں (کر کس بت سے کس میں) یہ مسلم)

المستحد المحدث الموقوق من تراس و المحدد قد من المستحدد المشاه الما المرابي ال

د امراه مجمل ہے جس کو اند جل شاہ ہے تھم مطافر ہواہ میں کی رہاں ہی ہوں کی ہے وہ شنا کرتا ہے کہ اُسے ہوئی ہی وتا آوش مجمل لفال کی طرب سے لا قیب کا موں نکی افراق کو تا آم میں آف ان شار اس کی بہت ہوجہ سے اس او کو میں آوا ہے۔ آبا ہ بیدو اُور اُلّا اب علی ہما ایر تا وجو تھے تیں۔

تیم سے اوقعنی ہے جس کو عقد محل مثالث نے مال وہ میں کو علم میں و یا والے خال میں کا اس کا ہے لائے کی اوروا ہے مرشوق میں خوال ہے۔ ہے کہا ان مال میں اور کا خوف کرنا ہے دوسر رک کرنا ہے۔ میں افق تو بین کرنا ہے ۔ یقیمی (تی مردوشی) تھیں ۔ یں وردوش موکا ۔ چاقہ واقعمی ہے حس کو القد مجل شارے نہ مال وہا کہ ہے۔ وتم نا کرنا ہے کہ کرمیر سے پاس مال اوآد ہیں می فار رایش ہے ہی کی مران تو ج کرون آواس کو اس کی ٹیٹ کا کراہ ہوگا دو وہال میں ساور میر سربر اربودہ میں کے۔ اسٹ میں والد میں مدرودہ اسٹ سے می

الدور وسير على من على رشول مله على منه عن وسنّم قال بيد بتروي على به عدّ وحل وي الله كتب المحكم الدين الله كتب المحكم المحكم

فا دور الشرق الى الى قدر ته بات الرميري بيال الى كي أي اليسكر الدي أن الوريكي كم المورث بي مواور مات مواوري الم بير من يو و مد يد بيد بين أن أو الدي كرا بيا المورث الله بي المورث الله بير من الله بير المورث المورث

(٣ ١٣) وَعَلَى عَمْنِ قِي تِرِيد ؛ وَفِي اللَّهُ عَنْهُت قَالَ الْأَرْثِ فِي قَرِياً أَحْرَجُ دَالِين يَتَعَدُّل بِهَا مَوْسُتِهِ، وهذ رُجُنٍ إِنْ

الله و و و منافع و المنافع و الله الله و و و و و الله و الله

ان عنوب الباس المستحد المستحد

ما وي به مريرة ربى منه عام أمن رشول منه على شاعب وسلم على قال ويقل لا الديارة بعدة و مدره بعدف فرسمه إلى بر الله مسلم بشكر أنفيال ملسة ع ما إلى عد اللهار لك المسلم الديارة والمستهال بهارة بيوه سبخو بالمشاور المنبية على راية عام الله منه المريد عند على المنه المريد عند على المنه على المنه على المنه المنه

م العراج الدور المراج المستوان المراج المستوان المراج الم

عام السام المن حديث شريع المنظم عاساتو المنظم المن اک کی جہ سے بدان ہو مرصورہ کر یا اور اور کے میں کیا بالدو بارہ یہ یہ صدقہ کو اپنے مصرف میں خریق رہے ہی کوشش سے رے ہی وہ س کا خلاص اور بیک بی گئی جمل کی برکت سے تیموں صدیقہ تیر س می ہوگئے ۔اور آبول کی بٹاریٹ کی خواب میں فل بر ہوگی من وظ اس تحرفر ماتے بڑے کہ کس صدیدہ سے بیاہ معلوم ہوئی کہ گرصد آر طاہر کے اعتبار سے اپنے کل پر خریق سام ،وقواس کو وہ بارہ اوا

على مديني كراء قي ترب كساس سے بياء من بھي معلوم بھو كى كسال جائے ہي كيك بيك كي كاجرية مردوعا فرماتے جيں ساس سے كساس معرق كرائے اسے سے حاصل اللہ كے واسمے معرو كرايكا مادومكيا تا الراك ليے مات كرجي كردياتا) توحل تعالى شائد نے اس كو تول فرمايا اور سيكل تري موسك كي وجہ سے مر ووتيس موار

الذه الذه الذي المُذَّرُون ويبعثُم به المُنِيِّ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا قَالَ اللهُ اللهُ وَكَافَةُ وَكُونِ بِاللّهِ عِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مَنْهُ عَلَيْهِ وَلَا مِلْهُ عَلَيْهِ وَلَا مُؤْمِدُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مِلْهُ عَلَيْهِ وَلَا مِلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لِللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لِمُؤْمِدُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَالِهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ مِنْ لَا فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَا لِلللّهُ عَلَيْهِ عَلَى لَا عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَا عَلَاكُوا عَلَا عَلْكُوا عَلَا عَلَا عَلَاعِلَا عَلَا عَلَاعِه

ی کدو: سمطنب یہ ے کوتیجد پر ھے کی بیت ہے کرمو یالیکن قید کے تعدیلی وجہ ہے آگھ رکھل کی توصرف کچی بینند کی جہتے ہو گا پ ال آبیا ور چیز معت ش ری بیال وہ ہے کہ بیت کی اللہ جل شاہد کے ہال بڑکی قدر ہے بشر لکیکہ وہ بیکی بوادرائی کود کی جاتا ہے واول کے جمید ہے وہ خوب و تحف ہے۔ الامتعالید دریا متالعہ وہ

ریا کاری کے لیے اسل کرتے پروسیہ

را به به عن البر من الله عنه قال سيعت كسور الموصل الله عنه و المن المؤلسة الله عنه وسلم والهوا المؤلسة الله المؤلسة ا

و دود به المساولان بنشائه به المعاملان و به بعدی عمروض و با بساک بازیک بازیستگاه ب ش بدون و دساره س که برای ما مشد بی این سه به بی مستنده تهای تنظیمه کودهایشد شده مشاهم بیسیده از همی بازش بیک بیشد و کردهایشد که میاره ی مشدد است بیانی مدارش این ما بشکه بازیگل شروعید علی بسیدر در همی مداکس و گفتی میداد با بسیده در تاظیم می دهمی رسیس

الى مديث و منظى رويات على بدكر مول الذي من جوم يروا الدين بالقواد رقي المي تمن الموجود على بالموجود الموجود المن مديث كرمون الدين الموجود المن مديث كرمون المنظم ا

ا مس آناد المربأ العبود الديد و ليسهد أنواب البده التم الهدا ويها وهُمُه الله لا ليستنون عا أوليت البرعي بيس عبد في الاجراة أن المدّر " وحيظات صنفو البرية وبيض ما فاتو المعشورية التران الله وفي دنيا كارتمكا في اوران كي فريت جائجة أن الركال دليات الانتاء بن كرار الواس مجلول التمان الله الكران الله المدارك عند أن وتريس ما الساد جوائد واثناء بو موادرة أن القوار براكورا

و الله البراس تُنفي عبر الله علماق الله الموا الله معلم الله عليه وسند بنار عبرو الأرش و و و يعدو بدين و بسجيري الأرجر العبرا حيان سهم حدر الأخرو يتذب بدينكر داري أو جرومان بهيم.
 بواداحد وابن هيان أن محيمه والماكر والله يقروال دلياكر محيمه الإسان .

الإقراب المعلاجة إلى بي مديد المساحة وبين بين المعلى المعلى المعلى والمساور المعلى وواقع وواقع وواقع من المعلو الوقع في السيدة الله ب من المدين في سنة المرت 118 م سنة بيا الموكاة المرت عن الما وال الصريبة وكال

فاکرد ۔ مطاب ہے کے کانٹرنواں کی کہ مہروہ کے اسام سے کانٹرنگی کی جنگ معاکر سے کا اور مسلمان کا ویک اور مال او قوت وسے کا عام دیا گا

ر م م وَعَنْ لَحَسْبِ فِي عَمْدِ سَنُو ، فِي سَنْهُ عَمْهُ قَالَ فَالَ لَيْحُ صَلَّى سَنَّهُ مِنْهِ وَسَنْمَ فَلَكُمْ مِلْ اللَّهُ مِدِوَمُنْ يُورُمِ يُرَاهِ اللَّهُ بِهِدِ رَوَاهِ الْمِنْعَادِي وَصَلَمَهِ.

تر تھے۔ اُ صفرت جنوب سے وہ بت ہے کہ این ہے اور اور گھن کوئی مل ناہد اور شہرے ہے ہے کرے کا شوتن فی س آ شہرت وے گا در جوکوئی وکھا وے کے میے کوئی نیک مل کرے کا القرائی فی اس وجوب دکھائے گا۔ (مناری مسم)

فائرہ مطلب ہے۔ کہ کور ہے اور شہرت کی فرص سے نیک اٹھال کرے رابول کو یک سر الل کے اس ممل کی مناسب سے بھی دی جانے کی کران کہ اس دیا کاری اور منافقت کوجو یہ شہر رکیا جائے گا ورسب کومٹ ہدا کراد یا جائے گا سریا بدیخت وگ یہ بیک اٹھال الدی سے بہیں کرنے تھے بلک ہا تھا کہ مناسب سے بہیے اس کوانید من بیا سطی کی مرحمہ اللہ کے اور اللہ منابقت کا یہ وہ جا کہ کرکے میں گوان کی جدیا تھی۔ کی در انجام حصصہ معصد مدید

وعلى بى لهرايرة رجى سلة عنة قال قال شول للبرسلى المقاعدية وسلم كالخراج إلى اجر الرئمات برخال بخيلات أب الذيب يشته بيئاس بملود العالمي بأن لذي البنائية أحل من عمس و قالوللم قاب بندت بنفس بلغي البنائية أحل من عمل عالم وقالهم قابات بندت بنفس بلغي الم يعدل على أو بنك بنفه بالما المديد عنه رويد.

قاری اس معرف سے معلوم ہو کی ایکاری کی بیغام شم کے عام ویں داہدوں کی صورت بنا کراور بہتا تفرو کی حال کے بالکی برخس ال حاسان مد کری رہ وشم ہیں ، تھی کرے اللہ سے مراوہ ہوتے بندوں و بنی تقیدت کے حال میں بھاریا جانے اور اس سے وتیا کائی جائے۔ جرائے شم اور ایسے میں اور ایسے مرکزی کو انتقاق کی تحمید ہے کہ اس میں بھی تقدید نشر واللہ کے جاتے کی اس میں ال (ایس میں کرد ایس انسانہ عز آب آب آب محمد وجی ملف عند خرج ہی النسجد فوج د المعالم بیند فرق وتھوں اللہ عنی اللہ عنی

رس رسب بن رسب بن سند عمر ويد رب عمر رجى مده عند خرج بن النسجد فوجد المناء بكد فير رشون الله على الله على وسنّد يبكي فقال ما يُبَكِب أَقَال حديث سوستُهُ مِنْ رَسُول الله على الله عليه وسلّم قال الكيبير مِنْ الله عليه وسلّم قال الكيبر مِنْ الله عليه والم قال الكيبر مِنْ الله عليه الاجراز الاثقاء المُعنى، الدينيات عائره أنه يُعنين الله يجبُ الاجراز الاثقاء المُعنى، الدينيات عائره أنه يُعنين الدينيات وه ابن معهم والمنازل

تر جمید رویای معوالید والدائع سے دوایت کرتے ہیں۔ حفزت عمر (یک وان) مجد بیل گریسہ فاسے تو حفزت من و ا کو کی ا کریم لاوٹ کی تبومیارک پردوستے میں ور یافت کر ہے ۔ جمہیل کیا تھے رہ رہی ہے؟ حفزت من و ا سے تر دایا کہ یک مدیث ر لارتی ہے تھ

'' سے '' حضورے محمودیں بیرید گئے ہیں کے موں پاک بنا آخر بیساں نے ور رخاوقر باید سیاد کر چپے ہو سے ٹرک سے زکو اوکوں سے اوقر امیادہ چپے ہوا شرک کو ہے؟ ارش قرار یا کہ یک آوکی (مشل) مرد پڑھا جا ہے۔(اعدائی سے شراع نی ہے ہوک اس اردود کھے لگے اولوئیں سے ایکنے کی وجہ سے بدی مرد کو تہتر ہیں۔ ناٹ راکٹش کر سے دلاگی ارزویہ)

۱۰ ۱۰ و من أي سبيد لي أي غُل ش و قاات الا الطبعانية فالا سيند كه شور الله حلى الله غير الله و المستد يغول إذ الما فيها من أي الشركاء عن المؤل المؤل المواحدة الميامة لميوم المؤل المؤلك من المحرب المراحدة الميامة الميوم المؤلك من يعيده المراحدة المراحدة المستد المرحد المرحد المرحدة المراحدة المرحدة الم

البضر والمسدم بيندلار

، سے ۱۹۱۰ء وال ۔ کی پسیدونی کی ترفیاب

دم عيى الجرياص بهي سارية رجي الله عبة فان وصل المولى الموصل الله عليه وسلّم عويمية وجلت من الله عليه وسلّم عويمية وجلت منه الله عند منه المورث علله بالمدول الله المفاهو بسلّم عارض قال أوسيكم ينقوى المدول المدم و الشاهو ورائ المدر عنيكم عبد والله عن يمثل بمثّل منكة الساءى المبال تموره العمليكم يمثّل

ولسة لخلف، سرائيدين اسهدية عليه به الرجد ويؤاكم واست الأنوير خيري كُل يدعة كسلالة. رواه البود اود و الترسيدي و اسماجه و ابن عبال في مسجمه وقال البرسدي عديث حس سعيد.

تر جسد السرائي معترت عربائل الن مادية قردسة الل كدا يك بادني كرايم السياسية المسيدة ا

و بر استان میں بیت شریعے میں جس مور سے بہت کی میں واقیل فرواں ہیں جوہ یں میں بہا ہی جیٹیت رکھتی ہیں میں میں می سے جوہ است معلق رکھتا ہے۔ می کریگر اور ایک میں میں میں اور کر کے فرواں موری مدید کریتوں آئا ہوں اسوال برائے ال کے الدر تو الی کے توف اور فررسے اللہ کے احتاجات کہ چار سرتا ورشن کی سرتی تیر وی سے بیٹنا اسرائی تھی ہیں افران ک میں میں اور ایس اور در میں بالدر میں ہرہے والد تو الی واقع بہتے اللہ بعض یہ فلو بھی اور درجہ میں میں میں کہتے ت

الديدوكوا ورتمام بالكرين وتقوى في والتديية والديارة واستام عال

جوشة وواسحاب والبين عن ال كاوجود يواس كي تليركا وجود ما بور ورسترك مال سے س كاهوا معليد برتا بوراس سے معلوم بوجوها

ین میں طال طریع پر استعمال کے جو دی ہوں اور اے تو اب کا کا مہیں سمی کی ہے بلکھی کے بیار میں ارت بی چھے جھے جھی خواود وکٹن تن نئی ہواورخواہ کسی مجی بچاو ہو گی ہواس کا ستعمال جا نزوم ہاں ہے، ایک اگر وہ چیزیں عمرت میں ورشخیل مقد مر شریعت کے سے سنتھ کے ہور ہی ہوں تو ، عشد افروٹو اب ٹیں اوروی چیزیں کمجی واجہ اور فرش کے ارج بھی گئے تا کیل کی جب کران کے خیرشر مج مقاصد کی شخیل شہوتی ہوسود لیکہ اعدمہ باللہواب

٣١٣ وَعَنْ أَيْ تُشَرِيْحِ لِحُرْ عِنْ قُلْ خُرَّ عَلَيْ رَسُولُ سُوصِلُ اللَّهُ عَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلَ آلَيش وَلَهُ إِلَّا نَهُ وَانِي رَسُولُ اللَّهُ قُالُو قِلَ عَلَى إِلَى مِنْ الْفُوْرَابِ سَوَقُهُ بِيدِ اللّهِ وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ فَسُسَكُو، بِهِ وَإِنْكُمْ لَل تَصِلُوْ وَالْ قَيْكُوْ تِعَلَّهُ أَبِدًا دراء علم في لكيوبيت، جيد

''تحسب معترب بیشریج فزا کی فرمات میں کر (ایک دور) کی کریم تابیان اور سے پائ تشریف یا ہے اور اور شاوفر بایا کیا تسری ہوت کی اسکار میں ہوت کی گریم تابیان تشریف ہوت کے سالوگی معبور تیس وہ بیل اللہ کا رسول ہوں؟ ایم نے توص کیو کیسی (ہم اس کی کواری و سے ہیں) میں اقرار یا کہ میکور ایس کی میں اور کیسی کی کیا ہے گئرے کرد کھیوا ہی ہے کہ اس کی کوری ہے اس کا کا کیسی ہوتی ہے گئرے رہوں اس کو کی اور تابیان کا کیسی کی اور جارہ ہوتی ہے کہ اس کی کی گئر ہے گئر ہے کہ اس کی کوری کے اور تابیان کوری کی کیا ہے کہ اس کی کوری کے اور تابیان اور جارہ ہوگی ہوتا ہی لئے

و مر معطلب بیاے کے س فرآس کی شن جوالقد تھا گی ہے حکامات ایس بند تھا گی تک تنتیجے کی رسیاں بیں اور حوارث ات ویا ہے ا سنبولی سے پکڑے کا اور احتامات انہیدکو بچان سے کا وہ صدا کا مقرب وجوب ہوگا۔ اور ویٹی اور نیوی دونوں تھم کی تباق سے بیارہ سے گا۔

۱۹۰۰ و عن أي سجيد المدري ترجى ملذ عنه قال قال زشول سلوحش الله غليه وسلم الله كال تنهيّ وعيس ي شلم و دور الله على الله عنه و الله و الله الله و ال

'' آمس ' معفرت پرسعید خدری معند داریت ہے کہ بی آجات ، کورہ یا جس سے طال روزی کھ کی اور میری سنت کے معابی قالول اور وگ اس نے شرعے علمت رہے اور جنت میں وائل ہو کی نے عرض میں یار سور العد سے است تو آج کی آپ و مت میں مہت پائی عالی ۔ رقاد اور کد میر سے بعد مجل امت ہے لوگوں ہیں وکی جائے گی۔

فائدہ السامہ بھا میں صناکا پرو ستی باتوں پر مناا کی دفر ہا یا اول یہ کرمان طریق سے کمائی ہو دوسری ہے کہ درگی کے تنام الحال دسوں لفائد کے خریقے کے مطابق ہوں تیمری ہے کہ ہوگ اس سے بے قربوں کی سے دوگوں کی ہوں میں وہ اولت کو کی قشم کا عمر دلیں ہے ہیں میں شناک ہوت کی کر جنت کی طرف سے بشارت کی دانت پر ہے تو آرٹ کل ایسے ہوگ بہت ہیں اس پر ورشاہ قربا یا کہ بال بیدولی مشکل بات ہیں ہر دیائے ہیں ہے تو ہوں و ساجد کا ایسے بدرے دو تے دہیں گے۔

" الله وحدة فيد أن بشور الله صلى الله عنه و سأنه حسب الناس ف عبقة أود و فقل إلى الطبطاري فذيوس الله والناس بالناس بالمورد و فقل إلى الطبطاري فذيوس الله وتبلغ بأروس من عدريكم و مدركو و في قد تركث و يكم ما إلى المورد ما يورد المديد و وال سنية الاساد حال البحاري، بحكرمة واحت سلريان اوس، ولداس في السنية.

ہ ہے۔ اس معرف اور اس میں اور اس سے کوئی کر جمہا اور اس میں اور اس میں اور وقر ما یا کہ شیمال اس سے آف ما ایک اوکیا کے تمہاری مرد بھی شرب اس کی موسے کی ماکن وہ اس پر معمش ہے کہ (عدد) اس میں جن وقم تقیر ور باکا تھے ہوائ کی جود کی رہائے گے۔ لند اس کی جود کے جو بار اور بھی ہے ہے۔ اس مار ہے ہے ہے ہے کہ الت کو معیونی سند بھر سے دمور میر کی کم وہدو کے مایک اللہ کی کا مار وی کر کیم کی صف ر

نائیں۔ مطلب یہ ہے کہ شیطان اس سے ہمالیاں او کیا کہ معمال کی بت یا پھر کی بوت کر یں ایکن ووال پر علمی اور جو ک معلی توں کو جھات اور ممکر سے اور کنادوں میں لگا دیسے کا اور مسلمال انسطان است میں چیس کے اشیفان کے پینجہ سے اکنے کاطر باقد بھی ہے کہ کل ہے انتداور اسود رسول اگرم ہی آئے کی جو وی کی جائے۔

ہ ۱۳۰۰ء علی عبداللہ ہیں عدمود فال ہے۔ حدا الفئز ہے ن وہ عشقہ عب شیعة فادة ہی المجنّو، وامل فرقه أو أعزائی علی وعدہ عوص اُنہ بن مُنت تُحالِ النّاہ اور سرار سکنسر قرو علی مرسو و ورس وہا من علیب جاہر وہساہ السروع جہد تر ہے۔ حفرت عبداللہ بن مسحودٌ فرائے ہیں کرفر آن پاکسانیا شخصیے سمی کا عد مستقول کا کی جس نے اس کی ویوئ کی اس کو میست کی فرقہ کنیجا ہے اور بھائی کوشل کی اس کوشل میں را دیتا ہے (۱۱۱۰)

المار المجاز المحال المستواد المستواد المستواد المستواد المستول المستول المحالة المستول المست

٣٠ ١٥) وعَلَى عَرْسِ لِهِ رَحِيدًا قَالَ اللهُ عَنْمُ إِنَّ الْمُطَابِ كَوْنَ اللّهُ عَنْهُ يُلْمِلُ الْحَصَر (يهم الآلبو) وَيَشُولُ ﴿ إِنَّ لَا عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ يُلْمِلُ الْحَصَر (يهم الآلبو) وَيَشُولُ اللّهُ عَنْى مَنْهُ مِنْهِ، وَسَلّم يُمَمِّلُكُ عَا فَيُمُلُكُ اللّهُ عَنى مَنْهُ مِنْهِ، وَسَلّم يُمَمِّلُكُ عَا فَيُمُلُكُ اللّهُ عَنى مَنْهُ مِنْهِ، وَسَلّم يُمَمِّلُكُ عَا فَيُمُلُكُ اللّهُ عَنى مَنْهُ مِنْهِ، وَالرّمَالَى وَالْعَمَالُق.
 البطري وسيد و اليوداؤد و الترملي و العمالي.

المسلم المسلم و معلوم المسلم المسلم

قائدہ معرف مراکورکوں کے مقائد کا میت قلرو اس مرابتا تھ کرمہاد احقید ویش کوئی موجائے اک وجہ سے بعد الرموان جس اولوں نے بیچے ہوئی تکی ۔ ووریعت چوں کہ بہت ایم تھی تھی کرتی تھائی نے مجلی رصا کا پرو سال معزاب کے لیے ترک پاک جس تامی ارمایا چاہے ارشاد ہے :

ای طرح حضرت قرآ کو بیاں تھی خیاں ہو کہ وگ بت پرتی ہے نگل کر 'مسیدیں میں بالے ہوکہ اس بھر یو تھی جو سے پہتم سے م تجور کر بت پرتی کا ٹائیں ہے بیں رہ جائے اس ہے س پر متنہ کر سے کے لئے کہ یہ چھر کی ٹون تعظیم تبھی ہے، بلکہ صرف تھیل تھم ہے۔ مشرکین کی طرف سے بیدہ ہے تکن کہ اس بہتم جس کوئی تمتر بہ پید کرے کی خاصیت ہے (اتحاف) ای طرح ہے توا کبٹر بیسے کے متعلق حمز ہے بھر گاارٹ عل کیا گیا ہے کہ میرچندہ تھر وں کا مطال سے میکن انتدے اس کو ہمارا اقدم تقررکرد یا کہ دیس میں اس کی طرف م ر ردھیں بورم سے نے بعدائی کی طرف مند کر کے متابہ جائے

س سے بیات بھی وہ مرق کی کہ بیت الدیشر ہے۔ کا طاف یا چیز سودا عیرہ کو پوسد کی گو بہت پرتی ہے کون میں بہت نہیں ول اس وہ ہے کہ س کا عواقت وہیرہ مرق کی گئیں۔ بھر اسود وہیرہ مرق کی اسالک ہے۔ دیل ہے اس وہ سے کہ اس کا عواقت کا کہا تھا ہے۔ کہ اس کا عواقت کا کہا تھا ہے۔ کہ اس وہ ہے۔ کہ اس وہ ہے کہ اس وہ ہے کہ اسود وہی وہی ایس فیر القدے کو گھوں یا علی قد ورسیت ٹیل ہے مہ کی ہی کا ہم ہے۔ کا ب تو سے کہ دوجر اسد ہے تعلق کے تی حس میں شرک فنا ہر ہے۔ اور حس دواجر بھی حضرت کی کرم اللہ وہ جہ کا ہیا وہ اس کے کہ دوجر اسد ہے تعلق کے تی حس میں شرک فنا ہر ہے۔ اور حس دواجر بھی حضرت کی کرم اللہ وہ جہ کا بیا اللہ پر سنتی موقالا میس شروت اور کی کا بھی ہے۔ موقالا میس کے لیے تی صت میں گوائی دے گا اگل پر سنتی موقالا میس کا تابل پر سنتی موقالا میس کے لیے تی صت میں گوائی دے گا ، لیکن اس کی دھرہے ہر دھے ہر دھے میں کا تابل پر سنتی موقالا میس کا تابل پر سنتی موقال میس کا تابل پر سنتی موقالا میں کہ تابل پر سنتی موقالا میں کہ تابل پر سنتی کی تابل پر سنتی موقالا میں کا تابل پر سنتی کی تابل پر سنتی میں کا تابل پر سنتی کی تابل پر سند کی تابل پر سند کی تابل پر سندی کی تابل پر سند کی تابل کی دور سندی کی تابل کی دیکھ کی تابل پر سندی کی تابل کی دھرہ کی تابل کی دیا ہو کر سندی کی تابل کی دھر کی تابل کی دور سندی کی تابل کی دور سندی کی تابل کی دھر کی تابل کی دھر کی تابل کی دیا ہو کی تابل کی دھر کی تابل کی تابل کی دھر کی تابل کی دھر کی تابل کی تابل کی تابل کی دھر کی تابل کی تابل کی دھر کی تابل کی تابل کی دھر کی تابل کی تاب

نا آمرہ سے مسلم مستعمین فا جرب اتبائے تھا مہ سی ہیر وں تھے ہیں اتبارغ کر کے دکھنا و یا جوکوئی مہادمت کے طور پر حضور ہر یہ نے تھی تبین مرمان بلکہ عادمت سے طور پر میں جیسے بنن تھا ہے۔ دھنا کوئی عیادت کے طور پر ٹردھا تو ال جا شاروں نے ان من مایات بیس کی بھر کیا ہوگا جی میں توویل کی جرب سے جب ٹر فائلم میں تھا۔

درائسل خروریت میں اور ایس دو میں بنایا مقدر بنے کی پوری تو تع ای فیلم سندگی جاستی ہے جوستی وستی سے بھی و مصوفی ہے پیکر سند کھن جوال روس بر مرسم میں معلیم مردوہ تب سکانال ایوان کی اسیدائی وقت کی جاستی ہے جب کر آپ کی اتفاقی عا کے جہار کا جنامتھوں میں جاسے درص ہے میں اتفاقی جاسے کے جہارتی کو بنامھوں برسے ستے مجیس کردیل کی دوسری روایات سے معلوم جوگا۔ شاہ میدانعوں میں جب وراند مرقدہ سے تھے عربزی بیل تحریر فرق دیو

من تمان الأداب عوص بدر من إلى التي يوفق آن بيش سن كرتا عود من ما يكل كراباركي جاتا بهد ومن بها الله الله عدم من سرائص اور جوسيديش سن رتاب و ورائض كرجوسة كي معيرت يمي جوتا بوتا بهد

را mr وعن مُجاهِدٍ قَالَ كُنْ عَمَّ مِن عُمَدَ جَمَ مِنهُ مُنْهَا فِي سَفَرَ قَمَدَ بِسَكَادِي فَحَدَ عَدَ هَمُ الهندُ قَالَ وَأَيْتُ رَحُولَ اللّهِ * فَي لَكُ عَبِهِ وَسَلَمَ فَعَالَمْكُوا فَقَعَلْمُكُمَا رَوْءَ المَهِدُو الْبَوَادِيهِمَاهُ جِيمَدَ

'' جمعہ '' مجاہد کھے تیں دیم ایپ موجل تھرمت فیوانٹ اس کر سے اٹھو تھے (ایم سے دیکھا از) ہے جاتے ہوئے بہت نے بیس ''رانگے کی سے پرچھا کہتے ہے ایسا کے رکھا تو اردان عمل سے دمان انتہ سے کارس بگر پر) ایسانی ''شنا ایسانٹ ایس ہے ہی جاتی ہوا

الله على الله على مقدرة بهى المناه عليها أنه كارس بيال تشخرة بيش مكنة و التدبيسة قيميل تحتها الريخير أنث المسق الله سؤ الله عليه والمنفر كارس بلغض وبعث (١٠ والبوار الهساد دلايلان).

ہ میں سے معترب ان عمر کے معتلق رو یت ہے کدوہ کیا سنتمہاد مدید مرہ کے رئیاں ایک درف نے بیچے بھر یہ ہے۔ ان باتے تھے اور بتائے ہے کدریوں القدلان سمحی اکو طرح آئر ملا بالاکرتے تھے۔ در ان

ه وه و عن سربه بريس قال گنت قد بن عبر ربين الله عالمية بعر فات عبد كات جيل . خراحث عنه حتى في لإماد قصى عنه الأولى و أنه رافة و دار عستائ بن حتى أفاض ألاده فأنك عنه عتى بحري النوسي دور بن بأرض فأناخ و عد و خل تخبيب أنه فيريد الان يعلى فقال فحركة أبين بعيث و جنته به أس فيريد الفيدة و الكنّه دكر أدل البين خلو المنه منه وسنّه فل لنجو بل هذا النكاب فيو حاجبة فهو جب الله ينهي حاجثة و الاستاد والدمينة بهري السجه.

مستنت کو چھوڑ نے اور برمساسے وخوا ہن سے کے ریجا ہے۔ اسے

(ا عام عن عيشة . هي الله عنها قالت قال رشول الله حتى الله عليه وسلّم على للشفاع أمريا على بالهس بهة فق وأما دواء لبلتاه ي والسعر والبود ودو يعيمه عن عليه أفرًا على فقع أمرت بهوركًا والداماجد وفي رواية السعام عن عبل غيلا لهل قليه غربًا فهوردًا.

تر جمست معرب واش مناه مسمول کے کہ اور است کے کری انہوں میں اور اور اس کے ادارے الی دی بی بی کی کی بی بیدا کی جو اسٹی دور دو سے داری در سر عاد مسمولی یک وارٹ میں ہے کر جس کے فران کا مرکبا تو اور سام بیاتے کے مطابق کس سے دور قائدہ معلمی ہے ہے کہ جس سے وقی میک تی تی اربادی جو شرکاب العدوست سو باللہ کے العاما میں ہے دور دی نیاب مسر سے مجھ عمل آئی ہے۔ بکدا ان کی دو ما خد مواق وہ کی کی صورت میں ویل اول تیس سے بکدائی پر فت دائید کی تیں مصاحب مظامر می تھے جی کہ انتظام السیاس میں اس معد کی افراد ہے کہ اس بین کا ایک اور ایک سے بعد سے کا الف دیم پر ایس سے د

(٣٨ /٣٠) رعم حايم روس منه عنه قال قال رشول منوط الله تميه وسند إذا غصب الحمرك عيده وملاصوله والسنة غليله كالم عبدي وملاصوله والسنة غليله كالم عبدي جميل الفوال المستحدة والمستقبلة كالله المساورة والمستحدة والمستحدد و

تر السباق المعتمرة المستري المستري المستري المسترية المسترية المسترية المستري والور المتحصي موقع المستري المراق المستري المست

و اله الها و محر المصوية رصى ملك عنه عال قام جهما رشول المقاصل ملة عنيه وسند الا إول عن قال المنكر من أعلى من المحكم من المحكم المن المحكم المن المحكم المن المحكم المن المحكم المن المحكم الم

تر مسد معرب موادیا ہے رویت ہے کہ کہ بار کی رہائ اجاد ہے اربیان (افظ وضحت کے لیے) کارے اور اور ایا الوقو ایا الوقو ایا الوقو المسلم المسل

ریاں سے شب اس کی قرائے ۔ اے کہ اس مست کی میں اگر مہم بھی ہوتو ہا میں او حد اپنے ہوتھ کے صوبہ ہیں سری معدے درمیانی عراض ہے کر راز بہت میراست حس بھی اعمل ہوجائے اس وقت بہتو ران قام کرنا چاہیے کہ دوسری استوں کے مقابلہ شرک ہے است راہا ہ ہے یا تم اس وقت بیش کے دروہ والم کا کے کرور همیقت ہے میں مرحومہ ہے جمیل ر

وعن ديئة رجى مقدعنه أرى رسول المدخل المدينة والمنظة المدينة والمنظة المنظم والمنظم الله وكل كم المناسبة المنظم الله وكل كم المناسبة المنظم المنظم

و بر سید سید سے مراور ورود مراہ کم جی کردھی تی تو اکل ور مدید کلومت کی وجہ سے فافروں رفاعقوں اور وہ وہ ہے رہتے جی در مسروں راور ملی دعود کو جیل کر بہتے جی دار تی کرتی ہوجی ایک اللہ بیند کی ترصف کو طاق جانب سے بیام اور سے ک اور ان تنظیم مدکرے کو موال جانب رچونو و انتخاص جوسٹ کو جیوڈ سے اگر سستی کی وجہ سے سعت و جیوز ہے تو کہ برای اور مست و جیسر و سے تو وہ کا فریسے اور لیست میں دوار ان مجمع حالتے ہیں ایک ن اور از تا اور اور مشتیقت اور کر مجمع سست کو جیورا سے کا رکھی ہوتا گر

مرا بستان مدود تند چرد بود مد هواش ل صفحان على بود بستانى مكان يوج ب كوده جد و براور (مر بر بر) الا الا وعلى غير و لهي غوب جي الله علم قال سيفت بشؤ أ الله حلى الله على و تشكر يتكول إلى أخاف على المقيم من شلاب من ألم عديد ومن خوى منظيم و بالله و مر الدود سير و مر خريد عير ب عبد البد و مر الده على الم المدوم و الدود و المدود و المدو

ر من وعَلَّ أَنْسِ سِ عَالِمَتٍ عِنَى لَمُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ لِمُوسَلِّى لَمُ عَنْهِ وَسَلَّمَ ۚ إِلَى اللَّه عَنِهِ لَنُولِهُ عَلَّ قُلِّ ساجب بِلَـعَةِ سَتَّى يَدُمُ بِدُ فِعَالَ رَوْمَ الغِيرِ لِ وَبِسَادِهِ عَلَى وَرَوْمَ إِلَى الْمُعَالِّمِ بِي



ها بر وبعليد قال رشول مدهموا مده لليه وسلم ان الله الله على علين عبل هاجب يدعو حتل يدة بدهند ورد . الراب مد الدامر حايد هديده والمعاقل شوا الله سوا الدعامة الله الانتقال المعالم ي عوصول والأهامة والرابط والراجدة الدام يهدد الراجدة اوادات الانتخار في على الدينة على الله على المهيين

ا ہے۔ انتخاب کی سے دوارت سے کہاں ہے ہے۔ ان اور اور اندان کا برق سے بادر اسپارٹ کے جب تنہاں واقات ویجو دید سے انتخاب اس میں بران کا انتخاب

نیک میں شرک سے کہ سائن تراریک کے ماگر کا کہ رہ سے سے مکار کا سے جب بھی یا امران ہوتا ہے۔ ان میں اس میں اور اس اوران کی سے جو عشرت میں جدا کہ سے مرک کے کہ اور ان کا استان میں جاتی اندیک کی اندیک کی اندیا ہے۔ اندوا اسٹی سے اور انداز انسان میں میں میں کا کے دوائن سے (اقراب کی ایس کی مانا ہے چھے کا کے تیں ہے ہیں کی وہ ہے۔

ا المستحق و المستحق في ورواسد کے سے وقو مواد سے کوانہ قول و گاہ جن اس کی آب را بگر ال بائے آب کیں وہتے ہیں۔
اُ المراب و المستحق مور مور ہے و بیال میں بیرسک کے بینے محمل کو قول کی فیش کیں جن کی اور کر بات بی المرب کے مور المراب کی اور کر المراب کی بینے کی اور کر المراب کی بینے کی اور المراب کی بینے کی اور المراب کی بینے کی اس میں اور المراب کی بینے کی ایس میں اور المراب کی بینے کے اس میں اور المراب کی بینے کی المراب کی بینے کا اس میں اور المراب کی بینے کی ایس کی المراب کی بینے کی بینے کی بینے کا اس میں اس میں اور المراب کے اور المراب کی بینے کی بینے کی ایس کی بینے کا اس کی بینے کی بینے کا اس میں اور المراب کی بینے کی بینے کی بینے کی بینے کا اس کی بینے کی بینے کی بینے کی بینے کی بینے کی بینے کے اور المراب کی بینے کے اور المراب کی بینے کی بین

وغی سے بادر سی سازیڈ جی جائے گئی گئی اگر آ یا جنگی عائدہ وسکم پہانگار و مسلمان سے ہیں۔ غید بڑا سے ایک اس سے ساز اوالد میں والد عمل فی مسیعہ اور باساد الدید العمر مسینہ و مسازید میں ہیں۔ اس سے انتشار مائی الی میں مارد اللہ میں اس الی ایک الیشار ٹاوٹر مایا والی ٹیل ٹی ٹی ٹائوں کے انتیاد کرنے سے پچے اس میں ہے کہ رہائی مائی و جاہیر میں تاری کر تی ہے اور انکامی الرماد کی میران

را دم و قرق عين الله بن شبتر زون الفله عنهما قال فن رس أن مده صلى منه بيسد بهل عبي بهرة وبهل بها فرق الما فري المستود المدرون الفله عندى وهو ناسك و به ما إلى غير دست فقد هديك، دواه ابن ال عليه بهرة وبهل فراحت في سيد فرست فقد هديك، دواه ابن ال عليه دوان المدرون المدرون

د بر ۱۰۰۰ اس مدریت شریف می کی کریم ۱۰۰۰ یک ده جم اصول رشا قرایا جو نسان کورندگی بهر برهمل می مراست رکه ای پی دودار كرير كن اوركى ساوركى كى جوكى سے ور بكل سے بلك كے بكى جونى ہے۔ انسان كو ساتك اس يا ساكا احتيار ہے كہ بال وك الميام اعتیارے ٹوب سے ٹوب اکلی ملے پر کرے اور مبتی ترقی تحل ہیں کرسکتا ہوکرے سیکن اس ن کی حالت ہرونت کیسال قبیس وہتی تھی تھل میں خوب شاره اور چشتی ہوتی ہے تو کمی سستی ہوتی ہے ، کمی قبیم (سستی وفایل ا کی کیمیت بوتی ہے تو کمی بسط (خوش) کی ، یکن جب سستی طالبار ہو اورطبیعت انڈال کی طرف زیادہ رغب موقو مانوں بھی ندیوہ البیشستی کے زمانے جس ایک بات کا صروری فار کے کے صدور شریعی ہے ما برند تکلے، فرانکس و درجیات کی اور کی بور محربات ہے ہی ا کا بہتمام ہور ورند مدافو است کر حدود تر بعث کی رعایت ہے کی بہاتہ تہ ہی و جرباوی کے سو سیخوٹیش معن ساز کے مسسد ہی آوی کور تی کا بہت بن اصید ان دیا گیا کے فرائنش وہ جہات کے ساتھ کو افل کے جتی ہائے کا نہا کرے گارکھیت کے علی رے من رکو تھے ہے جمارتا ہے کی کوشش کرے دشوع وجسوع وتو جدای انتداور انتد جل شاہ ہے سرگوش کی مذت کے علیار سے جتنی شاہ بر ، رئز سکتا ہے صرور کر ہے الیکن اگر طبیعت عمل احساط رز غیث شاہوتو کہ حوراز کہ اپنی سلم پر بیز حلتا تھا وہ نہ برط حک اس کے باوجود فرائنش وو جہات کو کیامورٹ میں نہ چھوڑے کہائی کے چھوڑے کی صورت میں بخت اعماد میں ایس ر

· • • وعن المبرّ بَاضِ قب ت رينة رجن اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمَّةً وَلَمْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ سَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمَّةً وَلَمْ كَذَكُمْ على مقل الْبَيْقِناء ليناني كنهارك لايتربطُ فلك إلَّا عَالِمَكَا رواء ابراني فالمسرق كتاب المعدة بيستاد حسن. مے ۔ حضرت فربانش ہی سازیڈ سے روایت ہے کہ کی ترکی ہے ۔ ایسے اسٹ افر مایانا علی تھ کو بیے صاف اور سیدھے وسٹا پر چھوڈ ہو سیل حس کی رہ ہے تھی وں کی طرح (بالک رہش ہے) اس سے دوروی موڑ ہے گا حس کے لیے دروں رہ سے ابلا کے دوت کی مقدر ہوگی جوں مانے خاصیاتی کتاب السنہ)

رَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِي زُرْرَدُ قَالَ وَقَتْ عَلَىٰ عَبْدُ للَّهَ يَشْنِي بَنْ مَسْمَوْدٍ وَأَنَّ أَلْفُس فَعْسَ بِنَا عَمْرُو لَقَيْ وتساعلت بِدُحةً فسلامةً أَوْ إِنْمَتَ لاعْدَى مِنْ مُستَدِر و أَصْحَابِي فَلَقُدُ لَا يُنْهُمُ تُعَرِّفُوا عَتِي عَفَى رَأَيْتُ عَجَانِ عَامِهُم مقد ووادانهوراق في الكين بيسائين المدها صحيح

م سے معشرے محمر ویں ڈر رو کہتے ہیں کہ بیل (ایک ہار) او وی کے درمیاں تھے بیاں کرر ہاتھ کہا تھے ہی تبدالنہ ان مسعود ''مکر کھڑے ہو گئے ورچھے ہے تر مایا اے جمرہ تم مے بینگراہ کن محت شروع کردی یا تم کھریں اورال کے سجابے ریا وہدایت یان اور ہیں ہے (تمول ک و بر) ہیں: کی کرسب لوگ مشتشر ہو گئے جتی کہ میری اس جگہ میں بیک تری می وکھا کی سادیا۔ (عبران ل انجیع

ہ بیٹے کاموں میں ٹیٹن قدمی کرے اور انہیں روہ ح و ہے گی تر غیب ان بہ ہے کا موں شل جیش قد کی رہے اور باتوروائے دہیے بدو تمید

. م عَن كِرِيْنِ رَمِي اللَّهُ عَنهُ فَالَ كُنَّ فِي صَلْمِ النَّهِامِ عِنْد رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى مَلَهُ عَنَّهِ وَسَلَّم فَجَاعًا قُولًم عُرَّاةً مُجَاَّةٍ! اليَّمَارِ وَ الْمَجَاءِ مُتَقَدِينَ النَّيُوفِ عَامَتَهُم مِن مَشَرَ وَلَ طُهُم وَلَ مُشَرَ أَنْسَفُر وَجَهُ رشولِ اللَّهِ هِلَّى للَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّم لكاراًى عابيهم مِنْ فَقَاهُمْ فَتَسَلَّلُ فَكُمْ غَرْجُ مَصَّرِيلًا لَافَلَّا عَ وَقَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ غَطب فَعَالَ بِناأَلِهَا لنَّاس فَقُو رَبَّكُمُ الَّذِينَ خَنَتَكُمْ مِنْ نَفْسِ وَاجِدَقِي إِلَى احِمِ الْآيةِ رَائِلَ لِللَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (المباء)، والآية الَّتِي في المشر ﴿ قُلُو لِلَّهُ وَلَكَنَّكُو نَفْسٌ مَافَقُالِكَ بِشَيٍّ ﴿ العشر ١٠٠ كَمَدَّكَ رَجُلٌ مِنْ وَيَسَادِهِ حِزَّ ورُعَيِهُ مِن قُوْبِهِ مِنْ شَاعِ لَتُرِّهِ مِن جاه تعرب على قال. وكو بيل تعرب المده رجل من الاتدار بشار و الاث نقد نصر عنه بل قد عجرت قال تُنز قادة النّاش على رأيت كومان من ظعام و إناب على ريث وجه رشول الله حلى دند ميه وسلم يتهش مأله عسقية عقال رشول الموصل الله عليه وسلم على الإشلام الله عليه على منه جره و جزاه على بها بن بنده من غوراً من بنقض من كور به عرب عن من من الاسلام منة مهدة قال من وراده ويال على عبد بها من غواد الله المنافق الله والمنافق من الكور به عرب مدين والسائل، وابن ماجه، والترمدي بالمصار اللهاد

۱۰۰۰ بھے کا موں بن قبل قدی کرتا تا کہ بعد بن آئے واسے ال کوکر ہے واسے بن ہو گیں ان بن بیکے بھوٹی قدی کرنے اور قل نجر کا مشتقل تو ہے اور جنتے اس و کر ہیں گے اس سے شکل واقو ایس کی کرنے واسے والے گا، مہرک جی وہ وگ جو امری جس محالا نیز س کورواج و بینے و سے جی اور س کے رقش ہو ہی ہے کا موں شکل کرنا اور کی کی وہو ہوت تھا اسٹن کھی وہ ہو گاہ ہے واقعہ تم مے کی جو علیت قربا کی رآمیوں

(۱۲/۲۰) وَعَنِ ابْنِ مُسْفُوهِ ثَرِيقِي اللَّهُ عَنْهُ أَرِي اللَّهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَن لَيس مِس نَفْس صَلَت إلَّا كانت عَلَى فِي ادَمَ الْأَوْلِ يَمُسُّ مِنْ رَبِيهِ لِأَنْهُ أَوْلُ مَنْ سَنَّ الْمُشَّى ﴿ وَوَدَالِسِفَادِي وَمَسْفِرُوالْتُرْمِدِي ما تا ہے۔ این مسود سے دو برت ہے کہ بن کرئے ہیں۔ سے ارش انرواع اور وسطالم جو توں تھی واجا تا ہے؟ ان کے چیلے بیٹے پر اس کا میں جو بردواتا ہے اس کیے کہ وربیاا محتمل ہے جس کے کہا کا طرافت انجام کو اندازی مسمر درا دی

فا یدہ سے لیسی جوٹی کی ہوگئی کرتا ہے جنگا کا واس پر کلس حاتا ہے۔ منا ہی قائنل پر بھی جو آہم دے کا جنا ہے۔ کیوں کہ اس نے سے میے میلیا ہے جو کی ہائنل کو ماں تھا۔

 من وعن والبلة في اللاسقى رجى الله عن اللَّبِيّ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَم قَالَ عَنْ سنّ سَلَه خسنة فله أجلها ع غُهلَ بها في خناته ، نفد مماته حتى تُتُوك و قال تنزّ سُلْةُ سبّلة فَعَلَيْهِ إِللهُهَا حتى تُتُوك. و قالَ هائ هن إليّ جرى تلّه عبل الله ع

ا من المستحد المثارين التقع " عدد بنت ہے كہ بى كريم الله من المام بنى كى الفقى كام كوروان ويا توجب الله الله من كى الفقى كام كوروان ويا توجب الله الله بنائل الله الله الله الله بنائل كو الله الله بنائل الله بنائل كو الله بنائل كا الله بنائل كو كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله كو الله بنائل كو الله بنائل كو الله ك

الد ، غي أي له. إبراً ، ضي الله عنه قام قلل رشاؤل الله ضي بأنه غليه وسلّم عد من ؟ و يدغوا إلى شيء إلا و قلل يو ته نقيت
 يوم أنت هم الايك بدعو تبدها في إليه و إلى دغال ركال ركال دو م بين سجه دو ته نقيت

ت مے سے معنزے ایو میں وہ اُسے روز بہت ہے کہ تی کر عمل اٹا ہے ارش وٹر مایاہ جو گھس کسی بھی چیز کی طرب یونے کا تی سے سے رہا جس ک طرف وہ یا تق س سے ساتھ چیفا کھڑا انوکا اگر جے لیک آول نے ایک آوگیا ہی کوجن یا ہو۔ (انکٹاماجے)

دا و جسس مطلب میں ہے کہ ویا تال جس محتمل نے کی کو تیم کی واقوت وی یا شرکی واقوت وی وہ بیلی اس واقوت کے مہاتھ وقیامت کے وں پیچا کو استوکا تھے کی واقوت وجدوں و سے کو اس کی وقوت واقواب ور انجاب سے جا کس گے۔ رابرائی کی وقوت وسے والے کو اس وقت تھو سٹائن کی راجب تھا کہ اس کواس وہ مرات ہے وی جائے تھی وویک آوگی نے کیک دی کو ہوت وی کے والے کو اس وی مور

يكتاب المبل*ر أمس*م كابسيان

منے کے بیٹر میں اور اس کے ایک اور اس میں اور اس کے اس کے اس اور اس کے اور اس کے اس کے اس کا اس کے اس کے اس کے

- عن قدام به رضى الله عدة قال قال شول لله شلى لله عنها وسلم عن يُرو الله به عَيْرًا يُقْبِقَه في القِيم،
 دو البخارى و سند و الب سبد
- ۔ حضرت معالیہ سے رویت ہے کہ ان میں نے شادقر میں اندان کی جس بند سے کہ ماتور بھائی کا رود کرتا ہے اسے وین کی کھی عطاقر یا تاہے۔ (بناری مسلم اعن ماجہ)
- ال ، ب بھی جو قب ال جی کھے کے کی کے اس بے موادد میں کا کم بھا انہ ہوں عوم مواد کان ہوں گے ، عوم الیہ جو لی کرم کا کہ است سے جس ان کا سے قربان کی بھوا ان کی برام کا اوالی است سے جس ان کا سے قربان کی بھوا ان کی بھوا ان کی بھوا کی است سے جس ان کا جو جو جس کا اور بی بھوا و ارتقاعت عوم کی ، بلکہ دولوں کی جو جو جس کی بھوا ان کی بھوا ان کی بھوا ان کی بھوا کی اور سے بھی اور اس کا سابھ انگی بھوا کی ہوا ہے کہ اور اس کا سابھ انگی بھوا کی ہوا ہے کہ اور اس کا سابھ انگی بھوا کی ہوا ہے کہ ان اور بعد کا در کر دیا تا کی کی اور سے بھی بھوا کی ہوا ہوا گی بھوا کی ہوا ہے کہ بھوا کی ہوا ہوا کی کی ہور سے بھی بھوا کی ہوا ہوا گی ہوا ہوا گی ہوا ہوا گی ہوا کہ بھوا کی ہوا ہوا گی ہوا کہ ہوا کی ہوا ہوا گی ہم معلم معلوم کر دیا گی مواد کی بھوا کی دولوں کی کی کی دولوں کی کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی دولوں کی کی کی دولوں کی کی کی دولوں کی دولوں
 - ﴿ وَعَلَ عَنِيهِ اللَّهِ عِنْهِي اللَّهِ مَسْفُودٍ رَفِي نَعْهُ عَلَهُ قَالَ فَي تَشُولُ لَنَّهُ إِذَا أَرْ \$ اللَّهُ بِيئِيدٍ غَيْرًا فَقَيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ غَيْرًا فَقَيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ غَيْرًا فَقُيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ عَلَيْهُ فَقَيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ عَلَيْهُ فَقَيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ عَلَيْهُ فَقَيهُ إِنَّ فَقُيهُ إِنَّ اللَّهِ عِنْهِ عَلَيْهُ فَقَيهُ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ فَلَا عَلَيْهِ عِنْهُ فَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ
 - المس الله الله بل مسعوداً من رواجت ہے کہ بی رائی ہے ۔ ارتباد ربان جب انتد تعالیٰ کی بعد وسکے سماتھ مجل فی کا اوہ مرتاہے سے رکن کی مجدوعات اور مجمع بات اس میدل میں والی ہے۔ (برار بابرون)
 - " " وَعَلَ خَذَلِمَهُ مِن الْبِعَارِبِ رَجِي مَلَهُ عُنِهُمَا قَالَ رَمُهُ لَّ اللَّهِ صَلَّى الْمُعَلِّمُ وَسَلَّم فَسُلُ الْمِيلِمِ خَيْرٌ مِنْ فَصَلْ الْجِبَادُةُ وَمِيرُ وَمِيزُكُمُ الْمُورَاءُ، وواءالعاران في الأوسط والبرار بإسناد حسن

راء ۔ اصور عدم بلد بن بیمان سے دواری ہے کہ کی کریم سے ارائ دارہ یا کا جدم اسا ہے کا جدام بالا ہے اور فہارے والی بھی بچھ جے تھوتی و بروز کا کی ہے۔ (افر والی بروز)

ر یر ، مطلب بیسے کر حم دین کافتیات عبادت ہے اور ے اگر تھوری عب است کی حم کی روائن عمد ایمان واحتساب کے ساتھ میر می کریم کی بتا کی مولی علی کے ساتھ کی بیاس عبادت ہے افغال ہے جو تقدیر عمد کرزیا ہ میر دیکن بغیر طم کے ہو۔

ن ل ال الدي الما المراج من عرار الماع من المرجى على من الركوي المورد إلى السياس والمعلام المراج المعالم

رق ہے۔ وکر کا اور اس کی متعدد رہ اور سی مراز ہو ہے۔ اور ارتحد کا اللہ معلی تھے۔ ان اور سی کی متعدد رہ اور سی اللہ میں اور اور اور اللہ میں اللہ می

وغل ي . . . چي سة خلق السيمت بين الدخلي بدينه و بدر يد الدينية و بدر يد الدينية ما يد يد الدينية و بدر يد الدينية ما يد يدين بين بدينة بدينية بدر الدينية بدينة بدينية الدينية بدينية بدين بدين بدين بدين بدينية بد

ماسل کرنا کل مارے آمل سے بور وریا تو مارس ایس موکا ، فران مائے ، اور وادی آئی سے افتقل میں روز وہ عنا استیار ، دور

ی مرد ۔ ورحقیقت مارس علم کی عظیم مثال تصبیعات ہے جو صدیعت شر بیسا میں بتل کی او بچھ یونی رو الباطاب علم کا مشار رہنا ہوؤ کو رو سال مجماع مشتوب کی بران مجمعل میں دستے کا موقع میں ہے لیکن علوم تبون کی فقمت امتوں و مقصدی ہے ہے کی سرو کی ہے

وعن أبر الإروبي منه عنه قال قال رجول منه حلى منه عيبه وسئم إن بالد الإلى مقدو قاعدًا منة موا
 كاب الله حير المب من أرح الخطي مائة المحمورة لأع التقدة أعطاء بالإ من جلير لميان بداؤ مر يعمل مدعيراً أرج في أنك وتكور الداء المام ماجه بيستاد حس

ے معنوات ہوں گئے ہیں رحمور اوس سے ارشاہ میں سیازوں کرتوش کی ہاکہ ایست کلام اسٹر بیسا کی میکساتہ واقی ان موسعات سے انتقل ہے مار کیسے وہید من کا سیکسات وہ معنول ہو بایا میں مرکعت اس پڑھے سے ایکٹر ہے۔ (وی وہا ان مارس اس مدین تر بیسے میں معنوم ہوتا ہے کہ کا سیکسا عمادت سے تصل ہے۔

اد وهن ي هر بره جي الله عنه قال سيطت شول سوحياً الله عن وسلّد يك أن ما أن علمونة علموت عابهه الاكرانية وعاة الإكومالة و قائميك ادر الدامان و الدامية والبيغ والل يترمنو المبياد مسر

حضرے ہوری اللہ ہے اور یہ ہے دیاں ہے ہی کریم ہے اور فریاتے ساکر دیا شود ہے ، اور جو پکھ ہے ہی ہے۔ شون ہے۔ (اللہ کی دھنت سے دور ہے) کر اللہ فاذکر اور وجے تو س کے قریب ہواں سالمان بھالے فلم ، و ترین میں جہ انتق ا اس سے آتے ہے۔ وہ ہے ہے ، اور رہے قریب ہوں سمی جو سمیا ہے۔ اس صورت میں اور بی مراہ موں کی جو انتہ ہے و کر میں ممی

عدد کا اور اکن شرعه ناچنا می بقدرص ورت واکل ہے اسد کی ہے۔ سیسہ ورید می اکن بھی اور کی صورت میں مشاط و رجم چے و جوہوں میں سے آیل سے او کالی سے اورید می بوس نے ماک سے قریب ہوئے سے مواولا سے اور ایک صورت میں مردی عہد دشم اس شروالی اور ان کی اور الدید اور سیر تحصوص اکر مراوہ و کا اور والی مرزقوں میں علم خود سیش واصل ہو کیا ہا۔ ایک صورت میں اس مد سے کرظم ہی الدید کے بیست ہو تا ہے۔ بنیر طم سے الشد و بیال میں مل ، اور دوم کی صورت میں الل وجہ سے کہ علم سے بار مرکز کوئی مہادت میسی میں الل سے وہ جود چرما کم اور طالب علم علی و ورست الرباع سیط میرت کی اور واست میں الل وجہ سے کہ علم معرود ا

را الله وعرا أي خرابره ربهى مناهدة في الدر الدول الدخل ماه عن وسلم عاص رجم نظر كيسة أو يبديني أوضعان و قريد أو غيديني المؤسس و قريد و قريد الدول مناه في أبو غريدة قد تبيتك عديدة والمساعد و مساعد المراه المراه والمراه والم

به ۱۹ و عَنْهُ و ۲ اللَّهِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلَ الْحَسْلُ السَّدَقُعِ أَنْ يَكْتِدَ الْسَرَةُ لَذَ بِهُ عِنْهُ ثَوْ يَسْمِهِ عَالَمُ السَّمَةِ وَمَا يُعْمَلُ السَّمَةِ وَمَا يُعْمَلُ السَّمَةِ عَلَيْهِ وَمِنْ السَّمَةِ وَمِنْ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَةِ وَمِنْ السَّمَةُ وَمَنْ السَّمَةُ وَمِنْ السَّمَةُ وَمِنْ السَّمَةُ وَمَالِينَ السَّمَالِقِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالُ السَّمَالُ السَّمَالِينَ السَّلِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَالِينَالِينَالِينَ السَّمَالِينَالِينَ السَّمَالِينَالِينَالِينَ السَّمَالِينَ السَّمَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَالِينَ السَّلِينَالِينَ السَّلِينَالِينَ السَّلْمَالِينَ السَّلِينَ السَّلْمَالِينَالِينَالِينَ

ہ تھے۔ استعراب ایوم برہ سے میکی رو مصابے کہ کا میں اسے ارشاہ ر_{وع} اسمدان ہیں گا گا ہے۔ بیر سے مسول میری و محکے بے رمیب سے ابھی معدقہ ہے۔

وال ۱۱۰ و عمل عمل مستقور قال قال رئمول مقوصل الله عليه وسلم الاعدد الدي تلميس رجل الدر مدد كا المائة المؤلفة في المدى كا المدالة المؤلفة في المدى كا المدى كا المنطقة في المدى المائة المؤلفة في المدى المدالة المؤلفة في المدالة المؤلفة في المدالة المؤلفة في المدالة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المدالة المؤلفة المؤلفة المدالة المؤلفة المؤل

كي اورو والسيم من بن فيطر رويسيم دياب (الداري المم)

نائدہ ۔ آر آن ٹریف کی آیات اورا جا ورف کیرو سے جوم سے حسر کی ہوتا ہے کو ہوتا مطابہ ہوتا ہے۔ اس حدیث ٹریف ہے ا اوجوں کے بدے ٹی جو رمطام ہوتا ہے جو رکدو دوا پاسٹاریا وہ شہرواو کیروٹی اس سے بناور اساس حدیدہ کے وہ مشد اور ترقی ہی ہے۔ ایس میں کرتے ہیں رحمد رخید ٹی سال کی ہیں اور یہ کی اساس کی کہ مساس کی کہ مساس کی ہیں ہے جو اس کے ہاں یہ تعدیل کی ہیں اور اس کے ہاں کی تعدیل کے ہاں کی تعدیل کے ہاں اور اس کے ہاں اور اس کی تعدیل کے ہاں کہ تاور اس کی تعدیل کے ہاں اور اس کی تعدیل کے ہاں اور اس کی تعدیل کے بات اور اس کی تعدیل کی تع

۳ ۳ وعن أي موسى روى الله عد قال قال رسول الله صلى وسلّم على ماريثم سه يه من الهده والبلد كتبي قبل ماريثم سه يه من الهده والبلد كتبي قبل ماريثم الدها فقالت وتها سالمه كهدة كيلة المده والبلدة الفلاد العقب الكيم وقالت وآل جال بعالية الده والبلدة الفلاد العقب الكيم وقالت وآل بعالية الده الدي الله عن فيدال بعدي أسلك الده المراجع في فيدال الاثنيات الده والاثنيات فلا قلائمية المن فل من فل فل فقه إلى من الموالية والمنافقة إلى من المؤلسات به الده البلداي وصدر وعدال المنافقة المناف

ے میں سے ملم سے ان ایکن کر س سے حود ہوگی سیکس اور اناسروں کاسی سکسانا سے اور ال قصل کی آب سے سے مرف کون آوجہ ساکی اور میر کیاوگی حولی بدیت والوں مدینا سے مقاری اسلام

اس مدین شریب میں اور کی تمی تعمیل کی تئیں ، بنوتو دومہ دک اس ای کہ جب ال سے پاکی طم ای بہنج تواموں ہے۔
اس دروشی میں دواموں دموابط سے کے درمام و بیا ہے ہا ہوں کے ہے ، جمالی والفر دی رحلی میں رہبران ال سے وود درمر التم بیکھاند کے بد سے ہے۔ وسے میں کہ کو میروں نے اس عم سے اصور وصر بد کا استیاد تو رکی بیکی اسے بودی طرح آرپیے سیٹوں میں گئونا دکھا اور وہ مرور کی وہنچا یہ تیمری سم ریاف و میں ہے جبوں سے اس عمرے بدایت نہ پائی اور جمالت و کم ایک سے اعد جم سے میں مسئل مسئلے دسے۔

وغراً به هُويده رصى الله عنه قال الله قال رائيو أن الله على الله عنيه وسند إلى به يناخل ألمؤمل بن عليه وعلماته بعد موله بلك عليه وتشره وولك عالجا تركه الرعطان وتأثه الرائد المنائد المنافد الرائد المنافد الرائد ا

تعمرت ہوج ہرہ اُسے روایت سے کے حصور سے دشاوتر ہیا ''وی کے مرے کے بعد آن چیز ہیں اُلُّ ب اس کو اللہ ہے۔ ایک آز و وقع ہے جو کی دشکھا یا ہوا دراہ شاعت کی ہوا درہ و چکہ اول لا ہے ^{حس}ی کوچھو کی تا اوقر کی اُٹر بھٹ ہے تو محر سٹائل چھوڈ کیا ہو اور ا سمجھ سے اور مسافری سے جس کو بڑنے ہو اور سے جو حارکی رکم جو اور وہ صوف ہے جس کو ایک رمرکی ورمحت بھی اس طرح سے کمی ہوک مرتے کے جمداس واللہ ہالی رہے۔ (اللہ اجرائیکی ایمن توجہ)

وَهُن أَنِ هُرِيرَةً رَضِي لَمَهُ عَمَةً قَالَ قَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِذْ قَالَ اللَّ وَمَرَ اللَّهُ عَلَىٰ عَمَلُهُ إِلا هِمِرَ قَدَ إِنْ عَمَدَةً فِي عَارِيقٍ أَقُو لِلْمِ لِمُنْتَقِعًا لِيهِ أَقُو لِلَّهِ عَلَيْهِ لِلمُؤْتِذِ

عمرت ہوہ روایت ہے کہ کی کریم سے رشادفرہ یا جب آن موجاتا ہے قوال سے بل کا فو ب محتم ہوجاتا سے محر تھا بی ای جی آئی الله اسلام سے کے بعد مجی ماکا بن ہے۔ ایک صدقہ صاربید اسرادہ علم جس سے لوگوں کرفع بہتی ارہ سے بیسرادہ ساب الاوالا ان کے بیسر سے معدد ماکر تی ہے۔ السم وجہ وہ

ا تنہ کی ہی ہو س مدید ہے ہوں میں ہوں کی ہے والو روسوں کے بیٹر اسے سے بعد وجائے ہے گئی ہی ہے وہا آوا اسال ان ناک محل استقال صدی جارہے ہے کہ بید تھ وولوں کس میک کا اگر آن دے گیا گئی ہے کہ س کا اگر ب ان رست کا گا کہ رواہ بیک وہ الدین سے میے دیا گئی ہے رہے اور جب وجی کی ہے گا وہ کی مرتی مرتیک کے مستقل وقتے وہ اندین ہے ہے۔

المراجع من أماهة قال الكرال الدل عوصل بدعاته وسند خلال أحد غيا عابد والاختراعات والمراجع عابد والاختراعات وقال عنه الفسل بفيد الفسل بقيدة والمراجع عنه المراجع على الدينة المحرور وحتى تحوت بصوت على المتيار الكابل المراجع على المبدة ال خجرال وحتى تحوت بصوت على المتيار الكابل المراجع على المبدة المحرور وحتى تحوت بصوت على المتيار الكابل المراجع على المبدئ مسروحين على المبدئ المراجع المرا

سیمیر المعاول معیور الروا المعاول معاول الموسط ا المراجع الموسط مجیدیں رائک کر کھی ہے۔ میں وفائے ہے از کے جی جو داکے میچی ما تکی میں تارہ (1 میلی)

عال ۱۸ وغن ثمينة من المكم الضحان قال في شول لله عمل الله عليه وسلّم يقول لله غرّه جن بطسا، يَهِ مَا جِينَهُ مِ قَعْدَ عَلَى كُرْمِيّهِ لِمصل عادم في له جمل علي وجلبي بيكم إلّا وأن أديدًا أن الحمر لكم عل عاقات بيشم ولانتها دوا، لسم راق مشور و و ماسان

وحدالا فيميال بمجا

7 جسید ۔ مصرت انصریں تھم سے رہ بت ہے کہ بی بریان سے شاہر میں قیامت کے دی جب الشرق کی (ایک ٹان کے عالی) ہے بعدوں کے ایسا ہے ہے کہ بر رور قرما ہے گا تو علیاء سے کیا کا کسے اینے علم وسلم سے شہیل اس بیانو ۔ تھ کہ مگل چاہا تی تمہاد ہے گناہوں سے درگز رمروال واور ڈکھے اس کی برو وگئی (شریب ٹیاز ہول)۔ (طبرانی)

وه، ١٩) عن من قَبُلُ قَالَ وَسُؤِلُ اللَّهِ سَنَ النَّهُ عَلِيهِ وسنَّم الْعِلْمُ عِلْمَانِي عِلْمُ فِي القُلْب قَداتَ لُعلَمُ الماجة وعدد عن سماني، فدات خَمَدُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

المستور المراق المستور المستور المستوري المستوري المستوري كتاب المستوري كتاب المستوري المستو

سنم یں ساسس کرنے کے بے مسرقی ہنب

(۱ م.) وَعَنْ مَ أَسَمَدُر مَى الْمُعَنَّةُ هِي اللَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَ عَلَى السّجيدِ لا فَرِيْدُ إِلَّا أُوعِي يَتَعَلِّم غَيْرًا وَيُعِيدُ مُكَامِرٍ مِنْ لاجرِ عَامَّةٍ قَالَا حَجَنَّةُ مِنْ العَبْرِ اللَّهِ لِمُسْتِدُ لا بعد بعد ۱۰ سان معترے ایوا بلٹ سے دوارہ سے کہ تی کر کی اوالا اسٹے اوالا والا میں حوالہ ان بات کی ہے۔ کس سے سے موج جانے سی ووہ اُواپ نے کا ایوا کیا کی خور پر رہی کر کے والے کو متالے۔ (خراقی)

م له وقال أنَّهِل رُجِينَ اللهُ قال مُنْ فَقَالَ رَسُولُ اللهُ شَيِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَعَ معاملتي يرجِعَد مواد مرمدي وقال مديث هنس.

ا السب السب العلم من المساحد المعلم المساحد ا

الدارة المرازاء فال موهك الشوال الموصل الما تدروسلم يقول المراقد فريد لبند يتعلى المراقد المراق وجيدات وجيدات الدارة فلا الما الما الما المراق ال

ہ مدد ان آن م احادیث کو پڑھ کرآپ نے مدار وانکا بیاس میں کا حاصل یہ ہے کہ حضا ہوں کو یس کا عم حاصل کرے کی ترقیب الی تاک بن کی وہ مجد حاصل ہوجس نے اس بعد عار روز وارکہ قدائی اور دھرکی کے مارے معاملات فیمیک فیمیک ہیک ہا مسکور سے وقع کی ہے رفیعی اور پر ہیمز کا رکی اور میادت وریک عمال کی رقبت ہید ہو۔ اوراک ظم کے قریبے الدکی خشیت حاصل ہو دھیں کے الٹریمل شاند رکا رشاد ہے۔ افر یعندی مدہ میں بداویا الفریق الانتواج النے واسے الی الفرق کی سے ارتبار اس علم کے وراج سے القدتون کی معلمت و مزائی اس بھی ہے تھی ہے اور اند جل شرک کال قدرت کا ہداگت ہے جس کے تیجہ بھی اند کا ڈروں بھی بدا ہوتا ہے وہ وہ کی خواب و شاہدواں کا دعد وہ ہے ۔

دی خواب و شیئت اور کا دات البید کی بج آور کی کا در بور بٹا ہے ۔ دور عالم کی شفاعت آیا مت بھی تبول کی جائے گی اور اند دوان کا دعد وہ ہے کہ عالم کو عذہ ہمیں ہے گا اور عام مشیعات کا اسخت و کس کے کر وائر بہا کہ کم ور کر در بتا ہے۔ در شیطال کے آلے کا دول ہے جنگ کر تا ہے اور ان کو کی شیطال کی کم اور کی ہوئے اور ان کو کی براٹ کو تشیم کرتا ہے ، اور کی ہوئے مشت کے اربع میں کو کر کو گئی ہوئے اور ان کو کی براٹ کو تشیم کرتا ہے ، اور کی ہوئے میں میں جو دائد تو بل کے قرب و تعلق کا و ربعہ ہو اور عالم کی موست است کا بی کی وہ انعمان ہے جم کہ پور شیل کے جو شیل کے قرب و تعلق کا و ربعہ ہو اور عالم کی موست است کا بیکل میں کے کر شکمی اور مملل کی تو براٹ کو تعیب قرب سے کی میں کا مران ہول ۔

سے متامب رہ تو معنے وران کو پیجیپ اے، و سمور یہ میر زلانو کی مرف ایلا ماسے (جھاسے کے ما

لا عمل الله تعلق الله على الله عليه قال البعث الشؤل الله عنى الله عليه وَسَلَّم يَقُولُ الْحَرُ اللهُ المرأسية المَا تَهَا فَسَلَمَهُ كُب سَهِمَه فَرُبِي الْمَنْعُ لَوْ عَلَ حِنْ مَناهِجْه دواه البودال، والتراديق والاناسيان السياسة الاالد قال النبية الله العراً - وقال المردي حديث حسن جسيه،

جمعہ معارت اس معارت اس معارت ہے۔ رایت ہے کہ انہوں نے کی کہ کہ انداز سے ساتا کہ انداز مال اور کھاس تھی کو جوہم ہے کہ کی سے استے والوگ جندیں بات بہتیاتی جاتی ہے من (پھنے استے والوس سے ادارے میں میں میں انداز کے استے والوس سے ادارے کا درکھا دارے کا درکھا دارکھا دارے کا درکھا دارے کا درکھا دارے کا درکھا دارکھا کہ درکھا دارکھا کہ درکھا کہ دارکھا کہ درکھا دارکھا کہ درکھا کہ

المن ساد ١٠ م ١٠ كل ديدا ال مايد المال عيدواسيد

ال ويشر قرآك كم كور و وه ياد بيرجم كي طرب اشار دكياب نادس أو يبيك وف فره ساته رو روادق)

و٣٠٠ وَعَنْ أَي مُوسَى رِجْنَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ السُّولَ اللَّهِ صَلَّى لِللَّهُ عَنْيَهِ وَسَلَّم قَالَ إلى مِنْ إِجْلَالِ اللَّهِ إِكْرَاء فِي التَّقَيْدِيةِ لَمُسْتِدِدُ وَحَالِمِنِ لَشُرَاتِ لَكُولِ الضَّابِي فِيجِ، وَكَا الجَافِي عَنْهُ ۚ وَإِكْمَ هَا بِي السَّلْسَاسِي النَّفَيِجِدِ ـ موادا الهود والد و جمس معرت المهوى كي من يت ب كري كرم الاين في الشاء الرماء على تعم ك وكون كا عرام الله كا اعراز ب ايك يوزها مسلمال الاومر والظافرة ن حوافر لاوتغرية سدون بورتيس معمدها كم ر (ايوانو)

٣ ...) وعَمَا الِّي عَبِهِي وَجِينَ لِلَّهُ عَنْهُمَا أَنْ تَسْوَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُمَ وَصَلَّم قالَ الَّيْزِيَّةُ فَعَ أَكَابِمِ تُخْرَم مو الطهري والأرسنا والناكر رقلل سنيج فيشرب مسفور

ا مس المصاحب المن المع المستعمل من المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المراق المستعمل ال غائرہ ۔ مطلب بے ہے کہ چس کی عمر ہوئ ہے اور تیک عمر کس میا وقی کی وجہ سے توب سکے ال میں فیرو پر کمٹ ہے اور بیاق ال انگر او بیل ۔ ٢ ١٠٠ وَعَمَا عَمِ مِنْهِي صَمِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَشِّرَ قَالَ لَلنَّتِ مِنْ قَالَ يُوفِّي لُكُمِيزَةٍ يَهُ عَيْر الطَّخِيرِ وَيَامُر بِالْمُعَزُّرُ فِي وَيَّهُ عَيِ النَّهُ عَلَي و و معد الرمدي و السجاري و صحيت

ج فمسه المستعفرت بن عهائل معالى دوابت ہے كے حصور فكال النام ہے رشاد قربانا جوج ول كی تنظیم شاكرے در جيونوں پر رخم سا كريدة وريون كالمقلم كرية اورير وي من مروك ووجم شل من المستبشل من المسكر من الروة عدو المراة عدو المن حيان)

رد الله وَعَنْ عُبَادَةً بْنِي نَفْ مِنْ أَنِي تُشْوَلُ عَلَيْ صَلَّى عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَس مِنْ أُمِّنِي عَنْ لَـتُو لِيجِنَّ كَبِيرِنَّا ق بتر کار خسید آن ق یک فی فی فی ایسان میں اور است باسیاد حسن، و المعدودی و الحد کم الاارد قابل الیس و الله و ا * آراس معرف عرودی ماهم می است می کرهشود از بین از افزاد با از افزاد از است با دن کی فیکم سرکرے امارے ایجاب پر

وح - کرے ہیں رہے اللہ ایک قدر رکرے وہ 17 رکی است میں ہے جس ہے۔ (احد اللہ اللہ ما کم)

٩٠ م وَعَلَ أَنِي أَعَامَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ شَكَاتُ لَا يَسَتَجِفُ بِهِمُ إِلَّا مُنَافِقً. دوالتُشِيَّةِ فِي الْمُرْسَلَمُونَ وَوَدُوالْمِلْمِ وَإِمَادُ الْقَيْشَاءِ دوء العدو ق ف الكبير من عبريق عبدالله من رحو من على بين يويد عن فقيسى واقتبحيتها الترمدي بدير هدا للبانء

رُ جمعه العربية العربيات أنت على نفتون الذك الربيع في الأشاء قرمايا: عن محص اليسيوس كمال كرهيف (إكا) يحضه والدسنا في عي ويوسك يد (_ كيمسلمال ووتيو حوش يوجي) ايك بوز عامسلم ن ادوم عام ، تيمر مصعب عامم . (هران)

 ٥٠ عنى عني منو بن بشم رجى الله عنه قال القد سيفت حديثًا نسد زمان إذا كنت في قوم عشرين الجمار أو أقل أو أقل أو أكن في عنه قال القد شريعة و لجلا أو أقل أو أكن في عنه أرق الكم قدر قد وأدلمبدو العدواق في الكبير وليستان هسب

بر ۔ معزت تبداللہ بن ہر کہتے ہیں کہ بالینا پھے ترصہ مہیے ہیں ہے بیعد برٹ کی تھی کہ جب تو ایک قوم بھی ہوجو ٹیس یاس ہے کم ویش ۱۰ ۱۱ در ال کے چیروں کوئو نے اور پھران بیس کوئی میں محص سے مجھے جس کا لوگ (عالم دعم کی وجہ سے) احز ام کر زیماتہ بچھے کے مواملہ بازک ہے۔ مطلب بیاب کرجب عالم کا اگرام و حرام لوگوں بیں ہے۔ نگل جائے میاس باٹ کی نشانی ہے کروین کرور پڑ کیا درجد کی کا مجاتاه با۔ اور میضرور کی مرہبے کے بنا سے تھائی، علیائے رشد دعیائے فیر مجلی بشریت سے خالی جیس ہوئے معموم ہونا تھیا معالیہ کی شال ہے۔ اس ہے ان کی تغریری میں کو تا ہوں اس کے تصوروں کی و مدراری کی پری عرب ورائشانی فی ہے ان فاحوا ملہ ہے، ہر ولی معاف نے اس مانا ہے ہورائشانی فی ہے ان فاحوا ملہ ہے ہورائل ہے اس مانا ہے ہورائل معاف ہے ہورائل ہے اس مانا ہے ہورائل ہے اس مانا ہے ہورائل ہے اس مانا ہے ہورائل ہورائل ہے ہورائل ہورائل

جس منتم کے اللہ فائل رون میں خان اور علوم دینے کے منتقل کٹر استیاں کے جاتے تای آن انی و کیلیم کی جس ان جس ہے کہ خانا و الله فائم ریٹار کیا ہے گردوگ بانی فا واقعیت سے ال تیم سے فافل تیں۔ الفرش کر و س کی لیا جائے کے فاور تی کا اس وقت وجود کی روائل روائل اور سیسے جس منتمی حس پر مانا و کا اللہ وقت وجود کی جس و مناز کی مارے مانا و منتمی حس پر مانا و کا اللہ وقت کے مناز کی ایک وقت میں اور میں تیا ہے کہ اللہ کے اللہ وجود کے اللہ وجود میں اور منتمی منت میں جائے ہے گوائم کھا یوں نے اس سے کہ بنا وجود میں افاج سے سال کے لیے توجود سے تو براض میں سے من تو ہے ورز ترام و میا کہ جائل میں اس کے لیے توجود سے تو براض میں سے منتمی تو ہے ورز ترام و میا کہ جائل ہے کہ اس سے کہ مناز کی ایک جود کے اللہ کے لیے توجود سے تو براض میں سے من تو ہے ورز ترام و میا کہ جائل کی ایک جود کے اللہ کے لیے توجود سے تو براض میں سے مناز کی ایک ورز ترام و میا کہ جائل کیا ہے۔

آیک عام شکال بیکیا ما تا ہے کہ ان علاء کے حکاف نے ہو م کو تا دور با کردیا ہے۔ مکس ہے کہ کی رجہ بیل تھی وگر حقیقت ہے ک علاء کا یہ مقلاب آئ کا نیک ہو بچائی برس کا تیس لیے القران بلد تودی بر پھی ہیں ہے دیا ہے۔ جس کی تفصیل کی ہی مشہور علاء میں یہ ختلاف رحمت ہے اور بدیکی اسر ہے جب مجی کوئی مائم کی شرق دیش سے کوئی فقائی ہے گا دوم سے کے تو دیک اگروہ جست سے شریا ختاف میں نے برجمور ہے۔ کر حقاف ندکر ہے و مدائن اور عاصی ہے۔

ا یا تعب کی رشب کے عمسال وہ کسی اور نمسین سے مسلم سنگے پر وعمسید

١٠ عَمَا أَيْ هَ فَرَدَّ رَضِقَ لَمُ عَنْدُ قَالَ شَلَّ رَسُولُ لَلْوَصَلَّى لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَمُنَا وَمَا لَيُسَتَّقَى بِهِ وَجَهُ الله تَعَالَى لاَيْتَعَلَّمَهُ إِلَّا لِيُسِيبِ بِهِ عَرِفُ مَنَ اللَّبِ عَرَ يَجِدِ عَرَفَ النَّهِ يَوْمَ لَيْنَاعَةَ يَعْنِيْ رَيِّكُهُالَ رَوْمَ الوَامَاءُ وَ مَا عليه، والترسيانِ، في محيحه والعاكم وقال صحيح عي شرط الرحيدين وصحي

۔ ہما ۔ حضرت ایوں یرا اُستادوایہ باکر مندور قدل اِسے رشاخروں جس نے داعم جوالفاقعان کی رصافے سے سکھنا ہو ہے ماال (کمیں)، یا کے حصور کے لیے سطان قیامت سکاری حسن و حشور کی اندسوکھ کے کا (ایرواز میں دید ماکم)

م ١٠ وعلى الله غياق رضو الله عليت عن لهي صفى الله غليه و تسلّه فال إلا من النبي به منظون في الله به المشروف المقروف المنافق المنافق الأعراء فنهيت من المناهم والمعترفير بديدتا والايكون ديمت كت الابوشي من المقتاد إلا الشوف كديمت الابتنى من فرجهة إلا الغال برانصبام كان يسى المتعنان روداس سهد ورواد الناب من المقتاد إلا الشوف كديمت الابتنى من فرجهة إلا الغال برانصبام كان يسى المتعنان روداس سهد ورواد الناب من المتعنان المتعنان على المتعنان المتع



حاصل کریں کے اور قرآن پر صل کے والے کر جزے ہوگوں کے پاس خطابی کی فرص سے جا کی سے اور جب اکن کو کی ٹو کے گاتی ک کے انجان احم و کے پاک جائے ہیں (کی قرن ہے؟) انجمال کی والے سے فائدہ تھائے تیل اور اپنے ویے کوال سے کھونار کھتے ہیں۔ (بی پاکسے میں اسٹا جرائی کے اور پھوٹیس اور سکا ہے جس طرق حاررا داروں سے ہوئے کا اپنے کے در پھوٹیس اتا می طرب ال کے پاک

مسلم الم السياد في المسادق كام كي المسادي كرا في

١٣ ٤ ٤ عَنْ لَى السّفود لَيْدُ يَتِ رَضِي اللهُ عَنْهُ اللَّ رَجُلًا أَنَّ اللَّمَّ صَلَّى اللهُ عَنْيه وَسَلَّم لِيسَاتَ فَعَالَ إِنَّ فَدُ أَبِيعَ عَلَى اللهُ عَنْيه وَسَلَّم إِلَى فَعَلَا فَأَنَاهُ فَحَيْنَاهُ فَا اللَّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِلَى فَعَلَا فَأَنَاهُ فَحَيْنَاهُ فَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِلَى فَعَلَا فَأَنَاهُ فَحَيْنَاهُ فَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّم عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْه وَاللَّم عَلَيْهِ وَاللَّم عَلْم عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلْم اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَالَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَي قَلْم اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْه وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّال

تر سے مستوت ایوسیود بدی تھے تاریکہ کینے تھی کر کھا گئیزی کی حدمت قدل بھی جامر ہوااور کی میری موارثی مرکنی تھے مواری مرکنی تھے۔ مفارت کر میں الدی تاریخ اللہ بھی کر سے دائے کے جیساتو بساتا ہے۔ (مسم الوواوور تری) مواری الدی تھی کر سے دائے کے جیساتو بساتا ہے۔ (مسم الوواوور تری) مواری الدی تھی کر سے دائے کی کاراست دکھ ہے اس کے جیساتو بساتا ہے۔ (مسم الوواوور تری) مواری الدی تریک کر سے دائے کے جیساتو بساتا ہے۔ (مسم الوواوور تری) کی تاریخ میں تریک کے جیساتو بساتا ہے۔ (مسم الوواوور تریک کی تریک کی تریک کے جیس کو اور اس کے تاریخ کر ایک کے ایک کی اس مواری کر انسان جو دیکی رکر سے تھی دور میں کر ایک کی اس مورور ورائی ورد کر نے سے تک کر دیا تھی کہ تاریخ ورد کی کر سے اور اور دی کو کر تے ہیں گئی کر سے اور اور دی کو کئی ترقیب دی تو کہ جی کہنا۔

الا الدارة عَنْ عَنِ ترجين الله عَنْهُ في قويد تعالى. "قُوا أَنْقُنْ كُم وَأَهْ اللَّذِ " قَالَ عَنْمُوا أَهْرِيكُمْ التَّقُول رواه
 الداكر مودوقا وقال صحيح على شرطهما.

تر ار المعرب و المراق من المراق من كالمسيد فوا أنست له وأحل فلا العديد المريد المراق مرواور الم مرواور كوجم كي آك سے المان مناور المراق كار والور كوجم كي آك سے المان كار والد ہے) (ماكم)

عسلم كا بتحيالي بدوعنيد

(۱۸۱) عَنْ أَمِ هُرُيْزَ وَ رَبِينَ لَكُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى لَلْهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ عَنْ شِينَ عَلَى بِلْمِ فَكُنْمِهُ لَهُمْ يَوْمَرُ الْقِياعَةِ بِمِجَوْرِ مِنْ كَانِهَ ﴿ وَالوَدِ وَهُ وَ لِلْرَسِي وَ هَسَنَهُ وَ بِنَ مَاجِهُ وَالِي عَبْلِينَ و وقال مسجم على شرط الشيخين والدخارجات تر تھے۔ معترت بوہر پڑے دوارت ہے کہ یہ کیا ہے۔ شادقر بار حس سے کی نے وقی علم قربات وٹیکی اوروہ سند جانا ہو الیکن) سے اسے چیالیہ تو قیامت کے دن سے کے کی گام لکان جانے کی (جد زمر مدن وجد میں باز سال مام)

رس وعي ني مئان رجى لله عليت قال قال زسها لله صبى لله عليه وسلّم عن شهر على علم وكليه كان ي فرانب عنه محمدت پنجه من ماير و من قال في نظر ب يخبر عا يعدل خد جند أبني عد مُسُجك پنجام من ثاني مواد البويدل، ودراند لقات محتفيه من السمج وروزه الطوال في مكير و لا درسد بسد جيد داشته الأمن فقط -

مسلم کے دور ال مسل کے کہ اوروکوں کا مسل کے کر وجہ سے اور فروکمسل کے کرنے پروجہ سے

و مرہ سیمٹ کے سے میں سے کس مجھے کا دوی کا گئی میں اور جو عالی ہمیں ہوتا ہی دویہ ہے کہ کس سیدیمی مردور چلے، دویو ان کی ٹین ٹر ماری سے افرائنگھے اور ان کی تو یہ میں اور میا گی ٹی کو سے دستینے تین گر میں ہے ہوں جو اندیکی میں ا اور سے اور اندین میں ان ان کی تو اندین میں اور اندین میں اور اندین کے دائلگی اندین ہے۔

۔ جو الان کے اللہ میں الان کے اللہ الان کو اللہ الان کی اللہ کا کا اللہ کا ال

" " " و غي أي الدارد الاستمير رجين الله عنه قبل قبل رئيس الموضيّ الله سيه وَسَلَم الأكرُّ أَيْ قَدِيا عَلَمِ على بال الله عد روابيم النباذ أو عما يعلّيه بيم قبل بدير و غير بالإجهار الله الأمسة رجيد المئة الوعمل جنسية بيم أنلاث عدد المعلى و قبل الديث حسر مستبين.

ا سے انتخاب ہو آرہ علی کے دواہت ہے کہ یہ ایک گا شاہ ہے کہ قیامت کے بن آدگو کے دولو یا لام می وقت تک الله بن جگرے ہاتی سے اپنے جب بھی ال چیج وی کے حفاق) وال ساوجا کی عراس مفطر شرقتم کی اور پیانٹس کی قات کا استا الله بال سے داری ورکن اللہ بھی ایک بی احسان کوئٹ کی کام شرق کی ل افوالو ال کامفقول میں سیسیطے ساز آریہ)

م بعديث ياك وسي يكوام المستقل الله عدما واللك كالم به ك شهمور قدر المستقوم يقد عقومت

اور من بیٹم فاموگا کرتی تعالیٰ شا۔ یک جھم یا تعالی پر بیٹل بیاء کی ترسانا معلوم یہ ہوتا کوئی بدر قیمی، قافین سے ناو قفیت کی عدرت میں گئی مجرشیں کے باکسان کا معلوم کرنا فرمی ہے و بیامات اللہ فائلم معلور قبیسی تفامستقل جرم ورمستقل کونا ہے ای ہے جعمد اکرم سے کا رشاوے کہ مسلمال پر تلم سیمنا و می ہے لیکن بیٹل ظام ہے کہم کے بعد کی جم کا کرنا ریاد وابحت ہے۔

تیسر منت میں کے تعلق ہوگا مال جو مسل کیا کس درجہ سے کیا؟ فائد آنیا او اتھا استورہ اللہ مثاوے کہ جو گوشت (بدن ک عظم ان اللہ ان سے نشورتم پائے جسم میں کے بیان ہے حضورہ کا ایا تھی ارش دے کہ آدی نا مائز طریقہ سے جربال حاصل کرجہے مگر ان میں سے صدفہ کرسے وقعوں سربوکا وقری کرسے قور کستان ہوگا۔ ان جو یا کہ چھوا سے کا اوائی کے بیابہتم کا فتر وجوگا۔

پوتھامطا بہ جسمان قرے کا دوگا کے جو ٹن کی تو ملک تیز شہاقری کی رکھا اندکی رصا اور خوشنور کے کا اور شہر جاس کی عبورے جی ؟ مقدم موں کی تعاریب میں جسمیموں و ایا جول کی عاشت میں یافسن ، فحور میں مو ٹی میں؟ ہے جس پر لظم کرنے میں ؟ ناخل ن مرد کرنے جس ان ایا ہے کہ نے اور میں و ایا وقوں جگہ کا ہے۔ ہے و نے تسوں مشعوں میں؟ اس کا جو ب ایک عدر اس میں و بنا ہے جمال بہتو ان فی دفاعت میں کی ہے۔ میمون شائم میں اور جرب زبانی کام آسکتی ہے ، جمال تی تھیے واپس میر دفت ہے ان کری کے ساتھ رستی ہے۔ ان فی دفاعت میں میں میں مالے کی اور جرب زبانی کام آسکتی ہے ، جمال تی تھیے واپس میر دفت ہے ان کری کے ساتھ رستی

الله و عن حكثه المراعب الله كاروي راي الله عنه حاجها اللي صلى الله عنه وسلم عن رشول الله على من على من الله على الله على الله على الله عليه وسلم قال الله عليه وسلم قال الله عليه وسلم قال الله على الله عليه الله على الله على

ہے جو بان العام اور آل اور قس کا حوال ہے کہ میں سے قواد دیا تک سے آلے میں تکنے جو اور قبل ہو سے میں آئے ہے ہے ا ور در سے مطاعب ہوئے کے مواس اور مشر سے فاصل اور واضح ہے ہوائی فالوں کا ماروں ہے جو اور بات اور ایس اور اور اور کا میں سے بادر دکھتا ہے میں آئی فالدیش سے تو آئد برتے ہیں ہے اور رہے تاکر قبل بیل موروں

ب سے سے مراج اور میں اور میں اس میں اور ہے

السبب المعتب في ساحد المنتب المنتب المن المنتب الم

المراحة والمستري بيا يا يكي أولي النه بيدهم والقرائل والمحل المستري والمستري والمرافع والمرافع والمرافع والمحل والمستري والمستري

الضَّفَارُ فِي الْمَحْرِ وَحَدَى تَخُوصَ لَحِيلُ فِي سِبِيلِ النَّبِعِ فُكُرَ يَشْتُكُونُ يَشْرُونُونَ وَلَمُوانَ يَشُولُونَ فَي الْفُرُّامُانَ عَنْ أَفَنَهُ مِنْ ۚ ذَذَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ عَلَى فِي أُولِيتَ مِنْ خَفِرِ؟ فَالْمِاءَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَفْلِمُ كَالَ أَرْضِكَ مِنْكُمْ مِلْ هَيْم كالكبة وأولايت للبقرة فأوة التكوب دوء الشيولان الأيسط والبواد يقساد كابلق باء ودوادا بويعل والبواد والعلوال ايعامن عليك

- جرب سے معترت محر بن فطاب میں دوریت ہے کہ بڑے کرکیم میں نے ارشاد خرمان السادم (ساری دی بھی الت مکتل جانب کا کے مام می ا کن د مان کی وجیسے) کا جزلوگ و مان توف و تھر) سمیدر کے رائے ہے آئے تھی گے جا تھی سکیادرانٹہ کے دستا میں گوڑ ہے واقعل ہوں گے ، جہاد ں مہرب سناگا۔ بھرایسے وگر روش ہوں کے جوفر آپ یا ہے ہول سے کس کے ہم سے دیاں کون پڑھ سکتا ہے، ہم سے دیزہ قرآپ کوک ے اسم سے دیال کس وقر اس کی بھے ہے؟ پھر حضور قدی ہے اسے میں اسے میں چھانا کیا ان ہور میں کوئی بھانا کی ہوگی؟ صحاب نے موش کی الاند اور اس کے رسوں ریادہ جائے تیں۔ آپ سے رشاوفر ریا لوگ ای است کے بول کے (اور) بی جسم کا بید حس بول کے۔ (طبراق بر موالانظی) ر ان تھکن چھاڑ نے کی تر غرب خواہ حق ہو یانا حق ہوا درین کی جھٹن اکر نے او سے حامیا ظرو ومیاحث کرنے ہے وعید

 مَنْ أَنِ أَمَامَة رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَعَلَّم ا عَنْ قَرْتُ الْمِيقالَ وَعُمْوَ مُجْعِلُلُ فِينَ لَهُ شِتُ بِي البَسِّ لَجُنَّة وَمَنْ شَرِكُهُ , هُمْ مُجَلِّى بَنِي لِلذِي وَشَجِهَا ۚ وَمَنْ خَشْنَ حَلَقَهُ فِينَ لَكَ فِي أَعْلَاهَامَ رَوَاهِ البَود. إذ والترمدي. والتنظ ندرواين ملجة والبيدق واقال الترمذي عديث حس

'' جمہ سے حضرت بول مداست واریت ہے کہ بی کرم ایر ہے ارش وقر بایا تاحق ہو ہے کی وجہ سے جو حکورا جمود ہے اس کے سلے جب ي أمراك الله المعالم ا

لا مرور اس حدیث شریب بیل برا به تو تنجیریان جنائی میں تا کہ مسلمانوں کے حکار بید قتم موں اور جنا میت بربیرا موہ باحق حکمہ ہا ہو کے جائز نعمی اس کو چھوڑ ہے ہا تھی ٹبی کر یم ہو سے قصیلت بتانا کی کے حنت کے اطراف بٹس اس برمحل ملاکے ورحق پر حمکز ان اجوادیک ب و ے ایک بنائل معاف کرے جھڑے کے توق سے اس پرجست کی بچ بھر محل الما ہے اگرانی انسینت پریقین آجائے ملی اور کے سارے تھ کے تم ہویا کی خودوجن ہول یا ٹائن کے جا سراوک وجہ سے ماش صافع جاتی ہیں سر ٹان کے تکرول کی تیجہ ہے ماقوں کی آجت تئے۔ وار کی وجہ سے عبدوں کی وہ بنے کی وجہ سے جانگل سے وہ جاتی سال اور عبد رس کی آجت سے جان کی ٹیس ایک حس کو آخرت کا بھیں دوگا وروپ کی ہے، استی ول میں دوگی روپا کے مفاتات اور محادث کے مبائے جنت میں محدت بنائے کا شوق ہوگا جس کی ایک رست موست کی در سک رست جاندی و جوگ اورگاراستک کا جوکا در کی رعم ال و جوگ و داش شوق بش ایتی جا تیراو در کال اور مکال کو تھ کو شنتم کرے کے بیانیوٹر دے گاا ور ' قرت میں اہتدائی لی ۔۔ اس کا جرب بہت نظیم الشاں محد ت کی صورت میں بے بے ا

٣٠٠٠ و هن أن تحريرة رجى الله منه قال المال فال وشوال الله على الله عليه وسلَّم العاصَّل قواته بعد عدى كالو عَن إِلَّا أُرْسِ الْجَالَ ثُمَّ قُر مَا صَرْ يُولُكُ إِلَّا عِلَا كُلَّ " (الرخرف: ١٥٨

الرامانكرمدي والبي في الدب في كتأب السيات رافورة الوقال الترامدي، لعميث مسي سمياب معرت ابوہر برہ مصدورت ہے کہ ان کرم مان نے ارشاد فرایا: جوتوم می بدیت کے بعد کر او بوقی وہ آ میں میں (الم یعی و ميد مقعد) كلا كرين وج عد كم او يونى بي بارية بت كريد وكل كياد ير) الاوجدار و مدود الدون إلا حدالا (يدال تجديد

والت يل سويتكريكو)_(ترفرك داعن ماجر الديا)

دانده سیمطلب بیریب کرگرای کی دیوبات ش سے ایک و چهل انتشاکرنا اور دور درار کا حکوے کا بینے دیدا ہے جیدا کہ قر نس امراتیام عرق باللہ بھی ای دید سے گراہ ہوئے کہ ان کی البیعت دی تحکو اورا قع ہوئی ہے۔ بیرگی اور صاف یات کھی ان سیکندہ کوس بھی گزار اورا قع ہوئی ہے۔ بیرگی اور صاف یات کی ان سیکندہ کوس بھی گزار اورا آئے ہوئی ۔ ان کا ناف کا

الالَّذُ (بنشعید الدان المهمدة) هو انشدید خصوماند علیمتر (بکسر انصاد المهمدة) هوالدی پختم من بناصهد . محسد معترت عائش سے دوریت ہے کہ کی کریم کائیٹرٹ ارتباد کر بیا اللہ آفائی کرو یک مب سے معوم اور ایساد یو ایمس ہے جو بخت مجتمع الویو (بھری معمر زمین اما ئی)

١٩٠ ه) وعَنْ أَنِ هُوَ لِمُرَاكَّا دِينِيَ النَّهُ عَنُهُ أَنِينَ وَشَرِّى النَّهُ عَلَيْهِ وَلِللَّهِ قَالَ الْبِراءِ فِي لَقُوْا لِي كُمَّ

رو مانوداود والان حبالان في مسجود ورواه العدم في وغيرت ويداين شبب رض الله عنه المراهد من حديث ويداين شبب رض الله عنه المراهد من معترف والرامة أست دوريت من كور من كور من المراهد من المرهد من المراهد من المراهد

نائدہ'۔ مطلب ہیے کہ قرآن شریف کو بھٹے ہیں محابہ کر م کے اسطاعی بطیرا بنی رے قائم کرنا اور ای پرڈیٹے رہنا واروکس سے اس پر بھکڑا کرنا آندگی کی کفرنک بھٹاو و بنا ہے۔ جیسا کہ حضور قدی تائیجائے اس ارشار بیس لٹاہے، کہ جو محض قرآن باک میں ایک رائے سے کچھ کے اگر وہ میسے بھی ہونے بھی اس محص نے فطا کی واکس کی کھوضا حست آئے واں رواجت میں آرای ہے۔

رد ۱۹۰۱ عن اللي عَبَّاس رَجِيَ النَّهُ عَنْفِت عَي لَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنَّكَ عِبْدِ عَلَيْهِ لَسَلَامُ قَالَ إِلَّنَا الأَمْارُ لَلْالَةُ العَرْسِيْنَ لِكَ لِشَلَاءُ فَيَجِمَهُ وَأَمْرُ رَبِيْنَ لَمِنَ عَبُّهُ فَاجْسِنِهُ وَالْمَرْ الْخَنْبَقَ فِيهِ فَرُدُّهُ إِلَى عَلِيمٍ ، والم سيران في مكيم عند عادد . . .

۔ آئسیہ معرف این مہی تا ہی کر میرین ایسے دھڑ ہے۔ میں سید اندیکا میں رقب کرتے ہیں کہ تی تھم کے معربی ایک تو وہ س کا تل اوا انتج ہے اس کی بیروی کرد و مر وہ جس کا غاد ہونا ور پاخل اور ناد شکے ہے آئ سے مجربہ تیسر دوہ جس کا ساتی اونا اور باطل اور ناجوں مور برو سمج اوراس کو عام کی طرف وٹا و (اس سے ہوچھ کڑکمل کرد)۔

فائدہ ۔ مطلب سے کے تعمل سریس شیہ ہو یا انگراب ہو کہ بیتن ہے واطل بھائے اس میں مقل کے گھوڑے دوڑ ۔ مدور انسوں بحث و مها دیا کر سے اور جنگڑ اکر نے سے بی میں م ہے کچا تھوں وہ کتاب وست ال روشی شریعی مت بتارات کا۔

والله اعتم بالصواب

يجتاب الفَظهَارَة /طهرارست كابرار

قس سے میں ہے۔ اسے ان آئے۔ اسے دائے اسے کی فرق سے مریشی کرنے ہے تھے گی آئے بیار وردگوں کے دامست بیل ان کی سیاریہ ازام سکریش تسب سے مسالیہ کرنے بدو جمید

على مدفوق في فراد ين الله يصوراه عاصراه عاصرا بيل به الكره وسايد بهرس عن لوك آرام كريته جور ياس كريتي مكر عضة بول س يه كركي كريم ... من مجود كرد فت من يعين عمادي جنت فريا في به الرياني الرواني سايد وكار

ا الله ورُدِى عَي مِن عَبِالِهِ رَجْنَ الله عَبْهِ فَال سَبِعْت رَسُولَ عِدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ وَسَلَّم يَظُولُ فَهُوا الْتَلَائِقُ الفَلاقَ فَى مِن عَبِالِهِ رَجْنَ اللهُ عَبْدَ مُدَّتُم فِي يَتْلِي يَسْتَبِعلُ بِيهِ كَيْ طَرِيقٍ. أَوْلَقُعُ مُنهِ رَواه احسد معرف الله عَلَى مِن اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الله

قارد سینی راتین کا اول کی اجہت کر رہے واسے وک اعت کرتے ہیں او کول کی سفعت اس نے فاسد کی ہے ہم ہودا رقام ملون اور اس سینی راتی دورت میں موارد وا اور اور اسے جس سے مر و باتو و تشہیں ہیں جہال لوگ آئیں میں باتی کرے نے ہے جس موں یاس سے مر دکھا ہے اور پیکسٹ ورووش م تکہیں ہیں جہاں وگ باتی سے یا تھائے وجوئے آتے ہوں کے سل فالوں اور پیٹاب قانوں میں بیش فاور اور کول کا یا حاضر تا کی ای تھم میں وائل ہے۔

(۱۰۰۳ ا) وَعَلَ جَانِهِ فِي عَبْدِ اللّٰهِ وَضِي عَلْهُ عَلَهُ قَالَ فَالْ وَسُؤُ لَ لَذَ صَلَّى اللّٰهُ عَنْدِ وَسُلَّمَ إِنَّا كُوْ وَالنَّفْوِيسَ عَلَى بِهُ أَا اللّٰهِ وَسُورَ اللّٰهِ وَمِن تَعَالَمُ السَّلَاعِلُ وَوَالاَمِيمَ وَمِن تَعَالَمُ اللّٰهِ وَالْمَا اللّٰهُ وَمِن اللّٰهِ وَمِن تَعَالَمُ اللّٰهِ وَالْمَا اللّٰهِ وَمِن اللّٰهِ وَمِن تَعَالَمُ اللّٰهِ وَالْمَا اللّٰهُ وَمِن اللّٰهِ وَمِن تَعَالَمُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ وَمِن اللّٰهِ وَمِن تَعَالَمُ اللّٰهِ وَمِن اللّهُ وَمِن اللّٰهِ وَمِن اللّهِ وَمِن اللّهُ وَمُنْ مِنْ اللّهِ وَمِن اللّهُ وَمِن اللّهُ وَمُنْ مِنْ اللّهُ وَمُنْ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَمِن اللّهُ وَمُنْ مِنْ مُنْ اللّهُ وَمِنْ مِنْ مُنْ اللّهُ وَمِن مِن اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ مُنْ اللّهُ وَمِنْ مِنْ مُنْ اللّهُ وَمِنْ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ مُنْ مُنْ اللّهُ مِنْ مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ ا

تر تمهالم مبدوالم بيب

رائیل اورورندوں کا تھا۔ ہے اور می ہے کہ رسیدی میں کو ان کی میں ان میں ہیں۔ ہیں۔ ا

ولكرون و كريم النوع كوالفريل جلابد وحد معالين بناكر بيها والكار حمد وشفات كي وجدي حضور أوم الله بي مت كويداو و ہدایا معدد کی الل تا کدکی الل ساکوسی کی طرف سے کی کا کاسے مینے

م ٣٠٠ وَعَنْ أَيْ هُرُوْزُا قُالَ قُالِ وَمُولِ النَّهِ صَلَّى مِنْ لِللَّهِ عَلَى لِمُ يَسْتُمُ وَمَ المانيد كيب للمك واسج عنه بيئة رود سد ورواته روالمسجية

ڑھے۔ معم ت بوم مراکب میں بیت ہے کہ ہی کے مجان ہے۔ ان اور مای حمل نے تعدال میں ان کی قبر کی اور اے کیا۔ پیٹیل اس کے میے کید لیک ملس جاتی ہے، ور بیک کرواس فاصل ف میان ال ہے۔ و بران ا

يا في او رس سراور و راخ ميل بيناس كرف يد وعسب

وا ۱۳۰ على جامي رينين مله عليه على ملين على مله منه وسلم أنه تلحى أنك ليمال في لدم الأ كبيد بر حسر العاد دساني ء 🕬 زغبة قال تخي رشق الله عليه وللله ولله الله الله المال المال عنال المال المال المالية و في الاست والمستعدد حضرت جابرات ميكي روايب بي كدني كريم والاست جاري يافي يس بين مسارس ميان فرويدا الاس و مرد السر تھم سے ہوئے ہاں تھی چیتاب یا طام کیا تواہ ان کے جوجائے گا۔ اس لیے بالست ماری ہاں کے فہرے ہوے یالی سن يوج شهيشاب كرتے على رود قي حت بود يونى جواد مولى جوان جارى موان الله موادوكولى سى الاست ياد طبيعت بديوت كو را در ساكار ٣٠٠ وَعَنْ بَكُو بِنِ مَاجِرِقَنْ سِيمت عَبْد بِلَّهُ بَنِ يُرِيد كِتَبِثُ عَنِ بَنَّتٍ ضَى لَمْ عَنْيَهِ وَسنر قَال لَا يَنْتُمُ الوَلَ فِي خَسُونِ النِيْبِ وَبِأَنِي الْمِلالِكُةُ لَا تَشْعُلُ بِيُكُ فِيهِ يَوْلُ مُثَقَّفًا وَلا شُوسُ في استشبيت

رواء الطبراق في الأوسط بإسناد حسن. وبقاكم و قال صحيحا الاستاد میداند تن برید کی کریم کاورشانال کرتے ہیں کہ کہائے نا مشافر ہیں کہ جس کی تن کے حد بیشہ والی کر ہے۔ رک ہے اور مت کے ارتبیع اس مکر بیر انہیں واقل ہوئے جس محریل پیٹا ب جن ہوا اور زباور یا اسپیزیم سے کی جگر مجی پیٹرب کرر وال مراسم ٣٠٠٠ وعمل فكندا عمل عنب الله لهي - رجين رضي المله عنه فان الهي رسيل الله صلَّى الله عليه واللَّم أن يبس ال مُجُدُرُ قَالُو بِنَصَادَةً مَا يِكُ لُمُنَ لُمُونِ فِي مُجَمِرًا فِيلَ بُغَالُم لَكُ مُمِ يَكُنْ جُنِّ رَاءً مَسَدَ مُودٍ وَالسَّاسُ ۔ عمداللدون مرجم السندو يد بيا بي كريم والد كى الى وجودان الى ييشاب كر الم والول الد العرات الآدة سے بوجود مورخ شربیشاب کرے ہے اور منت کی وجہ ہے؟ رو ، کدبا جاتا ہے رسور تے جنات کے دہنے ل تنہیں ہیں۔ لا مرور مورین شن پیش ب کرتے ہے تمافت کی بیک وقع وہ ہے جو حضرت لآو والے بیان فرونی کے پیشا ہے، ہے کی مکسیں ہیں او اس کی ایک وجہ بیلی علاء نے تکھی ہے کہ ان جانو ہول کے مرافحوں ٹیل یا علی ٹیٹ نے والی دراڑ وں ٹیل کوئی کیڑ مکوڑ جو اور لکل کرڈس نے اور شامی ڈے تے ہی اس حاور کو ظیمے تو ہم حال ہوگی اور عاریے ہے دیا سی کے جاری دھے مدل کسی مجی وی رون كلول وتكليف بيني.

الله الله وَ عَلَ يَجِيدِ اللَّهِ فِي مُعِمِّدٍ رَضِي اللَّهُ عَلَنْهُ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَمْ أَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَّمُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَعِلْمِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَاهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلْمَا عَلّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّهُ عَلَّا عَلَاكُوا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَا

وَ قَالَا ﴿ إِنَّ مَا فَكُ مُسَوَّانِ فِلْفُ دِوَاءَا عِنْدُواللَّانِي وَ بِينَ عَالِمِهِ الرَّمِنِي وَ مُلْعَدُ ** - ** مَعْرِينَ عَبِدُ لَنَّهُ مِعَنَّلِ مِنْ مِنْ عَبِدُ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَي ** الكَوَّالَى مِنْ وَمِنْ مِنْ يَهِ اللَّهِ عَبِيلًا بَلِي عَبِيلًا مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ ع

ی ۔ ایک ہے کہ اس کے مراحت ال صورت میں ہے کے مسل خار کیا ہواود اس میں بالی ہدیا ہے کاراست نہ وال ہے کہ جب ہاں میش ہی ہدیا ہو اور اس نہ کاراست نہ وال ہے کہ جب ہاں میش ہی ہو ارے گااورہ اس فراست کی کیا ہو اور کر مسل حال ہوئے بالا ہوا ہو اس میں ہیں گا ہوں ہوئے ہیں گا ہوا ہوں کی اور اس سے جم بیرا ہوگا اور کر مسل حالوں میں اس کو مستقل عالت اور اس میں بیانی ہوئے اس کو مستقل عالت بالدی میں اس کو مستقل عالت بنائی میں بیانی ہوئے ہوئے اس کے کہ اور سے مسل خالوں میں اس کو مستقل عالت بنائی میں اس کو مستقل میں اس کو مستقل میں بیانی ہوئے ہوئے اس کے سے اس کو میں اس کو مستقل کرے والوں کے سے اس کو ایس میں ہوئے ہے۔

تى سى سىدەت كى تىن سىسىپىت كرے بار مىلىد

الله على أي سبب القدري زجي المفاعلة أن المبيئ على المفاعلية وتسلّم عالى المنتان على المناس على عالي بينا المراق على المستحد على المنتان الله المنتان المنتان

عن الله عقاب رجى الله عقهما ال رسول الما سل الله عليه وسلم عربة يزير. ققال إلهما الله عليه وسلم عربة يزير. ققال إلهما الله عناد الله

ے ہے۔ سیسرے میں میں کیا ہے۔ اس بہت ہے کہ تی کر بھائے ۔ اکا دو قمرول کے پائل سے کر وہوا کے بسٹ اور ڈر وہ بیاز من وہور افرول بہت سے تعد یا شداد میں جد ہے کیا دیسے کناد پر کڑی مور ہا جس سے پہنا بہت شکل جود کیلی پر گئا، اللہ کے تو دیک بہت ہوا ہے۔ الساروٹوں میں سے ایک فائنا دو بیت کے بیٹی کھا تا بھڑا موالا رود مر پیٹن ہے۔ یا حقی واٹس کرتا تھاں

کور ہوروہ تعلوہ کیا ہے۔ اسٹیالی آبار کے ٹراساور باطل ہوے کا سب بنی اہمن اوکوں کو ہم ہوا ہے کہ مینے سے چیٹا ب خطک رنا کی کر گھڑ ۔ سے ٹاہت ہیں ،البدا پیشاب کے بعد احیاا استوال کر نے کی حاجت کش یہ ہوئ کر ای کی ہے جس کا مزاج توجی ہورائی البدا پیشاب کے بعد احیاا استوال کر نے کی حاجت کش یہ ہوئ کر ای کی ہے جس کا مزاج توجی ہورائی ہوتا ہے، وہ انہیں نہ توجی ہورائی الکالی ہوتا ہے، وہ انہیں نہ توجی ہورائی الکالی ہوتا ہے، وہ انہیں نہ توجی ہوگ ہوگا ورس کو تھرہ برنگ آتا ہن ہو وراکٹر اگول کو بیمائی الکالی ہوتا ہے، وہ انہیں نے لیانی سروشلو مرک ہوگی اگر تعفورا کہ میں برائی ہوتا ہو انہیں ہو جا میں ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگا ہو انہیں ہو ہو تا کہ کہ جس مراقت ہوگی خیارت مکن ہو حاصل مرکی ہو جا ہو گھڑ در ہے مربر پر حنائی تو ہو ہے۔

اور دوسری بات یہ ہے کے حضورا کرم باللہ ہے؛ صبے کی ترغیب منفوں ہے اور تنبس سے انتشاب سے محلی بیشاب کے احد معید سے عہت ہے اور محالی کا محل مجس سے مشاولی اللہ محدث و بلوق ہے اولات انحقاء میں اس پر الل سنت کا رہی را نکھاہے۔ طب رے خواسمی بہترید و دور مطلوب معدت منت جہما نیک کی رجیسی ہم محبودے کے سے بھی لا رق شرعہ ہے۔ انشراف کی پاکے رول کے متعلق قر را تا ہے۔

رى لىنە ئۇچىڭ ئىقق بايۇن ۋايچىت ئىللىقىنى ھايە 100 م

" حمد " نظیماً القدانواتی عمیت و کمترات تو برگر نے والوں ہے اور پاک وصاف و ہے والوں ہے۔'' آباش دینے و لے صحابہ کردم کی تحریف کرتے ہوئے القدیمل جلا فے مانا ہے:

وْمِيهِ إِجَالُ أُعِبُونِ أَنْ يُسْتَطَهُرُونَ * وَاللَّهُ يَعِبُ لِمُظْلِمِ لِنَا * ﴿

رجم المسائل على ملي الكرائل جورت بير الله المسائل الدائد ين بقوال من البيت وكما من جوفوب ك العالم و بيتال الدائد الم المنافذ المنافذ

١١٢ وَعَلَ عَبْدِ الرَّحْسِ بْي حَسَنَة رَجْى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجُ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ عَنْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّم فِي يَعِيهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّم فَوَضَعُهَا أَثُمَّ عَنَالَ إِلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّم فَعَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّم فَعَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَم فَعَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَم فَعَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ فَعَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا أَصَالِحُهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَعُولُولُولُولُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَالَا لَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ وَاللَّهُ وَال ومَا اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ ومَا اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَالِهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْ ومَا اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ

ع ١١١٠ وَ عَنْ أَنِي أَن مَدُ رَضِيَ المَهُ عَلَمُ عَنِ اللَّبِيِّ صَلَّى لَلْهُ عَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهَ الْقَائِرِت بوره تعلير، إن في الكبير بيد الماساء لا بأس بد تر جمہد: العمامة سے دو بہت ہے کہ ہے کرم الاستان مشارفرون میشب سے نیکھ کل ہے کہ سب سے چینے ہیڈہ قبر طی ای کے جب میں گرفتار میں کا اس

مروول کے جمامین میر تبوند کے در سے بداور مورق کے تاہر کے ساتر (۱۹۰ سے معد ارمی ت سے) کی ماسید امنی

ر ١١٠٠ عَلَ جَابِم دُجِي مِنْ عَنَهُ عَي مِنْيَ حَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْمُ قَالَ عَنْ قَالَ يُؤْجِنُ بِاللهِ قَالَ لَيْجِ فَلَا يَسْمِي غُنَهُ هِ إِلَّا يُسْمِيهِ وَمِن قَالَ يُهُ مِن بِاللهِ وَ لَبُومِ اللَّهِمِ فَلَا يُشْجِلُ حَلِيْكَةُ مَانِكُة عاكمه قال صحة عن شهد مسهد

تر حسب معترت ما برا سندوایت ہے کہ بن کریم آن سند ارتفاد فرمایا جوقم ش سے اللہ ور آفرت کے دیں پر ایمال رکھنا موہوں میں بھیرتبسرت بدماست اور جوکریک ہے اللہ پر اور آفرے پر ایمال رکھنا مورد ایرنی کیجام ندیجیجہ (تریشی ایمانی مواکم)

ں مدو سے صدیت ٹربیب بن تو مو ترامر آیا ہے اس سے بیٹسل طاحت مرادلیس ایل جو یہ مخور م کھر وں بیل بنانے ہائے اللہ بلا کیک عاصر تھم کے مسل مانے جارہ ایس جن عمل کی سروں کے مسل کا انتہا می وقائے اور بال نے والے مقرر ماویتے ایک اجہاں پر اوقا کول ابنی مہیں ہوتا ، چنا نچے آئے یا معصودر و بات میں ال مسل جانول کی بیاچند تصوصیات و کرکی کی ہیں

🛄 👚 تا سلی خاص کا 🖫 ب عرب میں اِنگل ساتھا۔ اوالی او حامت کے بعد ہی اُسلمال ال سے عوم واقعہ ہوئے۔

تے ہے اور ایک کریم سے میں سے شرور عمر وریا میں ال ان پوری کیفیت ساتھی وچا نیے بیک بارتو بالکل منع فر ماری تی ماہر جس منی بائر من سے اس کے قائم سے واکر سینیاتر آبیند کے ساتھ (استر عورت کے ساتھ) جائے گی اجاز منت وسے دی ب

الله الماك يا والمسلمة المالان المن تبينا معيدة تا إرا

س تشمل سا من شل شروق في ميت دونا تعادور ، براك نام مي

عد ت بائد الصرار ملى حالے تھے وراس نے والا آپ کے بدل پر کون چرالئا تھا توجب وکو موں تک بھیٹا تر آپ ال سے اب باتے تھے " عراب "قریم بے بھی ن

ھے میں اس کے سے اس اور مگل می تصوفیرے بھائی ہے کہ یام ہوگ آئی جاتا ہے کہ کے بھے۔ کرے وہ کا اس م کیا جائے ہو اس مسلس جا میں اس برے شرک کی فراق میں جیس کرر ہوں اس میں ہے ہے کہ میں تھا جارت وق ہے اور چھسل جا سے عام طور پر مسروں میں بہت جائے تیں ایس میں آیا۔ ولی تب تسل کر تا ہے اور روہ فاظمی استقام میں ہے اس میں تسل کی عام اجازے می اور عام ایما ایس یا فورنگ ور ان میں تبدیر یا جان بھی صروری میں رابعش ہوگ ان میں اور ممارے کروں کے شمل جا توں می رکھور قرائیس مجھتے یا انہ وقر ان میں واقع این جو ان بار میں مرکمہ بڑا میں جانوں کہمی احتام ایک ایسے ہیں۔

(٢ ١١٥ ق على الله ب الأشاري رجى الله عنه الله عنه الله عليه الله علي وتلك عليه وتلك والله على والله عليه والله عليه والله عليه والله والله عليه والله والله

ره ، و قدل أن لتبيين للهذي ترجى الله عنه أرك بنداء من أنهي جنت أو من أنهي الشَّأَدِ وَحَلَّى عَلَى عَامِثَةَ ترجى الله عَلَيْهَا فَقَالَتُهُ أَلْكُنُّ اللَّذِي تُدجِعنَ بندا لكن لَهُ عَالِ سيمك ترسؤل الله صَلَّى اللهُ عَليْه وَسَنَّم يَقُولُ. هاجي مِنْ وَ تَشَارُ فِيانِهَا فِي فَيْرُ يَشِبُ لُرُوبِهِ إِلَّا مَسْتُكُ فِي البَّرُ بَيْنَهَ وَايَنَ رَبِهِ ، دو م متحدي والمعدد، وقال حديث هذا و بردو و الدولة الماكد قال جميع الرئوسية .

ہ بھر سے معترت اپر کمینے بلا کی سکتے ہیں کہ پیکھٹس کی باشام کی توریک حضرت عائش کے پائ آئیں۔ حضرت عائشے میں سے موادہ تم بی وہ ہو جو تورتوں کوچی م بھی تھیجتی ہوں بھی ہے تو ہی کریم اور ہا۔ سے سنا ہے کہ جو تو کی تورت سے کیٹر سے شوہر کے ملاوہ کی کے تمریمی اناء کی ہے وہ ('کوپی) ایپ اور اند کے درمیاں پر دوکو بٹ گئی ہے۔ انتر رکی ماہوداؤو انان ماجہ مواکم

التحرب سنتايت بيل خسيدعي، ركع تا تسييم و نے پروعسي،

۱۱، ۱۱ وغل دي لي قوليم گڙه الله ۽ جهه غي اللَّبيّ خلّ لله غليه رَسلُم قال لائدُسُلُ البلايِكَةُ بَيْكَ ويو شورةً وَلَا قَلْتِ وَلَا جُنْتِ ﴿ وَ دِيوِدُ وَ وَ السانِي، ابن حباب في سعيمه

نا ہروں مانظ این جز قرارتے ہیں کہ یہاں فرشتی سے مرادر حسن پر کت والے قرائی ہیں وہ فرشتے مرادکش جرحنظ ہیں وہ فرک شریحی وفران سے جد ترمیں ہوئے اور جنبی سے مراد وہ تحقی ہے جو وصوار نے پر تدریت ہوئے کے ، وجود وضور کرے ہو مشل شرا تاجر کرے مین بعیر عدور کے ، معنی بنارہ نے کہا اس سے وہ تھیں ہے جوسٹی وفا الی کی وجہے تسل رکرے اور کسی فراز کا وفٹ کر دیے تک بھی

صحورت مرتب مرتب مرتب المساوية المرتب

وانوؤاه حي لسهرج كرنے كى ترغيب

ا 19 على من قدر رضى استه عقلت عن منبي عنى سه عنده وسيد في سؤي جاري ل إيده عن الاسلام فقو لا سرنم الدا الشبت را المارية سنة ق ف المحت والمنون منه ق الت فيه السلاة و فوق مؤتاة و تخخ و للمنه الدا الشبت ولا حد في المسلام فقال المنه و فول المنه في المسلام في المنه في

۱۰ مارہ وشن ب ہ نے آ رہیم سے علمہ ہی استینٹ شول سے تصلی بلفائن و تسلید بیشال بات کھی یا دعوے بیار سیاسہ دار مستجبی من کر بر سوصورہ قسی سنتھا ؟ جانگیر آئٹ یجیس طُرُنا کا فلینفنس رواہ البحاری و مسر انسب سے مست ۱۰۰ یہ سے اور بی کر بی آریکی سے جمل نے یا اس وسنا کہ میری است تیاست کے دن والی جانگی ہا کہ گاہ مادہ کے آ سے بات میں مریبہ سے رائی اور والی مول کے وقعی این روائی برامانا چاہتا ہے وہر ما مکرا ہے (کئی جے پائل

۱۱ ۱۳۱۰ م غند حس ب غناه سند السه با الله صنى المقاعلية و منظر الله المنظيمة المطال المسترك عليكم والا كاله مومين الدارس ب الله بالله على في يسب الاجتفاع في والمناه الله فقد زيئة بالمناه في المناه المنه بالمناه على في يسب المنه بالمناه المنه بالمناه المنه بالمنه المنه بالمنه على المنه بالمنه بالمنه على المنه بالمن المنه بالمن المنه بالمن المنه بالمن المنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه على المنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمنه بالمن المنه بالمنه با

العراجهي قرمل ادر شرايد في المد عند الرق مشول منوضلًى لمنه عليه وسنند قال إذا توضّاً العيد النشيش الوائدية. قدمال وجُماة عند العن وجهد على حبيبكر مظم إليك يعينيّه الله الله أو الله أجر قسر التاب قرارًا غشل يسيه حرام من يتلك يُ مسينةٍ كانت المشبه بدالة الله ألياء الإمنة المبر فيُسر الهاء فإذا المسل رجية خراعت أي عصبه فيسها المناع مه ي إلى المحاجر أنطي كي حرق بخرج بهياه في العديدية و مانين صف و الدودة و البس مد دارد و البسوية عند المحمد ا العقراء الوجاج فأكت والبيث بساكرين والم المسارقاة بالإهوال بدويهم فالأول الاستراك المسترا المساول ووسحواسة یاں کے ساتھ اس کے اوقیام کنا واٹل کی سے جی جو ان کی آتھ موں سے میں دورے دورے بھا میں مادرے بات میں ہے۔ اس میں و مات این جواس کے باقعیل مصدور میں تھے۔ اس کے بھر جب و دانے داور _کوار انجوا ہے آب ان مشار ان انجام مار میں اس ان سے اس کے درمامت ہاں ہوے سے برمال کے کرجے جو انٹوسے فارغ برتا ہے آ انا جو سے انظم یا سامنا کے اور ان اس میں میں میں اس کے درمامت ہاں ہوتے سے برمال کے کرجے جو انٹوسے فارغ برتا ہے آ انا جو سے انظم یا جو میں ان میں ان اس میں ر ١٠٠٠ وغمه رضي منه عَنهُ أَيْمًا أَنَّهُ ذِنَّا بِمَاءٍ فَمِ شَّا تُمَّرُ ضَجِتُ فِقَالَ لِأَصِحَامِ أَلا ثب مر ف صححُني ا قَدْلُوا مَا لَمُسَكِّكَ يَا مِيرِ الْمُؤْمِينِيِّ قَالَ رَايِكَ رَسُولَ لَلْهُ صَلَّى لَذَ عَبِهِ وسند فوصا تح ترفَّات لُمُ صحت قدل ألا تشألوني مَا عُسخكتُ فَقَالُوا عَالصَحَكَتُ يَا لِمَا فَقَالُ إِلَى لَحَدَادَ مَدَادِهُمَهُ فُسس وجهة مثل منه عنه فُلُ شَيليدةٍ عنائه ووفهم الْإِذَا غَسَ يَانِ عَيْهِ كَالِينَ كُسِب وإِذَ العمر شَاعيه دان كمهمت به المحمد بهممادجيد والباياض والرو بالبرار سيستاد صحيح والراميد فالأ افساة رابسه كالري كديستان ۔ سب سعدرے مثال کے (یک مرمیہ) پال منگو کروصوفرہ یا مگر ہے۔ درا ہے ماتھول سندگیا تھا ہے کہ ایک ہے ہے کہ جے س آب وساند ساخیول سناکوروسا امراعو عمل تنارویکی آب یون ایستان دایا شن به بی رنگری به بین که ش به جیرانسان س ی آب ب وصوفر باید گار آپ فی در درش فر بایا؛ مجدے کول میں پانچیتے ہو پاکوئس نے مدیا یا محاب وس یا آپ رہاں ہے '' رقوع مایا جب بعد و یا منگوا سروضوشر و گا رتا ہے جب چیرو کو واقوتا ہے تو چیزے کے سارے گنا والعد آنوالی بعد و جانے معال والتحول كواعونا ساقو البياعي الوتاسيات وتحمول كالغاوصاف كروينات وجب ويوال كودعونا بيئة والبياعي وتاسير وربيروا ويتاشرهم المست فالكرو ورب كدال يدكى مركدكنا ومعاف كروع ب

٩ ٩ ٤ أر المن المشعري جي للدُعة قال قال رشول المدعن المدعية وسد المشهور شعا إيسان و لحسد بعد المدعة و الما جي و المسلاب الوالمند عابين المشعار و ألا جي و المشلاة أو المسددة برهائ و العديم جياته و الحراف لحجة لك أو عبال في والمسلوب المعلوب ا

عاد ، العديث فرو الله "أو منا أسما بمال فرمان مناه كال من المساور بهوست كناه النه حالة بهر مور بهوسته الله مناه الله بها من المن المراسة على ومن الله الال المسلمان المسلم المناه والمؤرد المال ومحرد أيم الله الما مطلب بيات كراكر من من لا من المراض بياجاسة والكانونات كروش والمال مناه وجرد من الدر تمازد وثني من المجم قيراور كوامت كاند جراسة عن دوش كانام ويق من والهاكان على طالب من كركناجون من وردكي مناور لواس مكانامون كانامة وكوافي من

(») ۱۱۵ و عمل عقبة ثبن كاجر تبضى الله عله عمر الحين صلى الله عليه ونسلم قال عديس السبع يتنوصاً فينسه الرّياس ة قَدَّر يقوش في عسلانيه فيتفكر تدينقول إلّا القلس ولهو كيوم والدّنّة ألّاف الحديث ديرا، سسع د ابيماؤه و انتساني وابن عليمه و ابن خويسة والعاكم و اللفظان، وقال. صحيح الإستان.

۔ ۔ ۔ صورت مقرب ن عامر اے دادیہ ہے کہ یم نے ارشاد فرد یا جے مسوال بھی طرح وصور کے بھر فرد کے ہے کہ اور میں است مرحوفراز میں یا حدیا ہے اور اوسی کر یا ھے (توجہ کے ساتھ پڑھے) کو دوائل دن کی طرب ٹوٹے کا کر جمی دن ال کی مال ے سے جنا ہو۔ وسلم عبود مدنی دان میں دائیاں میں ماکم کا

ب رعى أي خرية الرخى لله عندار الشرق الديسة الله عليه وسلّم قال ألا دُنْكِم على عايدس الله به المسلمان ويد قام بدر الدرجاب؟ قال ، قبل بالرسول الديار قال إنساخ المؤلّمة في السفاري وكفرة المقط بل أنساجيد والمبطال لشلاة بمد لشلاة قديكُم الربائد فديكم الربائد فديكم الربائد الدراء مسرو مسرو المبطال والمن الجاهد مداروه الدرميج الله المدرود الدرميج المدرود المدرود الدرميج المدرود المدرود المدرود المدرود الدرميج المدرود المدرود



وقت نئس وشبطان کے حسور کا حطرہ بتنا ہے، و این عمال کے، ریسہ پوٹھی ہر وقت نئس و شیطان کے میں ملے ٹی ڈیار بتا ہے وہ بہت بڑا مجاہدہے بلکہ ایمان کی تفاظمت تو کئی ہم عدول کی تفاظمت ہے رہ وہ ہم ہے۔

١/١١٤ وعن الموعبان ترفي مله عنهما قال قال شول لله عنى المنه عن الذي الله الذي الله قال عن الله قال ين عُملة أَنَّذُهِ في هيد يخليم المسلام الأعلى المنه في المنتقارات والمدجات ونقي الأقداد بالمعامات وإشهاء الإله في مشيرات والبطار الضلاة بند المدور وهن عافظ عنيهن قائل بخار الكاري من الموجه تجار وستشافه

مرزاء المرحدي فيحديث وأتي ينهامه الهيث والشائدان فيسطاة المسلحة وقال الحديث حسن

س معفرت میں الباق کے اور بیت ہے کہ کی رہے۔ اور الباق میں اور ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں۔ اور الباق ہے الباق ہ

فئا وقد ين الله عُلَمَات تُولَى فُكَ قَال أَيْت رَسُولَ الله هُ فَى للهُ عَيْه وَسَلَّم تُولَى وَصُومِ هَا لَخ فَى مِن تُولَسُا هَمُنَدُ عُمِرَلَهُ عَاتَقَدُمْ مِنْ نَئِيه، وَقَالَت صَلاقه وَعَقَبْهُ إِن الْتَسْجِدِ مَا فِلَةً و مصد و السامى معند و سطّه قال سمعت و الوَل سمسلُّى اللهُ عَيْم وسُلُّم يغُول عا مِنْ الحري يَتُولِمُا فَيْحَسِن وَصَواه الله حايقة وَبَانَ نَسَلاَةِ الأَحرى حَتَى يُقبِيها و رساده عن شرك الشيخين و رواد بن حريده وسنيمه محمود محمر و ية سامى و واد دامايه بنا حصار و رادى حر وَقَال رَسُولُ اللهِ حَقَى اللهُ عَيْه وَسَلَّم وَلاَيمُ مَنْ عَلَم اللهُ

۔ ۔ عصرت طال کے مداری ہے کر گئی کر تھے۔ ہے رشاوار بایا: جو چھی طرب وموکر ہے اس کے سارے گزاو تھے ہے جھ ماتے شک تی کہ بی ول سکھنا کھوں کے لیچے ہے گئل جانے ہیں۔

کی دوارت میں سے کر معتومت وٹال کے وصوکی اور قربایا ہیں ہے کی گرہے ہے۔ کوا میے می وشوکر ہے و کھی ہر رشاہ فرہا ہے واس الرس وشہ کر ہے۔ اس سنہ وجھے مردے کنا وس الدولان ہے ہیں) (مسلم) اسٹ وجھے مردے کنا وس الدولان ہے ہیں) (مسلم) مال شریع کی رویت کی رویت کی ساتھ کو گڑھ کی انہی طرح وسوکرے اس وشہو کی اوجہ ہے مال شریع کی رویت کی دولان کی جھی کو اس میں موزا ہے ہے۔ اس کی شریع کی دولان کے جھی کو اس میں موزا ہے ہیں۔ اس کی شریع ہوں کی کریم ہے ہے۔ اس کی شریع ہوں کے اور اس واس سے پردمی جاتے ہیں۔ اس کی شریع ہوں کی کریم ہے ہے اور اس واس سے پردمی جو اس موزا ہے ہے۔ اس کی شریع کی دولان کی کریم ہونا ہے ہے۔ اس کی شریع ہوں کی الدولان کی کریم ہونا ہے ہے۔ اس کی شریع ہون کی دولان کے اللہ اس واس سے پردمی کا الدولان کی کران وں کے کے خاد ہوں جاتی ہیں۔

ہ ، و کی بیت قابل لواظ سے مور کے میں آئے ہوئے کے اور اواد مشاہر یو ک اور سے کے قدر افیر وعرد سے معرف کر اسٹیر معالب جونے میں کیر اکر دینیر تو رکے معالب ٹیل اور سے اس سے مرد کے مائے تو اسسٹار فاسٹر م می کرنا چاہیے ال سے مافل ندہونا جا ہے۔ اللہ

و منوکے اہتمام اورون تو کی تحب دید (تارہ کرنے) کی ترغیب

ر ۱۹۹ عَنْ تَوْتِدَرَتَ رَجِي مِلْهُ عَنْدَقَالَ فَالْ رَسَوِلُ مِنْهِ صَلَّى مَنْهُ عَنِهِ وَسَلَّمَ استَقِيْهُم وَلَنْ تُخْطَق وَ عَشَوَا الراة الماير أغيامكم العائدة والرائيق بقد عَنى المُؤساء إلّا لمؤمن.

دو ، سرماجہ بیسنار سب و اند کد و قال سب عن شرعید و لا من در سوق وصد ی بلال الاعمومیہ " بھر ۔ حضرت آؤ دن آسے روایت ہے کہ کی کریم جن ہے ۔ ارشارتر ما یا حمیک تمیک جلے رازاور (ویکھو یا تم را وراست پر فسیک تھیک جلے ۔ چلتے فالید تن محی دائیں کر مکو کے و محجی طریق من او کرتمبارے کی بابل سب سے میز عمل آر سے اوروشوکا چر ایس م مناص بی کر مگا سے داراں بنہ درائی

بنويش مواك كالهتام كري

rimin وَعَنْ عَبْدِ لَنْهُ قِرْ لَا لِمَدَّ عَنْ ابِيهِ رَحِينَ لَمَدُ عَلِمَهِ قَالَ اللهُ عَلَى مِنْ رَسُولُ لِمُدَّ سَنَّ عَلَيْهِ وَلَا عَدَمًا بِاللّهِ لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهِ بِاللّهِ لَكُنْ يَا مِنْ عَلَيْهِ إِلَى غُلُهِ " إِلَّا تَحْسَتُ البارِحَةُ حَبَّةُ فَسِمْتُ فَصَاحَتُ اللهِ طَالُ بِلالّ بِالْمَالِقُ عَلَى مِنْ اللّهُ عَلَى بِلالّ بَارْسُولُ اللّهُ مَا لَنْفَ قَطُ لَا صَلِّبُ رَكُونُهِمِي اللّهُ عَلِي خَدَثُ قَلْد إِلَّا تَوسَّانُ عِنْ مَ فَكَالَ رَسَيْلِ اللّهُ عَلَى لَذَّ عَلَيْهُ وَسَلْمُ هِدَالِ اللّهِ عَرْسِهِ وَ صَحِيمًا

حمب مستحرت برید فالکے قبل کے بیک دری کے کوئٹ کی کرم کا تھاتا نے حکورے بدل کو دائر میں بالے بال ایک کی دج ہے بہت میں جائے دائٹ مجھے آگئے کے تھے میں جائے ہو میں استخبارے بڑا ہے گا اور جب والسور سے ساج معرت بازر الرائے ع علی میں یا رسوں افتدا جب میں اور ان دیٹا ہوں آجا وال کے بعد دورکھت النفل) پڑا جتنا ہوں اور جب والسووٹ جاتا ہے ہو اور معموم جاتا

رفوریل مسال برج کورسم این چیود سے پروسید

َ قَالِ الْلَاقِالَةِ اللَّهِ مِلْكُو بِهِ إِلَيْهِ لَهُ مُنِينَ كَ اللَّهِ مُنْفِقَ مِنْهُ مَنْهِ وَلَمْ قَال يَمْتُو اللَّهِ كُذَّا قَالِ.

سے معد سے میں۔ * ہمسہ سے معزمت اوم ویوکروں باشیبرس سے تھے تی کہ بی کریم اندیا ہے ہے وہ سے تی لی ہے کہ اس تھی اور کال) وشوکی ہوتا جو (وضور کے شورع شر) ہم الشائد پڑھے۔

د و و ا مام احمر كرو يك وقع بينته و أيل مهم القرابها الجب بها ورخم ورعلا و أير بيد عن مع يامنتنب الورعد رعية تربيب عن الموكن اوتا من مروكال المعوم جس يررياد وأو السالمات الدوه التيريم القرية الفيرين الوتاء والندائعم

مسودك كالصيب ورزنيب

الله على ابن بعو بدرة حيى بعد عدة الن السوى الله على الده على وسلم فال في لا الن المنتى على بقيم لا من المنافي و الده على وسلم فال في حد كل صلاقية والعدائى و الله معهد الله و صدر الا الله قلل عدد كل صلاقية والعدائى و الله معهد الله والمعلم في صلاقية والعدائى و الله معهد الله والمنافي و الله معهد الله والمنافي و الله معهد الله والمنافي و الله الله في والمنافي و الله والمنافي و الله والمنافي و الله والمنافي و الله و الل

یا ہے کہ دو سے ادر مسواک کی اجرونال بھی مستقب اور جھا ہے اور وہند کے وقت اور چین و اور چین و ہے اور جا اور ہون پنر کی دید پر مسافا عز وہنگر نے کی دو سے مسواک مستقب ہے ، در مناسب میر ہے کہ مسواک کر و سے در فت کی اور ور بیلو کے در فت کی پنتر ہے سہائی جس کی بااشت کی مقد د ور مونائی جس پنت تھی اور وائٹوں کے اندر چون انی بھی مسواک کی جائے مہ کد میان بھی اس مسوالے مسلم جسلم میں اور کنٹر علی میں کو کہ کے وقت مسوک کرے ۔ بعض نے کہا دھوے ہیں کرے کر مسی کے بیاس مسوک میں ا ست نوٹے ہوئے در بیار کنٹر علی میں انھی آئی ہے بیار در مستحب ہے کہ و تیں طرف سے شروع کرے۔ (مفاہر میں موسول سے ا

ے مسرین مانٹا ہے رویٹ ہے کہ بی کر کیم '' سے اور شاوع بایانا مس کے مند کوصیات کرتی ہے اللہ کی بضا کا سب ہے ، دری میں مان میں رواز میں ہے کہ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔

د مقر بیندا فی این بالیتو النوسوران مسلم و طوب مد مشرق شرحان کتے ایل کریں سے معتریت عالی سے بیچھا صورا قدی اور کھریش وافل ہوے کے بعد سب سے جیم کیا ممل رت بھیا معرب عائش ہے جو ب ویا کرمی سے پہلے میواک کرتے تھے۔ (اسم بھرو)

۱۳۱ ، عن ثب غبجی عنی اللّه تنتهک عَمر النّبيّ صَفّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْفَدَاهِمَرُکُ بِالبُوالِ خَشَ خَلَتُكُ لَمَّهُ به أراعل بهه قرارت او رخی. بره «موجو و حد و نعمه قال القد أمرَثُ بِالبنوالِ عَثْنَ حَبْبِتُ أَنْتِ لِنوحی إِلّى فِيْم غیرُت رب تا نداند

'' میں سے ایس میں ان اسے رو بہت ہے کہ تی کری ان اسٹے میں واردا ہو تھے میں کہ کا تھے ہوئے کہ بھے گیاں ووید فا ان میں سے عمرہ اس میں فرج سے کا یا دی اس کے مارے میں فرسے کی سیک رو بہت میں سے تھے میں کہ فاتھم ویا کی بہال تک ک نتی فرد وسے لگا کہ اس کے درسے بھی جمد ہوئی انٹرسے کی در فرش بوجائے گی کے (ابوائیل دامی)

ق ٣٠٠ وعن غايشة يجى بلَّهُ عَنْهَا قَالَت قَالَ رَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِمِثَ لِيكِ رَّ عَلَى كَوْمِكَ اللّه يُديدُ فِيْهِ عَمْرِينَ لِ الأرسد ورود روط ميرار من حميت من ونفظه

قال بشفال المناسؤ المناطقة والحر القد أبزت بالهوال يحلى المؤيث ألف أثارة الكود معوم الاسلام... من العمد عنه والمساد المناب كري كريم المناب والافرادية على المسواك كالتابه تنام كياك يحصرا تول كركر في كا الريش وكيار (جراني)

٣٠ ١٣٠ عن عني رجى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله غلبه وَسلَم إلى المنبذ إذا قسؤت لمُمّ فالر يُعني قائد السلت حدله فيستَّمُ الجراء به فيدنُو مِنْهُ أَوْ تَلِيمَةُ لَحُوْمَا حَلَى يَضُعُ فَاهَ عَلَى اللهِ فَمَا كَلُو لَهُ مِنْ وَيَهُ مُنِيَّ مِنَ الْفُرانِ إلا عبال عبول المبلت فيسهرُور الحوامَ كُو مِنْكُو المُمُرانِ ، روامامراد بين جيدلا بس موروى اس ماجه بسدم فوما وسادتهم ** * * * * * * * * * * * * * * * * أن أن أن الله الله الله المائمة جي المواكد كرتا ہے الله الله على المواتا ہے الله الله



وشوال کے بیٹھے گھڑا اموصاتا ہے اوراک کی قراکت من ہے ہوائی کے بہت آریب آ جاتا ہے بہاں تک کرائی کے مدیر پنامرد کو دیا ہے قرآ رکا چاہی لفظائی و فواری) کے مرسے 100 ہے (میرس) قرشنے نے بیٹ میں بیچ کے برائی لیے آم اپنے مہور اوار آن جیوکے سے صافی مقرب کو کھا کرو۔ (اداردون اجر)

. ١٠٠ وَعَن عَايْشَةً رَجِينَ اللهُ عَنْهِ. زَاجِ النَّبِينِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَن النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ اللَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ اللَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنِّمُ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِي الللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّ

۔۔ حضرت عائش سے روایت ہے کہ نی کریم کا اوٹھاد قربایا: جو ادار مسواک کرنے پردمی جانے وہ اس تمارے جو بلام واک پڑی جائے سرورچ افتقی ہے۔

١٢٠ وَعَي الْنِي عَبارِد رجي اللهُ عَنْهُت أَنَى دُشُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهِ وَسَلَّم قَال الأرق أصبى وتحتقين بيسوائها أُحَبُّ إِنَّ مِنْ أَتِي عَبِيرِ وَتَعَمَّى بِسُوائهِا اللهُ عَنْهُ مِنْ أَتَى أَحْنِي سُوائها الوصيدي كتاب السبالك بإساد جيد.

'' تحب '' منظرت این عماس ' سے روایت ہے کہ بی کرمیم 'آبازہ سے رشاوار مایا شی جو دور کھتیں مسواک کے ساتھ باھوں وہ مجھے بھے مسواک کی ستر رکھتوں سے تریادہ دیستد ہیں۔ اوقیم)

وعَلْ جابِم تَنِينَ اللّهُ عَنْدُ مَن قَالَ تَشُونُ اللّهِ عَلِيهِ وَسُلَّم تَكْتَابِ وِسَيْق بِ أَصْلُ مِنْ سَبْمِينَ
 رَمُعَةً بِسَيْمِ بِسَوَالِيْد دواه المواجع الله بالمساد حسن

'' حمل '' حسرت جابر'' ہے دراہے۔ ہے کہ بی کریم ہے'' نے رش دفرہ بیان دورگفتیں مبو ک کے ساتھ پڑھی جا مجی وہ بھیرمسواک کی ستر رکھول سے افتیل جی۔

فاء ، ۔ ۔ مسوکے کے جتمام کی بیف عام طور پرسینڈ بھی کی جاتی ہے۔ علامت لکھا ہے کہ مسوک کے اجتمام نٹی ستر فائدے ہیں۔ جن بٹی سے ایک میرے کے مرتے وقت ککے شہادت پڑھنا تصیب ہوتا ہے۔ اور اس کے بالمقابل الیون کھا ہے بیس ستر معنوش وی جس میں ہے کیک میرے کہ مرے وقت کر بالبیس تا۔

وشویش انگلیو یا سے فسلال کی تر غیب اور وجور وخو کرنے اور نگلیم کے خسلال چوز نے بروعمید

(ا ۱۲۲) عَنْ أَيْ أَيُّون يَنْ الْالْتَعَادِيْ دَنِيْ لَمُهُ عَنْهُ فَالَ حَرَجُعَنِكَ رَسُولَ اللهِ عَنَى اللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَنْهُ فَالَ حَرَجُعَنِكَ رَسُولَ اللهِ عَنَى اللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَلَمُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ ولَا مُلْكُولُ وَاللّهُ ولَا لَا مُعْلَمُ وَاللّهُ وَال

ویکموا (اموبال لکھے واسے) ان من فرشتوں کو یہ بات سمت نا گواد ہے کہ ان کا سائنی گھڑ شماڈ پڑھ دیا مواد رائی ہے۔ ان کو یہ سے اندر موال ابڑا انظر آر ہے ہوں۔ (طرانی)

الله و المساور و المسلم و المسلم و الله عنه قال قال دا ول الموسل الله قايم و المأر تخلّي فإن شافة و المسلم و أن الله عنه قال قال دا ول المسلم و أن الله عنه و المسلم و أن المسلم و المسلم و

ہ ہے۔ '' حضہ بیرانتہ کی مسعود سے رویت ہے کہ ہی کریم '' کے رشاد فران کا کرا کر کی ہے کہ پیافنا ہے ور صعال ہے ور مطاحت وصفائی ایمان کی افراہ بیاتی ہے وراندان البین ساتھی کوجڈ - علی کے کرما ٹاہے۔ (طرال)

ا ۱۹۰۰ و تمان این ساز در آ ترجی اساد شده این ادامیق ضمی ادانه علیه ایستگر ترانی تربیکالا آمد به نیسان غفیمه فقال ۱۰ پکر پلادهانس بس النام.

کی ہوایتے ہے گی خریراً رآی پیٹھ تسوؤوں من منگلہ و فکائی سینٹو اللوسؤ ، فہائی شیعنٹ آی الکارید حق اللہ شکار وسٹر شکیہ وسٹر فال ویل بلاغتاب من المناز ہوؤیل پستے بیسے بین المناز عام استان وسٹر والسائی والی ماہد معند. تر نمس * سائنری الوہریرہ آ سے دوایت ہے کا کی کریم تا تھ سے ایک فلک کو رکھ کدا کرے (امویل) ان یال فیل وج نمی توک سے ارش واردیا: سک ان بری کے سیمی تھم کی ہو کمیں ور باوی ہو۔ (اٹالاق کسم والی والد)

(٣٥) وعلى أَن رَوج لَكَالَاعِينَ قَالَ حَلَى بِنَا نَبِينَ مَنْهِ هُلَى مَلْا عَنِهِ وَسَلَمَ عَلَا فَشَر فِيهِ بِنُهِ رَةِ مَلُوهِ فَلْمِل وَاللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالل وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

دراہ است میکندہ ورجال امروایسی سنتھ بیسر فی الصحیہ ورجال امروایسی سنتھ بیسر فی الصحیہ وروائنسانی عن ان رواعی وجی۔ * جمعہ حضرت ایرون کا گی کہتے جی کہ یک یارٹی کی کم انڈانرا سے میس تمار پڑھا فی اداک شما اوروم پڑگی اکسیکو کا دی اشٹار ہوئی جہے آ ہے انہ ماروسے فارٹے اسے آوٹر یا اشیطان نے ایمادی تر اکسی تارائی والی بیادر ک کا حیدہ الوک جی اس کے ایمادی آرائی بیارہ خے کہ دکا آ جاتے جی البار جہتم لاگ اراز کی آرائی تھی طرخ دسوکر کے آباری

مند حمل کی دایت کے اعاظ میں اوٹو کے ہیں آجاتے ہیں 'کے بیانے سے کہ ایکی طرق وضوء کیے بغیر آجا ہے ہیں۔ خاند ور سے بنتی روایت میں اشو کیے بلیے ان رکو آ در ساز کا بہل مطلب ہے کہ ایکی طرق وشو کیے بغیر کھاتے لای والے میں کے ول حمد مشک رہ جائے ووشوکا و نا ربونا ہر برای ہے

۱۶۰ مان و سرر ف عدّ بهر راه الله فقت جارا علا رشول الله صلّ الله عليه وَسَلَّم فَقَالَ إِنَّ لَا تَسَهُ صافَّ لِأَحْدِ عَنَى غضب الموضّة عن أخر الله بغيل وجُهة ويسيه إلى الموزفقين ويستخ برأب ويجده إلى المنكسين والاسلاب، به ترت سرا الله من المن المن كريم التوق كم بالتوق كم إلى مغاموات آب في الشافر بها محكم المن تماز كم المنظم في الم حيما الله من تم ويب تحل المن والرك سرياني والاحد الدها تحكم التك والاحداد مركام كريسان ويتك ويت الرياب

J. J. J. J. 19

ا ماه توجی علی تحصر می طالعت رجی استه عد عی مدنی خل سه عدی وسلم قال عاصفه وس خدید شه الله به الله الله و الله الله و اله و الله و الله

ا بھے ۔ است میں میں ہوا ہا گئے۔ ایران ہے کہ نی رک کے اسے مشاور ہے تھا تھا ہے اور کی کور میں ہو، اسے وہ سی میں کرے درائل کے بعد اللہ ایک آلا إلا اللّه و خلاف لا فرون کا اور اُلْفیاد اُل کے ضعید عبد اور نہ ہے ۔ انسان اسے ہے جت کے تھوں ورو رے فل جاتے تھی جس ہے وہا ہے واقل ہوجات (مسلم واردوں وروس ہے)

وبرا کارٹم نیف کی روا بہت میں سے کی ہے جمرآ سال کی طرف تکاوا اور کر یادعاد مرور ویٹر ہے۔

الذاكر كرد بت عمل بيروما كل ب المقابل المعطي ول التر بين و جعلي من المنطورين المساكر المساكرة المساكرة وأراد عد وسالها المساكرة الوسكاد فصي كسيادال المساكرة عداد المساكرة المساكرة والمساكرة المساكرة المساكرة المساكرة المساكرة المساكرة المساكرة والمساكرة المساكرة والمساكرة وا

وتتو کے بعب و کا ب تحب کو وہ کیا ہے ۔ اُ اس

والمستال بي آ کے آگے تی ہے۔ معزت بال نے مرش کیا کہ بیٹھے ہے تمال میں سب سے ریاد دامیدائ کل پر ہے کہ بیٹس سے دن یار مند میں جب محركمي والتندوضورك اس بصور عد صعب توقيق مجوني المغرور يزهى الاساراسي

 ٢٠ - ١٥ وَعَنْ عَقْبَةً ثِنِ عَاصِرٍ رَحِينَ لِلْهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَامِلُ حَدِيثًا فَأَلْفُهُ مِنْ الْوَضُوَّةَ وَيُعْنِي رُكْمَتُنِي يَغُيِلُ بِغُلْبِهِ وَوَجُبِهِ عَلَيْتِ إِلَّا وَجَبَّتْ لَهُ لَمِنْتُ

تواه مسلم وابوداؤه واللسالي وابن ماجه وابن خريدة في سيسه في حديث وال طريرة بيز مص كدال كا دل اور چيزه واو به مازكي طرف متوجه جوب (يعني ظاهره ياطن دونو بر كي بوري توجه اورخشوع وخصوع بسكه ما تحد رِيز هے) تواكر كے بيے جنب واجب بوج عے كى _ (مسلم الودالاد مساق التي ماجہ التي تركيم

٣٠ - وَعَلَ رَبْدِ مِي خَالِدِ الْجَهْنِيِّ رُحِيِّ اللَّهُ عَنْهُ فَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ الْمُرْتُومُ الْمُنْخَسَلُ الْمُوضُوعَ شُغَرَ صَلَى رَكْمَتُنِي لَا يَسُهُ أَفِيتِ عَلِيمَنُهُ مَا تَقَدَّمُ مِن وَالمُودَاوَد

- نسب. معفرت ریدین خالد جنی " معروایت ہے کہ بی کرم م این جے ارشاد فرما مان جو چھی فر نے وصور کرے مجرد و رکعت اماز پاز سے ال بیل میوند کرے (مجو فرس) ال کے دیکھیے سارے گئا دموں ب ہوجاتے ہیں۔ (ابود او)

. ° or وَعَنْ مَنِ الدُّرُىءِ رُجِينَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سيعتُ رَسُولَ اللهِ بِشُولُ اللهِ الْوَضَّ فَأَحسَنَ الْوَضُوء. ثُمَرُ فَالرَّ فَعَلَى رَكُعَتُينَ أَوْ أَرْبِعَا يَشْمُكُ سَهُلُ يُحْدِلُ لِتُركُومُ وَالْكُشُوعَ فُئَرُ اسْتَحَلَّمُ لِلَّهُ عُبِرُ لِقُدروه احديداد حس 7 بھے ۔ احترت الادرو و مصروارت ہے کہ جس نے صفور اقدین اروزی سے سناجس لیے انگی عرب وضوء کیا بھر کھڑے ہو کر دور انعت ہ چار دکھت بڑی (رادی کوشک ہے) اس طور پر کہ جھی طرح رکھی کا اور خوب خشوع سے پڑھی بھر استنفار کیا اس کے پچھلے گناہ معاص كُولا سِلاَ جائة إلى - (الد)

كتاب السَّلَاة / أساز كابسيان

- 101/001

اد عَنْ أَيْ لَهُمْ لِمُرَاقِ رَجِينَ مِنْهُ عَنْهُ فَالَ مُسُولُ النَّبِ سُنَّى اللَّهُ ظَيْهِ وَمَنَّمَ أَو يَعَلَمُ النَّاسِ هَا فَى مُعَامِرةِ الشَّفِ الأَوْلِي ثُمَّرُ لَمْ يَجِدُو إِلَّا أَمِنَ يَسْتَجِمُو عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوهِ ۚ وَلَوْ يَشْمَهُونَ ۚ مَا ق عَنْهِ الْمَثْنِيّةِ وَالضَّنْحِ لَا تَوْهُتِ وَ لَوْ خَبُوا ﴿ رَاءَ البِحَامِ عَامِ مِسْمَ

ترجب معترت الا برسمة العربية المساوايات مع كرتي كرتي المساوة ويا الروكون كومطوم بوجاب وال الدوم عيد الرسل كي باتو (السبب) مهادر بير (كروجه معلى) بقيرة عائد وي كان كاموقع على يكوم ورووة رسائد ري عيدوراً سير معد وجاري من ال عبر كري الدوبير كي كرك شي بيل كر (معجد) المع ين كيا بيكو الله مع وجائل كي طرف ووزية بوئ أحمل اوراء سيل بي جال جائب كرستا الرفيج كي مرون بركي بكول ولعده من من عن المن تو ووال المارون شي الكي كروان جائب أميل كمثول كرا مساعدة من كري المارون المساعدة المن كروان جائب أميل كمثول كرا مساعدة المنافع المارون المساعدة المنافع المنافع المنافع المساعدة المنافع المناف

را الدار كان عبد الله المواقع عبد كرفس بني أن علقه عن أبيواك أن تجبد للنهري زين سنه عند قال أنه إلى ترات لحب المحبئة المحبئة عن أبيواك أن تجب المنظرة والمناوية. فإذ المنك في غنيت أو تاريبت فأنك بالمنظرة والرفع حوفت بالبدو بإله الاينت عدو موب النواب والنواب والمناوي المناوية المناوية المناوية المناوية والمناوية وال

' سے معظومت ابوسعید عدر کی سے عبد الرحمی بن افی معصد ہے اور کہ بیں ، یکھا دور تمہیں بکریاں نے کرجنگل بی رہنا بہت پہید ہے ال میے جب تم اپنی بکر بیرے پر جنگل بی جواکر واور ان رکے لیے اؤ ان کہوتو بلند آور سے کہا کر کیوں کہ مؤری کی آور ورزنک جیکی اول جن یا ساں یا کہ کی جیڑے ہے تو وہ تیا مت کے اس اس کے تن بھی طرور گودای و سے کا حضرت بوسعید کہتے ہیں کو بٹل سیاست می اس کی سے تن ہے۔ ان کا بھاری سائی ایس اجرا ، ایس مجرکی دو بعد بٹل ہے جو بھتر اورور خصر وال سے گا واگر دی ہے گا

اً ما وَعَيَّ اللَّهِ عُمَّر رَضِيَّ لَنَّهُ عَلَيْكَ فَالَ رَشُولُ اللَّهِ سَلَمُ فَاللَّهِ وَمَثَّمَ بَعَمَو ويستغَفِر لَدُكُنُّ رضي وَ يَاوِسِ شَهِمَتِهِ وَ العالمِد بها السنَّا وَ اللَّمِ وَ إِنْ اللَّهِ فَالْ وَعُرِبُهُ كُلُّ رَسُبٍ وَيَالِينِ.

۔ جسٹرت ایل افران سے دوارت ہے کہ ای کرنی سے ارشاد فرویوں وال کی توار جہاں تک کینی ہوہوں تک اس کی سففرت محدل جال ہے ورجو محی فراور دھیک اس کی آواز سے قال اوسے اس کی سففرت کی دعا کرتے تابی ۔ (اسم بندیں)

الله على الذي و بس عارب و بعد الله عله أن نبئ الله على الله على الله عليه وتسار فاز إلى المنه وعائدككه التأول، على الشف النظار، و تشريس يُلْمَرُ له عدى صوبه وصدّه عن سيحه بيل رضي وي بين، وقد أجرً عن على عقة، رو واحد والصافي بلساء حس جيد وروه عصر ي عن والعامة والعد قال رسوّي الله على ذله عليه وَسَلَمَ الْنُوسِي بِمِعْرِيَهِ لِمِصْرِيِّهِ وَ جَزَّةٍ مِنْ الجِحِ فِي ضِعِ فِينَ

وسند مندور بالمعلم المعلم الم

و الده وعوا الشريرة رفتي لله عشاقي فأل رستي لله حتى لله قدم رسلم الاماد قديما الوالموارب موقع الله " ثيل لاستة و خيار بأسويه به الراء بو ارده به صلى ادابل حريلة البراهيات ال صحيحيات الانتجادة، الله الله الأبسة وغير للشويهين والابل حريلة ، واينة كاروايه الدودة

١٠٠٠ وعن م حريرة ؛ بنى لله عنه قال قال تشول مه ض الله غيرة للمراز، لويت بالعالا أنة للإنسار الله المويت بالعالا أنة المثان المؤلمات الله من الله على المناز أنه المثان المؤلمات المؤلمات المؤلمات المؤلمات المؤلمات المؤلمات المؤلمات المائية المؤلمات المؤ

۱۰ م م من معاویة ریبی الله عندقال سیمت رسول الله عند و دستم الله عند و ستم الله عند و ستم الله و الله الله عند الناس أنف فَا يَهُ و القبالية الدوه الله عند و دو الدو حيلات في صعيعه من عديث بي الدوراد و الدول الله عند الر تر است المخرع معادية المتعادية من الدي كري كريم الله الله الم المواسعة و الدول و الدول كرو يُل قام و كول سعه الله المراكب المراك

فائدہ ۔ اس مدیث تربیب ہے کی مطلب میں ہے بیان قربائے تاریخی ماں فربائے قال کردس سے مراہ یہ ہے کہ مب ہے تربیہ ہات

کی رہند کا توقی اور نظار مؤلز توں کو ہوتا ہے اس نے کہ کسی جے کا تظار کے ۔ والان کر وس می کر کے اور بٹی کر کے دیکی اے جمعل کا کہنا ہے کہ اس سے مع و مرداری ہے ہو انھوں کو اشارت کی جارتی ہے یہ کتاب کرت میں اس کور جو رائی ہے ہے گا۔ اگر تیں خواجی کا کہنا ہے کہ بھتے جول کے اور اکون قیامت کے وسیع میں وہ پائندی کا مقام حول کیا جا سے گا۔ رہ ریاں بھی رہ ہے کہ تھ سے مراوی پر کمور کن کر سے جب کہ اس سے مراوی پر کا والوں گ

تاصی مجائل الرسم من المستمر ا

تر تسبیہ معشرت اس الی اولی سے روایت ہے کہ ٹی کر کیم تائی ہوئے اوٹا وقر مایان اللہ کے گیج بن اندے اور یہ اور اس مورج ان میں حاور مشاروں کا حیال او کھے تیل ۔ (امرانی ویزار اور کم مائن شائل)

قائدہ۔ سعدیث مالا میں سدکی یا دے سر رووٹوہ ایل بیل جو کن دفت سے ساتھ محصوص میں جیسے تمارو و ان مطلب ہا ہے کہ چاہو موری اور بنا روں ومیردے فرامید وقت کا تھنے کا اور کر کے القداق کی یواشل کیتے جی ۔

وه ١٩٢٠) وَحَلْ مُنِيدَاللَّهِ فِي جُمَعَ رَفِعَى مِلْهُ عَلَهُمَ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّى مِلْهُ عَلَهُ و لُيستِبَ وَأَرْهُ قَالَ فَيْهِمَ الْبِيَاعِيْمَ رَادَ فِي رَوَانِهِ فِيسِطِهُمُ الْأَوَّلُوْ كَ وَالْأَجْرُونَ عَبُلُ مِن حَقَّى مِلْهِ وَحَةٍ مُولِيْهِ، وَرَجُلُ أَمُّ قُومِهِ وَهُمَ يِهِمَ فُسُؤِنَ فَيَ وَرَجُلُ يُقَادِي بِالسّعَوْسِ، الشَّهِرِ فِي كُلِّ يَتُومِ وَضِيمَ

دوه احد والبرمدي هي رواية سقياني غي اي بيطّاني عن دائل عنه وفأن حديث حس عربب، فأن حافظ واب البقطاني واد ولا ارد عنه الفقت و البنه عثماني براقيم ادامه برومدي وقير عثمان اس عنو وقي عنمان اس ي حيد، وقيل فوردلات، وراوله للطوراني في الأوسط والمنفور ولسند للايأس بم

" قر معظرت عمواللہ ہی فرآ ہے رواہت ہے کہ تی سریم میں ایستان کے اور آمات کے ال تی افکی منظف کے بیول پر جال کے اوش اور اپنے مالیاں کا اور اپنے مالیکر کا فنی اور کرنے ہیں گئے ہیں ۔ میک وہ علام خمی سے انسان اللّٰ فا اور اپنے مالکور کا فنی اور اگر دیوں کے مواقع کی اور موسل کے بیول پر جال کے میں اور تھیں کہ میں کے اور موسل ہے۔ ایسی بول ۔ ﴿ وَ اَنْ اَلَٰ اِللّٰ مِنْ اِللّٰ مُنْ اَلَٰ اِللّٰ مِنْ اِللّٰ مُنْ اِللّٰ مِنْ اِللّٰ مُنْ اِللّٰ مِنْ اِللّٰ مُنْ اِللّٰ مِنْ اِللّٰ مُنْ اِللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اِللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اِللّٰ مُنْ اِللّٰ اللّٰ مُنْ اللّٰ اللّٰ مُنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مِنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُن اللّٰ مُنْ اللّ

یزے تو دیکھ کہ کیے جے وہ ہے مہاز کا دفت ہو کہ تھا اس لیے وال دیے گھڑ ہو گیا تھا۔ اور از بر مسلم ؟ فا مرور سے ال حدیث سے مصوم ہو کرآئی کی سر کہن جنگل میں تب ان وزنب کھی اوان کے ساتھوٹر از پڑھٹی چاہیے۔

را مه م على أبي للمريرة رجى الله عنه قال عنى معارض الله عليه وسلّم قفاع بالآل يقدين قليًا عليه عليه وسلّم قفاع بالآل يقدين قليًا حمل فأذ رفيها حمل فَهُ مَد رواه السالى و الا حبال في صيبه رجم فال والد على الله عليه والد الله عليه والد في مسيله وجمع معارد والمن الله عليه والله من الله عليه والله عليه الله عليه الله عليه الله عليه والله عليه والله عليه والله عليه والله عليه والله عليه عليه عليه الله عليه والله عليه عليه عليه الله عليه والله عليه عليه والله والله عليه والله عليه والله عليه والله والل

اذا ل كاج و المساح المراكبية واسب والمساور والمساج المساج المساح المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساح المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساج المساجع المساجع

ا الله عن الي سعب خَدْرِيّ رَضِي الله عنه قالَ قالَ رشولُ الله عنلَى الله عنه وسنّر إذا شيعتُ النّؤلُث العَدْرِيّ وَضِي الله عنه قالَ وشولُ الله عنلَى الله عنه وسالي والله عنه وسالي والله الله عنه عنه الله عنه الله

ت برب المعلون الاستعباد و من المعلون المعلون

إن الحقق غيب مده بي غذي إلى أخاص رّبنى الله غلقت أله شيخ النّبئ هنال الله غلته وسلّم يقول. إذ المعدد النوفي غيب مده بي غذي إلى أخاص رّبنى الله غلقت أله شيخ النّبئ هنال الله غلث أثر سلوا الله والموفية فإلى عمر المؤلف الله والمؤلف عمراله إلى المؤلف الله وأرّبه إلى أثب أثب أثا لهن فهن الرّبيانة عليه وأربه إلى المؤلف والمراف والمنال.

۔ بھر استعمرت عبداللہ من افروین عاص استعمرہ بت ہے کہ بی کوریکی استعمار میں جب مؤون کی آ واز سٹوتو جیسے وہ کے ای طرب آم کی کہ چھ تھے پرورووڈ کیج جو تھیں تھے چر بیک ہار درو چڑھتا ہے اللہ تن کی ایس بداس کے بدلے دی رحمتی جھٹا ہے چرمیرے لیے سیدن سائر دید و برد) جت میں بیک (جامل) مقام ہے جواللہ کے کی ایک ای بقد وکول مکیا ہے اور چھے دمید ہے کہ وہدہ کی ہوں ا جس قیمل سے میرے لیے اسیلیان مقان وہ وہری شفاعت خاتی وار ہوگی راسلم وارد مدس مدال)

جوريه وعلى منهز بين المتفات روين الله عنه قال أنها تشول المباحل الما تقليم وسأد إلا قال الكونيات الله أكانا منه أكانا فيش حدثه المداكنيز الله اكبر عنو قال الشهد أن الابهاد الله. قال شهد أن الاباد إلا الله أن الله أن قال

ا المستحد المعترف في المستحدة والمستحدة والمستحدة والمستحدة المستحدة والمستحدة والمستحدد والمستحدد والمستحدة والمستحدة والمستحدة والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدد والمستحدة والمستحدد والمستحد والمستحدد والمستح

و المستان المراح و و المراح و المراح و المراح المرح المراح المراح المراح المراح المراح المرح المراح المراح المراح المراح المراح المراح

۳ وهن جاور لي عبد على جي الله عنه أرق تشول اللوصل الله عليه و عبد في حن قال جن يسبخ بلده عليه و عبد في حن قال جن يسبخ بلده عبد و عليه و عليه و مشاه و المحدد الربيعة والعميدة و بعثة قفاك محدد أبين وعدمة خبّت به شه عبر يوم في قبل عداد البخاران والبودة، والترمدي والسامي وابن عليه، وروا، البيلق ق سد مكبري و دن حرد ألث لا تحبك أبيده

م المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المن المستحد المستح

(۱۵۰۱ه) وَعَلَّ تَشَهَدِ فِي بِي وَفَاهِنَ عِنَى اللهُ عَنْهُ عَنْ رَشُونَ مِنْهُ خَلَّى اللَّهُ مُكَّاهِ وَتَشَلَّمُ قَالَ: فَنَ قَالَ جَهَنَّ يُشْتُكُمُ اللَّهُ مُكَاهِ وَتَشَلَّمُ قَالَ: فَنَ قَالَ جَهَنَّ يُشْتُكُمُ اللّهُ مُكَاهِ وَمُسُولُهُ مُعِينَاتٍ بِاللّهِ رَلّ النّهُ وَمُنْ مُعَيِدًا عَبْدُ، وَرَسُولُهُ مُجَيِّدًا عِلَمُ اللّهُ مَا أَمُونِهُ عَبْدُ وَمُعِينَاتٍ بِاللّهِ وَالمُسْتَى وَعَلِيدُ بِهُ وَالمُسْتَى وَعَلِيدُ بِهِ المُسْتَى وَعَلِيدًا مِنْ اللّهُ مُعْلِمُ اللّهُ مُعْلِمُ اللّهُ مُعْلِمُ وَمُونِهُ وَقَالَ مُعَمَّ عُلِمُ لَهُ مُلّهُ اللّهُ مَا أَمُونِهُ وَمُونِهُ وَمَالُمُ مُعْلِمُ اللّهُ مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُونُونُونِ وَمِرْ يَقِلَ مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مُعْلِمُ وَمُونُونُ وَمِرْ يَقِلَ مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُونِهُ وَمُونُونُ وَمِرْ يَقِلَ مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُونُونُ وَمُونُونُ وَمِرْ يَقِلَ مُلْكُونُ وَمُونُونُ وَمِرْ يَقِلُ مُعَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُونُونُ وَمِرْ يَقِلُ مُلّمُ اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ مُعْلِمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلِمُ وَيُنْ وَعَلِيدًا مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلِمُ وَيْتُ وَمُعْلِمُ اللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَّهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلّمُ لِمُعْلِمُ وَاللّهُ عِلْمُ لِللللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلَاللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَّا عُلِمُ لِلللّهُ عَلِيْكُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ لِللّهُ عَلَالِهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَالِهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ عَلَالِهُ وَلِمُ لِلّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُاللّهُ وَلِلْكُونُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَا لِمُعْلِمُ الللّهُ

تر ہے۔ حضرے معرص معرض ہو تا اس سے دو ہو ہے کہ تی کر ہم ہے ارشاد کر ہی جس نے وہ سی آ دائر س کر ہی و آ تا الله ہی ان اور اللہ ہو تا الله والله ہو تا ہو الله ہو تا ہو الله ہو تا ہو الله ہو تا ہو الله ہو تا ہو

۱۱۰ عند و در دالبند له واس مبدل في من الله عند الما الله عند الما في النه المناز المن

، قامت کی سوب

 ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَهُ مِنْ مَنْ مَا اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَاعِبُونِ إِلَيْهُ عَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

مراس سے صورت اللہ اللہ معد سے دورت ہے کہ ای کرے سے ارشاد فران دوگھڑ یال ایک ایل جن ش کی ما تھنے والے کی وعاد د ممکن کی جائی (یک اس افت) حب منا کے ہے اقامت کی جاری ہور دو مرسے میدان جباد کے اندرصی جن ۔ (میجان حال

مرد عصيرتي غاركم محسد سه مام مب سن بدومه

ا یں ۔ قسامی کے رمیاں دمی کی تغیر

جمعت معظمت النس من و مک شده دوارت سے کہ می الرجیسی کا میں اورا قامت کے دومیان دعاد دکھیل ہوگی۔ ابود کا در میں سال ایساز بردادی جاں) سے انسیامیاں کی دو بہت جس ہے کہ (افرال اور کا است کے درمیاں کا دیا کمیا کروں ور تر می کی روابیت بھی میامی اصال ہے کہ میں ہے ترقش میا کہ بھم میں موجوں انشا آ ہے اور جسنداد شاوار میں انفراقوالی ہے دیاوا آ فرت بھی بھالیت وانکا کروں

س بگہوں پرسحب دہناہے کی ہے وست ہود ہال سحب دہن نے کی تر غیب

عَنْ عُلَيْدَهِ ، ابن عَفَّالَ : نَهْنَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قُلْ عِنْدُ قُولَ اللّهِ عَيْنَ بْنَى مَسْجِدَ رَسُولِي اللّهِ عَنْيُ اللّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قُلْ عِنْدُ قُولِي اللّهِ عَنْيُ بَنِي مَسْجِدٌ مِنْجِدٌ. بِيسُمِي بِورْجِهِ اللّهُ عَنْيُ اللّهُ عَنْيُ اللّهُ عَنْيُ اللّهُ عَنْيُ اللّهُ عَنْهُ إِلّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ اللّهُ عَنْهُ فِي اللّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلّهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ إِلّهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ إِلّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ عَنْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلَّهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلَاللّهُ عَنْهُ إِلّهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ إِلّهُ عَنْهُ عِلْهُ إِلّهُ عَنْهُ إِلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ إِلّهُ إِلّهُ عَلَيْهُ عَلَالًا إِلّهُ اللّهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ إِلّهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ إِلّهُ اللّهُ عَلْهُ عَلّهُ إِلّهُ عَلَيْهُ عَلَهُ إِلّهُ اللّهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ إِلّهُ عَلَاهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَالْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَالِهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ أَلْكُولُكُوا عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَا عَلْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ إِلَّا عَلَاهُ عَلَيْكُولُ عَلْكُ أَلّهُ عَلَالِهُ أَنْهُ عَلَالْهُ عَلَيْكُ أَلّهُ عَلَالْكُولُ عَلْكُولُكُولُكُولُكُولِكُمْ عَلَاللّهُ عَلْكُمُ أَلْكُمُ عَلَيْكُولُكُمْ عَلَيْكُولُكُمْ عَلَاكُمُ أَلّهُ عَلْكُمُ أَلّهُ عَلَّ عَلَاكُمُ أَلّهُ عَلَاكُمُ أَلّهُ عَلَيْكُ أَلْكُمُ عَلَّا عُلِك

آ مسہ الوگوں نے جب محفرے عفق ٹر مسہر نہ کی تاب مبالف اللہ تھیے کے بنائے اور توسیح کرنے پراعش اس کیا تو ارش وفر ہاتھ نے مجھ پر بہت العمقر صابت کیے جالا ہے کہ جس نے کئی کرتیم ؟ ۔ کو یہ کہنے سٹائے آجس نے کوئی سجر بنائی اوراس سے واقعرے اللہ نوائی کی رصاح پابتا ہے آلائڈ تعالی اس کے بیجے جست میں ایک عظیم افٹا ن کل تھیر آرتا ہے۔ (اعادی، وسلم دورہ)

الله وَعَلَّ أَيِ لَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَلَاقَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ لِكَ بِلَّهِ مَشجِدٌ الْذُو مُفَسَوِل فَصَاوَا مِلَى النَّالِكَا يَهُكُ فِي الْجِلَيْدِ رَوْدُ البَرِارِ وَ النفيد به والنفير فِي السين و ابن سياست في سنينت الا جمیدان معفورے ایو و اسے دوروں ہے کہ فی کریم سے ارتباد فرویہ جس سے اللہ کی رسا کے ب بھر سے کھوسے سکے ہر بہگی کی منافی متافی اس کے سیے جہ میں شائد رکال مناشدگا۔ بر درج ان ان برانا

ہ اللہ اس سے معلوم ہو کہ ترکمی شخص سے بال بساط کے مطابق اتی چھوٹی میں مجدالی او وق جیسا کہ بنے کا تھوسلہ آس کے سیاج جست میں تل ہے، بلکہ بناہ سے آکھ ہے کہ معید سے بناتے میں یکھے پٹیے ہی دست کر کوئی شرکت کر سے کہ سی حد میں یک وال اندن میں آ جرباتھ تا بٹیر کے تھوسلے کے ہر ہر ہوگی سی پر تھی ہے تھے ہیں، و دھنگی این تر بھسکی رہ بیت میں کسم معی کے الفاظ تیں۔ جی بٹیر تھوسے کے در ہر ہاائی سے تھی تھوں۔

ورحصرت دیوہر روق کی معدقہ حاربیدالی مدیث حمی عمل معد کا بانا کئی ہے گر ریکی ہے رموت کے بعد میکی صدقہ جا ریدہ کا

على أَنِ هُم يُرةً وَجِنِي الله عَنْهُ أَنِي المُوَادُّ وَمَ كَالَتُ تَعَمَّ الْمُسْتِحِة فَقَدُهَا وَسُولُ النَّهِ حَلَى اللهُ عَنْهُ وَسُو وَاللهُ عَنْهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَالّهُ وَلَا عَالَهُ وَلَا عَالّهُ وَلَا عَالَهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَالّهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَالِمُ عَلَاهُ وَلَاللّهُ وَلَا عَالِمُ عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَالِمُ عَلَاهُ وَلَا عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَالَهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَلَا عَامُ عَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَا عَالّهُ عَلَاهُ وَلَا عَالِمُ عَلَا عَالِمُ عَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَا عَلَاهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَلَا عَلَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُواللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلّهُ اللّهُ عَلَا

فارئ مميدكي سيان كي الخريز كي تصيبت سيدكر مجدكي معافي كر سدان الارت كي تماريخان الدي كريم مريد سياس كي قبر يرده كر والرمائي. م مدان وعلى مي شعبيد الحدري رجين منه عقد قال فاق ترسول الله عالي المنه عاليه و سند العرب أحريز الكي من المستنان المستجد على المنه المؤلف المناسبين.

بر کے سے حزت میں ایک کل بناوے کا استان ہے۔ اور کا استان کی استان کی دیا ہے۔ اور کا استان کی میں استان کی استان اس کے سے حزت میں ایک کل بناوے کا ۔ (انتہاء جہ)

الله الله و عَلَى سَشَرَةُ سِ جُسُلُمِ رَحِينَ مِنْهُ عَنْهُ قَالِ أَمْرِنَا السُولُ لِينَهِ صَلَّى لَمَه عَلَيْهِ وَسَشَر أُرِي تَشْجِدُ الْمِسَاحِدَةِ، ويارِيها الراحر ل أَرْبِ الْمُعْلِمُونِ مِن المعد المرسى و قال معيث - حياه

ره مهر و عَنْ عَارِسَةً وَ بِنِي لَانْهُ عَنْهَا قَالَتَ أَخُرِكَ رَسُونُ اللَّهِ ضَنَّ اللَّهُ عَنْيُهِ وَسَلَّم بِهِكُم لُسُتَجِد في بَدُّكُ وَاللَّهِ عَنْهُ عَنْيُهِ وَاللَّهُ عَنْهُ فَ مَعِيدًا وَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَالًا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَاكُوا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَاكُوا لَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَاكُوا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَاللَّهُ عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَاللَّهُ عَلَّا عِلَا عَلَّا عَلَالِكُوا عَلَا عَلَّاكُ عَلَّاكُ عَلَالًا عَلَّا عَلَالِكُوا عَلَالِكُولُولُكُوا عَلَالِكُوا عَلَّا عَلَالِكُولُولُولُولُولُولُكُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَّا عَلَالَّا عَلَاكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ

رواء الترسين مستداو مرسالا وقال في السرسين عدا اصعي

فاندہ میں مجلوب کا حاصدہ یا ۱۶۶۶ در یک محمد کے آبا ہوں کہ دہم سے محلوں کے مسجد میں بہنچا مستقل دور مد علی الدے کو یانی الگ مسجد بنائٹ چاہیے مسجد میں حوشیو لگ استعمار وعمر و کا کہ خوانبوں رکز نامستان ہے۔ معمد سامر کا معمول تی کے بعد کومبجد نیوی تیل وجوئی دیا اگرے شخصہ در مجد علد بن رہے کے جسب کھیٹر بیسے کی قبیر نااوائن ان دیج رواں پر مشک واتن ہے۔

ا الله وَعَنْ لِحَدِيْقَةً رَجِي مِنْهُ عِنْهُ قُالِ أَنْ اللهِ عَنْيُ الدِّعَائِمِ وَسِلْمُ عَنْ تَعَلَيْهِ وَالْفِيالِ وَ الْمُرْتُ بِينَ عُرْبُونَ وَ مِن وَي مِن هُمِينَا ﴿ فِي صَحِيتِ ﴿ وَاذَ الطَّمَ وَ فِي الكَّرِمُ صَحِدِيثُ مِن عِن ا واصطه قال اس بعلى في للبلد و أمر نيو برها جاست يؤمر عنه بخمر عارف براء حثر الله عن المباتيم وهر عامل مي المراجعة عن المراجعة عن المراجعة عن المراجعة عن المراجعة عن المراجعة عن المراجعة المراجعة المراجعة

تحقی باش کی محصور سے باشت کا دواروگان محل میں یہ اطاعہ اوکا والے استان بال ایک میں جات

اللهم" في دوايت هي جيك هنده عوص هم أين الما أيامن الشياس مثال شار الحدياب سيرة كساس وهوس الراحش بيج سعار بها · وهي أكبر ربعي مع عدة عي سُور عبدُ الله عالية وسند قار الإعلة في السجد مجيدة كله ألى دوي رواء البسفاري وحسند واحوباؤدو الازمدى والتسائل

وعرب ال أسته دو يرت ب كرين ١٠٠٤ - ب من المال ما ي مجد شي فحوظ مناه ب ١٠٠ و ١١ الما عال من عوب و مي Come of Market John J

سی اولا توسیدی رقبورے کر تفاقات را سے کی جوجا ہے توال ہے گاوا اعادہ ہے کہ اس سے س

ب ۔ وغل پالھنڈ شہب ٹی معدد ویں جنھاب اللہ علی معاملہ وسند آئے۔ جنگا آڈ قوی بعد و لْمِيْنِيهِ وَرَيْمُ وِلْ اللَّهِ وَلِكُونِي اللَّهِ عَلَى مِنْ عَلِيهِ وَسَمَّرَ جِينَ قَالَ لَا يُعْلَى مَد فأ العداريب ے بھٹی لیٹر فیسٹوڈ و انھور آ بطور رشول بالوشم اندگا میں اندی بر دوری بالوشن بالدین وسعر فقار المعلى الإسمائية أنا والأراب أيت المدر وسهالة الراد يواودو الماسيات والمسيحات

العشرين الوسيد ما تحب شرياها "سنادويت سناي إن ترية المستناك كابية مكن من يستهم أكور ومازية عاد، أقاء ل ے توکی طرف تھے۔ یا اور بی بیان ہے ہے۔ یہ ہے تھے جب اندار بڑھا سے خابال ان کی تھا تھا کی کر بر سے ماندار مان استخداد ہے۔ محمد برتم کا مار برا جانے ابعد میں ان تخفی نے چاک دون کور واراز پڑھا ہے تو کور سے ان وروک دیا و حضور سے برش کی ہا مان ر المان الما منت شار کا این میان میکورن میرود این از شایل می باشیقه میدانند در این کند در این کشیمیدون به داد دارن مورد کا

و ١٠ وَهُنَ لِنِيهِ لِمُولِي عُنِينَ رَهِي لَنَهُ عَنْهِنَ لِنْنَ أَمَّرَ رَسُواً اللَّهِ هَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ وَاللّمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّ الشُّهِرِ قَاعَلَى في هَامُمُ وَهُمُ وَالنَّمِ بِينَاسِ فَلَكُ كَانَاعُ عَامَانًا عَلَمَ أَرْسِ إِلَّى حر منصول مرَّجِيلُ أَمَاكُلُ عامامًا ران المُبِيِّرَ هُــي اللَّهُ مِنْهِ وَمَمْمُ فَقَالَ المَارْسُونَ اللَّهُ أَلَّهِيُّ لِيَّا فِي اللَّهِ اللّ فيتربوك ساس فالنيث بلدوالبلابكم براءالهيروا بكيريب ميد

علات عوالا الا الراح واليت بي كريا _ عيد المحمل كري الديد ما عدا محموي الديد والول أوال ی ما سے کے دوران قبلی طرف کو کے دیا جب العرکی ما انکارٹ آ ہے۔ کے دامرے گئی کو مار و حاسے کے سے بنام میں تو پہا می رکیادر منتو قدر سے اوس یو ایس شوا یو برے بارے بی اول ای تری اور کرانے سے معرف می بادانے ک ہے کہ وقبل اور اور اسے اور شارق میں محمل الیکن تح موکس کوتو میار بیٹا سامنے کے لیے کھوے میں کوتے ہے اپنے اور ک ويا(اس من) تم عد اشاور فرهتو ما كالكيدمون ، [المرافيا في الكبير)

فا عدد الشريعة كالرام كالمستان كالتي الدينة عام آية تصادم كالب وكورك كيدوف على معلوم عداد المستان ا

وکے مدیری سے ال افغان کے مالی چرا سے بی اس سے بیا تھی گیب گئی ہیں ورسامی کے بنٹر کی دور بھی ہیں آو ب ممجد باہر وکا اول صوراتی برتھا اس افغان ایس ہوجا کا کئی گیب اس کی ساور پارسمجد میں کی اس وقت، بن ال باطر نے بافغان و شکل ہیں اس کا ہری شالنا وشومت کی تھیں دگی ہواروں کی گھاس پھرلس کی مہد میں تھیں اس سے ایس ہوجانا کی آجیس ویت کیس

م الله المستوالية الم

الشرائد المراسم المرا

ا کئے جاتے ہے۔ اس کے مسلم میں ہے گئے ہیں۔ اس مسلم کی کٹیسٹ بی میں میں ان کٹیسٹ با اور ان کا ان ایسٹ میں اس کا ان اور ان جا کا بیان کر میں اندر میں جاتے ہوئے ہوگئے ہائی جدایدا ان ہو است

الله المستقد الملاويدي التراق المفاور المن المفاق في رف أ سد خل الدخو المد المستمر المسكو الله المستمر المستم

اير قبالي الرسيمين الرسيمان والعدال في المستعمل المراجع المراجع

الله على الإنجاز والمن المعالمية فان على المهاجل المادية والسند خلاقاً أحمر في المساعة علما المراجات على المهاجل المسلم المراجات المراجات

یں سان کی دیا کی بھا سے دیکا اس یک سے در کی امریکی کائل کی لا ہے کہ مار سان کی دیا گئے ہے۔ روان کا آئی حسی دوکا میں تمازی رامی موادور کر سک کی ہوگئے کہ برا سے پائز سین عمر کے بیٹ وحد پرماروں کی اور کھٹوں کی جا اور آئی کار راد ک رواز 10 معدیشت کی صوریو دفائل کرشو کی مدد علق میڈ علیہ وسل اور کہ تگ حل تکم بی سید گڑھ ان کیسجد عامر

رام 195 حبيثات بي هر بر دفال زشول سه فش بية عليه وسلم إد تهض حدكم في بينه الذا ال المسجد الاس. ولا تسلامً على مرجعًا المديث

ا الله وعل عبيه مبوئر غير وجها منه عليم فاز فاز رشول مده ستى المدعبة و منه الله مسلمه الله عدم المسلمة المستحد عدمه والمنطقة المستحد المستحد

جرے معرب میں آنے تیں کریٹی ہے ہی آریم ہے کو یہ دشاوارہ کے سامہ شوکیا اور اسراد طال ورجہ یہ کہ ہونے مجرادار ما ہیا ہے کے بیرچہ درما مام کے مرتب و کہ اس کے کنا معالیہ او بی کے اسام یہ

ہ ۔ وہ سے الدکا کی آور من مردا میال ہے کھی وشش مرکل ہما ہے فاقواب لی دے گا کو می صف دے ہے۔ مدکی اس دیں پرکی ام اوک تو می دیس اوک فامیا انتظام ہے۔ اور اس سے بی کی معدم مرکبی ہے کو تعلق اس کھیل سے کہ جو ہو ہی ماریکی مورک میں بیک پ ناملتوں شرنا پا ہیں۔ کر بر کرمعدہ دو کردو ہاتی ہے جب کی تو ہے وال تی جائے گا۔ الدیر کر ہے سے مالینا معدم موجاسے کر جماحت

مينا رية من قام (الناليان)

به ۱۰۰ عثر البن عابين رضى الله تحسيد على قار رسول لمبه صلى معه عنيه وسكر الذي اللّبية ب من رقي قدكنّ الجديث إلى رال قال قال ي بالمعنقد شراع بيد مختبد لنها الأنمو الحسن الله عدا و الله جاب والكُندا، ب والمن الأقدام إلى الجنداء، وإشاء ألوكسود إن المستراب و البنيان القداة ومن حاصد عنيمنَّ باش جنم وهاب جنم الانسان بن بيوية كيوج والدنة ألمه عديث و «المرسدي وقال عديد حس مريب وباقيداء الله العدماء

الها و حمل حالهم رصى منه عنه قال هنديد البلك أحمل المسجد عأد الدينو المسلم الله بالدينو أخرب بسلميد المعاديدى مشيخ حمل المعاديد وسيند العمال للهاء البيشين إذكار الدينة رئيس المبينو في المسلمية الماسيد " قام الع العادية المسلمان الدولة المعادية المثال المعارضية والما تخذ تحكيب المالة الحدودة المدافة المحكمة المالة المعاد المعارئ الكالم تحرير الدولة وسعد والدولة

ت الرب المستروسة بي المستروس المستروس المستروس المستروس المستروس المستروسة و المساري من المستروسة بي المستروس المستروس

الرسید العزب بن البال فرائد بن كراهيد ف كراميد (بن) عدد الله بدل عام مفاقر بها مكانات بدل الدوال المرالا البائع بشرار به بولي (جس) ترم بها به او بمرافعة بن جواجون سالت بيم بالا الديني بالا البائد كارت كارت كاروالا ب (الدين كروال بن الرائع من الرائد و ا ٣٠٠ ﴿ عَنْ أَوْ هُو يَوْمُ رَضِي مَاهُ عَنْهُ عَنِي النَّبِي ضَلَّى مَنْهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلأ بَعَدُ ص المسجِدِ أَعْظُم الجَبُّر ما روا العيدوابوداؤه وابي مجمودة اكد وقال عديث صحيح مدى الإستاد

العرب الديرية المستعاري مركز المناف المركز المناف المناور المناه والمنظم وكالمعجد والاجتمال أوا كالكافي في الم For 24 500 15 20 213. 61

ا * و عن لم تعوس را يهني ملله علمة قال فالل رشبول مائيا عالى المشاعدية وسنتُم [النب أعظم الثَّاس اجاز في القابع المُدَّمَد إليَّهُ السَّى فالتَدَهُم و مِنِي يعلِما أَصَالَ الصَالَةُ عَلَى لِعَيْنِكَ فَعَ الْإِلَى مِ أَعْمَدُ خِرَّهُ مِن أَبِينَ يُشْتِيكِ لُم ينامه إلى و

عهر ب الإمول كي معدد وشب كري كري كري كالتي أن الشاد فرواية فردكا سيد بيدويه و تدوي سينين والد وست وكستى وو ے ماز سے ب کل میں وہ جوم کااس ہے۔ کار رہادے کہ باسے کمانے (ہاعث ہے اللہ باخ ہے وہ وہ والے ب مسبت التحص بدوي (البحرين عب المت الياتي) إدوكر موجا الفرار عادي اسلم)

وعَد أَتِي مِن كُشَبِه بِهِم اللَّهُ قُلُول قُالِينَ رَجِلٌ مِنَ الْأَنْفَارِ لَا أَعْتُمُ أَيْمَد مِنَ النَّاج ومِنْهُ ݣَاللَّي لانتبالة مدادة عنيس نه أنو متريث يبعال الراكب بي المقتلها، وفي الزانيس، المقال عديث أبي التي عمراني إلى جنب السبجيد إلى بريد أن يكست بي مستائ إلى ليشجد ورجوعي إذ رجعت إلى أهي فقال رشول لمبرهس الله غدورية قرجة بتؤيك يككأله

حضرت بان کے بیال کیا ہے تھا کہ یک اسادی فضی کا کم معید ہے ہے سے فلم میں سے سے دورتی لیکن اس ور کی کا ماد جماعت سنالات میں اوتی کی ال سناکہ کیا کہ کا جہ ہو اکہ کر ایب گوٹ کر یدلیں اندجیری راحک اور سخت کری ہیں اس ساہ ہوکر (سحد آجاء کی ایسوں سے جو ہے ہے گھر ہے است پسرفکل کر میر منا ہے کہ ہو تک ہوٹیل چاہتا ہوں میرامیجہ کی طرف چلنا اورم و الون جس میں اس کر اونوں کا افر ب الکون جائے ہی رہے ۔ اس رمادام یا اس ہورے کو ساکو الفرانوالی من اور سے سے شافر ماری

عن الله تحريدين يهني الله تحمد قال قال رسؤل الله شكَّ الله عَلِيهِ وَسُنَّمَ ۖ قُلُّ سُلاَلُي مِن الأبس غليه ضدقةً فَلْ يَدِيدٍ تَصْعَعُ بِيهِ النُّسُلُونَ فَقَدِلِ بَيْنَ اللاَئْسَيْنِ هَدَفَةً ۖ وَتُوبِينُ الرَّفِي وَ فَيَعَالِهِ مَا مُنْ عَالِمَهُ وَوَ وَقَعُ لَهُ تنه عناها عدقة، و المجملة الكانيمة عدقة، وبالل خطوة بنسها إلى مقماة ضدقة - ولبيف الأرى عن القريق شِعِقَةً ﴿ (رواء البخاري ومسلم)

معترب و مرود عدد رج بالكري را من المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد المعتاد والمعتاد المعتاد المع سبعد و وقومیوں کے درمیال کے سامند قرام ہے۔ اور تولی کی موادی شکل بدو کر و کدائل کوائن کی مواد کر کا یوائل کا سامان ان کی مواد کی پو اف کردکھواٹا صدق ہے ادرکل طبیر صدق سے اور مرقدم حوص کے ہے افتا ہے صدق ہے اور سنا سے تکیف اور بی کی سانا صدق ہے (خلاب مسلم) (١٠٠ - ١٠٠ و من بي هر فر قاريتين الله غنه ترفي ترسقي الله عليه وسلم قال ألا ذُلُكُمْ عَلَى ما يُتَحَدُّ للله به الجندان ويرفع به للرجاب؟ قَالُو عَلَى يَا سُؤَلَ النَّهِ قَالَ إِنْهَا أَوْضُوا عَلَى الْنَظَارِةِ وَكَفَرَةُ عَكُمُكُ إِلَّ الهماجيا والرنكاة الشلاويمة القبلاة فديكم الزيائلا فديكش لريائلا فديكم الرياسا

سے معترب اور یہ سے دو ہت ہے۔ کی مراہ ایک اے رساوارہ یا جھٹی گڑکا یا تا ہو کھیں ما اے تو ہر ہر بادے جانے بالتہ لوائی الی بائدے کے سے جانب میں فی کا انتظام ہو ما تا ہے۔ (عامل سفر)

الله و ها جريده رفيق مله منه عني مؤي هل مه سيووسير قال قبلي الشاريخ في العُميم إلى الساجب بالمُونِ النابريوم الفِيّ قبل دراء الودود و برمدوروقال عديث قريبيد قال عافظ عبدالمطير معيدالله ودجال بسايد الثابت ودواء والمدينية مراجب الديد الديد

۔ ۔ حضرت پر بدہ آسے دوا بہت ہے کہ ہی کوچ اٹھا آئے نے اوشا دارہا ہا جانگ اندجیرے عمی سے دول میں پکر ہے جاتے وہے تیل ان کوتیا مت سکارن کے جورے بیدے اور کی توشیری سٹادے۔ (ابروا آور قریر)

لان سيخ آن وي هي الاجرى عدى سج هي جانب كي قدراي وقت معلوم بوكي جب آيا سن كا بولنا ك منفر مدين وكا اور جمعى المستدس الله موك آن ك الاجروان كي مشافت كا بوراد دان كي قدراي والت اوكي جب آيان بيلا بوا الوراورا الآب سن كي رواه والمن كان مراي والت اوكي جب آيان بيلا بوا الوراورا الآب سن كي رواه ما كي المراي المن ما كي ور بيا كراوراك كي ور بيا المنطق المنطق

فائن المساون فرائد من المساون المساون المساون في المساون المساون المساون المساون المساون والماري والمراج محرات اللفي مناوا وقراً من تكرفو به مناورة المي الدورة والموافي عن المساون كل من المعاود كل المادات أو الماري والمساورة ال منافع المراح عمران من المساورة المراكز و المساورة الم

الله والمنظمة والله عنه أول رشول للموضلُ الله المنابع وسلَّم قال اللهُ اللهُ عَلَيْمَ اللهُ اللهِ الله الله عاش

أَرِقُ وَكُونَ وَإِلَى مُمَاكُ فُلَا لَهُمُنَاهُ العَدَّالِجُنَّةُ خَوَا لاحِل بَيْنَةً فَسَاءَ فَهُو صَاجِنٌ عَلَى النَّهِ وَمَنْ شَرَّهُ إِلَى السَّجِيدِ فَهُو تَسَاجِنُ مِن مِنْنِ وَحَنْ سَرَجَ فِي سَهِمِ مَنْهُ فَهُو تُنَا فِي الْمَعَادِولَةُ مِنْ وَوَاسِ سَالِي فِي سَجِمَهُ وَبَالَ حَدَيْبُ مِنْ مِنْ النووق جَهَادُوغِهِ، فَانَ شَدَالِنَهُ تَمَالُنُ

سوری میدورور میدورور است می کرد دار باان به اوستاه اربا به یکن تھی کی کی ال کا مداند نے یا ہے کرد دار باان به دور ن دی جانے گی در س کی کفارت کی جانے گی اور اگر سرجائے اللہ س کو جنت میں احل کردے گا چہا وہ تحص بے اور لیے کھر میک ملاہ کے راتھ ماکل جواد جائز تھائی کے در شرش ہے دامر وہ تحص ہے جو کھو کی وجائد تھائی تے؛ مدیس ہے اور تیسرا و جسمی ہے جوالفر تھائی کے در مدیس ہے جوالفر تھائی ک

ن یہ سنگھر میں میں مسئل کو ساتھ اگل ہوئے کے دومطلب ہیں۔ یک بیائہ کم جمل راقی ہوئے کے دعت گھر واج ری کے سلام کو صورت میں الذکا رمدانی سنے بیچے رہے کہ ال کو وہ اس سکے گھروا ہوں کو ٹیرو رکس وسے گار اور وہر سطلب یہ ہے کہ گھرش ر سر بکڑ لے گھر سے چہر انگلے تا کہ پر سے لوگوں کے سماتی وہ تھے چھے سے بھی رسیجا اور موھوں کے شک تلک وسے اس صورت شک انڈ حال کا وروائی کے بیے بہت کہ اس کو آفات سے میں مرت رکے گارو مظاہر کا مواق

م میں معلق میں تا ہے دو برت سے کے ای کر ماہورہ سے دشاہ کر ہا ہے۔ ہے کم شی وصور کیا اور مجی طری آ کی جگر مجمد ت آیا وہ اسال کی ان مامول ہے۔ ووجہ مال کے قررت ورقی ہوتا ہے کہ وہ سے کروہ سے مجون کا الرام مسے درام دفی منتق ا

ی رہ سے مدالعاتوں کا گھریں ۔ اور ان کی آئے ہال معدی میمال ہے۔ جب کے معمول آدی اسٹے میں رکا کر مہترو کی گھٹا سے آور بھرے فاکریم ہے میں رکا ہیم کا ام کے کیسے تجاوز و رہے گا؟ لیکن یہ آئی کا داوے ورکیجوٹی ہے وہ لڈاتھا فی نے العامات کا کی تھی۔ '' کئی کی سے دوال العامات کو آخرت کے ہے دکھا رہا ہے جس کے بیکھا آثارو باشل کی کا مربوجائے بھی،

۔ و معترت الاہر رہا ہے رہ یہ ہے کہ ہی کر کہا ہے اوٹناوٹر بایان ٹیٹر این جگیش اللہ سکے فرویک میں ایک ایر ہوتر ک منگسی انتہ کے رکیب ماز رہیں سلامسلم)

و دور وَعَلَ جُدو بِ لَمُصْبِع مِن مَدُ عَنْ أَنِ جَهِدُ قَالَ يَادَسُون مِنْ أَوْ البُنْدَابِ مِن إِنَّ لَيهِ وَالْمُ البُنْدَابِ أَبِهُ وَاللَّهُ البُنْدَابِ أَنِهِ اللَّهُ وَاللَّهُ البُنْدَابِ أَنِهُ البُنْدَابِ مِنْ أَنْ أَنْ البُنْدَابِ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

الياد (الهريزار اليقيل معاكم)

مه حب کے معاقر من اور وابستگا در اسس کو درم پڑنے اور اسس میں المختے کی تو غیب

ا قال وَعَن لَي سَبِيدِ الْمُدَّرِينَ وَجَنَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اللَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فال وَشُهِدَارُ لَهُ الْأَلِيّالِي. قَالَ اللهُ عَزُوجُن. "إِنَّ يَامُنُو مَسَاجِد لَلْهِ عَنْ امْنَ بِاللّهُ وَالْيَوْمِ الْأَجِرِ" (اسوب:١١)

اراء الترفقاي والتفظ له وقال حديث مس غريب و البرمانية و من غريبة وابن مبائن ال محيجيت و شاكم اكتبار من طريق دراع ي السنة عن ال البيطر عن ال مبيد والكردماكم جميعة لا ينتب

- جمس سے مشرب ایوسید شدری" می کریم از سے علی کرتے ہیں جس جھی کوریکھوکر میرفایا دی ہے قوائل کے بی ندار ہونے کی گوائی ور سائل کے بعد ڈاسا بعدر سنجد الدوس میں بعد والدوں الاجو ہے کی مشاکاہ شافر یا گی۔ منگی مجدوں کو دی تھگ ہا کرتے ہیں جواللہ ہے۔ قیامت پر ممان دیکتے تیں ۔ (ممدل الدر ترمین) مناز الدوران الدوران

ت اور اس موضوع پر حضرت الدہر ... ہ کی دوروایت محی ہے جس میں سات اشخاص کو کرہے جس کو قیاست کے رہا عرش کا سامیہ یے کا جس دل اگرش کے سامیہ کے علاد و کو کی سامیٹ ہوگا ان میں سے ایک فینس ورہے جس کا در سمجر سے شکا ہوا ہے۔ دوجہ بیٹ افلاس کے ب میں تصییل سے گزر بھی ہے۔ وہال و کیا ہی جائے۔

° °°) وَعُهِ الإِخْرُلِرةِ رَجِيَ لِلْهُ عَنْهُ مِنْيَ شَلَّى لِنَا عَلَيْهِ وَسُنَّرَ قُلَ مَا تَوَكِّلْنُ رَجِلُ الْبَسَاجِة لِلطَّلَاءِ. وَاللِّكُمِ إِلَّا تَسَقَّبَشُ اللَّهُ تَعَلَى إِلَيْهِ كَمَا يَسَبُّسُكُمُ لَعُلَ الْمَعَالِبِ بِغَالِبِهِرُ إِذَّ شَيْع عَلَيْهِمُر.

عام ۔ گوٹی کرتیم آباز نے مودکووٹل بنانے سے روکا ہے اس مدیث شریف ش وٹن بنائے سے مواد بیسے کہ چیسے وٹن سے میت ایر تی ہے ایک بی محمد سے مجت ہوں

م من وعن أي خريرة وجهن المله عنه عي ملين خلى الله عنه والله فال إلى ملكساجد أو قال الدينة الدينة الدينة الدينة المسلمة المنال المن المنافذة وجه المنافذة والدينة المنافذة والدينة المنافذة المن

(١٠/٠/٠٠ وعن أي الدرداء ترجي الله عنه قال سيعث تشول اللوصلي الله عليه وسند يكول. التشبيط ويث في

تَهِي وَتَكَفَّى معه بنس كَارَتِ النَّسُجِلُ بَيْنَة بِالرَّوجَ ﴾ الرَّحمه والجُوالِ على البَّسراجِد إلى بِضُو النِ اللَّهِ إلى الجُنَّه رور العمد الله الكيدر والأوسط والدوال وقال بساده حسن

نو مس سے معرف ایوروائ سے وہ یہ ب کریں ہے کہ گرائی اوروقاء ارائی ہے اور قاولوں یا مسجد ورکنی کا تحریب اور جمہر کو بہنا تحریفات اللہ سے ایسے ومدار ہے کہ نس کی دعرگی سے کی اسٹوک کر روافقاء اردائی ہورم کروفقا الور پاراس ھاسے (آ مال سے ساتھ کیارکروں کا داروائی ہے رائسی ہوکر جسے میں واقل کروں گا۔ (طریاں ہوں)

بربود ارجسية بر صيح بب زلبهن وغسيده كها كمسحب يل آف بروعسيد

ر، يه من شي شي هـ - ترجى منة عنها الرقى المُوئ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْكُم قَالَ اللَّهُ أَكُلَّ مِن هـــو الشَّجَرَةَ يَعْلَى معاهد فَعَالِيْكُم مِنَ عَسَجِمِتُ مرود البخاري وصمر فِقي رؤائِمٍ لِتَعْدِيرٍ فَلَائِشُرُ مِنَّ السَّجِمَلَا فِقي لِرواجِهِ لَهُمَا فَعَالِمَائِينَ السَّمَجِمَدُ وَفِي رَوْ مِنْ لَأَيْنِ دُرَّةً مِنْ أَكُلُ وَنَّ هِيهِ الشَّجَرَةِ فَفَلَائِهُمْ مِنَّ الْبَسَاجِمَد

ے جسب سے معنزے عبداللہ من عمر سے والدیت ہے کہ ہی کرھم میں بڑھے ارشوار مایا جو تھے گھی اس ہوہ سے کھی سے کہ سے ک مسمور سے آریب مراسے سے الان اسم

ر ما دوم و هم أنيس ريدي الله عله قال المثل المثين حتى الله تنزير رستند اعل أكل بيل عبير الله بما يقاريفتري و الانتقازين المعند، رواه المحادي ومسعوب

ے جسے سے حشر سے اس کسے دوا ہے ہے کہ کی مراج ہاڑا جسکے درقا الربان کا جسمی اس تھوسے تھی سے ہوا سے وہ تھا ہے ہے شاہ سے موقعہ والے بھے دو دری اسم

۱۳۵۰ و الله على الله على الله على الله على الله عليه وسند على أقل بعالم أوثون فالتشواك الا فلينشول الله عليه والمعادي والمعادية والمعادية

ہ وسلم مارہ یب علی سینے کر جوہود ہست اور کوٹا کوٹ موجادی سمیر کے آتا ہے کیاں کا شکاری ہوئے ہے۔ سال اذبیت پانے ایں الرسعی ڈیٹیل کا کی الایت ہوئی ہے

er e) وَعَنْ لِهِ سَمِيدِ التَّدَرِيِّ عِنْ النَّهُ عَنْهُ أَنَّا لَكَمْ عِنْهَ رَسَوِي اللَّهِ عَلَى بلَدَ عَلَيْهِ رَسَلَم الطُّودُ وَالْبِعِلْ

وَالْكُرُونَ وَقِيلَ يَالَمُونَ اللهِ وَأَسَدُّ رَلِكَ أَلِهِ النَّهُمُ أَنْتُحَرِّمُهُ قَقَالَ رَسِي عَمِيمَ عَن أَنْهُ وَلَكُمْ فَلَالِمِنْ. هَذَا النسجِد عَلَى بِلُحْتِ رَيَّكُ مِنْهُ رَوْ البرخيمة لِ مستند

مر معظم من الاستعید خدر کی تست در بی رہم سے مساملے میں بیاز اور شدنا دار میں اور جی میں ہور میں میں ال مب شی محت (بدرجہ ال اللمین ہے ، کمی آ ہے اس کوڑ مرقر میں ہے تاریخ بی کریم ہے ۔ شاور مایو سی آب در اور ویت میں ا اس کو کھا ہے اس مجدر ہیں) کے قریب میں ہے جب تک کران کی جدور الل رہوں نے راس میں)

عورة بالأخمسيران كيانا مريج ك وران اي على مب زيد حين "غيرك و حسيرون بيا شخيب وعمسي

منه على في منية قر و أن تحتير السابدي رجى لله علكما تخاليات إن ليبي مني ب ميه وسع فلس بالمائد فلس بالمائد في المائد في المائد

ا، وَعَنْهُ رَحِى مِنْهُ عَنْ رَسُونِ اللّهِ حَسَ مِنْهُ عَنِهِ وَسُلَمَ قَالَ السَّرَةُ عَوْرَةً وَإِلَّمَا إِذَا خَرَجَتُ مِنْ بَيْبَهَا السُّشَرِقَيِ القَّنِيَّالِ : وَإِنِّنَ لاَ تَكُولِ أَقْرَبِ إِلَى الدَّوْمِلُةِ فِي فَقَرِ بَيْبَهَا، وَوَاهِ السَّوَالِ فَى الأُوسِطُورِ بَاللَّهُ وَمِنْ السَّعِيمِ. ر ، مَنْ مُعْرِثُ النَّيَامُ فِي سُنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَنْ مِنْ مَنْ مَنْ الشَّالِرِهِ إِنْ فَهُوسِ (يُونِ كَايِرِي) يُهِي مِنْ كَيْ يَهِ مِنْ مَنْ مِنْ اللّهِ عِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَمُوسِ إِنْ فَهُوسِ (يُونِ كَيْرِينَ كَيْرِينَ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ فِي اللّهُ الل ۔ آمر سے کن سے وشیعاں ان کہ تاک بھی کمہ جاتا ہے۔ اورت سے گھر کے مدرونی کونے میں جنکا اند کا آرے حاصل آریکی سے اتباہی سیس سی ۔ وجہ او الدارسة)

ہ سرو سے الباق سرو بات سے معلوم ہوتا ہے کے والوں کے سے محدول میں آئے کے بچاہئے ایسے تکروں میں بی آبار پراھنا مجزے ورجسر سے میدائند میں عمراً کی جس روایت بھی ہیں ہیں کے گورتوں کو مجد بھی جسے شدو کو بی بھی میا تھ ہے کی ہے کہ مورتوں کے سیترال کے تحریمتریں۔

اور المحمیر ان رافیت کے فیجی الفاق سے بیکی خاجر ہوگی کے مجد ہوگی بھی تماریز منے کا جواجروق ہے جدیثی بھی ہے واصر ہے وول کے جے سے جالد بہا ایک سے تھی آئی معدیث سے بیکی تاریک کی ہے۔ جھٹرت عاکثات کی رکم فائل سے واسے کوئ کرے کے بیاق مار جھٹر مارات کی سے رسال الد سے فورتوں فاموجود و حالت کو کھٹے توصر ورکوروں کو مجدیش جائے ہے۔ وک وسیقہ (اعدی اسم) جو بائی چور اسمال آئی کی ویوش بورای جی سا معاد ہ تھے کہ آئی ہی مسئلے تک کی تعدید امنے واکی مرورت ہے۔ و بائی مامیس میں کی سے میں جانے کی تر غیب اور اسمسس کے نسسوش ہوئے کے بھی ہے رکھیں

[فيه هديث ابن عمر رضي الله تمالي عنهم، وغير.]

ره ارده و قال عنه بي التقاب رون الله فاله قال بين على علوش بناد وشور الله حلى الله عنه و سلم إد خالم عنه و تلك و الله و

من المرحوص و المن المرحوص المن المرح من المرحوص في المرحوص في المحاوية في المرجوع المرحوص الم

ر يدون تو الماكم في بريدى دون كا الله على الماليات الم تعمل على الله من الله

ا الخسطة إلى الجشارة المنظم ا

يف بور عاديد الدي والله وكان موجا الدين وود الى الله العامل الوجات عيد ا

ا وروسال برناس الانتصوران مرفا مجما و بنات رالته مل المدارة كمنا مول كل معالى شكر بهت توك بنا مجروط الرمان ببالله بل المعالى المروض الاستعمال المعالى المعالم المستحد المعالم المستحد المعالم المعالي المعالي المرافع المعالم المعالم

» «««وفي أكبي إلى فريدية رمين أنت غيثا فكل التان رشيال اللوصال الله عليه» وأنشأ المواعد أنا يندوق بعد

كُلُ هَالَاقُ بَالِنِي قَدَ قُولُمِ إِلَ بِينَ يَكُمُ لَيُ أُوقَائِمُو هَا فَأَطُولُوهَا . روا السير والي الأوسط والصفير الذار المعين بن تعير القرض قال السال الرسيان كليم معتاريه في الصعيح سراف

ہ میں است کے بہاں کے اور ایت سے کو ای کرے سے در شاوفر ، یا ب فاف اللہ کے بہاں کے کر شام مرد ہے تا برآباد کے وقت بیا دار لگا تا ہے کو اے ولاد آرم افوادر جہم کی اس آگے وقع نے (مختابوں کی دونت) سینے او پرجود اثر اس کرد یا ہے آجا تک وقت بیا دونت کا سینے او پرجود اثر میں الاز معد العسر

فاحدہ سے جس طرح دیں کہ آپ جے در کوہا کرے کھڑ کا ان ہے ، ال طرح المال کی دمکی اور آناہ بھی اس کی ٹیپور کہ جو اکروسے جی اور آخرے میں اس افران کے ہے جسم کا سب میں جاتے ہیں پر کملی ہے، ٹراٹ کے ہے جسم بیری بیاتی موسی ہے۔

 به ١٠٥١ وعلى عمر من المراة المؤين بين المائة عند قال جاء رجلًا إلى المؤي حتى الماء عليه وسلم المقال وارشوق المداد أبت إلى المهذك ألى الأراة إلا المئة المنك تشؤل المدوسليك المصوات الحسر. وأذيت المركاة وصفت رعضات والمشادة ليكن أنا الحال من الهذيلين؛ الشهد و-

رون البراد وابن عربیت و بن حیات کی مستحصیت دانست کی مستحصیت و بن حیات کی مستحصیت دانست کوب حیات ۔ تر مرب سروع میں اور محمی آبیال کرتے ہیں کرایک تھی کی پاکٹ ۔ ان مدمت میں جامع ہوئے اور توکن ہو استعادی کے اندر رموں میں فرمینے میں آپ گریک کو می دہاں پر اندری کی نے موالوں معہد کی اور کرآپ العد سکند موں میں اور پانچی ماماری پر اعوماہ رکزہ تھی اور کرم رموں مرد مشال دربادک میں وی کوروں سے دھوں ہوئے کو انھی کی دیل پڑھوں تو میر شاری ماکوں میں اورکا سے بیچ سے فرمینی اور شرداد میں ہوں ۔ دائی اندریال ہ



أأحا حملتم مايرة عليمانهم

و یوں سے معفرے سعار آنے بڑگر کرے وکو یاسی ہے م^{ما جھ}یں کے مثل کی اون مثال ہے ، جب کی تھی وسی سے مشی ہوڈے اس ق اوا بی تی ہے اور ان طرح مرکام مرے کو جی جانے ہا ہے تس طرب مجوب کا کرتے ورکس ہے جولوگ میں کا سکند بھے بھے تیں اواس نامنیشت ہے بھی طرق و تھنے تیں۔ کش سامنال ن کس کو سے بھے تواس ارتباد کے وقت مصر سے بھے تھے ۔ عدر رامع ہو

م ۱۹۰۰ و عمل أبي شريع أو به سعيم ربيني الفلاعيين في لا حصر الرشار الديا على است عليه به مدرية في أفته الا المدين في فالا عليس المن أفته المد التي وظيم البشري عليه المست حسل ويقيم المساس ويقيم المراعة ويقيم المراعة ويقيم المراعة المساس ويقيم المساس ويقيم المراعة ويقيم المراعة ويقيم المراعة الم

ا السر معادمت الاسلم كن الدي معرف الاالمرا كا عدمت على عاصر المسجد على الله يقد أو التي على من الأن بياك جي ا من أيد معادمت من آب ل طرف من يوهد بيث أن ل ب كداري كا أرج الدينات بالثامة بها كا يوفعل مجل فري ومورستان یہ قرض سار پر میرتوی تعالی شاور می دریاوہ کئے ہے ہوں دروہ ساوی والی کے ہاتھوں نے کیا ہواور دو گڑاہ جواس کے الکوس نے کیا ہواور دو گڑاہ جواس کے اللہ سے معاور ہو ہے جوئے ہوں سب کو معاش اللہ سے معاور ہو ہے جوئے ہوں سب کو معاش اللہ ہے اللہ معارت ہوں۔ " سے لر بایا کہ سرکھم میں سند مصموں بی کر بھی ہے ہے گئی دفعہ بنا ہے۔ (احم)

الله على الله عل

ہ ہے۔ معترے جنوب ہی تجدالا کے دو بعد سے کہ ہم سے اور تکاول ما ہم تھی ہے گئی ہے گئی ہیں ہوا وہ اور کے در مک سے دارا اسے اس وم آم سوچ بچار کر ہے گا کہ اور آبو ہے ہے و مرسک سے کی ججے فاصفا ہے کرسے اس سے اللہ ہے جس سے اس کے سبتا و مدکی جے کامطا پر کم میزائل واقائل فکر موادر یا کر گھراہ کا تھے و جسم میں چھینگ سے گا را مسمر دہوں م

الله وعن ي مرير قريبي النّه علم أن الله إلى الله عن الله عنه وسنّم قار المتعاقبوات بيك عدايكة بالنّبي عديدة أب النهاد وعدة القبح وعدة القبح المدارة المؤرث أبين بائه بيكار فيسأتهم ربهم وغر أصار لهم كالماء كثم بعادي في في المؤرث الركاء غم وقد بعثول وأنب مثر المداري والنهادي.

جمعہ۔ معشوت اور پر روڈ ہے دہ دیسے کہ ہی گئے۔ ہے شاہر می تم شہرات وہ اس کے شخصی کی جدی کے ایس اور وہ کے اور عمر کی ماڈ کی گئے ہوئے ہیں چر وارشے میں ہے تم شل ات کر اوٹی کی (آسان کی طرف) جڑھیاتے اور آوالشان سے باوجو شریب ماتے کے وجٹنا ہے رقم سے بر سے بندا ہے اوکی ماہت میں جواسات میں کہ مہدا ان کہ سے اس کہ سے بھوڈ کروہ ماہ ج سے شخص میں کال کے جانے میں و من میں کینچ سال آن بیٹر وارسے شے۔ (بنالی و عمران اللہ مدن و

بعد و محل شبعة عبر مضاوب زجى عله عنه قال سيسك رشول الله تعلى الله عليه وتعلم يشول؛ تمنثن مسوح كتبش سنة عن شبناء المس جاء بعل و لذ يُعنِّه وشار شيسة الشرعة أن يختِّه أن الله علما الله علما في مشجة بالله علما الله علما في الله علما الله علما الله علما في الله علما الله علما

دواہ مالدت و اورداود و النسائی راہی عبالات فی مسیعت میں است میں است و اورداود و النسائی راہی عبالات فی مسیعت م مسیعت میں میں میں مست کیتے لیا کی گئی ہے کا اشاقی لی سے جہدوں پر پائی مار برافرش کی جو گھی ان کو مسیعت میں است مسید میں میں بی بی میں میں میں میں کوئی ٹی ایس کے کوئی ٹی ایس کی کرمیا تھے دکرے ٹی بوائی ٹی ردیا میں در افل کرو میں اور فی اربات کا اور جو تھی الیان سرسید استوال فا ولی سے مید کئی جا ہے تہ عدامیدہ سے اور جا سے توج سے میں در افل کرو ہے۔

 مير موجود كان ما يوري الموسطين به كرون و الاستان و الاستان ما المدووة في المواد الموسوع معروبي من المستان الم المركز المورك المتعالمين ما

مع من الاستان المستان المستان

کے بیاسال سے آرام میے شمی ہی شہر ہے جا گئی اورج ہے ہم آباد ہوتا ہی گئی۔ عشیمی آباد کی جا کی ہے جا ہو ہو ماہو '' میں وق قیراد کینے کئے ہی ہے سے برس کے آبان کی علوں فاصلار ہوتا ہر سے کا ورا تیمی اوروائل کی آبا ہے جا کی ہا ہوی واجہ ہے وہ اور کی بال میں واج سے سے جم کس سے رجھوں کے سے انتخاب ہور کا الروزان ہے گئی آبال وہ کی وال فی مرکز

و على بابت في بيد عليه الله على المعاطل الله عليه وسنة عال الملاق أخيف عليه ألا يهيس الها المراد كمن لا بيد به و سهير الاسلام شائلة الله المائلة و المرادة و المرادة كمن لا بيد به و سهير المائلة المائلة المائلة و المرادة و المرادة المائلة المائلة

 الا المواد المراد المستول المواد الم

مت رقی وراس می حساص توریز رکو شاسحت دوبختو یکی تر عیب اور انتمیوت

اس وغر تعدد سے میں و حدیث بینی بعد عشد قال عید کو باری هوئی رسوں مقد صلی ادام علیہ وسائر قصت جون بعدی بعدی فسک یہ بالد به ملید آل قال قست بعدی بعدی الاعدال إلی مدیر فسک انظر سائنا فلیس مقبل بدو سائل الد صلی ما الله علی ما الله ما الله بعد الله بعد الله الله و مناسب الله بعد الله بعد الله بعد الله بعد الله الله الله بعد الله بعد

ے بارق رائے سے انجدے کا بیٹائی کا امرون ہیں آخرال کے لیے واقع کورور ، کر صالب بن اس کے درج تھیں کی درو بلند ہے گاور اس کی اجد سے تعادی ایک خطامعات کو ہے گا۔ (معم، میں سال اس ماج

یا ہے۔ معطر سے قرب کا جامع کی بھابھام ان کا شول معلوم ہو سے کے لیے تی کہ تھا جمہواں انہوں سے بول ہی کہ انا سے یاہ تھی معلوم بھی رہانی سٹے جس میں امور یا سے بورج کی آئو تھام

ا الما وغل غنادة لين للدومي الين الله على أنه سنة الدول الله على الله عليه وسلّم يقول الديمر عوم وسحة بله الحدة الانتب الدالم بها حسة والمناعث بها مؤلّم والمائه بها دراعة فالمستخبّر إلين الشّبي والواد الدرامية ولمنادسين

ت مرب معنون ميان مين مين مين المين بي المين بيران مين المين المين المين المين المين المين المين المين المين ال

سے معفرت اور برو سے دوارے سے رائے میں ہے اوٹ والے بدوالفائوں سے ب سے وہ وہ رسامجہ والے مناسے نمی اوتا ہے الی سے مجدوش توب وہ مجھی کی کرور اسلم)

" وها" ريقه بركت عن منه غه قال كالت حية الله على المدينية مثل في والدام قريب إلى باب رسول منه شي المدوسيو في ١٥٠٥ مند شيل جماني بيد مستقال المد والتعارين المرافي المنافي المواقع المواقع المنافي المن وللقرث بي بديافية معجمة فقيت يا كي المدانية في المعدد البجيم با بالدعومي الله المنظيمة والله الله على سيالك على البيارة والسيامية والمسائدة في الله على الله والله والمال والمعالية والم هو بقيدت ولكندرة السحاول ودائمه وال الدواس، والداء المحاق الكنداد ال اصطرو بردام معيد مان المعفرت وبيدش عب أبيان ما تعلق أركز أن أراكز أن أوان أن الأمام المان المام الأوان الأمام المان أو أن حمل کے ادارہ جہاں کے کام کی کہا ہے (کا) اٹائل را کے حمال منہ جمال اللہ جمال دی ہے رہے تے رہاں تک کیک ماہ تا محق میں جان ہو جان ہو تا جان ہے۔ ان آپ سے باشار دیا اسٹان ہے کھے جو بالو کے وکائی ہے وہ ک كو موسول ويد المراج الورامي من ويرسون والمال منح ويد مادال به الرياعية الى المراد المر و حرب سر على أنها الت من السائل الأن الأن أنه الياسات الما الإن السكام التي الإنسان على المثل أراسيوا في كرام ا ا میں اسے میں اور ان اور ان اور اور ان ان اسے کی اسے مقامد کی مجدور ان ان ان ان ان اور اور اور اور ان استم اور ان ور منامی والے میں سے ایس میں ایس کی ایس سے ان میں منا میان کے بین صوفا یاف سے تا فادروہ سے ان رو کری تحالا يعدودون على المحد من والحرود والحرود المحرود المراس واست مكرا بالروالة والمحرور بالرور الريد ا میں اللہ کے معاہد شک میر کی برا کرو ہا سلام ہوست کے ماہوائش کا ماہ اور سندھانا جائے کا اور شک کھیں مرت بی

الله المراكز وعلى الله على الله على الله على الله على الله المراكز الله المراكز المنابع المائية والمسلمة في ال المراكز المراكز والله المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز والمراكز المراكز الم

برودان ملجة ولنندجيد ورواء مساهنصرل

والصيد مثل المتال بي تربي المكون من الله عاليون منه الله بدرة إلى الرود الله ي تعقابي فالكم المستجود

مي وكور مرية ما الله يل يري و مواد كي أن العامل المناور بالمواد المناوات المناوة الماسية المناوة الماسية المناور اور مسدا من کی دو بیت والفوی به کدیک سے بی ای ای سے رشارا باباد سے وادی اور ایک بولیا است کی سے داقا سے سے ایک میں الوكدولوكوت يتدكم كرور

" وقال عديقة رجي بنة عنه قال قال رسول بنو على فيه سيه و سم عنج يا ها يو يك إن الدير عَلَيْهَا أَمْتُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُولَى يَتُوالُو سَاجِلُنَا يُعَافِّرُو لِللَّهِ فِي أَمْ بِعِيد والسارِي من به مدرية عدد يده به كري كريم الناف ولرويات من وفي ما ت الدوال بدول يك يد أن كدول م در الديدور ب ع يا ح يال ل ال ١٥٠٠ يا عد ١٠١٠

و من را گذایا 5 یک دیدی افتا همهٔ ارش در برای بدو سیل دیگر علیه قبلیگر که بگیر فکار اهای بداجیت مد القَيْمَ عَنْ فِي وَمُثَنِّ فِي رَفُعَالِي عِنْ إِنْ هِمْ مِنْ يَقِيدُونِ كُمْ وَ النَّهِ وَ اللَّهِ وَ اللَّ جمعة المستحرين الإجراء المستعدد ويت مي كراي كراي الإيلان كالإيسان في المستحرين الإجراء والمستعدد والمستعدد وال ے۔ رائیا ہے اور ان الاراف) در العثور، عرفتم والے کا انہور کی اللہ الدی دیا ہے ہو موجد اور را فران و مر سے مطاب ہے سے کہ سید کل برم ہے کے بھوٹمل کی تعیقت اور و یا ب قیمت مونا کھی کی دکروں باکو کا مشکل کی کہا ہ

موزود مدکی کی قد سے بوے بھی ہونے کے وہائ میں سے کہا مگورٹ میں کی ہے۔ وہر نے کے بعد قبل کا موقع مثل محکمال

٢٥ وقد السيرة الرمي الشاعلة فإن المُنشَارِةِ اللَّهُ مِن قُالِين الْجَاءَ رَجُلُ فَحَسَ يَعْنِي وَيَ ويسجد ولايعقد فعدت والله لداري هذا يسهاق يتشرف على اللهم أوغل راتم الخدائر الألائقوم إك فَتَقُولَ بِهِ قُالَا فَقُبِيهُ فَعِمِكُ بِهُ إِنْ عَبِمَ السِهِ مِنَا اللَّهِ تَسْرِقُ عَوْ شَعْجِ أُوعَى وقرق أَ والكِن بِهِ يدوى البعد والدال الموشق بندسيه والمث بقول هو المعدينة للجد أكثب النَّه بَهُ به خليبة و خد هَم بِهِ حصيبةً ﴿ فَعَادِهُ هِمْ مُعَادُ مِنْ أَمَانًا فَقُورَ اللَّهِ مِنْ حَرَامُهُ ﴿ فَمُ اللَّهُ الله من حداء مر العربسوي الى عدم رجلا من صحاب اللبي فل عديديه وسلم

على ورود مرينة بينيا انقيام ويُتَكِيرُ ما نوه والشخوم صرحمات بدن لَهُ فَقَالُ عَا الْتُوتُ أَمِنَ أَكُونُ إِلّ سينف بنو الدحل للدليب والله يقول في الله المنا الاستدالية الأولفة للايها والرجة وعلا عله به للمطورة الدامير والأسا المعروا والعواسجينية والأقدامية والمتعيان بدائها الي أضرب

ے۔ ان ان ماروں ماہ اللہ کے این آریس کی ہے۔ ان ماہ ہے کے ان جہا تو اور ان کا کل کیا تھی ہے آگا کی ہوجی شروع میں میں میں میں وہ وہا وہ می تعدوم ہوا میں جستا کہیں۔ نٹی کیا اللہ کی انسان کا میں ہے کہ ان جسم کا معاوم میں ک رکھے یہ جب یا واقع کے مطابق ہوگئی ہے ہے ۔ آب ہے کہ کے کہا کے کا راحل کے میں مگل آبانی کا ال سے ہوا ہے جو کے بواس^{ور اور} کان رہے ہوئے ہی ہوئے ہوئے ہوئے کروار جسے پر نکلے ایمیں یا بکس سیس ہے کی الدو مير بالراكون كالب يرك من المراد من ما يها والعالم المن المناه المن المناه المن المناه المن المناه المناه المناه ہے اور اس کا بیٹ کا استان کرتا ہے اور کس کا بیٹ ورجہ بیٹر کا ہے۔ اورجہ بیٹر کے بیٹر کس ایس کور ایس کا مای ابود اراض

یں اشراب باقب کی فرف ہوئی نے کہا انڈائٹ کو میں والوں ن مریب سے بر ہورو سے تم ہے ہے کہ یہ سے ہی و وسید ہ ہے ہ عمران (مالان کراد جھسے مادہ ہوسے ایک) لا افر دیزار)

ول روبیہ بیشنز عدید کینے بیٹن میں فیصدرا الکو اُسٹون فیسٹی کھنٹیں ٹیٹیل بیٹسٹے وہر بنیدہ علید بالا و جیسٹ یہ الحسٹ ''''''''''''' '''خرف دیر می باید انسل کے دور بیٹ ہے کہ ہے ۔ یہ راثاوا ابایہ جمس سے کمی میں وشور پر باتھ ، اُرسٹ اس ان میزاجی دائر شک کی حمق مجوں نہ دولی اسے ایکھے میادے کہ وہوا ہے کرد ہے یہ ہے تھی ۔ اور وہ)

مریک دارندهای سے مرتبی طرح دسواسے چھے ہو جن میں دیا ہے ہاں کی طور پریکی در اعلی طور پریکن میں جدستار سٹوٹ وجھیوٹ ستارٹ ہے) اس کے لیے جست واجب جوجاتی ہے۔ (ایسا کار)

 الارائر واقوت اوكي الرائمي يوجر كي كي به جو چار كودل الكي ويزه من كال كي مقرت جوجات كي الهور من كيازات ايم من الشيخ كيا يك تحبيل الرائد من يواد كي من المركز على من يركز من من المناسب كرا بها مدارشا الراب جواس طرح والوكر حيما كرفكم بهاور من مما فريز مع منها كرفتم بها من من المناسب في المناسب كيا ما والمناف الوجاكي من من الهور من

اول وقت النائد المراه العني كي المغيب

آئے۔ مشرت مجاود در مسامت کو مدتے ہیں۔ بھی کو جاہوں کی سے بی ہوئی ہے۔ کو رشوف ہوے ساکہ پورٹی رویں امد سے وسی کی جوال کے جہودی در در مک پرکہا ہے۔ ورسپ وقت پرال درواں کو پڑھے کی افر بنڈ پر کرفتوں کے را تورکوں مہرواکی بیرے طور پر درے اللہ کے وصر ہے کہ این ال معقومین والے اور جواب ان کرسے اللہ پر آپ کا بوری مدکوں بھا ہے تو معاف کرے اور جو بے بختا ہے وسعد (راکھ این افور مدائی دائی دہاں)

٣٥١ - عَلَى عَبْدِ مَنْهِ ثَنِي صَلَّمُونَ عَلَى اللَّهُ عَنَ أَنْ اللَّهِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَنَّمَ عَر عَلَى أَصْحَابِ بِهِ عَلَى فَقَارَ لَلْهُ عَلَى تَسَارُونِكِ عَانِقُولُ رَيُكُم البَّالِثُ وَتَعَالَى؟ قَالُوا اللَّهُ وَ رَسُولِه النَّمَةُ فَالِكَ شَلاقًا فَيْ وَجِلَقٍ وَحَلَابِهِ الاَيْسَبِيّةِ خَدَالِ قَبِهِ إِلَا للحَسْنَةُ عَيْنَاءُ وَمَنْ صَلَّمَا لِمُغْرِدِ فَيْكِ اللّهِ السَّكَ لَاصَتُ وَلِدَى بِسَتَ عَدَائِنَهُ

دواه الطيراق في الكهير و إساده حسن ال . . . سه دمان

تھ سے سے سرے میدائنہ بن مسمود ہے وہ یہ ہے کہ یک دل ہے کرے کا ہے سافیوں پر سے کہ بواتو ہے۔ ال سے دخاہ الرواد القرائد ما سے ہوکے کہا دائد ہے کہا ہا ہے ہوئی کہا تا اللہ اوراس کے دمول ہوں مانے ہیں ۔ تمی مرحد ہیں ہی تہ ہے الرواد واقع الدان وقر الدی کو تاہم کو میرون عرسے اور دیر ہے جان کی حسر ہوئی فیمس کے بیان کمان کو السان کو است جس واقع کروں کا مادری ہے افت ہے جھٹا کی برج ہوں گارتم روں کا اور جادوں کا قواعد ہے والے اللہ مراس طاحی

جماعت کے ساتھ کی دا ہونے کی ترسیب وجو میں ہے۔ یہ صلی عزال سے میں آرمع مربور جن مت ہو یکی سسم یا ہیا ہ

جمعہ معرب این عمر سے دو بہت ہے ہے کی کریم ہے شاہر دایا۔ جماعت کی دور کیت ان دو سے ماعل ہے ہے ۔ وہ وقع ربے ادالک واقعی معمر مدول میں وہ

ه ده ۱ سمل ما تمس کورک دیمیسیل ۱۱۰ ۱ مر مهدود استوانی السماحه میدای العدم ۱ نمی بسی داینی البیاتی یی معرب الهبریمهٔ کی موا**یت کوکیکمانیا بنا اسب**دن شده مواهد

قل روایم الله رایت کرد بشخک عی الفعاق آلا المنافل قد عید بداقه و امرینش این قاری امریس تبدر نین حکمی حتی یاز المعلاق الله ایر در ارشاق الله کافیه کافی تو آوندگر کافیکا شکن الله می توارک مراشنی عمدی که دان الهشجید المیدی بؤائر کے قیمت اور سعد و بر اور وادد اس و اس مجد

فائدہ میں برکر ہوتا ہمیں کے بیان بی عن کاس آند ستہ ام ان کی کی ان میں میں میں میں ان آئی آن میکی ہوئے کے بیسہ ہ تھا چاہیں آئی میں روائی کی ایسے کی ویت آئی اور یہ جس میں سیال کے اور ان ان اس میں میں ان اس میں میں ان اور ان قد احضر الڈی ٹائر سے مرس اور ان بیٹ کی امور سے ٹیٹ آئی میں کی شدست کی اور سے بار بائٹی موتی کی اور ان ان ان می لابعد و سبب قص حد ب و مرت السعد الله و حب الله كان الد الروب مدود قد و حدى البد به مقدوب المساود و المدود و المدود البد و المدود المدود و المدود و

' کر بیانقہ وو رہمنا مواجب کی آماجیں کے یک رہ ایاف میں _{کیا} ہے آبا کوئی وہ کال میں کیوے کر آ دمی جو ب میں مجمعی موشکل و روشکل وار ریکھا ہے۔ اور شکل دار کا کیونٹنگ دارہ دور کر بیاد میکھا ہیں۔ بی بی بی میرینا کی اور دوارت میک آج سے تو ان بیٹ تا ایس کی امریاس میں وکا کے مسحدت ے مرادصت ہے مطلب ہیں ہے کی صوف برنال اور ملف وکرم کی بھی کو دیکھا: اور صورت کا اطارق صف ہے آگڑ آتا ہے جے آگہ تال میرت مال اس سے اور صورت منظل کی ہے اور تھیر مطلب ہے ہوسک ہے ک ہے ہو ہے۔ کی طرف اس وہیم ہی کینی ۔ بھی ہے سیخ ہے کو یک اور میں اچھی اصور مصاحب میں تم اور صدر بالدیٹر میں کا ہے ترین کس جمیر میں بھٹ کرتے ہیں ' جمی کو سے کس میں کرار شکھ اس کی افعال میں کہ اور شکھ اس کی افعال میں می بحث اور انتظام کے بیار ال اقدار سے ان اور اور اس اور اور اس میں انتخابی انتظام کے بیار اس میں اس اور اور اس کے جن میلے سے جا اگل ۔۔۔ ور عدیث یا کسٹن کے بہاتھ رکھا ۔ سے مواہ میسے کے کنیے سے حاص فھن کے ما کا حاص کر سے سے اور کرم واس م مناه او بيديسياك باوات و ك عام يرم بال يوت الريم ال كيف باتهد عن الداد كريب على باتحدة التي بالدمورث وادرش المراس ال المسترك المساور كالمساب بياء كراس فيم التريف على المراب بيسية في ما تكب على الميا المرابي بان وجهة النوزين شي بيد (مظامرة المراسية ١٣٠٠)

ر ٢٠ وعَي أَنْسِ مِن مِن بِنِي رَضِيَ مَنْهُ عَنْهُ قَارِ - قَبل رَسُؤَلَ النَّهِ صَلَّى مِنْهُ عَنْهِ الرَّبجين يواف وجاعبيديك فأكبيرة لأ لي تحب ل سروفات شروا أون الأمر المراأ من التعال

رواد الترمذي، و فال. الانطر بعدًا، راقعه الامار وي معدر بن قتينه عن طعبية بن عجروب

فال مسي رضي بلدعه والمسدار طعمة وابقية الداندات وطا تكليب الياهد بالمديث والعام بكاميت مارے استان کا ایک استان میں اور ایک استان کے کر میکن کے استان اور انتقاب کا ایک میں میں اور انتقاب اور انتقاب ا وين أي لا تعديدة الركود يروان في إن يورون المناه عيدا و يواني المناه ومراقال عالى المناه ملی ہوائی طرح ہے میں اے جامل ہے ۔ ایج کے شروع ہے مام عام اعام ایک اندا ادام رشروع کے سے لی تھے جب وہ کیے تواق واقت با کل مار بین شرکید جومات تو دوجهمل به نهم بین داخل دوکار مناانتون شن داخل دوکار منافق دو وک بادرت بین جو سیدکم من ناطاء کریں، یکن دل میں عرز کہتے ہوں اور جا جس ان جسومیت افائد اس وحدے ہے کہ طالات کے تھی جا جس دن اوجامی اللے دیں ہے آوی کی پیدائش کی مرتب میں مدیث میں آئی ہے۔ باش می جائیں در المد معقد بنا ہم کوشے کا کرا یہ کیس در انک ای هرمان سن پاس در چی س انفور کرده و هید کشیری تسمیت ایک دو دو کسی می تنفرده فی او سالیس ایس کی کید در در ایس در ١٠ ١٠٠٠ وعن لم قد يَدُ أَن عِني اللَّهُ عَلَمُ قَالِ عَلَيْ لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْ يستم عن تؤسَّما أُوحِين وَصَوَّاءُ أَيْرُ

و عَلَوْجِهِ كُونَ لِللَّهِ مَنْ مُنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَنْ مُنْ وَخَصَرِي لَا يَتَّعَطُنُ وَرَاءَ مِنْ جُن هِم عُيكُ.

بوادابوداؤدو بسائي واشاكر وقال صحيح طي تريد مسمعي

ا المنظارة إلى ينتى المعلوم بوري من بوين ويني ويجيء بالوين من كان كان ب بويلاد مان أو بدويد عال يوكس كان ب بل وق ك ديولي جنون في جدا وي مداري مي الدوران الدوران موام)

جے وجہ کی ازیش تعداد کی تھ ہے گئے ہیں

۱۳ من أبو ابن تعب رجمين الله عنه فال سس بدا وشول الله شبل الله فايه وسلم هؤانا الشبخ فقال أبادؤ المشروع الما فاين الشروع المنافق المنافق

جامع والدحرة فتي يرامين والناص المنجدهم المديسة

منى پس سە يە چنے كى تغيب

ا جماع به غالم السعبيد الخداري ريجي البلغ عنه قائل قال زميان الله فطَّى اللهُ عليّه وَسَلَّمَ الطّعلاة في الجدعه تُعَيِي الما الله الله عنه الله في الله و فائدًا وأكرعها والمبغود عالمنظ المؤسين جمالًا الراء بود ود وقال فق عنا المراجد بالله في المدينة

خداد الدور في المعالمة تضاعف أنه خداري في المحاكثية وراء حاك بنطه وبان صحيح عن شرعها وصدر عليه عداد الدور والم حد بحد دروديد و راء المحال في صحيحه والمعادقان فال وشول الله فسل الله عليه وسند علام الرقوبي والمحروف الرقوبي خدام الربيد عن معالمه وحدد يخمين وجاهيان الرقيق الهائل كالأن بالرس في فائد الكوعي والمجروف الكانب خديد الدور والية أن والود

ا اس سے اللہ میں اور میں میں اور کے اور ایک ہے کہ آئی رہے ہے۔ آن اور کا دار اور اس کی الدور کا کیس تمار وں کے بربر ہے اور جب استان میں میں میں اور ایک میں او کرے اس طور پر کر اس کا رکورٹا اور تھیر اسکی بورے طور پر کرے آؤ بیاس قرار وں کے برای (اُر ب ایس یہ واٹ ہے

فا عدہ ۔ اس سے علوم ہو کہ ہوگ کیتی اری میں شخوں رہنے ہیں کریٹی آدی ہوں ہواں کو ہی ہوت ہے۔ ہو ہو ہونا جا ہے بلا روکا گلا جماعت سے پڑھنا وں ہے۔ اسال عام طور پر قرانا پڑھنے ہی کیس کہ ال کے لیے کہنی کی مشھوی اسپے دو یک کائی عدر ہے اور جر جمت ویں ۔ ایک جائے ہیں اور تی اسپے ال یہ دہ ہے جی حالا سائے آگر چر تھیں و سے کمی ایک جگر اُن ہوگر چراہ ہی ہوگی ہوں ہی ہت جوجے ورائٹ اوالو ہوائٹ اور ہی جو دہشے کے اسٹے مردی کری دہوجے ورائی سب سے ب تیار ہوگروں تھر مشھوں و جے جی کہن انا

د عندي المانانول كالواب اليد

ء ياءَ وحديث عقبه لم عاهم عمر النهي فللَّي خَلَاعِلَيْهِ وَسَمَعَ بَيْكَ مِنْ رَجِي فَلَحِ في النَّب فيدم بدأيت بالشعام والتعلى فبأقلى الله عمروجل العمارو إل عيهاو حدًا فيؤذب البيقية الصلاة بحاف بسي فدعمرت يضدى والاحتكاد الجئاف وادابه بالإدوالا النوو تتلعل الازاري

معزرہ بھا اس مارٹ کی کر جہ اسامارٹ آئل کے ایک کے جباوی بھریاں تیا ہے۔ (۱۱ کی پیاران یا کارٹ انگل کارٹ ان کی سے اسر مدر پر مصر کی سے آئی ممالی شار اس سے سے مدعوں جانے ہیں اور تھی دائیا ہے واشقال سے اور ایک ایک جانب ج 3 ال كر كري و الله الكريس من الماء في وجيد المركب المركب المركب المركب المركب المراجب المراجب المراجب المراجب ا

کر در مناه کی مورکون فن توریز این عمت کے مواقع باز عصے فیاز غیرب وران میں ایا تا ہے است کی اسے یہ اسمید ر، ٢٠٠٩ غَزُ غَفِيْنِ فِي عَفْسِ . فِي طَهُ عَنْهُ قُلْ سِيعَتْ رسولَ سوحتْ بلدعتِهِ وَسِير يَقُولُ فر حَتَّى لْمِينَاءَ فِي كِمَاعَةِ فَتَقَالُكُ فَالْرَيْسَفُ مِيسَ وَمَنْ صَلَّى مَشِيخَ فِي هَمَاعَةُ مَكَابُ صَلَّى مش فُناتُ مَا مَالَمَا وَمَسَاءُ همنظ لعو البرداؤد، والفناء. مَنْ عَبَلُ الْبِينَاءُ فِي جَمَاعَةٍ لِكَارِي كَبْيَامِر بِعَبْ سِيمٍ والأرضى الْبِينَاءُ والْفَجْرُ فِي جَمَاءُمْ كارى كبير، بىلىد دوره الترمين كرواية أن داؤد، و فال حديث حسن صحيح

حضرت خمال بن مفان فرمائے بین کہ بڑے نئی کر میں بائیج سے سنا کرجس فنص ہے دیا، کی بماز جماعت سے بڑمی تو کریا الل سائر على المصافق مي المياه وحمل مع المن المن المن المعاملة عند المن الأكور المناسبة المن المنظم المن المنطاع المنطاع اور الاوروز و ترکی میں میں میں ہے کہ کر تھی ہے ہیں کہ میں سے جاتی ہے کہ میں ان کے جو میں اور ہے ہے کا کا اور جی کھی نے عظا واور تجرکی یا الوہ عما عملت ہے صافوان کے سیاتی مراہب سکرتی ایکا تو سے سے کا

سن فریسے ان صریف سے شولا ہے ہے کوئٹ وکی جماعت کی سارے فرک جی صناق سار الصل سے بلکہ دو کی ہے۔ ء الديم وتحر بين فعرفيرة بريسي للله علة قال فكل رئب ل الله صلى الله عليه والمدر إلى التَّشُّل ضعام عل الشاوبين مساءً أبك، وهـاءُ اللهجر والويدشوب البهيد الاقولاب الوعم والله عنمك رب المر بالشلاةِ فَنْقَامَ أَمْرُ مَا رَجِلًا فَيَعَلَى بِالنَّاسِ ثَمْ أَنْسَلِقَ عَبِي وَرَجِالِ المُهُمُ عُرَدُ مَل خصب إلى قُومٍ الأبشيشور الشبلاة فأحرق عنيهم ثبوأتم ماشان والسعادة ومسم

ت میں ۔ اعظرت ای برز سے در بیت ہے کہ یک کریم میں ہے۔ شاور داید سے سامیادہ بھل منافقی ریم ور میں وک مورے کران کوائی دووں کے کیسیدے کا نظم جوجا ۔۔ توصر وروں والوں کی جماعت میں جائے جو رہے تھے ہوں کے ٹل میل سرآ کا پڑھے وہ یا وہ جا بتا ہے کہ یک من کا حکم اور مناز کھڑی کی مائے کھ کی تھی ہوں پڑھا ہے کہ ہے کھوں اور می جو شمل قیمی، ہے۔ وگوں کو اپنے ماتو کردوں جن کے الماتي يندهم بوادرال سے باس ما وٰں جو بلا عدر جو انتہ كي ماز عن ماميرين جو ہے اور جا عروب کے کمروں کوجلادوں _ الطاب معر با تی اگرم کو باد بزوال شفته به اور جست که جوام عد کے حال رکنی ارکمی تعلی کی دنی می تمایت بھی کوار سنتی ان موکوں يه جوكم و به شاران ريز در اين في ال العدوص ال المستحرول ش الك لكار بي وكل أواوي ر

الع الدو وعي بي عُم رجى الله عليم قال أن إذ قفلت الرَّجِيلِ الصَّحْرِ وَسَيْلُ وَالْكُورَ الطَّالِ

رواه الطوايره فيكاينه فيحبين

و هميد المستون عرص مات جي كريم حب ليون وعنا و كي لن رجي كي هم كي عاصر وي اليتاه الل كرما تعريد أمال " التيار

م مدم وَهَنْ أَي وَكُولِي سُلِيَتِهِ فِي لَيْ عَدِمةَ أَنَ عَمر بِي النَّمَابِ رَجِيَّ مِلَا عَنْهُ فَقَدَ سَيَتَانِ لَى بِي عَلَى فَيْ سَرَاةٍ خُبِهُ وَرِنَ عَمر مَد إِلَى مِنْهِ فِي وَمَسَكُّلُ سَلِيهِ فِي النَّهِ فِي فَعَا عَن اللَّهُ أَدُ لَيهِ مِي فَقُرُ مَدَ مَر رَسُيهُ مِن وَ مُفْتِح الطَّالِ مِهِ إِنَّهُ فِيكَ يُعَلِّيهِ فَيْنَاءَ فَقُالَ عَمْ مِن كُلَ سُهدها وَ فَيْر في عدادةٍ حسر إذّ مِد الرَّا الْفُرِدُ لِينَا أَوْمِ مِلْكُ

جمب مب کی مب ر مغیب رعب در کے چھوٹا کے پروعسید

برء هر بها خود المفتى الله عليه هال خال تشول الموصل الله فلاورسلد على شبعة الإنداء فقد تسلمه مرايد خدمات فرايد الاسالمة " مال خوف أو خرض سر تقييل بها الضارة التي صلى...

دواه ابود اؤدو اين جبانيدق مسيحه و اين سجه ينجوم

سرے سے حسرے میں میں کے بعد ہے کہ کی کر بھی ہی ہے۔ ان کی وقر بابیانا چوقفی اور ان کی آنواز ہے۔ انہ بلاکسی مدر سکے قرار کو ر عرار مارس براہ ہے کا موہ مررقیوں کی بھی میں میں ہے گئی ہی کہا ہو سے کی عمرالا ہے کا دشاوہر بابیا کہ مرکس ہما یا کوئی خواب ہو۔ وارد ورود ان مراس ماری ہے کا

ہ جب سے معنوب ہور اور کینے ایس کر میں سے کی ترجم ہے۔ اسے مناجس کا ڈن یا جنگل میں تین کوئی ہوں اور دہال ہاہما است المارسد اوٹی اوٹوا کا بہتے کہ اسماد اور انا ہے اس لیے اور عن کوئر رک کھو جھیڑ یا کیل کری کو کما جاتا ہے اور آ دمیوں کا بھیڑیا شیطان ہے ه م وغر المعاج من آمير وجي الله عائد عن وسون الله حالى الله عاليه وسائد أن خال المهدد الله المحكمة والمكلكة والمكلكة والمكلكة المناج المناء المناء المناء المناء المناج ا

، رسستن مختی مخت دعید ورسٹ ہے اس معریث یاک تک کہ ان کی ترست ہوگا۔ ون کافتل اور منافقوں کی است جانا یا ہے ۔ کوج مسال سے ہا ہے موال کش مکتی و یک اور طراق کی روایت میں ہے کہ آدی کی برختی اور برمیسی کے سید یوکا کی ہے کہ اور س منظ اور کیا ڈکا ترجائے۔

وعل جائير رجى الله عند قال أل بن أم مكتور اللهى عنى الله عنيه وسلم الفال يه رسياسة عام بى فيهم وأن عند وأن أسمة الآوارك قال فيل المبعث الآواري فأجد وأنا هذه الازملار راء عدم وبيريطى والمدين الأوسط وابن سيات في سميه ولدين آور شقار

اور استدا سے معفوت جاہز کہتے ہیں کہ این ام کا توم نمی کریم سے ان حدمت میں حاصر ہونے اور عرش کینا یا دسوں عند میر انکم (سمیر) سے دور ہے اور آگھوں میں بیٹائی کی ٹیپن ہے اور (، رواس ، سے) کیس وال سٹا ہوں آ ہے ہے۔ تا وال میں آ ۔ اوال ان آ وا شنے ہوتو سر در حرصید دو (جماعت سکسے محیداً و ااکر چیکسٹ کریا ہور مانے کیکٹوں کے ٹل آئے۔ سے دار مداور میں بطراق ان سام

ر وعن بي الشّعة و لشحار إلى رجى الما عنه عالى فك قُدرة في الشجيد عائم للتؤليف قفاء رجن بشجيد الشي قاتب عليم الشجيد قفال أبو لهر به أله عن الشجيد عليم الشبعيد فقال أبو لهر به أله عن الفاعل به المناسب عليم وتشميد وعدم وتشميد

ے حضرت اوشفنا بھا، بُلِ کہتے ہیں کہ ہم صحریل جیسے ہوئے سے کے کا وی سے ویس کی ایک مختف اٹھ کریل دیااور بوہر برق اس کو تازیتے رہے بہاں تک کہ وصحید ہے لکن کمیا۔ واس پر حضرت ابو ہر برہ آئے رشاور بایا سی مختص ہے تو ابو شاسم (اس

را وغن الله عبين رجى الله علهم أله شهر عن تجي يضوم النّهار الوقوط علي والايشهد الجدعة والا الجُنعة قفل هذ في النّارِد رواه تترسم موقوطم

 ہ مناب کوایک عاص و بازنگل ہم بھٹنے کے بعد جہم نے آئی آ ہے کہ سیر حال مسلمان ہے کرید علوم کند عرصہ نگ جہم بھی و رنا پڑے گا۔ مجھی عوام بھی وظھاری اور کشوں کا تو اور دورتا ہے کہ بندہ میسائی پر دارکٹن دورتی کے ان ایسان مسال میں کہا ان کے وقیار کے جیسا کہ آنتھا ہی رو بہت بھی اس کا اس ہے ۔ اصال بیڈ)

م مست محتفرت تمیدان بمن حیال " بنت و برت سید کرایهای بندخر با ایمی به بسی عبیر العالا برای کی (محلی طوری) حمد ر و ایما حت شکی اثر یک مداد انقیزاال سدگر سرگهای کریمورد (عراق

الأسل من المستويل والمستدل ويوب

د ۱۰ خې ابي ختم رښي الله عليهم ارتي. ناپئ خال الله عليه ولنده کال حمله ابن عماله که و اله يکار والانځميدوه، فکوء ، دواه البختري و صدر و جداوده النه مدي السالي.

وواد مسلو و افزاہ این خریدہ فی سسین من جدید ایستیدہ و سے معتری ہو دریاعجاد ان سے دارای ہے کہ کی کرکھ الدیارے اردانہ ان یا جدیم میں ہے کوپ آئی (ارامی) ادار محیری و حدّرظ منا اوج سے توامی و چاہیے کہ وہ ایک (ایتراؤاہی) مار یمی ہے دکھ معد گھرتے ہے دکاوسے کیوں کہ الدائی کی اس کے کھرٹی اور کی اجہ سے تجروبر کرتنا آما تا ہے۔ (مسلم ولیرہ ایک اور)

ہ ۔۔۔ البیزعل سے کھاست کہ گر تی عیش ولوائل ہوت ہاسے کا حدثہ اوتوسیدی بیں ان کریکی جا انکی اور س رہدیں و ہے۔ شکا مقلت قام ہے۔ اورا کر تھر بی وافل کا انتہام ہوسنے تواس سے بہترکہ بات موشق ہے۔ اور توافل کا گھروں بیں، و کریے سے کھرکی عمد تھی نے شخصاص کا انٹر سے بغیرتھی و سکتے اور کھ جس فیرور کست الک ۔ (اساری اسس موں) بلا و

۱۰ ما ۱۰ و غن أن غوض الأشترى رئين لله عله غن سأين على للاغلاد وسلَّم قال مثل التنب الَّذِي يُذَكَّرُ اللهُ بيء وَ مِبْنَتُ الَّذِينَ لَابُدَكُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيْ وَالنِّيْبُ مَا وَمُعَالِقِ وَمُعَمِّدً

ے معرب ہو دک افتحری ہے وہ بہت ہے کہ ہی آریک ہورائے والمرجس میں الانتحال کار کر کیا جاتا ہے اوروہ محمر اللہ کار کر کیا جاتا ہے اوروہ محمر جس میں اللہ کار مرکز ہوتا ہے اور دوروں کی ہے۔ (عادی معمر)

بالاعتباء الله بن مسخوع رضى الله عند قال سألت إشول الموضل الله تنائيه وسئم أبت أفض الله لأمال المهادم المهادم العاملة المنافعة المناف

تر بسید. سعوت میدانندین سعود فرد ستے تیں کریں ہے گی کریم کا انتہائی جائے ہائے گھریں (نقل) نما دادا کرنا اُنقل ہے اِسپر میں اداکر تا ؟ کہیں کا تین ارشادا و ایا کیا تہمیں ایکھتے کہ بر انکومسیر سے کھڑا تھ ہے۔ لی مکریٹ پڑھنا بھی ریادہ نیش ہے کہ میں اُنسانیا ہے۔ چرھے سے ہوسے ترخی فراز سنکا کرکہ وہ میں میں داکرنا عرودل ہے) (احرداین اب این ڈویر)

ه الله وعن أبي مموعى رجين منه عنه قال خرج تقرّ مِن لَهِ إِلَى عَسَر قَلَهُا قَيْمَو عَلَيْهِ سَأَلُوهُ مِنْ صَلَاقًا الرّجُور في تِيْبَهِ فَعَالَ مُحَمِّرُ سَأَلَتُ تَسُولَ لَهِ عَلَى لِلْهُ عَنِيهِ وَسَلَّمَ فَصُلَ أَمَّا هَالأَةُ الرّجُورِ في بَيْبِهِ فَلَودٌ فَاغِرُورًا وَوَتُكُورُ مِنْ الرّحَامِينَةُ فِي سَمِينِهِ.

۔ '' مساب حضرت بوسوک میانیا قراد نے ایک کدھراتی کے وکھ لوگ حضرت میں گی حدمت میں حاضر ہوئے اور کھر میں افعل) ماراوا کا نے کے متعلق پو چھا تو حضرت کر '' نے قرار یا کہ میں نے انہیں کے متعلق) بی کریم نازی سے دریادت کیا تھا آپ سے ا آول کا گھر میں اور روز حیالا و سے انبقائم سینے گھروں کوٹوں کی بناڈے (بن جریہ)

م مده و عن رُيو تب شاهت ترون الله عله أبق النَّين عن الله عليه و سنّد قال حنّو أيُها اللّه في يوسكُم مها. اللّه لل النّزه في بيّنو إلّا نصّلا قالله كشوبقد روه الساليد بسند جيد و بر خريسة في سعيده. * ترب حضرت ديد بن فابت عددا بت سه كرتي كرخ البّن بني الشّارة مع است وكواات كمرول عن (لكل) تما داد كها كرد كرب كراً وق كياسب من المثل من رقرش ما دك علاده الله شاب كم شي بهد المان كالتراث يد

۱۹۷۰ وَعَنْ رَجْمِ مِنْ الصَحَابِ رَسُولِ مِلْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَاهُ وَعَنَهُ ظَالَ طَعَلَ حَلَاهِ الرَجْمِ فَى تَعِيمُ عَلَى الْتَعْلَ عَلَيْهِ اللَّهُ تَعَالَى حَلَاعِ الرَجْمِ فَى تَعِيمُ عَلَى النَّصَارُعِ مِدَادِ البَهِ فِي إِنسَاءُ حَدَادِ اللهِ تَعَالَى مَا اللَّهُ تَعَالَى مَا اللَّهُ تَعَالَى الْعَمْ بِشَرِقَ عَلَى النَّصَارُعِ مِدَادِ اللهِ تَعَالَ اللهِ تَعَالَى اللهِ تَعَالَى اللهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ تَعَالَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ تَعَالَى اللّهُ تَعَالَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَل اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

» ١٠٠ وعَنْ أَنْسِ بْنِ تَالِمَتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ عَلَى لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَكُونِهِ وَيُوسُكُمُ وَيُخِعِلُ عَلاَيْكُم دَرِدَ الصَّفِيمِةِ فَاسْسِنِينِهِ

جم ۔ حضرت انس بن ما لک اسے دو یت ہے کہ بی کری ان ہے دشاوس مایا اسٹے کھرون کی میکون اکا حصد مشرد کرے بھر مود الزاز انتشور (مجے ابوزنریہ)

فارہ سنگر کا آر مہداعز از رہے کہ اس بھی وافل زیادہ سے دیادہ پڑھے جا کی متاکسال بھی گئرہ برکت ہواور تاکہ بیکھر بھی اس ڈیمن کے مانھ آیا سے سکدن ہوجو بھال والوں کے سبے کوائی وسٹ گی۔

ایک نب ر کے بعد و وسسنری نسب از کے انتخب ارکی ترغیب

المناه وعن أبي هريزة زجى الله عنه أول المسول الله حل الله عليه وسئر فال الايزال أخذكم في عالم علاا عدامت الله الخيشة الايت عداري ينطيب إلى أميو إلا القبلاف رود بعدي الناء مديث ومسور

قَالَمْنَادِى إِنْ أَحَدَكُمْ فَى صَادَةِ عَادَامَتِ الشَّلَاءُ كَوْشَهُ وَالْسَلَادِكُةُ تَقُولُ. اللَّهُمُّ الْحُهُمُ اللَّهُمُّ الْمُعَمُّ الْمُعَمُّ اللَّهُمُّ الْمُعَمِّلُهُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ الْمُعَمِّلُهُ اللَّهُمُّ الْمُعَمِّلُهُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ الللِّهُمُ اللَّهُمُ ال

از جمہ بعض الوجر برہ سے دوارت ہے کہ کی کریم ہے بہتران ہو، تم تن ہے جب تک کوی مارکی جے مالانہ ہے اس وقت تک دومسٹ مازی میں ہے سے کم جانے سے مارک خلافاہ کی بیائی دوس ای را خاری اسم

علادی شریف کی ایک وامری روابیت شریع نم بخل می جائی مازی وجائی میده دو باز و مددی شریب در شند کی سے ب می الله ا کوتے رہنے ہیں۔ اسے الفراس کی مفتر معافر باد اللہ باد اللہ باد اللہ اللہ اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ ا اس کے تصلیح اللہ کے بے صحد بیس آ بادور میارش کی ویر ہادار بے مظاریس بیم کیا آتے ہوں کہ کے بیس مقم سے دستے والد مسرق می رہے اس کے انتظام کا مرکمی وی ہے والد با سنت کا ہے

ای طرح کیے بھی تھی۔ بڑھ دیکا اور وہم کی مارے استقاریش میں اور سے والے اور سائز دن کا پار منتف جروڈ سے شن میر ال مرابرے نے کرنگ ماز کے جدر ہے کا م بھی کمی مشتوں ہو کیا اور رہی شن ما انتقال الگار واٹ سے تھی ہیں و کے انتقال می

ق عَلَىٰ الْمُمَا وَجِي مَنَا عَنَهُ فِي مِنْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ صَلَّا الجِنْدُ وَل البِالجِهِ يَمَادُ لَا اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ مِنْ النَّاسِ مِنْ اللَّهِ فِي قَدْ فَي قُولُ فِي هَا اللَّهِ ال

عشرے اس سے دو بت ہے کہ بی رہے ہے۔ ب ب رہے عشامی مادرت سے ایک اصریکی روائر رہاں بھائو کے اسے امر عماد ہوں یا طرف چروب رک کر کے درائی دار ویا۔ وگوں سے ساز بیا کی اور صور کھنے درقم ہے تک میں کا انگاد کر تے ہے صور مگل سے د (امراد کا ان میسائل والد (بناد کی

وعى أنس رون عله علة رئ هيم ألاية " تشجاق فيد بهم عن التضاجع " السحد ١٩٠٠ أيث في ميذاع القدلاق مي التضاجع مشيد مع من التضاف القبلاق مي أند على من المستحد المستحد

تعقرے اس افرائے بیں کے ایس سے میں ایک المنظامین (جس کا قریدہ بھاکہ) ان کے بیکاوتوامی کا بول ہے محمد ہوتے ہیں) میاند کے بارے میں ان کی اس کا سے الیسی مثل کی مرد کیا جا تا ہے۔ (بدی)

ر معلاب بالعاكمية بيت الداري كان الدين المراكزي الإعتباء كان الأفقاء واجود فيد المنظ الكار الله الاد موت كالميان بعم يرال وقت تلاثيل والترجيب كناكر وشاء كي ادار يرجيس.

وخي عبيد الله مي حصر وجي الله علها قال حاليك مع رضوي الله عليه و من التفريب قرحة من رجّه وعلّم من علّم، عبد وجاء رشول مديا صلى الله عليه وساله لمسرعًا فل حفول المفل في حسر على الابنياء قال أنشرو المدّ الحكم فذ قلته به به الهواب الشد، يباعي بك السفاد كذا يقرأ الطّري إلى عبادي فلا فقوا فريمة وقد يتخدرون أخرى، وووان مديد عن الهواب عبد ودو منتاب

و مراه وعليَّ أَبِ لِمَرْدِرُ أَوْسِي اللَّهُ عَلَا أَرَى رشول لذَّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُمُ قَال المُفَعَيْدُ الفِيلَ وَعَدَ الفِيلَةِ كُفَّادِهِ،

بلنگ بید درشدهٔ فی سیسی اللّه علی کشیدی رخه فی امر نابط الانگی روسید و انساداد بی الأوسد و بستا، حسدسالت تنفرت ایسیورده شمسی موادیت جدکری کریم — سے ارشادام بید مقدماد کے بعد دوم می میاد قاد بی اوالاس شیسواد کی عرق ہے جمی کا گھورالسکی اوبی شمل انتہائی وید جو چکا تواود وہ ہے جہاں کی بھور امر بلر رہ

وهم مرد شي محاليم قال في البرسلمية به الدرائي شدرى في أي بنول مرست الهبيرة وشامرة ورديشو ر حسران منه قُلْت لا مثل شيخت أباطر ثير أينقُر أن قرّ يَكُنْ في زّ مَارِب مبين هن بنه عليه سنّة عزّةً بنه تنظ يجه والكر البُغَامُ الله ما الشاه دور عاكم وال صحح الاست.

س دا ڈوئر سائ کیج بین کہ بھے الاس الاس الم اللہ کا است کے اور آیت ۔ است ما ڈوئر سائ کی کے بین الاست کے است کے ا کہ) جو تعبیر کرونوں من جدیکی معمود و بوجوادر کے رمو) کی دارے میں الران الاش ہے وہی میں کی کی دارا اگر امیور عشرت الجبیر یرد الکی کوارشاد الدر کی کر ایم مسلم کی کوئی مودد بینا کیس اور السی مرد (جی سرحد کی مناعت مولی به) مس (اس سے مواد) ایک ماما السک التعدوم کی الدر کا انتظام کرتا ہے (داکم)

وعن علیہ بی عامر زجی ملہ علہ علی مشوی ملہ صلی بید علیہ وسٹر ایک فلل الفہد نئی مقداۃ کالفہ ہے ہے ۔ ایکٹب وس التعیین من جین کھڑ اور تائیہ عنتی افرجہ (آئیہ مدان میان میدان صحیحہ و دو و حدود حدود حدد مند " تر معرف مقدی عامر کی کریم نے کا ارتباد کی کریم کے میں کرداد کے انکاری بھے، ادارہ ال سیدوی کردر معرست ہوکہ یا ہے والادو جیدد وکھر ہے اور کی کریم کی کا ارتباد کھراوے تک ادری کی تکامل اللہ اور جیدد وکھر ہے اور کا کہ میں کا ارتباد کی انداز میں کی تکامل اور جیدد وکھر ہے۔

المساولات من بران بالراب

عَلَ أَنِ قُوسَى رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْقَى رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَع المعاديد ومستمد الدوادر عدمت الصبح و المجرد

ے مشرب بوہوی کے داایت ہے کہ براگریم سے ارشادار ، اس سے دشتری کی گیر ادر صوری کا بہت مرکبید دوبنت ش (کریا) داخل ہوگیا۔ (تفکی اسلم)

۱۳۰۰ قض أَن رُخِيرَةُ عِنهَ رَفَا مِن وَفِيهَ رَجِي لعه عَنه قَالَ سِيفَتْ وَسُؤَلَ اللهِ عَلَى اللهُ عَنِهِ وَسَلَوَ يَقُولُ. لَلْ يَوْجَ النَّاةَ لَحُدُّ صَنَى قَبِس تَعَدُّوهِ الشَّفِيقِ وَقَبَس غُروبِها بِعَنِي الْفَحْرَةِ وَالعَظِرُ وَالعَصِيرِ *** - حفرت ابن حِره تماده بن وويد كي تي كرش ب وحره الله = سناماً كده تحقل بركم جَهِم تخره الحَلَى نداوكا جهودي الك ت ينظرا والمورث ع وب بورت سن مِنها ما ديرُ عنا بي مُنهر (ورعم (اسم))

۔ اور بہت بن تاکیوں پانچی کمال وں کے ہت میں آئی ہے ایک فار اور معرک فاص طور پر جتمام کی ترفیب آئی ہے اس سے کہ سامطور پر فی تی رجی نیتہ کے غیر کی میں سے کا بی اور سستی ہوجائی ہے، وہ عصر کا وقت وسوک کا اور با دکی کا مول کی مشتر میت کا وقت ہوتا سب اس کے جی عرب کی تی رائکل مائی ہے یہ بی و در کھنٹ کی جائی جی جو فیم ورعصر کی نماز وس کا امتہام کرتا ہوگا ایشیا ایٹیر تی نمیان وورا کا اور کرنائیمی اس کے لیے اور جمی آمران موسک ہے۔

١٠٠٠ ٢٠٠٠) وَعَنْ أَبِي لِنَهُ وَ السِفَارِي وَبِينِ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ﴿ سَنْ بِ تَسُولُ اللَّهُ عَلِيمٍ وَسُلُم الْمُعَمِّ بِالْبُعَامِينِ،

وَقَالَ إِلَى مِيهِ الصَّلَاءُ عُرِضَتَ عَلَى مَنْ تَالِ يُبَلِّكُمْ فَصَيْعُوهَ ۚ وَمَوْ خَافِظَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ أَجَرُهُ مَرَّ تَنِي السِينَ ووادمسور السالي

تر حسبہ محترت ایوبھرہ فغادی آبیاں کو تے ہیں کہ گیا کر کہاں۔ ہے جس انکسد سنا ناہیے ایک عمری ٹور پر حال الدائر کے بعد درشاہ قربایا تبیقراقم سے پیلی امت کو چی دل کی تھی میکن امیوں نے اس کوم نے کرد بیا اور چی تھی اس کی پارٹندی کو سے گا سے دوہرا اور سے گا۔ (مسلم وقرباتی)

ما دو الرسطان و المح معاده المح المرب المرب المرب المرب المرك أن المح صواعى اجتمام كى ترقيب به اليكن الرب يه جمع المؤلى الرب المرب المرب

فحبهم ورنسه ويأسه والألاب للمراب المسروة الب

الله على أنس من هايت رضى الله عنه قال فال المؤلّ الله على الله على وسال عن حلى المبكري بجنه عم قُلْ المُعَدِّ بِلَكُمُ اللهُ حتى تَسلُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّ وسُلِّمُ اللَّهُ فَالْمُوْ لَا قَلِمَا رَوْانَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّ

تر جمسہ نے محفوت الن اُسے دوارت ہے کہ تی کرم انہاں نے مشاوری جس سے لیج بی ماریدہ عند کے ماتھ بیز کی جُر میڈاانڈ کاو کو کرنار بابیان تک کیروری نظل آیا جمود رکست کمار پڑئی آواس کا تو سالیک نٹر اور میں مووجے سے وکا رحضوت میں عروستے تیں کہ ج محر مجازی تاریخ الرمایا کہ بروا بوروبوں سی کا ل ایک نٹے رمک الروفا تو اب سالہ کی اور میں

(۱۳۹۲/۱) وَعُلَهُ رَمِي اللّهُ عَلَهُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْ وَسَنَّمَ الآنَ الْفَدِ بَسِي عَمْ قَوْمِ بِالْكُرُولِ اللهُ عَنْ أَوْمِهُ وَالْمَا وَمِهِ بِالْكُرُولِ اللّهُ عَلَى اللّهُ فَقَى وَمُنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَالْمَا وَمَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ ع

حمل منظمت اس آے ہی رو بت ہے کہ تی گریک ہے۔ یہ رضاوفرہ یا بٹل قبر کہ مارے سورٹ کلنے تک پسینوگوں کے ساتھ منظمیں جوالقد تی لی کے اگر بھی ملکے ہوئے ہوں یہ بھے اس سے میادہ بسدے کہ مک تعزمت ساتھ کی اولا جس سے بیا تمام آراد کروں اور (ای طرب) حصر سے سے کرسوون ڈوسٹ تک بٹس العد تھا کی کا وکر کرسے والوں کے ساتھ فیٹھوں سے بھے اس سے میادہ بسد ہے کہ میں حضرت اسامیل کی اولا بٹس سے میار مثل مآراد کروال میں دوایت میں اس کے ساتھ میگر ہے کہ باور مثلاثوں میں سے برایک کی قیمت بارہ جوار تور ایسا و دیت کی ہے کی ہے راحضور تھوال ۔ اور مثاویہ کریک بید جوافت کے موجوع کی دورے جو سے جورٹ کی گ کے واکریک مشتول دیوں ہے تکھے ایوا و در بیان ترام ہے و اس سے دیا ہے گئوب ہے ان افران مصری کا در سے احواسے و استخاب کی تھا است کے ماتھ کریکل مشتول دیول ہے تھے ایوان کی تاریخ جو در سے دیا ہے گھوب سے د

ہائیں۔ سے درمیت مبد کہ تک بڑے سے عمر اور تجو کے بعد اللہ ہے وہ سے اصافی دارہ ہو سے جی اس ہے مشارع اسلاء کا اس دوقوں تک حصوبیت سے اللہ کا دکر کے کامعموں رہا ہے ہائٹسوس تجر کے بعد اس می ایش مہر ہائے جی سید عمل ایر میں مگر سے کل یا کیا ہے۔ تجر میں مررے بحد طوع '' کا کہا تک یا گئی کرنا کھروہ ہے۔ ورحمہ بھی سے میں حساد رکٹارے کی آئی دائٹ کی کرنا کردہ تھی ہے۔

اء و هَنْ جانبر فِي مَشْرِ دُارَجِي لَنَهُ عَنْهُ فَانَ قَالِينَ سَبِيُ حَنَّى اللّهُ مَنْيَةِ وَاللَّهِ إِذْ عَسَ الصَّجَر دَارِجُهُ فِي مجيبية خَنْيُ حَلَّةِ الشَّسَى خَلَفَ دَوَادَمَسَدِرِهِ يَوْدَاؤَدِ وَالْتُرْمَدِي وَالْسَائِنِ وَالْسَاقِ وَ

۔ ۔ عدد در می مرد کے مرد ہے میں ہے کہ ہے کا معمال تن کہ جہ کہ گرکی قرار سے قارع کا مرد تو جاررالو

فالزود - میگی فرزنا مورث نکل آسد کا مطلب ہے ہے کہ آروی پر مورث کی 'میں صاف نظر کے لگیں دوریے بغیبت مورث نکلے کے اصل وقت ہے آتا ہے ایس والم میں بھر دول ہے، ورکی شر ل فاولی ہے ۔

نمب ورسسر ومعرب لی سام ہے بعد مختلف وکا کی ترعیب

رواه دوردن و منصوره وقال حديث حس عربيب صحيح و البسامي وردنيه يتبو المتأثير وراديه الصد وَقَالَتُ لَهُ يَكُلِ وَ جِدَوْقَالُهُ حَتَّقَ رَقِّنَةٍ مُومِنةٍ . ر. و النسام البدس حديث صد و رادي عَلَ قَالَهُنَّ جِين يُصَوِقُ مِنْ شاة الكاتر أعيلي مثر ديمت في لَينيد

ان ما المعارف المعارف من المراجع المر

بيرهان مرتبه يزك

" لا إنه إلا الله و تعدد للا شريف فقد لله أشعث و الله الفيل اليني وليست و له و على فل على في المراك التراك ال (الاسك مواكول معود أكس ووايل والت الارسفات على اكيلا ميه أولياك الله يك كرس ما اللك وبياد أخرت كالان الم عداد معتى خويل يكي وواك يل الك الك ك بعد يكي وقل رمرة كرا عدوق عود الدوم و بين به قاد مده م

ا بواس سے میں در تکمیاں تکھی ہا کی در بر کیاں معاقب فرمانی جا کیں گی اور جب شی در در ب باند کیے ہو تی سے امراج و سے دن کمیلان سے اور کرے بات سے تھو فار ہے گا ، اوران ول تاکر کہ سے معاوہ وکوئی اور کتاہ آن کو سر پہنچاگا ، (فرمدن مسانی)

سس ب تی کی روایت سک بعدی و بسید کے بعد بید والد میر کالیمی اصباب ہورائی جمی اس کی بیک اور قسیدت کی ہے کہ ہم ہار پار ہے ہم کیسے مہمن علام آر اوکر سے کا تو ب ہے۔ اور یا تی جمی تصریت معالاً کی را دیت نگر ایر کی ہے کہ جوال و ما کو عمر کے بعد ریز سے تو اس وارت وکھی و دی نے کا جراب نگر لگائی۔

، عي خارب بي تسييم شيبين . ومن الله عند قال فال بي النّبي خلّى اللّه تلايه وسلّم إذ علّيت اللّه به فالله فالله قدر الم تشعّم الله رأج بي من النّب سبّة الرّاب وإلّما إلى لمن مِنْ يَرْمِتَ كُنْبَ اللهُ لَكَ جِوَالَا مِنَّ النّام الرّا ضيف حضّرت فلس فيل أن كالمُلِّم النّهاة المعربي مِنَ النّار سبة منّ بِ وإنْك إلى النّ مِنْ يَتَرَبُّ كُنْبِ اللّه لَكَ هذا " مِنْ النّانِ ، والالسائي، هذا عظم و الإدارة عن خارث بن عند عن الله منظر بن المارث،

وعى أن أدهة زجى مقاعنه قال قال زشول الله حتى لله منه وسنَّم عن قال دُنز عملَا الله عنه وعلى أن أدهة زجى مقاعنه قال قال زشول الله حتى الله منه والمنزز وقم على غلى غن، قدير مائة عزّة إلى إلا الله الحدد لاشريف أن الله عنه الله عبد الجني وثيبت بينيه الخزز وقم على غلى غن، قدير مائة عزة تجنّ الله يشي يجنيه قال يوميها من القنس الذي الازجى متلا إلاعن قال بعل ما قال أن الانحى عائل الدام العجر مان الأرسط بساد جيد

المستر ا

rer عَنْ يُرِيدِ قَارِ مِن اللَّهُ عَنْدُ فَانِ مِنْ مِلْيَ مَثْلُ اللَّهُ عَنْدِ وَسِلْمِ حَنْ تُرِثَ عَبِلاً

رواد البخاری و القبائی و این ملید به فضعه قال بالجرد به طبقانی چوبه فعیم ویانه علی واشد شداد منتشر خیست عدمت فرانس به خطرت از بیدا کے دوارت ہے کہ گئی کرکی ہے اس اراز داریا یا جس نے (انحر ک عدر ک) عمر و سریجوں دل اس کے (نیک) کس میں ت کی درکھے (عاملی زندائی)

اوردکن به چکارد کیت مگر به بیمارد کرد ممازیلوگی پژی کو اس سیدکرجمل فاقعم کی انجیت بوکی اکریت سید (بید) عمل مدک بوک ۱۰۰۰ و عمل سی عشر رویسی اللّهٔ علیقت عی اللّهی ختلی اللّه علیّه وسلّد قابل - آبین تلک نده نده و اللّه علیقت و در بیده مله راه الله ارود حاسف و استفاری و مسدد و ابود نود و الترصدی و العسائر و این منجه به این هریسه ق صحیحه و از رق اعدر قار منده مدردهای از المنده

ر معرف دی گر سان بت ہے کہ تی کہ ج یہ ہے رشاد قربا یا جس کی صرکی تما انوٹ ہوجائے وہ ایسا ہے کہ کو یا اس کے کمر مکر کے دگ اور بال درداست میں این کمیا ہو ان ایک بیٹان سم راہوا کا انتہاں مالی مان دچ الان فاجے۔ ا

م عن اب عي كيدري قال سافرل عام لهنية لب عامي شهي الله الله الشاف فحمر ما الشافة فأتر ما الشافة فأتر ما الشافة فتار بالله والمحدد الشافة فتار والمحدد الشافة فتار المحدد الشافة الشافة المحدد ال

ایس ایامت پر اعرب اسس سته سیاری بوشش اور

برائد وخر علی دی ویتانی الهنتین ویش الله علیه آرای وشوق الد حتی الده تاید و حتی خال ۱۰۰ و آلایکس اله بیشتر عبداد و کا تفت به الهنتین ویش الله علیه آرای و این اله و مشتر الله الله و الدی و الله و الل

، دره وغر برعفهم بهن له عليه على يشري الموضى مد مقيم وسلّم قال الملاقة لاشرنقه جمالاًم عوف يأويهم شيخ الرجم أنّم قوم وهم له الإكوران. والعرأة بمانت و تروجه عليها ساجقه وطهاب المنتسية لرياسا به مراه جدو حرجيان وحجيمه

١٠٠ قائل با دائمة بنى المائات أأ قال بائل الموسلة المائلة وبائمة الالاثامة الاجتابال عالمائلة الفيد الدينة المائلة الموسلة الموس

م المستحد و ما مدّ مند المستحد المستح

ہ ۔ ۔ ۔ فی در قبل نہ اوسٹ کا مطلب ہے ہے کہ جب تک ہے آئیوں سیانا سیٹا تھو کا موں پر منتصر سے ایس ان واٹسٹا تک ال مور میں آئی بہت میآئیں۔ بھی سے ۔

ام سے و آس بن مارنگی کا مطاب ہے ہے کو ابام کے اعدرکوئی اسک فوالی و کی ہے جس کی اجیسے و مام سے کا ال تھی ہے یہ کسی پدگل شرحتا ہے کہ اسے لیک جائے گئی کے دول التی رقبش کسی تحدوالے کو یا متولی استقلیم محدکو ہوگئی ہے تو س کا تمارے و ل حلق تجس اورو اٹنی اختیاری و جہست وٹی عام ب عامت سے اختی ہے کرھے آ دو اور کرکڑی سیند روان عصر بعد ہ

معنداول الانسازية فضافي زخيب

۱ ۱۰۱۰ عَلَ أَنِ هريارةً ربِنَى اللّه عنه قَالَ قَلَ رَسُولُ علوضى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَلَوُ عَلَوْ الرّبِعِيلِ أَوْلَهَا وَشَرَى الجَرُبَى وَخَلَوْ طُلُوهِ اللِّسَاءِ الجَرِى وَلَرْعِ أَوْلُهِ ﴿ رَاهِ اللّهِ مِنْ وَ الرّامِدِي وَ ال - الله من العرب (الإمريمةُ متعدالات بُهُ كُونُي كُرُهُ ﴾ إن الرّاالروبا الإدار الي عمون كرامب من يُمَرّكُون على منها ومهدت

الاس کے برحانات آفری منت اور تی آئیں کی صف کے قریب جو گی۔ اس کے برحانات آفری کے سیاھ بلند آفری صف میں آل آلا بیڈ جھے کئی سے اس سے کہ ساک جنگی صف مرووں کے قریب ہوگی تو بھڑ کئیں ہے۔

ا ۽ هي مجازي جي ٿي ۽ ارتيم ۽ هي الله عنده رين اڌالون النو هي اليّا عنيه وسائع فارس يستحيّر پاڪٽي الـ قدم. افرائي اربيٽ ۾ هو آهن. او مرام جيدر السامي والم حريب في محيمه اور خاکرن

ر من منظرت کرد کی گرام کے سے اوارٹ سے کہ کی مرائی میں (وائوں کے <u>میرٹی ارتباعا نے منظ</u> ہے فردا سے تھے اور رواز منظم میں آنے ہے سے اور اور میں میں اور ایران مرکبی میں اور ا

وَقَى سَفَدَ مِنَ الرَّاسِمِ رَهِمَ مِنْهُ مُتُقَاقًا ﴿ مِنْدَا مُشُولُ مَدِّ صَلَّى اللَّهُ مُنْكِهِ وَمَنْم يطُولُ إِلَى مَنْهُ وَمَمَانُكُمُنَا يَصْمِرَ مِنْ عَدِدَ الأَوْلِ فِي مَعْفُونِ النَّاوِرِ ﴿ وَالْعَدَا يَهِمَادُ جَيْدَ

ے مشاری میں اور پھڑ سے دوارے ہے کہ یہ دیگر سے مشاہر ہانے بلاشیانانہ توان دمیش بھیٹا ہے ہواں کے واقعے نے کرا درائے قال بھی کار مقدال اور کا کہ ہے جارہ ہوگر میں کہ کیے درائی

قِشْ الْمُوهِ مِن غَالِمِ ، فِينَ حَدُ عَدُ قَالَ الْكَارِيّ وَمُنْوَلُ اللّهِ صُلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَدَلُم يَأْتِي كَالِمِيمُ الْمَالِمُ. النّه وقال: فَهُ عَمَدُولَ الْمُوهِ وَمَدْ كَهِيمَ وَيَشُولُ الْأَنْسَافُو مُسَاسُكُ فَلُوائِشُو إلى اللّه وهما يَكُنّهُ يَعْشُونَ عَلَى الفيف الأقرار . رو من همرين و مسجود

منارت ، میں درست وادیت ہے گرمول الد مسیدے کا دیس کھیں۔ گاہ ہے کہ کا دیس کے میں کے میں ایسان کے الدی کے میں ایسا میں کے بیٹے اور اور اور اور ایسان میں کا سیکھی لیکٹ میں ہودوں اس کے تیجہ بھی اور اور کا میراد سے اور اس کی باتم جیرہ موسید میں اسر مدموں وحمد جھی سے اور اس سے اور کی رہائے معفورت کرے ایل انزلی معد (والوں کے بیر کے ان اور

سر سرند کے فی رہے

و من تُنير ترجى اللهُ عله قال المُثَلِّ رسولُ اللهِ حَلَيْهِ كَالْتُمْ اللهُ عَلَيْهِ كَالْتُمْ اللهُ عَلَيْهِ القَلْمُ كِالْ تُنَافِر اللهُ لَا إِلَا عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَا

قَدُ رَا يَهُو لِنَهُ عَالِهِ فَهِنَ تَسْوِيهُ الصَّفُولِ، فِي إِنَّهُ مَعَالِمُ رَوْ ، بوااوه و سبيه فرق وشق الله صلى الله عَنْ وَسَلَمُ قَالَ رَضُهُ شَفُوْ لِكُمْ وَقَالِ بُوْ يَهُنِكُ وَحَالُو بِالْعَنَاقِي هُو فَبِينَ لِسِيرِ بِيدارِقُ لَالِي الشَّيْقَامِينَ يَسْلُمُ مِلْحَمْ لِلْفَهِ الْأَنِّى لِمُشَافِّ ، رواه السالي والي حريبة والله حيالة الي صحيحية في وابد اليدار

سے معنوب اس سے وہ بت ہے کہ پی کر بہر ہے ۔ رشاوار با پیشوں کور بر رکھا کروس سے کرمنے کی ہر روااور در گیاماد عی کی بخش کا ایک معد ہے ایون استم دوان و جو ترام کا ۔ بخاری شریعے کی جدروایت میں ہے کے معن کی ورشی اور بر مرکیان، کرہام کرنے کا ایک عصب اور الزواز کی وابت میں سے کہ بی کریم سے بادشاور مان ویل میں فرویوں کو آیٹ وہم سے سے قرر ایکی طرح وابد کر ویاد ور تربیب تربیب کی کرد درمونز ہے برابر دکھا کرد س پاک وارس کی تھم جس کے قبد میں میری جال ہے جس شیوں کے چس کر ویکس کو میں کا بیار اسان اور ایسان الزامیر کا میں کا بیار اسان اور ایسان اور ایسان کا میری کے چول کی خرج کھس جا تا ہے۔ (اسان اور ایسان اور ایسان الزامیر کا

 ١٠٠٠ وشر برعمر زئين مة علهت أن رادول مله صلى المة منية وسلم قال أبيشو الطفوف وخالو بإن أناذ يجب و الله أن المُشَرَ وبيشُو بالبرى بِالموادِيْتُ الأَدَارُ و الحُرجَاتِ الطَّيْقَالِي ؟ عَلَى وَصَلَ الطَّ الطَّ وَصَلَةَ الطَّ
 رقم قُصَةَ صَفَّة مَنْكَ رواء حدو بوداؤد وعد السناس و الدخرية الحرد

کر کے استقراب بڑہ فرا سے رہ ہوتا ہے کہ کی ترج سے ارش رقربان معلوں ہے لکی درست رکھوا ورکا ماعلی کو کا عراض کی مدو شین رکھو اور درس کی جار جنگوں کہ پر کرار ور ہے ہوا گوں کے ہاتھوں میں معلوں کی گئی ترجیب قائم ہوئے کے ہے۔ سرم می جاگا او شیفال کے ہے رہے ۔ نثر جن منسیر سے تجوڑ ورج محمل معلے کو طاب کا اللہ تین اس سے کمل رکھے کا کی بی سی میں آتھ حسل کا معاط کے کا اور رفتھی معد کرتا تا ہے ایک ایسان و بی رحمہ سے لگ کرد ہے گا۔ (در رکد سے کا) اور اور اور مدسی اس الایوں

۔ را سے جیرے کا قدر میں حدیث شریب سے معلوم ہو کر صوب کی ورنٹی سنگ سے کا تدھے اور بریوں دیکھی چا کھی ورجی تک آگی صف تک بیٹند کے جو بیٹھے کی صف شروس کہ کی جائے۔

عد تورے کا منتقب بیرے کرمعہ بیل ہے تک کم نیٹا جاستہ یا معہ کے درمیان کی جگہ پرکوئی میں ان رکام سے کے صف ہیں گ مرتبے یہ وی جگہ کیوٹر سے پردیگر سے بیرمب صف کا تو ڈ ٹا ای شاہ ہوگا۔ (مراہ ہٹری مشکل ہستی جارہ)

وش در برب حدق به به عدقال حراء عن بدول الله حلى الله على وسلم قفال ألاعلون الله على وسلم قفال ألاعلون
 عن غف شميك عد به قف يا رشول سورتيق تفف أعليكة وقد زيها الفال يهذوري الفغول الاس يه قوس يه غوس ي عفد يو دست و بودور والسالي والهناس».

سب سندر عامران موداً سے رابیت ہے کہ بی کریائی اور اکسانی کا انسانی کی گئی اور انسانی السندی اسٹانی ادشاہ فرایان کیا تھا گئی تھا۔ مس یہ شرجیرہ فرشنا ہے ۔ ۔ کہ پائی صف بنائے تاری ایم فرائن کی بادموں اللہ فرشنے ہے رہ برکی پائی کیسے معل بنائے ہیں '' بٹر اور اور ایسے ایکی مسور کوکس کے تاری اور مسان میں ٹی کی کر سات اور ساتا میں ادر بیان میں مال مذکری جود کے جے انہ

(منهرايساكر، ساقي الاي ماج

ا ، و عَمَى فَهِ عَبْدِسَ رَجِينَ مَمَا عَمْدِهِ أَنِي مِنْمُولَ مِلْمِ هَلَى اللَّهُ عَقَالِهِ وَمُثَلَّمُ قَالَ خِيْرُالُكُمُ أَلْهُمُنَّكُمُ عَنَا كِمِنْهُ تَشَمَّدُونَ عَمْدُ مِنْهِ مِنْهِ

سے است میں جو ان سے دو رہے ہے کہ بڑی گرائی ہے۔ اور ڈورو ہے جی گھڑ ہیں آدکی وہ ہے تھ فراز علی اسپے مواق ہے ہوا رہنے ہو کئی ہو

ہ مور سے میں تھی ور سے کہ سے کہ اس کے اور جے بگڑ کروں سے کہ سے کی سرو سے پڑ سینڈر انٹر کرد کتار ہوجائے ایک مام کان وہ سے ان صدور سے کہ سے میں حاصر کر میں تاریخ کا مرک جانا جائے اس کو بری شان کے خلاف رہے۔ کان وہ سے ان صدور سے کہ سے میں حاصر کر میں تاریخ کا مرک جانا جائے اس کو بری شان کے خلاف رہے۔

من کے ایں وقب سے ہور کی سیات

رو 19 مۇغۇغانىيە جى ھەغىيدۇنىڭ ئاڭى ھەخىۋا سەسبەدىك . ھەردە دېڭىدىنىدى. غۇرىيىرى ئاقىقولىدا داردەردىر ئاس مالىدىدىك ھىسب

المشمرة عاشرات الرشاء الذي شراء المائية عام العامل المائية المائية عالم المثنية المثنية المثنية على المثنية ال المرتبع المشارك في المستخدم المن المناسلة المناسلة على المناسلة المناسلة المناسلة المناسلة المناسلة المناسلة ا

والدور المسلم والمسترقيق من ينظم المسترك المسترك والمسترك والمستركة والمستركة المسترك المسترك والمستركة والمستر العربي مسمول المستركة والمستركة المستركة والمستركة وا

الامران وجامعت کے دوسیے فضرکا ہے جان ہے جان ہے کی سالہ بھی گراٹ میں جانے است اپنے بیاد جانسی ہوتے ہے۔ ان جسے و ان کی فضر کے مقابل کئی آئے ہے ہے ۔ ان کا ان فیٹر فید کھی اوالی ہے ۔ ان کی فراند آئی کی کی آئی کی ان کے ان فران جانبے امیدیا کرڈ گئے آر بالصد

آئیں ورج میں سے میں عمد کا ہے جس آم اسے و پاجھ خان اوج ہے آتا ان السیست و سے ہے وہ وجائی ہے۔ جید کر معمد ہے اس میں اس کے انہ ہے۔ انہ اور انہ ہے کہ ہے کہ انہ ہے کہ ہے کہ انہ ہے کہ کہ انہ ہے کہ انہ ہے کہ انہ ہے کہ انہ

وهي رواد بي دارب بين الله عنه قال كُنّا إذَا سَلَيْنَا خَلْفُ تَسُولُ اللّهِ حَلَى اللهُ عَيهِ وسند "حيث " ب نكور من بينه يشبل مئية بوجهه فسهده ينتول تنه في قال بنك الإثراثيت في وبست الدوسيد المست المست برا الله المست المراس المست المراس المست المين المست المنافقة الم الرباعة كوين كوين كوين كوين كوين المست كم المان عد بنك يود تبعد برنادت المست المناش ورية المهدد برادا في المناس وراسه مد مهدد الدكوم الدوسية)

سر به ملاسفه اورال میں نعب ق ویسکریے کرسنے کی ترخیب

علی خوشهٔ بینی الله عدی شا رستی مقیدس الله تاثیر وشاف قال برخ الله و ملائکه باشدگری الله علی مقید میشوری الله عدی الله عدی شار رستیم مو مرحد مسلم الله میشوری الله و الله میشوری الله میش

الناب المستية. ومنتول وفات تشريب الاستار المراسية عادان والراح عن مان وواقع

ے ایس مار بیت ایس میٹی سے کر بھر (مقدیش) کی جائی مگراہ پر کرتا ہے سائی ٹی جائے اس کا بھی ور پر بائو کرتا ہے۔

» » و هر عايشة ربعي منه غنها بان قال زشاني الله حالي الله عليه وسندر الايبران قابة بيناطروب عي اللي لاقر عالي به لخرص عاملي بكارت الداماء و ابد خارياه في معيناه و ابر عباري

ے مشاہد کا است میں اس کے اس کا است کے اس کے است کا ایک مشاہد کا ایک الک مسئل (یک اور میک) میل اول نے بیجے اس است کے اس کی کے اس کا اس کی کرون کے بیچے کی کرون کا ہے۔ (ایون کا میکاری میان کی میان کی اول کے بیچے

م ما ما دول المصالي على بيا جمعي بياه عنهما قال الميضك المول الله ضلى الله عليه و سلّم يقول السَّايل مصافحًا الرئيسية بيان عادي وُحَدِجِكُم ما والماسية والبندوي والسير الرابق ودو الديدي والسالو و الرابقية

مه هم این ها به داد ایس الله عندادات الله من منافر الله من وسلم قال إلا قال الإدائر عام الله علی الله منوید منیت و الاعقادین الاعتماد و فقول الله من و فار قوله قرال الله کار جوار داد کافراد می دلید. راه مانك و الله الله این و الله طاحه و منافر و الله طاحه و منافر و ایر دانود ازد و الله الله و این ماجه

على والبرائية في المحكم مين وقالب البرائية في الشهرة ومن قو فقت عددتها الأشرى لمفرك والثبت من الله به يهم الاب ماهم والمسامى إذ الترافعان فبالموالي الموالي المديب التي والهويطاني وإد قال "الترافيطونيات بهم الالانت لين الفركو البين المإلامان، على الانتها التراثيم عوريس في السيجيد

الكوريوس كي الحرى المروشة ماك الل كالمالال كوري مرواة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة راں میں بات تھا کی ٹر بیسٹ کی بواردہ نکی ہے ۔ ٹم مگل ہے کہ سے آئی کی برافقا ہے ۔ ان براف میں اساسان کی ایکی وشوں کی آئیں کے ساتھ کی گوئی کے کہتے مارے کا ماف اس ہے جا کی ہے۔

ان و بدورسان کی دوارت کی ہے روس مورد واقد پر ہے ، واقا تی کے و مسمیل اور

الريال كي وابيع اللي بيك كرجيد المام عيم بيخطوب عليهم ورا تطالين الكيام آثال به أن المام أم إن المام يتأم الما تام مجدوالوران معفرت بوکی۔ (ک ہے کہ سب یک علی مام ر فقرادیش میں حت ہے ، ہے ہے ۔ ایک

و من العديث الاهم كنامون كي معالى من اليم أن يجو في كنامون في معالى من جيد أن شير و ب ش به العمس من معان ے آئی کے درے میں بھی کا درائے ہے کہ بیانسانوال کے ناموں میں سے آبکہ نام سے اور انسیاں سے میں ہے گئی ہے الدونا أوركز كے بي ياس كے من الياق جو كے إلى الياق مردك سنتي بدوالله عددالصور بدو حسد الدوالي

ء ٢٠٠٠ وَمَنْ عَايِسَةً رَفِي لِنَهُ عَهَا عَي سِينَ هَلَى لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَ مَاخَسَسَكُم بيده مَي تَي: المستثكر على باللام والتَّمِين الراء الرام بالمامية والرام يناه معام الماء الماء الماء الماء الماء الماء معوضُ الله تميُّو رَسُدُ الكرم عِلْمَا لَيْهُوا فَقُالَ إِفْمُ لَمْ يَقَالُونَ فَيْ فَيْ كُنَّ هِسَاءَ حَلَّ ج ... الله الله به وصلُوا عليه وهي لُهِيم عِ هَمَا له الله لها وَسلُّو عَنِها وَعَل فَي. العنب الأهام المراجع ا العبراني في الأوسط باستاد حسن و نفظه قال إلك الشوة قدّ سيمو ديتهم الرمم فإند من إبرا يعلم التشمين على أفسل بمن قدمتها رؤ الشلاء ورقاعم العطوي، وقويهم خلف إعامهم ولي سكتك يم مراء مے سے مشریبات ان کی رہے ہے۔ کا اوٹ بھی رہی ہے کہ این سے کی جزیرہ مکی کا جاملائش ہو مات ہے ہے۔ (12 20 Emul) - que filled

معدا کدکی دوارت مک سے سرا ایب بار آگی کرم اسے مسلم نیو کا وار بالو آپ سے مرشاہ ترواج المجان سے کو سے کی بیر برائ المسكرة والأراج والاستقال عامل الماجو الى سال كالمادان عانا في رجود عن الوراء المرت والمايس لا ميه كالهام ق اليدورات يدوك سنانا حياد المستان العادة عمرية معاليه ويا كالوجنة كرتيل رصوكي والنراب سمر بيد مدخر يبدك و صفر کے سے مندنی کی درووال سے کال کے اور متنا کہ مام کے بیچے سورفاق کائم یا ایک سے باہم سے اسور سے مسابق ھے الیا کی دواریت مکن ہے کہ بہود سینے وین سے تکسیا کے اور وہ حاصرتی سے ادرائیوں سے مسموالوں سے تک بیج ول سے رو بھڑ کی پر موسکردہو۔ یک ماہمینا جہ ب وار اصوب کو بیروں کہ کااور تسر انس میں دول محیانام کے وکھیلا سوروفاتی کے تام کا آسکرد کر۔

" " وعن سقره ال حسلب جي الله عند قال قال دين حتى الله عليه وسلَّم إذ قار "أ عام عارٌ شقعوب عليمة وألا المُستَونُ وقُدُلُو المين يُوسِكُ اللَّهُ ﴿ وَالطَّهُ وَالْمُ الكُّيمُ وَرَوْ مُستَمَا وَ يُؤْدُدُ وَالدُّ تُوالُو مُ سوير عَ ب موس الانسرى قال فيد إذ خطيت فالجين سقوفات ويؤلفك أهدكم فإذا كثر قدكرو في ذر اللم التعلوب قليهد ولا السالين ، قلتولوا أون عيد

وَالْمِد: وعرب وري بندب عدوا يدو عرب أن المسال المن المردود جدادم الحكو المتفضوب عليه والمساكرة المساكرة

کے باتھ آئی کمیواہد میں وہ میں اور ان سے کا معمول اور ان ان بیسیار کی مدرست بھی ہے اور میں اور ان کی معمول ان روازے سے کی ہے ان کا ان کے حسام میں ان میں کر اور ان حساق کا انتظام کی انداز کی انداز کی انداز کی بیست واقع می جساور تمسی سے باتر موجم کے دور میں انداز معمولی مدورہ نواز کا کسٹیمن کے انتظام میں دو آرد ان ادا ان آرد میں دوگرہ

وعر را المستراب على مواقال بيد أقلب إلى ير أعلى جوي جول عقد الداخل في الشخاب عدل على معادم عدل المستوال بي أعلى المؤلفة بآدين في المعادم على المستوال في المؤلفة بآدين في المؤلفة بالمؤلفة بالمؤلفة

اس المساحة المساحة والمستح على المستح المست

ال الشوري الشروق المراق الم

را دامر سی علی اصلی بند هلیب قال بیند خور نُفلُو فق بندی بدو هی بندُ مینه و سنّد با قال اجّی جی عام اسا آن گیرا او عند بند گیرا او سنفاری اینه بُکُر اُ و سیلا فقار اینون ادرو میل بند البیار و باید اض اقایا اتب که ادار ادف اینی جی دمون ادایه شون المقادفان عجیال به فیلحث به اینوای الشدارد قال خو حید اولیاد کیدر شدگ بیدنگ بدوان بند هیل بند طیده انتیار یکوان دیدشد درواه سندر

عملات باروا المستحدد المستحدد

مِنَ اللَّهُ كُمُهُ قَالًا صَمِعًا مِنهُ يَعَمَّ عَلِيمَةً قُالَ عِلَى مِن وَ مِن قَدَّ وَمِنْ الخَمَّ كَذِيرً وتصرف قُلَ جي الْمُنْفَقِّدَ * قُلُ اللَّهِ مَا أَيْتُ بِضُعَةً وَمَا أَيْسِ عِنْهُ يَشَدُرُوْ قَدَ الْكِهُمَ يَكُذُهِهِ فَإِنَّ الْمِنْهُ وَمَا أَيْتُ بِضُعَةً وَمَا أَيْسِ عَنْهُ يَشَدُرُوْ قَدَ الْكِهُمَ يَكُذُهِهِ فَإِنَّ الْمِنْهُ وَمَا أَيْتُ بِضُعَةً وَمَا أَيْسِ عَلَا يَا يَا أَيْتُ بِضُعَةً وَمَا أَيْسِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ أَنْهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ الهِ وَمِوالِمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

آئے۔ مطرحہ اور میں رائع روقی الروائے ہیں کہ ہم اوگ (یک برس) ہیں رہی ہے۔ کے بھیے ہوں چاہیے آپ ہے جے ا روق سے مرافع ہو مواد المسلم المذا بندر المبدار اللہ کی میں ہے چھیے ہوں تی و کسک المدر الدین الدین الدین فاق ہو آپ سے جہالی رحم کہ توج چھ کس سے میکن سے کہا ہے تھے اللہ تھی ہے وہم این کریں ہے آپ ہے۔ اس مار الدین الدین الدین

ه را به وعمر آي لهريورة رجي لك عنه ان رسول الله عش الله دينه وسلّم قال إذ قال ألاهائر الله الله عبد الله للله عبده فَقَدْلُوا اللهم ربّب الله الحُميلُ عبالَهُ اللهُ وَ هَلَ قُولَ فَوْلَ شَالِاكُي لُمُهِولَةُ مَا تُؤْمَّ رسم وليو، و د درسال والمسالي. قال يرة اينو ينبُحكان والمسبير الحكولُوا ارتِك ولك عبد ابالوا

ا سے انتخاب الاج بدوا سے واقعت ہے کہ کی رہے ہے انتخاب والم جب والم جب والم جدد الدون ملے اللہ اللہ اللہ اللہ ا رہ بد الحدد الكرد جس كا بركرنا شنوں كے كے كہ باتوال يا اس كر الجن كا والدون ملے جو و الدون ملم جو وو ورون بدل بدال بالور الفارق اللم بر بساول برب كل سے رائد والے المشار بروالا كر الدون اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

و یا ۱۳۶۰ می مقت دی سے مام سے میں مساوالی سے یہ اعسید

قُلُلُ رَسُولُ لَمْ حَلَى بَيْدُ مِنْ وَسَدُّوا عَا يُومِنُ العَمَّكُمُ إِذَا رَفَّهُ رَسَّهُ فَيْلَ الإعام ال العزاء في الكيو مراق فاعلى عند بعد من مسعود بسابيد عنصا جيد ورواد التراجيات في مسجعه عن عديث ان هر برة يما عن العن حَنَّ اللَّهُ عَنْ وَسَنَّدُ وَ فَعَلَادُ أَمْ يَطْنَى أَلَيْنِ فِي أَنْهُ رَسَةً فَيْلَ الْإِمَامِ وَال

۔ معفرت ہوم ہرد کے سے ریت ہے کہ کی تھیں۔ سے دشاوقرہ یا سیسیٹم بٹل سے کوئی تھی رکوئی ور مجد کے میں ادام سے پہلے پہلے میں تاہیجہ و بیا سے ریا تھیں لگٹ کر نسیں وزر تھیاں کرفا سرکھ سے کا میں بناویسے والد تون اس کی مورت (کی کرکے اکو جھے ن معرب بناوے وابعی و ریاست سے اردا جائے ہے کہ ادار اورن بابدا مسمود) منا متر دک مال

الراقب ال وروب سے بھی ہے کہ بھی ہے۔ ہے ارشادہ ما یا تم شک سے سب کی تھی مام سے مہیم مر الفاس آواک ہائٹ سے بے فوفسٹ مب کی الفائل کی سے مرکز میں کا اس بھا ہے۔ ان مبال ال اور ہت کے لئی الفاظ میں بیس ال قبل ۔

الا و المعروف ولا على صورت و الماكا كر يصرف عد يشرينان كيا به يكن براوني المحل والترفيل عم الدانواني مع النف ا الراست الرامت كورام مع مع علاق بالاست كس عزاوي من وكوريدان را بل الا والمال علام الموسود الموسود

٣٠٠٠ وغيد أيف يتني الله هنة عي النبي صلى الله عليه والله قال الدي كالبطن ويتراله فيل الإهاور إلما تاهيك يهد قيناري. رواد بيواد والدين ويساد هنان والراد دانت في البوط توقيد عيد ولد مرقمان مر میں معرب ایرہ یرو صوروقری کا بھارال کے ایس کی مجھے اور اور ان کی بال وہ ماتا ہے ہوں ۔ (مرادیب کرمام مے ہے کو کو کرکا ہے یام کے اعداقی آئے ہے اور برشم میں معدوقی کا میا اور اور میں ان میں ان اور م کے آتو جی ہے ۔ ور دواروں دلک)

ہ برد ۔ ان سے پہلے کی دوریت پی گرچ صرف شخے وقت ہے سے کی تما صند طونے میں کی جس بعد رشاہ ہے۔ کے فتاعا سے دانوں کی تمانوٹ ٹا بس ہوئے کی وجہ ہے کی بھی عمل بھی ادام سے بعضا المان جائے۔

الكياد كوريد على يادا على على يال يال يال يال من الما مسوال يا الأنا الم

٣٠٠ عَن أَوِ مُشَعِّقِ الْمُدَرَّيُّ عِن سَهُ مُنَّهُ قَالَ شَالًا اللهِ صَلَّمُ اللهُ عَنِهِ وَسِندَ الْأَخَل عِلاَةَ الجَا عَلَى يُقِيمُ كُلُهُمُ فِي الشَّكُومِ وَ لَشَيْقُومِ دَرَاهِ صَدَّ فِي السَّلَامِ اللهِ صَالَ اللهِ عَلَى الله مستحصة ورزاه الطوراني والنبهاني

سے معنزت اپوسٹور مدری مصوراتیوں ہے۔ کاارش کنگر کرتے ہیں کہ اوران وقت تک کال مس او کی جب تک رہ وکو چاووز چورے ہیں اپنی کمرکو سیدھائے کرے۔ (ہمرواجود لاوٹر ملک شاق این اچرانس ترید اس بال شران بنتی ا

نا ہے۔ ہمیت سے لوگ ہے۔ ہیں جولہ دیڑ ہے تیں ہمیت سے اپنے کی تیں جو جو عت کا کی جی میں میں والے جی آئی ہی ہے۔ او برن طور تی ہے تین کردوہ در بہا ہے کہ میں تاریخ ب کا جب او تاآئی جو نے کی دیا ہے۔ یہ بات کی باتی ہے۔ اور ان میں کی میز ہے کیاں کرد پڑھے کی موست میں جو فالس ہے وہ ہمت ہوادہ آئی انسور ہے گئی ہیں کہ وہ آئی آئی لیند ہوئی الاس پر جیج کہ کا ماردی کی اس پر دُوک ڈاب سامرا انگل ساپڑھے ہیں جس درجہ کی ٹافر والی اور فرسے بھی درائی اس موست بھی دروی الدین معاصب سے کہ جس وی وفت ڈین آئی کی سے میکرو ، رانچوڑ ہے اسٹونٹ افن کے آوائی کی گڑھٹی کر کی چوہ ہے کہ گئی رے دوروں اور آئی بڑھ سے اس جی کہ تاتی سکرے دی قام کی تاریخ اور انتہاں ہے کو دورائر ہاں کے ورسے کرد دکا آؤد ادارست کیسی تیں۔ روائے جی

> ة أما اللاحدي الأد عاولة الأستو فيات

۔ ۔ ۔ '' رقر کی تعالیٰ ٹامہ کے پاس اس اسانہ ول یہ کا گوشت پہنجا ہے۔ اس کا تول ملکواس کے پاس تو تب را آتاوی میں ''نِنَا سے البدائیں ارجینا حال جو کا ای درجہ کی متبویت ہوگی

مار كورس شي المدحل شاركا وشار ب دويو مستبير الدور هم عن صلايهم معافون الاليق هد بزادون الارادون الرائع الدوران الرائع المرائع المرائع

ایک باکنات کی فرز ہواصاء کردے۔ دوس برکہ ہوجہ ہو۔ اوجر اوجر مشول ہو ۔ تیسر ۔ برکہ کی ایسے سرکتی رکھنیں ہو تھیا۔ دوسرکی مکر متاثقین کے بارے بھی اوشاد اور اور کی ہے۔

واوا واس و العدود و سدر بر السرائي المساوي بين المسروي المسروي المسروي و العدود و العدود و العدود و المسروي الم المواسدة من بين سرف المحرس أو المحل من في المرادي بين الوراندة والى فاد كرايس كوست سوكو و المورية تحوية و مراد حضرت عمد القديم عن الروائة في كرمازة المم كرب من بيمواد بركران كردكوع مجدوكو حجى طرع اواكر سد بريش متوجد و م التي المسادر طوالي المسادر الم

اور مشوع کے ساتھ پر مصر اقلاق ہے۔ یک آل کیا کیا ہے کہ من کا قام کریا ہی کے اوقات کی جو تلب رکھٹا اور وسود کا ورد کو را سمید سے کا محکام رق مسکرہ ہے۔ لیکن جمال جمال آر کے مار بھے تھے۔ تھا اور العصلا کا دور بھالیمون العسلان بیا ہے بھی مراو ہے۔

. * ** وَعَلَ عَبُدِ الرَّحْسِ مِن بَدِينِ وَ بِنِي اللَّهُ عَلَمُ قَالَ اللَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّم عن تَشَرَقِ الْمُعُروبِ. وَشَيْرَاشِ النَّسِةِ وَأَنِّ لِوَجْلِ الرَّجْرِ الْبَقَالِ لِي النَّسْجِيدِ كَيْدَيْدِ عِلَى لَيْجِينَا.

برواه الصدوا بوداؤه والقسائي، واين هاچه و اين خريمة واين هيئاري، في محصوبهما،

و بھے۔ سے معترت میں اور میں اور است مالیت ہے کہ بی کرمہوں سے مع میا اور ہے کی کی توقیقی مارے سے اور (سجیسے) می واحدال فیافر کہا اور کی کوچھ سے سے اور اسے بھی کے مسلم میں کی فیصولی جگرکہ ہے۔ کیے مقرر کے سے جیسا کردا میں کرا

ہا دوں ۔ ۔ کے سے کی کی توقیمیں ماریٹے کا مطلب واسٹے ہے کہ دکورٹی ہے تو واٹی سے مجدے بھی چنے گئے۔ مجدے سے تھے توسر افحات کی یہ پائے تھے کہ فو اکا سے کی کی تھونگ، وسری وصد ماروی، کسی رکورٹی و مجدے انگ جندی جند کی ہے ہے میں کہ جمی مرجم کا یا وولوں ای افتد کھے۔

- اسٹ کی عادت بر بھوٹی ہے آرجی جگے۔ و بیٹے آئی ہے وہاں گھر دو ارسے اوسٹ اوٹیں جھے دیتا ہے کر ٹیمون ہے۔ درشاو کرائی کا مقصور
 سیسے کہ آ دنی کو محمد کے اندر کوئی مامی جگہ ایسٹے سیاسک کئی تفقر دکر کئی جائے گئی روش کوئی دوم اوہاں بھوٹا ہے تو ہے گھاد
 اور سید مرام مسلما اور کی جگہ ہے جوشش جمال ہیئے کر بیٹھ کیا وہ ای کن جگہ ہے۔

٣٠٠٠ و عنى أن التدالل وفق الماء عنه فائل قال وسول المحافى الماه غاليه وسلّم أنتوأ النّاس شرقة العين يتسرقى مِن المعالمية قامو الها رشو المنه كيف يتشرق مِن مقالمة؟ قال الانبط الحوظها والاشتجرده الوقاة الانتهاد سائية في المرتجود والشجود ومدميد والطبران والمناطعية في مسيحة والماكم.

نا ہوں سے معمول کی حدیثوں تھے اور ہوائے اور کی افوان کی قدد وسٹ کی چیز ہے اور چورکیکسی حکارین سے ویکھا جاتا ہے مجر بی ای بی بی سی موکنت کو دوڑین چارکی اش افر دایا ہے کہ کو ما مجدہ کو میکی طریق سکر سے ساتشانی کے سی فر دیک مراس

م درد و لا عدو در هم محمل جو جو البلاسة على الله الله المدهو بالدعم بالديم عالم في الديم الماد وهم المدود المداود المداود المدود المداود المدود المداود المدود الم

لاجھیں بھی ہستیہ ہیں رہو ہیں وسیسی پستاری ہستیں ہیں۔ مرے سٹرے مثل بنائی کی ہے۔ ایریت سامای کا سے انداز در حالی ہے۔ کی کی کی کی کر وریکر ہونے کا سے مانا تورونی اور کید سے سے انہم ہی ہیں مراہ میں جانے ہوئے ہیں۔

به وجود و على بي صريب له جيني ساد عبد غائل قال رسواً المبد على المدمنية وتسلّم وتراد الأندسته بير و أنّا عاضات أنّو الدبي لا مبوكم عدو الشاراب مخروا من المبدء كنه اليفيد المدائم فيحدّه فيالانه أنتي بين بدو عابد المعدمات الله الافتال الدواء المدر الله الأوسط بسناء حسن.

خفار عمیت سده رسه وسرّ ف د عدر فقان فی قدید از فی می تبیه عمیمی به رسی الله فقال را فیست الله فقال به فقال به فیست الله فیست می تبیه عمیمی به رسی الله فیست را فیست الله فیست ا

الله على غياد بني بديمي بيني منه غنه قال مستقب رسول منه حقى المناعب وسفر وسفر يقول إلى الرئيل المنطق وقد قيب بدالًا غير عبديد بسفه كالمها البدي للمسهاريقي تأدي يهدي.

بارية ايزماؤه والمباثي والارتبانين فيستجمه بتحوم

سے الفرنڈی کی اور کیٹر کی رنگ ہے ہی انقد نے ان آبا جائے کی اور سندناری ہوتا ہے اور ان ہے ہے۔ تو میں اور ان اور ان اور کی کی ان کی میں ان میں ان کی بھی ہوتی ہے ہے کی اور ان کیٹا نے تجابی ہوتی تھا ہے تا ہو امریکی جاتا ہے اور ان انسان کی میں ن

المحی حمی و بیر فائش خود مداخل به این اوتا سدا تی قدامتد این قواب کا حتی بیدی کر معلی کو پر سے 2 فاوموال حصد کا سید و آل میں مور می منو می المسوی جواد جنس و آدهائی طافا سیادرای عمر می دمویں سے کم ادراً وسے مصد یون جمکی کی ا معلم و دوم رود طرب تاریخ و معمل و باکل مجمی تیم ملزک اواس کانان کی میس ۔

المراح و من خريب بن قيدة بنى سة غدون قدمت البديدة رقلت النهة الرأتي هابخا قال فجليك النهاد الرئيس بن قيدة بن سقة المراح من الله المراح من الله المراح من الله المراح من المرح من المراح من المراح من المرح من المراح من المراح من المراح من المراح من المراح من

يَكُونَ مِن اللَّهُ عَمِيمِ عَلَى ديدة موادان مدى ودير ودال مديد * حسر صاير

تر حمد مستون میں میں دیا۔ اس میں اور اس میں اور استان کی استان کی استان کا تو اور استان کا تو اور استان کی جائے ہی استان کی جائے ہی ہے۔ استان کی جائے ہی استان کی جائے ہیں کہ استان کی جائے ہیں ہے۔ استان کی جائے ہیں کا اور استان کی جائے ہیں ہے۔ اس استان کی جائے ہیں ہے۔ استان کی جائے ہے۔ استان کی جائے ہے۔ اس استان کی جائے ہے۔ اس میں ہوتھی ہے۔ اس میں ہوتھی

د مرد اسان مدرت شریف سے معوم ہو کو آدن وامول کا ایرونکی ایپ پاک کان کی جائے کہ ان صوب بیل باتووتا ہی گئے آدن ان چان اداجا ہے اسبت سے اگر اور سائے تیں آئی تم سے دھی تا ہے جو انجی تربیب تیم سے سے تعلق پا حدا آور سے آورہوں کا ان سے دوں تا کی شب تھی آروش ہی آئے جرسے ہوجا تی و مہت کئی ایس سی ال کا جرائج راوس جاڑوں میں کیل کا صرف سے سرچے سکی جات

ما ما ما ما ما إلى أن أن من مدعث إلى شأل المؤلى موضيًا بناة عليم وسعد يوقا أثمر المحرّة عدال يا فلال أن أخيل ضلابث ألا يتلفن النعلي إلا علي كيف يصبى عوال يصبى بنفيه إلى ألا نهم جنّ و. مو كيا أنهال جن بالمراجع و مرحيه و معيدها

خس بہ الشوں سوھنو المفاعلية وسند خُنهر الميث اللّه عادة الرجّة قالت في جو المغوف ققال يا فلاك اللّا سنة الدّ النّصر كيف تُنفى؟ اللّه أحداثه قال في يُنفو إنب بطّوار يُناج الربة فعيم اللّف يُناج بالكم النّرارات في لاأ أنتُم إِنْ قالدو لادى مِنْ حَنْب ظهرى كِنا أَدَى بِسَابِسِ بِدوا

ا مس العمرات و الدواق المستان و المستان و المستان و المستان و المستان و المال و المال و المستان و المستان

عبلا ختی پسید فلے ما بدید روا مسید بن سر العرور راق کے انبیا اقتصاد مرسلا و وجد بوسیور الدیدی ا مسند الفردوس بال فرکسید والدرس استال " رقم استان مشریران براقی افراد شرائی کرام استان کی دارد تال بدو کے کام وقوں کا ہے جی ای وور پیامان 5 23-

يهات الله في المراجع المراجع المناه المدين المالموس

ہا رہ ۔ میں مدوور میں اور میں کرے کے لیے کو اور میں اور باٹ یوک ال طرح متو در کرنا جا ہے اور میں کو اور ایس کے بٹر کون سے دار باریش کھڑا الان اور کی طرح کو الاول ۔

'' '' من منظرت الله قبال '' من البت من کی کہ جو سے مشادا ہوں۔ شام واقل اور ناہے بلا شہری اور اس کی توں کرتا ہو جو جری نظر ہو اور بی کی اب ہے آور اس النوب رکر ہے اور میری کھول پر اپنی ہزائی اور کھرت رہے ہو میری نائر ماں پر معرار کرتے اور میری نظرت کی است کر اور ہے۔ اور میری بار کی ہو اس کے عد (انتی تو سے کہ) واست کر اور ہے۔ اور میری یا دیگر ہوگر کے اور مسلین اور مسافر اور انتیان جو انتیان میں پر دائم کرے افار معیب دو اور کی منظر ہی اور سے اس کھی کا اور مورین کی روشی کی طرت ما ایول تو سے مواقع ہے ممالی تاری توا انتیان میں کو ان کی منظر ہے ہوئی کا اور میں میں اس سے سے دوشی کی اور جمالات میں اس اعظم دوس کا اور اس کی مثال

وَعَنْ لَي مَدْرِدَهِ وَجِي مَلْهُ عَنْهُ أَنْ مَنْدِي صَلَّى لَلْهُ عَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلُ قَيْمٍ مُر فَلَهُ مِنْ مِيهِ الْأَكَيْةِ مَقْتُومُ عَلَى لَاتْرِي هِنْهَا حَالِيْهُالِ دُومَ مِنْهِ فِي يَسْتُدُ حَسَّى رُدُومَ اللَّهِ عَلَى وَصَحِبْد

۔ معترب ہودروں کی کریم ۔ کا رشاعل دیتے ایک کرسیا ہے کئی ہیج جوال است سے افعائی دائے کی دولی رکاحتو کے سنتی کچھاکا کی(جری سجد تک) بدھنس می تنشر کے سے مار پڑ جے وال سابوگا ۔ الجوان کچے منامان

الله المستوعل التقويف عن أبيج رضى ملة عندقال وأبث وشول المدخل المنة عليه وسلم يُعلَى وفي عندره او بدأ البير الأراق ومن السُكاب مواد المداؤه والمساني ، المعند أنيث شول المدخل الما عنيه وسلم يُعلَى ويابؤنه وعزً البير المبرخين يمنهن يُبلكي ردواد المن حريد والمن مباليد والمستهجيدات

۔ معرب معرف ہے اسپے والد (میدائل ساتھ) سینٹل یا ہے، والر استے کے بش کے رس اللہ اند انداز اور ریا ہے ویکا ا میں کے میز مردک سے مالک میلنے کی کے آور ان کی تھی (ایس کا ادر ان کی)

الدراورة بيل ب كرمية مهاوك سن بعنزيات بينت كي آواروا في وجد سن هموك بود في تحرير (بن ازير الح الدحال)

و الله و المن عنه الدوس ب بكم أن واعتماد الشارة رص الله عنه كان العلى خابط له الدوس عمدى يار دُوسوس مخرى ديا عبد والمنتبة وإنت هجمي إنها على الله عام إلى جداله فوا الحرالاند وراي حى عفال لقد سانى في عالى مذ وسلا تُجام إلى تشوّل الله على الله عليه وسلم فذكريه أدى أحديث عبان هند يمكر بيد با مصمدولا رسول الله من المدعية وسعد أن رجلًا من الأكدر كان يُعلَى و عالمِد لذريق والدجر الووية البينية إلى رفاني القُمر والكمل فقا أيست وجي استرفة يقترها فنظر إنها فاعتبت أثرًا خاج شاكاريا في حو لايدريز كار صار * فقال ألذ خانجي إلى فاي هند باشية المناه غلبات. ترجي منه عنه ولهو يرفي خَيِفَةً فَذَكُرُ لَلِكَ لَهُ وَفُرَ هُو ضَعَلَةً فِاعْمِنَهُ فِي شِيرٍ لَبِينَهُ بِخَسِينَ لَكُ فَسَقَى بيت اسال للمبين. حضرت الموالقدال الي بار" كالبوال ب كرفضرت الوطني فعدار ل" بين بالعمي شل فما ريز عدر سے تنظم اليك يرمون او بیس کہ بارچھنجاں تھا کا اس ہے۔ ساکوہمدی ہے۔ یہ سامے کارا مزار الایمی ایس فرقے کے اس فرقے کارا رائے کارا مزا عوثرنا ہان کر نگاه اک پر بای در کامنترن من سے اوجر میال بک کیا ور کامائل پر مرے سے ماتھ پھر تی دومور تروز کا میال آیا تو مجود کرنے ہوئی رکھت ہے میں بٹ کالی ہو کہ س باٹ کی وجہ سے بیاملے بھٹ کی کہ بار میں تھی بادولی قوم محصورہ کی جدمت بھی جا صربہ ب اور بور تھی عوص کر کے درجواست کی کدائی والے ہے وجہ ہے مصیرت چیل آئی ال ہے تھی اس کو النہ کے دستہ تکن وجہ ہوں۔ آ ہے ہے جوال ول جان اس کومسرت از ماه بیجے ۔ (یا نک)

اس طرت کیداد قدر حترت میں اسکار درخل سے میں بڑک آیا کہ یک العدری سے در کی جور بندکی اور کی اعد میں تی مار پڑوں سے کے سمور ن کچے ہا ۔ شبب پر تواد تو ہے تھوروں کے بولوال کو شہرے لگے بڑے شے لگاہ توٹول پر پر کی تو او تھوروں سے اس سام کی در ہے بہت میں جائے علوم ہوئے ۔ جی بااجریک کی جمہ کر کی وجہ سے ہوگی اوروز یا کہ می کھتیں ہو تھے ۔ اس سے دیمج وصد سکال ملیہ سراس کی ایدے بیال ل کرائر یا سائن کا سر بیس دیکر اور سے باسیست بیٹر آئی جد بید مشرب مثمان کی خدمت عمران مراور الدوة كروش ياك يالت كنارة بين أن في كانتها على الرائع جارجا في في المان على الأوجي المول المداكر والأو بهاك والد فر هنت کرنے (اس کی قیمت بنی اموں ٹک ٹرن مروال)ال مال کا کا ٹھ سی رکھوریے (سی روپائے جریمیاں ۔ ریش قروفت مواک عا عاد ۔ بیادیوں کی تعیرت ہے کہ ماریش ایس جم چیا کا بیال آجا ہے ہے ہی ان مارور جم کا ماغ کیسے دم صدفی کرویاں جعز ہے۔ یا را ایس ہوست کی کہانہ توں والا است میں اس سکیا ہوا کا حیال تی گئی وہ کے

٣٠٠ وَعَنَّ عَلَيْهُ لِنِ عَاجِرٍ رَجِي النَّا عَلَا عَنِ سَبِّي شَقِّ لِللهُ عَنْجِ وَسَنِّدٍ قَالَ عَاجِلُ فَسَيْحٍ بِتَوْلُ فَعِ^{مِل}ُ لُولُسُوهَ لَكُ يَقُومُ إِنْ شَمَاتِهِ، فيمندُ عا يَقُولُ إِلا اللَّبِن وَهُو كَيُومٍ، وَلَدَلُه أَلُمُهُ رواء مِن كر وقال صحيح لإساء ٣٠ والمستم وموره تنجوه وكقدمت

منترے مترین مام می کریم سے کارٹروکل کرنے میں پیوسس مالی چی عربی وشو کرنے میں کے بیے کور موسے ایسانا الدريك يا هذه وسال ١٩ هميال كرات الاستارة هجا وه مارست يك حالت عن والمراجوة كركوبية أن الاسكوال كي ال الماجاة (اکتابوں سے الل یاک اصاف موجات کا اور ام علم میرود)

ئے ارقی سیاس میں اوپر کی تسسر شدہ گاوا تھے اے یوا قدید

الله على ألبين من الديمية على المشتقد قال قال رشوال بعد على بمد تعليم المستمر من إلى العدال المستمر المستمر ال الإيمار المعراق مشارع في شائل في الشائل فوالد في يمث على قال المستمر المستمر المستمر المستمر المستمر المستمر ا

ا است او الوال المسائل المول الله القال المراح الم

ں ہے۔ انتزاہ رہا ہے تھور بھی دسیارتا ہوا۔ کا تو ب بیا اوج میں گیٹا تیے اور ب سے کہ دسے بت کے بیارہ سے سیارے کا بالادوال کے بعد حسیوں اور وقامہ سادیسیوں کا بالاوٹی کوئی کوئی کا در کئی دیتے ہے۔ اور دس جی ایج دری ہ ہوگئی ان وقت کی دونت کی دیا ہے کوگ کی دکی اوج وجواور کا بال طرف کھریں گی گفت ہے کے ب سے اسے سے ایج جسید بھٹی ہوگئی سے کن کی فیلسے ہوئی ہو دہوں تھے کے سے گئی سے فاصلیہ

نسيازيل ادهم ادهم وتو بركتا يانسازن عد سرادهم

** هي لحكارت الاشتعري رُنين منذ عنه أن اللَّبي ضلَّ المنَّة تلكِية وسند قال النه الله عليم به "كبرية والمعبر کیساب آنے بھیں بھا و باآم رہے صربیم بھا والہ کالاول ٹیجل بھا۔ قال بھی _{وہ}ے سے مرت جلسے الله بالله الله ولا مراجي — ديار أن المسلو بها فإنه المامِقة وإنه ازاء المرقبر في يافو الحافي رات سائنے بھا اے فحصہ ہے اور عالمی عجمہ میں بیسیہ البقیری قاملہ وقطار فی خرید مگاں ہے للدائر ل مجليا قلياتٍ أن عيل يعل و تحركم كم بي تعيير يهل أولا للل الى بطيار الدواد المركوب کیک وہرے مصافی گروٹ پالیم کستان ایکی سازان خیڈ اول مالجن دایم بدھنے آن ویائی انڈان امیار ایک وجا عمل داعم واداری فعالی بعمل ایم دران عبر بهیم کالیکٹر بنزخی آئی لیکٹوئے عبدہ کذیک، ترانے اس المركز بالشلاق في منتب ماللتجمر في المنه شيث دهية بدخه عبدون شكري فالكر تشجب والدائم م قبيان فيل. وقد ديث قبيش رجي في جمايع عند شرةً بين جيث مكلير يفعث أو يُفعيُّه رجي الربيُّ وربيًّا الفايد الليب عبد لله من يه السبب وأفرك بالسبقة الإث فضاديث كبكل جي اسره الساو فاوتقو ايدة إلى ملهه وفلان ديسرمو ملكه عدن الألليس سم مسكدي عاين ل كابيم فعدى عد جسم و مركة ال الدكارو المة اقوائي من ديث كيش الجن هراج بعدؤ في إثره بنز بالختي بد ال عل جنس عبين قيخرز بصبة طهم كييت اللهم الانفور المُستَدُون الشَّيْمَانِ إِلَّا بِمِوْمُ اللَّهِ قَالَ سِيرًا حَتَّى اللَّاعِيَّةِ وَسَدَّى إِن النَّزِكُر بحسين اللَّهُ الحرو يهلُّ هلسة والمدعة والمهاد والهجرة والمداعة الإسلامان أمارق لجناعة تيديس فمد مددريقة ألاسلام من تأليم إلا ال فرجه وين دُع دعوى الدوية وأن من لحدو فها على رعل يارشون عم وإن شل وضائر؟ فقال ولات شكل توهاي الملاغو الله أبوى شركة التسهيين النؤامين بمبلا للبدء والمومدين عد عشه ودار عديث مسيميع والسالي بنعه والبرخرينه والبرجالين واستيحهم والدكم والاز مسيم طرعران الخاري ومسترا الرب معرب مادث اشعری سے دوایت ہے کہ ی اس سے دشاور مایا بدائیدالد تعالی معرب میں الرام اوتحمر ماک

ہائے جس ہے۔ کی اکٹس بی او میں اور می کا میں ہے۔ اس کا میں بیار تھے ہے۔ اندریاتی رحم سے اندریاتی رکی ہوریا الله المراجع ا الرياضية العمل بالمراقع بالرياضي في أن المام بالأن المام المام المام المام المام المام الموادي أن المام المام ا ويس بها ب سرام و السائل يكرونا أن كل ديد و شريك بالمائد و المائل الموادي المواد المائل و المائل المائل المائل ر مريك الإسريكي . العالم المواقع المواقي من المواقع في المواقع من المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الم ري وي الماريمي الماريمي من كريات والماريمي الماريمي الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري ش به به ما و وشهر به سامرین کاراترهمی بای می سد به ما می (هم سیده در می بدون سام به ما می ماده شهری می عدم نے میں مجمع میں کم سے جو ہے 14 میں ہی اس میں اور گھا کہ انسان میں جو تھے ہے ہیں۔ ان ہے تھا ہے عادی کا میں ہے۔ ایرون کا ان کا میں ہے کی گھی ہے ہو اور ان کا ان ایرون نے کی صرفی کے ان اور ان ان اسلام اطاعت كالخفرة إلادريا تمال ال كما تعديم م كافريك بنام يدوو مريد بها المردود لدات كما عدق ورام المرود منظام الرائي المادية التي من الموارك بيان الموارك بين بالعالي أن بيان الموارك الموارك المدينة والموارك الماديات الماديات الماديات الموارك الم ا تعدید کے بار انسان کا معد درگ کی میں آئی ہوئے کہ ایک جارہ دروہ درجہ انہوں مثال اس کی بیاد ہوئے ہے۔ مقابل میں کر بار انسان کا معد درگ کی میں آئی ہوئے کہ انسان میں دروہ درجہ انہوں مثال اس کی بیاد ہوئے ہے۔ س کا جوہ اس سے باتی ہے۔ جب کی بیتو مرش ہے۔ ہیں۔ اس جو تبو مرک فی سیار ہے۔ اور اس میں اور انسان میں و ساقيد الصديعة والأعلام المستحرية في المعد من المعرف المعرف المعادل المعدد والمعدد والمعادل المعرف المعادل المعرف د سيالي ساء هو آن سي يو مود سي بهن ^سي آيون و السياسية السيال السيال الله المريق وآيون _م السيال المي المي مان ے مامری کاربروٹ آن وی کی آن واقع کامان میں اور ان اور اور ان مامان کی ان کی میں کاروپ کی اور کی سے مان میں مات کا از سے آئے تکا ہوں میں کا اس کے جو کے آئے ہے معہود گار آئے اور دوس می تھی۔ اس سعادی مال ابی سیدر کے فرال امال شیعان ہے ایس سے ایسا وہ کی درہ میں سیکٹری می مالک (رسار الصرات) ہے جہ ان کا باب میں (سی اس می کی یم میں برائر بھا میں اور اور کا نام میں موجود اساسے الکی مانٹرونمی کی ہو ^ہ ایٹیا اس سے مان ہوئی کا میاد سما ہوں ي ڪيان ۾ اور ڪريون ۾ اور آهن ۾ ڪي ڪام ڪريا ۾ ڪريون اندواند سندندي واري وار اور اور اين اين ۾ ميان جام ۽ م ما ما وهن موه الربين بيَّا فيها قالب بدلَّت بدول للدَّميُّ الله بدينًا عن المؤلِّد في المدوا فقال غَيْلاش وَقَدِيدَة وَكُونِهُ إِنْ مُنْ شَلَاؤً وَحَيْبٍ وَإِنْ الْبِخَارِي وَالْسَالِي (بَوْدَاوُهُ وَأَسْ خريدة،

و المراجع ا يو . و اليان المال ا ما جاوع الرا الاطواص عي اين اين المحافظيات في السول المداسكي بيه عبد النظم الديدان الله وفاراً الرا الصدارة في الأكواليكيات في العراق وجهدا لمعرف عرفيا

رواست بيا و الشائي و بي طريبة في سنينه والحاكم ويستعم

می سیختری و رست دایت به به که سیاد تا در به اساس بده رخ لیدان به میکوید ات به بیده به میداد. اولای کمی اورخ فیدگرستهای همید بردای و (۱۱ دیدک ایدان به کرف سه کهن یک سادان کی بیدا اصلی کا در راه سید درین سنده ایم سیاد کیکی این فیصد اگرای

کے میں اندوا کہ میں اگر آل کی اور جا ہے گا ۔ جا کہ ہوئے ہے ہیں اور جاتھا ۔ کی میں جس کی باک وارسے دکھے گا۔ اور ش راتوں سے اگر فواج ہی ہیں ہم ہے کی رہو گئیں مار کے ہے ہم اور ہے کہ کہ آل مجدے ملدی بودل سکے جا ہی اور کے رافوری چھے اسمند ہے ہے کہ میں سے روش یا جاتوں کی کھے اور سے سے سیمونا جائے ہے میں میں جاتے اور کے نے وادائل اور اقعدا ہے افزیر جادی رافوری اور شاہد میں وکھیے کا مطاب اس کے کہ تاکہ ہوں اور جاتا ہے کہ اور کی جا ب رساسا و راتو ہا ا

الم و من المستقريس في البيئة عبر المنه عليه الا البين هو المه عبه المنه فأسب غال الله في علمه المن المدول المدهن المعلى المنه على المنه المن المنه المن المنه المن المنه المنها المنه المنها ا

عد انی مُدین کو سے کھکا یال ساقے کرلے اور گرد و نسب ار ایر کسی مروست کے مراقے کرے پروعسیہ

موم عن الله يرجى الله عند عن سي شؤ الما عليه وسلَّم قبًّا إذَّ أنام لما كُما أو الشَّلاف يعلم علم ا وإلى الرُّحدة به جهد . د برصال ديسه عناي الرعامة الإناخرينة والرنجائي، واستيجيب جمعے العمرے ابود ہے، رہے ہے کہ یہ م کا اسالہ کا اساقے مکل ہے کا ق مسلم عاد سے ہے کا ایس منظم وراہ ساور کا المسامل کے مالا بھال بائس رحمت اور کی افراد میں ہے۔ اور ایک باقر المام المام المام المام المام المام ا م ١٧٠ وه. معيد إد مني معدَّ عدال الشيق على الله عليه وسلم قال الانساء المعر والك تعاير ال كسب لايد يوجد فر جدلا سوية لحصى الا البحلار وسند والخرساق المالي بيدارة الا مامات مے ۔ اعتران عمالی ہے روایوں سے رامول اللہ ۔ ارائا فروی اور این سے کی ما شامک اللہ ایس معاول ہے واور ا شریف و بده میں بیس نے کا بیاں مورک کے لیے صوبہ کیا ہے کے اس ماہ واکستی اور میں اور میں اور ماہ میں ہے۔ ا موام ہے اندائی وور میں سمجدوں میں کئر ماں کر جہاوی مائی تھیں ۔ مجدو کرتے وقت بدا وقات ان کر ہو کو ان ہون کا بیٹانی کے بائے آئی کی وہ سے جاتی کا میں ہے ہوتا تھا، ہے ہو گئا، ہے کا کے سے صوف بکت باتھ سے اس کا ت ہوں، سے باٹ میدن مارت و سے کی راہے۔ اس سے نواز کا کھی ہوں بٹانے یا گرو ایمی مساف کر سے کی امیارت وٹن سے 1910ء وٹ جنا بھے عمارے اور ترکل کا اول جو گا آئی کی مہر کی تقید مصافعت ہوگی کروں نام کی المیا عمید پھے اور بعد کی اور وہ کی کا مصاب الله الله الإنجاز الله عنه الله عنه أنال سيلك بنيه شؤ الله عليه سئد عل السج المصري الملاة المثال و جدةً؛ لأرب تُسِمتُ عَنها عَيْرُ لَمِن مِنْ بِاللَّهِ مَا فَي سُولُ الْدِيْدِرِ، وهِن هريمة في سُمِت ا مے اعباد ہے۔ کتا تی دیمی ہے تی کہ اس ہے دریش شکل میں میں بٹانے ہے تعلق در وقت ہو کہ کا وروست الماني المان المراكب في المان المراكب سے بوسے وال کالی محموری کی جورہ کی اس کے

مسازيز ست بوست بهسلويد باقتركت بدومس

اده علی می سرد فرق میں سائد عدہ فان تحمیر علی عصری انشاد فید رواد میجاری و مسیر و رید طبعی و تصفیف آگ شیخ مستی الله عدہ و سند تحمیر اس بیدلی الارجال مستخصر و اسسانی عمودہ البود و دا و فاد رسیم اینسائی کا کی جانب روید العام الله عدم اور الله فرق کی گرار کی باهم اله تحریر کھے کی می مدید ہے۔ اور فروز کی کم اللہ سے بار کی طالعہ کی

يهوم باقدر مكن سنطع قرما ويد (الارمادسم مرمرن بسائي والوائد)

١٥٠٠ وَعَلَدُ رَضِي النَّهُ عَنْهُ أَرى رَسُولُ لِللهِ صلَّى اللّه عليّه وَسلَّم قُلَ الإستِعالُ في السَمَاؤُ وَالحَهُ أَهِي النَّادِ
 ١٥٠١ و الله عليه والله عباد عالى سعيد.

- بھے ۔ حفرے اور پر ایک کری وہ اوار ٹاوٹل کرتے ہیں کری ہوھے ہوے پہواں (کھوں) پر ہاتھ رکھنا جمہوں کے آرام کینے کا طریقہ ہے۔

نائدہ ۔ ان وہ می المار پڑھنے کی دجیسے بھی کم دیکھتی ہے ہیں۔ ات بھی بن کے کھوں پر ہاتھ رکھ کر آ رام مینے کے ماری جائے ورصندا حمد کی بیک رو مت سے اس کی محافظت کی بیک اور دج بھی معلوم ہوں ہے کہ وصوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ورٹ بھی صلیب کے ما تھو مشائد ہوت ہے۔ (مساما حمد کے ۳۰ جائد کا قم عدیث مجر ۱۳۸۶)

مساذی کے سیامنے سے گزرتے پر دعمید

١٦٠ عَي أَي الْجَهْدِ عَبْدِ اللّهِ بِي الْحَارِثِ فِي الْهَدَّةِ الْأَلْمَارِيّ رَفِينَ لِلْهُ عَنْهُ فَأَ قَلَ مُشْوَلُ اللّهُ هَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ لَقُومِ أَرْبِينَ عَيْرٌ لَهُ مِنْ أَلِي يَهْوَ اللّهُ هَلَى اللّهُ عَنْهُ لَقُومِ أَرْبِينَ عَيْرٌ لَهُ مِنْ أَلِي يَهُو اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً رَاهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعَةً وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالًا لِلللّهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلْمُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَّهُ عَلَا عَلْمُ عَلّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَا عَلَا عَلَ

تر آمس۔ معفرت ابولیکیم العدادی کے دواہت سے کررس الدہ ابڑا ہے۔ ارشا الربایا: اگر ہوادی کے ماست سے کر سے و سے کو یہ مطوم عواست کہ میں کے کر رے کی میاس ہے تو سے کر رہے کے مقابلہ میں جائیس () تک کھڑا و بنا سمان ہو ، مدرت کے دادی ایا اعظر کہتے وی کہ کھے کیال گئر دواج ایس اداد کہاتھا یا جائے کہ میں ہوجا میں سمالی ایکس ایران دواہت میں جائے انتظامات سے و

را ۱۰۱۰) و عن أن لحر دراة ركى الله عنه قال تشول مقامس مقاملية وسلم الويدسر أحلائم الدماني الله ينهي التن يندن أجبه المقارضة والهام لياجي تربة القارف الرق التقام يالك التقام والله عام أخبه إلى من القطوة أنهي الحجاجات رود المحاجب بلساد صحيح والمناخرية والمناجرية والمحجيجة والنفط الاستجراب.

جمسے الفترت بربریرہ آئی کر کم الازار قادش ومیارٹ آئی کرتے ہیں کدا کرتم میں سے ی کومعلوم ہوجا ہے کہ سے بی لی کے سامے بلنے کہ کی مرا ہے وہ کردہ ان کی حالت علی ہے رہ سے مراہ تی کر دہ ہوتہ ای کو اپنی جگہ موسی تک کھڑے مثانہ یا دہ بسد ہو یک قدم کے انسان کا مارٹ کے بار این دورائی فرید ایس کی ایک مال ا

7 جمسعالم يسبية المستخب سك جكرتماء يؤجه السد كري عضرورى ب كركوني البيدس مصرك له الم الكراك الكرك وامرمولي و تقريبا يكران ویشی بود و کرماری کے ماست کول ہے رکی ہوں کیس ہے کررے والاسے فاصلے ہے کر دیکیا ہے کہ بمازی اگر مجدول میکہ برنظم میل میگز رہے اللہ ان افظر سرتے لیکن منصالی جل کرر موثو یا و کورائٹزی ، کیڑا اوجے وس مے کرکے کر رجائے یا انتقاد کرے جب اوجاد م بخير سنڌيو کر درينه په (· جربراري مهرون طارق ميو ۸۸ جو ۱)

ry - ry ، قاعل أب سجيد المُقاري " بين النَّا عَنْه قال السيف". وسايل الله على الله عَلَيْهِ وَسَلَّ المُثَلَى إذا على لَّعَدُ تُعْرِيلُ مِّينَ وَ يَسَارُوهِ مِن مِنْ مِن قَارَاءَ عِنْدُ أَسِي جِنَازٌ بِينَ يَدَيِهِ فَبِدُفَعُ فِي تَخْرِهِ حَبِثِ أَفِي مَايِكَاتِنَا فَإِلَى مِنْ شَيْقَارِكَ فِي لَلْهِمَ احر إِنْ النَّامِي أَسْتُكُورُ يُعْمِي بالنَّهِدَاءُ أَحَدًا يَفَرُّ فِينَ يَسَلِّمِ وَالْبَسَارَةِ فَا اسْتَكَفَّاءُ فَهِلَ بِهِ فَيْنَ بِهُ فَهِلَّنَا هُوَ مُنْكِمَا رَقِيدِهِ إِلَيْمَادِي وحسس والثلظ له واليوه الله قامية

میں ہے۔ موال میں مصابق میں است و مسلم و مسلم اور است کا اور اور ان است کے ساتھ میں سے اور ان اس ماست دارا ان ا تھے۔ استراب اور معرب درکی گئے جی کے اس سے رسول انسان ہو کو اور شاور اور انتہ میں مساور کی تھی اسے دور ان است دی یہ دورس نے درہ مول کر دے والے اوران ورائل (ماری) شعور ایال آئے سے پرون میں اس کے مدینے (کل چڑاور اور نے ورس اسے معاور مارکو بیار کی سال میں پر ہاتھ ارکوا سے اٹا سے ان کروروں مات اس کامقاد کے سے ان کی سال ک كيوب يقييناه شيفان بيدرونا ويستعمرا يواؤه

ج می خوان اوران بیون کے بیون قد تی تاہ والکوں ہے کہ آئی ہو جمت اور ای قدیدہ قابلہ کیا جو نے کر کھی گئے ہوجا ہے اور مورد د ت نے واسرون کا ریاضگاہ تامیدہ مستحدہ ہوئی الاوطار سلوے جارین

ورور مهترانتي سيمي تنقول بيرك مقايد كروا معرود بيه كمكل يادكي برتست الميادة فتي معدوكا جاسة

مسان و چو کرنساز چوز دسین یادت دن کریز جمع به وعسید

مهم عمر حديد بن عبد الله رجع الماد عالية، فان الذال المراكي الماد على الماد عليه وسند الدي المؤركين وتتان المكلم قربت بدبائها رواء مصدو مسترب

العراب على البراند المراكب كالرشاف في كرت إلى كرار جود نا قاص كوكتر المصالة بنا بينا بيك فك ادشاوي كريمان العد م کے براہ میں میں اور استان کی ہے

ے قسم تا معمول اور بھی کتی درج رہ ایس آیا ہے۔ کتی سن بات ہے کہ ٹی کرتی ہواؤرد تمال کے جیجاد دیے ور لے پر کسری عظم الگاتے تب کوچا دے اس مدیث کو انکار کے ماتو مشہوم یا ہے تحرفتنوں سے امراثادی قرائی مخت چیر ہے کہ جس سیکا دل بٹس در مسحی مرسوں اللہ یں۔ ان میں اوران کے رشاہ کی ایمیت و وک اس کے لیے بیاد شاہ اس میاریعہ محمد بھی اس کے علاوہ الا میدین میں کے اعترات کو حصہ میں حید اور استحداد عصرت میدانند بھیا گیا ۔ وقیم و عشر میں کا میدارجا ہے کہ باز عدرجال کرنمالہ مجھورے وار کا فریب انجمہ میں ہے مند سان مراحد من المسال عمار بويد عنوم " " كالجي مي في مراح المار على كياجا تا ب العدم المعطنان . (الفاك له المعلم ١٠١١)

وم وجود وغير يُريدَهُ رضى الله عنه فال سيست رشق الله خلِّي الله غليه وسلَّم النهدُ الَّذِي بِينَ وَبِيَنَهُمُ الشَّلالَةُ ميار البرگي، ويد كان دور دورد و السالر و ال مدي.

ا من ساردیدهٔ در ۱۱۰ رست بنید کرد می امتری_{زی ا}ست ارتباداری با تعامیست اور این (منافقی). کے درمیان صرفی ماز کا معابدہ

4 1 1300 1500 100

ر کار مراکز سے در شان پر تھسورہ تھا۔ کارٹر کی استعمال جاتا ہے ہے۔ یہ اگر میں جو معمومی ایسٹا و مسمومی طاہر '' جہارہ تھا آئا ان کی مدن میں اور کارٹھنے تھا۔ نا اور جو انا کی اس کارٹری کارٹر کھی کارٹر کارٹر کے مسمومی طاہر

ر من وعلی عماری رضی المد غلید فرد آن فاه نظیر علی ، اویدن وقده عقداد بای فاس الایسل بدلل الد علی حدید بنشه فال از را برای عقدافه می بله و فوضیه غلیداری و در داد مد عد و ای حدیر مساوحت از مرا الایم مدامد می ادار آن آنوش جد یافی را آن آنو کی باید و استان استان از ایس یا ایم آنها ها ق از ایش الای بادان آند از آن این ادار این ایس الایس برای رسم به این می این باید از این برید آن

ر بھن رہ ہوئے ہے مصرمہ اور ہے کہ کو رہائے والوں کے جائے رہے تکور ہوئے کو این کیکٹ یا ہے واحقہ واکن ہوئے۔ کی کہ محمد محاف رکٹ ہے کی اور کی کھر ہے ہے اور والاس ہوائے کہ قربالا معمد این الاسام یاست کس سے کہ جو ٹر ما مسموست م چھوسٹ کی انہوں کی اور کا کس اور کا مقدمت ہی ہوئے کہ اسلام کا ماریکٹ کے انہوں کا کہ اساسے میں کہ میں گھرا کے اس مہمنائی کی کی دور سے جمعدت اس ممارک کے ایک ماریکٹ کی جائے کی جائے کا اس مشتر سے کے داکھ کے ایک میں میں باتر کر کی

اليد روارت الله سياس سياس سيام ويوگي جوڙا ووکا فريداوران سيدو في فرش قبس ميان وريڪو في الياس الدونون مال جو سياري م

الماد ولمى قبدة في سابب البىء الذه قال أو سابي خبين تشول المداش المفتور وسنّم بالمؤجودان الله المؤروسيّم بالمؤجودان الله المادة في سابب المحالة المؤرّد المؤرّد وألمان ألمانية في المعالم المؤرّد وألمان المؤرّد والمؤرّد والمؤرّد

الله المراه والمراكب المن الله على الله عليه والله على الله عليه والمراكب المراكب المر

كرات الله الاتاعة كفر والماساء والمسيعة

وا ہوں ۔ مطلب بیسے کہ مل ہے کہ آم دکارت ہوجھوں کے با تقریبی راہ وائع ٹو نٹے چھویا کی کے اور سید سے پہلے آف کے متعبلاً اولایات ٹوشل کے راور میں سے آخ ٹک ماروائٹم کی چھوٹ جاسے کار انعیار العقطان میں ہ

، ۱۰۱۱ وغلى غيد السه بهي عمر وچى الله عليمان عي ملَّين حتى لله عنيه وسلَّم أَنْهُ ذَكُرُ الصَّلاَةُ بهِ لا فَشَلَ عَلَ الحالَثُ عليه اللَّهُ مَا لُورُ اللَّهِ بِمَا وَلِي قُرِيهِ النِّبِ فَقَ وَعَلَ لَمَ لِللَّاجِلُ فَيْنِهِ لَم يكُلُ له تُولُ اللَّهُ مِلْكَالُ له يُولُ اللَّهُ مِلْكَالُ له تُولُ اللَّهُ مِلْكَالُ اللَّهُ وَلَا لَهُ مِلْكُالُ لَهُ يُولُولُ اللَّهُ مِلْكُالُ له يُولُولُ اللَّهُ مِلْكُولُ له تُولُولُ اللَّهُ وَلَا لَهُ مَا يُؤْمِلُ لَمْ يُعْلِمُونُ لَنْ يُعْلِمُونُ اللَّهِ مِلْكُولُ لِمُعْلِمُونُ اللَّهِ مِلْكُولُ لَا يُعْلِمُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِلْمُ وَلِمُ لِمُعْلِمُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِلْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِلْكُولُ لَمْ يَعْلُمُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

دوه حد يسته جيد واصلواق في الكين والاوسط وابن حياس في صحيح

ج ہے۔ محت بن نہا اللہ بن کو آفر مائے بی کہا ہے۔ ان قدار کی ہے۔ ان کا در فراد یا اور بداد شاہر ہا کہ جو گفتی فراد کا جتم میں ہے۔ تو مرر ان کے بیے قیامت کے در فور ہوگی ور مماہب چیش ہو سے کے اقت جمت اوکی اور بیاست کا سبید ہوگی ور بیر تھی کی ک مراہے اس کے بیے قرام سے ان سے دیماکا اور سائل سے چاس اوکی جمعت ہوگی اور سابیات کا بوٹی ور بیسدائس کا حشر قاروان افر مجان ہماں ہم افٹی میں خلاف کے ماتھ وہوگا۔ (احداث والی المان حبان)

، براء رض مسمس لبي سميار بهي الله عنه قال فَلَتُ لأن بِالْجَاءُ أَرْ الِسَّ فَوَلَهُ عِبَارَتَ وَكَالَى "الَّيثَ مَمُ عَنْ سلالِيمُ سامؤن الله لايسيو أَلَّ لايفيتُ مُلَسَهُ" قال البس رآث إِنَّ هُو إِساعَةُ الرقْتِ بِلَهُو عَلَى يُشَوِّهُ الْوَقْتُكِ، وَوَاهَ بِوَيْعِلَ وَمِنْ الحَسْنِ.

از المسيد. المستعب بن مدا الربات في كرش سامية والدحم سندريات كيانوروس كيان من جان المسينات الى كمان الرثاوة باسطن أبي ولي را المداء والمناجد ساعد .. (جانس كاركوبولا بيمة بي) إنهم بي سنة كان اليانولاج كوفراز شي كان

الله وغي موفي بي معموية رّجي العة عله أرق الله خلّ الله غليه وسلم فان حي دائد علاة عطف م إنز
 أغلة و دا الله حياري في معموم.

ے حضرت توفل بناء معاولیہ ایک جمع الله شاہ فل کرائے میں کے شرطینی کی بیان مجس وے آپ میں سے آپ اللہ اللہ کا است محر نے ہوگ اور ماں ووولت میں جسمان میں کیا ہو۔ (کی مناجل)

ه ساد 💎 الله كي صرور في الشرك عبد النشدين تمر والي در بيت على جواصر كالزفوج، ومسادي وميد شي بيت برينكي بيت بال أميس ماسب

ا ۱۹۰۰ على البي عقابين رضي الله عالهي، قال الشرال المحمد الله ستيدو للذا الله جمة بيرة عبدالذي مما الترفقة أل بالإعبال أبورب الكتباتي، ريام عاصم

مب آ معترت الناهواب کی کیا ہے افادش وکل سے جی کے جھٹی وہمار ان کہ باد کی عدرت یب دانشان ہے ہے ، ایپ و گنا 14 کے درواز دان میں ہے ایک ادرواز درج کئے کیا۔ (حاکم)

فا کروڑ ۔ بہت سے لوگ جو اپنے کا وجھار کی تکھے ایل اوار کا یا کر دیکے پیاد کی تکھتے ایل وہ کی گئی تر دیں معنو فی بہات سے مساور کا ہوہ انکال کا مورد مدے کا ہود کر سنگر سنگھے تی ہاتھ سے ایک سیار کا میں وہ ہے کہ واسمی عدر بچاہ میں جیرہ کے مراکز کے وقت ہے ہے۔ ہواجہ جا است کو یا لکل آر راز بیا ہے کے رابر کی وہدہ وکیکل ہے وقت پر سے کا کمی خت کراوے اس سے خوامی رہیں ۔ رہوات مراز

يستة وير عوا فيد المراجد المدولد الما المراورة ، البث السابة مواجه بداعل بال بيان ال سالها في و المواجعة في المواجعة في ١٠٠ برجية الله المواجعة والمؤسس فكالهيا فالمراز فالمراضف فتستم فلياح المرابة فالحالف والميلالة ور عددًا الله وسم حولها وا أقد لهذا فالعدا ألى أن الأسطا للله والمنط فالدام والد على ويهامر أو يو الأخرار و المراكز في المراك الأسرام أأقروس الهدروا أأد عامد معيادوا والانتكاميكي ويستف فاياطي ويو عيينات بالمؤفو لوراه فها والراؤقه فتافوا الدلاميين إاورا سامها الا الما يو و و يكو دهب وسيال الله و و الم يهرا مي ال بالتحامل فالمرفيقير وبرائد بموياة لانا الأعبدون والمسييا قراقه والمسيحيان المالم بالدا فليا مجاوعت فالأفكريكن بأناله للهافي فالاي معرام بي و الأسرائي التي محديث ويا والعميمة أواد بيا لا إلى فيه والبيك ويبيدان الألي عب ينده الله يرفيع الربية الأنفير بالمرافق الله في المائل المائل المائل الأنفي أبر المال عرابيتر ما يرقي المروومين والأمام والمراز الأمار والأراب والمرازي والمرازي المرازي المرازي به ۱۹ و مید و دمی اور دعم ۱۹ و این این سال سال شار تیاب ميدينين ل سورونهم محدولة في الأم ديون تحرية بالواسان عار كالهاويام خاي ه ، د ب م _ حجم و م الله حديد أمه إلى المبارك وألمّا الولَّدَارِي الَّذِيثُ عَالَةً وه و ال في المرافضة في وما عصر في اللها المواودة في أوما في الموارث الله ميه فيسر ١٠١٥ جني دان الدان عود الدين فأكر النصاطيين الخيار الإنصار عيها الألباع الرغير في لا المنظو

برش بر روال بنز شور فنطب کی آم ریز تمکن می سیاس می جما عمد روی اوال می نظیم دو جورت پز سام و این ایس می آنسدی يب يج عام را كى ع حرات و السيار والمق من كما تودوان وين مرا من أمرات أمرات المدود على كمن الدار ور عل سے چھوٹاں کے بھی انہوں کے گھے اور کے بھی کے بعد کر انہوں کے انہوں کا انہوں کا انہوں کے وہ انہوں محري المراجع ا ول كريك والدوعات كالمعالم والوس ما كراني الرجائية المن المعالية والمن من أن المناسب كران عندووناهم والوال عرب المركز والروقاء في على المركز والمراه المعلى المركز والمراج المركز والمراه المركز والمراه والم وال بہت بوصورت فر مرتبط الجمنس کے وال سے بردانورال سے مراشدا کے جنی ریش شاہ وال کا حوالات وال کا السرائے ، وقع سے مسال ويونيا بالمهم بالأمار كم يع جي بالما يعديها بالمكاكريك بالمراب بالماكريك كالمراب بالمارات الموادي الدران، بار المساحد بيد مداحب الإل المقد والمع في الدرائي مداحد من الدراء بهت من المنظم في الدوك من المعاد على ع بھاڑے یہ سے کا باور اوک ٹی کا سے کی سے کہ ایک جلے بھیں کو جاتے بھال تک کر جہ ایسے بڑے مادانست کے بات بھی کس براور برے جیسورے رفت ال سے بعد کرا وطوا فار میون کے انتہا کہ کرنے کے جیسے بھران پر ج جیوال کے بہت کھ و الرام الي الرك العربي معارفات أماك من يسام من العيام من العمام من المداكم المساعد الركارة من العموالي ووه درجه سيدخون الأكبي بركي كريا الخواج التداهي الرياض بيندة كالسيط كرسية وبدائع والمعرب الواسط العدامت برصريت تقار ال يجمع و رسيدال وكور و مااس م يس الحل اوجاك بال مناسد يدري حدري تحياس الايان كوياه الساخات عيد تحد جا برورکے وران جی تھی کے میام دوروں میں طرف ہوت آئے اور س مرصوب وہر دوجل کے مادر میکن پر بصورت کال بیر مورکے تھے۔ المجروحة جحمد بيرواست من سورو بي ميروكل سيدهي الدار الأوال الريكة تودر عيروال والركل قارش سيال الميكر العالونان برنت السرائح الجواء كرش الريش الخل بولوايي بالبوال بسرما فه ورثب الخل جول تشريبه محركين الجواجي بالم روار کی مور سے باش ہے۔ کرم راسال باسام جھاپ یا کا رسیام رہی تھے '' ایس سے کہا ہے بھڑنے اوالہ سے تک ریسا وہ مر^س ے باتر آئے آ ے اور س اے جوڑ جارہ تھا۔ بین کھی ہے تھی ہے تر جہ سے کا کا جا ۔ اس پرکل نڈیٹیا اوراد کی لیان میں سے خاطل ہو کرسویار بھٹاتی الار المحمل حس سنسانا کے اس کے اس سے انسول مک اور اساور کو جائی کدی تک جیرا یا تا فادو کھی ہے وہی واکم رہے کل کر حموقی ما کی منافی و کرم جبار کے کی بال کی بال میں اورم وہ کھی کے اور کی کے بڑے ہے کا ہے جانے کے اور اور کھی جس مے آ ہے تا ' رہا تو این مرش تی اور ان سامندی بھر ایاباء قباد وسونیا ہے وال سے ورویند انتخاص موسک کے با رباقیا وسکے کھ سے ان ہو تے ان سے م^ن ویٹے تے ہے۔ وہ ہے تی اور طامی سر مصد بھی موسوں سنگر اور اور اور شرکس کی اولا معرول الله - ب رش و باید عرش میں ق اور حی (بر کیم اور بند یاس بور) اور ا کوکسٹن کا آواجا حصر بہت توصیح دیں اور آبھا بہت جهرمت تمايده وي " بور سديب قال سام تو مست فال کي شيد ساندان سندگ . اوي او بودي ا

كتَابُ النَّوَافِل / أَوْ قُل كَابِيان

رست برای کستان برای برای میام در آثریت

ه مَمْ عَلَىٰ أَلَى عَبِيدَةُ رَفَلَةً بِنَتِ أَيْرِ سَفَيَالِسَى رَجِي اللّهُ عَلَمَا قَالَتَ سَهِضَتُ النّولُ لَلْهُ عَلَى اللّهُ فَلَيْهِ وَمُنْكُمْ يَغُولُ عَامِنُ عَبِي تَسَبِهِ يَعَلَى بِلُو تَعَالَى فِي كُنِي مِهِ يَغْنَى عَشَرَكَ كَلِمَ تَصَوُّتُ فَلِي أَ الْهُ إِلَا يَبْنَ لَهُ يَبِّلُ فِي اللّهِ مِن مَسْدَ وَالْمُوالِودُ السَّالِي وَاللّهُ مِنْقَى وَلَى اللّهِ ال

اريق قَبْلُ الشَّلَهِ وَرَكْفَتْهِ مَقَدَهَا وَ رَكُفَتْنِي بُعَدَ السحياتِ، وَرَكُفَتْنِي بَعَدَ البِيَّاءِ وَا ويرده مَافرية والبريجاني، في صحيحهما والفاكم وقال صحيحتم تم عد صدير لا الحر وو

وَرَكُمَتُكِي فِينَ العَمْرِ وَلَدُ بِلاَكُرُوا وَكُمَتَيْنِ بِمُلَدُ الْمِشَاءِ..وهو كَلَمْلَتُ عَنْداللسالي في دواية الردواء الله الله وَوَكُمُ تَعْلَى فَيْ وَلَوْ اللّهِ وَمِنْ اللّهِ وَالْمُونِ وَلَا لَكُونِ وَلَا لِللّهِ وَلَا لَكُونِ وَلَا لَهُ لِللّهِ وَلَا لَكُونِ وَلَا لِللّهِ وَلَا لِللّهِ لِللّهِ وَلَا لِللّهِ وَلَا لَكُونِ لِللّهِ لَلْهِ لَلْهِ لَاللّهِ وَلَا لِللّهِ لَلْهِ لَلْهِ لَلْهِ لَلْهِ لَلْهِ لَهُ لِللّهِ لَلْهِ لَلْهِ لَا لِللّهِ لَا لِللّهِ لَا لِللّهِ لَا لِللّهِ ل

۔ سب سے معترت اس میں کی کریں نے ہی کرانی سے کا رشاد کریا تے سان جو مسلمان بند وابعد تعالیٰ کے ہے دوار سے بدور کھی فرک ماز وں کے مداو والے مشالد تعالیٰ کی کے لیے دستہ میں ایک مکان تاز کر مادے گا۔ (مسلم ابورا کا جمال واز مری)

ابدا کائی روایت ش سے چارظیرے بے اور وقلیر کے بعداور دارکھیں معرب کے بعداور دورکھیں عشاء کے بعداور دورکھیں اورک سے پہلے (کی ناب تریب کی اندا ممال اوا کم اسرو کم کی دوریت شک ہے: ورکھیں عمرے پہلے اس شن عشاء کے بعد کی دورکھت کار مرکش سے الا ماں جمالان وابرکی ایک دوارت میں ہے: ورکعت تکبرے پہلے اور دورکھیں معرسے پہلے۔

فائدہ ۔ ان بارہ رکھتوں کا بی کریم ہے۔ تو بھی بہت اہتمام لرہ نے تنے اور سے کوئی اس کی تاکیوٹر بائی ہے کہ عدارہ ڈرشوں کے بھتی قہارہ ساکی قرقیب ولی گئے ہے ان میں یا جرکھتوں کا خاص طور پر ایش مؤرسے۔

فهبسر کی دوست قول کے استاد کست می رعیب

ا بست معتری به نظر بی کریمی این ارش افغل کرتی بین کرفیری و رکست دست) تمام ریواندرج بیکهای دیدی ہے سب سے مجتر الله استی سلم است مرک کارسلم کی یک و داریت میں ہے کہ فیج کی واسیل مجلسان کی ایاست ریاد و کبوب، وریسد جدویں۔

م بيره وعمل اي خدداه دينين سه عنه قال أوعايين لحدين سأل مله مايو ترسكم پاندائي بعثوم بالملاقع أياره ول ألمي شهر والوسر فس القوم ورائدي الفخير . وادالمهر وال الكبير بيسناه ميد. وها عبدان ازدر ديره علاقوله

ورائعتي أقبض والمأثر مقاتلت وتحفق الأسنى وبالراد الماء الأدفعاس

جہ '' صفرت الدون ''گرمائے ایک کھالیہ ساتھوں نے سے بھی ہاتھ کی وہمین ٹرمائی ایک ہوئیے تھی ای کے دوا سے رہے گئی ہ رکنے کی اوروائم کی ہوئے سے پہنے در پڑسٹے کی (تاکروٹر میٹر کے قلبہ سے ٹوٹ می سعوج کمی اگر کی ہوں سے کے جہ حصہ ش المطبعے کا نظمتن ہوتوائی کے سیدسائم ایٹھے کے جدائی وٹر ایکٹس ڈے) اور ٹیمر کی ٹیمر کی دوائیٹس کے الاطبری اور بود کا اگل دوارٹ میں ٹیمر کی دوائیٹ کی جگہ بیاٹ میں کا دوائٹ کا ڈکسٹے

ه درم وعن أن شريرة بين الله عن قال فال دشول الله على الله علي وسنَّد الانتفاع والأعلى المشهر والوظورانكير خيل دراه بودارد

ر الرب المعترب الوجريرة المستادة والمستاب كه كريم المستان المشاوارة في الأمكان والمعترب المستهادة أمري الهادي يتيم المحادث والرب أرب العلي المعتمل العادلات)

لا دور منتصودان دورگستون کی جمیت؟ بیان کرنے کے جب اس قدر یہ بیشن ادر جما کے دوائا کا کم ہو ایسیدنٹ بیل بھی سوقع نکال کر ہے۔ مادرکھیں پیچرمال بڑاندی کیلئے جائیس ۔

للهسمري يبلي اوربعدكي مستقر كالأغيب

الله عَنْ أَيْ حَبِيْنَةُ رَجِي مِلْهُ عَنِهِ فَالْتُ سِيعَتَ رَجِي مِلْهُ عَنِي وَمِلْمُ وَكُولُ هِنْ يُقَالِكُ عَنِي أَرْجِعَ وَكُونِ فَيْنِ مِلْقِمَ وَازْ لِجَ بِعُدِينَ حَرَّاتِهِ اللّهُ عَنِي سَارِ مَوْءَ السَّدُونُ وَ مَسَالُى وَالترموي ... عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَنْ مِنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ ال

المعلی سے بڑھے ام حیں مصوریت ہے کہ کی کریم ہے مرشاہ کر دایا جو تعلق جا رکھنیں نکیرے میں جارہ جاد کھی گھر سے بعد چارہ کی سے بڑھے اندان میں برجہ م کی جمہ تر میکر رہاہے (احد دایا، اور سائی بقرعدی)

جمعہ معتوری قابول کے جی کرمیرے والدابولومان کے حفرت اواکٹ کے است کرے کے بیٹ کی کہیج کرد موں الشائلا !! کوکون کی فعاد پر معاومت کرتا روادہ مجوب اور بسند بدہ قیاع معتریت عائل ہی ہے جہ ب مٹی افروا یا کہ دسس انڈکٹ کیرے جائے جارد کوت و ست) میں خریجا وہ فرد کے کہ می بیش قیام مجی خرب موجی فرد کے اور داک کا مجدہ کو مجی خرب تھی طریق ویرا کا کر وافر ما نے اعلامات قرع کی انتہائی میں ماکھ والی ایم

رام ۱۳۸۱ و عَلَ عَبْدِاللَّهِ فِي نَشَادِبِ وَجِي مِنْهُ عَنْهُ أَنْ وَشُولَ اللَّهُ عَلَيْ اللّهُ عَبْدِوَلِمُ عَلَى اللّهُ عَبْدِوَلِمُ اللّهُ عَبْدِوَلِمُ اللّهُ عَبْدِوَلِمُ اللّهُ عَبْدِو اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْدِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَمُ

۔ جب سے جھٹوے عبد انقدین مائے اور ماتے ہیں کہ بی کر کہا گئیات کی رہے ہے۔ دوال مشمل کے بعد بیار رکھید اور عرب کے قرباتے کہ مدود کھڑی ہے جس میں آئا من سکے زرو رہے کورل وہے جانے کالید اس سے بھی جانتا ہوں کہ میر کیکے گل اس میں آ طرف جائے کہ (احدیث مذک)

(١٩٠٠) وَعَلَ بَشِيمِ فِي سَلْمِ الْنِي عَلَ عَمْوِهِ فِي الْأَلْمَادِيُّ وَجِيَّ اللَّهُ عَنَهُ عَنِ أَبِيهِ عَنِ اللَّهِيَّ صَلَّى فَلَهُ عَنْهِ وَسَلَّمُ فَالَ عَلَ صَلَّى فَيْنِ الظَّلْقِي أَلَّهُ مِنْ كَانِ كُنْدُي وَفَيْمَ فِينَ إِسْفِ عِيلَ. وَفَاءَ الطَّهِ فِي الكِنِ * يُحَدِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّاصِ وَالدِينِ لَا يَسْ كُرِكَ إِلَى كُنَ كُرِيمُ النَّهُ فِي اللَّمَ * يُحَدِيمُ وَوَوْ اللَّهُ وَاللَّهِ عِلَى النَّامِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى كُنَ اللَّهِ اللَّهِ عَل

مصمدے پہنے جاردکھت (مقت) کی نفسیسات

والا الله عن الإسطار وهي الله عنها عن الله عنها عن الله عنها عليه وسنَّد قال المهد الله عزا على العصر أوعاد

و «احدو بودان» و البردون و البردون و البردون و البردون. * تسب معرب الزائر" ي كرم الزائرة كالرمون كرية إلى كالشاقاق الم كريدة كرمون بين بالركت ماز (الل) يرجعه * من من من الزائر الله المنافرة المرافرة المرافرة المرافرة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة

مغسر ہے۔ اور عثام کے درسیا یا نوافسل کی تر هیب

ا الله على الله على الله عله قال الله على الله على الله على الله على الله عليه وسلم على على على بعث المعرب بسك ركعات آذر يتنكُفُر ويتها المنظل بدوره عوال بيتان و بدى عشر السنة مدوران ما ما ماجدو الله خريد لل سعيد والترسو رسم معرف بربروا من الدين من الم يمن من كريم كريم كريم كريم المراوية جمل من معرب كى ما رسك بعد جهركسيل المن طرق يزمس كدوميان على كركسول بالت ركي المركز بيكر الركم عن من المراوك كرواد الا

فائدہ ۔ اوا سے بہال کے عام تحاورہ کے تان عمار کا نام اسدو قالا و میں " ہے۔ اوا ہیں وراسل اوا اب کی آئی ہے جس کے می الما انتہا کہ اوال کی نماز ہاور رہا ہا تہ بہار از کے متعلق کی جاسکتی ہے لیکن دوریات مدرث شن زیادہ تر سدو الا و دیس کا فقط جاشت کے

سن ادوا وَوَلَ بِكَ روا يَتَ كَارِو مِن بِأَ يَتَ بِمَن بِلَ كَالِم مِنْ فَالْرَاحِ مِنْ مِنْ الْمَالِم مِنْ المُعَلِّى الْمَالِم مِنْ الْمَالِم المُعَالِينِ مِنْ الْمَعْلِينِ المُعَالِم المُعَلِّمِ الْمَعْلِينِ المُعَالِم المُعَلِّم المُعَلِم المُعَلِم المُعَلِم المُعَلِم المُعَلِّم المُعَلِّم المُعَلِم المُعْلِم المُعْلِم المُعَلِم المُعَلِم المُعَلِم المُعَلِم المُعْلِم المُعْل

س ال كيم ما كا واب كا يول عدا مدروريد الى كي فاطر) بدار يتن يق

ابهال كرام أنها كما منا كما تعد المنابعة عدامتي ب

الا الله وعن تُسَلَّم عَلَمُ لَ فَرِيدِ لَعَالَ اللهُ عَلَمُ اللهُ الله

الروعال مدّيمة روي الله عنه قال الربث عنيّ هل النه عنيّ وسلم عمايك عده النخرب فعلى إلى العِنّاء عادات من إلى العِنّاء عادات إلى العربية المناه عادات

' سے ''حفرت عدلیڈ ٹور کے لاک ٹی کی کرین '' کی خدمت اقدی بھی حاصر ہو اور بھی نے آپ کے ساتھ معرب کی محدید کی گئی '' چان عشا تک مدد انگلی پڑھے رہے۔ (سالی)

- 1. Brita

۱۱۰ کی چی به به به خد قال سوئز لیس چنام کشلام لیکشونه و لیکن سیل سوّی دیلو شیّ میلاغاتیم وصو قال پرک میدونژه پیب سوش ماؤیژه و آمی لگزامی ادر دامو اودو فترمدی واسعونه و انسالی و این همد راس مریده است.

سمسہ معقرت کی توریب میں کہ وہ میں فرص میڈول کی طرح تھی (یہ تک) صودر کیاتو تھی ہے دیکن میں کورسوں اندیزیہ نے دانگے کیسے اوقر دیا کہ انڈرلی آئی ہے؟ (طاق) ہے اور وہ کو پید کرتا ہے دلیلر اسٹیقر تن مجید (سکہ دیسے) والو اور پڑھا کرو۔ (میرووزی کو پید

المال المعالي المالاير)

١٠٥٠ وعن جاير ترجي الله عنه قال فالم تشتول سلم حتى الله تنبيه وسنة العل غاف وي الايتقوام بيل أيور
 اللّي قالية بير أوّنة وعن عديدة أربي ينقوم اجبرة قديرة البين المين اللّي الإلاقا الجد اللّي الشّاءوة عملوا أوبيت أخلى. وواد مسدو الترملي وابن ملهه و فيرحم.

و ۔ معرب جارا کی دیکان کا درگاہ کی گئے اور کا کہ بھے اور ہیں۔ و کہ خیرد من شریب اٹھ سے کا اسے چاہیے کہ فرور آگا والت میں (میں مرک میں کے بعد) و تا ہزا ہو سے اور ہیں تھی ہوا ورج دی، مید ہو) کہا خیر راست میں آ کھی اس والت کے آ ای جمہ اور ہن میں جا ہور کہ ال وقت کی مدر و جمہ فرخ شے کی اموجود ہوتے ہیں۔ اور یہ (افٹر شب میں افر ہنرے) بہت مینز ہے۔ (مسلم نامی میں جارہ ہے کا

الله المام و بعد رضى الملة علة قائل عال رسول الله صلى الملة غليم قراستًا في أحل القراف الوادو الحجيف الملة والأنجيل الحوش الورواء الوداود الاراد وراود الدسترية و مسجد منتصد المسجد بديان هريوة المنه الذاء عبد الدن المنة والريحب الواثر المسجد المسج

٠٠ و عمل أي كيبير الجيدان ترجى المله عله قال المسعن عشر، ابن المعاص ترجى الله عنه يتكول الْمُعْزَن ترجَلُ مِلَ الصحاب الدين عملُ الله عَلَيْهِ وسلَّم السِّ ترسُول اللهِ عملُ الله عَليْه وَاللّم قال المِسْ الله عمرُّ وَجَرُّ از الكُمُ عملاً أ معالُون وب الله المبتى إلى الشمح الوالم الوائد الرائد الرائد الرائد والمعارية والمعاد والمعاد ال

ے۔ معشر معتشرہ میں مائن کیجہ تیں کہ تھے ہول احتساب کے بچے سمانی سے مدولی مشریء کا براورٹا و سایانہ باہ شہرانشاخ وجل کے تمہادے سے ایک ماد کا اصلاکی ہے کی وحشا داو گیر سے درمیان (رست) کا پڑ ما کرود داور ہے وہ وقر سے خبرہ را وہ محالی ابو بھرہ مغارب کی ۔ امر طبر ان)

ود ١٩٠١ و عَلَ الديه يَمَا وَعِي اللّهُ عَنْهُ فَالَ السَّمَاتُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بِقُولُ الوَّتُرُ عَلَى قَمَلُ لَمَ يُه بِمِر فَعِيشَ مِنَّ الوَّئُرِ حَتَى فَصُلُ لَمْ يُواثِرُ فَعِيسَ مِنَّ الْوَسْرُ حَقَّ فَمَالِ مَا يُونِز

روا حدد و المواد المعالك يود و المعالك المداد و المود و المعالمة و المواد المعاكم و وقال المسعية الإساف المساف جمع المعالمة عن المعالمة على كريش المداد المحاد المعالمة المعالمة (المسلمان المحادم) كل الإم المبابئ جوارات ا الما الم المحادث عن المعالمة عن المعالمة المعالم

ووشرتجب وك يت سعوف فراتميس

۱۰۱۰ عيد دس عسر ربين الله عنهما قال قال رسول الله حلّ الله عنيه وسلّ الله عنيه وسلّ الله عنهور بدك في شعالها عدّت فعارستين الأفال النست المنهر عبر بديدت ملاب فيانه بدك طاحر درواه اس حبال في صعيمه تر الرسد حرست الرائم كي كريم ميزي كالرشاد في كريم ميزي كالرشاد في معام والمناكم والمناكم في كريم والمواد عالم المناكم والمناكم والمناكم المناكم والمناكم والم



م ماه وعل محمال سي عبي رجى المدكن عبي بلي سأل مدّ عليه و سلم طال ما من قسم بيب عاجر مهكما بين دني ويسال المقاعدة من الهر الدّب و الأجرة إلا المشالة المدّانات والا بوداد و والمسال و ما ما منه من عاد ي الري الماري الله عن الماري الله المراد الله المراد الله المراد الله المراد و المسال الله المراد المرد المراد المراد المرد المراد الم

م رود و هي لي عجّوي رودي الله عالهت أنك الشوال الموضيّ الله عليه والشير قي العجري حدّ الأجساء عليم أكبر الله فإله فهل جن عبير يربث عاجرًا إلا بات عملان وعادو عملك الاستبث الدعّة عال المبارّاة قال النّهيّة الجزر بعيدت فإنّة تمث طاجرًا الدراء عمر مان الاستدارات به

م جر ۔ معنون ایس میں آئے ہو رہا ہوں کا اور شامل کرتے ہیں کو کم ال جمہور کا بیاب وال مرود انتحال کم الار عالی ک بیاب کر سے گا اور شرور بعدہ کمی دارت اعجادت کے ماتھ ہوائی کے رہا ہاؤ میں کے ماتھوں شورے کر ہا ہے ۔ اور جب کم سدر رمنے اوکروٹ ایسٹا سے افرائٹر دہتا ہے استان کے منتقرت کر مادان ہے کرنے بادشوں یا ہے۔ وجد مال مادو ک

میں معرب ہورہ میں کہتے ہیں کہ بھی ہے ہی کہ بہت ہوئی گے مناکہ جو ہتے ہمتر پر باوضور آگر الدین ہوگا ہم کرتا ہے مہاں تک کہ ہی میر خالب جائے ہوئے ہوئے گی کردٹ سے کا اندین کی ہے دنیاو تا تا ہمیں کردینوں یا سوس کے ساتا اللہ تمالی اس کوشر درد ہے گا ۔ (اسٹورٹ دی)

ر رام وعَلَىٰ إِلَيْهُ رَضِي مِنَا عَنْهِ لَكِ رَسُونَ مُهُ حَتَّى بِلِهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ مَا صَرَامِي وَ تَكُونِ لَهُ هَا وَا بِنْنِ فِيمِينَا تَوْدُ الْاكْتُفِ اللَّهُ لَهُ الْجُرِ شَائِمُو وَقَالَ لَوْقَهُ عَلَيْهِ صَدَّقَةً

ويوردما لات وبيرية زدر النبائي، رواء ابن العجد في كنب التهجد يهدة جيد

ا سے است العرب عامل کی کر میروی الارشان کی تاریخ کی ایک درجونیمی کی درے کوما اپنے سے کا ماری و درجے سیسی دورہے اندائی ان کے بیان میں کا مرد واقع کے است سے دراس واستا ملت میں دید الانک وابوراند مسال میں بار موج و

٢٠١٠ عَلَ أَيْ الدُّرة و رَجِي اللَّا عَلَى بِلِمُلَهِ النَّيِيّ عَلَى الله عَلَيْهِ وَاللَّم قَالَ. عَلَ الآ يم شَا وَعُو يَسُولُ السَبَ العرم يُضِي مِنْ النَّي عُصِبَ عَلِنَاهُ عَلَى أَصْبَهُ كُتِبَ لَهُ عَالَمُونَ وَقَالَتَ لَوْقَا عَسَاقَةُ عَلِيْهِ جُوا رَبِيّ

رواء الإساليء البرماجة بإستادجيد والبن شريبة في صحيحات

مر حصرت ہوں وہ ہیں۔ ان کا رشاوائل کرتے ہیں کہ جور ہے اور سے ستر پر آ ہے وران کی ہے۔ عداد آئی۔ بع میں کی تھی میں کہ آگر کا کو کرکٹ میں کہ آئی تو ان کورٹ سے مطابق کھے کا آئی سیاسی مثنا ہے اور اس کا جاتا اللہ کی طریب سے معت عمران ہے۔ (میان اس میں در کی ادائی ہے)

راسے کو ہوئے سے ہملے دمساؤں گا تغیب

٣٠٠ عَي الْمَرْدُو مِن ماريبٍ رضِ مِنْ عَنْدُقَازُ ﴿ قَالَ اللَّهِنْ صَلَّى مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّا أَنْيَتَ السَّجَعَاتُ فَكُوضًا

و شولت بطاقة في المستحرة في يقب الأيس أنه في سائط رو السلك الله والمهدان والمهدان والمهدان والمهدان والمواجد المستواة في المنطقة المستوات الاستجاز والمعجد المستوات المهدان المنطقة المستوات المنطقة المنطقة

المستخدم وهر عن الله عد قال لا بي عد الا تعييث عني و من وطله حر المداعد الدريد على المداعد المستخدم و على الرا في يبعد المشترة والمثيرة والمنت ما أحري به المستخدم المنتوج على المراد في يبعد المشترة والمنتوج على المراد في يبعد المشترة والمنتوج على المراد في المنتوج على المراد في المنتوج المنتو

مر العلم العلى على درود ما في من العلم العلم العلم العلم المن العلم المن العلم المن العلم المن العلم العلم

حصر حمیری بین کل بیا ہے کہ برسر تحمیل میں توباد مشقت معدم میا آفات کی بیائی معدب برتو میں تے وقت میں بالقیا معہم جب کردیند ما معہم جب اللہ کم مع مم جب بیا ہے۔ یہ تیما رب کے سمب ما مام جب کو کی میا یک مام میں بیٹا ہوں ک (عدد کرانتی معادیت کا مطالب کے مسابق کو کا کہ مارے)

عاقا این تیرنست می ال دود بیت سے جن شن کی کے میں سے حصرت واحمدا کوجادہ سے دسے بیانسیوں سے ایک یہ عمیاط اورے کردوکھی میں بدر دوستا کے سے اس کومٹرانٹ نے کا موال عمیان کا تھیں۔ اندکا

علامہ سوطی کے مرق ہو ہم تھی ہے کہ ان تشہدت ہا ماہ مے بھی ہوتا ہو ترمت کے احتار سے بھی ، مکتا ہے کہ ترمی میں سے تسبی سے جملی موید اکا رائد اور تالی ہوں گی اور بائی ماہ اتا کا رائد اور نالی میں موسکر اور ویا ہے انتہاں ہے کہال سیمات کی اجمدے کام پرجمی آفد رقوت اور جمت ہو گئی ہے ماہم سے انتہاکا مسبی اور کمکی را معالی، مسر ۱۱)

م مه وعل مروة بي موقي عن أبيو ريني الله عنه أن النّبيّ طفّ الله عنه و مند قل باتوفي الله " قُلْ يا أي المجرّور في والكافرون عائم عن عاليبها فإله بير عقون ليريت روا بيد ود والمعدمة المرسية والكسائي مصلا ومرسلاء والبن عباني فيصعبت والعاكد والل صبيح الإسالا

ا من المحريث العمريا في الهوا المدينة البيث من أن من المدينة الماري المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة ال المراث أو الدرام بيادة المن يستكون من المدينة المدينة أن المارية المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة

م مود و على غيد سه س شمر و اليور الله عليه على شير عن المدينة و الله المدينة الله المدينة المدينة المدينة المر عيها غيدًا قسير أم وعبر الله على ورايع والله و عيني التراي من من مديد الله المرايع المدينة المناسبة المرايع المناسبة المرايع المناسبة المناسبة

ر العرب المراجع المستعد من المراجع المستعد المستعد المستعدد المست

د ۱۰ وهي جرياص بي بايية روس معه هيدارك ميها حتى منه مديد كارد غير المستخداب أن الله به قدومهم أنها هيها يقدها من أنه ايم و مانو بردو مرسد د ومار سبه حسر عربه الله بي وما عال منه به يمو ابن مانه، إلى بعكن على علم كانو عبدتي له تهديب أن شوره المديد والحشي والمنو بايين اشورة المهلكية والمنائي وشيع مهر بدى والمل

ے کے استفرائے میں ماریٹ میں ماریٹ کی اسٹی کی ایس اس مادوں ٹی بیلے ہوئے کہ) کے جانے سے بہترا کی میں ہوجو اسٹی تقریبوٹ ماتے تھے مدال میں میں کی میں کی میں ہوجہ اریٹوں ہے گئے ہے۔ اوروہ شہور ہوں)

ورو المعلم من المستمين من المستمين المستمين المستمين في ويش الله منهم من والمستمين المستمين المستمين

ورے فاسٹ بطل زُمو استفرہ رو منسانی واس مسائر ال مسجمہ واسعددہ اسد مصانی استفادے انتُه ويعمود وفاق فی اجراء الحَجَرَبُ لَهُ فُلُولِهُ وَلَوْ قَالَمِتُ أَكْثَرُ وَمِنْ زُجِدٍ الْبُسُورِ

- و الشراع الا و الدي الدي الدي الماري المراك الماري المراك من المراك المرك المراك المراك المراك المراك الم

لا إله إلا سه و هده لاشر يبت به به التبت ونه للبيد و غير الل كن قبل الاخور والا تؤة إلا بالله الحقي لمعيد كرائل الله عليه و عدا بية ولا إله ألا سنة و سنة أثنه "الشراء والحق عم العدال الرئيل الله يما الله وق ثم يسائل الله وها الحرق المرقوب بالمراب الماش المرقوب المراب المرقوب المراب المرقوب المراب المرقوب المراب المراب المرقوب المراب ال

> والرئمس من بنج المارث كالإموال الوجائد إلى كرج المسدرة بالأك من براريون. الرئالي كيداليت على جاكرية مندركيما كريما كيما كرمان كالارات الله.

خند بدائيين الاعلى مين ولم بيشها في مناجها الحمد فيم ليم لهجمل مشبو جازالاكرمي الله و الاوالا و جاراك النا المسكليان والرامه و في بشبه الله قال المبيث علم الماهاية القبد بله أنهان يسبث الشداء أران 188 على الأكون إلا ياؤيو

عام بيده بت بي آم شي ياكل باكرية هي عند بدو أوى فاي الدوق وحو على في في في الدوق والدوق والدوق في الدوق الدوق في الدوق في الدوق في الدوق الدينة أكر بي الدوق والدوة كريسكا الدووة في يوقادست

وه ما موجى تَهِد ربنى منه عندش في زماع أن سه حتى البدعة، وسلم إذ وسعت جليت عن الجراش و قراد العاجة الكتاب وقال فتوالله أعدًا فقد أولت مِن الله توليد إلا التوكيد

'' ہمسہ '' جسرت اس کی بریمین کا کہ کل برے ہیں کہ جب تم ہے سوّی لیٹ کر سر ڈی تھ اور سے کا بھا اندہ معلیٰ جوں ڈو موسید کے مقاد دور چیز سے کھوٹا ہو کے ساتھ وال

> سندجز الله کبین الایان الایان الایش الفتی الفتی خواکن به دانید. عمل ال سے معر مت کا ظب کاری س سرک کون معمود میں ور ایمین بحیثر) میں ہے والا اور قائم دکتے والاسے اور ش ای کی فرمت والا (اور تے کریا) موں !!

کی سے پچھے سادے گنا دسوں نو ہوئے جی اگر چہوہ مسدے جی گی کے برابر ہوں کر جہوہ ورفت کے بہوں کے برابر ہوں۔ مقامت نام میں میں اندر اور میں تعداد کے بقتامیں کم چیاہ دیا کہ اور ان کے دوجوں سامی ہو

. العام وهم الي عليه الأحسر الخليق بهى الله عنه فال أمد جهائيك عليد الله يس عمره رجين الفادعائيف فارخات الحال الله عليه المستودي و الأجمل عالية السبب الشهادة الله الركامة الله عليه الله الله الله الله الله على المستودية والحواليات ألى الشهادة الله على ال

رُ المسيد المستحث الموجود المستحث عن مستق في كدا الكيام ويها) المعرب المدين عمر " المساعة المساعدي في يرب كالماعة المشاوفر مايا: ومورد المشاوفر في المستحد عن المستحد عن المستحد المشاوفر الماء المستحد المست

ا كَالْهُوْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِن مَا يَدُ مِن مِن الشَّهَاوَلِدُ النَّبِ وَالدُّولُ عَنِي وَإِللَّهُ اللَّهُ إِنْهُ إِلَّهُ اللَّذِي وَمِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْهِ وَأَعْوِلُهِتْ وَعَلَيْكُو عَلَى لَقَبِي سُؤَاءَ أَوْ الجراءَ إِلَى تَسْبِيعِ سے انسام کی ہو میں سے پہلے کا می میں ان کے جائے ہوئے کی میں 1 سیاسی ہوتا کا مور سے ٹی کھوٹی ہے ہیں۔ میں ہوتا ہے کہ کا شاہد کی میں جھوٹ وظامی انسان میں ان کا رہے کہ میں سے بادہ میں ہوتا کی کر کے بابدہ میں سے کی انسان کی رائی ان اور در رائیس کے ان والے کا رواز کھی ہے ہوئی ہے ہے۔

" المار و العباث يام م المناب المام والصفيف عن هاي والأولي فيلا ينك شيفات إلى الم عمل والمامي " فان الا المسلم في المثار بين أيناً المدايس.

المنظم ا

رات ؟ تت ميدار بون سك الأحمال كلب ست اوروعب من في ترحيب

الله الله عبادة من الله بعد رسى الله عنه عمد عمل الله الله المتياد وسألم قال الله تشاأ ورا الله فقال ألا إله ألا المذار المدار لا شريب لله المناسف و فا الله عدد و هو على الله شهر و المتابعة المناسبة و المهاسف الله و الا إن ألا الذار الذا الرائع و لا سول الا أنها ألا به أنه أنه قال أنشاء الشران الوازما أستُجيب له فيون توضّا لله شراط في لمن عبالاتف والدالي والود وو الترمين والمسالي والمسالي والدالي والمناسبة المناسبة الله المناسبة الله الله المناسبة المناسبة

میں میں میں میں اور ان میں میں میں ہوئے ہوئے ہوئے ہے۔ ریکر سے معاود کی صاحب سے دائرت ہے کہ جاتا ہے۔ اس مشاوار میان جورات شک کی وقت بیدار ہوئے کے وقت ہے ہوئے

دات وأتحب وكالزخيب

ور ماديث مي تجاي در د يهام في ماكن المانت كوب

ما دو۔ ''س مدرست شہرے سے معلود ہو ' تھے کی درائل افعال میں سے ہے آب الل بی و دیسے دست میں ممانی سے ماتھ واکل ہوے ای شادت سے امر رکی معلوم ہو آرائٹ کی والانسٹاند سے کا جار شنے نے بعد جاکہ جب جب وگھ تو ہے تھا ہے تی ہوں۔ اور آری شمل کے علامہ وردیا آبان ہ کے ان وجہت میں اللہ مراصور کے ہے موں سے ماز میں درویج ہی، میں شروع کروے ہی تجارشا، ہاری ممالی ہے۔ شبیعان جب وبھو میں اللہ جب میں اللہ جب میں اللہ جب میں گردیو کا رویا کی ڈھٹھ ۔ ۔ ۔)

و الماري الم

اور اختراق کی ارزیادی میں تنوی و اور سے ادسان اوالیال کی سے سائل اور یہ ہے گا گی ہے۔ وافر اور اور آوال النظام النبو ما خاصور دواور آلا میں رفت ہے معاد دریاہ آس فائم اندریاہے ، ووقے است انتھور اور کے شاوقت میں میں کی ایکنے۔

الشداء و بات قایت و شاس بیداد سارواه المعدول بی الکین باسیاد شدن، والدا کروطال جدیدا می شودهها. انتران بر استفرید هواند از هر داری کا این کالی استان در شاکل بیدالی به کس در بات این این در در این این از در در افزار این ادارد بین می کس در داری در روزی در می چود در برا طراق می استان این می در استان این این این این این ا

رواء حمدواس براالمب فيساب التهجد وابن ميارين فيصيحه والتفقدته ويشاكم وصححه

مر سند البرم برا کیتا ہے کہ کہ ہے کہ ہوئے۔ سے موس کا درجوں اور ابسانٹل کے اور ایشا ہورے ہو تی ہواتا سے درجوں کھیں کھنٹر رہ جا اس میں میں جھا رہنے ہے ہو ان کرشٹ کیا ہے ان انداز اور اس میں بھی ہو جوٹی ہے ۔ میک شل و مادت ہو کھے اب طم بڑے ہے درگر ہوا ہوں و حس شری انٹی جو ہاں کا رشوافر ہا کو رہ ہوتا ہی وادر میں میں جمال واور مسارقی مداور جے وقت مداوس مندر میاتو در ہے ہوتا ہو ہی کرموائل ہے واقع ما کہ کہ انسر میں ٹی ان ہے گئے کردوان مدام ا

م بيرم عند الشهرة بالرشعية عيم المدعنة قام أن أن من والمستمر المستران وسند والمسائل وقيل له الله حد المدينة المنتشد سرانسية وعرفتهم فإن المسائل في الله عالموا المساري وسند والمسائل.

وى از به ليف ويب مدى قار الات قارى المنها خال الله المنه وسند ليقوار أو ليشل عنى قرير فازعاء أو تنافاه عبدان له المينول أشاد أنوري عبدان تأكول؟

۔۔۔ اعترت تمقیرہ میں ہمیرڈے دواریت ہے کہ ٹی کر گہا ہنچھ (واکوں کو) اس تعدد کی ٹی کی ٹران میں پڑھتے ہے کہ آپ کے قوصل ر ۱۳۰۰ باقدار یود کی کر) کی نے کہا کہ (پرسول اللہ) اللہ تعالی ہے آپ ۔ کل بچھاٹ ام کنا وائٹش دے ایک (بھرکن کیوں آپ اس قدم شخصت سائند سے تریت) آپ سال سے ان اس بیش (الدی اس کر مدود بھیں؟ (بنامی، وصلح وزیانی)

قا ہوں ۔ اس ت کارٹر بیٹر ہوا خرے آئی ہے احد ہوئی ہوا اعلان کے اسان ان کی اب کا دسلس ہیں کہ ملکا حمل بھی اس کے اسائی فتام ہوں وہ دریت ہوں ہے مہ درائش ہے کہ پیرٹھمی پوری دیت مہادت کر سے اور میں شدرو ہو رکھا کرسے میکن ہے جہ کام لوگوں کے بیرخان کمل ٹیک اوام ہے ڈو رکھی می پیما صرکے عد اپنی محت اقراع صرب سے با تعراق میٹے گا۔ اس

ا ما الدوس جدير التي الله عبد فال السبعث بسول الشبيقو الذي الي الدين ما مة الايم بقيا الجدّ السبك بسال المداعق العن العرامة و الأجري الأراكة أعقاء إيران وزينت كلّ ليقار، دراه سده

ا محسند استعمرت والده بيان استراح كرفك سند مول المديد العبيا وها العبيان أن الدواه الدوائي المتنافك بيسام في مال العبي المناطبة معمدان بالدوائل هما اليواث العبيلي والذي والمكارب عنافك والمن كالأوام السياع المناطب الدوائل في منط المستعم وا

ه ۱۹۰۰ وغر پر أماعية أن جن جي مدعه على من مدخلي منه مني منه وسير قال ميكم بنياه منيي ويثم المديهين قبلك الوطران إلى بيكم ومكم أينكها بيا وعله أخي أراثم الران ما و الما ما ما جامعه وابر الرابل الدين في كتاب الهجم وابن خزية في منابعة والخاكمة

النظر من المحمد الوارات على النظر ا

وعلی ہے سرید کا جس سے عبد گال فان شہول اللہ علی مشہ رسند ، جد سا جدہ گاہ جڑ سیے قصی ہ چھے اس مہہ وہ دیوں ہے سام فی وجھیں ساہ ورجھ اللہ ہ آگا قاصف مر الدّین فیمنٹ و پیعنٹ وجھات وہے اللہ دیاں اللہ ہوائی وجھیں ساہ ورجھ اللہ والداخی وابن ماجہ وابن خواب فیمنٹ و پیعنٹ وابدا کمرہ سے اللہ میں اللہ ہوائی میں اللہ ہوائی وجھی سے ہے تھا ہے ۔ اللہ ہوائی میں جمعت ہے اللہ ہوائی ہوائی ہے ہے تھا ہے ہوائی ہوا

راء عام بالله أوط به قاو أي سبيد جن منه عاليها قالا قار الشول بأوضى بأنه بأيه وسند إد يقنيه مايلس ألها، مِن بأين قِيمَاتٍ أَرضَى كُنتُينِ عَمِيمًا كَيْتِ إِن بِأَ كَرْضِ وَاللَّا قَدْ بِ والمراجع المراجع المرا

م ہے کھڑوں موسی و درائی میزا سے بیت ہے ہیں گئی۔ اللہ وہ ب ان شاہ ہی ایان ہو اس می اللہ میں اللہ میں اللہ میں ا مام میال اور وکسی مور پاکٹری الامران بیت اس سائٹ کا سائٹری سال این بیت کی ہے ہوں ہے اور اس کیان و سے بادور مرم ہے والور کار سے اللہ میں شائز ہیں ادارہ الانسان الانسان کا انتہا ہیں)

وى ١٠٣٠ وغر غيب الله على لله عليه قال اللهاء الله لله عرضة الدار الله علي من منها. النهام العصل صدقة ليد عل لها الآيات الله الله الله الله لله عليه ما يد

ن دو المعلى بين يو و سامره بل موت ، الاسراء ب و سام بالاسراء من المرافع في المرافع في المرافع في المرافع في الم

آ سے معرب باتی میں عاہد ہوں آ سندہ بٹ بٹ کے بریاز آ سند دانا مردہ سے والے مرد ہے۔ کا مردہ ہے۔ کا مردہ ہے۔ مہدو جرائع کی اور دو گئی ہے کمل بیسے مردی کا معرودہ ہواتا ہے۔ ان کا اور بری بی بالام توادر دکتی میں سے بھر (کی سال پیلا ہمد بیانٹی جانے دور سے بی با سے راج میں)

جا ہے۔ مجدل مارفا مناسب اورائنس افت اورات اوا آئی مصری ہے میں آروں ہیں۔ ایسے ہے معلوم وکا جس و مجسے میں مرے مس مجس بہ مارہ و آئے شاہ کے بعد او نے سے پنٹے می چور کھا ہے آجیدی میں سے پر درسانڈ میا کی تجو انس انداز میں سے او موجہ العمد والا میں بعد العمد والا میں بعد العمد کی العمد العمد کے انسان کو متاسبے کو انسانی اورائی جامزاتر پروشواد کی۔

الا يهم وهي سين الرسمية الذي لله عَنْهُما قال حدد جبرين إلى منْبي هَنْي المدهية وَاللَّم وَعَالَ يَوَالْمُحَمّ عَنَا وَاللَّكَ فَإِلَّاكَ فَهِنَا وَالْمُمِنَ مَا جَمَعَ عِلْمُمَا قَالُ مِنْ مِنْ مَا مَا مِنْ فِيكَ فَإِلَّ كَامَةً فَهُ وَالْمَمَ اللَّهِ فَيَ الْمُوجِي فِيَاهُ اللَّمِنَ وَجَزَّانِهُ مَنِيفَ وَمُنْ مِنْ مُنْفِقِينَ مِنْ الأَرْمِدُ وَمِنْ فَعَالِمَ عَلَي

ر مر آ الشخری کی این موافر کے ایک العرب کے بیش ہی ہے کی مدمت افران میں واسد و برا اسٹاما ابتا ہوتیا۔ کی عمل اس اسر المساور جو ہوائی کس میں (اسس) اس فاجہ المانا ہے المراس میں ہوتین ابت ایس کی کی ایک مناجہ الانا سے المیمان میکے کراموائن ل کر مشامجیوں میں بڑھ کی ادرائن لیا است کو کون سے ب بازم بٹلیگن ہے۔ جو ال)

وى ۱۳۹۰ وعن عمر و بن علمية رينق الله عنه الدسية الليم صلى مله عليدوسلَّة يتُقول أَفْرَبُ عَا بَكُو كَ الرّبُ من لُعيد في عَوْف اللِّي كُلَيْم ، وإلى السَّقَاعَت أَثَى تَكُوْل بَشْلُ يَدَكُرُ الله في بعث السَّاعِو فَكُنْ رود الله مين بالمعتدد وابن طريدي مسيحة ہ ہمیں۔ ''عفرت کر بن '' جر'' کیے ہیں کہ بھوں سے ہیں۔ گارہ'' ہو۔ رشاہ کم یا کے سائا ہوہ میں سے دیا اوائر ہیں اسے دیا سے ریٹ سے افری بھرشکی اوی سے فہرادا کوم سے بیناو سے کہ کس اوائٹ کے اندازام اس واقعے مدکر دیا ہے و میکن سے ہے۔

آرجمس معنا المستحد المستحدة المستحد ا

الاث الله المستحم إلى رخلني الرجي للمراني بعد بالإدام في ويناهم ويناي فديناً أذا فاعران الفلام الفلام المؤلف ا الوقد الى الله عروان في الالكرم ما عس عبدى هذا على ماخشة؟ بيقولورس، تراكة زعام ما والمنتث، وتنفقة بث وقدك المهنول حرق ثد صبيئة مانيم و الشفيك كانات و اكر بينكه

م المستون معنون معنون المعنون المعنون

وهن بي ميده جي شه عه في فه عد منه له مكتوب في شر به غد مد به بشهير شعال جديه مد و ميد به بشهير شعال جديه به عن مساحه عدد جريد و بر مسه الأش الدر يحسر عوالدي بسي و ديفيه فيدت مقري الايور من الرائد على الرائد

(fo) of the second second second second

ا ۱۳۰۱ اخر عبد مدس به قویل جی سه عده در دست نابشة می المدعید و مداد بداد النّبي دارای سود النّبي دارای سود المدعید و در حرید و المراحد فارس در در از المراحد و در از المراحد فارس در المراحد و در از المراحد و در المراحد و در از المراحد و در المراحد و در المراحد و در از المرحد و در از المراحد و در از المراحد و در المراحد و در از المرحد و در از المرحد و در از المرحد



نا روس کی تجد کر کی وجود دیسترس ساند بر حال میں تبیدی ہوں وادا کہا ہی جانے میں اس کے باوازوں میں کیا تروانی ہ وزیرے کی وجہ سے موس انسان نے کو اس فاصل کو دامیں میں انسان کی کارکٹی باوے واپیٹر سے د

وه ۱۳۶۰ و عمراً أصابه من تجهير وتوبير الله يون رضى الله عنهنا عن شار الطبي الما عليه وسطر في الن تر حقق الياب الي بطر تحجه اله فنحال و المنصار حلا من الشب و ما ويها الراب المواد البنيامة يصول قبت عاروجاًل الدرام الى المثل بنو درجة خلى يدوفي إلى الجرا يها معالم يكون المدعار وجن يعمل الهيام الهيام العالم يبدو ابا الب أسك المعار يقارأ المهاد الحمد ويصدد النجير الله العاران في الكين والارسط يست عدم

تر سے معنون میں الدورہ بوالو تھیں کی ہے۔ ہوئی ہے اللہ کی تاریخی ہے تھیں کی تاوید کی دی ہی سے اس کے اللہ میں ال ایک کی درجار میں اسال ہے اور اسلام ہے اللہ ہے۔ اور اس الدورہ کی ہے جب آیا میں اور اس کے آتر ہا تا ہے ہوا ہے ات بور بھرت کے دورہ ما جد ہے گزار الشامی اللہ ہے الی میں الدوران التو اس کے اللہ ہے کے الدورہ اللہ ہے اور اللہ ہوں

الحرّ عبد عوالي عمروالي تُفاجل جي عدّ عنها قال رئيراً الموحل الله في وسير الله عن قال الله عنها وسير الله عنها والله عنها الله عنها

'' '' رہے۔ اس وجھ عدالیں میں اس ماکن کے معدوریت ہے کہ انتہا ہے۔ اندواہ بابادائیں ہے میں رہتیں کی (کم اور کم) 'آئ کی کی پر حدالی وجھ فلول میں شمالہ وکا ان کے مارسوا کی پارٹر کس کی انتہا ہے۔ اور میں بھی اوکا اور کس سے کی ج رڈ میٹن انس کا ٹیا، اس وگوں میں جوکا جس کے ہے کہ شاکان اندوان میں اندوان و دائی ہے۔

لا من العام عدم العالم على كر من علي التي يري عن من التي تراك تك ايك وارا يش يبيق يراك يك المحراء التي يبوقي ي العمر بها الرجوان ي ويز عني بدلار والسبت عاصل الوك ب الكي تفاراها، الإس كاندار القليار في أعلى عديث يمن آخى ب المراكزة على الله على المراكز على من علا عداد في سور المدون في عشر المال المعلما الله عشر الله أوجيم المراكزة على الله أوجيم المراكزة على الله المراكزة على الله المراكزة على الله المراكزة على المراكزة على المسيحة

ے ۔ افغان میں ایک میں ایک اور ہوائی کی استان ہوتا ہوں ہوتا ہے۔ اور ایک انتہا ہے کا اور ایک انتہاں کے اور ایک اس المان میں کا استان کی اس میں ا

(for a forth in the by

این از برکی کے دوایت تھی ہے ہوئیں کی دات آماد تھی ہوتا بہت پڑھ سے دو مالنسی جی گار تد ہوگا اسر جو تھی کی داشت ماد تک 100 کے بعد پر صدر در منافعی می ستار روان بین شار دو کا در ایک روا بت می به جوش کی رات می در آن میت پر صدر و عالمتی می شاریس ایک

غیرے کے طلب کی حسیارت میں بھی راد رکا و سہید کی حسیام

ومه عن نازشة : من عنه عما أرق مثل حتى منه عنه وسلم قال إذ العس أحد كثر في الفعدا فترزفد على يدهب عَنْهُ النَّبِرِمِ الْإِنْ أَحَدُكُم إِذَا حَلَى وَهُو بَاجِنْ النَّهُ بِأَحْثِ بِسَتَعِفِرُ فَيِسِكِ تَقْبِف وواء ما لنت والبسائدي وحساسر وابوء في والترسيق وابن ملجعو العسالور، وظنيك

إذا لغمر حدث وهويعلي ملتكهران فلعثة تبدغوغل نفيه وهو لاتدرائ حب معرب و الارت و الذات و بعد ب كري كالمناوع في المراد و إذ تم يل ب مب كي و (مات يكي) ماريز هم يو هم يو کے سکے واپسے جاتا ہے بہاں تلب کہ جو میکی جانے اس ہے کہ پوشل ہے۔ کیکھمل و کلمتے ہوئے کرنا تو ہا ہما استعنار ایکی اس کے بہا سے ایس کھی ہو ہوشت (بیاہ عا) کر کے کے را کاروں سلم ایونا کا ویڑے کی اس ماہر سیاں ؟

م ١٩٣٠ وعن أنس ترجين المنه عشه أنت علين ضلَّى اللَّه عليه وسلَّم قال إذ العش بُعدُكُم في المسلَّاةِ فالبُسّر عش يسد د يَشُروهُ دود بيسا و و بسال لاب قال إلا لَكُسُ مُعِدَكُمُ فِي عَبَيْرَةٍ فَلَيْتِ سَرِفَ وَالْوَقَبِ ے جرے ۔ معتومت اس کے سے دوایت ہے کہ بی کر جوام توں ہے درشاور رہا ہے جہد سی کومیاز پڑھنے ہڑھے جو کا تعہادے الكور ما ي يد مروان يه ريال الدر الميونا في الحوالي و ريادويك الديادويك الدوامون روادادي منور) ٢٠٠٠ و عن بي عريز أ 1 يهي الله عنه قال الله في الله عني الله عني الله عني الله قائد أخذ كثر من اللّي في تتعدد مقراري عي يسانيه فعد جدري يقول فليضعب كروه مسدروه بود ودو برمدي و بريماجه رسهر هذا بمان " الرب المعالمات الاسريرة" معدد بيت مي كري بريم الإلهاب الرشاد فريان السيافر على من والمعلى الرب والمعلى الارك تلب على ال التكاوساتي ويديت) ﴿ آ بِ الرَّفِ الْمَا مِن مِن إِن فِي الرَّاءِ مِن مِن كِي الرَّاءِ مِن الرَّاءِ عِن الرَّاءِ عِنْ الرَّاءِ عَلَيْ الرَّاءِ عِنْ الْمُعْرِقِيْ الْ (Stocker Line State of Late o

مود ساء کے وہتی اور شاہ و جہاہ کے ساتھ کی جاتی ہے، می جود اے، ماڑے محمول موق ہے اور و ای الشامان و مجوجا اور بند ہے اور ان بری جور رکی مواور مید ساتھ یا تھاوٹ کی وج سے باتھ جور مور تک کیا گیا۔ باجوں اور کتی رکھنے مان ساتا الارالكام سناوى يترب بيشالية مروز الس كى بي رهيب كل يار الكود جاب يار جاب بيركيد الركوال كرناف شرعل --

ت تک تب سراست مال بازی است و تبهد بالکل دیز جنے بروسید

١٥ ١٣٠٠عي في مشلم و ديني ملك عنه قال لكرَّة بيئان اللَّبِي حَمَّى ملَّهُ منتِهِ وَسَلَّمَ تَدَجُلُ تَاءَ شِنةً خَلَى أَصَنَّهُ قَالَ دُالَثُ رَجِلُ وَاللَّ مَا يُتَعَارِكُ إِنَّ أُزَّمِهِ أَوْ قَالَ فِي أَكْبِهِ. واد بُخارى ومستم والسالون والان عاجات احترت لل مسحط بیال او سنے بی کرمول اند تائیا کئے سے ایک فضل کا در ہو جوٹنام دوست پر استنار ہے ہاں تک کسے ہوگی

وہ چار کھیں گئی تھوگی سے پہلیں کا ہے ہوں۔ سے در شاہر میں اور کھی کے اس کے بیشا ہے کردیا۔ (ہناری جسم مدانی اعید بر) وکرد ۔ محاورہ میں کی جس چہش ہے کر رہنے کا سفسہ ہے ہوتا ہے کر اس کہ بہت اکٹل ہے بیٹریٹ کو کی طرب باڈ کی جی موس ک کرد ہے اور انتہاں چھیا ہے سک ہیں گئی چیشا ہے کہ دینے کا لفظ ہوں اور اس شبطان سے کال جی جی ہے ہو ۔ کا مطلب میں بیک کہ شبطان سے اس کی اس درجہ محاسب و کھی ہے کہ سے اس کی اس درجہ محاسب و کھی ہے کہ اس کی جی اور اس میں جر پر کستی دکائی برد اسے اس تیجا ہے تو اس اور و

م ۱۳۰۰ وعل غلب مدنو این عدرو آب النداس ریشی استه عدیدا ادال قانی دسول الله حتی اطاع میتی وسنو یه عبد سوا ادا تشکیل جف فسانی اظامت اظهار اشتان و کارت فیان استیال و مالسدادی و مسال و عبر حد حمد اصطرت میواند من هم و مدن عاص سادوا پرساسی کی کارته است کی ساد شود ایران به هم داند اخرا از میمی و هم ت رمیدها تاکیده داشت شما افر از سخود ساد سانا اصفاح برای به ساست نادی هم دس داید شده

ہ دو۔ کی میک فل وقر ت کرکے چور یا ہے رکی کا سے ہوتا ہے اس ہے شروع ہے کے عدائر کوروہ وہ ہے ، وحقداری می ان کیس رہو میں دو موا پیدن نے ساتھ ہو حال ہی فل اور ہے ہے مالی اور حاصل ہوتا ہے

و الاستر في يشتري مشتر المستري با سهاد عالم و بالمرافق ما ديب و تنشر الاستان المنظم الله و مستوجه و الاسبد و المرافق و المستري و المرافق و

صى وت كرد كاداد كفيال أيت بالمصلي تقيب

٣٠٠ وعَلَ مِعَادِ مِن عَبُدِ اللّهِ فِي هُجِبِ عَنْ أَبِحِ لَافِق اللّهُ عَنْهُ لَلّهُ قَالَ: كُرَف فَي لَيُرَةٍ مُعَامِ وَحَدَّجِ عَنْبُ اللّهِ فِي هُونِهِ عِلْمَا اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَعَلَى عَلَى مُنْمَ أَكُنَ هِيْنَا فُكُرَ مُنْكُ فُلُ فَلَدُ قُلْ عَنْهُ فُكُو عَنْهُ فُكُو عَنْهُ فُكُو عَنْهُ فُكُو عَنْهُ فَكُونِكُ وَمُنْ فُكُونِكُ وَمُنْ فُكُونِكُ وَفُلُ قُلْ عُلْمَ لَا عَنْهُ فَعَلَ عُلَامِكُ مِنْ فُعِيلُهُ وَهِي تُعَيِّدُ مَالْمُ عَنْهُ مِنْ فُعِيلًا وَهِي تُعَيِّدُ مَا مُنْ عَنْ مِنْ فَعَلَى عَنْهُ وَاللّهُ فَيْ فَعَلْمُ وَعِيلًا فُعِيلًا وَهِي تُعْمِلُ مُعَلِّدُ مِنْ فَي مِنْ فُعِيلًا عَلَى مُعَلِّمُ وَعِيلًا عَنْهُ مِنْ فُعِيلًا عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَعَلَيْكُ مُعَلِّمُ وَهِي تُعْمِلُ وَعِيلًا عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَا عَلَامُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَ عَنْهُ عَلَا عَلَا عُلُولُ عَلَا عَلَامُ عَلَا عَلَالًا عَلَا عَلَا عَلَالُونُ مِنْ عَلَى اللّهُ عَلَامُ عَلَى عَلَامُ عَلَامُ عَلَا عَلَامُ عَلَامُ عَلَا عَلَامُ عَلَا عَلَامُ عَلَا عَلَالِمُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَا عَلَا عَلَاكُ عَلَا عَلَا عَلَامُ عَلْهُ عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَامُ عَلَى عَلَامُ عَلَا عَلَا عَلَامُ عَلَا عَلَا عَلَامُ عَلَامُ عَلَاعِلُونُ عَلَامُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَامُ عَلَاعِلُواللّهُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَا عَلَا عَلَاكُمُ عَلَا عَلَاعُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَا عَلَا عَلْمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَا عَلَا عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ لَلْكُونُ عَلَالِكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاعُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَالِمُ عَلَاكُمُ عَا

گی شی رو د موداود ، و بعد نه را ایرمدی و دود ال مادی. * مس معتری میور بن صواف مراحیب اپ والد ب داریت بریت جی کریم پیسم سمت کان برای و در درگ دان دات می دس لاند به رکان گری سے الک کا کہ میں تمل اور باز هادی بم سے پ و پای کی سے درش دارد یا شی سے باکدیش یا براز یا میں سے بازگیش ہی بالوقر با یہ کیونکی سے کی با میں اللہ میں کیے بور جو با کی موجه النظام الارضور کی والی کیونکی با القیمیان الل انتوفی ب اسان بادا اس بھرار یا جو بی مرتب اللہ براز مرک ہی سے لفا یہ (این اللہ ما اللہ الله الادارا اور مال کی درایدار)

ر مسم، وعلى عدوي لب يسام دوى الله عنه عن البي هل الله عنه وسلم الله عنه وسلم الله على على على الله عنه عدا الله عنه عنه و على الله عنه الله عنه على الله على ا

بينىڭ التارك دو الرمدان

رم مسهد غر بر عالم صور بنه علها غر رشول بدو هؤ بنه بنه و بنير آند قال ها قال حول يلام و بنير آند قال ها قال حول يقدية عليه و بنير مناجر و بنير بنير بنيرون الأرض بنيرون بنيرون الأرض بنيرون الأرض بنيرون الأرض بنيرون الأرض بنيرون الأرض بنيرون الأرض بنيرون المراون بنيرون المراون بنيرون المراون بنيرون بنير

المسلحي للوجود القسور وجود الشيخوا الارباد الخيم في السيونية و الأجل عنها وحول التي والرائد الله المرائد المر

م دس و هر سفاد اب افرین دوی منه عبد عن الهن صلّ الله مدید و سفر قال سنّد الا ترسمان املهم أست رو دارانه الا سف حدت براه عدمت و داخل عدمت و و دبت الداست عن أمرانها كرانها كرانها برا اللهم الداران الهرامات المرابطات على و بواد بدسي فا تحير في إنه الانتخار المدومة إلا أنّت عمل فائه عرفت بدا وفي ليبي عدادة جن أيستو و مقال الجنة و من قاليه موفينا بدا على يعمله عدالت بن يومه معلى الجنّاء مواد البحد و واسمان و المرابد وعدد

لا نقوله مندً حين لدين فيان غيره قد" قبل الرق يُخارج ألا عبال له لجنة الالايفيال بيكن يُحبّ فيأل عاليم قدار قبل من يعبو الا ترجيب به لجنه الرئيس نشداد في البيماد واعواها العديث ورا الديود وداواس عبال. والماكم من هديث بريدة رطن الله عند

ر الرئيس المنظر المان المان الله الله المنظم المنظم

آلسید الت فی ۱ الد إلا الب عنیشہ والد عیدُسیاءان علی المیست و سیاسا استخطاب تخذویت یعن شراحا شدمت المواد من بسمید ، علی والیہ یہ بلی شاعت بی بخد لایدور المراس المراس آل الگ " معالداً کی مواد دوالہ ب تر منہ و اولی عمر میش میں آلست کی تک پیوائس ہے، اور ش آلے وہی بندو توان ا میں میرے وجدواور مهدید (۱۲ ما بمور بیش تجور کے عوال شکل بناور ماکی اور اللہ) کا مور سے اللہ سے کا شکل

ہوکاں شام کے وقت بھی ہے ہے ہو اور مسئل کا ایس سے دارہ کا رہ ہوا ہے دسے بھی۔ ایس میکان اور رکھی ہیں گئی ہے۔ تھر مگراک و زیام کا انگال موجلہ کے چنت میں واقعی ہوگا۔ (ماری بشال ہوئی)۔

الارز مائی کل ساتنا ہے وہ اوٹی اس وشاہ اور استعکار کے اور سے سے پہنے اس والوسیاتی کا اس سے بعد واجب بو حالی سے امر جو کئے بیز مصافر شام ہوئے سے کیلیم اس کی موسیاتی گئی آوائل کے بیدہ وجب موسال سے اس وہ اور سے مان سام ا

(ه/ ۱۳۳۱) وَعَنْ أَيْ طَرَيْرُهُ وَهِنَ اللّهُ عَنْهُ قُبُلُ عِنْهُ لِلْ اللّهِ حَمْلُ اللّهُ اللّهِ وَاللّه عَنْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلْمُ عَلَّ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَّا عَلْمُ عَلَّهُ عَلَّا عَلّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّ

ره ۱۹۰ عند این طریعرف میں ماہ عند قام افال بشیار سام طل سام سیّم وسائم هم فتار جو ایسینے و میں پُسس مسجاری اسم وچندیو بالڈ ماڑی سرایت اندا ہو اللہ میں تاہم پائیسا ایک جدا بھالا حدُ قالا مقارف قالاً اور دخائف دورہ مسافر واللفند له والترسان والدساني، وآبوء اود وجندہ

شهدا و الده حوليو و تعيده و و و الد بي بديده عد در وقال سيسية على بردد مسدر والعطه من فاقل إلى أنسيج بيان هؤل وإلى أنسي يبادة ه إله سيسمال المد واقتلو النبر الذواقة وإلى أن أخر بيل بيد أبسير أز الديرة المراب المراب أو والمراب أو المراب الم

ر ۱۲۸ و عن الإن بر كالمان عال سيشت كالمان في طان جو الله عنه يطول قان بسورًا عوصل لمه الله عنه يطول قان بسورً الله المسم عالم عنها نظوا في عبدات أن يوج ، الساء في يوج بسم الله اللهن الإنسار الا سيم أموا في الالراض إلا في الله والكو المنبية المستر ليون فرّ ب فيقيرًا عن 1 مار - فيان فيد فيدية فيلا فينين المستر ياسية إليه عمال المان الما تسترا الدين المعين كمان أنف الماكني لما أنا تبوعيه ليمن المائد في

مه و هن أير الدرد و ريني بن هنها قال عن قال إذ أهبت إذ أمنى حشين بد لا إن إلا غبر عديد كو تُلث وهو رب أهرين المهدير سنة عثر ب تصاف منه ما الفينة شام ق كال الوادات الوادات الواداد و المدا موهدات ورهمه من المنز وهواد وقديمة الراء عند حدًا الانقاراً به إفس التي ق الاخبلية، فسيتأنسينر المراد عد

سنو وهو وقديدة إلى أخد عند عد الانتخار بعد بنس أي و الاختهاء فسيد فسيد المرت المراد الدارد الاختوار على المرت الم

ولو يقل أغلۇ بلۇپلى ھى وقال ألاغد بىلاندىدىنىدىد ئىلىپلىيىدىد بىك قۇپ قالد يە الىس قىلىر سىدۇلەردىدىد قائىدىدىدىل بۇلمۇندىدىدىدى سەن

الراد ألف العديد في اليستويدية و المواكد المستويدية مدى المراد المرد المراد المرد المراد المراد المرد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المر

" النَّهَ إِنَّ أَعْمِعَتْ شَهِمَتْ، وَالنَّهَ عَمِمَةً عَرْمِتُ وَمَعَلَّمُتُتُ. وَهِمِهُ خَرِمِتُ وَهَا اللّ خَمِيتُ النَّتِ أَنْتُ اللَّهُ لَا إِنَّهَ إِلَّا اللَّثَ وَأَنْ مُحَيِّمًا عَمِمِتُ رَسُومِتُ . " سال الى سندكى في على المحافظ المان الله يوسيدا من وأن الله من المعامل المواقع الموا

تو اید تعالی س کام تعالی جم سے تا ۱۱ مرس سے گار اور و مرجب بر بیانی اندانوی س کا تا میں میں کے سے تا ۱۱ میں سکا مرجب یز سے گوالفران کے تکن چوافائل جم کی کا گسسے آزاد کرد سے کا را کر جا و مرجب یز حد سے و اندمی میں وسم می کسسے باعلی می آباد کرد سے گارا ۱۱۱۶ میں میں ارائیٹ سائی ہے روایت میں کو ادار آئی کا حدیث واشر بسٹ ڈور کے مائی کا ایس اور طریق می مواہد کر سے کا موال میں وکی کی بھی گاریوں کے آرام کی اندہ مواہد کا دسترگاہ مواہد ہے کا میں میں سے کہ کی دور تو اور کی کا دور تو تو ان کی کو دور تو ان کی اور و تو تو ان کی اور و تو تو ان کی کی دور اور اندان کی کی دور اندان کی کردان کی کردان کی کی دور اندان کی کی دور اندان کی کی دور اندان کی کردان کی کی کردان کی کردان کی کردان کی کردان کی کردان کردان کی کردان کی کردان کی کردان کی کردان کردان کردان کی کردان کی کردان کرد

واستان وطال کی ایست و بالیت و الای استان المستقی تفاقعی کے میر عمل ہے ۔ کی گھی کا ای کے پار ساکر رواز و کون نے کہا کہ یہ استان اللہ ہے ۔ استان کی جا کہ ہو کہ استان کی جا کہ ہو اللہ ہے ۔ استان کی جا کہ ہو اللہ ہے ۔ کی در کھا جا جا ہے ہی ہو کہ ہو کہ سے کی در کھا جا جا ہے ہی ہو گئے ۔ کہ استان ہی جا کہ ہو اللہ ہے ۔ کی در کھا جا جا ہے ہی ہو گئے ۔ کہ استان ہی جا ہے ۔ کہ در مول مدین اکر کہ ہو کہ ہو گئے ۔ کہ استان ہے ۔ کہ در اللہ ہو کہ اللہ ہو کہ اللہ ہو کہ اللہ ہو گئے ۔ کہ ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ہو گئے ۔ کہ ہو گئے ۔ کہ ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ہو کہ ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ہو ہو گئے ہو ہو گئے ہو گئے ۔ کہ ہو ہو گئے ہو گئ

اله عود وغي كنيد، ريس لله عنه عاجب شرل للدخل بله بني، وسلّه و الات يتكورك به أمرينية قال.
 حيث بسول الدياخل الله غذيه وسلم يلتول عن قال إد اخبه الوجيث بالله رال وبا الإسلام بيث ويشخلني ديا عن برّينة الإلحاد إلى أمونه الجنّة. دو العلم والهساد حس.

شکر۔ منظرین سیدر کے رسول انتھائی۔ کے می لی افریقہ کی ہے تھے جان کر کے لاپ کری سے رسوں انتھائیاں کو رہا ہ کرد سکرتا اور یدوائی کو چرسے کا رسیسٹ ہابتو رکا وہا گزنسائی، ایک ویسسٹنو بیٹا ۔ (ش سے اندکوری، اور اسمنام کو جی اور کرد کرنے رہا اور شرائے پردائش ہوں ، کرائی کا صاکن اور اسمار عظم اور آئی کا کھوٹاز ترجت بش کے جا ڈس کا ۔ طریق)

ہوں نا ریستانی استخدام ورو اس میبات کی میں میں میسان میستانوں کی ایستانوں کے است واحد المقطامی میں۔ '' محسید اسا معمرت فیدائد ہی فتام الجمیامی آرادیت کرنے ہیں کہ کا 200 مائے ارشامتر مایا بھی کو بیطانی ہے اک س ک مثر درکر نے درجوڑ مواج محساس نے میں دانے کا شمرہ کردیا ۔ وصل نے)

سهد می جست به حرصه به این بعض مرا حسیف فیلت و عدم لا شریعت این عدد و مث و دفت " " سند سریو به گرفت نجه به ایر به که گافورکوس کمی به دوش به کهی از میدند (دی دور) به آویکه و کامه به این می می ای سرائی شده کمی سروانی کی واقع افراید سرائی می تکرید را این دور به کی برجان)

تر جمعہ سے بہت تھا کہ جمہوں ہے۔ واقع ہو وہ میں است کا بہت کی گئے گئے گئے گئے گئے ہوئے کی موج ہوں۔ شاہ وہ مراہد جمعہ اللہ ہوئے ہے اور اور اللہ برائے ہیں ہوئے گئے اور جمانی کو وہش موج ہوئے میں بداری وہ اس وہ اس میں موفوان میں گئی کے مدار اللہ میں اور جا موج ہوں گئے اور موج ہیں مارٹ کے جو بھے میں میں میں ہے وہ کہ کی کا تسمیل میں موفوان میں میں کی تی ہوئے اور ایر مراہ ماال میں ہون ویز مار میں (ایس)

الا سال کی وابعث ش سے جہوں گئے ہے الا و ساتھ ہے پہلے سوس با جمال الله پارے یہ دشیری وقر ہی تی ان کی رہے ہے۔ اس الشل ہے۔ ورسری شخصاف و ہے ہے پہلے 19 مارہ العبد الله بار تصریح کوؤے میں ایس موری کے ہے ہے ہے العمل ہے ورجم موری گلے اور الا اس الا سال میں مسالہ کہ بیا ہے یہ مام کا اسرے ہے العمل ہے، اور جو وری گئے ورجم وہ بوسے ہے پہلے (اس الا میں ماری کا اللہ و حدد کا سریت اللہ الا العبد واقع خل کی شیء فیدیا الا رہے کی میں ہے وہ اس

رو استعمار الاس منظم المعول على قول ك في كالقد كال اور مقم جير رمول القرارة بي يون فريا ي بي الميخ من

ششقاری اللَّوٰوَ علی و آلا قُرُونِ آلا با بنیا عالی اید جانے اور بر بنیا با وکُنْ اَفِکْرَ آَنِیُ الله علی آئی میں قدیم اوالی استاند عدد الحجار علی علیه استان میں منام الکی مداری میں دوکرے و عاکمہ اللہ کی اور بنیا ارام مداری ہوتا ہ

مع المعلى المراج و في المراج المراج

بدر وعر دين دريم بن دريم بنه عله فال قال رسو ادر خلى الله عليه وسك لما بيسة رجى المؤد عدي عا

يسمان الى مسمع له الأجباد به بر الكان د الفيانات الإلا المنيسة به عن يا الكوم به تصريف أد تان أن أنها إ شواهه الانظي الرغير الحاف عيراء واداء الروانيان ينبيه والدفير وقوا ادانيه بن المينا والمسيدة المعرف المسائل المعرف الم والله مي يرم أده - يرم يو فيُّوم بر حصد " - حجب المنبه بي من عنَّه ولا تعمي إلى لأبير على ولا عمي

Con moderate de dos Secondo de man anno

معیرت کے دست کارانگ ہے۔ امیر ماہم عمل برت فارکر سے دامرور فاعات ہیں۔ اس موجد کے اور گرانے برانجر واٹل ہا کر کہا وہ يراث كريبان كساكر صعان سدائج مرب و بالي

رى مدده وهي حسر عبي منه عنه في المُؤكِّدِينَ فِكُلِبِ، أَلَا أَعَيِكُت عِبِيهَا سَمِعَهُ مِنْ وَلَـوْقِ اللَّهِ عَلَ سه سهم لرسيم سرا" ، وجد ان يا أم يعر 11 " وجل غيم امراز " فَذَك ابن النان قال المراقال إلى أَهْبَهُ وإذا أُلتي سهم الله منفيني والله فيعملني وأنك فيهيني والك فيرفيني والبك فيهيل لم يسأن سه ال الا عنداد بالله الد المعتب عدد عوض سبيد القدائ اللا حمالات عديث سمعته بي رستي الموشق الد سيدوسند من الدوس بي يگر ويواند و مرا تحت ويوان قي الله فيم الله في المؤلفة بهند المنزيوب فقال البور و في الله النوال بين مني الدوائد والدين الهوائد والتيامات فالرب الله غرو بيان في المساهل فوسي عليه التيارات الفكات ب عربها و في جديدة مراب معايد كم النافيك إلا ألفتك إلياد وواء العلق في الأوسط بهناد -- ب المعرب ورام المشاري العرب المولية المسائل المحالية المحالية والمراب والمراب المراب المعربة

ستان با الله الله من المستاري المراجع من المناوي في أن المرار المستار المستار المستار المستاري المراجع المستاري

بنهم للمستهي وادا الأريبي وأنت سبينج واكتابيتها وأنكابيثها وأنث فيين ا ساما منان کے بیدائی اور ان کے بارت بنات را آوی کے مونا برا آوی گھے ہا ، ساور آئی گھے میں سے اور آئی گھرونا ے 1 ایر ال سور کے کا بدار وہ وہ سے کا باہر میوں سے میام و واقت مغرب عبداند بن میر سے اور کی رہی ہے ال سے کہا کیا تر بيسمديث سياد مناه بي الايك سيد على استايين المصامر على سياد و كي الهميول من بيامسور الماني أله عمل من الألي مع بنشاخال المواد سناء سناء بها أنها المورانين إلى المورانين في المراز والمواد والمن مدينك من اعتراث مولي و تعا وورو سال فروسة بالشبار من ما الشاش إله العاساجية كالعال ورود بالوارد المار والمار المار المار المار المار والم

وه، ١٩٥٩ ، غر أب عد ١٠ ، هي عدد عند قال قال النوار المتوضيل المة عنيه وسنتر على عبلي غلي وين يعيره عشر وَجِيْنِ يَمِنِي عُلْمُ الْأَرِكُلُهُ تُعِرِعَتِي بِهِ لَا تَجِيعِهِ ﴿ وَالْمِعِيرُ فِي يَسْتُونِنَ سِمِمِهِ مَيْسَا

وجر الطرت الإوراء أساره يت بياك إن ما المهارية المحاررة والديرة والديراة والماروة الماروة المراجعة قياست كين ال كويرى المامت مامل يدكر - (الروال)

راها حاج وَعَنْ زُيْمِ لِن ثَالِمَة رَجِي الطُّرُعَنَّةُ لَانَ رَسُولَ اللَّهِ عَنْهِ وَسَعْمَ عَلَيه لُقَاعَ والدَّاءُ لَانِ يَتَصَاعِمُهُ وَيَتُنْ هَدَ بِهِ أَمْدُورٍ فَلَ مِنْ مِنْ لُعَمَّ كَيْتَ لَمُهُمَّ لَكِنْ لِيَنْ وَسَعْدِينَ وَالْحُورِ لِيديت رَبُّكُ والب المستقد مرقد مرقبي الإحداد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المراحد المراحد المراحد المستقد المست

رو سے مصدر وید دیا ہے۔ مسے مشرعہ میں گزارت سے دارت سے رہی گئے سے بالاس کو بالاس کا میں اس م پڑھیل اور کھروالوں کے بالاس کی سارشا فریان میں میں ہوتے ہے ہم

ويت الهروبين الله والمعينة والله والماسة والمناء الهراسية مال الما أول والمناء الهر خوم او اید وی آیادی از بین پسایه دیکنیک کابی وفارش فیاسر پیکس کا داختان داران ادامیان رائب عن كل فيء فيايد بـ النّهم عرضائيك من بصلاع لكان عم بنيك الزين بيب المن بعن نغوا من بيست بنيا. ويجي في تسيده لاجروبه في تسميد و سعير بالشابعة المهدَّرةُ مألد الرجاعة عدال المجيد الد السرب و له الله الله و معمد، وَخَوَقُنا إِلَّ إِلَا إِلَا اللَّهِ مُنْ إِلَا اللَّهُ وَالْا الْفَتَاةِ المهلَّةِ و عو ست سهم في اطمر واصم او عبای اؤیمدی خل او آگیب،هجههٔ و ت دنمیره بها فایمر نبیب پ. و هر أوين إن شهد من ألا يعابل من وطلب الاشريبات بدار عن أثبت وبدار عهد و الماس لي شي أبيها والهدال منجية علمان المهاسب والهداران وبدن على ويقاتب عن والكبه هو أوالد عثاليه لا ساوي د د ۱ د د و د ي واژا د ي کهي ن دي کهيږ سيم و دو ۋ د سپا سيونو نوي لا يُشِي أَلَا ﴿ حَسَانَ عَاجِدُ وَ دَبَانِي تُلْهِمُ إِنَّهُ فَا يُعْجُمُ الدَّبُودِ أَيَّا اللَّبُ وَلَفَ عَلَى نَفِيا النَّوْاتُ الرَّجِيدُ ﴿ آ ہوت ہوں کی سیاند (آئٹ سے صور کی بانواند ہوں ہوت ہوں ہو ہوں ہے ۔ کی سے سید یار موں اور چوں (ہوائد) کا سیدی إلى كري من المري المدين المدين المري المريد مح در است پش سال ديون شيت (يونت) ان ب ده پيله ب اولا ساچها کي دو راد دولار وايد وايسکا د دولاد دولا طافت بدران آن کا مرا مراد سے را بران بار مراج بات بار اور اس مرا کی کے لیے رحمد کی دول کی ه وال پروهمي پرتو ب رهمت الال سااند و جي شن ب (ان پر الست جي او سن پرو ب تعت قرياني به و جي و ياو توريق شری فاربارے، کھے مسان (نامے)اس ہورہ صل (نوب) ٹی جھے ٹال کی ہے اند کی آبد سے (مُقربہ کے) ایعلہ

کے بعد ال براضی ہوئے کا درمرسدا سے بعد زندگی کی اسمالی دار ہے ۔ بدار ب سے ۱۱۱ ربعیر کی خرر رصال بدھا کی اور کمراہ کی آئ میں کو جو کے تیری افاقا میں کے شور کا حوال کر جامور) آغازی حوال ہوار انہا ہے الاور میں اس کی پناہ بڑتا ہوں اس سے کر شیل اسمی یہ اللم کروں یا جم پر تفر کریا ہے ۔ اور اس سے کر عیل اکسی ہے ۔ یہ آتی ہو یہ بریاد آل ان عاسم اور ان کی مطابع کناوا م النَّابُ كُول النَّابُ أَرِما عُدالت الله ٢ ما أول الارش كي يعير من السياس و النب كاللم المحدول العقمت والل مے۔ تک میں اس کی درک کی جھے سے عبد کرتا ہوں ور چھ کو کو مناہ وی، اور تری کو اس بہت والی ہے کہ شراعت و یا ہوں ک میرے علیہ وکوں لاکی عم وست تھیء کیا (معبود) ہے جے وٹی ٹر کہ بھیل کے بی مار ملک ہے وہ یہ ہے بی سید عریف ہے۔ اورہ ار جے پر فکر متند کرتا ہے اور اس بر کل شماد ہے و بازیوں میں سے شکہ و میر دار یو مہاں) کمر انج سے بعد دی سے موس ایس اور اس میں جگی شاوت و باعول کرتے اعد وی ہے تھو سے منا کی ہے اور قیا مے مروں ہے اولی ہے ، اس کال وی تیک وشر کی اور پر کرات الی آوروم ور و قیروں سے ایس سے کا اور دویا ہ دروہ کرسے کا کادر سکر کر کچھ کویو ہے تھی کے تو ایرو سے گاتھ ایقینا کرور(ٹرکناک یا میپ اگٹا۔ الدفتا کاری کے کی۔ درسے کا او اہل پر کہ ہے لیک شکل ہیں وہرے کے سواکی چی یہ ہمروس کیش کرتا ہے ہوئیں ہے تمام کا دومانسہ کود سند کی باز تی سنده ادارکی کنایون وسوال کرے مالیکن بیندا وری بی توبیای اور سے سیانگیا تی کو بری می کرسد اور بہت رم مرسيدول ميد در (المرافران اطام)

ا گرداست. کامعمول فوست. جو مب است تود به شل تفف کی تر غیب

 من عدد بني المثقاب رين الله عنه و ثرقياه قال القال الدول الشوطيُّ اللَّهُ عَيْدٍ وَسُلِّم الرُّ فَاكْر عَنْ جريد أو على على وبعد على الأجيب نين خلاق لقخر وعدلاة الطُّنور تحب لذنك قدّ عب النَّير. مود صدر إلا على على المالية والمناسبة على المناسبة والمناسبة والمناسبة والمناسبة والمناسبة المناسبة

العرب مراي فطالب السندويين بيرك بي كريج التي الشاطرة بي المتحص الإن أي المتحص التي المتحدد التي الع واس کا ایکو حد مجورے ہوئے اور سے (ایکے وی) نج اور قبر کے درمیان او کر لے تو وہ اب کل کھی جائے گا بیسے و بت نکل تی او کردی الريال المسلم والإيران الرياضيات والايوان الإيران المسلم الماراك الماراك الماراك الماراك الماراك الماراك المارا

الأعدد المستحمل المعالم المستحمد المستحمة المستحمة المستحمد المستحمد المستحمد المستحمد المستحمد المستحمة المستحم المستحمد المستحم الم كريد ير كريفايا بيداد عديشهالا معنوم وكرواي وكالموج فالانتصاب شري واداكري او جزائدتون كادشاد ي وهو أَين جس أَيْلَ وَاللَّهَارُ عِلْقَالُ إِنْ الرَّاءَ أَن يُلِّ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ

الله الى بي الله بي من من الله الله الله الله الله الله الله

علامة فأن ولي ألم الرايت كالري لك ي الله الله الله المناه على المناه المراي والمعلم الما الراوي ومعلم المرايك ووسر ہے کا بدن بنا اللہ و محل اللہ فامر و کر اللہ اللہ میں مار کی دوان کی ج کر یہ کسور دھی الحديث الله

مياشة والمشدرق كي أوالسل في الزخيب

٣١٠. وعر الله قالم عن الله عنه عن اللَّهِينَ ضَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُوا قَالَ اللَّهُ عَلَى اللّ كبيحة حدقة وقر غييمة عدقة وقل النينة مدفة والأستبرية حدقة واعز بالتعزوب عدثة والن عي الشكر عدقة وللزيارة المن المعتبر ي المناف والألبق و واحده من المناف المناف والألبق و واحده من المن المناف المناف

م تھے۔ معنوت ہے وہ آئر مائے لگ کی سے رس شائل مائے جا کہ اس کے میں تھے۔ ما تھے ہی تھے۔ ما تھے ہو ایل البدار منتھی پرلا میں بھاک مرجود کے عرصوفی اور سے محالیہ آئی تھی سے اس بیاک کی کون عاصد دکھنے ہے اور تاوقر ماہو محمد می تھے۔ اور کی کون عاصد و بھا گا آری کی تھی تعریف ماہوتھ وں میں معنود در کھنٹ ل سے کی تیم سے میسیان موکی اور وہ ماروں مان ماروں

العدمة الدراعة على المحريدة المجلى الله عدمة المحال المجارض المحلك ا

روه موليعلى ورجال سنده رجال الصحية و سراد و مو حين الى جيميعة وين البوالى او به ال سرحي ابويكو رص النه عند و فد الله المنافعة في المنافعة المنافعة

عادہ ۔ بیروارید معمول تفکی فرق سے حضہ نے عبوات میں قدومی والی ہے گئی۔ وابعہ ہے جس کو مام احدادر طرانی نے قبل کیا ہے۔ جس میں بیدا کہ ہے کہ حاص طارح کا کی سانوا الل ہیا ہے کے لیے سجد کیا۔

ام دور وطن عقب نیز عامیر الجهیی رجی استا عندگی السول الله علی ملکاعتی وسلم قال بات الله عروجل بطول به الله علی به نیس قلد الگهی قل النّهای باز به رکسی الکهت به ساخی بروست رواد حسو مواهل، ورجاز است. رجال السمیان ۱ 2. کرر می الترین به مراحی است به که به که به کهایی استان الرایا الاتران کافران سیدا استان که بیندس ک شرورا شرق بر سعار الأش كرست مكر منه كان بر كانتس به مديد كران بحر من الشياد و مند المجود الركاء " (عرداية الله (١٠٠٥ من الله الله الله الله عنه أن الشور المباحث الله عنيه وسلم قال الله مر و ما رئيد التكافر الله عنه أن ال عدلة مكلوجة فأعراد كأجر المناج الشخرير و عمل مراج إلى تسريح المناج الانتجابة إلا إن اه فأجره النجر المتعقب المجالة في المنتجاب في وليتين الدار الدارد الراد المداد المناد ا

و یہ سیسین ان ہوگئی ہے جیں جو بہت کے بلندہ میں مثل میں پر عول کے اور ایک کا ایک بقتر کمی ہے حیال جنتیوں کے نامول کے رجسٹرادران کے افغال کی تصویات مرتب کر کے دکی جاتی تھے۔

ال دوایت میں گئے ہے بھا ہم ہو شت کی تھا ہم و سے سال سے کو اشراق کی الا معدودین کھنے تک ای جگہ تی تھے دینے ور موری دی بلا جوچا ہے سکے قود البحد پڑگی ماتی ہے۔ آئی کے بعد سے طہر تک در میال وقت نکی حالا بھٹ میں کہ کے اندروافل پڑھے ک بہت سے متعامل آئے ہیں جی بیل ہے ہو تو آئر کہ الاہ ہے بیل کر دیکھ دار پکھ اس باہے بیٹر الاس جائر ہیں۔ جائز دیکے رکرے میں مرورت قیمی والین تی بات و کر کرنا مروری معلوم ہوتا ہے کہ جاوا بھ میں دکھی اور ن کھے کے دیکھ بھوست اور س کھ کے در میال کی گئل افراد کے لیے جم آدمروں الحق الاہم ہے۔

س میں میں میں میں میں موافل کا وقت آپ ترب کے بھر کو ترب کے بھر مورج کی دورج کے دورکا جاتا ہے ہے اور جھی دویا ہ میں دن کا اولین صد جاتا ہے ہ عام ہے ایس میں کو اسٹرال الکیا جاتا ہے اور اس کا اش دوقر آل کریم کی اس آیت جی ملاے میں میں میں وہ انداز الروائل) حمل اقتر جمہ ہے اور دویا کی رہاں کرتے تھے کی اشام آلاور شراق کا مصد قریا مکل وہ وہ تنہ ہے جب موری طاح کے در باعث ہے حد دیا جی اس وقت مواز ہا ہے کی انداز میں ہے ۔ اس سے مور شراق کا وقت طور الشمار کے انداز میں اس وقت مواز ہاتھ کے انداز میں ہے دور میں انداز کا اوقت طور الشمار کے انداز میں انداز میا انداز میں انداز میا میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میا میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میا میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میا میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میار انداز میں انداز میار میں انداز میں اند

ان اورائش و المحاوت آب است بيت بيت المحال عبد بيتا المرائد و به المسلم و هندون المرائد به المرائد المحالة المرائد المحالة الم

استوری حب طلوع درگر بیک یاد ایر به بنتر دوجاتا بینا که درجاد نیز دوجه مرک دختیا بوتا بیدان دفت آپ درگشیس
 با منتر شخص ۱۰۰۰ بیمرد بال سیندا سمیر سے) بین کے سعادر سیند بر بین دوجا ناتھا دائی دفت جاد رائیس پژیف تھے۔

والتحاب الاركيسي الارميب مضمعه الداجات

وس بي سدّرد ، جن سلة عند قائل قال رشول الله سنّى الله عنيه وسلم على ضلى الله ي كفايس آمر
 يكسب بدر سدّهوري وعدر ضلى الهد أليب من أمهوري وعدر على بنّه ألين دبك أليزم وعدر صلَّى كمان كنية الله بن مناجي وعدر عني بلكي عشر قار كمة بن شاه نه بهك ي لمئة وعد بن يؤم وألا ينكو إلا ينكو على بدل به على جباء، وحددة كن عدر بن يعلى عدد بن يجاء، وحددة كن مناجه المناجم بن مناجع بن يجاء، المناجع بن يجاء بن يجاء، أن بنها يكول المناجع بن مناجع بن مناجع بن مناجع بن مناجع بن مناجع بن مناجع بن يجاء بن يعاجم بن مناجع بن مناجع بن يجاء بن يخاط بن يخاط بن يكال يكون بن يجاء بن يكاء بن يجاء بن

حصرت ایود کا سیدوایت ہے کہ کی مریک ہے وائٹ کی ایک کے دیکل پڑھ ہے وہ کا کے دیکل پڑھ ہے وہ دیکھی تکی ہے کی کھیا جا اوری چار پڑھ ہے وہ دیا ہے جس سے لک جا تا ہے اور ندیج پڑھ سے اس کے اس کے مارسے کا موں کی کا ربعت کی جائی ہے اور جو تھے پڑھ ہے اند تو ان کا نشی بھل سے گئے، بے کلے اور بھی اور دو سے القد میائی جس بھی کی کی کا گئی بنا تا ہے واور او کی دان اور درست میل کھی جس میں اند تو ان کے بہدوں ہما صافات اور مجتمی اور تھے ہے وہ اور الشاقعائی کا اپنے مووں نے اس سے الفقل اور بھتم ہوں حمان کی کھوانے کی دورے کا ایس کے اور کرکے سے کی ویکٹر وسے و سے سران ا

، و و مدا أي خريرة بن بند عند قال قال زشوا الله عليه الله عليه ترسل الاعتباط الله عليه الله و الله السور إلا الرابية قال وجي شارة الاترابين. ووادالطيران وادر هزيمة لرسمين.

۔ حضرت او ہر روا ہے دوریت کے ایس سے کہ بی مردیم اسے دختا و قریبان کی کی اندیکا عشام اواقاب (اللہ کی افرف کتو ہ حوج کر ہے دول بائی کہ تا ہے۔ روی کہتے ہیں بیگی کی سر صابا قال وائیں ہے گئی الن او کر سے جوج وقت الشاق کی رصافوق کی۔ کے دیسے جی رافیر روز کی ان اورید)

و رو الدون المساحة و المحادرة كومانا المعامر بالاراشاء كالارم المناد كالمام المداداليل المواد على الاصل المام المساحة و المواد على المرام المواد الم

معند میکنده روایات کے علی ووائل بالدروایات اشریق اور جاشت کے تعامل کے بارے بیش کر شتر ایوب بی کر روائل میں وہال انگھریوں نے

مسلاة النهج في وغيب

ورد على والمردة على بي عامل من الدهال ورد أن المراب عن الدهال بي المراب المراب

ف المعلم والرواء الطبر في والدان ل حرم همو كاست منه يمك وعلى ربير السخي أو رعلي غائج غفر الما بميام على بهاكير في منصور الروياني الم العمر في البال الموطن المانيونية عما البي تعادم العام في قال المناف عما عما ا الوريسين مدينا للبياق برافعو مبلك وريس بن الي هي ميواة بي سرية هي بريد بن أي هيهيا في بافع هي بن هيرية ولك البرأ المحارُ المقلب والنبر جمعر بال أي طابه بإلى بلاء الخرقيم فيه فيها وقبُ بن المِنْيَةِ ثُمَّ للى ألا شال بنال ألا أن أن ألا أن سنة الماكر الديث التراقان عند يستاد مسجع لا عبار مياما من العرب المراب المنتافية عن الأول الأول المنافع المنا م بار سے میاس میر سے بھائی صف ایسان کے اور میں میں تھٹھ کران کی سام میں تنام جمہوری جی ویکا میک منامان میں تماس وا او السران المراد المسامروية المركب المسام المان المسام المان المسام المراد المراد المراد المراد المراد الم و سے جہا ہے۔ اور معمول ہے یہ ے سے ای موال الله یو کا ایسے کے جار دکت کی وصورہ کے و بہت و سام رياهم و المعتبال العد شامر و من يزعونهم أو رياسته فيشد السيمان الله و المستبيق و د إنه أد الله و الم أثلا المامة مي و ين الله الكون و رام - بالمولك - بدور سن مجروطي بالأن الرام بدائل على يافويك - بدوم سن محدود ب الوثو العرق عن وه مايد مورد و والعالم المارد و المارو المارو و المارو و المارو المارو المارو و المارو و المارو المارو المارو الاستقارات عي يك المراجع المناه المنا هر ان کی درست میں ہے کا اُر تنے کا درس ہے کہ کے جو ان بران کے درست کے ان ان افا کی سیاست کہ اِل کے رحام کی دو بہت میں سے کروسوں الدائیز ہوئے ہے جاتے ہیں۔ او جوہل معرب بعثرات کوسٹر محتی ہے اور جہاں ہے واصل الدائیز ہوئے۔ سول الله 👚 🗀 الله کا کانا الله عیش ک پر در این که این می تعمیل یک چیردوں کیا حوامی اوال بالی تحلی دوار و کا بچ کا کلسیل

الله وعلى يواليرو المول بالراجو يث كل الرجاء المراحد لاحرار والا ورقالا بالمداليس وينفي كي يا ..

الا موری الماری المسلم المراح المراح

ہ ہے۔ اس الور کے در بیدش مرک ہوں) مواہد ہونا مدریت ہو، ہے صوبرہو ہے، جی شیام بروکیر و مرحم کے کناوش کی وہابیہ دوم کی آبات و حاویرت بی وجہدے بیرو کناموں بی معالی کے ہے آب بیٹر وجوگ ۔

من 1 الشیخ کا وہ اطر چرہے کے جعادات الدين کے بعدا کھيلان ہے ہيں (ٹیسر اگر) پورو مرب پڑھے اور پھر العبد بعدا و کے جو دل مرتب پڑھے اور بائی سب طر پھڑ بوسٹور تو ہتے ، رہو ،اسٹ کی صوارت ٹی رواد اسے مجدو کے بھر بیٹنے ہی صوارت سے اور شاتن ہے کے باتھ پڑھے کی رہاں سے امان ہے کہ مہتر ہے ہے کہ کی ان طرح نے زے یا کہ سے مجی اس الرح در مشال، سمی اللہ)

میں والقریع کے تعظمے میدوری میان

۔ ۱۰ اس مار کے بے وق مورۃ قراکی کی تھیں گئی جو کی تورت ان جاری پڑھے ایکن بھٹی ناہ ہے تھیا ہے کہ مورۃ مدید میں حض مورۃ صدید ، مورۃ جمود مو ۃ تنامش میں سے جار ورثمی پڑھے۔ بھٹی مدیش میں ٹیں آ تھی کے بھرا آ ج سے اس سے سے مورش پڑھے بوٹیں آ بھوں سے قریب توں جمعی سے اور سے والعادیات یا مکانی والعموں کا موں معمل اشتاز میں کئی ہے کہان ٹی میں جدی ٹو مولیا کیسے۔

ر کے سیموں اور مال سے مرکز یہ گئے سرویا میاست کھنے سے کوروٹ جائے گی ۔ افلیوں کو بلد کر سے سنا اور بھی یا تھو بھ اس کی جاز ہے تو مکروہ ہے ۔ ابتر یہ ہے کہ الکیما کے شرح مال میں جگہ پررگی دیں دیک ہی دویں اور براکسہ پر ایک ایک انگی کو میں چگے دیا تا دیجے۔

۱۰ کری پارٹیج پر من جول جائے آو دوم سے دک میں کرا کرے، البتہ جو سے اوسے کی تقیاہ داو میں ہے۔ البتہ جو سے البتہ جو سے اور کے میں جو داور دو میں البتہ جو سے البتہ جو سے اور البردو میں ہے۔ ارسیاں کے دوست کی البتہ کر سے دلک میروں کے درسیاں کی جو البتہ کی جو سے اور الن سے بعد جو دکن جوال میں جی بڑھ سے لیکن کردگئی میں بڑھتا جول کی تو ان کو میں جدہ میں بڑھ ہے۔ کی دوم رکن جو درکن جو دوم میں اور دوم سے جدہ کی دوم رکن جو دوم کی جو دوم کی جو دوم کی جورہ کی دوم رکن دوم کی دوم رکن دکھت میں کھڑا اور کر چاہدے کے اور ال میں جدہ کی دوم رکن میں میں کا اور دوم سے جدہ کی دوم رکن دکھت میں کھڑا اور کر چاہدے کے اور اگر دوم کے دوم رکن جو دوم رکن میں دوم رکن دکھت میں کھڑا اور کر چاہدے کے اور اگر دوم کے دوم رکن دوم رکن دوم کے دوم کی دوم رکن کے دوم کی دوم رکن کے دوم کی دوم رکن دوم کی دوم رکن دوم کی دوم رکن کے دور کی دوم کی دوم رکن کے دور کی دوم کی دوم رکن کے دور کی دوم کی دوم کی دوم کی دوم رکن کے دور کی دور کی دوم کی

جائے آر آفری قدم عمر التم است میں کے مالے۔

کر جدہ میں وجہ سے کرناوڑ جائے آواس ٹی گئے میں پر صنایا ہے۔ اس لیے راقد رائی 100 ہے، اولوری دوہ کی ہے، بال کرکے وجہ سے اس مقد رہی کی رہی ہوتو تعدہ میوس کے کی ہر ہے۔

- م السال المن الكان قالب تكروب ك طلا ومال الدوات الشاق المن قالب على به عن جاء به الدواء الدواج المن المن المن ا المرون عمل تمويل وهذه المكرومات كل
- ۔ بھی سے بنٹا ہے بنی ہو مرکلہ کے ساتھ ماحول وہمی کے یا ہے ہیں کہ پہلے ہے بیٹ بنی گزراجس بنی جعرت جعفرا کوئی ز تک ہے کاد کرے اس بھے اگریکمی کی اس کوبڑ عا ساتھ جا سے در رصائل ارسی 100

مسلوة التوبيل تري

و لما خیب الد سر الدین الله عدد علی آب قال مستور برای بند سنی الده عنب و سائد بوق فقت ابعد الا عند الدین ال

1 20 6 1

صساوة الحساجة في ترغيب ادماسس كي دعب

را الدور وال سود والمستود و الله على أو المستود و المستود الم

الله عن رائعتُين أنه فائل عامر الاس يتوسأ فيحيس وصوبه أنه يدغو بهد الدعاء فلاءً الاستقواء وواد والدعائت، والداء الله الدعائت، والداء الدعائت، والدعائة الدعائة الدعائة الدعاء الله الدعائة المسامرة الدعاء الله الله المسامرة

وقع من رجدًا على يحسب بن عقيل بن عمال جي منه عنه ي عليه أنه وقال عليه أويت أربط الراسطة في حاجب له يو تختيال الرحمية فيها درك إليه فعال له الجلمال الرحمية المنه المنه الله المنه المنه الله المنه المنه الله المنه الله المنه المنه المنه الله المنه الله المنه المنه الله المنه الله المنه الله المنه الم

رس الاسران المستان ال

موال کر میمون جوانی کی دھنے کا بناور بی جی اور جوانی انتراپ الباقد اور میزارا وار میزارا وار کھاست میں انتا ہو ہے می ع رصد ہے۔ ان اوالی) کا دور ہم کناوے مارکن اور ان کلت 1 (ہے انٹ) ایر ہے تمام کی ایس وہ ایر ہے ان واقعی اور رين يوركو ووقر بادسته راوديم أنام برج بر فاياست كوچ دائر باوسته سياسيني به يور سبته يز سيتان دار

الله به کردوایت مگر افتح شخص می کار بیادا تو سے کے بار سے می جو با شکارات س کی ماہ سے مور و مورد میں مار سام ا و ہوں۔ انجور ملاکی وقعت ہے، اس سے ہر ایر بٹائی کے انتیاض اور انتہا ہو انتہا ہو ہوتا کو با ملاسے کی اور انتہا ہے اور انسیا رست کی ساعد و مدرگا مر ہوتو پھر کمیا مجال ہے کسی پریشان کی سرووہ تی رہے۔

حفرے ال فرال کی کے مرام سفر جی تھے مارے علی احلال فی کہ ہیٹے کا آقال واکیا اور سے سے انسان کو میں کو ان ان منه وق ميه راجسون الإعما وريا كرام يوكرام من ووي جمل كالشاقيان مناهم ويتهاور أنس يوسان أيت واستعبت المناد و علمان (اور عروما محل کی وهبر کے ماقعہ ارمور کے ماقعہ) ملاویت کی اجھرت عرف کیتے ہیں کرانیسات ہوا محت عرفیہ اور کیل از جو عنفرت انس میں صدمت میں عاصر موال میں ہے وہ یافت میا کہ بی رہے ۔ ماہی موقع پر پیامس کا بائے منظر میں اس ہے ا ر کے 📁 کے دیار میں تو روانگی تیز 🤛 کائی تھی تو م سب معجد ان کوورل جائے تھے کے کہیں تو مت توسیل کی وہ 🖘 🗈

حفر - هميد الله من سام " كينته لا كالرجب كي كريم " المساكل من يرسي كالم كي توشي تي تو ب كور الا معمرة ما يا المسا ایت تا وت فریا ہے : و م حسن المضورة صعب عنوب لا سيندر في الهيئ المريخ تحروا اول كائل (كائكم كريے اور فوائكي ال كا بتهاء كيجي مم آب ي رور ي كرواناليس جابيج مروري توحم آب ووي ي

ع الله ورواة الإهليدية ول عديدي أنها الله عله المؤخف الالفعة الله المثيل على المؤخف المؤخذ قال يا قوا كا هيمت عنداد غلا أوهال تسقويه رثمت قيستحاب لتنابيلات مأو ويتقر محتمت توصأ وصل رتعتين وعمير الله وأنَّى لَيْهِ وَمَمْلَ عَلَى بِهِكَ وَ النَّفْعِيرِ لِلنَّفِيتِ وَلِلْمُهُ مِنِينَ ﴿ لَنَّوْمِاتِ مُؤْ قُل المُؤَذِّ لَكُ تَخْشُرُ لِيرَ عِنْهِ إِنَّ وبدا قالو، ويونجشيلون الآلة ألا للدائمين العبيبي الاإله إلا منه الحبياء الشرية المبحاث الشرب الشيواب المشاء ورب العرش التعليم المشابلة وب المعاليان، اللهاد قائل الشير، المؤود الهر مجيب الموق المصرين بر معوف. حس سب و الأجرع و رجيمها فالرعدي في عاجتي من بالمان، وعدمه داندة الرجي به على الدو الله الله والد عندر سے اس سے رہ بہت ہے کہ ہے کہ کہا ہے کہ مشاور اور سے لی ایک تھیس اس وعامہ تھا ووں کے جب تم کو وق تھے ج אין בונים בין בין בין ביו ביונים ל ווני בין שים לי שונים ל מונים בין ביונים בין ליונים בין ביים בין ביים ביים ال مرتان والمرووة الله يرحوووان يرجواوان المرارموك مروال جورال في الراك يرواك المراد والمراج و

اللهلز قبل تموكان بين جدوت فيهما فالمه فيه بالتعقوب ألا العاؤلا اللذ أحق المجيئ الا إله أد الله لحولة الكرية تهجام منو ب المعواب الله ورب عرق أعجيو الحملية وان العظيين مقهئر كابتم السير المقزاء الهير المجيب دموية التسطريان إذا دعوت وحمر مثاث و أدهرة و حسلما بالمدي في عاجم هذه بنشانها والتاجهار شدة سبيم بها عَنْ رغية من يه عَنْ ريه ال ے اخدتوی قبدو کر ہے اپند شرال میں جس تی او حکور ہے تھے۔ ان کے مواکوئی معبور شکل اور اس بالتداور وا

ابعرواست و ساقد کے ساکوں موریس موریس موریس میں الدے۔ پاک ہوروائٹہ جستوں آ ہوں اور الم محکم کارے ہے۔

اللہ کے ساکوں موریس موریس موریس موریس میں الدے۔ پاک ہوروائٹہ جستوں آ ہوں اور الم محکم کارے ہے۔

قر مقریفی اللہ کے بیری بورب موالیوں ہے سے القرافی کے دور کرے داسے معملران (ب تھے پاری س) وہ وقی کر ساتھ مجھ پر آم فراسی کر ساتھ جو پر آم فراسی کر سے کے ساتھ جو تھے ہے ہو کر دھے۔

لَا إِنَّهُ لَّا مُنْدُوخِدَا لِأَمْرِيتَ لِهُ الْمُثَلِّثُ وَلِهُ الْحُمْثُةِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّي شَنْءٍ قَدِيدً

النركيراكونى مورنى دون تاك الكاول شكري () كانت كدرود دور) كل كومت بيد مقريس الكاوريد في الكاوريد في المستراري من يا تعديد عالي الكاوريد في المستراري من يا تعديد عالي المستراري من الكوريد في المستراري من المستراري الكوريد في المستراري من المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري المستراري المستراري المستراري الكوريد المستراري المستراري المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد المستراري الكوريد الكو

(ایدان اس تجو سے بی مرش نظیم کا مدیدوانڈ اوکی جیادول اور مرکز ول کے اسف سے در تیری کا ب کی رحمت کی آخری مدوں ک دسیع سے در جر سے اسم منظم اور تیر سے مرجب ہی روتی سے دور کھل احکام ارفیعموں کے میاد سے تجو سے سال کرنا ہوں۔ ور گھر ایک حاجت کا موال کرداور اس کے بعد تجدو سے مرش اور دائیں یا کی اسلام کیم وہ وہ یے (عمل) ہے تو ف اور نا مجولوگوں کے متحا ؟

فائدہ ملک ہومبرالندہ کم بیددایت تقل کرنے کے بعد فرمائے این کرا حمد بن حرب نے کیا ہے کہ بیل نے اس کا حجربہ کیا اور قابیا اور است بالد میں کہ است کے بعد فرمائے بالا میں کا حجربہ کیا اور ور ست بالد میں کہ بیت اللہ کا میں ہے است کا بیت اللہ کہ بیتا ہے کہ بیان کیا کہ بیس نے است الدور میں کے بیار کر بیا کہ بیتا ہے بیان کیا کہ بیس نے است کا بیار ور خود ما کو فرما کو فرمائے میں کہ بیس کے است کا بیار ور خود ما کو فرمائے میں کہ بیس کے اس کا تجربہ بیا تو سے تی بیار د

بردوایت تو شد کے عتب رے کنزور برلیکن حافظ مندر قراور حافظ ہی تحرام قل فی جسے حدثین سے اس دوایت کو یہ کر تبور کرلیا ہے کہ الاعسداد حق من مسل المساد میں الاساد میں میں المساد می

مسلؤة الأتخساره في ترخيب

ہ رو سنگارہ کے منگی سنگ مجولی چاہتے کے جی اور اصطلاح شرع ش استحق اور ہے کہ جب بندہ کو ہے کی معالد کے مفید یا معر جوئے جی ڈ و جو تو الشاختان سے بیون کر ہے کہ ووائل معالد ہی محمق کی اس کے دس پر حوں و سے اور ڈرو کو دور رکے کی ایک بینوں متعمل کرے جس بن کی ٹیر جو سنخار و چول کہ اندانو کی ہے ایک طرح کا مشورہ ہے اور الشراف کی اوج جر جرشے کا چر چراعم ہے اس سے جس کا سے کے لیے استخارہ کی والے میں اس میں اس مان اللہ ان کی تھاں کیس دوسکا ہی کر مجان بیزاد کا ایک ہے

ی جناب کی ایسٹال و آلائید کی اصفقال و آلا مال کی افتضا میدہ الدید و صعبہ الدواند صفحہ الدواند صفحہ الدواند صفحہ الاکاروکرا ہے ووٹا کام کی جوٹا ور ہو تورو کرتا ہے اس کے مدلی و نداست فالیان کی کردیا تھا الدیاومیدروی سے تریق کرتا ہے اور تھی ہوتا ہے ورصد یت ہوں جس کری کی معاد سے استخارہ جس فر مائی ہے اس ہے کہ ہوکام جس کا میں ہوتا کا کی دولوں کے امرانا مارے موجود جس اور جو محمل ہے ستی رہ کر کے اس کے فرید ہے بھے ہو معلوم فریتا ہے اور اس کے جود قدم اس تاہے وہ بن شرحوش قسمت اور معادت معد ہے۔

الأمريد على جار تر عبد النور في الله علها قال فال رشول الم على الله على وسلم إلىنيك الاسبحارة في الأمريد على كالم يعتف الشور في القراب يقول إذا منذ أحدكم بالاعم فلمركة وتحتفي من تنم القرائب بأن النام المناف بالاعم فلمركة وتحتفي من تنم القرائب بالمناف النهام بن المنهور في القرائب والمنتف المنهور في المناف المنهور في المناف والمناف المنهور والا المبال والمناف وقائب والمناف والمناف المنهور والمناف المنهور والمناف المنهور والمناف المنهور والمناف والمناف

ا من المحرود ما براقره من المسلم المراجع براجع بالمراد أو المراد كالمراجة المراد كالمراجة المراجع المعات شخصة ب قران و ك ن كون سرية جميل عليا تر شخصة آب برائية ستقاره، كاهرية باليون بملات منظ كروب تم يكن من كون تعمل المركز المرحمولي الوارايم كالمراجة المراجم كالمراجة المراجم كالمراجع المراجع المر

اللّهُمُ إِنَّى شَهِيَوْكَ بِمِلْمِينَ وَ سَقَيْدِكَ بِقُدُرُونِكَ وَ نَسَأَلُكَ مِنْ فَقَيْدَ لَعَيْبِهِ فَإِنَّكَ نَقْدِدُ وَلَا أَقَدِهُ ۚ وَتُعَذِّدُ وَلا أَمِنَ وَأَنْكَ مِلَادُ لَقَيْبِ العَهُمُّ إِلَى كُلْتَ تُعِيمُ أَنِي هِذَ الأَهْمِ خَيرٌ بِي لَا يَبِي وَهِمَانِقَ وَمَا قِبِهِ أَمْرِى قُولَى عَاجِلٍ ثَمْرِى وَاجِيْدِ فَاقْدُرُونِي وَهِمَانِي وَهِمَانِ وَإِنْ كُنْتُ تُمْمِدُ أَنِي هِذَ الْأَمْمِ شَرِّ لِي يَبِي وَمَعَاشِ وَعَاقِبِو أَمْرِى أَيْ قَالَ عَاجِلٍ أَعْرِى ق جبید فی ضرف فی علی ق احد دی علی ق افتاری النیز عیلے قامت شد آزیسی یه است کرا اول اور است کے ریوداندرت صب کرتا اول اس سے کرا آور اس اور حین قدرت کے ریوداندرت صب کرتا اول اس سے کرا آور اس ایک الدرت رکھتا ہے اور اس کی کام) کی تیرے منز کنا کی اور اس کی کام) کی تدرید میں رکھتا اور آب کی کام) کی تدرید میں رکھتا اور آب کی است اور عی اس کی کی بات اور آب کی کام) کی است اور اس کی تیرے دو است اور اس کی تیرے دو است کی تیرے دو است انداز اور اس کا است اور عی است اور است کی تیل است اور است کی است اور است کی است اور ا

ولوں میک حدالار کی میک یک صرورت کا نام کے (جس کے سیم استخارہ کا) کا جازی وابعد وورشدی علیات میں اب) ...

و من التحاريب كالمسائل جواجم والتما المن ويل الله:

۔۔۔۔۔ استفادہ مجبر کا موں کے لیے کی جاتا ہے جن کا قیر یا شریونا مفکوک ہو البر سے کا مشرعا و خل فاواجب اورصر دری ہیں یا جائزہ حمام ڈیمہ رہ کے لیےاستخار وٹیس ہوسکا یہ

منی المرسی عارف کے بعد کی سے بات جیت کے بھی پاک بھتر پر فیلد دودائش کروٹ پر سوجانا چاہیے ور شخفے کے بعد جمل عرف طبعت کا تناف یادہ مو دند کا کام لے کروئی فام شرائ کرویا جا ہے۔ اگر پہلے در س ایک دائے پر شدجے اور شرق معدد سرجو آدوم سے در کی کی طرح کرنا جاسے محفرت اس بی مالک سے دوایت ہے جو ایس ایسی کے معدل البوج و اللیام " منی 11 دیس مثل کی ہے کہ بی کر کھا ہے وہ لے اوٹ دائر دایا:

اذا احست بنام واستحرریت مید به مقرات نیم مظر إلى المدی يسبق إلى قلبت فنار النبور فيد من جي جيام ك كام كاار ووكراتوست مرتبتك بي به ساكار و رو بحرد كمحوتيار ول كم طرف تيكا بيس محوواك يس مجلا كي بيس محلولا كي بيس محلولات المستحد المستحد



كِنَابُ لَجُهُعَة / جمع مكابيان

جمع میں رکی ترعیب اسس کی تب ری اور بمع میں میں ایک اور استعالیت

و الله المستقبل أبي المريخ قال جون الله على قال أن الله على الله على ورياداً من تولياً وحسل المؤلسوء لكر الله الفياعة المنتسنة والتعلق الحير أنه عامينته ودين المبيعة الأسرى ورياداً بالمزية اليابر الرمن عشر المعافقة الكال

ں وہ معدد کے میں کی اہمیت کا آ ہے وال ماد بیشہ ہارکہ ہے تو تی ابد روہ وہا نے گا کہ بڑھے بڑھے کا مال جو کے وہ تھ شارکی حرف سے فاہر ہوئے تیں در میک المال کے مترارے تھی ہوں بڑئی اہمیت کا حال ہے۔ ہمورکے وہ موادے و کرونانا وت ہمال اور دووائر بیٹ کی خاص تر عمیہ تھی گئی ہے اور می ول کی آیسہ سے کھڑئی کا تھی و کر ہے جس شروی بول ہوتی ہے ساس ہے ہر مسموں مروا تورت ہند کے جام اور میں کے عمولات کی جست ہورکے در کو آور میں ہیں مشتولیت تی سے بینے کے بیانے میں کے

مدید بال میں جد تک اور مزید تکن ال کے کن مور کی مفقرت کی بشارت دارد جو کی ہے ہم ال کی مداہت شراک کی وج محکم کی کرے کم اس سے ارش در بانی کرانشان الی کا فرمان ہے ، من جا آنہائشستان معدد شائد استالیق میدائی شکل کا جراری کیکوں سے جرابر ہے۔

اس ما لا سے ایک جسر سے دل در کے گیا ہ معاف ہوئے ہیں۔ و کنگری سے صلے کا مطلب ہیں ہے کہ تحطیر کے وقت ابو وصب بیس مشعور، ویا بہ تعلیہ فور سے سنا ہارتی ریس الذکا وحمیا ناروہ کن پر جمعہ کا حاص اجرفوٹ ہوجا تا ہے۔

الله المن وَعَنْ يَبَرِيدَ بِنَ أَنِ عَرْيَةِ وَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ لِيقَيِي عَبَايَةُ بَمُ رَفَعَة بِرِ رَاجِعَ رَجِيَ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ قَالَ لِيقَيِي عَبَايَةُ بَمُ رَفَعَة بِرِ رَاجِعَ رَجِيَ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

ين كروآن يون ويعمى آك يرفز مين التدن عدى ا

العدم والمستعدد المستعدد المستعد المستعدد المست

د ۱۹۶ رض وی بر وین انتظم کریش الله عقه قال شهضگ نشول المؤوضل المؤوضل المؤوضل المؤوضل به با سالم به با کسر چور نجشت رستس و باگر و بشکر وضفی و آثر نهٔ کتب وقد بین کهایر فاشششط و بر بسهٔ کارس آنه بگل خطوع عیس سه اخر چین به روی بهاس ۱۹۱۰ صدر را دود وه والمراهری و نان حدیث همین و اسمانی، این ماجدو این هریت و امر ۱۹۶۸ و محیدیت و شاکد وصححه و رواه العلم الله الاوسط

و سر المهاري و المستهدم و المستوالي المراق المراق

ورو سار حوار المراح المراح المراح المراح المراح الموار المراح المحار المراح ال

عرف المنظر منظ و کن مذخو الله الآجز فا بوق النوريد المسهد ورا المسلون في الاوسط بهدنا جهد النوريد المسلون في را المسلون في النافريد في را المسلون في المس

۔ ۱۹۸۰ وقر آنو شریع آنوی اسلامی قال قال رسول مذہ سنگی اسلامی وسنگر خیرا بنور ظامنت قاب السکس بنا کم الجنت بنایا شنق اللفاؤند کرور اُنجل کھٹے والیہ اُنگو اُن ایک رواہ سند وابوہ وہ راند مدی والشانی رابن خرید فی سب آنس سے مشرحت الا جریرہ اُست دو بہت ہے کہ کہ کرکم انتیاء نے رشاواریا یا اموری کی را کی اس داول پریزی ہے ان شک (مجی سب دلوں میں) بہتریں ال جو کا ہے ایک دیر مذاقی نے مشرحت آنم دایوم کو بیدا اور یا قداد ای دوز جرب میں داخل کیا تھا۔ اور اسلام اسلامی در اسلام ایدوادہ بڑی شائی روازی در اسلام ایدوادہ بڑی نہ آن کی در اور اسلام ایدوادہ بڑی کے در اور اسلام ایدوادہ بڑی کی در اور اسلام ایدوادہ بڑی در انتخار اور اسلام ایدوادہ بڑی در انتخار اور اسلام ایدوادہ بڑی در اسلام ایدوادہ بڑی انتخار اور اسلام ایدوادہ بڑی در اسلام ایدوادہ بڑی انتخار اور اسلام ایدوادہ بڑی انتخار اور اسلام ایدور انتخار اور اسلام ایدور انتخار ان

عائدہ میں جو کے دن کے نیم اور بہتر ہوئے گی اجر ہائے ہیں ہے گئی وور مجھی آورا منے بین اسٹائیسری وید کراس ان آوم میٹ کوجت سے الاقاف بطاری اور میں اور بھی بر بہتر ہوئے گئی ہیں جو سے شاہر معلوم کی اور جس پر سیدائیٹا تو اند موقو ہے۔ انگارہ اکٹنا بھی الشرائی کی سے تھی ہے ایک احساس ہے اس وجہ سے اعلی جٹ سے شکنے کا محمد احسانات کے لیکے الاسانات سے لیک

به بده) وعن أقرس بس أويس رجين الله عنه قال الله كرا الله صلى الله ملك الله عليه وسلّت إلى ويل ألفت بيا المكمر
يود الشهنة بيد حلى فنه آده وبيد فيض وبيد السّفخة وبيد الصّفة الدّير و من الطلاق على بير فيان على المرفقة بير و الشهنة المرفقة المرفقة

إن المَّنَّ أَنْسِ فِي مَرْلَبِ ، فِينَ اللهُ عَنهُ قَالَ إِنَّ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِقَرِبٍ أَحَدٌ مِنْ لَلمُعِمِينَ يَوْرِ
 عَهُمَةُ إِلَّا حَشَرَتْكَ رَوَاءَ الطَيْرِ فِي الأوسط.

سے سے معصرت السبال میں مائٹ سے رو بہت ہے کہ نجی کرتھ اور اور نے اور تا اندانعا کی کی بھی مسمول (مارسی مغفرت اکر بھی جھنے ہے افغے مغیرت سے بیس جھوڑ نا۔ (طبراق الاوسو)

ن و و سعد بيت و يرمي جمي من عت كاه كرست و و و ن بي ال هي على مرام كي مخلف را كي جي البيته تي و ت كو حد يث تريف معود حرق بيئي كروومت عن تحد في بي بي بي بي بي روايت دوم سي الفرة سي محرفقل كي كي سيم السري هي هنه جو سيم بي سع كي مجرم بين بي السيم بين معرف و شروي كرم قاة عمي سيما كروايت عمل "فالم ينسسي" كا مطلب بي بيا بي كرو و فعمل تماز كا پا برتد و و وال من منت كي تيمن كي و بيري كرم قارية فران و بيت مياد كرست ميرن ل كتي ب

المسترا المراجع الله على الله الموسك المالة المالة المؤلف ال

١٣١ - ٢٠١٥ عَلَ حَسِرُو فِي عَرِفِ النَّذَيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ عَي لَكِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَنهُ وَسَنَّةٌ فَالَ إِلَّكَ فَي تَعَيْدِ سَاعَةً الاِيسَالُ اللَّهُ الْمُعَلَّدُ فِيهَا كَنِكُ إِلَّا آمَاءُ اللَّهُ إِنَّا قَالُم اللَّهُ إِنَّا قَالُم اللَّه الإِلْهِمِ الِي وَنُهَا لَمُونَ عَرْمِدِي مِن مَاجِعَد

ر الله وهرا ي هر بر أرجى سه عهد قرار وين بسيخ شأن الله عيه و تشر أى كن و يوم الشاعة أن الأرك الله صبقات جب أن ينت ذات و وبيها الصحة أو ديك أبعث أو ويك البعد أن و إن أحر اللا السالم بالها المعادة على التاسية على التاسيس مدار و مصلف

ممید معترت بوہر بروڈ سے دو بت ہے ہیں ہے ہے ہے کہ کہ جورکاوں کوں جم ہے ہوٹ اوپر کر لیے کہ می میں تمارے اسلام سے کہ بیند کر گیان ای عمی صور بعوزی سامندگا ورسی عمل شار سامے کا در می بھی جا کورک کو حزیش) ہز جاسے کا اور تروریاں آخر ن تمین سامانت جمی سے بیس کھڑ کی ایک ہے کہ کی شل مدرفاق سے جو با کو داویا جا تاہے۔ (حو)

الله وعن جامي رضى الله عنه عن النبول منه صلى الله عليه وسنتُم فان يَومُ الجُمَسَةِ النَّكَ عَشْرَةَ ساعيةً الْهُومَدُ عَبَدُ مُسُمِدٌ يَسِمُ الله عَم وجِنَّ مُهُنَّا رَلَا اتَّاهُ إِيَّاءُ فَالْكَيْسُةُ فِقَا الجَرْشَاعَةِ بِعَدَ لُعَمَلِ

و ہ امیاد ہود و اسسالی واستعدادہ او استاجی دستیہ علی شرط مسلم و میں کے دین استیہ علی شرط مسلم و موک والا ۔ مدی تمسیم سے مشرت جاہز کی کرتیم ہے کا ارشامش کو ساتھ جی کہ جس کے دان باروسو جانے جی ۔ جومسلمانی بعدواس بھی اندانوں کی مارکے دندانوں کی سازم عند کرنا ہے ہو سے کومسرے بعد آئری وقت میں (عروب ہے آئی باتفائی ہے مردے یہ اور رس ہی ،

و و و من الدوروا من الدين كي بنا و برعها والصراحة الكرار علت كراباد المن المشف اقوال الله و

- ے اوس عمت مام مستمم ہے تھے کے جو سے تراد تھے ہو ۔ تک کے درمیال ہے
- السامت معر كي بعدول كي أثر لكري بي بن عبد (السامت معر كي بعدول كي أثر لكريد بيد السام على المسام المسام
- الله ما الل

مه وعربي أعامة ترجي النَّهُ عنه عنيه النُّبِيِّ حَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ الرَّبِ الْمُسَلِّ يَزعر الجُبعه لَيْسُلُّ الْعَلَامِي ورأ ألهبون الشعر شيارات وواد للعابر بهال الكهدو رواته فعاسه

أكاركر يجيف بالبيسانية

وم جَدِيمِ أَوْرِسِمُعُمِ" فَنْتُ مِنْ عِسْمِ فِي أَيْدُ عَسَلًا حَمْ إِنِّيْ سَمِعُ فِي رَسُونِ وَبَنْ فَي وَكُ هي فَنْتُم يَوْهُمُ جُهُمُمُهُ كُانَ فِي طَهَا، وَإِلَى الْجُلُمِينُ لَأَحْرَى رواه بعد ياق لاوسط راءبن خريبة في سبيب ومود عاكم بعد سجرد وقال صححتم شرطهما وارواءابر عباني ؤاصحيحه ولقمه غي غائس يتؤاد الكهشم أشرياري تبايش إن الجُنت الْأَخْرِي،

۔ ج_{ے ۔} حض معادر ان الی قادو کیتے ایس کہ میں جو ہے ان عمل کررہ کھا کہ بہر ہے والد تشریف اے دار ، یا تمہارا تقسل جنارت ئی دیوے سے یا حد کے سے ہے؟ جس سے عرص کیا؛ جہ میں کی وجہ سے جب قربایا ۱۴ مارو جسل مراہ عمل سے رموں اللہ والرقاع ء باتے منا جائنی جو کے برب کر تاہے وہ اسمرے ہودگٹ کن ہول ہے ہاک مدافسہ جنا ہے۔ (طیر ال کچ عن فرید مارہ کا کہاری حمال)

م مهم وعي اللي غانين ، فِينَ الله عنهمنا قائل قائل ترادول اللوصل الله عليه و اللَّذِ إلى هذا يُؤاد عيد بجمالة العَمَّ يُسُلِمُ مِنْ عَنْ عَنْ مُعَمَّدُهُ مَلْيَمُمُنِيلُ وَإِنْ مُنْ يُعَدِّهُ مِلْيُثِ فَلَيْعَش مِنهُ وَعَلَيْكُمْ بِاسْتِهِ النِّياء رواء الله

- ہے۔ احد ت این عمر ان اے روایت ہے کہ بی کر بی _{کار ان}وے ارشاد قرویا القد تعالیٰ نے اس جو کے دل کوسعمانویں کے ہے عمید کا وں جو یا ہے۔ بلا اجو جور کے لیے سے اس کو چاہیے کو شس کر ہے وہ سمراس کے پائل جو تبوجو و والگائے درمسو کے کوں رم چکڑو۔ (ایمن ماجہ)

جعب کی تب ای بہت ہویا ہے ہے کہ نے کی ترخیب اور بعیر عذر کے تاحیر کرنے کا حسب ا

، عبر الإلحد يبرةُ رجى الله عنه أرق ونسول لذا صلَّى الله عنيه وَسلَّم قَالَ عمر عُمَّسَلَ يَوه الجُهُمَةِ خُلل التِنَامِي لُوْ رَاحِقٍ السَاعِد الأَوْلِ فَقَالَتِ قَالِتِ بِدِلَةً وَمَنْ رَحِقٍ الشَاعَة الْقَالِية فَقَالِب قَرَبِ بِقَرَةً وَمَنْ رَاحَقٍ الشَّاعَةِ القَّالِمَةِ ۚ فَكُلُّتُ قَرْبِ كُنِثُ أَقُرِبِ وَمَنْ رَاءٍ فِي الشَّاعَةِ الرَّرِيعَةِ فَكَأْنُ قَرَّبُ دَجَاجِةً. وَمَنْ رَاءٌ فِي ولت عله الحاجسة الحَمَّالُت قَرَّبَ يَنْصُمُ الْمَهَا الْمُرْمَالِمُ عَضَرَتِ السَلَائِكُةُ يَسْتَجِعُونِ ﴿ المَرَكُونِ وَمَامَاتُ لَا البخاري ومسلم وابوداؤدو البرهدي والقبائيء وابس ماجم

قریمے ۔ معمرت ابو ہر برہ کے رو بت ہے کہ رموں اللہ 11 رمار شاولرہ یا جمل نے جو کے دی ایسائنسل کی جیب جنابت کامنس (كدوه بهت من الب كي رعايت ركين بهوت اليمي هرح كيان تا ب) يجر (ووص سورج كلنے كے بعد) ويل من من بيس جمع كے ہے جاتو (ال كانير) الباب بي كي ادائث القدل كي ردوش صدة كيار اورج ودمري مدعت يم كي اس يركو كاست صدق كي راور وتيمرك میا است بیل کمیاس نے کو یا سینگوں وال (سیجی تسل کا) مینڈ ھادیاا ورجو چونٹی میا است بیل کمیاس نے کو یا مرغی دی اورجو یا کچو یم سرمان مت بیس کیاات نے گویا کیک انٹر الشدگی روش و یا چھرجب اوم (حطب کے لیے) لکل آتا ہے تو اُسٹے مسجد کے اندروا ضربوجائے ای اور خطبہ ستنے کتے این ۔ (افرائے خومجد کے درواز ول پر کھڑے اور عاصب آتے والان کے نام لکورے تھے اپ راجسٹر برکرو ہے ایک)

رم ۱۱۱۱ و عمل کافقت کرجی المله عزد قال خرجے عنه عبد الله بی عصفوی ہو۔ بجیعة فوجت قالاقة قد برجلوہ فقال کردید آربعہ و ما و اینہ الله عزد ما الله علیه و سلّم بھول برجید الله علیہ و سلّم الله علیه و سلّم بقول الله علیه و سلّم الله علیه و سلّم بقول الله علیه و سلّم الله علیه و سلّم بقول الله علیه و سلّم بقول الله علیه و الله بقول الله علیه و الله بقول الله علیه و الله بقول الله بالله بالله

جمعیہ کے دن پوگول کی گر دنوں کو پیسالا نکھے پیر وعسیہ

۱۱ ۱۳۱۱ عَنْ عَبْدِ سَوْ لِي بُسُرِ رَجِيَ النَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَنَاءَ رَجُلَّ يَتَخْتَقَ رِقَابَ اسَّاسِ يَؤَمَّ سَلَّمُكَ وَسَلَّمُ سَلَّمُ اللَّهُ لَكُهُ رَسَسَر ٱلنُّسَابُ فَقَالُ اللَّهِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ رَسَلُمُ لِالْجَيْسُ فَقَدُ ادْيْتَ وَانْيَتَ لِلرَّاءَ بَصِدُو ابود، وَهِ رَائِسَالُي. رَا بِنَ حريبه و الرحيانِ، في صحيحيها،

محضب کے دران دیا موسس ہے کی ترغمب دوریاست کر سے پروعمی

۔ ۱۰۰۰ عَنْ أَي هُرُ يَارِدُ رُجِينَ مِلْهُ عَنْهُ أَنِ عَلَيْهِ عَنِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ يَعَاجِبِكَ جَوْدَ الْجَعْتِ أَكُوبِكَ ۱۰ الإلاالمُرَيِّخُطِبُ فَظَد لَغُوتُ، روادالبخاری و مسعد و ابوداود و بيرسدی و العسالی، و اين منجه و اين خريست المس - الطرت الای برا است من البت به كه يُ كركم كُنْ النادارة أَمْ ما يَا يَعْدَلُ كَان اللهُ مَا اللهُ مَا كُو الناب كُنِهُ كَانِهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ كُنْ مَنْ النادارة اللهُ ما يود والرّدن المن أندان اجرائي تريد)

الدورة على المراوع المراوع

ہ ہم ۔ معنوت آئی میں کوب گر درجے ہیں کہ (یک ہار) ہی کریم (انتقار جد سکون محلے علی کو شیزامنوں کے دا فعالت مثا کروع واقع وضیحت مواسب تنصاک دران کے بیان سے مورد ملک پڑئی معنوت اباد در معنوت الی میں کھیٹ کو اشاد ہ کر سکے یو چھنے لگے کہ یہ دورت کے بازی

الله العالم الافتاع المنظر المنظر المن المنظر المن المنظر المن المنظر ا

جمعت كوبعب عب أركي أفنوا الم بدوعسيد

جود، عن الى تشفود حين الملك عند و ۱ المي تشفي الله المي وسند الله يقوه بيشك أشور عن المجاهد الكلاميد في المجاهد المن مراجعة في الحرد على المجاهد عن المجاهد بي المجاهد المن المساوي مراجعة المساوي ال

۱۶ هـ ده وعن أم الجند المُسري وغالب له شخبة و يهى الله عنه عن الله عليه الله عليه وسلّم قال عن كرث الملاك بُسخ تَقَاؤِلَ بِهِ اللهُ اللهُ عَلَى قُدي رواه صدر برداود والمسائر و الدمدي حسم و الرامامه الله عربيه و البن جنالات أن صحيحهما والماكم وقال صحيح الى شريد سعول ق یا والایتی پلائپ حرکیاسته وا ایل حقیمات. کس نوک کمیشندن میلاگا جس غیز غیار و های خان ایک انداز می خود می جود 7 جرب سرحورت ابو محدهم ک^{ی سے} دوارت ہے کہ دموں است کا رش دفرہ یا: جوکس ٹیل جدکش مستی دکائل کی وجہ سے ججود وسے (اوائل مدکلی کی وجہ سے کا اندان کی ائل ہے وہ ہرانگا و سے گا۔ (اہم والا وائل الی فردی وائل کی بروش ہرانی جا ان اندان کی ایک دوارد میں کر ہرانی دومیا کی ہیں۔ اور انداز ایس کا رہے وہ ان کر ہے۔

سورة کبھت دغسیسرہ حمع سیرے دل ورثب حمع بیل پر جے کی تر تیب

ه ۱۰۰۱ کار آب سیمید الحکارین رصی الله عنه آری اللّهی حلّی الله علیه وسلّم قال عن قر شهر تا الکهمه فی بنویر رفیده آشاه لهٔ جن اللّه بر تالیک المیکنشنایی. در « العسائی و سیمیر و ساکم و قال صحبه الساد و دوا، انداری فی مستد وصدقال قن قرآسوز که مکمیر ایسد الجشام آشاه که جن اللّه با عابیده ترین البیت العیمی

ہ ہمیں۔ معنوت ہوسمیرعددی کے روایت ہے کہ کی کریجائی ہے ارش افریایا: جنگس جورے دان بھی مورے کہ ہے ای کے رپیدوٹوں تھول کے دمیاں کا وقب ادائیت سے چک المقائے۔ (مائی بھی ماکم)

ا دور ارقی کی دو بہت میں ہے جو جند کی است مور دکھیے نے ہے اس کے دور بیت اللہ کے در میان اور انہت سے جگر کا انحقا ہے۔ الائن ۔ شب جن رہے کے دن کی اہمیت دور اہمیت نے فضائل کی وجہ ہے اس کی بیک بیک مناصف کی تقریب کا سے ۔ اور عماس می الادائیات و کرموجان دور دوشر نیف، در ٹی کر آوا اوا ہائے۔

العن و بات بش شب جو شل مورة وهال إز سن كي تغييست بهي آئي سك جو شكون موره وهال يؤستا ہے الله جل شامداس سك يعت شرك أيك كن بنا ويتا ہے۔

الدابك دوايت ش ب كرمز برو رفر الله الدي كي المعداد كرت إلى

الكور بن ش بركوال كي مفترت موج تى بادر مورة يال يزه معتفرت كي المسيد وارد او كى ب- الى طرح تعديك دن مهدة النافران يزم كالحيار فيب أن ب-

رسب رو بیت الا غیب والتر بیب ش بی ایکن جول که وی کے ساتھ دائر ہوئی بی جو شعر بدصعت فی علامت ایل اس ہے ات مدایت کی کیر کیا گیا۔

وماتوعيش الابالله عيه تركلت وإليه اليب

یکتاب المشکفات /صرقاست لابریان زکرة کی تا کسیدال رزگون از کرسے کی ترمیب

ده عني اس نحسر ربين الله عنها قال فال رشة ل الله عنى الله عليه ونستَم المبي الاسلام على حشين التهادم أرب لًا إِنه إِلَّا اللهُ الرّائِ السنتَقِدُ، عبدا، ورائسولُه الرّاقام الفّائمةِ وإنكام الرّاقاء وخترَ النفواد عواد البخاري ومسمر وغيرهما.

7 سند - خطرے شن الرا مصدورے میں میں کہ کر جس کا مدارشادقری سلام کی جینا ہوئی تین وں پر ہے (اس الاس یات کی کو ای میں کہ اللہ کے سواکوئی معیود کیک ، ریچر الازینا مدامیاں کے بدے اور الل کے (بنیع) رسوں لیک (ایم الحمار کو قائم کرنا (سوس) دکونا سکر (چدرم ایسے مشرعیہ کارنج کرنالا بینیم) داخلال بارگ کے دور سے دکھنا ہے (بناس اسلم الیونا)

قددود حراو کا در سرا اسلام کے دکار ہیں ہے ایم تر کے والدق آن ہے اسلام کی اور سرا الله کا میں میں وقو کے موالی بہا کا محدود کے موالی بہا کا محدود کے موالی بہا کا مورد کے موالی بہا کا مورد کے موالی ہے اور ہمار ہواں جا الله کا در ہے۔ الله کا در ہے اور الله کا در ہے۔ الله عالم الله واقع کی موری وجوان کی جو مورد کی الله کا در ہے۔ الله موری مورد کی الله الله واقع کے بعد مورد کی الله الله واقع کے بعد مورد کی الله مورد کی الله کا مورد کی کہ مورد کی مورد کی مورد کی مورد کی مورد کی مورد کی در ہے۔ الله کا مورد کی کہ کہ کا مورد کی الله کی مورد کی الله کا مورد کی الله کا مورد کی کا مورد کی الله کی مورد کی الله کی مورد کی الله کی مورد کی الله کا مورد کی کا مورد کا کہ کا مورد کا کا مورد کا کا مورد کی کا مورد کی کا مورد کی کا مورد کا کا مورد کا کا کہ کا مورد کی کا مورد کی کا مورد کا کا کہ کا مورد کی کا کہ کا مورد کی کا کہ کا مورد کا کا کہ کا مورد کا کا کہ کا مورد کی کا کہ کا ک

دوسری و صری جسمان انجوب کے کمری ہے ہیں اور وال کی حاضری کے لیے ہیں اور وال کی حاضری کے لیے اپنے ہیں کہ ری گذرگیوں سے یا ک کرے کے لیے چند اوم کا رور واقع اور وی کہ ماری گندگیوں کی جزیدے اور شرعاء ہے۔ ال کی چند توم استمام سے تفاعم کی جا سے تا کے وہاں کی حاصری کی گابیت بیادا دوجا ہے۔ اس کے دار واکا مجمد تھم ہوئے تی تی گا کا زیاد شروع ہوجاتا ہے۔ اس مصلحت سے عالیا تقی، اگر م کی ترخیب سے ال عبادات کو بین کتا ایس بیس ائر فر ماتے ہیں۔ اس کے ملا دورور ویس واسری معن کے کامور ہونا اس کے منا فرتیس۔

٣٥ ، ٤٠٨ وعن أي خريرة وأي سينها رجى الله شهب قالا خسب بسؤل الموضل بنه قاليه وتسلّم فقال او ألبت الفيل بنياه تُلاكُ مَرَّاتٍ. ثُمُ أَكْتُ، عاكمَ قُلْ تَجُنِ مِنَا يَنْكِي لَايِنَارِينَ عَلَى عَالَا خَنْفَ؟ ذُمُ تَا فَعَ، أَنْهُ اوَقِيْ وَجَعِمُ الإسرى فَكَانَتُ أَعَثَ رِلِنَا هِمَا مُعَمِ اللَّمِ عَالِمَ عَلَيْهِ بِعَنِي الصَّادِي النَّصُرِ وَيَسُوهُ المصالَّ وَيُخْرِحُ الرِقَةَ وَيُؤَيِّبُ اللَّهُ عَلَمُ النَّبُهُ إِنَّا فُيضًا اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عَلَى بِسَرِي ا

الاست المستوجة الوالم براو المعترات المستود الورات التي كارسال الدارات المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المراح المستوجة المراح المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المراح المستوجة المستوجة

ام الله الرقال أنكيل بهي لدين المهايل الله المنافقة أن أقل بدل بدل الموارك الموضور الما بسبه السبه على الله ال الله المنول الله بري أو هي أنكام وأنه عني و هي والله والمرق المنظيري اللها علما أو الله المناف المنوار المنور الموضي الله تشابه والمنشر الخراف الرائمة بمن الدينات المبادة المنهولات والمن أكون المن والمعرف المؤلف المنافقة المنافقة

ہ من سے رکوڈ سے لفتا کی جماعی میں میں میں میں ہوئے تھا۔ اور طبیعی میں بھی اور کرنے ہے تھی سے تعدد درجہ جدیدے وہ معرد مہمانے کے اس کی اجرائے نے آئی اس کی اور ساں کی جانک اور طبیب بھی جانا ہے جوافر کی چاک میں کی اس خرف اشارہ ہے، حالی جا ایک ہے حدید سے میدید عدف کہ شہد ہے وہ دہت وہ الآنے اور انہا کی سال کا کہ جان سے معدق سے چیکھ میں سے معدق سے بھی ان کے دور سے معدق سے بھیلائے میں ہے۔

الدوعرا ہے اردور بھے است فیدوں فال رشول الدوھنے است ونسد استر قراع ہفتہ الدوھنے الدوھ

د ۱۱ و کاغو کې ستره و رومي ساه غده غو راله پر سه شعی بده عده و د ده دانان ۱ جو د ده ایا او د د ایا او د ۱ مار العموان ق الاوسهد و الکيور

م میں معرف ہورہ میں کی بھی اور ان اس میں کو ان ماہ کا کہ بدا ہے۔ ان کی سے اس میں ہوتا ہے۔ ان میں ان ان ان ان ا ان در سے جین کرمشیر در بی کی مگر مان وار در ایور ان مواد کا جہ بھی ہے ای طرب اور ان اندا امل ان ان ان سے بھی ا ر من سے بالان کی شار کے مان ور انجاب میں کی در بدا اور منتر ہے۔ فہر انٹر انٹر منٹر کی کو ان ان ان ان ان ان ان ا مور قبل سے دینے تھے ہم ہو سے کی اور در در دا ان ان کے در در سے بھی ان کے ان ان

با وعرفينة بن مة غنيان الول بعض بدعله (المد فان بلاد المبدلات الأجم) الد كر مستقل المدال المبدل بالد كر مستقل المبدل الم

ر من معرب و طرح المستان المست

پر تسیوں اور تناموں کے ان جھی کے براہ مر کر کوئی ہوسکا جس کے برائے سے لیکن کیے بی شد ور اس کے انسان مرام کی جدی کے الساد سے کا انسان اور مرتملیوں فی احد ہے ال اور انسی و کی تیس چھوٹا کا جائے اور اس سے مراقد و شکل اور کی ج کی تجور سے ہے کہ کا موں کی وید ہے قر میں وکئی تجوڑ و سے جال اور سے کہ کھوٹیسا تو اور کی کردگار کر رہے ہیں ہوو کو کہ ہے۔

ار وغل سام ، جی لعد غند قال فال رحل یا رشول کمه البت إلى الای الرکل ر ناقاه به افتال رسول سه سای سه قائیه وسند اس قای ر 186 به فقد آهپ عاله شرکل از العلام و ای الاوسط و الدهند به اساسه به با اساسه به با محمده و عداکم صحاصر از الآیت ر فاقاه بایت فقد اکسیت عمدت شراه و ویل صحیح مو شرود هسدو . اساس العمال می شرک کرد کی تیم می سنداز تیم ایر اندا کر بیت اس ال در فاد ارا ایر آن ایران کران می ایران ایران می ایران ایران می ایران می ایران ایران می ایران می ایران می ایران ایران می ایران می می می ایران م

ما كان والايت كان من التوجيب الروال الاقامة أمام من الله المن المنظم المراس المرام والمن المرام والمن

حمل المعترات الوجارة على المارية كريك عملي المنها الوراد المارية المن الدرائي المرابة المن المن المن المن المراب المرابة المارية المنها المن المرابة المن المنها المنها

عام ۔ علی ال مراعم کی اور چیمو کی ہے آرگی تی جاتا ہے۔ ال افران ہے عمید ہو ہے کہ اس علی بھی کی در یوری کے جیسے شریعیة مطبرہ علی تکم ہے دیسے میں ال خار میں مکرول کا اس ہے ہیں رہم کے طرف سے ال اور تی بورے کی ان مند اور توشیری ال کی۔

۱۰۱ او وحد همرو بي قرة فيهي رجى الله عنه في جاء بعث من قطاعة إلى تشور الله على الله عبد وسلّم القال إلى قيلت الله الإنه إلا الله واحث ركول الله وضلّيك القلم الله الانت. وخليتك رهمان وقلته وانها الرجاة المذل الله في الله عليه وسلم الله عليه وسلم الله في الله من الهاليهوي و الله الهاليه والله الهالية

مر من معرب فروندم و تبی موران کی بی کردیک میمیراها بدا کی دیگی با او مدمت میل عام ۱۹۱۰ و عرص میاد میں ہے۔ گوائی رکی کر مقدمان کے وروں میں و کیش اور ایا آرائی اندیشا کا ایک ادر میں سان پائی اور میں اور دوسان مہارک میک والے سادیکے دورائی کی راست و عرادت کی اور رواق کی گریم میں میں میں میں میں میں میں اور اسک پر اسک کی اور اسک پر اسک کی اور اسک پر اسک کی دورائی کی رائیں میں میں جوران میں میں جوران میں اور اور اسک پر اسک کی دورائی کی دورائی میں میں جوران میں میں میں میں میں اور اسک پر اسک کی دورائی اور انہوں میں میں جوران میں میں اور اور اوران کی اور اسک برائی کی دورائی کی دورائی کی دورائی کی دورائی کی دورائی میں میں میں میں دورائی کی دورائی

محسب معرف مید الله س معاویہ ما منزی ہی ارتجائی کا رہنا وعلی کرتے ہی کہ جنھی تیں کا م کر مے سات بیاس امر وہ موس مرف اللہ جل شار کی عہدات کر ہے اور س کو انہی طرح جان ہے کہ اللہ کے موا ولی سعبدالسیس و اور مرحال واقع ہو حوش وی ہے وہ کر ہے، ہو جو ہے کھیے) اس بھی (جاموروں کی کوچ بھی) بوارھا جامور یو خاشقی جامور یو موجھی یا کھیا تھم کا حالور ت میداللہ اللہ اللہ اللہ میں مجامر میں ال جس جاہتا کین تھی ماں تا اس سال میں الادور

الارد الله المراجع على قد كروا كر جرج مروس كى دكوة كاب شي مسابلا بر كاة كامك به كرفة به ين الداسب به عني الما به الا مع ولك ورميزي مان الركا المسل منها منه كرفى بي الوقى سافر ب عاشل كرائه كران الدائل المراجع من المساحد المياه وا الرائم المراس كي معاولات بياس كي في المرقع به بهم وك عمده ما كوير و في تامي كدال كركو الله به عام آسد فا الاست من المراجع المراج

ا ۱۰ ده وغر ب هر بر قارچي مله عله أب رشيال الله سأل الله منيه و للله فال ۱۰ س ۱۰ أ دا دُهُ الله عنيه و عالميه تا وهم الجنده الاخراف أنز تصدّرة به لم يكش به بيه جاز وفارس بضره عليم

رواد این خرید و بن سیاسی فی سیسیدید و این سیسیدید و این سیسیدید و این سیسیدید و الحاک و دال صحیح الاساد * مرب حشوت ایوبر برد آی کرم این ترک ارتباد کل کرتے این کی جست مان کی دکوه و آرد سے آباز ان (۱۰ بست) تحقیب می دواواد بوکی سیسید و افل کا حسب با اور در فیمش حرام طریق (ساد شوید و میده) سند ال این کرک سیده کرک ایسید ترک و این شکس حمیل ہے ، بلاد سی توام کمان کا دیاں اللہ جرسے سے کا ان از بھراکی این حمال ادام کم)

و سرد سے اس حدیث پاک بھی دوشتموں وارد ہوئے ہیں ایک تو بیک جسب کا درجہ رکھا کا ہیں۔ اس کے عادو وو بیات تیں واصدقاع اور وافل کے نیں یہ بیک حدیث بھی ہے کہ بوگفت رکھا کہ وا ارسے اس سے ان کی لاگھ و اس پر واجسے تھا اس سے دیارہ وجہ اوا ''رہے ووقعیل ہے ۔ و اس سرے ا

اس و ی بیدی را یا کتب مادید یک موجود جی جملی بنا می جمه موجود و ایک کرد از ایستان از از ایستان از از ایستان ایستان از ایستان از ایستان ایستان از ایستان از ایستان از ایستان ایستان ایستان از ایستان ا

 کرکتے اُقتائی مرکورے والین انکام وریب کرووال والرہ بیٹنی بات کروال کو سے کی مہارے ورماے جب وروم سے کا والی می میں کرتے ہے توالی شائد کا وشامے و

الما المراكزية المراكزية والمواجع المواجع الم

فو قالو لله السايد و مريد كي دفوة كارسيال

على ي مريس قريم سنة شد قال قال بالميال سه سنى الله عليه والسير عامل صحيب المسيد و لا يقدم المدين و به حقد إلى الميار وبد وبد الميار وبد الميار به إلى الميار وبد إلى الميار وبد الميار الميار وبد الميار وبد الميار وبد الميار وبد الميار وب

كُنِب لَه عَدَد منهِ هـ و رو فيها خساتُ وَلَا مُرَّبِهَا شاجبِهِ عَلَى قَدْ فَشَرِبِتُ مِنْهُ وَٱلانْبِرِيدُ فُل يسببُها أَلا تُنْبَ لِأَنْ معالى لله عند عائم بست حسب. فين ب تشور المعالمة ثرًا قال عما أَمْرِلَ عَلَىٰ فِي الْحَدْرِ إِلَّا لَمْ يَوَ الأَرْدُ الحَدْةُ الْحِيمَةُ التي يحمل ولافتال فروافيًا و له أو برا تعمر منك الدرانة الرائز والا الرائزوة بالدارة والباقل والمناجي معمر أجمع معرت ومرية عامايت عكري كريم والمنافراية

- 🕥 🦰 ل صحيح المسيد كان ذلك جود ما جاه مال كالوراك كالتي (بحى ركوة) الالتدارية كو تيامت كيان النام بيني جانب كيان السام المان كيان المان الم ب محرب محاوراس كوجهم في محمد عن اليداتي وجامع كالكويوا وحووا المستكريس من السال حمل فالميان الربيشاني ورّم والح ک جانے کی وہ رہ الرطرح ترتی کی وقع سے جانے ہیں کے قیامت کے پورسدوں جن جم کی مقدار والو کے حسب ہیا ہ مرامر مال ہوگی ۔ اس کے بعد اس کو عبال حاتا ہوگا جست میں باقع مم بھی جارہ کا۔
- محارات المسيد المسامل أبي ورسول العداء المنت كي الواد المراول كي آل ال ١٥ التركية و١٥ السيال المساول المراول ال ا الله ب كافت اللهي ركوة كالديد كريد سدكا الدراومون على (بركوة كالدون) كيك تن يامي بيكران كي وري كور تنفي ووكر البادووه تیرے میں میں گانوجیب قیامت کا وی ہوگا تو سکو یک میٹے وائداراور چشنی میدال شی مند کے تل اور قب کے بڑران شی ڈال ویر جائے ا کا مواد سال الله الله المناظ من بهت رياده موسف تازيد بهرس سكيده والنم النبيد اونوس من سنة ايك يجه و محك وبال سن خالب شد یا سے گا۔ (سیسادی موں کے) او سیب کے سیب سیٹ قدموں سے اسے ووٹور سے اول سگاہوں سے واٹنوں سے 6 شاہدے ہوں۔ جسيامي الله يك يعم ع الهوياء كرسكا الساكورة والوقاء عاجاء كرسكالا مسل بي وقارستاك الربي وسندس عل حمل كي مقدار وي ب مدرال سه يهال تكدير لوكول كالصدم و خيركا ورليست كي شابل) الساوحيال جنازي احت بيل وجهم شك جدب يك
- ا معیار کرارٹ نے موٹس کیا ہے اللہ مسکور میں انگاہے اور بگر بھی کے مشتل کیا دشاہ ہے۔ بھی ان کا کہا جشامونک اے مزیر ہے قرار داری ه تر کا ہے اور کر میں وال جوال عافق (رکو قا)او شاکر ہے کا توجیب تیا مت کا دان و دکا تو اس کو یک وائن وجو رجینل میدان علی الاسک علیان و کانے تیمری بالنے پیروں میں اس اوج سے کا وہ اس ویا کے اعتبار سے میں رہے وموٹی میروجوں کی ، جمعم ال میں سے ت كيدكوكى ما سينديات كارال ش كونى مزين يون يكون و بهرى شديد يينك كي دورك المرتدكى كاسينك تونا بهوا بوكا (بك سے میں مصاورتاک تیز سنگوں وال میرس کی اروس کی سے اس کو ہے سینگوں سے ورتی ہوں کی۔ وہواہینے کھروں ہے واقعہ ر من جول کی جب ال دانک چھے الیوں وجایہ رہے گا ہے کہ بارہ مواد یاجا ہے گا (مسلسل کی ہوتا رہے گا) ہم اپر سے دن جس ن تعدم بالرج رسال بريال تك يوكون وقيد موي كالدران والصليد منابل اجت إسم من والاوكار
- المحاركي ما سندس يا يارسور الشدا كهوڙو راكا كوظم البنا آب سنداو ير كهر سن (بيند اكوراق بيت كان ظاست) تمن الم سائل المرب يستمل ساية (وعث اعدب إلى الدرب ألا محص كه يديده الأي الورع من ورفعت كادريد) الی اور النم کیسی سے ب واحوب) مروثواب ایں جس فہم کے لیے بعد ب کا اُر بعد ایل دوتو ووقع کے سے سے وفادا ہے اوقو اح رہے ہے اواسمامی اقصال ماہی ہے کے میے کھوا ہے کے اور من اس مختم کے لیے ہیکوڑے عراب جال ورجس فتحل کے بیتے ہی و (۱۹۵۰ سے ورفعت فار رہیر) جی بروہ محمل ہے جس ہے راکا انڈ کے علم کے مطابق رضا ہے اوروہ ال ان چھنوں سان کی جانوں کے تفاقی جو جندت کی کے حفام ویں ان کوشن ار سوش ٹیس کرتا ہورجس تفض کے بے کموڑے رکھنا ہا حث جرو قومب ہے ہے۔ (حول انہ یب ہے) ^مس کے طوڑ ہے اس کے بال دیکھے این کہ حماد شک اند کی راہ میں مسلمانوں کے کام آسمی (یہ

والعن بني ورسيب والنب والمناب والفياس في سبب على فيور هُد بعد بني من يه و المنافية ورائد والمنافية ورائد والمنافية والمنافية في سبب على المرافق المسلكم في وقاع الله والمنافية ورائد والمنافية ورائد المنافية والمنافية والمنافية

معشر مناطرالندین مبال میں درمتدومی کر میں ہے تک کر ہے ہے کہ کی ہت شریعہ شرکا مدے ہم 100 ہے جس کی رکوقہ الندن مگی ہو اور جس کی رکونالا کر دل گی الاا واقع ہوئیں ہے ہے ہم ت الر سے علی میں کیا ہے کہ رحم روق فائتم نارس ہوے سے پہنے تھا جب رکوۃ کا تھم از بریوکیا آوجی تن کی ش نے رکوۃ او کرنے کوئٹے ہاں کے پاکہ اوجا نے کا سب تر رویا۔

مادو ان المعالم المراح التي المراح المراح المراح الدين بالبود المعاد الدين المراح الم

اجل السيده بعداد : شيس البيمي بالأرس

واس جور پر معلوم ہوتی کے کر مسمال کی ہے ہور ٹرال تیں ہے کے مال کو تق کو کھے جال کی گئی نتال مالک کی سے کے دوری وہ جا کہا کہ وہ بر معلوم ہوتی کے کہ مسمال کی ہے ہور ہے ایک کو وہ ہے کہ بھی کا کہ مناسب اقداد سے داخرا سے کھے آل او ہو کہ ہے کہ وہ ما ہور ہوری تیج ہے اپنے کھر بھی مخوط دکے کے دوری ہے کہ وہ اس کے معاولات وہ ہے کہ دورای ہوری کے بار اس کی کہ دورای ہوری کے خواد کے کہ دورای کا دورای کا میں کی موریت کی اورای کی موریت کی دورای کو بھی کہ دورای کی کھڑے ہے گئی کر جائے گا امرائی کی کھڑے ہوں ہے اور ہو ہو انتاز کو است کی دورای کی کہ خواد کی کہ دورای کے دورای کے دورای کے دورای کا کہ دورای کہ دورای کہ دورای کہ دورای کہ دورای کو است کی دورای کے دورای کی دورای کے دورای

روره اين ماجه، و اللقظ له، و الكالي بإلى الرسيع و ابن خريبة في صحيحه

اس معربت پاک شن رک قامته ب باس مان کا ما ب بنا کرطوق بانا نار کردو ب در مکی هدید ش آگ پرتی کرد رخ بنا کردہ ہے اوردولوں متم ساعظ مید قرآن پاک کی دوآ بور ایس کی کر دیکھی ہیں، وجد ہوں میں کون شنال بھی

مخلف اوقات کے اخمارے کی برق ہوسکتا ہے کہ کی ہے اور بھی وہ عداب او والقعب وال ہاں کے عمارے کی اور مخلف آوسیوں کے اختیار سے مجی اور دونوں مذہب شن می موسکت ہیں

شوہ ن انڈ بچہ انداز احد شرائر مات بن کرمانپ کی رہیجے گئے بنی اور بہ کی ہی روائے دیے بنی در آل وجے ہے کہ بنی کواکر محمل مال سنت میں بور اس کی تمامیل ہے جسومی تعلق ر رواؤاں کا مال تو یک شے واحد سامی من کرائی کے ایکھیلیک جانے گااور حس کو مال کی تعامیل ہے تعلق جاتا ہوں ور بیداور اشرائی کرکس کر کہ کا سواور بول جانے اس کو جن کر کے کھیا ہوتو اس کا مال پیتر سے متاکروں آرو یا جائے گا

من مورغل تخلي جن الله عنه قال قال رسول الموسل المدخو وسنة إلى الله قرش على ألهيها، الماعهودة في أمولها جن وسنة إلى الله قرش على ألهيها، الماعهودة في أمولهم بعدر المين بدأ فقراء فعر والله يجاه المعالم المعالم



وجب معتران علی کی کر جمین کار ٹا افل کرتے ہیں کہ شریق شاہدے وہ است مشدوں پر میں ہے مالیوں میں کی مقدار کو فرش کرویا بے جوان کے تھر مکو کافی ہے اور افتراء کو جب روو بھو کے پانتے ہوں مشتقت میں تین کا گئی ہے تا کہ ال سے تی الیاں روکتے ہیں گئی پور اوا تیمن کی کے خور سے من او کرحق اتعالی شانداں وہ مت مندوں سے تشت کیاسہ اور سے کا اور (میسی کو تاکی پر اسخت عذاب و سکا ۔ (ملبر افر بھی الاوسطور العسائر)

ہا دو۔ کر ہر ملاحقہ کے مسلمان فریصہ کو قا کو ایش م سے واکر ہے روان کو یقینا ہم علاقے اور مقام پر سرخریں، ارسرو کی مرودت کو چور کرئے کا مصار الل جائے کیر غراج ہیں اور مختاجوں کی تعداد کو کھرکرتے کے بیے بیا تھا، ت کے گئے میں کر حالاں کہ لی ک شرودت کے خطائی کرلیں اور بالدار کو قاوا کر تے روان آئے تھینا مجوکوں ، تکون غربیوں کا وحود سے وی کی بر روے گا

را ۱۹۱۲ و کان آب کرفت آب کرفت الله عند خال کل دسول الله حلی داند علیه وسند خرص علی وزل قدامیم و کان آب کرفت الله علیه و الله علیه و الله علیه و الله و الله

الله الله و حل عبد الله بي مسلوم الله عليه قل أبري بالله الشلاق ويشو الرَّكاةِ المَلْ لَمْ يُستَّلَهُ لَمُ علا الله روادالمبير الله الكبير مردوق هكدابالسانيد المدهما مسجع والاصبحال

لك بالا منولاً عليه في من أفام مضارة وقد يوب الركاة ونيس بالمسيد تشعفه عنفه المستويد المستويد الله المستويد ال الرياد العرب البدانة المن مستودة الروائة إلى كريس ماد كالم كرام وداكة كد كرانة كالم وياكيا ماد جراد وسوسات كل كالرامي آول في مول راطرة لل البيردوسيالي)

ا دو اس سے کے اسلام کے جارہ میں ارکان عمرے جارہ ستوں کے جی واکر ایک ستوں میں کرجائے اور ساری مخدارت بل جاؤر مااوا مت کرکرتھم ہوجاتی ہے اس حدیث جالا کا مطعب ہے ہے کہ مدر پر جوٹو ہے الاندجل شارکے پیمال سے ماما ہے وہ محک نیس کے کا کرچہ افرادا اور جائے گا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جوٹوں رکوۃ وارکر سے وہ ڈکائل) مسل بافیش اس کواس کے تیک مس فائلدوں ویں کے۔ انتہائی) لیکن وارم ہے، قبال سے ذکوۃ ۔ دینے فالا بال ٹیس شلے کا س کا مطابعہ بوستوں ہے گا۔

[&]quot; الكسان عرب كل ب كل بها الحالان مع من الكان ب مرد كان من الكرم من الأكل من الكراك كان العالى من من كان الحرب ا

رد سعه وعن أب لهزيدة رجى سلة عنه عن المين حتى الله عديه و حقر قال عن اكا، سه مه ألا قدم نيوة رقائد عين اله يخور المتجاعة في الموجه في المتجاعة المترع كه تربيب بيستوفه يوع الهيا عن المتراس معه الايعاد و و بسعاري والمسالي و مسر كالات المتراس مع الايعاد و و بسعاري والمسالي و مسر تخلف أنه تكول أن المسروان المريدة المتراب من الايعاد و و بسعاري والمسالي و مسر ترجم المتراس مع الايعاد و و المعاري والمسالي و مسروان المتراس المتراس المتراس المتراس المتراس مع المتراس المتراس

یا ہوں اس ما پ کی تین سیامت مدینے ہوں تیں آئی تیں جس ٹی ڈکٹی اومنٹو کے تصلیل تو پہلے تھی جا آئی ہے تیم کی معت اس مرزپ کی بیابیان فرمائی کہ اس پر دو نقطے ہے وہوں گی۔ اس پر دو انقطے ہے وہ بوتا کی مواپ کے میاد در مرہبے وہ ک میں مرزپ کی بیابیان فرمائی کہ اس پر دو نقطے ہے وہوں گی۔ اس پر دو انقطے ہے وہ بوتا تھی مواپ کے میاد در مرہبے وہ

اہے مالی کر مرکمی ریارہ اوتی ہے۔

آبس على المسترون الوسل المسترون المرش مرق كرت سه دوور ما مب ورقاع كرا مراب المرقاع المراب المرقاع المراب ا

۔ جہرے سے معورت بریدہ کا کی کرمی واپنے کا اوش دکس کرتے ہیں کہ جوقوم کی رکوہا کو دک لکن سائل شاسال کوفید میں جٹلا کردیاہے (غیروں لی ووسو دریا کو انتقال اور کیک دوابرت میں ہے کہ الشرحالی ان سے بارٹس اورک تھا ہے۔

١٠ ١٦٥ ورو، بى سجه و البراد را البيه قى مى حديث بن عمر والعد البيه ق التَّى تِنْهِ لَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللّهُ

بسب مخرت من الرحم الله على مريم الرحم الر



المرزي والمسترسة وري شهر مرسيد شريكات والكامي والمراري شريع والمراسية والمرادي

أن قرتمي ميد خشار رجين حد غلبت فال فال ررسول الله ضلى الله غلبه والحد المفلى بتحقيل فيليا به رسول من د تحقيل بحليم عليه ألاكبيد عليهم المؤلم الما المحكم بحميم عا أشرل الحله إلا عن المؤلم المؤ

ا الله المستوجة المرحم ألى المراحة الله كرامة المراحة المراحة

یہ سے اس صدیت شہد شرف مقدر موسیقی میں جاری جج میں وکری تھیں۔ اس معدیت میں اللہ کے علم کی فارق ورز کی یہ سے مند کر کیٹے شد سے اس سے پہلے کی مدید ہے کہ میں فار جنگی رفتار ہوائے ۔روٹوں ج_{ھری}ں تشخیروالیورہ بھی ہو کتی قیل اور وال دیگی ہے۔ اس مند کو کھٹ کا توجہ آن کی آنا کھوں سے مرمے ہے۔

من الدون عن كيشة رُجِئ السفية فالث فن رَسُهُ لُ لِنُوضِيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالعائش والشَّمَعَةُ أَيْ
 من من فَقُد الْآرِادَ فَ الله عند من منتق

آ سب سنست به کنند بن کیند بن که رشوش کن جی کام میاند در این کام میاند در این میدند کامال آل جاتا ہے دوائی میں کو ہلاک ور تر مید بنید هوش دینته در در جیتی م

ہ ۔۔۔ کی صدیت یا کے کے مطلب میں علی دو تقریری ایس اور دوقا ل سنج میں والی ہے کہ تس میں مرکونا ورجب موکی ہو۔ دراس شک سنت نوع ہے جات کی جوفر میں مدر والی رکونا کے ساتھ تو تا وربیدرکونا کا مال سب کوری بدرک کر سے گا۔

م فق الت تيسيد مستقى على الكي من كا المتي داي سيداس سيداس بردكوة فكالمناح بين ولدي كرا كالماب لكها ب

مرتمیون ہے اس حدیث کے حدیث آئر ہے کا کرتجہ پر کو آو جسبہ ہوجائے اور تو اس کونٹرٹا ہے تو فر مہال ملاں کو بھی بلاک کردے گا بھی میں آئے کی ریش کاروکٹ فرمسے ماتی مال کوشس کا روکٹا حوال ہے ممائع کردے گا۔

ويد ق مع جود عرب المرين منيل سفل كرك ب وويب كرج عمل خودما مب معاب بويسي ساز مع وورا وله جاير

ہ اس جو بعد ان میں پیجے ہے ہی ہوں میں اور سیاستہ اور ان است ہے اور انا در ہے اصوب کے مطابق اس کو بہان ڈکریمی حافظ منڈ دی نے بہدید یا کرچہ داکی کے ما تحد کی کے جو شدید شعف کی علامت ہے اور انا در ہے اس کے مطابق اس کو بہان کرتے ہے تی تیکس کی ہے وہ مرے شاہد کے ہے ہوا ہو ہے بہان کے مدید سے استہم معدد سے معدد سے معدد سے معدد سے معدد

ومر وعي أو لهنج مرفيج ريس مدعث في عمست إلى ملامن في بير وجود المأر حشل المخرود اللَّيْس و ليب على قاء سيمة قسد أم قال بشر التابرية برغيب يخم عيه في بالإخيام أم يُوك فل عديم لدي جيهد هئي ڳاڙا۾ من نعجن ڳيمه ويومية هي لعجن گنفه ڪي ڪرام ۾ڻ مدينه ل ٻه قبد ل^{ي آ}. ان ۾ ۽ فخس الى حاربين وسينما وعسسك إنيم وق لا أوارئ عن تعلم علمسك الا الرى عقوم إلا قد گوتهوا الَّذِينَ قُلْتُ عَالَ. كُنْدُ لَا يَعْمِدُو اللَّهِ عَنْدُ فَى لَا حَمِيقَ قُمْمَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَا أَكُذَا ؟ قَالَ التصرت إلى استعيار إلديها إلى النهاي وأنَّ أَرَى الرِّبِ الله إلى الله عليه وسنم يارينكي في هاهم أما منت أنقد قال عا أجدُ أن في على غير رهب أنبعة كله أو بلائة دنا مير فيان مؤادر لايسقلون إلى · و بر العالم المحينة بين كه يش (درينه محوده شم) قريش كي ايك بدون مي ما توسيس قريب ما حسام ميد و بدون کے ہاں محت تھے۔ ایسی کیل و میرونکا ہوائے کا کہڑے جمی مولے تھے۔ بائیٹ بھی ایسی جمی (لینٹی بست معموں کی کار محمع ہے ہاں اس كوريد مؤرسوس المحافر مي كوريد التي كويدة والول كوفيل فيرى دود الله بالفركي جوجهم كريسك يربي عاسد كالجهرو والديات کو دیا ہے گا جس ل کر ان سے او مشرت ہے کوشت وقیے و پیدا کو موز ہے کے این سے ایٹن کے گا اور پھر مور سے پر کھوں ہے گا تودومی وکی پینائی سے بہتے کے کا بھر دواڑ میک جانے گی ہو کہا کر دومس کے پیان ماکر جانے کے راجعہ ہے تاہ کہا گی اں کو ما مار قدار کے بیاد ان کے بیاد کا ان کے بیچے گال میں ان کے بیچے گال میں ان کے میں ان اور ان ان کے اور کی کا کا کا کی گا والوں سے آپ ں بات و طرف و کھا جسک کی ملک اس تعلیہ و ناپستر مجے۔ ووفر بات تھے۔ یہ سے وقوم میں، وَم تحی سے جی می ج سے اسے اسے اسے نے ہوتی آپ کے جو سور اسے کے انہ پاکسی اسے ایس کا میں ہوا ہے ہو ہے۔ ار کسی چند کا کو تعینا تقصرہ ہے وال سے باد کا با اے کر کتاب اللہ ہے۔ یک سے بار سی بان کیار ہا موں۔ اُن کر یم ر سے راث دار ویا ا کے سے پانے اس بیوا کے در سوز وہ میر وال جو شاہے کہ اس سے کوالری کرووں گرتی و بنارے (اس کا بیوں اور موج سے تال ہے ؟ ال سابعة بالأسافر وي من يوك كي تسرو بالوك كرية بالتري وور تصالته كي هم الاتوان سودي كي طلب شادي السناء آریاے کی کیویادیوں مجھے و میاں میاب کہنا ہے۔ یہاں تھے کا جمل صافحاتی ہے وافوں را در کا ا^{سلم}

 ہ کرد۔ حضرت و بحث کا یہ بانا کرد کو ڈا اسمیں کرتی ہلک ہے کہ ان دہاہے کہ کران کواس وقت تک بید سد معلم ساق روہ ہی آجہ بیکی ہوئتی ہے کہ وہ دیا ہے۔ کہ ان کواس وقت تک بید سد معلم ساق روہ ہی آجہ بیکی ہوئتی ہے کہ وہ دیا ہی ہے۔ کہ ان کی ہے میک ان دی ہے کہ ان کی ہوئی ہے کہ ان کی ہے کہ ان کی ہوئی کے جسوں کا در ان جام طور سے اتنا سی ہوئی کے واقع ہے کہ جان کی ہوئی گئی گئی ہوئی کے جسوں کا در ان جام طور سے اتنا سی ہوئی کے وہ انساب تک تکی ہوئی ہوئی ہوئی کہ انہوں کا در ان جام طور سے اتنا سی ہوئی کے وہ انساب کی تک کئی ہوئی ہوئی گئی ہوئی انساب کو آئی انساب کی انہوں کا در ان کر ان کی کر اور کی انساب کو آئی ہوئی انساب کو آئی ہوئی انساب کو آئی انساب کو آئی ہوئی انساب کو آئی انساب کی انساب کو آئی انساب کی انساب کو آئی کی در کو آو دوجہ ہے۔

تر جسید سنده معترب اساماً بین سائم تی آن کریس اور بیری حال این کریم دیده کی عدمت نش حاضر ہو گیس درجار ہے ہاتھوں میں سوتے کے محکل متھے رموں مشائل سے وہ یافت فر ہا کہ ساؤ کر گوڈ رواس اوا جم میں عاص کر بیا مشیل کی کر میم ہورہ سے ارش وار ہا مسائل ڈرٹس کہ الشاعل شار حمیس آگ ہے لکش پہتا تھی ساس ان رکو ہوا کی کرو۔ وہی

فالدو سیرو بیت ای معمور می صاف درو منتی ہے کہ جہم کی آگر اس کے بدر میں میسنا ای صورت میں ہے کہ سرکی زکرہ او شاک جائے۔ گورڈول کو اس کا بہت حیال دکھنا ہے ہے کہ جور ہورآئ مدرس کی رینت ہیں روستے و درکوہ او شکرنے کی صورت میں تل جہم کی ، کتی ہوئی آگرے ہیں کہ بدر میکاند سے ہے گا

 ال كالمثلاء اسمام بركور كي بهدال بي كرسيد و كيد و كيد و كيد و كيد و كي العام يرقودون كي ليه و شدي بالدى كالزير ما تزيد (١٥٠ - ١٥٠ و عن أسباء بشت توريد وضى الله عنه أرك و شول الله حقى الله تنزير وسدّة قال أيّت المرأة وتقال في المرأة وقال الله تنزير وسدّة فال أيّت المرأة وتقال الله تنزير وسدّة فال أيّت المرأة وتقال الله تنزو المنافي بيرك المنافي بيرك المنافية وأيّت المراة جنست في أذّة فا لحرّها ومن ذهب جيرك في أدّة والمنافي بالمناف بالمناف بياساه جيد

آ جمہ '' معفرت اس '' قریاتی بیل کہ نجی کرئی نہوائی نے اور شادائر ، ، : جوگورت اپنے کئے میں موسید کا ہارڈ اسے کی اس کے لئے میں ای طرح کا آگ کہ ہار تیاست کے دل و را جائے گا۔ اور جوگورت اسپنے کال میں موٹے کی بان ڈسلیگ ، اس کے کان میں ای جیسی آگ کی بال تی مون کے دلتا کی جائے کی ۔ (ایروا کو ل کے)

فا کہ و اس مدیث شریف کے بھی وی دوموں ہوں کے کئے ہیں جو ویر کڑر کئے۔ یا تو بند واس م پر کول سے باس سے مواودہ موا ہے جس کی ذکر قداد شک کئی ہو۔

عائدہ۔ معنی علیم نے اس جسی وہ مرب رہا ہات کی وجہ ہے جس جس ار کولا کا ڈکرٹیس سے سوتے چا مدی بھی غرق کیا ہے اور قرما ہوہے کہ اس سے تحکم رتفاخرا اور خلہا دم وہے میں کے احدوالی روایت سے وہ فرق وصلے بھوہائے گا۔

فائدہ: یہ بات عامر طورے مشاہرہ جمی آئی ہے کہ جورتوں کے پہال پو ندی کا ربور باقصوص جو توریش ابنی جہ مت ہے کوار خ عائد س کی بھتی تیل کچھ وقعت اور ایمیت نبٹی رکھتا۔ وہ پو ہدی کے زم ہو کو کئی اظہار یا نقاتر کی جزئیں مجھیں۔ ان کے ہاتھوں میں چا علق کے کئیں بول تو درائمی ال کوائل کے اظہار کا واحیہ بدوائد ہو، لیکن موے کے کئی ہوں تو ہد بچپائی ام بت کہ کا ذاے ہے ہو نے ہو ہاتھ ہانا کی گی میش مرتبد و پیشد درست کرنے کے راسطے ہاتھ کہ پہیریں گی، یا تصوش کو کی فی مورث کھریش آجا ہے یاوہ کی دوسرل کے تھے حاکمی ہو تھر تھر کی میش مرتبد و پیشد درست کرنے کے راسطے ہاتھ کہ پہیریں گی، یا تصوش کو کی فی مورث کھریش آجا ہے یاوہ کی دوسرل کے تھے حاکمی ہو تھر تھر اور اس کی بدن سے ال کروی ہے سان کا دو ہندورست ہو کر رہتا ہے۔ لید اور تو رہا کہ تا ہا تھا م بہت ایمیت ہے کہ بات کا خلاند میں جائے اور اس کا منظی دیر گزنہ ہوتا ہو ہے۔ دوراس کی زکرت ہمت اور کرتا ہو ہیں وردونوں میں سے گرکوں ایک بات کا میں کا خلاند میں جانے تو اس کے بیتے تیار رکھنا جا ہے۔ (دوائل صدقاری صفح میں ساور درا

آفنوں کے ماقفر رکو ہوجوں کر سے کا قام مرسے فی '' فیرے اور اس بال فیروت میں شریعت کی مدود فی باری میں مرمنے بدوسی اور آن کا پینے ایس متحاد میروائی ہے ہے۔ یہ کام کرنے مصابح کی اور فیکس دروش وفیر ووسول مرسنے والی سے مارسے ہے۔

، ١٧٣٠ عَنْ رَافِعُ بِي هَدِينِ رُخِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَجِعَتْ لِنَسْرِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَقَةِ بِالْحَقِيْقِةِ لَنَا لِتَعَلَى وَلَنْهُ إِلَى لَلْهُ عَزَّوْجِلُ حَقْ يَرْجِهُ إِلَى أَمْلِيْدِ

دوده احمد و منعظ به والبوداود برانته مدى و البرادية في سيسه و السحوية في صحيحه وقال البرحدى حديث حسيه و مس محرت التي ترفي ترفي المرادية في الرفي الروائة في الرفي المرادية في الرفي المرادية في المرفي المرادية في المرفي المرادية في المرفية المرادية في المرفية في ال

معر المستحرية المعرى الشعرى في كريم الإيناء كالرق القل كوت مين كدور شراي الته في الوسسمان الماشقه راور ول روة وصوقه ا كواس مستح والمح توقيق منت الاراد والمدين كوارية كريم كالي أو ما تو صوة كرات المالي خرب المراس كالمستح الاوواد الأكوار المطلب بيات كريس موقر كوقوارية والمحكوة الماليات اليسائي المستحق تك التي الماقيات الارافيكوس بيل حيالت ما الكوار المعاليم والمجاور المعارض كوقوار والماليات

٣٠٠٠ وَعَلَ أَي هُوَيِهِ وَ مِن لِنَدُ عَلَدُ عَلَدُ عَلَ لَيْنَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَعُ لَكُسُبٍ كُسُبُ الْعَامِينِ إِنْ تَعَامُمُ

ہ میں ۔ معرت الوج بروا یہ ہے کہ بی سے کہ بی سے رشاہ ارمانہ بہتر میں کیا تی کا کی اور اور اسول کرتے والد) ہے بیر فیکی مقبر فوامل ہے (کی المرابشہ پر) کا م کرتے ہے اور ا

" الله وعَن عَبُو اللَّهِ فِي يُولِدُهُ عَن بِهِ وَجِي اللَّهُ عَلَدُ عَنِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى كَالُول عَنْهِ الرَّفْقَاءُ بِإِذْقَا لَيْهَ أَنْفِذَا بَعَدُ وَلِنَتْ عَنِهِ عَلُولُ.. وواه بوداود.

۔ معترت فیدان بن مریدہ ایک والد کے وید ہے تو کرتے ایک کہ ٹی کریم موانی نے ارشاد فردی میں صرفت کوجم نے ممی کام پر اقرر کیا بائم میں ہوس کی دور ہوں وی اب اس کے احدود جربیات سے الاردائی شریب)

الله الله وض عُبَادَةُ بِهِ اللهَ عِنهِ وَجِي اللّه عَنْ أَنَى رَسُولَ اللّهِ هَلَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّم بَعَهُ عَلَى الصّدَّةِ فَقَالَ إِنَّا اللّهِ لَا تُلِيلًا لَا لَهُ لِهُ وَلَهَا فُمَّالًا فَلَا عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ لَا أَعْمَلُ لَكَ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

آئے۔ معترت موادہ من من انرہ نے تیں کہ بی کریٹم ان کار کو تاہموں کرنے کے بیجواتو رشادارہ یا: سے اندولیو الاقد



الله و المسافرة الالعالون لولى الماعلة فال المدين لاب في الله على الله على الله على الله على الله على الماعلة فال المعلق أما المسافرة لا المبينات تجيءًا يؤمر المهاعم الفهرات بسارًا من إبن المعافمة به رعاء الذا عساف فال الملك إذ لا المسافرة في إذا لا أنكر فيك الراد به الرب

سمب المعتون الاستود عدادی فرد تے جی کہ تھے ہی ایکی ہے۔ اور وہ اسمان رہے ہے جو ایک فرد اور ہے وہ مساوہ واز اس کا خول دکھنا کہ) میں آبار سے کور آبار وس مال میں دیاواں کر فرد کو تاکہ دفور میں ہے گئے ہے۔ است است و شاہ شرے اور تا ہے ہے جان دکھ میں تھی بلی چھے در دے ہوئے کہ اور کی اور دول مدر جھرتو میں ان کام سے ہے میں میں تا را آ ہے ور تا ہم میں جگر میں تم کو جمعی کرتا ہے (یا 14)

ا حر وعل أن راجه زجى نشاعة قال كارى زنبول لبوصل للدعية وسير ، حس حدا حب , جي عبير والفيل أيشر جمل بدار وعلى الله عبير وسير بالمحرب في أبور جم فيهما البيل عبي بدارية المدينة والمحرب في أبور جم فيهما البيل عبير بدارية المدينة والمحرب في المحرب المراد وأبيع فقال أن المال في المحرب في المحرب في المحرب المحرب في المحرب في المحرب في المحرب المحر

مر مر المحقوق الوراق كاليال عند في كريم و جب معرف في رست المراق موا التي تقييد في ميوا الفس كي والشريف من الم الما الله المحقوق الما التي المعتمر به يه يه وعدة التي يوال فراه في الله المسائل يك والتي أو يكم المعرب كي التي توالى عن المراق الله المسائل المعرب ال

الله على عبر إلى المتعاب جى الله عله قال قال رشؤل سدخى سه عنى و تحديد ير تحديث بخير كم عراق الله على عن أن هدي عن النهاج عنها النهاج النهاج عنهاج النهاج عنهاج النهاج عنهاج النهاج النهاج النهاج عنهاج النهاج النهاء النهاج ال

اَعْمُ فَنَ المَدَّكُمُ الْقِي وَوَ الْقِينَ فِي اللّهِ فَلَ اللّهُ عَلَيْتُ فَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ فَاللّ فَدَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهِ فَاللّهِ فَقَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ عَلَى ال

فاء و سن صدقہ بن مدے تعاوز کی مختلف مورٹس ہوسکتی ہیں۔ جیسے دیاہ کاری کے طور پر صدقہ کرنا ۔ یا صدقہ کے بعد صال جنگانا یا ال شریب کونگلف پہنچانا ۔ جس کوالشد تعالی سے اس آبیت میں ارشاو قرب ہے



قائدانا- الام لا برق فراسنة على كدوب كومت كا آدى فراة بيت ب ب ب بريد ع ب بريك تصرف بيده الدوائد وايد تداور دول ويل ايك وكساود تيم الصديح ودم يافي ميدوسال له (حق الا حدث بد)

صریت بال کس رکو 3 و از کرنے و اور رک کے است بدائے وہی ہے ۔ اور 5 انتوبی مرسے و اور اور والا مقد وہی ہے ۔ اور کس و قسم کا بال بیٹ جا جی سے بھی اور یا کے اُسے ہوتھا ۔ او جو مجھے کے بال مقاوات میں کا کے بھی کر یہ کھی اور اور ہوتھا ہے۔ والري كودوم كي والديث شي بدايات مستقل طورج كي كيد ورب الدين المساحد من من المساحد من الماس المساح الميم أو مر ہے تم کے تعدید کو تا وہ سے ہے تھم میں تعلیمیا المان واور ہے اگر جب وہ رافوق سرنے کوال کے بہتر ہے وہ میں ہ کے برطوم پر بردوا سے بھڑ کے گفوم کی مردوا وسے آبری اور سے میں وقی آم میٹی دور کے اس مسروش معترب کی س مب سے بیسا و تھ ے کی دہم کی گئی ہے۔ معزمت انی را معیہ ' لر مائٹ تیں را جھے ہیں۔ یہ سے بعد مورد و تاہموں برے کے بیٹے میرورش کی مانب کے اس کیا ہے۔ انہوں کے میں واقع ہے۔ میں سے دیکھ کے اندازی کا کہنا مال یا دیکی وجہ سے دیل ہے اس ت الله كريك مرسال في ال وورود كريك كرايب مالداول الريام أب كرد مرود موادل والام وسيال سودورا مراسي س جو پکسپارٹ کا دیمنت موٹ اور ہے ہائی کا والہ کیا گئے ہے جاتا ہیں۔ 'کہا کا جاتا ہے۔ کہم کرما کا ہے سال المدام حود م میں ق کشر بارس او تعبارے ترب ہی کٹ سوں ہے کہ تعبار وں جائے کر وراست ہی کر بھو کئی عدمت میں مرکز بیش کمار برآیات جارت بدی و کرون کارده احدال ای استار می سیار هدفر ایر جب بم کیرن مدوس می بیچ مہر ساموس یا بارس سائے کا سوال سے یا ہا شاہتے مریر ق کو ایس المراس کم ایرسال کے ایسا سے سے سے می میں کا یول مردور اللہ علیہ وال کا صورے کی جو سے بال طلب یا ہورش ہے آب کے اصر کے مرح اسے کے سیاد انہوں سے براوہ بیوکٹر واپوکٹ برائیں ایک مائد اٹن واحب سنانہ پار اول انتدا کیک ماند فکی آن وا حدک کا اورے میں ہے۔ ۱۳ ل کاسائن سے بی ہے۔ ہی ہیں ہے ہم اونکی ال کی مدمت میں آئی کی گی جو سابع سے ماتھ جامع ہے۔ مہوں نے اس کے اوال ے مصالاً و مدید ان کے کل آپ ہی معاملت کال اور اور ان انسانا کی اور انسانا کی جگیدا آپ اور اسے رائد ہو ہے مرح '' مساتوری ہے جو سرول ہے بتا ہے اگر م تکل کے مور یہ تعرف الدو ایک وسیتے جو تواند جل ش کمیس اس کا اجرو ہے گا۔ میوں ہے واس کیا ہے اس الشراعي مي سيند ما تورويوه الن المي توقيل في ما تسب ما تبها الناء عن في المدار المدار الدي والمس بالدار (

ان عرائ ہے۔ اس میں رنوا کا ہی وا اور سے بیدالو کے بیشے وواک پر ان شے ال اوار ہے گئے تھے کے اندا ورائ کے اللہ و اس وا کا اسرائی میں بے پی آیا وہ میں اس قال اور دوان کا وال اور یکا اس گئے تھے۔ وہ س کو پاؤ اسرار سے اور اواش اور بیا اسٹی میں انہ ہوئے مو ویل ہوں ہے ہیں کر اس اور ہیں اندا ہے ہوئے سے گا۔ وور انھر ت اسپ واس کا اس اس کھتے تھے جو ان کے اس میں گئے وہ ان کے اس میں کہ اور ان کے انہوں کے اور کے اس کے دور انداز میں اور ای طریعت کے قواد اس کے لیے دوری ہے کہ کا ان اور میں کے اور کے اس کے اور کی اور ایک اور کی انداز میں اور ایک اور انداز میں اور ایک اور انداز میں کہ اور انداز میں اور انداز میں اور انداز میں انداز میں اور ایک اور انداز میں اور انداز میں اور انداز میں کے انداز میں کہ انداز میں کے انداز میں کا انداز میں کر انداز میں کا دار انداز میں کے انداز میں کے انداز میں کا دوری کے انداز میں کے انداز میں کا دور کا کا دوری کی کا دوری کی انداز میں کی کا کہ دوری کی کا دوری کیا کہ کی کا دوری کی کی کا کہ دوری کی کا دوری کا دوری کی کا دوری کا دوری کی کا دوری کی کا دوری کا دوری کی کا دوری کی کا دوری کی کا دوری کا دوری کا دوری کی کا دوری کا دوری کا دوری کی کا دوری کی کا دوری کی کا دوری کا دوری کی کا دوری کا دوری کا دوری کا دوری کی کا دوری کا دوری کا دوری کا دوری کا دوری کا دوری کی کا دوری کاری کا دوری کا دور

المراجع عن علمة بن يدين رضي الله عابدالله سيام المنول الله حلى الله عليه وسلم بلول الايدائل عاجب

مُنْکُسِ البُئَةُ. فَالَ يَرِيْدُ بَنْ هَارُوْتَ يَعْنِي الْعَشَّارُ رو والوداؤد والإن هريده لي المعينية والعاكد كلهد من درية بهرو ابن السماق. وذال الماكد: صحيح فل شريد مساور.

ہم است وہ وہ ما مساعد است میں سول سندوں آتر جمہ سے معترت محبد بن عاصر کے دوارت ہے کہ دسول اللہ تائیاتی نے ارشاد قریبات کمس وصول کرنے والا ''جنت بی واقل مربوکار معربت کے ایک رادی پر بردس ہم درن کہتے اللہ کہ اس سے مرید استور کے حوص کرنے والا ہے۔

سارے سیس و کھوں ہے جو نم کی حدود ہے گزرے والے تا فرول ہے جنگ کے طور پیر دوسوں کیا جا تا ہے معنف کما ہے جا وظ عذر نظر فرائے جی کہائی وقت آز '' مشر' ' (دسویل جے) کے نام ہے جنگ کی دسول کرتے جی اور اس کے علاوہ واور پیچے بہت سے تحصولات و میں کرتے جی جس کا کوئی نام نیس ہے تکل حرام مال لینے جی اور پی چنٹ بھی جنم کی آگ بھرے تالیہ میں کی تمام دیسیں اپنے دب سے سامنے بالکل ماطل اور سے وقر بر دوس کی ان پر الند کا عصب وقعہ ہے اور س کو شقت عذر ہے وگا۔

را المهنائ عرب المنتوزين الله عنه قال عمر الحسال الرا أن المناص ربين المفاعلة على يعرب البية وهو جايش على مخيس المدين والمنتوزين الله عنه قال ما الموسك على المناه المنتهدة في مناه المنافل بالمنتوية والمنافل ما المنافل بالمنتوية والمنافل المنتفلة المنافل المنتفلة المنتفلة

ارے والے ہے۔ ودا جون وَعَنْ أَنِ مُحَرِيْرَةَ وَمِنَ اللّهُ عَنْهُ الّت رَسُولَ الله صَلَى لَلهُ عَلَهُ وسند قَالَ وَيَلَ لِلأَ مراء وَيُلَ بِلْمُرفَاءِ وَيُلُ لِللّا عَنَاء لَيْسَمَتِينَ فَوَامْ يَوْهَ لَيْنَ عَمْ أَنْ وَوَالِمُهُمْ مُعَنَّفَةً بِ شُرفَ يُدَائِم وَيُلُ لِللّا عَنَا لَا مِن مِنالِ وَصحيحه والله كم و سعد به وفار صحيح (ساد قَرْ يَنُوا عَنَالاً رو والله حيال في صحيحه والله كم و سعد به وفار صحيح (اساد ترجم معرف الديم يره في كريم ويم كاارش آل كرت بين بالاكت وير يون بي كم الله من الم يادل عالي الله من الم يادل على الله تعلى الله ہیں۔ بہت سے لوگ آؤمت کے دن آسنا کریں کے کمان کے ہالوں کی چوٹی ٹریسے انکادی جاتی درودا اسان ڈیمن کے درمیاں انکے دہی (بیاس سے پھڑتھا کہ) وہاکی تم کا کوئی کام کر ہے۔ (کڑائی جان سائم)

فائدوں مطلب ہیں ہے کہ چیسے بیگا م اگراہ انتدار کی ساتھ اور حری در فعاف کے مما تھ اسی موری جا کیں آو اس کا بہت ا اہر اگر خدائو سطع وقع شت سے انجام دیسے جا گرز آو اس کا عداب بھی اٹنا ہی گفت ہے کہ قیاصت کے دین ان گا وہاں دیکے کرتمانا کر ہیں گے کہ ان کا موں سے کرنے سے کہتر ہوتھ کدر میں وا میان کے درمیان جونی کوڑی (ستارہے) سے جا ندھ کرافٹکا دیسے جس کی۔

اده، وعن أب خبيد و أب محرد رقاريت المدعن عنه عنه قال وشول المدخل المدعل عليه وتعلم التأتيل قال كذه الدعارة وعن أب المردرة ريت الشياة عن عن المداؤين الحدل أو تاريك وتكم الماريك في المردية والمدينة عربية والا شريك وتكم المدينة المدينة عن المسجمة عنه المدينة المدينة

تر جمہ اور معتبر والو ہر برہ معتبر والو ہر برہ معتبر والو ہر برہ معتبر اللہ ہوں کہ آئم ہے ہے ہوں کہ آئم ہے ہے ا سے کا قریب کریں کے درنمار دان کو سینے وقت سے مہ تو کہا کریں گئم مثل سے جودہ رہ نہ پاسلادان کوچاہیے کہ دوقت میں موارکی تجون کرسے اور سال منام کا دیں وحد گا مسیمنا و در کیل دھوں کرنے والد اور شرع کی ہیں۔ (کمج اعرب بان)

بھیکے منگئے سے بیکے اور قت اعت کرنے اور اپ ہاتھ کی کمب کی کی ترخیب، مال کے نامج کی مُدَمت ور بھیکے ہاوجود خمسنی اور تو نگری کے مانگئے پروعب

ره aar) عني البي عُسَرَ رَجِيَ اللَّهُ عَلَهُ عَالَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ مَكِيَّهِ وَ سَنَرَ قَالَ الاكرّ لَى السَلَّةُ الْعَبِكُمُ حَلَّى يَلْتَى اللَّهُ تَعَالَى ۚ وَلَكِينَ فِي وَجُهِمِ مُرْعَةُ لِكَبِرِ ـ روه السخاري و مسمر و السائي.

الله مين وعر البي عبّاس ترجى عنه عنهم قال قال تشول صلّ الله عنهم وسلّم عرّ سأل الله عنهم وسلّم عنه فاقم فاقم م المرلّث به أو عبّال لا يُطِيفُهُ جَاء بنوم البّيّامة بوجه ليس عليه لترّ وقال رسول الله عنى الله عليه وسلّم عن فتم على نفهه باب مسألة مِن عَبْر قامّة تركّت بو أو عبّال لا يُطِيفُهُ وَنَا اللّه عَنْيُهِ باب فاقم من حيث لا يُختيبُ و واداليمي ومرحديث بيدن التواهد

مستوسیف دوره البیدی و عوصدیت بیدی استوسند آر برین معفرت این عمیال کے دوایت ہے کہ کی کرم کاروزی نے رشاد فر مایا۔ جو محض موال کرتا ہے اور سے سدا جیانک) فاقد وی آھی ہے اور ہے بیال و رہے کہ اپ ہال کی سام سیالا اس سے وہ اوا یکھی آیا ہے ان اس میں وگا کے وہ کوشن میں ہوگا ہے۔ اور دور و کھول ہے تو الشرقوال اس کے بیٹ تقرو فاق (اور تکوئی) اور الا والموساد نا ہے اور (سی تھر و تکوئی کے عالات ا جہوں الرق میں کوار اور الدوساد نا ہے اور الدوساد کا جہوں کے عالات ا جہوں الرق میں کوار تھی کو الدوساد کا جہوں کا ایک الم جہوں کا ایک ایک الم الدوساد کا جہوں کا ایک الم جہوں کا ایک الم جہوں کا ایک الم الدوساد کی الدوساد کا اللہ کا جہوں کو الدوساد کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا جہوں کا اللہ کی کو اللہ کا اللہ کو اللہ کا اللہ کا اللہ کے اللہ کا الل

ره الانده و كان المستقود ان عليه و كرفت المذاكرة على المباق سنى المنه عليه وسلو أله أن يد جر يعمل عليه وقال كار تراف المنده فالوا ويدارس أوفارة فل كرت الميتي او قدات كتاب المقيمة عبدالله الم الفاسير عولى أن المكرة فذكرة فليك فله فقال أله الماك رجل قال يترك كاس وترك المدون عبدالله المن المقابع المورد المورد

سهف زشراً الله حملُ الدعليه وسنَّمر في عنظة الدين و الدو واقل بشرامة أناد عمر مِا منْحدُ بِخارِب زواره قسأله يا ا مأغنناه واعب هم دريدة خزعب الهشائة فنذل زشاؤل المدسن اسة تشير وَسُلْمَ إِلَّ الْسُمَالُةُ لَا تُعَلَّى لِمُعْنِ وَلَا لِلِيْ جر إسوى أهيدر علم في الم أنظر فقعه وعن " السيند به عدد الله الدول في وهيد و المجد و المجد و المحد و المحد و المحد و المحد و المحد في المدين عديد عرب الدوب به المحد ولى العبي الراح المحد المحد ولى العبي الراح المحد المحد المحد ولا المحد الم

ور است المسلم بالمراح من كرام من المراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمراح بالمرك بالمراح بالمرك بالمراح بالمرك بالمراح بالمرك بالمرك

علاد جرمتنا کو فرقتی ایساے کراس کو بھوک کی وجہ سے یا مرض ل وجہ سے بلا کسف کا اور مرجائے کا اندیشہ ہے وار انتقاعے کراس کے پاک ہوتی ہے اجران کی سے کوئیس سے والے تھے میں کہوال کرنا جام ہے۔ بشرط کے جوار کی ورنا شرکیس والی جا میں سامرو ویدایں ت ر) ہو چی یا گئے وہ چے جا و ہو ہر ہو میں ہے یا گئے اوہ طبیب حاظ سے دائلی ہو (ج) یا گئے والدی نے سے عام 'مورا کا سے رقاد سے آو واسم کی سے تو می سے مارے کے مور کرتا ہے والدیٹر مر والی کا بھٹم مو سے اوق سے کہنا ہے تھی کی او کو میں انڈیشن کے واسوال رہے

العدالله الوساح المدين يعسلوها المستوج و المستوج المستوج و المستوج و المستوج و المستوج و المستوج و المستوج و ا المراج المستوج و المستوج

ر الله و قد الله عن مد عنه قال قدل ينكوس من الني على مد منه و سلم يستقيلت عن الفدقة عالله الله و الله الله و ا قال عا ولما الأستميلية على لما له للوب الكرس . والمسرية و مسيد

وا عادى وعن أن صب الرخمان عالم الموسود الموسود المانية والمحلين ترسى الله عنه قال أن عند رشول الموض المه عنه و وسنر بسعة أو فسالية أو شعة فعال الاسابغوال رشول الموصل المه عليه وسنتر وأن حديث عهد بهته و فقت فد بايمات به رشول المدخل المدعك وسنر فنان قال الأكبيفوات رادول الموصل الشاخك والمعا وسنتك أيب فن فذا يعال بارسول المواقعات المابقات؟ قال فن تعبدوا المه والانشرائو الوقائد

. .

ۇ للىكىرىپ الخىلىسى والجايئىرا وائدۇ ئۇلىية ئىجىية والاشىلىر ساس قىقىدە ئاپىڭ بىلىش أولۇپىڭ ئائىلى يىشلىر شۇقىد ئىدىجىر قىدايشاڭ ئاڭ ئې ولگازائاك رودمىدىر دىرمىنى دانىيالى باستانى باستانى

قَلَىٰ بِهُ يَهِ أَنِّ اللَّهِي صَلَّى اللهُ عَنِهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِنَّهُ أَيْهِمَ ثَمَّ الْجُسِينَا أَبَاذَةٍ عَائِقَالُ لَمَكَ بَعُدُ فَنَتِ كَارِي الْهُولُ السَّالَةُ لِمَالَ أُوسِيتَ بِعَقُومَ اللهِ فِي مِنْ أَمْرِتِ وَمَلَانِينِهِ وَإِنْ فَسَلَّكَ فَاحْدِلُ وَلَاسًا أَمْنَ عَدُ، مِنْ وَإِنْ مَلَكُ مَوْ تَعَلَّمُ وَلَا تَفْيِضُنَّ أَمَالُهُمْ رَوَاهُ المِنْ رَوَاتُهُ عَالِتُ

م تعلق المورد ا

کیمان بات مک ہے ہی کہا ہے۔ اس کر روح وال (مظار ارو) کی اے روز اور کی کے بعد بڑتے یا جس کے کھور ساتہ ہی رہے ارش اور ایس می جسمیں رکام میں جمیع او یا کھنا او اللہ ہے ارت کی وسیستا کرتا ہوں ، ارجب تم سے کوئی کی ویز برائی مرر وجوج سے تو (اور) منگی کے روز (نیکی کنا وادعو سے کی داری ہے کی جمی کا موال مت کردا کر چے تجار اواز کرج نے اور کی کی بالت درگھنا۔ (اس)

اند و عَلَى حَكِيْد بِن جِر ابر رجى الله عَه قَالَ سَأَنَكُ رشولَ لَهِ حَوْ لَنْهُ عَيْدِ وَسَدَ عَلَيْهِ مِن فأعد له فَلْ سَأَلُهُ فَاعِدْ فِي قُدُ قَالَ يَا عَكِيمُ هَذَا الله لَ خَبِرْ عَلَمُ مِن العَدَّة إِسِمَا وَقِ تَعْيِر بُورِ ثُلَا فِي اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْيَا عَمْرًا مِن لَيْهِ اللّهُ فَلِي اللّهُ فِي اللّهُ عَلَا عَلَمُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَا وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا وَعَلَا اللّهُ عَلَا وَاللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا وَعَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللللّهُ



حدً الكيء فيلو 12 وتحدّله لا يُتزَاّ كَيْبِيرُ عَنَا إِنْ النّاسِ بَقَدَ النَّبِيّ ضَلَّى لَنْهُ عَلَهِ وَسَلّ عَنْهُ مِنْ مَسَعْدُرُو ومُسَعِرُو بَرِمِنِي وَ سَائِنَ بِمِعْتَمَارِهِ

بر أنت ایک ایم اورقاش آمد چیز ہے کہ اس شر تھیڑی کی چیر ش بہت کی خرورت بورگی ہوجان ہے، وراس کے یا مقابل مے برگی ایک محل چیز ہے کہ جتنا نبی کرنے جاؤ محمل کائی ٹیس بوتا ۔ اوراس کی مثال ٹی کریم سید نے مدیث بالدیش وک کر کھائے جاؤیبیٹ شامرے۔ چیز ہے کہ جتنا نبی کرنے جاؤ محمل کائی ٹیس بوتا ۔ اوراس کی مثال ٹی کریم سید نے مدیث بالدیش وک کر کھائے جاؤیبیٹ شامرے۔

م مدر وعل تؤراك رجى منه عنه فال قال زشول لنوخش منه عنه و المراد الله الله المراد المرد المراد المرد المرد

عاد بیدہ معلی بدول میں معدد ہے۔ میں معدد کا این سے دوایت ہے کی کر میں سے ارشادار مایان جو گھے اس بات کی فنوانت و سے کے اولولوں سے کی ہیں کا موال دیس کر سے گا میں می کو حدث کی فنوانت و بنا جوئی۔ میں سے عرش کیا میں فنوان کر کی بیر کا موال نہیں کروں گا۔ راوفا کتے جیں کہ) معمرت او بال کی ہے کی جرکا موال میں کرتے تھے۔ (بنادی، وسلم مرز مدی دوسانی)

این ما برگی روایت ش ہے آ ہے ۔ فیاں کوار تماوقر ما پاکسالوگوں ہے کی جے کا سوال نے کرنار (اس کے بعد) تعزیت تو بال کے ہائے ہے سوار کی کی صاحب میں کوڑ کر ما تا آق وہ کی سے بیار انگی کا کہتے میاش کر جھے کو سے دوخود کی اتر کے لیے ہے۔

والا حدى وَعَنْ أَنِ يِشْمِ فَيَيْدَ لَهِ لِسُمَارِقِ رَضِي للَّهُ عَنْهُ قَالَ الْحَمْلُكُ كَمَالُمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ للوصلُ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا يَعْتَلِكُ كَمَالُمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ للوصلُ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

وَسَلَمْ أَسَالُه فِيها فَقَالَ أَفِعُ عَلَى تَلْتُونُ اللَّمَافُهُ لَتَأْفِرُلُكَ بِهَا أَنْهُ قَالَ بِه أَمَيْعَهُ إِنَّ لاَحْبَ وَلَمُ اللَّهَ عَلَى اللَّهُ عَلَى لِعَجْبَهِ أَنْهُ فَعَلَى عَمَالُهُ فَعَلَى عَمَالُهُ عَلَى لِعَجْبَهِ أَنْهُ يُسْلَتُ وَلَجْبِ أَمَامِتُهُ جَالِحَةً الجَمَاعَتُ مَالُهُ فَعَلَى لَهُ السَّلَةُ عَلَى يُسْلِقُ وَلَجْبِ أَمَامِتُهُ فَاقَهُ عَلَى يَلُولَ وَلَا مِنْ عَلَى أَمَامِتُهُ فَاقَهُ عَلَى يَعْمِنَ الْوَقَالُ جِنَاءً مِنْ عَلَيْنِ وَلَجْبِ أَمَامِتُهُ فَاقَهُ عَلَى يَعْمِنَ الْوَقَالُ جِنَاءً مِنْ عَلَى أَمَامِتُهُ فَاقَهُ عَلَى يَلَّى وَلَا مِنْ عَلِيلًا اللَّهُ عَلَى لِمَا اللَّهُ عَلَى يُعْمِنُ وَلَمْ عِلَى اللَّهُ عَلَى يُعْمِنُ اللَّهُ عَلَى لِمَا اللّهُ عَلَى يُعْمِنَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ

م بعد المستحد المراقعيد المن فارق اليون في التي كديم كان الما المار المارة في المارة المارة

) والنس جمل ہے اپ اوپر کی دیت (حمل بھا) کی دستاری کے بیاری دشتہ تک موال مائز عوب تا ہے۔ ہے۔ کراس کی مقدار (ویسے) پاری ہو ہاس کے بعدوے موال سے بارا حانا ہوئے۔

ا اور بیک وہ شخص ہے جس پر کولی احت تا کہا گی آج کی ہوجس نے اس کا تمام ماں جم کردیا ہو۔ اس کے سیاد اوا سامی وقت تک جائز رہتا ہے جب تک کراس کا مقام دیدگی درست ہو یا۔ فرم یا ناک وہ ایک صرورت ہوری کر ہتے۔

ک تیمر او محص ہے جس کے بیناں فاقر گرد ہاہو۔ رہاں تک کراس کی قدم (اس کے پڑویں) کے تیمی مجھوار آبی ہے کہوا ہیں کہ فاز س کے پاس فاقد ہے۔ آوال کے لیے بھی سوال کرنااس وقت تک کے بے حاق جوجاتا ہے کہ اس کا نظام رمد کی قائم میں بے قرب پر ایس امرورٹ ہو کی کر تک اوران تیمن موقعوں کے ہوا جوسواں کیا جائے تا سے تیمید احرام سے سوال کرنے والاح م کھاتا ہے۔

الا مدود من النا والتي برا كبا تا سے توكى آو ميا بستى كى طرف سے دومرى اللہ كا ميں ہے يا وفر يقوں كاكى بال كه بار سے يس بخلا الم الله كا الله بين برائيل كى الله بين برائيل كى الله بين برائيل الله بين ا

" عند وَعَي لِي عَنِينِ رُحِيَ لَلْهُ عَنْهَتَ قَالَ الْأَلْ وَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الشَّفَيْرِا عَي سُأَعِي وَلَوْ يَشَوْهِي الشِّوَالنِيد دواد البري والسوال بينده بيدوالينقي.

جهم کے سے مصرت ایک تھا کی سے دوارت ہے کہ دسول الشان کا سے ادشاد فرمایا؛ توکوں سے بے بیاز ہوتوں و مسواک بی کا معامل کیوں تھا محمد (زاریفر میں بھٹل)

الله العرص مجلم بن وام الرياف الدك أو كرام الديار الدارة والدائد الله المدينة مك بالعدة المراهدة بوم ورت

١٠٠١ وعلى تسلى فى سطىر تروين الله عائد قال جاء جاريال إلى اللهي عبل الما عائج وتشاعر فقال يا المختلاجين من وعلى تسلى في سطى في المؤلف في المؤلف في شوى عالمات في المؤلف وياد المؤلف وعداً المتبعدا في المؤلف وياد المؤلف وعداً المتبعدا في المؤلف وياد المؤلف وياد المؤلف في المؤلف المؤلف

. ١٠. وعن أبي لهزيرة ربين الله عله عن النَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ اللَّهَ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ عَلَّا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّال

و الحدن المبدئي ينتي المعين و رواه المبحدي و معجد و جود و الروال المراس المراس المراس المراس المراس المراس الم و جمد محضرت الوجريرة في كريم التي كالرشاد المركز في كالرشاد المراس المراس المراس المراس المراس المراس المراس ا ب- (مح منادي مسلم البود ووقد وي المراقي)

ب در المستری المستری

ور تقیقت اس کے وی شریعت مرکوز ہوتی ہے جواس کونسوں ٹیس ہوتی۔ اور اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب وہ ال معالیٰ یاجی جوب نے وار میتی مجی و یا ہے بھیت کم ہوگی اتنا ہی اس محق کی میادت میں تو اب ریاد وجو گا واس سے کر عباد سے میں زال کی محض کرکت مقسود میں ویکسان کا مقسود کے برائز ہے اور جینا رل قار نے ہوگا اتنائی اس پراٹر تو کی ہوگا۔

١١٥ ١١٠٤) وعن رئيد بي أرقد رئيس الله عنه أرث رئيس المدونة على الله عليه رئيسة كانت يتقول الله في المنه المدونة المنه عنه أرث ومن الله عنه أرث المنه الموادة المنه الموادة المنه الموادة المنه الموادة المنه المن

''اُلْلُكُمَّةً إِنَّى أَعْوَدُ بِنَكَ مِنْ عِلْمِ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْمٍ لَا يَفْتَعُ، وَمِنْ تَفْسِ لَاتَكُبُ وَمِنْ تَفْسِ لَاتَكُبُ وَمِنْ تَفْسِ لَاتَكُبُ وَمِنْ تَفْسِ لَاتَكُبُ وَمِنْ تَفْقِ لَا يُسْتَبُعُ لَا يَعْمُ الْمُعَالِمُ لَكُلُّ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

الله من توخلُ أَنِ دُوْرِي اللّهُ مَنْهُ قَالَ قَالَ إِن تَسُولُ اللّهِ حَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا أَنَهُ أَبَاؤُمُ أَنْالُهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا أَنَهُ وَمَا أَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَا أَنْهُ وَاللّهِ قَالَ إِنَّا الْمِلْيُ اللّهُ عَلَى اللّهُ



مر سے معرب ابود آفر ہاتے ہیں کرمجھ سے ٹی کریم سے دریامت قربایا کرد سے ابود را بناؤ کیال کی ڈیا اٹی کا عام 10 الدون) بے ایش سے کہ بار اللہ کے دس اور کہا ہے ۔ سے قرب یا اچھ بناؤہ میال کی کا نام فرجی اور تقدی سے انگل سے کہانہ ہال سے اللہ کے دسال انکہ میں سے مربای میک الداری ہی کا داری ہے اور فرجی درس کی فرجی ہے۔ (کی بن میاں)

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کی جو کہا تھوڑا میت میسر ہے اس پر مبر وقتا ہت ہوا درا اپنی مر درتوں کے ہے دل بہت کی اور جنے وال کا طالب شاہدا درول کی غربی ا درنگ دکتی ہوہے کہ مال جائے ، میار نکے ہور انگر مبر دفتا عت اصیب نے ہو۔ در اس پریٹان ش جایا ہو کہ فلاس جے اسربوقی اور آواں کا مراور ہوتا۔

م. ر. وَعَمَرُ أَدٍ هُمْرَيْرَةُ رَضِى اللهُ عَنْهُ أُدِيَّ السُولَ الدُوسَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَمُ أَدِينَ اللهِ عَلَمُ أَدِي اللهِ عَلَمُ اللهِ عَلَمُ عَلَمُ أَدِينَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَمُ أَدِينَ اللهِ عَلَمُ عَلَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيَتَعَدُّ لَى اللهِ عَلَمُ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيَتَعدُ لَى اللهِ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيَتَعدُ لَى اللهِ عَلَمُ اللهِ عَلَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيَتَعدُ لَى اللهُ عَلَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيَتَعدُ لَى اللهُ عَلَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيْتَعَدُ لَى اللهُ عَلَيْهِ وَلا يُعجلُ لَهُ فَيْتَعدُ لَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَّا عَلَمُ عَلَّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَّا عَلَمُ اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَّمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَّمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَّا عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلّمُ الل

'' سہ سے معترب ہو ہر یہ ' قرمائے ایک کدرسوں النہ سے ارشاد قرمایا مسکین وہ گیل ہمل کو یک ایک تقدد ووقف ریک سکے مجور مدمد پھر نے (میمی ادوا وں سے بھیک مانگرنٹ) اس مسکین وہ ہے جو اقتابال نہ پائے تو اس کی ضر رہت کو چوا کرو ہے اور راس کی شخصہ (افتر) کی مجل مانٹے کہ اس پر (بھر) معدقہ کیا جائے اور روہ لوگوں ہے موال کرتا ہے۔ (افادی شمم)

من وَعَنَ عَيْدٍ لَنْهُ فِي عَشْهِر رَجِي اللّهُ عَلَيْمًا أَنَّ لَيْسُولَ اللّهِ عَلَى ثَلّهُ عَنْيُهِ وَسَلَّم قَالَ قَلْ أَمْلَةُ عَلَيْمًا أَنْ عَنْهُ وَاللّهِ عَلَى وَلِيرِمِيهِ.
 رُبُرِكُ كُنْ فُ وَلَنْمَةُ اللّهُ إِما قَالْهَا رَوْءَ مِسْلُمُ وَاللّهِ مِنْ وَلِيرِمِيهِ.

'' ''۔ '' حضرت عبر اللہ ''س الروا ہے دوایت ہے کررسول اللہ'' ؛ نے ارش قر دیا؛ کا میاب ہے دو گھی جس نے اسلام قول کی ہ اور یقرص و الت دورن (کا ماں) کل کیا! رجو پکواندس کی ہے ہے دیاس پر قیامت کی۔ (مسلم اقبادی وقیرہ)

" " وغر شفيد لي أبي وقاص رين الله عنه قال الله عنه ألم مأه عليه وَسَلَمُ رَجُلُ، فَقَالَ إِنَّا رَسُقُ اللّهُ تُمِينِي وَ أَرْجِرَ الْمُعَالَى سَيْنُ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلِيْكَ بِالْكِيْسِ مِينًا فِي أَيْدِى لِكُنِي وَإِيْالِكِ وَالْفَلْمَاءَ وَفَقَ لُقُرُّ حاجِلُ وَإِنْمَتُ وَمَا يُفْسَدُرُ مِسَا وَرَوْدَ اللّهِ كُمُ وَ الْهِيمِ فِي كِيْسِ الرّهِ وَاللّهُ وَقَالَ العالَمُ صَاحِمَةً الإساد كَالِقَالِ.

و ۱۰۰۰ منطب بے ہے آرجوس وطع اور مال کی ڈیوادتی کی لائٹی گئی ہر کی بلاہے کی جمعی انسان اکن کی وجہ سے اطمیمال کا سالس قبیل ہے ساتا ۱۹۰۰ مال بیٹ جی مرحہ داسے س کو ام مجھ کرریا داکی محت جس نگارہے گا اور سیکی فوری فقر ہے۔

** صنى إعن أكبر رضي الله عنه أوف رخلًا بين الانصار أني اللَّبي صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَعَلْ أَعَا في

تِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عِلَيْهِ وَالْمَالِ اللّهُ عَلَيْهِ مِنَ الْنَاوِد قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّ

الراس معلون المراس مراس مراس مراس مراس المراس الموالية المحتود على حافر الارتجاء الريافية والرياس مي المراس المرا

سے ہاتھ کی کا کیا ہے) اور الا شہر معزمت و اور الدے ہی اسے اٹھ کی دائی کا کھاتے تھے (مح بالدی)

وائر ، به جود یک مفترت و او آباد الله به الله و صوورت من بنات شخص الا تقالی فرآن یاک ش کی ال کاد کرار ، یا به از مشیعه صفحه بدوار فرکند الصصف کورس باسکند (اور ال کا کلی برے بانا ایک تم در اس که بهای موتم کوتم اری ال فی س) .

ہے فق میں عاجت کو ہو کو سے مامنے رکھنے کے کا سند الاتھ کی سے مامنے رکھنے کی ترفیب

نا دو۔ صریف یا شر ارشاد ہوگی جو تھی ہوں ہے مواں کرتا بارے اس کا فاقد بھد مطال کا مطلب ہے کہ احقیان ہوگ و موگ ۔ آج اگر ایک خرود مع کے واضح میک ما گل ہے اور وہ مورت کے احتیار سے پوری ہوگی الوکل می سے کوئی جم خرارت قائی آ جانے کی اور حقیان جو متور ہاتی دہے کی واور کر والد جمل شائد کی پاک درگاہ جمل ہاتی کھین کے تو یہ مرود معداد بوری موگ می ورمری خرود سے فائل نے سے کی اور اگر کی تو اس کا انظام و لک مرات کو کرد ہے گا۔

و کم کاروایت میں اویدن کی موت سے یا تاخیر کان ہے اسپہ وجدی کی موں کے دومطلب ایل یک بیک اس کا وقت اگر فود تریب آگی تو اس کو فاقول کی تکیف میں مصیبت، فوائے سے پہلے می آل تو اٹی شائر موت دین قرباد ہے گا۔ دومر مطلب ہے ب موت اس کے غنا کا سب میں جائے گا۔ مثل کی کی میر ٹ کا وافر حصر فی جائے یا کون شخص مرتے وقت اس کی دمیت کر جائے کہ تیرے مال میں سے انتافال مجھی کود ہے دینا۔

م مد وعن أبي طريرة بهن الملاعنة قبل قبل رشول المنوصل الله عليه وسنة عل جاء أو المشاع وتكنيه الماس والحد والموسل والحص بديا العلم والمسلد والموسل المندو والارسلام المنوفية والموسلام والموسلام والموسلام والموسلام والموسلام المناع والموسلام والموسلام المناع والموسلام والموسلام

لغسيموں كى رنسسامسىدى كےدى جونى بسينزے لينے برومسيد

ا المدى عن عليشة روى عله عليه عن علَيْ صلَّى للْهُ عَلَيْهِ وَسلَّمَ قَالَ إِلَىٰ حِلَّهُ الْمَالُ خَصِرةً عَلَوَةً فَسِلَ أَعِسِهُا الْمُعَلِّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَىٰ حِلَّهُ الْمَالُ خَصِرةً عَلَوْةً فَسِلُ أَعِسَهُا اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَاهِ عَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ



دواه این هبان این هبان و رسوی احد و البراز مند الا منو به بسان من وروی احد و البراز مند الشعر الا منو به بسانه مست و برس احد و البراز مند الشعر الا منو به بسانه مست و برس معفرت واکثر آی کریم از باز آن کریم الریم مسئول بیزایی المرس اور بیشی بیز به البداجی فی بیم مالت اور ایسی مسئول بیزایی مسئول بیزایی مسئول کی بیم مالت اور ایسی مسئول کی بیم مالت اور بین مسئول بید این بیزای بیزای بید اور بیزای بیزای بید اور بین کرد می بیزای بید این بیزای مالی بین این بیزای بید اور ایسی می این بیزای بید اور ایسی می این بیزای مالی بین بیزای می مالت شده اور ایسی کرد می ایسی مالی بیزای می می بیزای می می بیزای می می بیزای ایسی می این بیزای بی

والله الله وَعَنْ عَمَادٍ عَدْ لَنِ شَلَمَانِ كَانِينَ اللَّهُ عَلَاقًالَ. قَالَ وَشَوْلُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

و المناهد وحد المستعبان سرميسة. تر ترب: معترت معاوية " كي كريم الأنزة كابورثاد قل كرح إين كه المحلف شربانسرارة كي كرد الله كرنسم جونس بحصب كوكي فيز المسطح الوطن اس كمنة تتنفيكي وجدت لم يقي هويعت كم خلاف عن كولَ جيز ال كودول تواس بحس بركت شادوكن (مستم مدال ومام)

(۱۲ عدد) وفي يرواجة يشترني قال وتسبع تسول الله على الله عليه وسلة يقول إنها أنا خارو. فمن فقتا الله عليه وسلة يقول إنها أنا خارو. فمن فقتان عن الله عن بالله عن الله عن الله والله والله

رم ۱۹۵۳ کی ایک غیر کافی الملهٔ عنهت قبل خال تبدول الله صلی اللهٔ علیه وسلیز کانکهفوا نی النسگانی فیله الله چنشنش نیم میکاشینا بیدا که پیناز لف که جنهد دواه ابویس، و روانه سنده بهدو السسه. تر برسد: معرف این برخورات نیم کرار بر المین سیار ناوفر، یا سوال شراام ادت کماکرد برخش اسراد کے ماحریم سے کی حزید کا ال شرع کرد شاوگ را ایرین)

والمدة فرآن إلى على كال يرتم فرال كالب وتانياد الدي:

كل إنس عَلُونَ العَاسَ الْمَتَافُ و مراوكون عاصراد عالل المتحمة

(۵/ ۲۵) و عن أبي سبيد الملايدي وجبي الله عنه قال جانب وشول الله حلى الله عليه وسلم يغيد تعبد إلا أله المجال قفال با وعد الله عليه المنظلة عنه قال والمه فراته للاث مزات المرات المعلق وته في الله المعلم والمعلم المنطق ال

ے مال کردوائے کڑے شرا کے لیے رکم وابل کے بائ وال کروائے مال ا

و مدور معلم ہے کے جب بغیر هرورت کے موال کرے پر کوئٹی نے سے مجیء باوور تیش کے سے مرتب

ا جوچرہ کی ارا شراف ہے کے عمید سے الاقت وال کے ان ایم الور یہ حکار میر ورست سمال مار کا اوار سے کی انسان اسٹ آن بیدائی اٹٹ میں ارست میراز

ر عمي تاي تحمر ترجى الله علهم، قال كانت تاشيقل الشيخش الله بنيه و سنَّم يُعَجِبِين الحجاء قاف عَنْ لَمُو بَاتِهِ أَنْظُرُ بِهِمْ لِـ قَالَ لَ لَمُدَاوَرِهِ عَادَتُ مِن هَذَا النَّالِ عَنْ الْ وَأَلْتَ مِيزَ مُشَارِيقٍ وَلا سَاسِ فَحَدًا قنبؤلًا مين بثلث عنه قوت والت تعدَّقُ به وعالًا فلانتهمة للسنة. قال دينُر س عب الله فولاً على ميث قالي غيْدُ مع لايدال خد شهال ولا يتردُ شيال أغييات رواء بيماري و مساعي.

عقر بارای فراگر باتے ہے کے دعور اللہ مسال میں کے مطابع کے فور پر باتی م فیصل کرنے میں فوٹس میں بنا میں مورث ہے فریو این جو بھوے میاد دیا جے مند ہوں رشاہر ہایا کے تکس ہے ہو۔ جب کول مال ای طریق کے کے سامل کا موال میں ماہ ہے اس بھی انسان اللهمة الركوب وكرور يجر كروري المعالي كوابية كالمشاراة كالأوراري بالمعدقة كرويا مروراه الموالي أحداك فيام ويداهما والمحل ساکا و اعتراب م کہتے تھے کی جو ہے میدامد ممکن کی چیز کا سوال میں کرتے تھے اور سال پیر کدوفرہ نے جو ہے ہوں کی را روز استعمال ک

٣ ٩ و و غال عند، في يندير كرجين اطلة علية أوال. وتسول المام هنئ الله عليه وسنَّم أرسل إن حشر دي العنداب ئريني بعد عنه بنتها، قرينة غُشَرُ خَقَالَ بَهُ رَسُولُ الشَّوصَلُ الشَّفِينِهِ وَسَنَّمَ الله ودينَهُ * فَقَى ت رئي - سَنَّهُ أَسِي لْخبرِكَ أَنَّ حَيْرٌ لِأَحدِهِ أَنِّ لَايَأْخَذُ مِنْ أَحدِثيكَ قَعَالَ رَسُولَ لِلْهِ هِلَّى لِلْهُ تُعدِهِ وسنَّر العاديث عمي الجسالة مالا مالات مَنْ فَيُرْمُسَالَةِ فَيْتُ هُورِ ۖ أَوْ مِنْ أَفَكُهُ مِنْهُ فَقَالِ عُجَدَ عِين منهُ مَنْهُ قَدَ أَسَاقُ مُعْمِ مِينَا الأنسال ألفك شيئ الولايانيهي بس غير عشاكم إلا القليمة، دو ماست مكد حرسلات و ما سيمهر عن ايساس سعد عن ياه قال مبسيق فمرين عيناب يقور أفاكه ينجوه

م ۔ اعظرت علی میں پیارڈ کھے ایس کررمول اللہ ۔ اس معنوت کو اٹ کے جان اور ایک معنوت کو اے اس کو جان کو اور والمن شار المار المرادي المن كين كردية المنظر عدال كي كراتها في المنظم المنظم المنظر المنظم المنظر المنظم ا کی سے وقی چرا سے اور بی کرچر سے رشاوٹر ہا یا اس کے مالک کرٹ کیمام دے۔ جب بھی مانکے وقی بیر ہے کو وہ الدوجل شامہ کی طرع سے دواری ہے جس کو بدائق کی ہے موں ارواج ہے۔ حمرے عمر اسٹ ومٹس کیا کہ یہ واحد سے میں واحد بالشم حمل کے قید اقدر ہے ش برق وان ب اب سے بھی سے کوئی چیز نسانگور اگا اور بد طلب نے کی سیونی روں کا۔ مدس ا

إلى من وعلى في ليوني على الله عنه قال المبعث بشول مدد صلى المه عده وسعم يقول عن نعمه عن أهيموه المروق بمن تمير فسألمج ولا إسراق الحنين فليقبله وألابتراثه الإنبار قبور أرق ساقه المنة المروحان والجدارو الحمد يستمد مبيع و بيريمل و المنوان و من مباد ... في منهجه و عديد و قال مينيج ٧٠ ساد،

سے سے معرت مالدیں کی ہے کرمیم ہے کا رش نقل ہوتے ایس کرجس تھنمی کو بغیر ہوں کے دریعنے شراف نئس (معن طبح والعمر) کے م الله في طرف ساكوني في مع كرة ركر لهام بيدارك و در الهام بيد الدجل شاركي طرف سد ورب عدار كالمتحكي

ے. آمندہ ص ما کم ، اب بھی طراق انگیا تاریخ انٹران ک

(۵۸۸ ۱۳) وَعَنْ قَالِدِ بْنِ عَنْدٍ وَ تَرْفِقَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيّ صَفَّى لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ الِمِنْ عَرْضَ لَهُ وَنُ مَذَا الرَّبِيّ عَلَىمًا، مِنْ غَيْرٍ مَسَأَلَةٍ اوْلَا إِضْرَافِ تَغْرِسَ مُنْيَتَوْلَنَّةً بِهِ لَى رِزُقِهِ، فَإِلَّكَ كَال وَقَالَ رَوَاهُ مَصِدُو الْعَلَى فَا وَالْبِيهِقَ، وَإِسَادَ مَصِدَ جَبِدِ فَوَقَةً .

ر بسب المورد و المعترف و المعترف و المعترف المعترف و المعترف و المعترف و المحترف و المحترف المراف المس من المحترف و المراف المس المحترف و المحترف

الدَّتُولَىٰ كَ مَام بِرُسُوالَ كُرِ مِنْ يِرِدِعسيد سُوا فِي جَنْت كَيُوالَ كَ الدَّنَوَ فَيْ مِنْ اللَّهِ ال اورالذيك تام برسوال في مورست ينس مس تل كر مجيد ومهيد

قائدہ اللہ کا ہر کت نام ایسائیں ہے کہ دیو کی معمولی مردرتوں میں بھی اس کا دسطہ دیا جسنے ، بال اگر بھی کوئی بہت میر معمولی شکل گرزے اور مدکا داسطہ دینے ہے خواصی ہوسکتی ہے تو دوسری مات ہے ، اس طرح جس سے موس کی جو رہا ہے اللہ کے ناقش کے نقاص یہ ہے کہ اس کا داسطہ آب نے کے بعد اس سوال کے بوس کر نے بیس اس کالی حد تک کوں ، قیقہ فعار سرکھے لیکن اگر کسی دیلی یا دنوی معمون کا تقافت ہے ہے کہ اس کا سوال پوراند کیا جا سے بواس کی تھی جا ذرت دی گئی ہے ، اور گرا بیک شخص بنی ناواری کی وجہ سے اس کا سوس پورائیل گرسکتا تو اس کا بیان الگی جد بیٹ بیل ہے۔

سدق (خبرات) كرف كى ترغيب، ورنكى سدقد اور مثقت كى كى فى كرسكے سدقد كرے كابيات



ودوعل أبي هر يراكرجني مله عنه قال فال ترشؤل للدخلي ملة عنيه وسلم عن عدلق بعدر تشرؤ من كسب عليها والإنطال الله إلا الطلب، قوات الله بالمنه بيبيبه أنما له بها بعاميها أنه الرقي أعدُاه على فكورث وقراغهويد رو والبخاري ومستم والسالي والترمدي والرماجود أمره يندؤ صحيمت

7 مرید معفرت الای روا دمول الله کاار شاد گار کار قبل معرفتمی اید مجود کے باتد سمی میروز روا شامیک المیب مال سے مور شبیت ال سے سرم) اس سے کرن تعالی شد طب بال أوى أول كرا سے أو العد حالى ال معرف ل من منا سے جيرا مام وك است المجري يروش كري والمعرة يوجي والمعرة المعرية المعرية المراد والتاب الماس موسان والمدورة الماس كالمراد

٣ ١٠٠ ، عَلَ عَائِكُةً رَجِي اللَّهُ عَلَى عَن رَسُونِ اللَّهِ صَلَّى لِللَّهُ تَلْكِهِ وَاسْدًا قَالَ إلك الله البرقي الأهديمة الحَمْسِرة واللُّحَية كَمَا لِرُورٌ أَحَدُكُم فَلُولُهُ أَوْ لَحِيلَة حَلِّي تُكُونَ مِثِلَ خَيْدٍ رواه العدال، الله عبال وصحام عمد مد ۔ سے معفرت عائشا می کریم کارشاد کار گر آبای کارشاد کی اندان کی اندان کی اندان کی مداندی ہوئی کا مجور در آسان ک لوگ اپنے پانگیرے کی پردرش کرنے ہو (اور براکا تو سام عالے میں) کداد عدیماز کی طرب بوجاتا ہے۔ طوان کمی سامان ہ احد كاني، أنه يد طويها بيت براي، أحدال صورت على صوارً كاساب وكتاب كي بهندري والروق ب اوس ناسب

٣٠ الله وَدُونِينَ عَنْ قَارِشَةً وَضِي مِلْهُ عَلَيْهِ أَهُمُوا يَنْهُو شَاءً فَعَالَ لِنَبِيُّ سَقّ سَنّا سَدِو وَسَلَّمُ مَا بِنِي مِنهَا فَاسَتُ مَا مِنهِي مِنْهَا إِلَّا كَيْفُهَا ـ فَالَى تَقِي كُنْكِ فَيْرِ كَيْغِهَا ـ دوء الرّمدي قال. حديث حس صحيح وحدد انحبر نصدقو بها لا كيّمها ج نے سے معنوت عائشہ قرماتی ایک کرایک مرتبہ کھر کے آدمیوں نے یامحابہ کرام نے ایک کری ڈرڈ کی (روائل ٹی ہے تقسیم کری) رس الدس کے اور امت اُر دیا کہ مناباتی مہا؟ معرت یا خراہے اور کیا کہ مرف سے ان ۔ تی رہ کیا۔ (وتی سے تقلیم ہوکی) ہے کہ یہ م مافره يادوسب بالى بهاس شام سكس رو تدلى)

عا من مقدورے کرجوانقد کے لیے ٹری کر یو کیا وہ حقیقت شک ہاتی کا ٹوار کا ٹوار کی ہے 🐗 حورہ کر و د قاتی ہے۔ یہ مصوم إلى عدوالي حكرتري موج مع وم وسيم خلايركت من كماس على المرحل شاند اس ياك ارش كالرواء شروع. مَا عِنْدُ كُمْ يَنْفُدُوْمُ عِنْدُ طَارِيَالِ * أَثْلَ بِدِ *

"البحرية المراسب بالساد تباشل بيدواك والأم موجات كالد (باست السك و والسنة او و تمهاری موت سے)ا در جو بھی مدیل شارے یاس بدوہ میش وقی رہے والدے۔"

٠٠ ٣٠٠ وعن أي قريزة رجى الله عنه قان فال رشول لله حل لله عليه وسئر يفول أعد ماي ماي وإنَّه اللاس عايه ئىلاڭ عائىل فاقىي ئۇ ئىش فانىلى أۇ أغطى فاقىسى عىيسوى دېت قۇر ئا بىت زۇرگ يېلاس. رە مىمىر عضرت الجويرية أرمون الشرابية كالرشاعل كرية بين كه بده كيتا بنامير الال ال كريوكوني وومرن التأكيل ك اس قامال تمن ج بر بن ان ورب جوال مرقع مروب (٢) بالمن مريرا الكروي مرا عالله كارت شرح المراكز أم كاري مسكاري بي وجرا عالم اورال كيال وه جوره كياده و عدوالي جي بياس او داوكور كي بياء محوركم جداكي الاسلم

الا داد، و عن الله عشموم رجى مله عنه قال قال زشول الله خلَّ الله عليم وسلَّم أيكُم عالَ و يهم أحجُ إليه ول عابوا طَالُمَ ﴾ فا تَشَقَى اللَّهِ عَامِنًا العَدَّ إِلَّا عَالُمُ كَعَلَّ إِلَيْهِ فَاللَّهُ مَا قَدَّمَ وَعَال وَ بِرَلِهِ عَالَطُورَ ﴿ وَهُ السِّعَارِي وَالسِّسَانِي-" بمسه - «طرت الاستعاد" من مدوايت بيرك في كرم ك في أيك مرد المع بدكام التعمل سادر يالت فرايا بالتم يمل بيركس فحل اليرا

البخيروالسب ومعواوب ورمسياله ببهبية الأبيب ۔ ہے جس کواسٹ ورسٹ فامال اسٹ مال سے ایاد ، مجوب ہو ہم ہے کہ اس کے عوش کیا: یار مول ات اور ان کوکی محیس ہے برخص کواہنا ہال ریاد ہ تجوب بوتا ہے۔ ہار کا اور اور اس مال وہ ہے اس کور وقع ما بنا کہ است کی مال میوز کیاد دوار شکامال ہے۔ اسلام میلی ١٥ ١٠٠٠ وغن ي هزيرة زيني اللَّه عله قال قال تشول الله عليه الله عليه وسنة اللها رجِّل في فلاة من الازين هُسية سَوْنًا فِي سَعَادِيْ اللَّهِ عَدِيقة ملابِ لَمُتَنَاقِ لَابِكَ السَّعَامِ فَأَفَّر وَ عَالِمُ فِي حَرَّقٍ فَإِذَا كَثَرْجَهُ مِنْ وَلَدِي الشِّراج فيه السوَّعَيْث ديث الناء لللهُ فَتَنْبُمُ لِينَا فَهِمُ رَجُلُ فَابُدُ فِي عَبِيطَةٍ يَعَقِ أَلَا يَ عيدًا للهاع الشبات؟ قال عُلاث إلمُؤسر لُهائ عبد إلى الشحابة عقال لَه ما عبد الله إمر سألُتُهم عن شهع؟ قُلَ سَهِمَتُ فِي النَّمَابِ لَبِينَ هَمْ مَازُقُ يَقُولُ اللَّهِ عَبِيئَةً فَعَلَى الأسْمِنَ فَمِا تُصْعُ فِيهَا؟ قَالَ اللَّهُ فَمِن هذَ - فَوِيْ النُّسُرُ وَلَ عَا الْخُرُاءُ مِنْهَا فَأَنْعَلَنْكُ بِلَنَّهِ، وَاللَّهِ الرَّاعِيْنِ لُكُنَّه والرَّاكُنْكَة - رواه مسمور-ترجميد المعتران برا في كرم والنائدة أرقاد المركز والكفي بك والكفي المراجل على المراجد المراجع المعاري كم فَوَالَ مُصَلَّ مُكِانِيًا مُوسِدِينَ وَالرَّ يَعْدُونِ وَوَالِنَ مِكَ الرف فِي الراكِ وَتَعْرِ فِي مِنْ مِن وووس، ورووس، يولي اليك السائل الع بوكر جينالك وفض جمل في أواري هي والله يجيب بل الدوياني يك جديدي جيال يك تص كمور مواليليات بيد والم يلى بعير بالقدائل مندول والمدال عديد إليها تهادا أنوع مبية البول مدوى ما مناوجوس مدول على مدال المر

ک والیاد کے سے اس سے جو چی کرتم نے مرانام کور اریافت کیا۔ اس کے بیس ہے اس وار میں جس کاریا والی کر ہے ہیا وازی کی كولل وقص ك بال كريال وسعاد وتبار تام باول على سناتى في الربال على كام الداكر من وجد عد باول ويدم بعاك ال کے بال کو پانی دو ایا با فردا سے کہا کہ جب ہے ہے ہے کہا تو بھے کی کرنا پڑے میں اس کے تعد جو بھر بھوتا ہے ال کو ایک موں (ادرائ کے می صحرتا ہوں) ایک حدیقی ترفی وقو اللہ کے ستری معرقد کر بتا ہوں ورایک تبالی میں ادر میرے الل امو كىستەيىل اور يكساتى فى كاچاخ كى سرود يات دانگاد يايور، - (سىم)

ۂ کو ۔ اس صدیث یاک جس اس مضموں کی کمل مثال ہے جو اخلاص کے باب کی ایک مدیرٹ شریعے میکر ، چکا کرمد قدیرے ہے عال تمريس بهوتا كربال كى يك تبرا كى يديد الرصدة كي اور يا كاك دويا روجهل أفيال تا تقامات بور ب الله دومری بات جمال مدیث ترمیل سے معلم ہوئی اور ہے کہ دلی کو بتی الدنی کا بکر حسالت سکداست بٹی اتری کرنے کے لیے معین کر بھار یاد وسفید ہے اور جب اولی مع کر بھاسے کہ تی معداد اللہ ہے وسٹے می فرق کر لی ہے ، کار جرے کے معمارف ورفری کرنے کے مواتع بهت ملة وسية للب

(١٤/ ٥٩) وَ عَنْ عَيْدِي فِي هَا يَهِم . وَفِي مِنْهُ عَنْهُ قَالَ سَجِعَتْ رَشُولَ مِنْ صَلَّى مِنْهُ عَلَيْه ، شَمَّة يَعُولُ عَامِنْكُمُ مِنْ أخم ألا سنطيب منة لبس بهلة وبنيخ تترجسان فيتعلم أنسل منة ملايتري (لا ما قدّم المبتشن ألمأم مِنة فعاليري إلا ى فَدَّمَ فَيَخُذُرُ بَنِينَ يَدِيْهِ فَالْإِبْرِي إِلَّا النَّارُ بِلْقُاءُ وَحِهِمْ فَاتَّقُمُ النَّارُ وَلُؤ سُؤَّ تَشَوُّ وَتُوْ رَا

قبل برق الله على السنقد عُ وِلْمُكُمْ اللَّهِ يَسْتَنِيرَ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهِ بِيشِقَّ تَشْرِجُ وَلَيْعَسُل رواه المسخاري وصند تر ہمے۔ معرب مدل بن جاتم ملک ہے جی کہ بل نے دسول مذہان کا وارش وائر والے ساکتم علی برایک ہے۔ مذہبی ل (بر ورست) مات کرے کا کہ انتہ دریشدہ کے دوسیاں کو بال اسلام کر جمال سے گاکہ بندواہے وہ میں ویکھے کا تواس کو ب افعال کے سواجواس نے آگے میں اسے بھی کے چھر سرآئے گا۔ پھرووں کئی دیکھے گا تواس کو دی النال جوآ میں بہتے ہوں کے نظر سیمی کے۔ پھرووا پنے سرمنے دیکھے **ا** آ اپ آگے سک سے موال کھرو کیے کا لید جہم کی آگ ہے ہا ہی تاکو جائے کیورے یک کرے کے صوف ہے کی کو رہے ہو۔ ایک دوارے میں ہے کہ جوثم عمل اس باعد کی سنتا است رکھتا ہو کہ جسم کی آگ ہے اہمی جواعب اسر بھیا کی رہے تو وہ جائے مجاور کے تکل ہے کے (صوبے تے کے کامنا تھوی کول شاہوا ہٹا بھی تاکر لے (عاری) مسلم)

۱۹۱۱ و عن علماء لمب جبل رصى الله عبد قال الخلف عند النبي حتى الله عليه وسلم في سفي فدكر الحديث إلى أن عالى النبرعال عديد حس سحيت المراحد ال

ہ جمہ ۔ معزمید انس کی کریم ماہر موال اس انس کر ہے ہیں کے مدید کی اس کے انسان کو اور کا سے اور پری موے سے تواعث ک ہے (آمدی دوائی جمان السائن مہارک کی روایت میں ہے کہ صدیق کی صدائے کی وجہ سے بری موٹ کے متر در داروں کود؛ رکرد یتا ہے۔

(۱۰ ۱۰۰ وَعَى أَي هَرْيَرُةُ رُخِي الله عَم قَالَ صَربَ رَسُولُ اللهِ ضَلَّ الله عَلَيْهِ وَسَلَم عَثَل لَبِجِينِ وَ لَسُحَدِق ثُمْنَي رَجُلِي عَنْهِم جُلُكَابِ مِنْ حَربِي ثَي ضُعَرَتُ أَيْدِيهِما إِنْ تُدَهِمَت وَثَرَ هِنِهِم خُلِكَابِ مِنْ حَربِي ثَي ضُعَرَتُ أَيْدِيهِما إِنْ ثُدَهِمَت وَثَرَ هِنِهِم خُلِكَابِ مِنْ حَربِي ثَي ضُعَرَتُ أَيْدِيهِما إِنْ ثُدَهِمَت وَثَرَ هِنِهِم خُلِكُ النَّعَدَةُ فَيْ تَعْدَى النَّعَدَةُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَ أَثْرَة وَجْعَن البَحِيلُ قُلْمَ هَمْ بِعِدقَهِ فَنْعَتْ وَكُمْتُ كُلُّ مِنْهِ وَتَعْمَى أَلَا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَ أَنْهِ وَمُعْمَ أَلَوْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ يَقُولُ بِأَصْبَعَتِهِ مَكُذًا فِي جَهُمِ يُربَعِنِهِ وَلَائِنِولَنَا إِلَيْهِ مِنْ وَالمَالِي.

نامرہ مطلب ہے کوئی جب فرج کا ارازہ کرتا ہے ہوائل کا دل اس کے ہے گراٹ ہوجا تا ہے جس سے دہ ہے تکاف فرج کرتا ہے۔ اور بھی اگر کئے سنتے سے پاکسی اور وجہ سے کسی دفت ارازہ بھی کرلیتا ہے تواندہ سے کوئی چیج الرائم رخ سے اس کو پکٹر می مصال کے ہاتھ ہاتھ ہے ہوں کہ ہاتھوں کور ور سے درہ کے اندر سے تکامنا بھی جاہتا ہے سنتی دل کو ہر مار مجماتا ہے مگروہ ہوت کی تیس ہاتھ المتنا

(١/١٠) وعَلَ عالمتٍ رَجَعَة لِللهُ أَنْهُ بِلَمَّة عَلَ صَلِيّةً رَضِ اللّهُ عَلَما أَنْ مِسْكِيدُ سَأَلَهُ وَجِي حَالِمَةً وَلَيْسَ فِي بِيعَا إِلّا وَعَلَى لَكِ مِسْكِيدٌ سَأَلَهُ وَجِي حَالِمَةً وَلَيْسَ فِي بِيعَا إِلّا وَهَا لَكِ مَا يُعْلِمُ إِلَا وَقَالَتُ لَيسَ لَتِ مَا تُغْلِمِ إِلَا مُعْلِمِهَا إِلَا وَقَالَتُ لَيسَ لَتِ مَا تُغْلِمِ إِلَا مُعْلَمِهِ وَالِيهِ فَاللّهُ وَعُمْ مَعْلَمُ عَلَيْهِ أَوْ إِلْمَالِقِ مَا كَانِي يُهْدِينَ لَهِ يَا مُعْلَمُ عَلَيْهِ وَقَالِمَ عَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهِ مَا عُمْ مِعْمَدِهِ عَلَيْهِ فَلَا عِلْمُ مُعْلِمِهُ مَا عَلَيْهِ مَا كُلّ مِنْ مَدْاحِينًا مِنْ فُر مِعْمَدِهِ عَلَيْهِ فَلَا عِلْمُ اللّهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عُلِيهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْ مِنْ فُرْمِعْتِهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ فَرَاهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلْهُ فَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ إِلّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلْكُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَّا عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْ

آ جمسہ معترت الم مالک سے منقوں ہے کہ حضرت ماکشتا کے پاس ایک مکیس آ بااور سوال کیا حضرت سائٹ اور دور سے محمل اوران کے گھریس آیس جی تی کے عظا اور بڑھ کی شرقا۔ امہوں سے ابتی باندی سے کہ کریائی کود سے دور اس کے بیان آ پ کے بیان کی الی جربیس جس سے آپ دوز و کھول میں۔ حضرت عائشتا نے اروی مجربی اس کود سے دوراند ااس نے دود سے دی۔ جب ش م ہوتی کی کھروالوں ہے و کی خض نے جوال کا بدیر بھیجا کرتے تھے ایک بکری اس کا کھانا ہدید بیس بھیجا۔ حضرت عائشتا نے بی اور کی کو بد کر قربا یا س میں سے کھا کا بیتی دی اس جا بھی ہے۔ بہتر ہے۔

تر نہیں۔ معرب مام مالک ہے کئے ہیں مجھے جر پیکی ہے کہ یک سکین نے معرب یا نشرہ المؤسین سے کھا تاہ نگا آپ کے ماتھ انگورر کھے ہوئے ہتے۔ انہوں نے یک فیص کوئی ایک دان ٹھ کراس کودے دو۔ واقعیب سے اس داسک طرف و کھنے لگا (ہماایک دار ہم کوئی دیا جاتا ہے) معرب عالثہ نے لرویا کیا اس برتجیب کرتے ہو۔ کم اسمیل و کھنے اس دانہ ٹس کتنے ڈراٹ چھے ہوئے ہیں۔ (ادرایک ڈریمی نیک کا تیاست کون کام آئے گا۔ جیسا کہ دشاہ حداولدل ہے انہیں ہمتال درج خیا این دائی۔ (مون)

(۱۲ ۲۰۰۳) وعن عقبة بي عاجم رجن الله عنه قال سيست رشول الله صلى الله عليه وسلم يقول فل المرى في المرى في طلب حدقيد عنى يقل بين المنس عال يهريد فيان أبو لهيم الرفية الايخبائة يتوثر إلا تشدّل ويه بشنا وأنو يكسكم أو بصله المرى في يتن المرى فيه بشنا وأنو يكسكم أو بصله المسلم والمسلم والسائم وقال صحيح على شرط وصله و المسلم و بسما المسلم وقال صحيح على شرط وصله و بمسلم ترجم من معرف عام من من من المرا الفرائ المرا الفرائ المرا الفرائ المرا الفرائ المرا الفرائ المرا المرا

ردا ۱۰۰) وعن الحسن رجى لله عنه قال قال رشول رأو صلى له عنيو و سلة بيت ينزوى عن زبه عزو جن اله ينطول.

بالن ده أفرا من كائيت عليى والمرق و لا غرق و لا سرق أو ينكه أخوام و كورث إليو رو سورى ، سيدي والن ده أفرا من كائيت المراح و الما المرق أو ين المراح و الما المراح و المرح و المراح و المرح و المرح و المرح و المرح و المرح و المرح و المراح و المرح و المرح و المرا

نا من سطلب ہے ہے کہ آول جب صدقہ کا روہ کرتا ہے توستر شیافین اس کے بیٹھے پڑجاتے ہیں اور اس کو صدقہ کرنے سے مخلف امادکیڈ ال کررو کتے ہیں۔ کبھی اس کی ضرورتی ساسے کر سینے ایس بھی ہوگی ہوئی ہوئیاں کے صدقہ سے مال کم جوجائے کا وجمرہ ونجرہ کیکن آدی عن مہذہ کر کے صدور نکال بی ویتا ہے توستر شیاطین کا جال تارتا رہ وکروہ جا تا ہے۔

رد، دا، وعن أنين رَحِى مَلْهُ عَنْهُ قَالَ كَارِى أَبُو صَلْحَةُ كُثَارِ لاَنْعَادٍ بِالْبَدِيثَةِ مَالا فِي غُو وكار حَبْ عَامُ لَلْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحُلُهَا وَيَشَرَبُ مِنْ عَامُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْخُلُها وَيَشْرَبُ مِنْ عَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُولَ لِلْهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَارَسُولَ لِلْهِ إِلَى تَشْفُوا مِنْ تُحَيُّونَ "أَرْن عَمَانِ "ا فَا مَا فَعَالَ اللهُ عَنِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَارَسُولَ لِلْهِ إِلَى اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَ لِتُقُرِلُ "لَنَّ لَكُوا اللهُ عَنْهُ وَمِنْ اللهُ عَنِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَارَسُولَ لِلْهِ إِلَى اللهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَارَسُولَ لِللهِ اللهِ اللهُ عَنْهُ وَمَنْهُ وَمَنْ لَكُولُ وَتَعَالَى اللهُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالِقُ وَمَنْهُ وَمَنْهُ وَمَنْهُ وَمَنْ وَالْمَالِي اللهُ قَالَ مَنْهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُولُ اللهُ عَلَى وَالْمَالِي اللهُ عَلَى وَاللهُ عَنْهُ لَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَمَنْهُ وَسَلَّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَيْهُ وَسَلّهُ وَلَالِ وَاللّهُ وَلَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَا لَمُنْهُ وَسَلّهُ وَاللّهُ وَسَلّهُ وَاللّهُ وَسَلّهُ وَسَلّهُ وَاللّهُ وَلَالُ وَلَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَسَلّهُ وَسَلّهُ وَسَلّهُ وَسَلّهُ وَسَلّهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَا لَعُولُ لَلْهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْكُولُ وَلَالِ لَلْهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَكُ وَلَا لَلْهُ عَلَى وَاللّهُ وَلَا لَلْهُ عَلَى وَلِلْكُ وَلَا لَلْهُ عَلَى وَلِلْكُولُ وَلَاللّهُ وَلَا لَلْهُ عَلَى وَلِلْكُولُ وَلِلْكُولُ وَلِلْكُولُ وَلَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَى وَلِلْكُولُ وَلَلْكُولُ وَلَا لِللْهُ عَلَى وَلِلْكُولُ وَلَلْمُ لَلْهُ عَلَى وَلِلْمُ لِلللّهُ عَلَى وَلِلْ لَلْمُ عَلَى وَلِلْمُ لَلْمُ فَلَا وَلَاللّهُ عَلَى وَلَلْمُ لَلْمُ عَلَى وَلِلْمُ لِلللّهُ عَلَى مُعَلّمُ وَلِلْمُ لِللْمُ عَلَى وَلِلْمُ وَلِلْمُ لِلللّهُ عَلْمُ وَلِلْمُ لِللللّهُ عَلْمُ وَلِلْمُ لِللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْمُ لِلللّهُ عَلَى وَلِلللّهُ عَلَالِ وَلِلْ

یا کود سے اِللہ مختصر اُنٹل کیا گیا ہے اس کے بصر راہ مات کل آٹا ہے کہ بی کریم ہے ہے۔ رش وفر وایا تک میں مناسب جھنا ہول کہ ان کو ہے رشتہ وار اس میں شرق کردوں بوطلی نے ارش کی بہتر ہے اور اس کوا ہے بچاراں بھا ٹیوں اور دومرے رشتہ وار اس میں بات دیوں کے اور میں ہے۔ کہ اور میں ہے کہ بولائی نے عرض کیا گئے کہ اُس کی طاقت رکھا کہ کی کوال اور مدیرت میں ہے کہ دیونلی نے نے عرض کیا ہے رسوں انتد امیر ایا نے جو تی الیت کا ہے واحد تھے۔ اور میں اگراس کی طاقت رکھا کہ کی کوال کی جربہ یوتو ایسا کرتا کر باٹ ایک جرائیل جو تی دوستے۔

(۱۸ مام) وَعَلَ مُشَرِّو مَن عَنْهِ، رَضِيَ لَلْهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ لِلْوَصَلَى لِلْهُ عَنْهِ وَسَلَمَ إِنَّ صَلَقَةَ النَّسِيمِ تَدِيثُ إِن الْمُمْنِ رَقَامَةُ مِينَادُ لِشُورِ، وَمِنْهِبُ اللَّهُ بِهَا لَكِيرُ وَالْضَافَرِ.

رو مسيري مر ضريق کنو بن عبدالله عن ايه عن جده عموه ان عيف، وقد حديد افترمدي وصحح اين خريسة معير من النب-تر بترسد: - حشرت محرد تناعوب آن كريم و بركار رقاده كارت و ان كرسلمان كاصدة عمركوط عا تاسها ور برگي موت كودوركم تاسه الدالله. تعن اس كوريد تكراد و فترك بناه يتأسد (فيران شدن الناشريد)

(١١٩ ١٩١٦) وعَن عُمِرَ رِينِيَ لَلْهُ عَمَّةُ قَالَ فَكَرِينَ أَنِي الْأَعْمَالُ تَبِشَ فَتَقُولُ لِقَدَقَةً لَا أَنْصَلَكُمُ وَ

رواء ابن خريدة في محيجه. والماكر وقال صحيح على شرطهما-

ہ جہے: احضرت اور اپنے بیں کہ بھے بتایا کیا ہے کہ المال آبال کل ایک دومرے پر افر کرتے ہیں صد ترکہتا ہے شرائم سب بیشن ہوں۔ (مجی دن ٹریر دہ کم)

(۱۳۰ ۱۳۰) و من عرب بن المهدت ترجی الله عند قال خرج تسول الله صل الله علیه وسفر وید و عدا وقد قال دخر مده الله علی و الله علی و الله علی و الله و الل

فائدون مطلب مديك وي ديا هرجم المم كا مدقد الترك واستريس و عاكا اى الم كايد رقيامت كول يائ كال حمديد في

سمجروں کا صدقہ محک ورست ہے لیکن جب صدالہ دیا ہی ہے تو میسی اور ایر انجوروں کا دیے تا کے قریب اور بدار سمی بڑھیا اور ، وہ لمے۔ اور بی بات برقسم کی چیز کے صداقہ کرنے میں ہے۔

الله وَعَنْ أَيْ هُرُدْرَةً رُبِينَ النَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ هلَى اللهُ عَلَيْهِ وسلّمَ هن جَمَعَ عالاً حَوَاهَا كُثَرُ ثَمَدُكَ بِهِ لَمْرَدُ عَلَيْهِ رَوْءَ اللهِ هن مواجه و ابن حجارت في صحيحهما و الحاكم المنهم من مواجه مراجعي ابن حجورة عنه.

ر بھے۔ معترت ریوبر پر ہ موسے ہیں کہ کی کرمیم ہوتا ہے ارشاد فرمایا: جس نے جس میں بھا کی پھراس کوصد قد کردیا تواس کو کوئی اور نامے گا(بکک)اس کا دہال اور کمناہ دوگا۔ (این فزید ریکے بن موال رہا کم)

نا ۱۰ شریعت ملمرائے ہر ہیر بل اعتقاب اور میں ساوی پسدی ہے۔ ایک طرف صوقہ قبرات گیار غیب سے تو دوسری طرف مہدو بسری میک ہے کہ بھن ماہم ہوگ جوتی ہم سی کر پٹی طافت سے زید ، وصد قدارات کرؤالے ہیں اور بعد جس پر بٹال ہوئے ہیں ۔ بھس لوگ مختلف حسم سے کی کاموں میں خوب فرق کرتے ہیں اور اے مال بجور کی طرف سے ہے پرووں رہے ایس جاری کہ بال بجون کا فرج وہ جب ہے اور اوس سے کام اس کے بعد ہیں۔ اس سے ہرکام شرب واواعتوال اور فرق مور مباکا ی ظامرنا مشرور کی ہے۔ واز امانا ہسمو ہوں

الله المار وعنه رضى الله عنه أندى بارسول الله أي المدلمة أفضل النال عهد النبقل و بدأ بعد الغول.

دواہ آبوداوہ واب حریدة فی صحیدہ والما تھر وقال صحیحہ والما تھر وقال صحیحہ طی شرط مسورہ است میں میں میں ایٹر اکون مروق الفل ہے؟ ارشاد قربایا: ناوار کی انتہائی است میں ایٹر اکون مروق الفل ہے؟ ارشاد قربایا: ناوار کی انتہائی اکشن اور یک کرنا ہن لوگوں سے شروع کر دین کی پرورش تبیادے فرسہ ۔ (انعی ہوئی بچوں پر) (ابوداو، کی ایس کرن ہوں کہ است کی جو مروق کرے ووائعتل ہے۔ ان چی چون کی جو مروق کرے ووائعتل ہے۔ ان جو مروق کی جو مروق کر ہے ووائعتل ہے۔ ان جو مروق کی جو مروق کر ہے ووائعتل ہے۔ ان کر جو مروق کر ہوں تن ان میں جمت کا کام ہے: ایک تک تک واحت میں کا اور اور مرے تنہ کی جی

م بالديمة كريدة مر التعلق ما قامندي من جديد ما والحماج كراي يعتره الابر والأل ب الكن مندا الدي 11 (دور والكني سعت على الل في تعرف مهر و بهكر منورة الإبروة أكام ب

المعتادي المعتدي بيك وورياله بري " ي ع ي المعالم و المعالم و الما المعالم و الما المعالم و الما المعالم و المعالم

آفقر ی مورانشد کا خوف وقیسرے ایکے تھی کے سامنے آبات کا آبناجس سے خوف یو اسید ہو۔ (اتحاف) قرآن یاک شرایسی الفرق الی کا ارشاد ہے۔

يشيهن دو سعه مي شديده ودم قدر عليه برقه فسيمعن أب شه سه لايكولف الله نفف لاماً شهر سيحض الله عال الريسرا

١٠٠ / ١٠٠ ، وعن أي غريرة رجى الله عنه أيض قال قال وشول الله حتى الله عليه وسلّم النبى بالله أيب ورُهُم الْمُعَالَى رَجِلَ كَيْفَ وَالنَّ يَا وَشُولَ اللّهِ ؟ قَالَ وَجُلَّ لَهُ مَالًا كَيْيِرٌ لَّقَدْ مِنْ عُرْسِهِ مِائَة أَلِمَا بِرَهُمٍ تُعَدَّقُ بِهَا وَرَجِلُ لِنُسِ لَهُ إِلَّا بِرَهُمَا فِي فَلْمَدَّ لُعِنْتُ فَتَعَدَّلُ بِدِ

رود السائل وابن حدید و بن حبار فی صحیحه و العد الدو عدید و العد الدو عدید و العد الدو عدید و العد الدو عدید و الدارد به خو خرط مسلود الدو به این الدو این الدو به این الدو این الدو به این الدو این الدو به الدو ب

رد الله وعل أير بجيد ربي المناه عنه أقد في أن الما إلى المستحق المستحد والمستحد المستحد المستحد المستحد والمستحد والمستحد

ور یک روایت میں بیکی اصاف ہے ' سرکر کوئی حالی ہاتھ واجی ۔ کروخواد جی دول کھری بی دے دا ۔ (سی این مان ا

(١١٠ ١١) وَعُلَّ أَنِ لَيْ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَالَ رَسُولُ اللَّوصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم تَعَلِّد عَامِلُ مِنْ مُتَعِلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعِيد عَامِلُ مِنْ مُتَعِلِم اللَّارِضُ فَاخْتَرَتُ فَالْمُونِ اللَّهِ مِنْ مُتَوْعِمِيهِ فَعَالَ لَوْفَرَلْتُ وَذَكُرْتُ مِنْ فَالْوَالِمُ فَالْمُونِ اللَّهِ فَعَالَ لَوْفَرُلْتُ وَفَكُرْتُ مِنْ فَالْمُونِ وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِم وَمُعِلِم وَمُعَلِم واللَّه وَمُعَلِم واللَّه والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعْلِم والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعَلِم والمُعِلَم والمُعَلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعِلِم والمُعَلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعْلِم والمُعِلِم والمُعْلِم والمُعِلِم والمُعْلِم والمُعْلِم

رواه این.هبازی، فی صحیحه اور واه البیهلی ^{می} این مسعود موقوماً عایه. وض^{های}



هال ربها عد المه ل عوصيد بدأوا سنة خداء ك عرفًا ولا أي المهاب المثل إليه أو تعياب النابي أن المبتل ويده المرب وفل عنها حاول الديد مثل لا يقدم المال المني برجها الكسرة بأخلى رجلًا عن يويد بعداء وأخلى المؤ عن يعاره بلعد وبعث الله إلى عبث الدان المشكر أوطة المؤسسات الشروف في تلكم واسعت السنة في تلكو المراجك يعلى سنة أن الهد الاخيال الرحة بدور وجه الكرف البلك

تراس المحرات الدر المحدد المح

ر هسته بدعی سبان به شک یکیال کای را فر دو تی یک ر

المستحد مقرت مقرور المراجع في من كرام وكسال كالمرتب الرسومان والمستحد المرسوم الأرام المحصد من المستحالي كرام المراجع المن المحصد من محد كرية المراجع في المراجع المر

ال من سعا کے بھی ہو مگرور یافت ار مایا جائے ہوت ہے؟ اور سے اس کی جس کے پاس مال شاہور ارشاد فر مایا فقیران پورالقیرو ہے جس سے پاس مال ہواور اس سے آئے۔ کور بھی اور اس واس دی جائے منز اور جائے۔ گافت دب اس کو صف متین جرکی)۔ (سیل)

چپ کرمسہ قسہ کا

وا ۱۰۰ و عن أن أعامة ترينى الأنه عنه قال قال زشول الله صلّ مله عنيه وسلم حساله كمفرو في تعن المعادع الشود وعدمة المهر تشهيء النّب الرّب ويسلّة الرّبور قريدُل الحبّر و والعام و النّبو المساد حسور محرر معرت الاامر عن ويت محرر العالم الله عن الرّبادة والا معروفات الركع بالاكرارك موسات بها المامور جهي كرودة كر نالله كرورك الركمة عن موارود و حرص صافره يا الله (كرت) كا جب جدا طراق ل الكروء

ں مرہ بہت کی اصاد بت اور آل بنیا کی بیت میں دیا کی جس وکا وہے کے بیانے کا سکرنے کی برائی اور اور آل ہے ہے اور ہے تھا اور آل ہے ہے اور ہے کہ اور ہے کہ اور ہے کہ اور ہے ہے اور ہے تاہد ہے خوال ہے ہے کہ اور ہے کہ اور ہے کہ اور ہے تاہد ہے خوال ہے ہے ہے اور ہے اور کی اور کی جا میں ہے ہے کہ اور کی جا میں ہے ہے کہ اور کی ہور ہیں ہور بلک ہو ہے کہ بینی ہوائے ہی شہرت کے واسمے اینا کمائی فاج کرے ہو ہے اور الدیجل شامد کی رصا ور تو شود کی حاصل کرے ہے کہ ہے کہ اور الدیجل شامد کی رصا ور تو شود کی حاصل کرے ہے کہا جا کہ ہے کہ اور الدیجل شامد کی رصا ور تو شود کی حاصل کرے ہے کہا جا کہ اور اور الدیجل شامد کی درصا ور تو شود کی مصلحت ہے ایما ہے تو کہ واسم کی درصا ور تو شود کی مصلحت ہے کہ واسم کی درصا ہے کہ در داخل المحمول معد قد جمی الحسل ہے ہے کہ واسم کا اور اور ہو گئی ہو ہے کہ در اور اور میں کا مسلم ہے کہ اور اور ہو گئی اور مور دیگی کا میں ہے اور مور دیگی کا میں ہے کہ اور مور دیگی کا میں ہے۔ اس کے بعد ہو گئی اور مور دیگی کا میں ہے کہ اسم کے بعد ہو گئی کا میں ہے۔ اس کے بعد ہو گئی کا میں ہو کہ مسلمت ہے کہ اسم کور سے اور کور میں گئی ہو جب اور جور دیگی کا میں ہے۔

حافظ بن تجریج کو فردنے ہیں کے مدر مرطری وغیرہ نے ماہ مکا اس یات یہ انقاق اور مائل میا ہے کہ صدری فرش بیس اعدال الفنل ہے اور مرور کلل بین انتخار الفنل ہے۔

معتری من میں گئیے ہیں کہتے ہیں کہ بیمال ملا سے استان میں اور کا مظام ہوں اور لاکا کا بال بی بیتر کو ہی اور کا بھا اور کرکونی تھی مفتر اسے آئی کے کو کو انہا کریں کے توصیف کل کا بھی ملاس اول بھا یہ خی میں)

قر "ن كريم من معدة كوچي كروي اور كمم مكل كابر كرك وين ووال الريتول كي تحريف كي كي بيد جناتي رشاد بارى مولى ب

ال تُسلُموا المَشَارِ وَالْمَا الْمُعَالِمُ اللّهِ وَالْمَا الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِم وَالْمُعِلِمُ عَسَلُمَ عَسَ اللّهَ كُمْ مَ وَاللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُولِيَّا اللهُ اللهُ

ودم ركي آيت شل ارشاؤسيه:

آئيس يسفلون آمر آيند مالدن ۽ مهار بيل وُسالسة وريد حوجه سند سند والاحوق عُديد و الحف عربُون الام ا آئيس يسفلون آمر آجودگ سن مالون کاستى كرتے بى دائت دن پائيد ، رکام کھا ، الن سکه سے ال سکورب کے پاک آئي کافر ب ہے اور قيامت سکه ول خال کؤون کوف اوکارو مغموم ہوں گے۔'' ' مهركيف مدة يكامل الاس ب و سنة كي اور مهم كروسنة كي افضيت حالات واضحاص كا متبادے لكف ہے۔

· · · وَعَنْ أَنِ لَمُ وَمِن لِللَّهُ عِنْ أَنْ إِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْهِ وقام الله وال الَّذِينَ يُمِنُّكُ لَا مُولِدُ ضَمَاكُهُمْ بِاللَّهِ. وَمَدْ يَشَالُهُمْ فَقَرْ بَاجْ بِهِمِهُمْ وَتَهَالُهُ فَاسْتُدُاهُ فَلَامَلُكُ وَخُلُّ بِأَعْظُ بِهِدْ فَاعْطَاعًا بيئر لايتمنز بعبليته لا النَّا وَالَّذِينَ أَصْلَانُ وَقُودٌ سَارُو النَّتُهُمُ عَلَى إذا قالَ النَّوامُ أَهْبُ إِلَيْهِمُ مِنَّا يُعْدَلُ بِهِ غوسهو لأؤوسهم خددريك لمقبي ويشأء اباق ودخل كالت في سريته معنى لعدو مفرقة المغبل بعديد على يكتل لُمُ يَقْتُهُ لَدُ وَالْفُلَالَةُ لَدِينَ يَبْغُمُهُمُ لِلْذُ النَّابِةُ الرَّانِ وَالْمَائِرُ النَّاسِةِ لِللّ منينته والتقد لها، ۱۷ ال. اين خريبة باز يقل فينموه والفنائي والرمناي ،گردال غايا كالاتر غوراليان ومنصيد، وااين عباري. في صحيحه الا، يدقال قدر. ويشعف الحياز الله والسنون و ل^{ين} ير و عاكم إقال صحيح الاستان و الرب البور " بي كروم البور في أنس أرب إلى كرنس الوري والتال والبوب الممالية ورقمي أوجون عندالس مها ہے۔ جن اوجوب دکھ سے ان بھی بلد ہو وہ تھی ہے کہ ایک آوی کی تھے ہے کہ سوالی دیا آ پر دھی مند تنافی سکا سے ہے سوال رہا تھا ال کا ان ماک سے بورڈ ایس کی دیگے۔ ایک فیمل اس ٹن سے افدا اور میں سے بچریج اور بیٹے سے ماکل اور کود سے وہ ۔ بس کے مطیعات الت قال کے موال کا ایک برساہونی۔ اور مواقعی جوب ہے جو یک الدا است کے ساتھ ہو اور صفار ہے جرسوائل ہی اور جب نیزاں مع والوں پر حالب ہوگئی ہواور وہ تموزے ویر آر مرکزے کے میے مواد بیان سے امرے ہوں ال جس میٹھی جائے گئے کے تمار میں کو جہ کرچی العالي شارت ماست والري كرسام كا ور كاوت الله ياس كراسا كالتيم ووالنفي الم كرايك عدا صدر كرما توجوع جودكري وواركنام مصالب على تحسب مون من الكراور لوك باشت ومجر مديك بالدائل المن بيان المائل من بيان بين كرمة بالمدعى الشاجات الحر كراهيد بوصے بات ہوجائے ۔ اور کی جی سے اندائی ڈرائس ہے، اس میں سے ایک واٹھی ہے جو باز مداہو کہ مجی رہ جی جو اور اور او من سے جوائیے ہوئر مجر کر ہے ور تیسر اور مالد رہے جو طام جو۔ (اورو کے مان مید مدیلی بر مای کے عن مہان ہے کو)

شوم اوررشین و به معدق كرسك أن ترسيداد ردوم در سك مقامع مثل من قدم كفته وياب

11. على رئيب المقيلة المرأة عبد سه بن عنهوج بن الله علينا للدى قال رشول الله على الله عليه وسلم عليه والمن الله عليه الله عليه الله عبد الموالي عنه والمن عليه الله عليه الله عليه الله عبد الموالي الله عليه والله عبد الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه والله عبد الموالي الموالي الموالي الله عليه والمن الله عليه والمن الله عليه والمن الموالي الموالي

ويُؤلِرُونِ عَلَى ٱنْفُسِهِمُ وَلُو كَانِ بِهِمُ خَصَاصَةً * البَّا

آ جميه "اوران مي ترين كواپ او بدتر تيج درية تيل بايم خود ان بد لاقدي كول ديد"

ال الم محدود النات كرت معرات مى بركروم كن رند كول شريس كردة الدين ومروساكوا بالورزي ول

م سى وعلى سلك الله المستقدة والمنظمة على الله على الله على الله على والله والله والله والله والله على الساكين عددة وعلى الرجيع الله على الساكين عددة وعلى الرجيع الله على الربيع الله والمراس والله والمراس والله والمراس والله والمراس والله والمراس والله والله والمراس والله وال

رم سمه وعن حكيم الله عز يد ترجي الله عنه أن تالجالا سأل رشول الشوعالي الله عنهم رسلتم عن المتاقات أليه أفضل؟ قال على ين الرّجم للقائم، دو داحمه والصراق ويسع المدحس

تر مسہ معفرت تکیم بن حرام میان فرمائے ہیں کہ یک جمل نے دسوں اللہ خارجہے دریافت کیا کہ بہترین مدور کوٹ ہے؟ آپ تائیہ کے رشاد فرمای جو بہلوش دھمی جو سندر کھے داے دشتہ دار کو دیاجائے (احمد بلیرانی)

فا مدہ ۔ جیسا ک وہر آچکا ہے کہ شترہ رکود سے بھی صدیقے سے عددہ صدر کی اور حس سلوک کا بھی اجر ملک ہے بیران بک سر برخصوصیت ہے ہے کہ ہے رشتہ دار کو دہنے بھی خلوس ریادہ ہوگا اور اس کا ایک دیوک فائدہ سرہوگا کہ اس اسسال سے اس کی نظر خود تو و جھکے کی ادراس کی وہمی روی بھی بدلتے تھکی اور بچرا کے اسرقر میں یاک بھی کی مدور ہے، چنا تجارت و داری ہے:

ولَا لَسَدِّ يَ الْمُسْمِهِ وِلا الشَّيْبَةُ ﴿ وَفَعَ بِالْتَى عَنْ ﴿ أَنْ فَإِ الدِيلِ مِسْمَو مِيسه مناويةً وأيدوني تجيهُ ال ر حمب " الديراد الرئيس من اوريدي جوب من دوكير جوال سے بهتر الا پيم آو ديكھ الحك بياد ارتبى من و كى كى كۇياد د متدار سے قرابت والا" آیک دومری حدیث میں وارد ہے کروہ فنعی صدر کی کرنے والا تھیں ہے تو ہی برمرابریکا معاملہ کرنے والا ہو، صدر کی کرنے والا تو وہ ہے جو دومرے کے ڈشنے پرصلہ جی کرسے۔(می بیلای)

اورمیات ولکل طاہراور بدیک ہے جب آپ ہر بات عمل بیدا کھ ہے بیٹل کے جیمیار تاد دوسرا کرے گادیمائی کی کروں گاتو آپ نے كي صدرى كى؟ يديات توبراجكى كما تاريكى بوتى ہے كرجب ديمرافض آپ براحيان كرے كا تو آپ خوداس براحيال كرے يرجبور الى وصدر كى أو در هيقت كى ب كساكر دومر ي عرف س بالقاتى ، ي يازى قطع تعلق بودوم ال يجروف كا كريل رين اس كو مت دیکھوکہ واکم پر بناؤ کرتا ہے۔

کے محالی کے تی کریم بنی سے عرض کیا، یارسوں اللہ میرے دشتہ ارجی میں ان کے ماتھ صلے کی کرتا ہوں، واقعہ حج کرتے نگ ۔ شک س پر احسان کرتیا ہوں وہ میر ہے ہاتھ بر الی کرتے ہیں ، ہر معاملہ میں گل ہے کا مرایئا ہوں وہ جہالت پر اتر ہے وہ جی مہ ارشادار ویا که گربیسپ بی تھے ہے ہے تو ہتو ان کے مدین حاک زال رہے (سی خود زلیل مول کے)اور تیرے ساتھ اللہ تو کی شاند کی مدد على مال دے كى جب تك تو يكى اكر عادت يو عماد ہے كا۔ مشاہر بيد ا

اورجب تک الدجل شاند کی دوکس کے شامل مال دیے نہ کس کی برال سے نقص ن کانے سال ہے درکسی کا قبلے تعلق نفع منتیجے سے مالنع موسک

ة و چونے باسب مميما بخشنا ہے خشب اِن سِن مائی میں سعے مہاہے زمانہ چوڑ وسے

جب انسال سینے ندست گار یا تر بھی رستہ و رسے ضرورت سیے زائد مال کا موں کر ہے اور وہ اس میں مخل کرے (غادے) یا جا جت مندخریب رشتہ دارول کے جوتے جوئے دوسرے لوگل کو صدقہ دے اس دعمید کا میاں

الله بؤتر الْبَيْ بْمُو مْلُ رُجِمْرُ لَيْنِيمْرُ وَلَاسِ لَهُ فِي الْكَلَامِ، وَرَجِمْ بُشْمَةُ وَضَعَفَهُ وَلَمْ يَشْمُالُونَ عَلَى جَارِهُ بِغَلْمِي المَاكَاةِ اللَّهُ وَقَالَ إِنَّا أَلَمْهُ مَحَشَّدِا وَالَّذِينُ بَعَثْنِي بِالْحَقِّ لَا يَشْتِلُ اللَّهُ صَدَّفَةً مِنْ رَجِي. وَلَهُ فَرَادِةً مُحَدَّا لِجُورَتِ إِلَى صِلْيُوةِ يُصْرِفُهُا إِلَّ تَقْرِمِهُ ۗ وَ فَيْنِينَ تَضْبِي بِيْنِيهِ لَا يَشْظُرُ لِنَهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَّا مُؤْمِدُ والماسوان

س معرت الوجريرة عدايت بكر في كرم الان عدارت المراقع المائدة والمائد من المائدة المعلى الله النانی نیامت کے دان اس کوعذاب مدوسے گا جو یکنم پر رقم کرے دراس سے ثرم بات کر سے اور اس کی بٹیک اور کروری پر س کا اے ماہر اسینا پزوی پرفٹر اور تکیرتہ کرے ۔ان تعمقول کی وجہ سے جوانفہ ہے اس کو دی جیں اور امرشاوٹر بایا: اسے امستا تک اکسم ہے اس قرمت کی جس العلم المرجم والد تعالى ال وى مدور برليس كرتاجي كرة جي وشروادال كر مدري كري وشروادال الارس کے علاوہ اور وال کو دے ، سے ایس کے اس کی جس کے قیضے عمل میروں جال سے انتدائل کی تیا مت سکون اس کی طرف رحمت ک قاه معديكي كالمراني) نيس (طبراني) والم المان وعن بهر في حكيم عن أين عن جدّ، دين الله عند قال فلك عاد شرل الله من أبرًا قال المت لكو الكث فق فك فكر أباك، فكر الافترت والافترت. وقال مشول الله حلّى الله عليه وسلّم الايشال دبال مؤلام ومن قشي عو جندا فيتناها إلا أنهى لدين عاليها فللله الذي متعادكها كا أفراه.

وواءا بوداؤه واللقظ للموالصالي والترمدي وفال حصيت همس قال أبوداؤه الاقرع الذي دمب شعر وسمص لسر ر جمہ ۔ معفرت بھڑ بن تھیم سپنے والدیے واسلے ہے۔ سپنے وادا کا قبل تھی کے ایک کسٹن اے رسوں النہ ۔ ہے۔ ریالت کیا آ۔ بھی (ب سے بڑھ کے) سوک واحدان کر کے ساتھ کورے وٹاوفر مایا ایٹی مال کے ساتھ میٹر کے دریعت کیا ماتھ و انداز کے ماتھ کورے وٹاوفر مایا ایٹی مال کے ساتھ کی دریعت کیا ماتھ کے جاب یار ای طرح تیمری مرتبہ کی دی تھی مرتبد موں الشان کے فرمایا ہوپ کے ساتھ ماس کے احد پھرد اس سے اشتدرار اوجینا قریب ہو، ان الكامقدم بادروسوں افسال المالية جس محمد من كزار (وسمى رشودار) نے اس بياس كوافقوال ان سيدوكى جي و كل اوراس ے منع کردیا تو قامت کے دل بدفائو مال ذیک شخص میں کی بھی شرص جائے گا و اور واس تحص کونے سے گا) ۔ (ایون و شامل و تدی) الى حديث شريف سے منتش موارے استواد كواہے كريس سلوك اور احساك بيل مال كائل تي حصر ہے ور باب كاايك حصر اس لیے کہ بی کر پھی ہوتے ہوں کو بتا کر چوتی موتیہ ، پ کو بتا ہا۔ اس کی وجہ منا دیے بتائے جیں کہ اول نو کے ہے مال تی مشقت برواشت کرتی ہے۔ حمل کی، جات کی دوروہ بلائے گے۔ می وجہ سے فقیاء نے اس کی تعریق کردی ہے کہ احسان اور سلوک بھی مال کا تق یا ہے پر مقدم ہے۔ اگر کوئی تھی ایسا ہو کہ دو ایک نا دار کی کی وجہ سے دولوں کے ساتھ سلوک ٹیس رسکتا ہو، س کے ساتھ سنوک کرتا مقدم ہے ، البية اعزازا رادب وظلم من باب كاحل مال برمقدم برا مناجرت) اوريكي ظاهر برا كردت اوف كي وجدا وسان كروده عماج ہوتی ہے اور ے دونوں کے بعددوس سے دشتہ اوریں جس کی قرابت میٹی قریب ہوگی اتنائی مقدم ہوگا۔ (خنائل مدتاے) اور مدے والا شریعی فائو مال کا اگرہے اس سے مراود دمال ہے جواس وقت کی فوری خرورت سے فادر نے ہے۔ اس جدیث میں مولی کا فقط آ یہ ہے جمی کا ترجہ فدمتگاراور رشتہ ادکیا گیا ہے۔ پافقا بہت سے معافی شل آ تا ہے۔ سب کا مشترک مفہوم یہ ہے کہ جو محص خدمت یا دشتہ یا ميل جول يك كل كا قاسة ريد بيدومولى بداوراس كا بم برايك فاس تن بيجس كي ميل ابن سكان مد تك روايت كمان ج ي- من عَبْد اللّٰهِ إِن عُمْرٌ رَضِي اللّٰهِ عَلَيْت قَالَ قَالَ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ رَسَلُمْ أَيُّكُ رَجِي أَيَّاءُ إِنْ أَيَّاءُ إِنْ أَيَّاءُ إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيْ أَيْءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيَّاءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءً إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَلِمْ أَيْءًا إِنْ أَيْءًا إِنْ أَيْءً أَيْءً أَيْءً أَيْءً أَيْءً أَيْهًا أَيْعًا أَيْءً أَيْهًا أَيْعًا أَيْهُ أَيْمًا أَيْمًا أَيْءً أَيْهً أَيْمًا أَيْهًا أَيْءً أَيْمًا أَيْمً أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَلْمُ أَيْمًا أَلِمُ أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَيْمُ أَلِي أَيْمًا أَيْمً أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَيْمًا أَلْمُ أَيْمُ أَيْمًا أَ عَيْهِ يَسَالُهُ وَلَ قَصْدِهِ فَصَسَعَهُ اللَّهُ فَلَسَنَهُ بِؤَكَرَ الَّذِي مِنْ . واد لطير د. في العسيم، وكأوسع وعو غويب ہُ ہم۔ احضرت عمد الشہن عمر سے داویت ہے کہ ٹی کرے ایس ایش دنر میا، جو کوئی تھی ہے چیازا کے پاس آ کراس میر ہاتھ (صرورت ہے دائد) ہیں کا موال کرے وردوائی ہے دوک دے (سدے)النہ تبی لی س سے تیا مت کے دل اپنے تعمل کور دک لے کا۔ (طبراتي قي الصغيرو الأرمد)

نہ ورسے مد کوت ول و سے کی ترغیب

۱ ۱۹۱۳) عَنْ الْكِرَّاءِ لِى عَادِبٍ رَبِينَ اللَّهُ عَنْهُنَ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ لَلْهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ يَعُولَ عَنْ عَنْهُ عَنْهِ وَاللَّهِ عَلَى وَسَعِمَ لَتَى الْوَوْدِينَ الْوَهُ عَلَى مَا مِثْلُ جِنْنَ رَقَبَوهِ در المحدوالترسين والمعدد والعرجيف في محجمة لَنَي الْوَوْدِينَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمُنْ لِلْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَلِي عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهِ وَمِلْ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَامُ وَلَالِهُ عَلَيْهُ وَمِلْ مَا مُعَلِيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْكُولُوا وَالْمُعُولُولُولُوا وَالْمُعِلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُوا وَ

(4. 12 3. 14. 15

ر * ، *) وَعَلَ عِبْدِ لللهِ فِي مُعَمِّونِ رَمِنَ اللَّهُ عَنْهُ أَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَدَّةً قَالَ أَن قَرَيْسَ عَلَا أَنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَدَّةً قَالَ أَن قَرَيْسَ عَلَا أَنَّ

وخالهم مي إسبادحس والبيهمي

المرسد العرب الموالدي مسعود عدد الماست مي كري كرام المستقد المرش والمرقرة والتركز المرفرة والمرفود والمرفود المراق المرفود المراق المراق المراق المراق المرفود المرفود المرفود المراق المرفود المرفود المرفود المرفود المراق المرفود المرفود

و او بس ماجة والسيعق بعد كالاصاعل عدلد بس يريد بن ان مالدن عن سن قبل قبل بندن الما حسل الما قبل الما قبيد وسلم وأيث لينة أسرى با كل بندن الما الملدوة بنظر أعمال و لقد فل بنداية عشر خديث ترجم من الما و المداوة بنظر المدين والمدود و بريالا المدود بكان المدين المدود و بريالا و كارت المدين المدود به بريالا و بالمدود بكان المدين المدود بن المدود بالمدود بكان المدود بن المدود بن

۱۱۰ ۱۱۰ وَعَلَ عَبِي اللّه بَى مَسْعُودٍ وَجَى اللّهُ عَلَهُ لِ لَكِيَّ شَقَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ عَ مِن نُسِيرٍ يَقُرِص مُسْبِيّ قُرْضُ عَرُّةً إِلَّا كَانِ كَمُسْتَحْبُهَا عَرُّتَنِي دو ، بن ماجة وابن حباس لى مسعيسه و لسيقى عرفوعا وموقوها * تمسه - معرَّت بميدالله مَن مسعودٌ سيم و مستب كرتي كريم من الشادمُ والله يُوكِي مسمال الني سمال بما في كاليك مرتباقر من ويًا جال كوال سيدوكنا صودُ كرف كا قُرابِ الاثاب (المن ماريم) الذعبان بحقى)

 ١٠٠٠) عَنْ أَن قَدَادَةُ رَضِى اللّه عَدْدُ أَلَّهُ تَسَعَبُ عَمْرِيّنَا لَهُ اللّهِ وَقَدْ رَى عَنْهُ أَنْهُ وَجَدَدُ قَدْلُ إِنِي مُحْمِرٌ قَالَ * اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم يَقُولُ. أَنْ سَرَّه أَنْ يَهْجِينَهُ مِنْهُ مِن كُربٍ يَوْمِ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم يَقُولُ. أَنْ سَرَّه أَنْ يَهْجِينَهُ مِنْهُ مِن كُربٍ يَوْمِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّم وَهُوهُ وَدَاء اللّه عَلَيْهِ وَلَا هَا هَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْكُونُ مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْكُونُ مِنْ عَلَيْهُ وَلِيْهُ عَلَيْهُ وَلِمْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْكُ وَلِمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلِمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْكُولُونُ عَلَيْكُولُونُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُونُ عَلَيْكُولُونُ عَلَيْكُولُونُهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَاكُ عَلَى عَلَا عَلْ

 کرے (مہدت: ے) یا ہے مواف روے۔ اور فیرال کی روایت میں یہی ہے کہ جو چاہتا ہوکہ قیامت کے دل کی ہوت کوں سے الڈ م تجاہت وے یہ مرش کے اس کو مالیدے اس کوچ ہے کہ ہاور مقد وش کومید عدد دے۔ (سند و عبر اوطاد انس میں الاوسلا)

۱۳ سه وعل طفيقة رجين اسله عنه لمثل قال وشول المنوسل الشاخة المنظة المنظنة الم

اور الله بدوك دوك الانتهام بستك بدواسها بعالى عدش الراب المسالية الاوتران مال الدون الم) (د جه) وعنه رض الله عنه فال خرج رشول اللوضل الله عنه وسلّة بل النشجد وهو يتفول علمه وأله الموعيد الرّعس بيدو إلى الأرب عن التعلم المفير الله وشعا كه وفاة المديس فين جهار



فتراء المسايست دبينا وابن الدلياق سنساء المروف والعندقال

رَخُلَ رَسُولُ اللَّهِ مَثِلَى لِللَّهُ عَلِيْهِ وَسُلَمَ التِسْجِدُ وَلَمْ يَغُولُ أَيْكُمْ يَسُرُهُ أَنْ لِي فِيَا جَارَسُولُ اللَّهِ لَقُلُنَا يَسُرُهُ قَالَ. مِنْ أَلْظُر مُعَيِّرُ، أَوْرَضُمُ لَهُ رَفَاءَ اللَّهُ عَزَّوْجَلَّ مِنْ فَيْحَ جَهِلُور

تراتب معرت المناعبات معدوایت به که ی کریم کانوجه مهد کی طرف نظے اور ووال طرح آرا در به تھے۔ دھرت عبدالرحق مے ا اپنے ہاتھ ہے ذشن کی طرف اشارہ کر کے دکھا یا 'جرکسی نا دورکو مہدت دے گاج اس کوٹر من معالف کردے کا اللہ تو تی ال کوجنم کی کرئی سے بھیائے گا ''(احر)انتان افی اللہ سے کی روایت ہے کہ تی کرام الاجواجی سے اور اللہ میں اللہ میں اللہ میں کے اور ایسا ہے کہ اللہ تو کی جاتا ہے کہ اللہ تو کی اور کو مہلت دے والی کوجنم کی کرئی ہے بیائی کوجنم کی کرئی ہے بیائی کہ میں اس کو مہلت دے والی کوجنم کی کرئی ہے بیائے گا۔ مواف کردے ۔ اللہ تعالی اس کوجنم کی کرئی ہے بی ہے گا۔

۱۱۱ ۱۳۱۶ کو عَنْ أَبِي فَشَاعَةً رَجِعَى اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِ عَنْ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِ عَنْ أَرْسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِ عَنْ أَرْسُولَ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْ أَنْ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰمُ عَنْ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ عَلَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ وَلَا عَنْ عَنْهُ وَالْمُ عَلَالِكُ عَلَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُمُ عَلَى اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُمُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَا لَمُعَالِمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَالِكُمُ عَلَالِكُواللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا لَا عَلَالْمُ عَلَالِكُمُ عَلَالِكُوالِمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالْمُ عَلَالِكُمُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَالُكُمُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُمُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَا لَا عَلَا عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَالِكُوا عَلَا اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُمُ عَلَالُ وقَالِمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاللّٰ عَلَا لَا لَمُعَلَّمُ عَلَالًا عَلَالْمُ عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَا عَلَّا لَاللّٰ عَلَا عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالِكُمُ عَلَا عَلَاكُمُ عَلَا عَلَا عَلَ

و کرد میں سے الی ڈوٹ جن کو القرقوائی ہے ظاہری ال دوولت دیاہے، دروہ نیک کا مول میں ٹوب حصر کی لیے سینے تیل۔ واہمی ال جیقت سے ناواقف بیل کرشروں مندول کوٹر من دینے اورا ہے مقروسوں سے مرم سوار کرنے میں کی جروثو اب ہے۔ مام طور سے ایسے لوگوں کا میں عدکس مخاج کو قرض ویتے میں اور مقروش ہے اپنا مطالبہ وصول کرنے میں بلکل وہی ہوتا ہے جوایک خاص دی و ر کا ہوتا ہے۔ ان مدیثوں سے یہ بات بالکل دائے ہوگئی ہے کہ اس کا جراثو اب معرقہ وقیر ت سے بہت ڈیا داہے۔

سفاد ۔۔۔ کے بور پر نیمبر کے کامول میں خرچ کی جسمیب اور بخش کی وجہ سے مال کورو کے رکھنے اور جمع کرنے پر اعسید

الا ١١٥ على أي خريخ كا ربين الله عنه قال قال ترخول الله عنى الله تنتيه وسلة عاول ينوم يعب أجبه ابنه إيه إلا المتناب النهة أعب المنها حالة والمغول الآخر النهاة أعبه المنها النه والا المنها المنه النه النها أعب المنه النه النها أعب المنها النهاء أعب المنها النهاء المنها النهاء والمنها النهاء المنها النهاء المنها النهاء النهاء النهاء المنها النهاء النهاء المنها النهاء المنها النهاء المنهاء النهاء المنهاء النهاء المنها النهاء المنها النهاء النهاء النهاء المنهاء المنهاء النهاء المنهاء النهاء المنهاء النهاء النهاء النهاء المنهاء النهاء المنهاء النهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء المنهاء النهاء المنهاء المنه

(۱۳۰ ما) وعنه رجی داند عند أرق رئيول الله صلى المثان قال قال الله نعال الله نعال الده نعال المعتبدي ألفق ألفق عنيت وقال الله نعال المعتبدي المعتبدي المعتبدي وقال الله عنوى المعتبدي المعتبدي المعتبدي وقال المعتبدي المعتبدي المعتبدي والمعتبدي والمعتبدي و المعتبدي المعتبدي المعتبدي المعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي والمعتبدي المعتبدي ال

فائدہ ۔ ہر چیز نظر کے فزر ٹوں ٹیل لا تعدود ہے، ہر چیز کے اس کے پائل ہے ٹھارٹنز اسے میں دوئل ٹی ہے، ہو آئی سب اس کے اسوائقیرہ مخارج ہیں، اس کا ارشارہے:

يائيد سَدَاشَ آثَلُمُ الْمُقَرِّ آغْرَلَى اللهِ وَاللَّهُ فَوَ لَعَيْقُ لَحَيْثُ كَيْهُمُ ١١٥٠

تر بمسهد المساوكة تم بومحاح الندكي فرات ادران وي هياسين بادا ومسائع بيوب والار

وہ ہمارے کرج کا مختاج نیس ہے وہ تعمیل کرچ کرنے کا تھم پاکھ لینے سے لیس کر تا بلکہ اسے کیس ریادہ دیاہ ' تحریت شل دیے کے لیے کرتا ہے۔ اس کا قرآن کر پھیش ارشاد ہے:

مَنْ فَيْ الْبِينَ يُغْرِضُ اللهُ قُوضَ خُستَ ويُصعِفَه لَهُ اللّهُ وَالله يَغْبِضُ وبِيطُعُوم والّه و الرّوا عسب "كنت بيريافت جوالاتوالى ثارة قرال و عام كافرا قرمدينا بحرالاتوالى الى كافرا والروار و الورار الورار الورار فرق كرت سن كل الموت ركر) الله بل الله ي كل الدقر في كرتا ب (اك ك تبية ش ب) اوراك كي فرف والم عادك "المعدم كي ملك المراك كي فرف والمنظ ماؤك "

رم نقبه فوالا غيد كُويَن عَيْم بُحِدُونَا عِنْد الدوهُو فَرُرُ وَ عَصْرَ جَرُاء الرس.

ت جس "ادر جهُم آك بُح كاب واسْط كُلُ لَكُ اللهُ عِلا كَالله كَعْ الله عَلَى بَهُم ورقواب شرودارً"

كيد جُكار شريب وما مقد مرا غير فَهُو يُعيف اوهُو فَيْرا الن وَفِيْنَ ؟

تہ شہ سے اور نو کورٹم (الدیکے ماستے میں) خرج کودیکے الٹائعالیٰ اس کا ہوں عطا کرے کا اور دوسی سے بہتر روزی دیے والا ہے۔" بنی برخری کرنے میں مال کی کی نظر آئی ہے کر در نقیقت اس میں مال کی ریادتی اور بزھوڑی دیر برکت ہے ،حس کا قر س کریم میں اور احدیث میاد کہ شراوعدہ کیا ہے اور جس کارور منز ومشاہدہ ججربہ کی ہے کہ قرح کرنے رالوں کود نیا میں بھی خوب مالا ہے۔ تمرون میں ان بر کیابدہ اور ڈائڈ آٹا اس کے منابل میں ۔ و دیجا بداور فائڈ نے دروار ہے کھووٹے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

(٣٨٠) وَعَنْ أَنِي أَعَامَهُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قُالَ فَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهِ عَنْهِ وَسَلّم يه البّنَ آوَمِرا إِنْكَ أَنِي تَشِالُ اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ



من من معلم تا الرواحة في رئي من كارشوال المستول المستول من يني توصد و مدع المستورين ا

و بدند ہو سامہ دیا معاون قب معنی ابقہ دیا ہے۔ ۱۰ * محمد سے ''لوگ کیا ہے ہے ہوچھے ایک کدا جرات نکل کمنا مربی کریں۔ آپ مرباد نٹیے کے بیٹنا(مربوت ہے) رید ہوں میٹی ال آئائی کی کے سے کے داعظے ہے مجنی ایک میں درجہ ہوائی کے دوائی رکھ کریز را دیمودوئری روسے۔

حفرت الن مجال آگر ماتے ایس کمانے الی وعیاں سے قریع ہے جو بچے او محوجہ بعض علا مے محود آجر الل کا کیا ہے۔ بھی جن آسانی معاری کہ مشک کہ اس کو قریق کر سے سے خود پر رہناں ہو کر دیو کا تاجہ شرح جا مداور دو ہر سے دائی ما کی اور سے سے آخرت کی تکجیف میں جل ناہمی آگر چرق آس یا کس بھی حق بن کے ماد جو وقریق مرسے می آفیجہ کی آئی ہے، میکن جدالی و کون کے لیے سے جو اس ا جٹا شمت سے برداشت کر سکتے بول ال کے دلوں جی دائی الن کے دلوں جی دائی ہور پر تنریب والے پر ما ب گئی ہو۔

وَسَدِينَ فَيْ الْحَدِدِ وَالْمِينَ مِن يُعَلَّدُ لَ جِمْ فِلْ أَسِتُ عَيْدِهِ الْمُسْتَعَيِّمِ الْمُدَارِينَ - بري الدران والله عام كَفَرَق الرف الدرافلات في التساوية التساوية التساوية التساوية التساوية التساوية المساوية الرفرشتوں کی ہا 'اے اند اخرین کرے 10 لے کو مدر عطا کر'' وہم کہتاہے'' یاانڈ اروک مرد کشنے ایک سے ال کور ہوکر'' کے یاسے عمل قرش کی آیت اتادی۔

وَالْبُوْ الدَّابِقِتِي وَالْبُهِ لَدُ مِن " وَمَا مِنَا الدِيرُ وَالْأَبِيِّ " الْمُعَيِّدُ لَدُهُ " فَامَ " و وَالْبُوْ الدَّابِقِتِي وَالْبُهِ لَذِي مِنْ وَمَا مِنْ فِي وَالْبُنْعِي اللهِ فِي المُعْمَى اللهِ فِي السَّاعِ

' حمد ' مشمر ت کی جب چی جائے دروں وجب روش مواور س فی جوال سے پید کے داور 16ء تمبادی مالی کی طرح یہ سے ہو حمل سے (سدگی رویس اعربی یا ور (رواہم اللہ سے) اور کی جائے تھی بات کوتر اس کوہم انجائی کا ماں دراجھ بھی پیچاوی کے دوریس سامارہ یادر سے پروادر جانور جموع جا، جملی بات کوتراس کو آبات آبات ہم پیچا ایس کے نتیائی کی جس (مور تو نتیل ال

فا مرہ ۔ مشاہرہ اور تجرب میں کی تا میر کرتا ہے کہ مال تی کر کے دائوں پراکٹر ایک چڑیں مسلط ہوجائی جی ہے وہ میس مدنع جربہ تا ہے رکی یوہ تدریب وجوہ تا ہے کی یہ آواد کی موار جوجائی ہے کی کے چور چکے مگ جاتے اللہ۔

- * حادثا ایس بخرکے آئی ہے کہ بر و کی کمی و بعیدائی وال کی ہوئی ہے اور کمی مینا نسب مال کی پھی وہ فود بنی بھی و بنا ہے اور کمی بر یا کی میک افوال سے حدیث ہوئے ہے اور آئے ہے کہ وہ اس میں پھٹس کر بیک افوال سے حاسا رہتا ہے اور اس سکے وامقائل جو تریق کرتا ہے اس کے مال بیس برکت ہوئی ہے۔
 - * ١١٠٠٠ ما م أو وق في المحاب كم يوفري بالديده ب ١٥١ وق فريق ب يوسيك كاسول على ١٥٠٠

(۵ - ۱۲) وعن قبر او رسيخ الالفادي رجن مله عنه أن إلحوثه شكوة إلى رشوب مله حتى استه عليه وتسلّم فقالوه إنه يند. قد قد ويسبط فنه عنب بالا المول مله المعدّ مهيى بن اللّغازة فله فله في شهير الده وقل مل هنه عبي المقال المن الله ويم الله وقل مل عنه عبي المناور والله والله والله المناور والله والله

١١ ١٠ وعن أنين روى مله علد قال قال كالمؤل الموضل المدعية رسلة الأجلاد ما قد عالى خيل فيغول أن معت حتى قال فيرن والله غير والله غير والله علي والله علي المعت والما خير المعت عالم والما خير المعت عالم والما خير المعت عالم والمعت عالم والمعت عالم والمعت المعت عليه والمعت المعتب على المعتب على المعتب عليه والمعت عليه والمعت عليه والمعت عليه والمعتب المعتب عليه والمعتب المعتب عليه والمعتب المعتب عليه والمعتب المعتب المع

من من من من المسلم الم

٣٠ رغى اس مشقود رجى لعة عند قبل عن رئول الموصل بلك عليه وسلّم الْكُم عالى و بيته عنب إنه من عالة فالموا ينة شول الموا عنه شول الموا عنه أنه عنه الله فالموا عنه أنه عامة عاملاء وعال و بيه عاملاً على والمعادى والنسائي

ہاروں اور میں گئی گئی گئی گئی اور ایک جانت ہوا کرتی ہے۔ ہم جیے صعف واور کمزور دیمال اے لوگوں کے لیے شرع اس کی عمالش ہو ہمی معلق فیمرائے طور پر آخد دکی نغرور بیات سے لیے ہمکور کا لیس ایکن معفرت بی ل میسے جلیل القدر و کال الایمان وقوی کی سیکن کی سیکن کی کان کوان کوانٹ جمل شرخت کی کا ڈر مجمی فوف یا واہمہ شروع وجوال بن جائے ہے جہنم میں جاناں رم میس آے لیکس ان ہوگوں کے التيارے كى أو مغرور يوكى يجل أو يوكى اظرارة عالم كم حماب كا الصدر المامون جائكا-

روا، البسادی و مسلو، وابود و : ترجیب: ... جفرت اما مینت الی بکر بیان کرتی (ک کدرمول)الله برگاری تجدید اردایا: (ساد!) ثم (برنی تینی) کامسینزسکرد و درتم پر (الله کی سل) کا) سر بند کرد یا جائے گا در توب تربی کرداور صاب کرو(درند)الله تن تی بخی کم کوصاب سعامین کی کمسکوری کردر دکمودرنداند تنائی کماتم سے برتی تعین دوک سے گا۔ (خارب مسلم داورون ز

ر المراد میں اور است میں است میں ہوتی ہے کہ کی کارٹیریں ٹری کرتے واقت یا کی صرورت مندکی بدو کرتے وقت یا کی مہمان پر فرق کر کے حماب لگایا ہ سے کہ اتناظری ہوگی اس سے دوکا کیا ہے۔ یہ تجوی اور قساست ہے اور اس بیس بیافسول بھی شائل ہے کہ اتنا شرق ہو گیا۔ یہ باللہ ہمتیو سے جاور ای کی عمالات ہے ، وابت اپنے کھر بوقر ہے کا حماب کرنا کھر ہیں جش خرورت ہوس ک کرنا یہ سبتی مندکی اور ممالت جانداور کی و میں ہے۔ وہ حس ہے کہ اس ہے بیس کہ کویں و شاخری ہوگی بلکداس کی عرص ہے کہ کھنوں شرقی سہوادر مومان جو کے مہر۔

(۱/۰) و محلًا بِاللَّهِ تَرْجِينَ مِنْهُ عَنْهُ قَالَ فِي رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ رَسَعُمُ بِاللّ قُلْتُ. وَكُيْفُ فِي بِثَنْهِتُ قَالَ مَالْرِفْتُ مَلَائَبُأَ وَلَا سُبِلْتُ فَلَائِنَتُكُ، فَقُلْتُ بِالرّسولُ اللَّهِ لِكُنْفُ فِي بِدِيتَ؟ قَالَ عُودٌ تَ بِالثّارُ رود السمر في الكرم والواشية العربية في تناب النواب و شاكر وقال صحيح الإسناد وعنده قال في التي النّامة هؤي الاستَهُ عَيْنَا، والبّاقِ بنحوه

ترجی ۔ صورہ بال فرد نے بی کہ جھے ہوں لندائے ہیں اور افرادیا ان کو میانا۔ اس کھی جوکر دیا ہے جاتا بالدار ہوکر شہانا۔ اسک ہے موس کیا: اس میں میر کیا تھیار ہے؟ مردی (س کا طریقہ ہے کہ) جو برکھیں ہے اسے جن سرکروا در چھکوئی تم سنے ہواں کر سے اسے منح شکر در میں سند عرض کیا ہے رموں الندا ہے کہ کیے سکتا ہوں؟ فردی ہے ہے یہ جسم ہے۔ (طردانی فی انگیر داری میان دورا) وہ کم کی دوا ہے جس ہے نقیم ہو کرانشہ ہے لٹا بالدروی کو ترس

فاندوں نی کریم ہیں ہے باور س تم کے رشادات ہر تخص ہے اس کے حسب حال اور بقدر تھی فرمائے جی جو تخص اس کی ہمت کر سکیوں اس پر تمل کر ہے ور حوال وروات کے ساتھ احکام شرع کی پامدی شن زندگی بسر کرنا جا ہے اسے بھی اجالی ورجہ و والی مے جوجد بیٹ ریٹس اوش امود اور اس بیٹس کرنے والے تھرت بال اور معرت ہور اٹھیے معتر سے سحایہ تھے۔وومر اورجہ افسات

كالحى مەيىلىدىنى ئالدارمال ئىلات كى دىدكى بىل استىكىلىدى ئىدىكى ئىل استىكىلىدى ئىستىك دەجىكالىموندىكى بىپ مەلەر 1911 كىلىن ئىدلىكىتە ئىلىرى ئىكىنى ئىدىكى ئىدىكىتى ئىدىكىتى ئىلىدىكى ئىلىكىدىكى ئىلىنى ئىلىرى ئىلىرى قىزانىڭ يىڭ

ورود و المراح و المن المنطقة المريخي عن جداته المعلمي قالم الدهار الموافقة على المن تبيير الموافقات و المنافقة المن المنافقة المنافقة

٣٠٠ وهن ها لمنه الله ي أمن الحسر الله التشاب ريسي الله عنه أشدًا أربعها قد بينار المعملها في مُ الرَّة الحقال يتتعابر أنمب بها إلى أن تبيدة بن الجرَّج للرُّ تعدَّق البين ب عدَّ على تكر عايضة قدهب بها المعاشر إليه فَقَالُ يَقُولُ مِنْ مَا لِمُومِينَ حِسْ هَذِهِ فِي يُعَوِّنِ عَامِنَكُ فَقُالَ وَسَلَّهُ فَيْدُ وَرَبِيَّهُ فُؤُ قُالَ تَعَانِ يُسْمِينًا أدبن بهده الشبعة إلى أنلاب ومهده الحسنة إلى أنقاب ويهده المتبتة إلى أنلاب ختى نصف ورحة المعلاد إلى عُشَا فَأَمِمَا فَوَمِدُا وَقُدُ عَدْ مِعَلَى النَّمِينَ فَعَلَى ادَّمِتَ بِهَا إِلَى مُعادِ أَدِ هِبِي وَتُنقَلَ النَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّ عَلَّا عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّى اللَّهُ عَلَّلَّ حتى الحشر ما يتفشة ولذهب بها إليه الممال اليقوال بشاؤه لمؤمرين حجل هبروال بفض حاصبت الحقس الرجمة کے دوشنگہ ٹلمانی باحد بنہ ادھیں اِل بینے قبلانے پاکٹ الانھیں اِلی تثبت میلا نے پاکٹ المقیل پر اثبت فُلاب بِكُد فَاصْعَبْ مِنْ وَعَمْدٍ وَقَالَتُ خُنَّ مِنْهِ مِسَاكِينَ فَاعْتِهِ فَسَرَ بِيَوْقِي عِبْرَقَةٍ إِلَا بِسَالَ السِي فَسَاعَ بِيهِمَا إلتها ورجه بمعاثر إلى تحدر للمعج دفائر بديات فلان الخدرك أبطيهم بين بخوس رواء بطوان فالاكبو ا با کب مدارکت بی کداهر منافر ای مطاحبهٔ ایسان و اینا میلی هم رکار امام سنار با با کریده هرمندا دینهیدوس ترای ک وے آواور(ان ورے ر) باتوہ برکے ہے(بعاشے) کن کامٹن مگ جاتا تا کے دبور آووہ ان فیل کے ماتھ ہو مرکے ایس اسوم وو تھی ہے کہ ساکی عدمت شرک کیا ورس کر کہا ہو یہ موسیل کا چینا ہے ہے کہ ان کارواں کو ایک سرو شند شراخری کرلیس ۔ معرت وصیر والا ہے و ما ہا اللہ امیر کر میں ہے اور حمت ہے ۔ کو ما و ہے۔ پھر یک ویڈی کو ما کرار ، بار الراس میں اشر تھول کر ہے جا کر قال ل کووے والمريديات فيال والديديات فل باكراته يم كيات إلى التاديب كيهان تك كرسياتم كرين المام معزت الأسكاران وت آيا ور ال او تدی تو کی راحد مدور اے اس جی تھی اعزے معاوی جل کورے کے میں گر تو کرری کی اور آرایا ہے لے ماکر عمرے نعاد میں جو ان کو سے دوار ان کے میں کی پاکھ پر او بیان ہے ا کی قام میں لگ جانا تا کہ ویکھ سکو دوال اشرقیوں کے ساتھ کہا کہ رہے تھے۔ الدم والتيلي في أران في مداحت على ماصر مو اور مرض كية البير الموسلان من يتحيل وسندكر بيجها بادرك من كراس كواري عروره وي اسمال وران راعزے معاد میں اللہ ال برامز مائے ورایش راست سے مالا است ورایش اللہ الرائم المالات کا اللہ اللہ ال الله اليان المسائر إلى بالمستروح و المواقع الحراف المسترود المحرود معزمة معالم كالمروز الما والمرابية العدكي تهم ا ام (حود) منتیں ہیں جمیں (جی) چور بینے۔ ان کے بیٹر سے نگی دور بنار کے موالے کی درید۔ وور واشر بال ان کی طرف میریک الیا (کریا ہے اور استرے اور کے یاس اوٹ کر آیا وہ ساوا و تھا کی اعلاج کے مشترے اور ایس کر فوق ہونے اور ارشاوفر مایو سے ﴿ معرب الإنبيه و المعاد عن جبل الدران بيت سب أيب بيب عمالي إلى - العي سب كي صفات مشترك إلى) _ (طوال يا مكبير)

الله الله وعلى المارسية على الما عنه قال الله وقد زئيون الله عليه وسلم تابعة وقايم وقيمه وقا الله على الله على الله على وقيمه وقال المارك والله الله على الله على الله على الله على الله على الله على وقيم والله وال

أَهْدِينَ كَ فِي مِعْمَاحِمَا مِنْ مُكَمِّدِي السُّمَنِ قَوْلِي رَسُولُ اللَّهِ مُثَلِّيهِ وَسَلَّمَ أَمْنِي في خدِيدِ السُّوبِ

دراه العدوان في المكبرة وروانه نفاف معتاج بيد في السعية ورداد البده بدات في مسجحه من حديث عائشة بيدن و ترب من وحزي بهل في معدد بيان كرت إلى كرسول الفراء المنافر المارة ويناد هي بوصورت عائز في بالم المنطق بيد في المراح المنظر المنافر المارة المنافر المارة ويناد هي بوسون المنظر في المنظر المنافر المارة المنافر المارة المنافر المنافر

قدّة المحلك الله والشّلة الي بعضيت المقت الله على عبيف رئسون الله على والمحد يقول الله أوى على تعبير المؤونة وكوينة بناه الله والمحد المعلى ا

نا دو. حضرت ابور عدادی می انی مفرست بس ایل جمل اسلک بید به کرد پیدید یافک دیمی بیزنیس به یک در میجتم کا ایک ارنگ بهادد دورد ان وی ا

(١١١ ١٥١) رَجَانَ أَنْسِ رُحْنَ (للَّهُ عَنْهُ قَالَ. كَانِ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى مِنْهُ الَّذِيرَ وَسُلَّمَ لَا يَدُّحِرُ شَهَّدُ لِمُعِيد

الرائس بيناني إرامسيمه ارائيهال كلاهما صاروايه جعفر بن سيباني الميني عراكابت هم

صوت اس قرابات إلى كرر ول الشريب مجي وأي جزال سكريت في أرمين ريحة تقد (مجري مان يكل) فاندہ ۔ آوگل کا بھی اللّٰ آئی ارجہ ہے۔ اور ٹی کریم ہے۔ نے ی کوپسوفر و پااورا انسی رف ما یا، امیت واس کا فار ی تحریمی و پا۔ الله وعل مشرة بن لهنتكب، فين الله عنه أك زشول الله على الله عديه وسنم كاب بكور. إلى لائغ هياء الشرعة لا يُلِهِ إِلَّا حَلَيْةً أَنِ يَكُونَ إِيهَ قَالَ فَتُولُ ۚ وَلَمْ لُلُونَاء رَوْءَ الطَّرِال فَالنّبوبيداء عبر ، مب معرت مروی جوب سے دواہت ہے کہ رسول اللہ ان اللہ علی میں اس کرویش واقل ہوتے ہوئے کو و بناموں کا س سال میں ہے۔ می موسعة موسے كماس على وال وكان موسات اور على بيان كافرى ما يو بعد (جدور فر الله ي

٣٠٠ وعمل أو تسهيم الكذاري رجي اصلة علمة عن يشبون الله حلى الله عليه وسلَّم قال عا أجلتُ أنَّت به أحق رعين أتبلى لهستة ويملين وشدقونا وألاشيقا أيتكا بدليب واستبرر مردواية عنيه عران سميه ومويساه مسرا واستواعد كعوة - فرات الاستير اليان بي كرار و في الم الله الله يا الله يا الله يا الله الماكل كرير من من الله و الم كا يواد ال تیری کی میکند تعدیدوں اور اس سے سے بال بیک وق رہے۔ سواے ال سے جس اُ می آرک چا سے سے بالی راور والا ا

وه العدم وغل قُلَيْن لِي عاميد قال مخلك على مجيد في مستويد تقوقه فعالَ عا أفريق فايتولُّوري. و المُشَرُّ لِيك عاق كالوق هذا جسل قلب أهاث للقترى فإذا ويه ألف تو ألماري الدواء المدران واستدم بهساد حسر

" السب العزائي في الجيمان كية إلى الحرامية التاسعوا في ميان عاسك بيدكيا المبرل بدفروية عرفيل جار الوك كياكس م کائی کریرستان تاوت (مهروق) شرجهم فانگاره سادی جب ال ۱۹ شخال بوگیا تو دیکهای سنام مدار شده براز یاده براز میل آنید ۲

١٠٠ دنه وغل عبد الله بمي عدين ترجى الله عنها، قبل قال لم أَبُولَةٍ بِالبُنِّ جِي كُلْتُ مَا رَسُونَ الموضَّى الله عيه وسلم الهند بينيم عفان بي يا أبادَرًا ما أجبُ أنك بن أخل تعبّه وعلمة النَّفِية في سينها اللَّم أَمرتُ أَدَّة جاله البوائد قَلْتُ يَا شُولَ لِلْهِ وَتَعَلَّا قَالَ لِهِ أَدِدَتِ أَدْهَبُ إِلَى الْاقْقِ وَتُدْعِبُ إِلَى الْأَكْفِر أَرِيدَ الْاجِرة وَتُربِيد الدي يَثِمُ عَلَ فَأَعَادِهَا عَلَى ثِيرَتَ عَرَّاتٍ، رواه البراد بلسادهما

مر معرمت وداندن والأخراسة إلى كر تصاحرت الارائية فرمان المعام معانيج الحري كريم بديدكم الوآب كا الو ٧ - كاست و ب قوراً ب ٥ - ن جوست در دور ياك بود ر مصير وست بهنديكل كدامد بها و برست ليه و فريا يا توك كا بين جاے اوریک اے اللہ کے داستہ کل فریق کرنا رہوں اور جمل دان میں ایہا ہے وقصیت ہوئے تو اس میں سے ایک قیم او کی جہز کر جا ڈی ہ عکرے والی کا بارس اللہ کی قتصار (ماں کی یا می مقدار) ارشاد قرامیا: سے ابود را عمل آنو کی کی طرف جاتا ہوں اورم ایادت ن طرف المائية وسائل آرت بابتانون الرقم يوم على الحدايك قيرال كي فيورُ كرجا إليه كالراح التي بارآب الدين والت والركي (وسر)

٣٠٠ وعن عبد لله في عشقوم ترضى الله كعابي عنه قال الكواح تركيل من لقال التطَّام فوجدُور في كهنيَّم اينازلي فذكرة وينافيداني مل الملاعدة وسند مقال الهكالي دو المساو الرحيات ل صعب المستعرب موالله من سود المايان به كرسماب معدين من يدفنني كالمكان موالولوكون وال مكانس بل مصاود ينار

الاست جادو مدرق فراست الركارية والركارية والمراج كري من البيدياك وواري الاست الاست المراج تعدي في الكروم ومند

بنائے ہوئے تھااور جو مجمد قدائیرات نفراء دسیاکین کے ہے آتا تھاال شریدا برشر یک رہتا تھا۔

یوی توساور کی اب زیت کے ساتو خیاد ہے میں ہے سیوف کرنے کی تائیب اور تعیسرہ سیازیت کے سید قربے کے اعمید

را عادا اعن عانشة رجى الله تعالى على أرف اللَّينَ على الله عَلَيْهِ وَسُلَّدَ قَالَ إِنَّا الْفَقَدِي الْمُرَأَةُ مِنْ طَعَامِ النَّبِيّ عَنْ الْفُلِيدَةِ كَارِي لَهَ أَجُرُهَا بِمَا أَلَفَتَكَ. وَيَزَوْجِهَ أَجِرُهُ بِكَ اكْتُسَبُ وَيَشْفَاهِ مِق أَجْمِ لِعَنِي شَيْتًا مَوْدَ الْبِحَارِقِ وَمَسْفَرُ والسَّطَانِ وَيُوهِ وَهُ وَيَوْ مَالِمَهُ وَالْتُرْمِدِي وَالْسَالِي، وَابِنَ صَالَاتَ في صَحِمَتُ وَحَدُ يَسْعِمُ إِلِمُ لِلْمُنْفِّفُ فِيْنَ أَنْفَقَتُ

ر بر من من من کرتے ہے۔ اس من ان کا این کے درخاافر ہیا: جب اور شاہ کہ کہ سے کہ سے کہ سے کہ اس کا میں معدد کرنے کا انتخام کے درخاافر ہیا: جب اور حادث اپنے کرکے کہ سے کہ اس کے کہا ہے کہ اس کے کہا ہے کہ اس کے کہا ہے کہ انتخام کرنے ور سے کہ اس کے کہا ہے کہ انتخام کرنے ور سے کہ اس کے کہا ہے کہا ہے کہ انتخام کرنے ور سے کہ کہ برخی کی سے درکا ہے۔ کہ اس کے دروز میں ہے کہ انتخام کے منتقل میں موریق میں وہ منتمون واروہ ویے ہیں۔ ایک بوری کے ترج کر سے کے منتقل وروز ورم اسال کے کا افتا کا ایک اور منتقل ہے۔ اور دونوں میں بین بیل روایات کمٹر ہے واروہ وی ایس کے برطاف بعض دوریت بیل حاور کے اللے سے اس کی منتقل ہے۔ اور دونوں میں بین بیل روایات کمٹر ہے واروہ وی لیل سال کے برطاف بعض دوریت بیل حاور کی اللے سے اس کے افریش اس کے مندر چیو کی مدرج دیا ہے منتوم ورکا سے اس بوپ کے افریش اس کی وجہ حس کی حسی کہ مندر چیو کی دوروں میں کہ کہ دیا گئے ہیں اس کی وجہ حسی کی حسی کی دوروں کی دیا گئے۔ اس بوپ کے افریش اس کی دوروں کی دوروں کی دیا گئی دوروں میں کہ کہ دوروں کی دی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کرکھ کی دوروں کی دو

رم مدار وَعَنْ أَنِي لَمْ رَيْرَةَ رَحِينَ اللّهُ نَعَالَ عَنْهُ أَنِي رَسُولَ اللّهِ عَنْهِ وَسَلّمَ قَالَ الآعِلُ لِلْمَوْأَةِ آبَ تَسُومُ وَرُوجُهَ فَهِ إِلّا بِالْهِو، وَلَا تَأْنُرِي فِي يَيْتِهِ إِلَّا بِالْهِو . و البخاري وصد و البوداؤه

ترجے۔ معرب ابوہریں ارسول عشہ ناپان کا ارشاد حل کرتے ہیں کہ کسی عورت کے لیے جائز تیس کے دو (نفلی) روز ورکے اوراس کا عادیم صرح وہ وہ البت کرخاد تداج ازت دے دے اور جائز تیس خاوندے کھریٹ کی کوڑنے ویے کھراس کی اجاز ہے۔ کے ساتھے۔ (بنادن سلم اودواؤر)

ء أسيد : الاودووكي ايك ووايت مثل ب كدايو بريره أن يُوجِها كيا كيا تورت بينا جاود كي تعرب مهرق كرسمى به اوشاهره ويرفيل البيته بينا كل ب بينا كي جيز مهرة كرمكي منها ووثوب ووثوب (خاود جال) كارسيان بوگا اور تورت كے ليے جائز تبیل كداب جاور الات كي بقيراس كا مال صورة كر سے دينز زرين كي روايت على بي بحك كر خاود نے اجازت و سے وكي تو تواب وہ توب كورميان تشيم اوگا الا كر فاوندكي اجارت كي بخير كيا تو حاوندكو تو ب سے كا (كراس كا مال معرق كي) اور تورت كوكنا و (كر بغير جازت كے معدق كي) -

٣٠٠ وعن أَسْمَاء رَضِيَ اللّٰه تَعَالَىٰ عَنْهِ قَالَتُ قُلْتُ. يَارَسُولَ اللّٰهِ عَنْهِ اللّٰ عَا أَدْخَلَ عُلَىٰ اللّٰهُ عَنْهِ وَاللّٰهِ عَنْهِ وَاللّٰهِ عَنْهِ وَلِللّٰهِ عَنْهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَنْهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَنْهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَنْهِ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَنْهِ عَلَىٰ اللّٰهِ اللّٰهِ لَهُ عَنْهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ الللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ الللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰ الللّٰ اللّٰهِ عَلَىٰ الللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ الللّٰ ال

ان تخلفت وللانوع فيلوي ملك فينيت رود البحارى و مسد وابود ودو الرحدى و جمه - صفرت النام (صفرت عالش كي بمثيرا) كن إلى كهش من عرص كيا يادسور الشامير من ياكماكولي يتزليل منه يجاس كم يو (مرم خادك) معفرت ويزيك وي وكي وكي شياس عن من قرئ (صدته) كرم كرون كورا في كريم الناس فرما يا وخوب فرئ كي كروم و دوكر مدكور تم يكي وفائل كروك و بناكر النادراد سم وابواؤ وفر دي)

ي، ١٠٠٠ وعل عشرر لب شيب عل أيته عل جهو عي اللين حلّ الله عليه وسلّر قال (3، تصلفت الترألُا مِن جيت رُوجه ثانت لَه أَجَرُها وَالرَّرِجِهَا مِعْلَ المِنَّ، لا يَنْعُضُ قُلُّ وَاجِهِ مِنْهُمَا مِنْ أَجَرِ هَا جِنْكَ لَهُ بِ كُنْبِ وَلَهَا بِمَا تُشَقِّبُ، (دوره الرماد، وقال، حديث جسن)

ہ اس سے موت ہم این شعب اسے وال سے ہی کر کا فات کا رہنا اُس کرے ایل کہ جب اورت سے تو ہر کے کمر سے معد قد کرے آ ان کو ہر اُل جب سے گا۔ اوراک سے مواد مرکز کی آغا ہی ہے گا درا لیک کے آئا ایس کی وجہ سے سے کا جب کی رہوں۔ مواد کو کہ کی کا ڈاپ اورائر مت کو ترج کا اُل ہے۔ (زندی)

١/ ٣٣٧ وَعَنْ أَي أَمَامُهُ رَضِيَ النَّهُ وَمَالَ عَنْهُ فَالَ عَمِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى لَلَّهُ قَالِهِ وَسَنُعَ بِمُونِي فَعَلَمْتِو قَامَ عَمِلَهِ الْوَقَاءُ لَائْتُقِلُ الْهُرِأَةُ فَيْكَ مِنْ شِيتِ رُوحِهَا إِلَّا بِإِلَابِ رُوحِهَا۔ اِئِل فِانْسُولَ اللهِ وَلَا الظّعامَةُ قَالَ اللّهِ فَاللّهُ اللّهِ فَاللّهُ اللّهِ وَالْا الظّعامَةُ قَالَ اللّهِ فَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّ

ہ جمہ ۔ معنوب اوابات فرمانت ایل کریں ہے وہوں انڈھڑٹ کے جمہ الوداع کے تھے یں محمد ورادشادات کے بیکی سنا کرکوئی گورت فاوند کے تھر سے (بیٹی اس کے بال یمس ہے) بغیر اس کی جارت کے فردہ شاکر ہے۔ کی نے در یافت کیا ہے ورسول انڈ! کھانا بھی بغیر جازے فرق شاکر سے درشاوفر میں: کھانا ٹو ہوں کھڑی مال ہے۔ وقعی)

نا کونا الی دوایت کونائی دوایت ہے کوئی حقیقت بل کا گفت تھی ہے۔ جگی سب دوایات عام علامت اور معروف عاوات کی بناوی وال کرون کا عام فرف سب جگہ بھی ہواہے کہ جو جی ایس مال یار دید ہیں۔ کمرش افراج مت سک سنے دے واتا ہے۔ اس شی ما و موں کواں سے طاب کی ہوتا کہ واقعی الربھی ہے جو معد قد کردیں ہو ہا دار کی کھانے کو سے ایس بلک خاوی دن کا ایک چیز دل میں تج کا ڈاور پر چیا ، حجی کرنا کوئی اور چھور ہیں شاور ہوتا ہے ہے کہ اس اور اس عام کے وجود اگر کوئی بخیل اس کی اجازت شددے کہ اس بھی ہے کی کو واج سے کو میں کوئی کوئی اور چھور ہیں شاور ہوتا ہے ہے کہ اس اور اس عام کے وجود اگر کوئی بھی اس کی اجازت شددے کہ اس بھی ہے کی کو واج سے کو میں کہ کوئی کوئی ہوتا ہے اور عادم کی بھی ہے کہ کے معدد کی گروں کی بہت کی ویہ سے معدد ما تو اب میں کوئی دیسے م

خىسىت النياركرين ر (مقاس)

ہمارے بال بہت سے کھروں بھی ہے اور سے کہا کر ماکل کو یا تھی پر کو یا خدودت مند کو بھی کے دوئی سے پیٹے کی بھی ہی جا کھی آئے فاد تعریب کے فزو کے سرچے ساتا تل جارت ہے سیدان کے لیے ہم جب تکورہ تا ہے۔ (معال سرتا ہے تو ۵۰) مدومرفی یات ہے ہے کہ ڈس سے معالی واقع کی و یات کر رہی

→ الدي كريورا وله بال معاود والدكرة وها و المراسة كرة وها والمارة المارة

لَيْس في ركز الله المعلوم موتا الله إلى كال عرفرية كراك وومور تم يولى إلى:

یک مورت بیاے کہ حادم سے کہ کر ہیں کا بچھ تھے تورت کو بالکل سے دیا اس کو الک بنا ہے۔ سے ہیں بھی ہے اگر مورث انہائی کر سے تو اس کو چور او سے ادر حادمہ کو تصف تواں ہے کہ جا والد تو سیر حال تو سے کو دسے چکا ہے۔ اس آر او آ انہیں تک جادمہ کے مال میں سے تری کہی کرتی چکہ اپنے مال شن سے تری کرتی ہے گئیں کمائی چور کہ خاود دکی ہے کی لیے ان دیکمی انٹر کے تعقید ادر میں جائی کی کمائی کی وجہ ہے اس کے عمد توکر نے کا آوجا تھ ہے جا درجوی کو سے دیے کا مستقبل تواب

ے اور مرق صورت ہے کے معاوند سے کے بعد فورت کو مالک تیک بنایا ایک تھرے فرجات کے سیے ال کو ویا ہے اس مال میں سے معد آئر نے کا خاصد کو بچار انوالہ اس کے بعد فورت کو مالک ہورت کو آس کے الا جاستا میں بھی اس کو بھی جڑے آ خلاوہ اور بھی متھوں روایات میں محلف مو کات سے محورتوں کو ترخیب دل کی کہوہ کھا ہے کی جہزول میں سے اللہ کے راستر ٹیل فرین کی اگریں ۔ قررانا داکی تہزوں میں بب و بھائی۔ کیا کم میں کرماوہ سے اس کی اجاز سے تو میں

وتو الوكاس نا حسين فاور ياني ياست كالرغيب وررتحسن فيدوسيد

سب على خيب للله بني خدرويني المعارس ترجى الله تعالى علها أرق ترجلًا سال نشوق التوحي الله نينو وسلم ألى الإسلام حياً قال الشيط الفلائد والدائل الله على على على الله تعالى المائل المسلم والدائل المسلم حياً قال الشيط الفلائد الفلائد على على على على المرافع المرافع المسلم والدائل أن يا يا المرافع المرافع

۱۱ ۱۳۱۱) باش غلیدالده این عقد، قرصی الفا معای علیسا قال قال زشتیل اسو صوّ الفا غلیم کات اعتبار اغیدلوا الفاخسان والده شوا القاعدة والفائد التدالات کلفائد، مفیقهٔ یسکنه رواه نیرسدی وقال سدیت سس سسیه آم سه معتبرت اجراندی نرداست ده پاسسه کدرس سده سیداد تا دارا درس کی میه ت کروداورکی تا کو واورسمام کوی مرکزه وقم جست می مدانی که ما تحروانی موسکد (آرس)

١٦٥ وعن جاري جي الله تعالى عنه عمر لهي صلى لله عائيه وسلّة فال من الموسيتات الرَّخت إضعاء الشهيد المشهيد المشهيد والمبيل متعلا ومرسلاس طريف بيما الانه قال إلى من هوجيات القمعرة إثلثام المشهيد الشعبان وقال قال عبد الوقاي يفنى الجالة ردو «ابوالسيه ل هاب الانه قال إلى من لوجيات المبلكة إظهام المبل الشعبان المبلكة إظهام المبلكة إظهام المبلكة إظهام المبلكة إلهام المبلكة إلهام المبلكة المب

ت السار - العنوت بايد " في كريم المراكة المراكة التي كر مدنها في واحت كو جب كريد واسدا المال بي سد مسلمال مكين كو

کھاٹا کھل ٹارپ (مریورا کم) رئیکل کی را بہت علی سند کے منتخرے کا وابیب کرنے والے، قبال میں سے بھو کے مسلمال کو کھاٹا کھل ٹارپ اور محاب النواب کی روزیت میں ہے کہ بہت کو جب کرے والے قبال میں سے بھو کے مسمی بیانوصا ٹا افل ٹارپ

١٩٠٠ وغن البدائد في المشهر ترجى المؤتف عليه قال قال تسؤل الدخل الدخل المؤتب وسلم عن أطاعة أحاة حلى ولهجه وسقال بين أنناء خلى فروية تاعدة المؤام الرائم شبط حكادة عادين كُلِّ خَلَدْتِي البيرةُ مُنس بالمُهُ تمام . و ا المؤدران الكبيروابر شبخان سباب والعراب وخاكم والبيل وقال عاكم صعبة الإساد

۔ حسب معمرت عمد اللہ بن محراق سے ووارت سے کہ کی کریم ہے۔ اسے رشاد لربان جو شخص اپنے بھی کی کو کھانا علیائے کر اس کا بہت بھر جائے اور یالی بانا نے کہ بیوس جائی ہ ہے وقتی آت اس کے اور جسم کے درمیاں ماہ ہند قبی فاصلا کردیتے ہیں۔ برخند آت کی بزی ہے کہ یا گئے موسال جس مصحور (جران الدائمیرہ میں بیان جا کو ہندیق)

، عنه وَعَنْ أَنْرِن رَجْنَى اللَّهُ فَعَلَى عَنْهُ قَالَ فَالَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُم السَّاعُ كِيدًا جانفا دراه الوالشياق الشواليد و بيهنز و عفظ به واسبهان قال سينف تُشُولُ عَنْهِ صَلَّى لَفَهُ مُلِيَّةٍ وَسَلَّمَ عَنِي أَفَشُرُ مِنْ إِنْهَاءَ كُبِرَ جَائِمٌ

۔ بھر سے معفرت از ہے کی کریم کا درقہ آفس کرتے ہیں کہ سب سے تعلق صفاق ہوں وکھ نا کھنا نا ہے۔ وابوائین فی انتوب پیش ہیں ۔ جہمانی کی دویت بھی ہے کہ الس افرائے ہیں بھی نے بھاکر ہم سے کوارٹ دفر ، بنا سال کی ہوکے کو کھانہ کھارٹے سے انتقل کو مشکل کیسے۔

۱۹۱۳ و على أب شبيد رجى للله تعالى عقد قال المسول مله عن منه عالى وشأة الله المؤمر أنسته مؤيدًا على الرجع المستدة الله يؤمر البنية عدد بين المؤجن المؤجن المناه يؤمر البنية عدد بين الرجع المستدة الله يؤمر البنية عدد بين المؤجن المؤجن والمنطق وو الدينة المؤمن المؤجن والمنطق وو الدينة المؤمن المؤجن والمنطق وو المنطق وو المنطق وو المنطق والمؤمن المنطق والمناه والمنطق والمنطق والمناه والمنطق والمنطق والمناه المنطق والمنطق والمنطقة والمنطق والمنطق والمنطق والمنطقة والمنطقة

مر مستعمل معرب الوجري أسدويت بيك في كريم الدين المثال بيدان الأليان المثل قيامت كدن (بين كي بند سع) فروات كا سعادم مك بين الربو العانوي مع جي تلك كور ياده كي كار مرس عدب أب رساله المي الرا أب و يعارى سع بواسط المب كي ا ويعت وكي آتا؟ ارشار وي تقيم معوم من مع الاس بعد وي العرق الراك الإست كوركون الركاة كرس مي تجيه (السركي الدون و

یک کے اسان کے میں یا دری ساتھے ایں ماس مربانی کا ساتھ کے بین ایک سے آن کا کا فاقعہ کے مانائیں ملايد دوم من كرساله مع يرسار ب على أب كريك كوانا و الرفاع بين من ب كوافق البيان و ورب العالمين الدول الم ہے جو تھی امیرے فر رہند ہے تھے سے مکانا طلب کیا تھا، آپ سے کھانا میں ملایاں بھے کرتو سے (می وات کھا، علا بنا آو آپ تھے او (كونا الرواموام كي مورت على أيها ما أن والاراسية أم كرينية اللي من في عن الأونان في من على ما الموامرة من ال اسع سعدب سرام بداويد واليدوال ورآب ويال كالإسرورت التهاويات التهاوي الداراد ماديركا في سعاد سال ما يوا نے پالیا ٹا افتا تر تے دے پالی دریا ہوں کے جیریا کرتر سے پال بیان آئے ، بال (درو بار شد کا سرور کی تعلی میں ایسان ما تار (سنور) ٩ م.١ ﴿ وَهُوا ثَنِ هُمَ لِذَةٌ عِنِي مِنْهُ تَصَالَ هَاءً أَيْمًا قَالَ ۖ فَسَ رَسُهُ لَى مَنْهُ عَن المذيب وسلم هي أسبخ ميكير لْيُوهُ هَا يَمُنَا الْعُقَالَ لِمُونَكُمُ رَجِي لِكُ كَتَالَى عِلَا أَمْ عَلَى أَعْلَمُ لِيكُمْ الْمُوعَ مِسكنا أَفَقَ اللَّا يُحْمِ لَرُ قَارَ مَنْ سِامَ مَنْكُم مِنْ هِمَا رُقَامُونَ أَيْهِ يَكُمْ إِنَّا قَفَالَ مَنْ عَادِ مَنْكُم الْبُوع صريقًا " قال بورنگي أن عقال وُسُولُ المُوحِينُ مِنْفُعَتِهِ وَسَلَّمَ عَا المُشْبِعِينُ مِنِهِ لَجِعَالُ لَسَاقَ لِجَي إِلَّا تَعَرِ الجَنْف راء من سيم ل سعيم ا الرب المستخرج الإيرادة المستعادية المستعدد المامية المستعدية المستعدد المامية المنظمة المستعدد المس عوص کہا: نکل ہے (مارداری انھرور یافت کے ماید ان کھیل کومل ہے کھانا کا یا اعترات ابوبکرا ہے جومل کیا تھی ہے۔ مریاف ٹرمایہ کئی جنازہ کے ساتھ (قبر نال) تم میں سے در آنیا جنوب ہے کوا ہے واس کے ایک گیا۔ دریافت فر بایار آن جار پری کی ہے ان اعظرے ایو کم معارض میانات مصدر میں اللہ برائ معارشا عربایا: جس آئی بیل می تفصیلتیں آئی اور کی دوجنے بی دوائل ہوگا۔ (می امر الدید) ه مد این منطوم مواکده . . و رکه بینه منکس کوکها تا کها تا دینا: « کے سرتھ قبرت میا باتا جاد پری کرنا میا فدل ایند کے فعل کا سخت بنا کرجست شی دا علیه کاسب جی -

الله بدى الاوسط ورواه المبيق في اسب عن بي مدلال بيده عن بس بسعوه

- مس حدد عن س س، فك عدد عن ب كي رئي السياد المائن ول بية ولتم يك بينا بي من المائن في المراور والمراد كان عدد كي المراور والمراد كان عدد كي المراور والمراد كان عدد كي المراور والمراور المراور المراور والمراور كي المراور والمراور عن براور المراور والمراور عن براور المراور والمراور والمراور والمراور والمراور والمراور المراور والمراور والمرال

الله و عن قابلها فلدي عن قيل من رجي الله قصال عنه من النبي الشواد أن الله عيد و سكر الله و المؤداد أمن المؤدود المؤدود المؤداد المؤدود المؤدو

وهر كديم الجنبي أران رجد عربي كل المين على الله المهاور الله عدل العبري يعلن الخربي بن عله و يديدي بن المرادي المردي ا

سے معلان ہے ہیں گئی ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوگا ہے ہوئی ہے استان ہے ہوئی ہے اور اور ہوئے ہوئے ہوئے ہے ہوں ہوا مار عرب پر النم ہور کہا ہے گا کہ استان کو رہوائی ایک تھے ہوئی ہے گئی ہے الاقاد میں ساتم اور اور ایک المراد ہی ایک کا میں سے بھی ایوں مورد کی کے کا اس اور سے اپنے ہے ایوں ہوئی اور اس ان افراد کی سے اور است ارساما ساتر سے اور اور اس اور اس

اور بڑے تھینے وکو سے آرا ہے تھر والوں کے ہاں جا جو ایک ال جور آر (پانی کیا تھٹ کی وجہ) سے بالی ہے جی ۔ توان کا بالی بد یا کر دامیر ہے کہ تو سے مت کے میں اور مقیم و کے پہنے سے پہلے جی سے صت و صب اوجائے کی دور بہاں اللہ کم کمتا اوا وقی کے در سے جی ویا۔ اس کے مقیم و کے پہنے سے وراوس کے مرے سے پہلے اوجا مشمادے تو کی کرکیا۔ (المرانی انتق میک س) میں ا

تر تھے۔ انسان کی اور اور اور این سے کوئی کر گئی ۔ ایک خدمت قدل بھی کی فقی حاضر ہوا ور فرک کیا وہ بیا گل ہے کے اگر ش اس کو کہ ور تو صف ش کئی ماؤں آپ سے باہد مجا کہ کیا تم ایسے مقام پر رہیے ہو جان پائی وہ رکی بگر سے اور او و سے سے موش میں بنی فروی و تم بیساں بھوں (بڑی مشک) تریوہ اور اس سے اوگوں و پان باور بیان تک کووہ (پر س برکر ، مجمل و مسانہ و سے بیر سے تھی پڑتے گئے تھیں جسٹ کھی مام ل ہوجائے گا سور ان لے کئی)

ں من سنتنف اور یہ کے شخص اور اور میں شہر واحد کا سب بھر ہے۔ ای طرح افعال میں سے انتقار کھل بھی تحلف بتؤے کئے تاب یہ شخاص اور دور سے کے متبارے اور اوقت کے متمارے مختلف ہیں۔ کی تھی کے لیے کی حال میں کمی وقت ایک کھل ایر اواقعنل ہوتا ہے تو موم یہ محفق کے لیے وامرے وقت میں ووم سے حال ہی وامرا کھل افغال ہوتا ہے۔ اس سے برفعی کود کھتا ورمعلو مکرتا ہا ہے کرکن ماارے میں وق بھنی کی ریاد مقرورت سے اور کو نسائنس کم کمل کا زیر والی ہے۔

الله و على عبد الدّويس لحسر رجى الله عليت ألب رجلًا جاء إلى تشول الله صلى الله عيه وتسكر فقال إلى أثر كالى عرص حتى إذ عدائمة إلى و و ق عن البوط المقوى فسقيّنك فيل في ديسك مِن ألهم المقال تشوط شنى الله عتبو وسعد ورواند تقال مسهورون.

آس و المستحد المستحد

من من المستحد على المستحد المستحد من المستحدة المستحدد المراد المراد المراد المراد المستحدد المستحد المستحدد ا



باقوں اور جواں سے) اوپر چڑھ اور اس کے کو پال چاہ ہے۔ امر تق لی ہے اس کی دور کی اور اس و معوسے اور ماہ بی راست بے کہ اس کوجت مگراہ اُٹل کردیا ۔ جامتم میں نے چھا افقہ کے دسوں چو پیوں (کے ساتھ موردی کے سے انٹری تھی جسٹے کا کا ان پر ہتر کیچے واسے (جرجا مدار) کے ساتھ تعددوک کرنے میں جربے۔

الله الله المنظمة التي الك تعالى عند أن سف التي هن الده عنيه وسف فعال جراب أن المه إلى التي التي التي التي الله الله الله المارا الله المارا الله المنطقة أل أنته أنته أن العلم المنطقة إلى التنه المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة الله المنطقة المنطق

د سه وَحَنَّ سَعَدِ عَنِ عَنِدُوَ عَنِي اللَّهُ تَعَالَى عَدُ قَالَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

الله وَعَلَىٰ إِن الْمُسَالِيٰ عَيْقِي قَالَ سَيِعْتُ الْنَ الْبَائِلَٰ وَسَأَلُهُ لَكُوْ يَاتِ عَبْد لرحى قَرْحَةُ حَرْجِتُ فِي الْمُسَالُ اللهُ عَيْلَ الْمُعْلِيْ وَمَا لَكُوهُ وَمِ قَالَ لَحَدِ عَلَىٰ اللهُ عَيْلَ الْمُعْلِيْ وَمِلِكُ عَلَىٰ اللهُ عَيْلَ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ الله الله عَلَىٰ الله عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُولِ عَلَىٰ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ اللهُ عَلِ

' مسه علی بن صل ممنے ہیں کہ (مشہر مام مدینہ) مہداند بن مبارک کے پائی یک صاحب آئے وور بیان کیا کہ اے وہوموالرحمی

١١٠ - ١١٠ عَنْ أَنِ شَرِيْرَةَ رَضِيَ اللّهُ لَمُنَانِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَلَائَةً لَا يَظِيهُمُ اللّهُ يَهُ مَا الْجَهِ عَنْهُ وَلَا يَشْلُوالِهِمُ عَلَائِكُمُ يُعِمَّ عَلَائِكُ أَلَيْهُ كَافِلُوا مِنْكُلُوا مِنْك رادق يرو يقر يقول الله البُومُ أَمْنَفِكَ فَسِي كِ عَنْمَتِ فَمَسَ عَالِمُ تُعْمِلُ بِدَالْتُ. المِديث،

رواه الهماليين و مستمر و ابوءاؤه والشبالي وابن ماجه ويالي بتيدمه س شاء الله ندي

۱۱۱ ۱۱۱ ، وعب الزأو يقال في بهيئة عن أيه قاست استانات أي النبئ حلى مله عليه وسلم فتحل بينه ونين فيهو في النبئ الكيل عائمة عن المنبئ الكيل المنبئ الكيل عائمة عن المنبئ الليل المنبئ الكيل عائمة عن المنبئ الكيل المنبئ الكيل عائمة عن المنبئ الكيل المنبئ الكيل عائمة عن المنبئ الكيل المنبئ المنب

یے ہا جرسحانی کا بیان ہے کہ عمل ہی کر بیم انڈ آؤا کے ساتھ تکن ورمزان نٹی شریک ہا ہوں (ہر یار) ٹٹی ہے آپ انٹی کو بیٹر ماتے سنار تک ہے چیزوں بھی تمام مسلمان سر تیجی اور مشریک جیسے کساس یائی اورآ گے۔ (سنن بود اور)

وتحسب الزغيب والترويب

ہ کرد۔ سکی چیر کیا ایک ہوتی ال کہ حمل کا رقو مانگھا معیوب مجماعاتا ہے اور ندر ہے والے کوان کے دیے بھی کوئی تا کوار کی ہوتی ہے۔
ادر اسکی چیز وال سے منٹے کرتا ہمت کھٹیو بات محمل جوئی ہے۔ اور چیر ٹی جرز مانے اور ہرعلائے بھی جاتی رہتی ہیں۔ بھریے تھی چیز ہی آخر بہتا

ہ جگہ می ال منتم بھی تا رہوتی ہیں۔ البتہ سینے و سے کوائی کا حیال رہنا جا ہے کہ تو تقدار میں لے کر حواویے والے کو تقدمان ہوئے
کے در رساس قدر جار بارستا ہے کہ آوی پر جن من اموج سے معدر بیٹ بالائی کی قانوال کھایت کا بیال ٹیس بلکہ جلندی اخلاق کی تعلیم ہے۔

احمان کی مشکر گراری او محن کواحمان کابدلد و بیعے اور اسٹ کے لیے دعما کرنے کی رغیب اوراحہ ان کی مشکر گزاری رکرنے پروعمیید

ر، ۱۹۸۳ ممك عبديا ملك عشهر كرين الله عشهت قال قال زشول الله حتل الله عليه وتسكّر الله عليه وتسكّر الله الشعاد بالله قايبلوه و هم سألكم بالله فأعقلوه و همل ششيعاز باطو فأجيزوة و هم أل إليكم المغزو قا فكاجِلوه فإن أنه تُجِلُو فَادَعَقَ لَهُ حَتَى تُشَكِّرا أَسَى قَدْ كَامَأُكُوهُ دود بدارد والنسائل، والنفذ الدو الناجيات، في صحيحا، وخاكم قال، صحية عل شرعيب ورو والطيريال في الأوسد مفتميزا

آ جمہ معشرت عبودان جم والت رور بت ہے کہ تی کر کم ان آباد نے اوشاہ قروان جوالشہ کے نام سے بناہ طلب کرے اس کو بناہ وسے
دواور جوالعہ کے اس کو دے دوراور جو نند کے نام ہے اس طلب کرے اس کواکن دے دواور جوتم پر کسی تشمیکا احسان کرے اس کوائن کے احسان کا جسان کر ہے اس کوائن کے احسان کا جسان کر ہے اس کوائن کے احسان کا بدار وسے میں اس کو دریا ہے گئے تہ یا کہ ان جوائے تم اس کوائن کے احسان کا بدار و سے دو کر اس کو دریا ہے گئے تہ کے لیے بگھٹ یا و تو اس کے ہے دو اس کرتے واقد بریاں تک کرتے میں کھی میں جوائے تم

ہ اور جہاں ہے کہ بدائ کرنے واسے کے حمان کا الله بورد بنا وگرسائ کے حمان کا دوج رہی قد کروہ ہی کر دینا کھی اس کا جداور شکر ہے ہے اور حمان ہے کے بعدائی کے جب نے کی کوشش کرتا ہے جانے کی فلے جرکرتا کہی بڑی نا فکری اورا حمال فراموٹی ہے۔ و حدیث آک کے آخری جن کا مطلب ہیں کہ جرج جزاور جو تھت میسرتیں یا جو تو ہی اور مال اپنے الدرموجود آئیں ہے او کول کے مسامنے اس کی لوکش کرتا اپنے کونوش ل یا باکول فلاہر کرتا ہیت بڑو وہ کر اور فرریب ہے وہ کرچ جریب آول کو تھم ہے کہ وہ اور اپنی تھی اور پریٹ فی کو نہیں ہے ایک سرگر جس کرڈ بنگ ہوتا پھرے کہ ہم ہے ایسے عمرہ کی سے کھا سنڈ یا ایس سامال فریدا اورا سک ٹو بھال اور کمال سے اپنے اسرے کا ہرکر نے مکارنا جود اقعد نم جود ٹیکن ہیں دیدگی ہڑ ممتاع ہے۔

١٣٠ / ١٨٨٠ وَعَنْ أَمَاعَةُ مِن رَامَعِ رَجِينَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ مَا لَكُونَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَمُ عَلَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلّهُ اللّهُ عَلَى ال اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

منظم میں معارت میں رین سے دوارے ہے کہ لی کریم ہے: ہے ارش وفرہ یہ جس کے ساتھ کی نے کو رہوں کی اور اس مے ہی مجل کی کرنے و سے کہ وی انتظام الت للکا حالیہ ان (الشاق لی تھے مجز این مدیدو ہے اتو اس نے اس ن تعریف (ارشکے ہے) کا تن او

۱۸۰ م ۱۸۵ و می الاست بی فلیس ریسی اما شنان عنه قال قال زشنول مله حلّی املهٔ فلیه و ملّع پرک آشکر شری به نبازت و نداد اشکار فلم بینایی - و بی رو یو الایشکار اسادهان لایشکار نشانی رواه اصد ورواه شدت و اواد مله بی ان حدیث اسامهٔ من دیده بسوالاول

'' جسبہ معدمت انتہت ہوتی '' بی کم بھی ایران کا ارش کُل کرتے ہیں کہ یقینا اضافیائی کا سب سے دیا وہ کھر ان بھراوا سانوں کا زیا ہ ٹھ کر رہے گئے اوابت میں ہے تو بقدہ اس تو ہا کا تکریا دائیں کر 'اوہ اللہ کا تھی تھ کر ارتبیں ہے۔ (اسر بلروں) فائر و سسطنب ہیا ہے کہ ''س نسان میں حسال معدل ورفکر کر اول کا مزاح توکا دو ہر چکہ کھراد کرے گا اورسب سے دیا دواحہا تات ان کی ش تر کے بہتے بعدوں پر ایں واکسے دوسب سے دیار والنہ کا شکر کر اما وگا۔ پڑھی بندوں کا شکر کر اوٹین وہ کو یا حسان مندی کے جانے واس مندی کے جانے والے بیا توقع کی جائی ہے کہ ودائنہ کا شکر اوا کر سے کا

رد ۱۱۱۱ وعب سعماب ب بنیم درجی لده تعالی عنهما فی فائل کشول الله حتی الله علی وسله عن ق بندگر معیدی تد بشکر فیکر و الله و

كيدة مك من جمار متوق في وارواتها عدام الي محفوظ إلى

ربتنام عمل فرقساش في موعت مجرات يرشك يوبس

گار گین ہے گزارش بیٹی تی الوس کوشش کی جاتی ہے کہ پر ہف ریڈ نگ معیاری ہو۔ الحدولانواس بات کی محرافی کے لئے روارہ بھی سنتقل ایک عالم موجودر ہے ہیں۔ چھ بھی کون تلطی نظر آئے ہے تو ازراہ کرم مطلق فرہ کرمنوں فرہ کی تاک سندہ اشاعت ہیں درست ہو تکے ۔ جزاک اللہ

* · = [=]

ال ۱۱ ما المحال سياست ۱۹ سالگي لا يود يب الطوم 120 كا به دولا لا اود كتبر سيرا ترشه بي اداد با (اداد بود مكتب اداد بي في بسينا لي دولم كمان اي يورش كيد اليسمي جهري داد بشادر كتب حاف دشيد سياسا بيذ ما دكيث داجه به له ادراد البيشري كتب ملا مي كافي الحاسات باد ادارة المعادف ي معدد رابعيم كريك بيت القرآن الدوياز اركوايك اواد دُامل ميات موان چوک الدو بادا و كرايگ بيت القم مقاتل شرف الدور كشن البال يلاک اكريگ بيت اكنب بالقاتل اشرف الدواري مشن آبال كريگ مكتب العادف تحل بير بادار فيمس آباد مكتب العادف تحل بير بادار فيمس آباد

﴿ الكيندُ من الله عن يته ﴾

Islamic Books Centre 119-121, Halli Well Rand Bolton BL 3NR, U.K. Azhar Academy Ltd. At Confinenta (London) Ltd. Cooks Rund London El 5 2PW

BARUL , 'LOOM AL MADANIA 82 SOB 'ESKI STREET, BUFFALO, NY 4212, U.S.A MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE 6668 BINTI, FE HOUSTON, TX-77074, U.S.A. 13.3

بِ شَكْب بِمِ فَ آبِكُواس ثنان كارشول بِمَا كرمِهِ إسبِ كُرِّ بِ كُلوبهر عَنْظُ ورآبَ بِشَارِت وبيضا واستايل اور دُواسفُ واسلوال اوران كي لرف استخ محمّست را سه واسلوال اورآب ايك ودُشس جَ رَأَيْن.

بىت براست برا نصورشده التربيجية بي والتربيبيب

آ تخذیت ﴿ کُمْ مَعَ ﴿ وَمِنْ شُرِكُ مُعَ رَجِرَاهِ رَضُورَی لَشَرِی مِنْ سَکَمَالَ فَضَالَ كَاده مُستَدَهُ فِیرا معبیر المال می ربر دنیا و آخرت کے تُر ت، دو کُرای پرفتصانات سے طاق کیا گیا ہے۔ جنع مفالہ سنٹیکیوں کی افعیت ورگنا تھاں سے طرت بہد جو تی ہے۔



ربدينه مولا**نا محد عثمان صل**انتيم مبرشود نشب خافظ رگ النامیت عبرانعظیم بن عمالقوی امنذری مناسطه

ينده مُنتَى تُحَدُعَا ثَقَ البي بُلندشهرى رُبها جرعه في رواصوب

كِتَابِ الصَّن مِ روزه كابسيان

ردز و کی تر عیب در فغسی عرب اور دو. و دار کی دعب و کی تصب مت

الدور المراب على أن هر فيرة ونين الله عثادة الله والمؤل المؤل المؤلوس الشاعلية وسد فال المؤلوبي الله عدور المراب الموسية وسد فال المؤلوبية والمؤلوبية المؤلوبية المؤل

الله و المعروب بالاروبية بالروروك معلى روروك المعلق في النال يرام الإنتها في مرام الإنتها في المراء ع

'' وومری نسیست مدیری یا ک شن رور و آن به بیور افر وائی ہے کہ را روز عمال ہے وقر منال دو سے کا مطاب سے یہ تیسیآ سے ویں تفاقلت کرتا ہے ای طرح رور وسے گلی اسپ دھمی کیلی شیطان سے تفاقلت ہوتی ہے وابید ہے رہے ایس ہے کہ رور و ' وق کے لیے ذرحیاں ہے جب تک من کو چواز ساڈ سے لے (اسانی وہ من موجود من موجود من کم)

یک دوارے بیل سے کئی ہے ہو تھا کہ دور وکی جی سے بیٹ جاتا ہے؟ آپ ہے رہی وقت ہوکہ ہوکہ ہو کہ جمید سے داور جیرہ کہ معدرجہ اللا دو بیٹ بی ارش وار بایا اس سے جب تم سک سے کی فاروں وہ ہوا کر ہے تو شدت ہوں ہو تھی کر ہے ہیں وہ کوئی ہات و جہائت کی ہے مثل تمسنی اور وہ میں گئی کر ہے اس کی ایشر کو ہے گئی ہو ہے کہ وہ مرسے کی ایشر کو ہے ہے گئی الل سے دائے کہ وہ کا ہو کہ کہ اس کے دور وہ کے وہ ان ہو کہ اس سے کہ درے کہ ہر اردار ور ہے اور وہ ہے تو ہوا ہو کہ وہ کہ اس کے دور وہ ہے گئی ہو ہے گئی ہو ہے گئی الل سے دار ان کے دور ہو ہے گئی ہو ہے گئی ہو ہے گئی ہو ہو تا کہ وہ کہ اس کے دور وہ کے اس سے دور وہ میں ہوں کہ دور کہ ہو گئی ہو گئی ہو ہے گئی ہو ہو گئی ہو گئی

حمور كرو يك كريده واوق مل مردوز وكى بركاست بالقرية سيالكي كالأمل

من با سيروره كا اب بل ج موركك إلى ا

نکاہ کی حفاظت بھی ہے۔ بھر ہرے ہی کہ کہتے ہیں کہ بین کی بھی شہرات کی نکاہ سے پڑے بھراجی کاد کرکھیا ، ورای طرز کم کی کا دواجب وقیرہ ناچا کا جگہ جیند ہائے۔

🔘 💎 ده ن کیاها ظت، مجوث دینش توری العود یکوس فیبیت مبرگولی مبدکاری تفکراه غیر وسب چی یراس بیس داخل این -

ک کار کی تفاقلت به تروہ چیرے جس فاکہنا اور ریاں ہے لکا لہا ما ترے اس کی طرب کار مگانا ورسٹا تھی ناج کرہے ، کی مریح کار شاویے کہ جیت کرے والا ورسٹیروال دونوں کی ویکل شریک ایس۔

ن باقی مصال بدر کامتوعات سے حفاظت، مثلا با تھوفانا جا گزچیز کے پکڑھے ہے ، پیان کانامائز بیر کی طرف چنے سے دوکتا اور ای طراق اور باقی مصالے بدر ناکا ای افراق میں کامشیز چیز ہے گھؤ لار کھٹا

🔾 - العطارة وقت طال مال سعائل التارياده فدكاه ما كه متم مير دوجات في سيدكرد وروك عراس مع وستا جوها في بيا-

» ادور و کے بعد اس سے ڈور کے رہنا جی سروری ہے کہ نا علیم بید ورو قائل آفور ہے کرٹیس سرمانور راندائی رحضان و نضام

اسما تبہر کی النہیت جو مد بیٹ ہال شی رور وکی بیان اور کی ہے وہ ہے کہ رار وور کے درکی بدیج جو عوک کی حالت شی بوجالی ہے گل انتاقی ش نہ کے نز ویک مشک ہے گل رہے و پہند یہ و ہے میسی کی آئی ٹی شرائ ٹرت میں اس بدیوکا بدر اور ٹو اے نوشی سے عطام فر ، کی میں جو مشک ہے رہا وہ محمدہ مورد وال فیرور بھوکی یا مراد ہے کہ تی ست بھی جب تیروں سے انسی میں تر پر معامت ہوگ کے وقود دار کے معرب کی جوشید مرکف ہے جی بہتر ہوگی وہ آنے کی یا مطلب میں ہے کہ و ثبائل میں اللہ کے رہ کی اس جوک قدر مشک کی اخوشیوں سے دیا ہے ہندیدہ ہے جس کو کس سے محبت ورسائق موتا ہے اس کی یہ ہوگی فریڈھ کے ہے ہم ار نوشیوول سے بہتر ہوا کرتی ہے دار وحق تعالی ٹانے کی محب ترین موہ سے میں سے ہاک اجہ سے دشاد ہے کہ ہریک گل کا بدر طاعمہ وسیق جی محمد دو وکا بدار میں خود معاد کرتا ہوں وال سے کہ وہ خاص میر سے ہے ہے۔

تعلی افتایت دوزوکی به عیان ارمانی کردورودارے سے دونوشیان اوقی ایل،

ر کے افطار کے دفت کیا ہے ہے ہے جمال ہونا واور پیٹوش ہونا ایک طبی جی ہے جاتو ہر حمل کو ہوتی ہے۔

رك الشرعة الآلت كارت وَثَى مولَى بسيان الوَالِيّان كون سيه كابسه في ثال كونا إلى المؤتّة بوت بقال قه مرّ فيارق عام وعزا هم شهر سي تروي الله عنه عن اللّي حس الله عنه وسلّت قال إلى في المؤتّة بوت بقال قه مرّ فيارق يسمّ منه المقاد المؤرّد ا

قرائے۔ محتربت کی بھی معد سے دویت ہے کہ کی کریم ہے جا ہے اور شادقر ہیں ہے شک جندہ میں ایک وروادہ سے جس کا تاہم ہیں ہے اس سے مدور و رقیامت کے دن واقل ہوں کے اور ان کے سوار کرتی ہودال سے ساگر دستے گا، جب وہ وائل ہوچکی کے دور اور ہ بعد دویاجا کے گارتران سے دکی واقل سادگا ہوں سم وراق واڑ میں او

البيزة مَنَى كَارِدَامِت شَا اَنَا اَصْافَى شَبِ كَرِجُواسَ سِيرَ وَهُلَ الوجِبِ، مَن سَلِي بِهِ الْمَاشِيكُ الودِيَّ بَرَاتُرِيسَ كَارِدَامِنَ عَلَى مِن الْمَاشِكُ كَامُ الودُّونِ المَنْ الْمُلَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمُلَّامِ الْمُلْمُولُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ وَالْمُلْمُولُ وَصَافِحُ الْمُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمُلُمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُولُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُولُ الْمُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمُلُمُ الْمُلْمُولُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ وَالْمُلِيمُ وَالْمُلِمُ وَالْمُلُمُ وَالْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ وَالْمُلِمُ وَالْمُلِمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ وَاللَّهُ مِنْ الْمُلْمُ وَلِي الْمُلْمُ وَلِمُلِمُ اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلَّمُ الْمُلْمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمِيمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمِيمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمِ مُلِكُمُ وَاللَّمُ اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلِّمُ الْمُلْمُ وَاللَّمِيمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِمُ اللَّهُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِكُمُ وَاللَّمُ مُلِمُلُمُ وَلِمُ اللَّهُ مُلِمُ اللّلِمُ الْمُلْمُ وَلِمُلِمُ اللَّهُ مُلْمُ اللَّهُ مُلْمُ وَلِمُ واللَّمُ مُلِمُ الللَّهُ مُلْمُلُمُ وَاللَّمُ مُلِمُ مُلْمُ اللَّهُ مُلْمُلُمُ وَاللَّمُ مُلْمُلُمُ وَاللَّمُ مُلِمُ اللَّهُ مُلْمُلِمُ اللَّهُ مُلْمُ مُلِمُ مُلِمُ مُلْمُ الللَّهُ مُلْمُلُمُ اللَّهُ مُلْمُلُمُ مُلْمُ اللَّمُ مُلْمُ الللَّهُ مُلْمُ مُلِمُ مُلِمُ مُلْمُ مُلِمُ الللَّهُ مُلْمُلِمُ مُلْمُلُمُ مُلِمُ مُلْ

و موں سے موریٹ میں رکے بیل میں کے افزوی قوائد کے ماتھ و تیوی ٹوائدٹوکی و فرکیا کی ہے ، کویا اس طرف این رہ ہے کہ عمال پر تیال آخرے کی اجمد دوابدی رمدگی کی ہے وہاں و تیوی محد دداور مارشی اور فائی زندگی مجی بنتی ہے ، جہاں افز ای لا محدود او ندجاسس مجھے تیں امال محدود افتی و تیوی ٹوائد کھی ملتے ہیں۔

" " ") وَعَنْ جَاسٍ بِفِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نَهِيَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ القِيّالُ لِمُنَافِّ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ ع مصيب المصور والله اللَّهُ على اللَّهُ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ع

مر معرت بالروس الدور من الدور من الرفاد في مدود عامل الدائل كورايد بنوا في ما يكاها كن كرنايد الويتكافي المراكز الفراد المراكز المركز المراكز المراكز المراكز المركز المركز ا

الإجرب و المعترب عبد الله بم عمراً رسور الدولاء الناار ثار قل كريت الدي كرتيامت الدول والدقة أن ثار بيف ووفول بندوك بيد شار ويت كري كي مردوه عرض كرام كاكر بالله الشراب الدكون شراعات ارتوا الرائم سنادو ساكها بيرى الناات تول يتجيه اورقر آن كيم كاكري الله الشراب والمناكرة موسف سنادوك كما يبرى البناعت أول يُجيم الأوادان كي هماعت أول والموجع كي (مندام والجرافي الكيرواين الوالدنيا والكم)

me m) وعَلَيْتُ يَبِ فَيُعَرِّرُ وَهِي اللهُ عَلَمُ فِي رَسَوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهُ وَسِنَمَ قَالَ عَلَ اللهُ عَلَمُ اللهُ عِلَمُ اللهُ باعتهٔ اللهُ مِنْ عِهِنَمَ لَيُعِيدٍ لِحَرَابٍ طَارًا وَهُوَ فَرَاقِ عَلَى عَالَى ضَرِفَهِ ﴿ وَالدِينِ فِي وَيَ

' بھے ۔ معمورے سفریں قیمر کے دوارے ہے کو سوں اندان ہے با گا افروی ہیں ہے ایک ان وارم رہ اندانونی وہی میں ہے۔ ہے دکھی وہ جسم ہے اندارور موجائے گا جیسے کو سے کا بھی ور از کے از کے درستان وٹرس ورکر سرجائے ۔ (برسلی مائی)

عامدہ معدیدے بانا شمالیک وٹ کے روز و پرجہم سے آئی و رکی کی شارت وکی گئی ہے تیسہ کو ہے گا کے افرات سے وزعا مور مرج نے وال سے کہ گؤامسل افرائے وروورورورورسافت کے لئے کرنے شک عاصا کال رکھ سے دیگر س کی مراکل عام پر موال سے جن رورہ ہوتی ہے مشروع عمر سے جب ووا ثر ناشروع کرسے تو عواز و کیجے کہ وہ بٹی ہوری دعدگی ڈیمرس قدر فاصلہ ہے کرنے کا

بہی مصمول متعدد حادیث کے مختلف الفاظ کی بیان فر ماہو کیوے کی شمار ٹی و آسال کی مسافت بیال کی ہے اور کی شمستر (من) اور کی بیل موسال اور متسودان شاسعد یکوں سے سے کے روز وجہم سے بہت دوراوں اللائن حشفودی کے بہد قریب ہوں تا ہے۔ (اناب)

ر.» وها و عن أن شريرة رجى الله تشدّقان قال تشول الله حلّى الله على الله على الله عنه وسلّم أو أرقى تالجلّاضاء بها العارك معرّك مع أُنهن مِنْ، لاَرض الهَبّالَة بشئول قو ابه دُوري، يُؤرم الجُسّاب مدروا البراحلي والعام ال

تریم ۔ معترت ابو ہر ہو ہ کے دروایت ہے کہ بی کرنے الائالیات اور تاریخ الائل میں کیا۔ وی کا تقل روز ور کھا اگر اس کو چری رش تھر کا مواد ہے دیا جائے ہے کہ اس کا تو اب بور شاہد گا مود در تراء سے پہلے اس کا قواب بود جوری کیس سلک استانی بالی ٹی،

ن بر ہے آئی یا عدیث بالایک اس طرف اشارہ ہے کہ آئی راز ہر پر اللہ کی طرف سے جود یا جائے گا آن دیو کے جوئے سے برتن علی وہ سال میں سکتا میں سکے سے انتصاب آخر مساکر تجو برز قر مایا ہے۔

الله ١٩٠١ وهي بي عني روى الله عنها التي تشول النوصل الله عني وستّو بعث به الوسى على حريم البخم في بيم البخم في بيم البخم في بيم البخم في بيم البخم في البحم في البحم في البحم في البحم في المحم البحم في المحم في المحم البحم في المحم البحم في المحم المحم

والد المرادر بسند هس ال شدائمة ورو دايل با مدياس مديت نقيط عن الوامردة على موسى بسعود الالدقال فيه قال على الله تعدل قدى على المدين أن تأخيل المند بناء في يورد سائم كان عقًّا على الله عرَّو عن أن تحريف أن تكويه تؤم النَّقِيَّ عَنْهَ قَالَ اوْ كَالَ لَهُ مَن يَسُوخُى الْمُؤمِدُ الشَّدِيلَةُ الْمُرى بِكَادُ الْائتِدَالِ يَنْسَبُهُ وَيُوحِدُ فَيَسُومُهُمُ

مراة الكسراليس المعجمة، هو قعد السفيسة الذي يعفقه الريح فنستي.

ڑ تھے۔ معقرت ایک عمل کی تے میں کے رسی الدین ہے۔ اُحصات ہوموک کو ایک جی عنت کا جوسمدر کے دائے ہے جاتی تھا امیر جا کہ جمعی جب اندھیرن رات بین انہوں نے باد بال عن یا توان کے وید سے دیک توار دیے والے نے آوار دی (آور وسیے والانظر میں آرہاتی) ے کئی والو انظیروہ بناشیہ بھتر موالی ۔ آیک فیصد اور بارہ ہے جس تم کوہ و بنا علموں؟ معترے الامولی آئے قرب یے کہ بنا علمیا والو تاریخ کی اور بنا ہے۔ اور یا اس نے کہ مشاتادک تعافی نے قیصد ہو دیے جواسے آپ کوائند تو لی سے بری سے دل ہی سار کھے کا (روز در کھے کا)الشروی اس کو بیال در الے (آیا منت کے)ول میراپ کر مے گار (بزاد)

ورن اب الدیاش مشرت ابرمبری می دوایت مثل بوب کے کیافتہ تعالی ہے۔ پنے اور داجب ایا ہے کہ جو ب سے کوگری کے دل اقد کے لیے پیمار کے القائر وہل کے دمہ ہے کہ قیامت کے دن اس کوئیراب کرے۔ چنانچے مشرب ایرموک منت کری کے دس کو جس بھی گری کی شوت کی دجے تریب ہونا کہ تم کی کھال این اتر جائے راد ہے کے بیسے طرح ہے اور اس میں دور ور کھتے۔

٢٩٠٠ - ٢٩٠١ و عَلَ حَدَّيْكَ تَرْجِي لَمَّهُ عَنْهُ قَالَ لَسُمَتُ لَبَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْ صَدْرِي فَقَالًا حَلَّى لَاللهُ الْاحِيْدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَحَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَحَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَحَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ مِلْكُولُهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللّ عبد لللهِ إللهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْهُ عَلَيْكُ مِلْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكً

والمدايقة عن لحب به بهيام بوج تريد به وجه مله عزو حل أذخلة الله الجئة

٣٠ (٣٠) وَعَنْ بِيَ أَمَامَةً لَاجِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا مُؤَلِّ اللّهِ قُلْبِ بِعَمْنٍ.قُلْ قَلْك يَا لَمُورِ فَلِمُ لَاجِلُلْ مَافَنَكُ بَارْسُونَ بَنْهِ مَرِي يِعْمِي قَالَ عَلَيْتُ بِالْشَوْرِ فَإِنَّهُ لَاجِلُنَ لَهُ قُلْتُ يَبَرْسُولُ اسْمِ قُرُئَ بِعَمْنٍ قَالَ عَلَيْتُ وَلِلْمُورِ وَإِنّهُ لَامِنْهُ لَهُ رَوْمُ مُسَانِي وَ مِرْ خَرِينَةُ لَ صَحِمَهُ مُكَا بِ سَكُرَ رُوبِدُرِين وصححت

آئی۔ حضرت الادمار "فرمائے ہیں کے شار موں مدنانیا" کی مدمت اقدال شام مربود ورعوش کی اے اللہ کے رسوں الجھے کوئی اللہ تناسیہ آپ بڑی اے ارش دفرہ یا روز وکوا ہے سے صرور کی محمولیوں کہ اس میسا کوئی تل تیس ہے اور میں سے مرس کیا ایک منال احتمام و کی ۔ ارشاد تر رہ یا موز و کو ہے ہے معد ورق مجمود کیوں کہ اس جسد کوئی تحق بھی ہے جس سے عرص کیا پارسول عشد ا ایک تن کا تحکم تر ما میں رشاوم مایا ہے او پر روز وکو رہ مجموریوں کہ اس میسا کوئی قبل میں راحاتم مسالی میں انتیاز میں)

(۱۹۹۱) قالى بۇلۇنۇ يىلىنىڭ قال ئائىڭ رئىول لىلەخىلى دىلەغىنىيە رئىلىر دۇلىڭ يازشول بىلەغىرىياگىم يائىم يائىقىنى داشە ياقلىل قائىڭ يالىنىيە قىرنىدلارلىك لەردى، سىمىلىن قاسىمىدەن.سىنىد.

ئَلْ قَمَتْ بِالْسُولَ عَلَيْهِ عَلَى عَمَى أَنْهُنْ بِهِ لَمُثَنَّاقَالَ غَلَيْكَ بِالشَّوْمِ فَالَّهُ لَاوضَ لَمْ قَالَ عَمَالِ أَبُولُمُ عَدًّا السِّمْنِ يَنْبِيهِ اللَّمَالِيَّةِ إِلَّارِقِا فَرَّلَ بِهِم صِيْفًا.

صور ۱۵۰۰ و عن آن نسبید تریشن اللهٔ علیهٔ فاق خاس کاستول الله حسل الله علیه وست که جل عشد بلدوتر ین بخال سیش الله فتعان آنا بخت اللهٔ بسیست الیتود و جهه عن کرسبوین خودگفاروه البداری و مستوره البرستی و النسانی -تر جمہ معتبرت ابرسمید کے معاومت ہے کرس الفائل ان نے ارشاطر دیا: جوکل بدواللہ سکواسٹر بھی دولورکٹاہے الفرتولی آل الن سکدود وکی دیدے آن کی جم کا کرسے سمتر مال کی مساوس دورکرہ بتاہد (نادی استراز علی مدائل)

١٠٠ -،) وَعَنْ بِ لَذُرِدَ ، رَجِيَ مِنْهُ عَنْ قَالَ رَسُوْلُ لِنُوصَلَّ عَهُ عَنْهِ وَسِلَّة عَن هَا فَ يُوك في شهيبي ملّه عَص منة بينَه وَيَيْنَ النَّابِ عَسدقًا كَمِانِينَ لِشُمَارِ وَ لَأَرْضِ دراء العلم بينُ الاوسط والصمير بيساد حسن،

'' عمر من معتریت اُوردا ما درس القدی ترج کارش اُقل کرتے ہیں کہ جوالقد کے درستے میں رور و مسطے دالقد تھا کی اس کے اور جھم کے عدمیان (کیک ویکی بری) محدق (سر) کردیتا ہے جس کی مساف آ کان وزیش کے درمیان سے۔ (طبران فی ادار والعظیر

وه من وعن عمير بي تبعد رود العوان فال قال رسول الله صلّى الله عنه وسلَّم من عام يزى في تبييل الله الهذات بنه النَّارُ عبيرُ قَوَالَةٍ عَامِر رود العوان في الكيور الاصط-

' حسب معتب الروزان عب ' سے دورے ہے کہ دسوں انتقابہ کا ارشاد فررہ یا: حوالات کے داستہ بھی ایک دین کاروز ورکھے ال کوجیم کی مسالت دورکر دیا جاتا ہے۔ (طران ان ایکبیروالا وسل)

الدوسل الله على الله بعنى أن أن الدينة عن عبو الله، يعنى الذعفر والإس العاص وعن الله عنهم قال قال والدوسل الدوسل الدوسل الدعمة عائرة قال وعيد الله عنه والمعالم عنه الله عن الله عنه الله ع

مس میداند بن الی ملیک کے عیداند بن عمر السے مقل کرے کردموں الشہ فائٹ مشاوفر ایا ندور دوار والی کے وظار کے والث ایک دعا ملک سنت عود الیک اوقی عمراند عن الی ملیک کہتے ہیں کہ عمل کے معارض محد اللہ کے وقت بیاد عاکر تے عوب شاہ

اللَّهُمُّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِلَى الْمَالِكَ وَرَحْدِينَ اللَّيْ وَرَحَدَ اللَّيْنَ وَالْدِلِ مَنْ عَلَ سنانته الله تحديث إلى الدوست كه حديثة عو برجير برجما في وفي بسيدوال كرنا بورس كرّو مير سنة الم كالا يخشّ وسعد (علَّ

٣٠١ احد وَعَنْ أَبِ طَرِيْدِةً عِن اللّهُ عَدْ قَالَ مَانَ رَسُولُ اللّهِ سَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ يُعْجِدُ وَالْمِهَامُ الْعَدِلُ وَمُعُومُ النِّعَالُومِ يَرَوْنِهِ مِنْ فَوقَ لَمْهَامِ وَتُقْتُكُ لِهَ الرّبُ النَّتَ وَكُولُ الرّبُ وَصَلَّهُ وَجُنُولَ لِأَنْفُرُفُتَ وَلَوْنِقِد جِيءٍ وَوَهِ مَعِينَ حَدِيدٍ وَالْمُرَدِينَ وَحَدَّهُ وَاللّهُ فَهُ وَالْ مَعْدِعِينَ الْالْفُدِقَانُوا حَتَى يَاطُرُ وَوَادَالِمِ الْمُعْتَمِرُهِ

الْمُلَافُ عَقَى ظُلَ النَّهِ أَنْ } لانتُرَافِهم دعوةً القابيرُ عنى يَقْعِلَوْ وَالسَّلَّمِ لَدُعَتَى يَلْتُوسُو وَالنَّساهِرِ عَنْيَ يَرْجِهُم



حق تعانی شانہ بعد دیں کے مصابح پر تنظم فریاتے ہیں اگری کے ہاں چڑکا عطافر بانا مسلحت ہوتا ہے بوم وقت ارباتے ہیں ورنہ خمیں مین الفدکا بڑا مسان ہے اس کے کہم لوگ بساؤہ قات اپنی انہی ہے کہ چیر یہ گھتے ہیں جو ہمارے منا ب نبیس ہوتی۔ قریب کی اصب کے اصب یہ برمض بات اعمب ارک سے روز دل کی ترغیب اور اسس کی راست کی مسادر کے عسب اور اسس کی راست کی

(" ") عَلْ أَي هُرِيْرَةَ رِضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَي النَّبِيِّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ. عَلْ قَامَرَلَيْهُ الْقَارِ رِيْمَاكُ وَاخْتِسَالِنَا غُمِرَلَهُ عَامُكُنَّكُمْ مِنْ فَلْمِيهِ وَعَلْ سَامَ وَعَضَّارِينَ فِيَنَاكُ وَاخْتِسَانِ غُمِرَلَهُ مَاكُفُتُهُ وَمَذَكِبِهِ

(٣٠٩/١) وَعَنْ أَي سَينِهِ الْمُقَارِيِّ رَجِّيَ أَلْلُهُ عَنْهُ عَنِ اللَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ عَن هَاهُ رَعَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّمُ اللَّهُ عَلَّا عَ

اڑ جمہ ۔ استعماد الاستعماد علی کا سندرہ ایت ہے کہ کے کرٹیم جندراتا ہے ارشاد ارب نے رامضان السارک سے ادار سے رسکے اور اس کی مدود کے رعابت میں اور فر جن وی سے بچنا جا ہے۔ اس سے بچنا ہا آنویدور سے کر شنزر نزکی فا کنارہ ہوجا کی سے۔ (سی میاں، کافی) فائدہ ۔ صدورہ ہے مراد دو تمام کا م میں جمل سے دورہ صدائع 197 ہے وہی اسم سے دورہ کی سائل میں کی ہے جمعے کا ذرم پہلے وگا ہے، کشی جورور ومرطر المحل وربر برائي سے ياك بو وكر شيان كا بول كا وي وي تا ہے۔

راً الدام، ورُورِي عن بي هر يورة رضى الله عنه قال قال تشول الله عنل الله عنيه وتسلم ^{ال}تجليف ألمتي محمس وعمال ال رامعات مر تُعطفُنُ أُمَدُّ فَيُنْكِد الحداق في الحالية الحيث مِنْكَ اللَّهِ مِنْ إِيَّةِ الْحِلِيثِ عَلَى الح ئىمىدۇر. قائدىك سەغروھى ئۇ يۇيرىچىڭدە ئىۋايتۇل: ئېرىنىڭ يېتىيىن الىقىيقۇرىتى أىل. ئىلغو غىلىنى كىياسة تايىسىزو ئىمىدۇر. قائدىك سەغروھى ئۇ يۇيرىچىڭدە ئىۋايتۇرل: ئېرىنىڭ يېتىيىن الىقىيقۇرىتى أىل. ئىلغو غىلىنى كىياسة تايىسىزو رِلَيْت وَتُمَمَّا فِيهِ قَدْ قُاسَتِ شِيْرٍ فَلِلْكُلِيْفِو قِيْدٍ إِلَى عَاكَالُو يَلْفُونِكَ إِلَيْهِ فِي أَشِر لَيْدَةٍ قَيْلٍ. وَلَيْتُ وَتُمَمَّا فِيهِ قَدْ قُاسَتِ شِيْرٍ فَلِلْكُلِيْفِو قِيْدٍ إِلَى عَاكَالُو يَلْفُونِكَ إِلَيْهِ فِي أَنْهِ قِيلٍ يَارَكُولُ مِنْهِ أَنْهِي نِينَةً لَقَدُم " قَالَ لا وَ كُمَنَ لَتَدَمِن إِنَّكَ يُولِّي أَهْرُوا إِذْ فَضَ عَهْمَهُ، رداء حصَّا و مراد والبيهل ودوء

الوالية مرجعين في كتاب خواب لا التي عبده وسنعفرتهم البلالكة البدن عبتات از جمید - احترت ابور بروز کے رسوں انسانہ اس فار رشاق کی ہے کہ میر کی است کور مشال شریعیہ کے در سے شک پانٹا بن کے تخصوص طور پر ا مل کی آب جو مکی اس براویس کی شده است کی است کے ایسان کے العظام بالک مجیدیاں تک دعا کرنی زیران در این در این این این جائے ہیں۔ (۳) میں جردار ال کے بعد رست کی جاتی ہے کا ان تا کی شار فرد اللہ کرتہ یہ سے کرم سے بہت بعدے (ریوکی) مشتیر اینے اوپرے پینک کر تیری مرف تیمی ہے۔ اس می مرکش فیافین تید ردیے ہا ہے جی کہ دور مصال اسارک جی اس برا کھی کی طرف کیں گئے گئے جن آباطرف تھے رمضاں جی آئی کئے جی ۔ ﴿ ﴿ مصال کی جنوبی رات میں اورور وا رواں کے معاشرت کی حال ہے جمعال سے عرض کی کر یارسوں اللہ میشب متعرت شب تعدم ہے؟ فرویا لیمی ویک متور سے کے جودرو کا متم موسے کے وقت مزود دنیا و بھی جاتی ہے۔ اس بو استانی اس حیال کی رواب سے کی استعقاد کرے کا و کر ہے ہ مدود مدیث مال تک کی کر مجامعات نے یا می جمعی مسلس اور شاولر مائی ہیں جو س مت سے ہے تی تعالی شاہر کی طرف سے محصوص

العام اویل اور چکی امت کے دور و ارول کیم عمت انگل ہو کی۔ بین سوسیت اور دوار سے سرک بُوش تعالیٰ کے تو ریک مخک ہے تھی ایو دیسند بدو ہے۔ اس بالقور کے تعصیل پیلے کر رہی ہے۔البت کے اس وامرقا ال تھے ہو ہے کہ اس مدن ہو ان صریف کی بنا پر جس اقدرور دو رکوش م کے مسواک کرے کوش فرا نے جی جعید کے ایک سورے اوقت منتب سے اس سے کے مسواک سے دائتوں کی بارائل ہوتی ہے۔ اور مید بری بھی جس بوکا ڈ کرے والمعلمة كى ئى جەندكدائۇل كى-

وو میں صوصیب مجھیوں کے متعلی کرے کی ہے اس سے تنہور مٹرات سے رعا کرتے والوں کا بیاں ہے مام کا عدو کی بات ہے کہ ہر میں ان موہت اس کے باس رہنے والوں کو ساتی ہے میکس ور وور می محبت تی عام مولی ہے کہ س یاس رہنے و موں می کویس میلک ور والمصاد المينية و المالية كالرائل الماسية بعد جول م كروه محل وعد كرات الله

تیری تعمومیت و ساکاس بی دونا ب بعض روایات سے معلوم دونا ہے کر سال کے شراع بی سے رمعیاں کے میے دنے کوآر است كرناشرون بوجاتا ہے۔

چوجی تصومیت، سرکش شیاحی دا قید بهوجانا ہے کہ حس ک وجہ سے حاصی کا رود کم اوجاتا ہے جینہ ادس کی روایات شرام کرکن کی قید کے

بغیر مطلقات طیس کے مقید ہوئے کا رش ایک موجود ہے ، ال روایات کے مطابق کرسب ٹیاطیس کامجوں ہونا کمی مراو ہوئی ہی معامی کے عبالہ ہوئے سے شہرتہ ہونا جا ہے کہ اگر چہ ٹیا طین تید ہوجاتے ہیں ، کر راس ہم کے ذہر ہے ۔ اثر کے ہماؤ کی وجہ سے وال خلاے طبیعت ہی جاتے ہیں ووراس کا حساس محکی نہیں ہونا۔

ر بر تصوصت معضاك كى سخرى وات يلى مب روزه وارول كى مفقرت كرون جاتى بهد

ر جس سے حضرت کوب من گرو تھے دوایت ہے کہ رس الشر ٹائیان نے رشاوقہ ویا کہ سرکے ترب ہوجاؤہ موگ جا سر ہوگئے ، جب ہی

رم بائیان نے میلے درجہ پر قدر رکھا تو فر وی ۔ جس اجب دہ مرے درجہ پر قدم رکھا تو فر دیا ۔ جس ایس ہے جس تیسرے درجہ پر قدم کھا تو فر دیا ۔ جس ایس جب تیسرے درجہ پر قدم کھا تو فر دیا ۔ جس کہ ایست کی جوال سے پہلے کی جس کی جوال سے پہلے کی جس کی جوال سے پہلے کی جس کی جات کی جوال سے پہلے تھی کے نہیں کا گہا تھی ہے گئی ہے کہ ایست کی جوال سے پہلے ایس کی مقدرت میں ہوئے گئی ایس کی مقدرت میں ہوئے گئی ہی ہے تھی اور جس کے ایس کی مقدرت میں ہوئے گئی ہی ہے گئی ہی ہی ہے جس سے کہ ایس کی مقدرت میں ہوئے گئی ہی ہے جس سے ہی ہا گہا تھی ہوئے گئی ہوئے ہوئے ایس کی مقدرت میں ہوئے ایس کی مقدرت میں ہوئے ہوئے گئی ۔ جس سے کہا تا گہا تا ہوئے ہوئے گئی ہے ۔ جس سے کہا تا گئی جب جس سے دائے ہوئوں اور در نہیں ہے گئی ایک یا حالیے ایس کی دائم میں کے دائم میں وافل شکرا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہوئے گئی ایک یا حالیے ایس کی دائم میں کے دائم میں وافل شکرا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہوئی گئی ایک یا حالیے گئی ایس کی دائم میں کی دائم میں وافل شکرا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہوئی ایک با حالیے گئی ایک یا حالیے گئی ایک با حالیے گئی ایک ورد میں وافل شکرا گئی ۔ جس شے کہا تا گئی ۔ جس سے درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کہا تا گئی ۔ جس شرع کی درجہ میں وافل شکرا گئی ۔ جس شرع کہا تا گئی ۔ جس شرع کہا تا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہے کہا تا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہے کہا تا گئی ۔ جس سے کہا تا گئی ہے کہا تا

الله الما وراوى على مي سويد الكلم ي وهي المدعد قلى الذي تقل المؤتل المده تلك و الله قال الله والدي الله والمؤد الله والمؤد المؤدود الله والمؤدود المؤدود المؤ

الى ون تك الديرود الى كى بي بالى المارى مدين الميان المي تعدد بالرق الله معالم مدى عا كرية جي الدياس كه اليور على بركد دارود وكرناه بيروت على بالان بشي والك الراحة المها تا بيناس كرمات عن بالى حسال عدد الميان الميان ال

والله منه الوعن سلمين ويهي الله عنه قال خصب رشول الله هائل المله عائيه وسلم في الحريزي عن شعيارين قال والله الناش قد تُعدُّكُ شهرُ عولية فيه في شهة فيه لينة سواحل ألق شهر شفة لجمل النه جياءه فرايدة وبالبار بينه تعلوها عن فلارت بيو بالصلومان الحيران كساراكان لحريقية بيسا بدواء وعار أدى فريعية بيه تاب تهره لكُو شهرين الريشة وبما يبواه ولموشه اللهر والمهر ترا بداهاة وشهر الله سالا وسهة بها دي إلى الدؤس ميرمين مُنْدر بنير سابهنا لاس، مشهرة بشلوب وحكل رئيب من اطال الراسي لد مِثَل أنِين مِن غِير أرى يَنْتُعن بين أنهن عراج قَالُوه بالرسول سوا بيش قُلُنا يُجِدُ وَيُفْخِرُ بِقَائِمَ فَقَالَ رُسُولُ لَنَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَى يُنجِلُ اللَّهُ هَذَا اللَّواتِ عَرَّ للمر عملها عن كارة الرس قرام عن أرعدُهُ لِبُن، وهن فقر أوله وعمةً، وأوسقه ملمزة ارتحال مؤامن من عال علمات من مسوقه بماء عقرات له وأعله من الدير وستكثروا فيه من أزبه عدال حملتين درسوس يهدة فكنة فكهدة أن الانتارالا فئة وستقهرونه وأساطتكاب فلكب الامروبيكم عهد فنسكون الله لجنَّة وتشرِّذُونَ بِهِ مِنَ النَّادِ، وَعَلَ مَنْي صَابقُ مَنْهُ عَلَهُ مَنْ هَوْ بَسِي شَرِيةٌ لا يَصَافُهم بِشَعَلَ عَلَمْ . ١٠،١٠ مِن هريبة والممينية الداقل ما الفادان وادمر طريق البيهان ودوادا بوانشخ ابن ممال فالقواب بالمتمار عنهما تر جمعہ - معطرت معمان مسلح تیں کرموں انسان مے شعبال کی آفری تبریق بیل میم انگول کود مغافر مایا: اسدادی تمہر مستان میں کیے تبعیت آریا ہے جمہت پر عمید ہے، میت می دک جمید ہے اس علی میک داند ہے (شب قدر) بڑم والمونوں ہے بڑی کہ ہے۔ نتری فی ہے اس کے رمروں کوٹرٹ کر دیا ورس کی درمت کے قیام کو سال کر اورٹ کو اور ہے۔ جان ہے وجھٹس اس میدیس کسی مکی کے ساتھ انسا کا قرب ماسل کرسدایات میدا کوفیر برصال شیافش ادا کی داور چھی اس مبید شرکی برش کو د کرسے گا دو بیاہے میدا کرفیر پرمندان می مزفرش او کرے در ایسیام کا کے اور می کا حل جنت ہے واور ہے جیسے ہوگئی کے ما جو کھی ہے کا ہے وال میں میں موکن کا برق یا حاویا جا تاہے جوائع کی روز ادامے بیٹ کراہے اس کے بے کا بول کے مواف ہونے اور آگ ہے مناسی فاسب ہوگا ماور و دوارے آ ب کی مائڈ اس کواپ برگاگ اس وہ دوو کے توب سے کچر کم نیس کیا جانے گا سحابہ کے فرش کیا یارسول اللہ اہم میں سے مرحمت آواتی و حب المحتى دكتا كرورود ركون كرائية أو آب" بالموارك إين مركرها بنا برماد ف ليس أبياتو بالاستان يك محور مركوني اقعا کراوے پاکیدگو عد پانی با دسد یا یک محرساک بلادے اس بائلی مرحمت اربادیا ہے دیا ایس میبیندے کہ س کا ال حسران کی رحمت ے اور ارمیاں تعد معظمت ہے اور اُخل حد آگ ہے آ راوی ہے، حوصی اس این میں بالا کرے ہے ماہم و زاوم کے ہو جرکو اُل تن آن ٹ میں کی مقلم سے آب بنا ہے اور آگ سے آبراوں فریا تاہے۔ اور جار تیز ال کی اس کس مزت رہا ہو ، جس بھی سے وہی می انشانیاں کی ر مدروات الناوواتي ك مك تداش ك محميل جاروكاريكل وكن، وجي بن ش عام البيارب كرواد كر هيراد رستان رك كثرت ب اوردوسی بن بن بن کردست کی طالب محمدواور آگ ہے بناویا تکو و بوقعی کسی دونو و ارکو پالی پیدائے تن تمالی (تیوست کے در امیرے الأَثْنَ عَدَّالَ وَيَا يَا إِنْ بِالسَّامُ مِنْ مَنْ مِنْ مِنْ اللَّلِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِ

ی دو اس ال حدیث شریف شریب سے اول شب قدری نسیت کر نشادیا گیر رشر وفر مایا الشرف اس کے روز وکوفرش کی اور اس کے قیام مینی تراوی کیسف کیا ال سے معلیم ہوا کہ تر وال کا رشرو محی خرجی سور وشقری کی طرف سے ہے چمران روایات علی آیا کریم منطرف نے اس کو اپنی طرف مسوب فر دیا کہ اعمل سے ست کیا اس سے مراہ تا کید ہے کہ رسوں اند سے اس کی تاکید بہت فراتے

في ال دوس من الحدال كاست او في منتل إلى

اور پر آل موریٹ یا کے بھر اصال میں کے گئی تھے یال فریات کل اور است کے اللہ میں جات ہے۔ اس است کی اللہ میں جاتے و سے است مال است میں اللہ میں میں اللہ میں ا

" منه يه يه لا يسب قال شول سه سأل به عيه و شرك من فظر عاب قدر عبد ما ك علال خلك قيه لدارة في المراحدة في المراحدة على المحارة على وعامته جد بيل عليه سدائر بينة شر المراحدة في حدد الله عليه في المراحدة المراحدة المراحدة المراحدة في المراحدة في المراحدة المرا

د السرد على الم تحديد فرجى مله عنه فال فال رسول المد و كراف مائد عليا بسد المعاشر تحد ثد مرجه و المستوي المستوي المستوي الماحدة الكذا مائد المبتور شدة الرب المائم بسماري المشول الله عليه المبتور شدة الرب المائم بالمراه بالمبتور المشارة المبتول المشول المبتور ال

کے عاظر) میں سے اسے مال بھی سے کھا ہے بیٹے کا سامال نٹیادگری سیما اس بھی اشاری کا ٹھیسیجی رہے کہ معنال آئے سے مہلے جا رہے ہا کی صرور یا سنتور دوش خرید کرد کار ب میں تا کروس واڑ ایے بھی سط اور مندان اٹل امارست کے سیادے والی می حاصی جریا ہے 11% ماللہ میں ٹی مناقل کے ہے کنا واور اس کی برخی رمضان ہے اسے سے پہلے کا لکھود بتاہے واس ہے ۔ دہ سس اور و کمیوں اور کیوے ہے اور معتری میں مسل ہوں کی (جاء ہے میں مشعوبیت کی بنای اعتقابیت اور بیاتہ میکی (سے فائدہ میں تے ہو ہے) ہیں ہے اس کواٹسال المنافيات كى مورى الروائ كروية بيام والمدرية ميميدا يمال واست كسية يست ب روائح مدار الدواورة

وا ١٠ الله وَعَرُ أَنْ لِحْرِيدِ أَرْضِي لَهُ عَلَمْ أَرِيَّ وَسَوْنِ اللهِ حَلَّى لله عَلِيهِ وَسَنَّمَ فَكُل الْأَسْمَاءِ وَسَنَّمَ فَكُل اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَكُول اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَكُل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمُ فَكُل اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَنَّا عَلَيْهِ وَعَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَسَنَّمُ فَكُل اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَّمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَّمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْكُ وَعَلَيْهِ وَعَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلِيقُ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلِيقُ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلَيْهِ وَعَلِيقُولِ عَلْمُ مِنْ فَعَلْمُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْ فَلْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلِيمُ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلَيْهِ وَعَلِي عَلَيْهِ وَعَلَيْكُ وَعِلْمُ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلِيهِ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعِلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْ الجُدِّيةِ وَعِيْضَتُ لِيِّو ابْ شَارِ وَعَلِمُ مِنْ الْلِّيَّا فِعِينُ رَوَاهُ البِحَارِي وَمُسْفِرِ

وسیت جا سے بیجی اور چھیم سیکندروال سندردوگرد سیندجاستے ہیں۔ درخیافیس دوبیوگرد یا میانا ہے۔ سیمجے ہوارہ و عم ہ

نا كرون اورسلم بالكردوايت على احت كي دوارك الكرب يك ارتبت كوروازي كالفظ ب كرحمت كروو رسيمون ب حاتے تیادرجیم کے دوا زے برد کروے جاتے ہیں اور شیاطی کو بھیوں سے مکڑ یاج تا ہے۔ (سری میں اج ایک اس تر بیدائقی ا

اور یک اور دارت نگر بیا گل ہے کہ رمعتال کی مکل رہ سے می شیاطیں و مرتش جناسے قید کرد ہے جاتے تیں اوجہم نے رہے در الاے شرکردے صلتے ہی وی دروار وسل میں متااور سے کے سے ورو رے موں دے وات ہی کوئی در دوروس ارک رہا منادی بکارتاہے سے خیر کی نلاش کرے والے متوجہ جواور کے بیڑے وادراہے ۔ کی کے طبیکا رابس کروڈ اور آجھس کھی کا اور مردا ہ جثم ہے جبر سول کو او الکیا جا تاہیں۔ (الرول اساق اجام)

(Alt /ro) وَكُنَّ الْجَادَةَ فِي النَّهِ مِن اللَّهِ عِنْهُ عَنْهُ أَنْ يَ رَسُولَ لَمِ سُلِّي اللَّهِ وَمَثَّم رَيْضَانَ ۚ أَنَّاكُمْ رَيْضَارِي شَهُمُ يَرْكُمْ يَعِتْ كُمُ اللَّهِ فِيْهِ فِيْأَوْلُ الرَّضَةُ وَيَخِد المتحالِ، وَيُستَحَيْبُ فِيْهِ النُّنَّةِ يَنْفُ مِنْهُ تَعَالَى إِذْ تُسْتُطُونُ وَيَهُ مِنْ يُكُنَّهُ مَالَمَكُنَّهُ وَأَذَارِ النَّهُ مِنْ أَنْفُرِكُمْ فَيْلِ فَهِسِ الْخَتَّى مَنْ حُرِدَهِ رُحْنَةُ بِيَوِجُزُّوْجِيُّ وَوَاوَالْطِيرِالِ

'' فمسد '' العفرت في دويك صافحت مُن مع رواجت ب كردمهون الهيادك كالعبيدة بهدآ وكا تقاء الله النت يكر رورمون الذا يخافظ في فران رمغال مسرک میں ہے۔ کے مہیرے اس میں اندائوائی تہا، سال یہ جاوات شفظت مجیدہ بناہے چا مجدوہ اس عمالی رشت تار ب فرواتا ہے اور کر بھول او تم فرواد بنا ہے اور وہ کی قبول فرواتا ہے، کی شراند تعالی تمیار سے تناف یا وہ ایک اور ایک اور کے سے آسک ، حجات کے عدے اُ ور بھیا جا بنا ہے ورم شتوں کے مناسخ تمہار اوکر کے فرکرتا ہے اس ہے تم العدادی وابل طرف سے (دیا ہ ے رہارہ کا بنیال پر کے دی ڈاکر کیے کہ میں ہے بڑا پر تھسپ دی ہے جاتا ہم بید شرایکی انسانی جرم سے محرام را جانے ۔ وط ان کا

(** --- وروق عمر برغبان ترمي سة غلهما أنَّه تبع رشورًا النه ضلَّى اللَّا غليه وسَلَّمَ يَقُولُ. إِلَي الجُنَّةُ للتَنجُف، وَشُرِهِ ۗ مِنْ الْمَتَوْنِ اللَّمَاسِ شَهِرِ رَمُمَّالِ . فَإِنا كَانْتُ أَوْلُ سِنْدٍ مِنْ شَهْرِ وَعَلَمانِ عَبَّتُكَ رِيِّعً مِنْ تُحْتِ الْعَرِي يَقَالُ لَهُ الْمُثِيرَةُ فَعَنْدَقَ وَرَقَ أَشْعَارِ حِمَالِ ﴿ وَجِلْقَ الْيَعَارِينَ فَيُشَهَمُ بِدِيثَ ظَيِقًا لَهُ يَسْتَمُ السَّامِعُوبُ أَخْمَانَ مِنهُ فَنْبِرُلُ اللَّهِ رُا لَمِينُ مِنْ مِن مِنْ فَرْقِ الجِنْةِ فَلِي بِينَ عَلَى بِمُ عاجبٍ فِي اللَّهِ فَيْرُوْجِهُ النَّزِ يَقُلُنَ الْحَادُ العيْنُ بْنَايْهُواكَ جُنَّة قا هذه للَّذِية اليَّجِيُّهُنَّ والنِّسَانِةِ لَّذَ بِظُوْ ﴿ هذِهِ أَوَّلَ شِكَ مِن شَهْرِ رَفْهَاتِ فُجَّتَكُ

أُمُوبُ عَنْهُ بِنِفَانِينِي فِمْ فَلَمْ يُمْمِينِ فَلَى نَامُ عَنِيهِ وَبَيْدُ فَلَا وَيَقَدُأَ اللّه عَامِينَ الرَّفِيقِ الْحَاجُ وَيَ الم الله ويراد ، لا عبدُ أن المجيد عن بشايسين الرائل عبدُ عبل بداعيه السدر الهاجة بين فيطري لا الن قاسمه ما دة الجابلين وتمتمه بالاستراكة الحقهراني للحارجي لايمستراحي فبالمحبد خبيين مأن ساعيب ة من جياعها الله الله ويول الآلة له ويوس في الله ويسام النساع بينايين الملاب عمل من حواص مناس فأعيليه شؤده على بن عابب فأثباب عليه على من استمعم وأغواره عن يقرش لمبيء مير الصاوير الراسل مير الصوم بالله والمراج الله المورام الحراجين في الأفعد بالكرام الموجود المراجيد فيا سوطوا السر الهاد كال الجزيدير مِن شام رميس حلى منه في ديث البوء بقدر عا عشق من في شهر في جره اود الاستانية القدر يالد فروها جاء بالرسة سلاة فينشاق كالشاؤم البلايكم وقبها يرا العمر فرأة و ے علی مقرر کسی و دید کہ جاج سے جات ہے لایسٹرف اُلا ان بسٹ سینہ کیا۔ جا ای بسٹ سابعہ فيحاور بن المشرق إلى المعرب فيحدُّ جه بير عنه السلام التلاكة في هوه النَّبُلَة فيُسبِئنون عن مي قوير وقايم وتممل ودكم وليتنا ببشا للد وليومله إلى دهابهم على بنسلة انماط الهار عدة الفنظر يبادي جار بيل سيج المسلام عد شر المستهكة الترجيل الرجيل ويقولوان الهجير بيل فيه ضمه اللؤاز عتواثاج الدلوميتين والأقعام مسا صي الماليور للم أقبول ألف المارليمة في مياء البناء قليا مهار واحديهم إلم الربعة افتسال المال النمامي فَعْرًا قَالَ. رَجُلُ مِدِمَنَ مِن وَيَالِ بِو بِدِيهِ وَقَاجِهِ رَجِيهِ وَتَشْجِلُ. لِنَا بِدِشْمَا اللهِ مُن ليشاجِلُ فَي اللهِ الْجُعَارِكُ، فَإِنَّا كَانَاءَ فِيمَ لِنَبِكَ مِناكَ البُكُ لِيمَا فُيسِ وَلِي فَي وَلِي لِيكَ مَرَوَعِين لْمُدُّمِكُمُ لِي فِي بِلاَدِ فِيهِ هِنْ مِنْ لِلْ فِي فَيْقُولُونَ عَنِي اللَّوِ } لَسِكُتِ فَيُدُونِ بِفَوْتِ يُسْجِهُ فِي هِنْ مِنْ مح وجار إلا لحالَ والله ويقولون براها للمشو أحرجُو ال تِ كَريبِ يُعجى شرين ويعلمو عم أعجيم هإلا حرارو إلى مضاهم يعول منه عزّوهل بصحابكم عاجراء الأجيراء عبس غيمة قال اصفول المعاينة فيما اللِّيْنَ هَا أَوْ لَانَ أُولِيهِ جُرَهُ * قَالَ فِيقُولُ فَإِنَّا أَلَهَا كُثُرِيا مُلاَيكُتِي إِن قَاحِست ثوبيط مرَّ يبيعهم عَبْر عمان وبيامهم بالماد وهمجري ويعدل ياجدوه سلون فوجرتي وحلالي لانسلون بيوم شيئا في مبسكة لأحديث الا عسيائا لم ولايدب كار ألاهم أن لكنه الموعلي أدنية إلى سيأسر محر بكم عدر فالشوبي والمرق بعلايلا حريكم وأد أفسعكم سأسخاب تحبور والقرأن عمدار لكبراد بمنتقون والهبال شكم العلمة ألى المنتقة والمن بيئيل بدائيتهم المناعرة على عدم الألف إذ المسرور من الهن رفك بيد

والألبية مرضارا الإساب بليات والبيق واليسانة ونيدالا يستدوم المدع ليبيد

المستر ا



قر ہے کہ اور قبل شار رضویں سے قرباد ہے جی کہ جت کے رواز ہے کھول دے دور یا لک (جنم کے دیر قبر) ہے، قرباد ہے جس ک احرافتی کی معد کے وہ دواروں راجتم کے دروا سے بدکرہ ہے۔ اور بر سالے باتلم ہوتا ہے کہ مکن پرجاد ود مرکزی شیافتی اقبار کو وریکے پی موق رال کورویک مجیندوں مربرے میں ہے کا مت کے دور اب کار ب سراریں۔ بی اس کے اس سے میکی ارشاد آریا کی حق تعالی علیہ مصریب مدانت میں بیک بنا را وظم ہو بات جی کو تھی اور یہ آوا و سے کے جو بارہ کئے والا جس موال کو ان جسم سے وں تو ہر ہے۔ کریکن اس رقوقیوں وں ' وفی ہے معمرت میاہے والد مریکن اس کی مقومت مروب ' کو ن ہے جو کن کوتر مس و ہے ایس علی و سیس برای بر سرید ۱۱ م ایک کی میس کردا بی رجه ۱۱ سرد را کرفی تمای ترور صری شریب می در دارافطار کے دائٹ سے رہے کہا کہ براہم ہے فاصی مرحد کریا تے ہیں توہیم ہے کئی ہو ہیں تھے یہ جب رمشاں کا محمل میں میں ایران رمیں ہے کی جب جس مردوگ جسم ہے کر ویک کے بھے جان ہے۔ اور جی بینے وہ باتی آر وقریات میں جسر میں ویب شب تعرویل کے ے کوئی تو ہے تا العرب پر علی دیو و محمد یا ہے ہیں دورہ شقوں کے بیسا ہو ہے حمر کے باتھو الٹن پر اتر کے بیل ال کے ساتھوا کیسا ہو مجسر جہا ہے آئی آغیا کے دیرکھ کرتے ہیں و معترے میں اُل مانٹ کے مواجعہ) دروائیں آئی اُس کے وور دوول اوس ف کی رہے شرعه التاريخ ومع السيام قريم مجيلاء بين في الاحتراء في طي ربيدا الشقال والتاريد في أرحاسها بيات كالأراب سے جس سے معرب عدریا ہے یا کر ہے۔ ان کے معالم کو می اور معیا گئے کہ ان کا وعال پرآشل کیل کئے گئے ہی جانت رحق ہے و سائن مرسان ہے تا جاتا ہے ۔ اور ایس کے ساتا شکور کی جماعت السام کی کرواہ جو کہ شنے حضر ملے جم شی میں اسے با محظ تن بہ ساجان ہے تعرفائین فی منت ہے موسوری جانبوں ہا رحمرہ اور با مواجرہ اور الاہو کیے جی القدان کی ہے ہی رق جیار ہی ا البيار محمول سناه المسكومون في الوياسي مداهية وجهاك بالرون الداوه بيارتكل كون في الارش الوك يكم محمل جواز المساطوا في و المراد المحمل عوالم من المراد المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع والمراجع المراجع المراجع المراجع ته سه و تن الروي المدار أيدرك و من به الراد و ما يا تنطق كرية والاو تكرجب ميدانسر ما روية وفي ما تواس الايام و سروں واجہ واجوا واجوا ہے۔ اسامیان کامیر اور جب عمیری کے بہائی تھاں شارا شتہ ریاتی وشروں میں سمجے میں تاریخ کے انتہاں کا میں انتہا ہے اوج کے ایل اور میں آو درے جس کو بیات اور میاں کے سام کو ق سی کے ہے ع کے ان سامند ق مت ب رہے ہوں ، گاہ ق طرب جو جو بہت رہاوہ عطاقی ہا ہے اور بڑے ہے ہو ہے تھے کومواف ے کے اب اور میرکان میں انھے زیرتون تو تی ٹار موقوں ہے وہ یافت فروستے تیں کیا جائے ہیں کو جاتا ہے جاتا ش رہا تا ہا ۔ ۔ ۔ ہے مشتو ایس شمیر کواو مانا ایس کی نے اس ورصیان کے روز اس اور ماہ نے ہے جانے کی رقی رقیا اور مع ت وج الله و المدال المعالم المراد المال من المراد المحال المحال المحالية والمحالية المحالية المحالي ا الرائية الذي المستقل المستدين المستقل المهوال المستقل الموالي المستقل الموالي المستقل المواد المستقل المواد شہر و مستوجہ ہے ۔ ان کا مندور مندور میں تک ترمیر میں ان رصو کے میں تھی رکی موشوں یہ جاروں کرتا رموں کا اعراق کو جہاتا ورون کو این در سال آم اور ساید می تاریخ می این از مواد و با یک ما میداد و می تاریخ و ما کار این می این این این سید کھ ور اولوٹ ہوں م سے مجھے والی موروان کار کر سے السی ماکنے ہیں ہواؤہ ہے کو بھا جوائی وہ سے کو اوروا کے وال مالا ہے

فوتي من شار المحل من آله (مهد حد منه السنع د الله الله ما ما ما ما مهد ال

وص بر مستورد سعد بن بناد من الله عنه قال البحال الدول الله على الده تبدول الله على الده الدول المنظرة المبدول المعاليات المبيرة المنظرات المنظرات

السعد المعرب المستوال المراق المي الرواحة في كروس المستان الميكان عب وحلوا المجاولة المي الرقوا والمروس المعود الموسال المعرب ا

٠ - . وص أن شرير دُرجي الله عنه قال حال رشول الله خل الله عليه وسلم اللالة لا تردُد عرفي عالم خلي

المستقال السيرطي و الترميب ف الشراء البيمل بالب لا بالرجال تصاليفه هدينا يعنيه موصدنا فاز وذكر القارى في سرقاة بعض طرق الشنيث تبرقال فالزنان في المديث يمل على الب لا السلى له إنه

المبلس الاند كا لم في و غدة المبلس الانتهاء عد قوال العلم و المسائل المبلس الم

١٩٩٨ ١٩٨) و تحى أنبر المر عديدي. ينهن الله عدة قال عال بشؤل عدد خلّق بنة عليم وسلم عالا يستاب تُحْت وقدة أثور، القادة عالي أفقال تحد من المثلثات في شهرال المه دع قال لا قال لا قال عالم يتقد قال الا قال قدة "قال يرك الله يشتم في أول ليمني من شهر والصارف يأمل الهي سياء الجهنة الراشاة يهيم، إليها فيمندن تراف ئين يَدَيْهِ بَهُوْ رَأْمَهُ وَيَقُولَ مَنْ بَنِي فَقَالَ رَسُولَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَلَمْ وَاللَّهِ وَلَكِنْ ذَكْرَتُ الْمُنَافَى. فَقَالَ إلى النَّهِ فِينَ لَمْمُ الْمُؤْمِنِ وَلَهُمْ بِلَاجِرِ فِنَ لِي رِبِكَ شِيلًا رواه ابن هريه في حجم والبيمل

(۱۳۱/۳۰) وعلى قديمت ترجته الماة أنّه شوءً على تبيئى به بس ألهي الجلير يشمول بهت ترسنون علو صلى الماة غليم وسلم أعبال النّاس فيئلة أو عاشاء المله بال وليك فيقائه تفاحتر أعبار أليه ألن يتبلّنُوا مِن أعبس بيض أبين بعاء فيزاله و فأغماه الدة ليُلَة الطار حيرًا مِن ألي شهر ـ دكري سرحاصك

" آس : الدم ما لک معدد کہتے ہیں کہ بل سے معتبر المرائم کویہ کہتے تنا کہ دسوں انتہزینی کو بھی احتوں کی عمری انکسان کیمی آو (ان کو و کچاکر) کویا ہی پاک تازین کو بدی است کی عمرین جسٹی معلوم ہوس کہ (میری است) است کا انتہزی کرسکے گی متی پہنی اشکر کر جکس تو الشرق الی سے آپ اکر (امریک کے میسے) شب الدووک ہو اور رمینوں سے بہتر ہے ۔ اس فا)

بنسية يمي عبيذر كے رمنسان كارور وافط ركرنے (توزنے) بالھورنے پروعسد

er in عَنْ أَي هُرُورَةً رَضَ ؛ مَنْهُ عَنْهُ أَسِكَ رَسُولَ اللَّهِ صِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ عَنَ أَفُظَرُ يَوْعُ مِنْ دَعَمَارِسَ مِنْ غَيْرٍ كَمُعَةٍ وَلَا مَرُونَ لَمُرِيطُهِ مِسْوَدُ الدِّهِ رَفِيعِ صَاعِب

وا، الشاخ مدی والعدد به و بوداؤه و السائی و بدرماحة وادر طریسة ل صعیده والبیه فی و مرید: - معترت ایر بریره کی کرم تاید به کاارشادش کرتے این کرچھس تعدد باکی ترکی عدد یتامی ولیره کے بیک وان جمی کوور ہے کا وطار کردے افیر رصاب کا دور وج ہے تی م کے دولے ہے کہ اس کا جدائش ہوسکتا ۔ ﴿ علی ترسی ویدوی سال وی ماہدی وی توریخ معادل)

ہ ندو میں بعض بھا وکا برہب بن میں ٹل کرم دانشہ و جہدو امیر و حضر اس کی جی اس جدید ہیں گیا جہد ہیں۔ کہ جس نے رمضال انسیارک کے دور و کو جا دجہ کھود یاس کی قضاہ ہوئی جیس سکتی جا ہے ہم ہم روار ہے رکھتا ہے گر حمبور آنتہاء کے نؤو بھی آگر رمضال کا دوڑو ارکھا آئیس کو ایک دور رائے کے جا سے ایک روار ہے گاڑو کے اوا کرنے کے جا ہے ایک روار واسے قف موجو نے کی دراگر روار وارکھ کرتو ٹر وہ توقعاء کے ایک رواز واکھ جائے گاڑو کے اوا کرنے سے قرض در سے میں قد جوجہ تا ہے البتہ وہ برکت اور فضیعت جور مضال میارک کی سے ہاتھ تھی تا ہماں حدیث پاکے مطلب کی سے کہ وہ رک ہاتھ تھی جسکتی جور مصال شریف علی روار وارکھ سے حاصل جوتی ویسب پکھال جات بھی ہے ۔ بعد شکل تھا وہ کی کرے اور کرم سے در کھی ترجیم جیسا کرائی ڈوٹر میں نہائی جالت ہے تو اس کی گر اور کا کیا ہے جو جھال دھائی دو اس کی دھائی دو ان کی دو ان میائی دھائی دو ان دھائی دھائی دھائی دھائی دھائی دھائی دھائی دھائی دھا

٣٠ ٣٠ وعلى أي أهاهة لباصل رجى للذعه قال سيحث رئول المبحث الله عليه وملّم يقول الله أد قابر الله الله المائه الم الله المبحث وعلى ألمّة الله المبحث وعلى الله عليه وملك المبحث وعلى الله المبحث وقد المبحث المبحث المبحث والمبحث المبحث ا

ں ہوں سے حدیث تربیب میں ہی ترحیب و تاکید آئی ہے کہ رواز وجد افطار کیا جائے اور دفت ہوجے کے بعد اس میں تاثیر ندگی جائے ، لیکن پر سروری ہے کہ مطار تھی طور پر قروب آئی ہے جدی ہو اس مدیث پاک عین ان لوگوں کا دکر ہے جو قروب آئی ہے کا مگ فنگ رئیس رہتے ۔ (روائی ہ

من وعن الله عثان بهى الله عالها قال حثاة الله أربع والمأششه إلا فدرقته إلى اللهي شنى منه عليه رسلة فال عزى الإصلام عزى الإصلام وعيدة والمؤلى فهريت كاهر مقلل منه عليه الإصلام عن الرساد وعيدة والمؤلى فهريت كاهر مقلل منه فهائة أران الا إنه إلا الله والضلاة منكثوبة وصوارة وصارت مواد بويجل بهميلاهس.

وبی ہواہتے من شریف بیٹھی و جدہ کھی ہونی کا بیٹ و کا نیفین بیٹا سنز کی اوٹا عدل و قدین تامدو می گذر ترجمہ معظمت این عمال کی کریم ہے۔ کا ارشاد کل کرے میں سامندم کی جاوتی ہی وی ہے کا میں اور میں اور اور وہ جھمی ان میں سے یک بھی توسد دے وہ کا فریع سن کا تحق کرویا میں ہے وہ بیٹی) ۔ اور یک اور دواری میں ہے جس تا میں سے یک بھی مجھول وے وہ کا فریع اس سے سکوئی قرش آنول ہے۔ کوئی کو یا میں اور دوالی طول و روالی میل ہے۔

شوال کے جدروزوں کی ترغیب

وس، عَنْ أَنِ أَيُوبِ رَجِى لَنَهُ عَنْهُ أَنِّ رُسُولُ لَنَهِ عَنْ النَّهُ عَنِهِ وَسَلَّمَ ظَالَ. عَنْ صَاعَر وَعَصَارِي فَكَ أَيْهِ هِ يَشَاعِرُ شَةً لِي كَانِثَ كُمِينَامِرِ النَّذِي وَوَ مَسْعِرُ وَالبُولِ إِذَ وَ الرَّمِسِي وَالبَسَالِي وَالنِي سَجَه وَالْعَيْمِ لِي.

وراد قَالَ نَقُلْتُ بِكُلِّ يَنْزِيرِ عَشَرَاً؟ قَالَ نَعَرْب

ہ ہے۔ معترت ایوا ہوگ ہے دوا ہت ہے کہ دسور القدائے کے ارش وقریا یہ جس سے رمینمال کے دورے رکھے اوراش محمد تھو شوال کے چورور سے محکار کے توالی نے کو یا تمام سال کے دور سے دیکھے۔(سسم ایوا کا دہتر عدد سالی دائن ماج

لیکن ان کاعید کے فوز البعد و کھنا ضروری تہ ہجہ ہوئے اور : اس کی ہرسال پابندگی کی جائے تاکہ بدو مصال کا ج بید سمجھ سیے جا گیں، اس الدیشر کے قت حضرت امام، لکت سے النارورون کا حمید کے ساتھ وہ کرد کھنا تحروہ کہ ہے۔ (الاحدام کا ٹی اس) اس اس اس ا معدیث پال ٹیں ان چھروزوں کی نضیبت ارشاد فر ، کی کرش سے مید چھوووز سے دیکھوائی نے گویا تمام ہماں سے دور سے درکھائی کی اجبا کی مدیرے ٹی گھنسٹل سے آرتی ہے۔

الله على وَعَلَ الْوَبَارَةِ، وَهِي اللّهُ عَنْهُ عَوِلَى وَشُولَ لَلْهِ صَلّى لَنْهُ عَذِهِ وَ سَلَّم عَنْ وَشُولِ النَّو صَلّى لَنْهُ عَذِهِ وَ سَلَّم عَنْ وَشُولِ النَّو صَلّى لَنْهُ عَذِهِ وَسَلَّم عَنْهِ وَسَلَّم عَنْه عَنْهُ عَنْه عَنْه عَنْهُ عَنْه عَنْهُ عَنْه عَنْهُ عَنْه عَنْه عَنْه عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْه عَنْهُ عَنْهُ عَنْه عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَهُ عَنْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

رواه ابن محجه والمسالي، وتعظم

جَمْلُ اللَّهُ الْمُسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْفَالِ فَشَهِرٌ بِمَشَرَةٍ أَشَهُم وَحِيَاهُ رِبِنَةٍ لَكَامٍ وَعَد الْمِسَمِ فَتَامُ الشَّيْدواس خريه ل صحيحه والنظه وحود وابد النسان فال الصياع المشار والمنظم والنظم وحود وابد النسان فال الصياع المستائم شام والمام المستراء المستراء والمستراء وا



عراب کے دل (۹ واقحیہ ایک در رافی فرنیب ال کے بیے توء ہ ۔ کے سید ی ال ان کے کے اور وے میں تعت لیے یعمی جواد رجو قرقے کے بیم عرفا ۔ پیل ۱۷۱ ک کے لیے دور وے ممس نعت

۱۹۱۳ء و عن سهر برسفید رجی ملک علد قال فال رسول استیاصل ملک علیم و تسلم عوام شده بنوخ عرفة علیمرکه الملب شنتی فلک بعتیں رواہ بو یعنی تر الاس سے مطاب کی برسر میں کی کم وین کا در انجال کے گزار کے جی کرد کے دیں رواد کی اس کے بیاد در میاں کے گزاہ معالب کو برمائے ہیں۔ (ایکنی

٩٠٠٠ وعن عشروفي أنه قدر على عيشة رجى الله عنها بدع عزفة فغال بشفوى فغالث عابشة يتفلان الديمة على فأن فقالت عابشة بني الله عنها أن يكرن يؤد الأضن فقالت عابشة بني عيث إن عرفة بي عرفة بدو الاصن فقالت عابشة بني الديمة إن عرفة بي عرفة بدو الاساء ويؤد المنظي بيؤد بشعر الاساء أو ماشيفت بالمشروف أن تشول الموشق النة عنه وسنة قالت بشرة بأني تشول الموشق.

. • - ٢٦ وَعَن أَيْ هُرَيْرَ أَ رُجِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرِثَ رَبُ لَى لِلْهِ صَل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَلى عَلَ صَوه. يَتُرُو. عَمْ فَقَ يَعْرَفُكَ رواه ابر ودو مسائي رابل خريبة في صحيحه، ورواه الطوالي في الأوسط.

حفرت الوہريرہ " سے دوايت ہے كہ كى كرم كرائے ہے۔ (معال) فرفات كے الادع فركارور اركنے ہے مقع فرمان ہے۔ (البارہ وساق محج ان قرير بليدان الله مند)

محسوم كي ميسنديل روزول كي ترخيب

المستمن المعلى الله عنه وسأله وجن فعال أي خلم كأمري ألى أحد بهد خلم ومند خلم ومند المقال والمشار المقال الم منتبط المعلى الم

٣٠ ٣٠٠ . وَعَنِ أَمْنِ عَبَانِين وَضِيَ اللَّهُ عَلَيْمًا قَالَ رَسُولُ لِللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كَارِي. لَهُ كَذَارُ السَّلِينِ وَمَنْ صَاعَرِيوَهَا مِنَ الْصَحَرُّورِ فَلَهُ بِغُلِّي يَوْمِرِفُلَالُورِينِ يَوْهَا مِناهِ السَّامِانِينِ السِّعَيْدِ.

کے اور استینی و من استار ہوت ہوں استار ورست ہوں ہوروں میں اور استان کے مرف کے مرف کے دور اور اور کھا اس کے لیے ووسال کے مسلس کا اور دور کھا اس کے لیے دوسال کے میں کا اور دور کھا اس کے لیے دوسال کے میں کا اور دور کھا اس کو ہول کے دار دور کھی استان کے دور دول کا تواب ہے۔ (امر الی کی استان کی استان کی استان کو ہول کے دار دور کھی استان کو ہول کے دور استان کے دور دول کے دور استان کی دور استان کی

عب شورا ، (، محسوم) کے روز ، کی فصیب مت اور تو عیب اور مسسل میں الی وعیب ال پراسسرا فی وکٹ او گی کی تر غیب

الله وعلى بن عبي عبي تعين الله عنها أراق وشول الله على الله عليه وسنّة عناه وور عشى اعدأوأهر بهيامه
 دواء سعادى ومسدم

جمسہ معشرت ایس مبال کے سے رو بہت ہے کہ دمور الشریجی ان شور وسکیوں کا روز ورکھا یاروز ورکھنے کا تھم ار مایے۔ (بھاس رسلم) فاعدوں البد وہمری اجادیث مبارکہ سے معنوم ہوتاہے کہ صرف ایک وی کارورو تہ رکھا جائے بلکہ اس سکے ساتھ کو ہی تھم م یا کمیان تو بر بھرم کا محی بروز ورکھ جائے۔

محقق علامدانان اما متفر بالے بیں کہ عاشورا و سے ول دور ور کھنامستوب ہے مگران کے ساتھ تن می شوراء سے ریک ون سیلے و کیک وس

بھوم میں روز ورکھا مستحب ہے اس کا مطلب ہے ہے کے صرف عاشور مے دن دور درکھنا کر ووسے۔ اسفاری اس میں اس

ا ما الله و قبل في كارتيز قائزهاي الله عنه ألق ترسول «مواطنًا الله عنيه زيستو فال عن أوسة عني يعايه وألمنه يتؤفر غاهوراها أوسة المنافقيوسا برستهما دواء بيمه

' بھے۔ استعماد ابور برائی کریم نے کا ارش کی کے بین کرچس سے عاشد میک دن اپنے اٹل دعیال کو رزق بیں کو صعب بیان کر تی گئی سے کام میں) عمادی ان برائی و جا البور سام ال دستان افرائی ریکے کا روستی)

و مرد مدیث فرارو معدید و معد ظاهر بولی سے کورش وی تاون کی وال وسعت افر فی شی مینا غود کی کی سے کراس محمر سے پر چارے مال الله دی کی طرف سے کش کی دوسعت و برکت دین و بول ہے احترات بابر فر دائے جی کدیم سے اس کا تجربه کو اور بالکل روست تابت بابا و مشہور محدث ازن میمین فردائے جی کہ ماد سے تجرب شی ہے کا جت ہو ۔ (مزدل بنا دائی و ۱۳۰۶)

ورمتھ دی رئیں رہوں ہے ہے اسے تیمین سے آلیے ہیں اور اس اسم سے معاملات بھی تو دیجر یہ کوئی می جمد شوا ہدہے معاملا این رجب کے اس وسر میں اور کی اس وسر در است وقر اللہ میں است اللہ میں است وقر اللہ میں است وقر اللہ میں است وقر اللہ میں اللہ میں است اللہ میں ا

نعب آب کے از سے گافشیست ار مسس مرویش ی کریٹرٹیوی کے روز وں کا پریاں ا اور پرسد دھویش شعب س کی رست کی تفسیست

ام عن أَ منه بِي رُبُدٍ رَجِيَ اللّهُ عَنْهَمَا قَالَ فُستُ. يَ رُسُولَ اسَوَا مَرَ ارْتُ تَمُومُ مِنْ شَهْمِ مِنْ الشَّهُورِ مِنْشُومُ مِنْ شَجَارِتِ * قُالَ اذَ تُ عَلَمْ يَسَفُّنُ النَّسُ عَنْهُ بَيْنَ تُرجبٍ وَ مُشَارِينَ ارَلُمُوا شَهْرُ تُؤفَّهُ بِيْهِ الأَعْمَالُ إِلَى رَبٍّ تُعَالِمِينَ وَجَبُّ رَبِّ يَهُمْ عَمِي وَأَنْ صَائِمَةٍ رَوَاهِ السَاءِ .

(* 10) وری رئزهیئی عی آئیں وجی الله عند فکل نہیں سئی حلی دند علیہ وسلہ آئی المنور آفسل بلا وعشادی ا قس قعباد راتعین و المصاب فی فکا المحداث الصر قال حدد قد الرابسان الله الموسی حدیث الراب الرابسان الله المحدود المحداث المرابس المحدود ال

وا وہ است میں بات کے بقد فی حمض واست ہے ہے کہ دیول اللہ استین لیکن دکھ کرتے تھے بلکہ اس معدیل ہا کا میں اللہ ا کا معمول میں ہے تھے ہمی توسفسل واقی عور تک و ہے کہتے تھے بھال تک کہ سیات کے دور وزی الل عثرت اسل کو کھا کہ موس موسائن اللہ ہے تھے تھے راہد دوروو ہے مسدش پرا ہے بھی تھے ہے اور کی ایب ہونا کہ آپ واللہ استعمال کا فی موسائن رورو کھے تی وقت بھال تھے۔ استعمال کا فی موسائن رورو کھے تی

ووم کی رویت کے دان ویک کی بات یا وصافت ہے کہ آب میں بات کے دان ہے درکھتے ہے اسے مرادشعبان کے دان ہے درکھتے ہے ا اکٹر انوال میں وروز کتے تھے بعض معزیت کے دویک مراوی ہے کہ آپ تاب یک مال آو شعبال کے بارے باوادرووم سے سال شعبان کے کار دانوں میں دوروں میں میں میں میں دوروں میں میں دوروں میں میں دوروں میں دورو

» ص، وعن أنه سلسة رجى منه عليه فاقت حار يها. وشول الموصل الله عنيه وشأنه يطبونه شاهرين منتايه بي إلا

المساري ق الصاري الراء براه المالية

۔ وروی جیمپر فال ہوہیت تربیتہ ہوں کہ علیہ آئے ارسوال سے فالی سکہ سے وسٹم ش فالیہ چہ بیا ترب بتہ اگر فک ہیں جیم جینہ شہیل میں تحییاں وہا ہیں علقہ میں اسے ہمدو تحور فکے لئے والایسار کے میں ان فلٹے ہے ان ان دیا ہے یہ یہ والا ہاں کہ جی تحی ہو کہ جاریہ اسمو میں میں اسلامت یہ ان بیان باقی کے درمول الدائر ترد نے ارشانا میں برجید پر ان ان کیا کہ بیان ہے کہ درش الا میں جانمیاں

کی بعد تھیں۔ مصابعہ استرکی اس ریٹ مشرکی تھیں ہوئی ہے ، اس ملک آرائیم سے تیریوں ہو اور کا بھانے اور کی دعث میں مدانوں (اس بو فوٹس و مراہد) کا اصلاحی کا استراکی میں ہوتا ہے۔ اور اس کرکی ہے کیدرکھا ہو۔ (س) فیلن می کہ سے اسامی استراکی میں ہے ہے (امرام) مجاہدہ اس میں 2 سالم ہیں 10 اور میں ہوتا تھی کو مورد اعلی)

ش نے کوش کیا: اللہ اوراس کارسوں ہی جا ہے دفرہا یا بینصف شعبان ایندر مویں) کی راحہ ہے اللہ تعالیٰ صف شعبان کی راحہ میں اپنے یندوں پر (حاس) توج فرہا تاہے متعرب و تنے والول کی متعرب فرہا تاہے، رخم طلب کرنے والوں پر رخم کرتاہے بھرا بنل شی دفھی اور بخش رکھے واسے لوگ ہوں تن اپنے جاں پرچھور و بینے جاتے ہیں (تا وقتیکہ و واسے ول صاف کرکٹ صفائی نہ کریں)۔ (تعالیٰ)

برمهیسه کے تیل دن کے رور وں مساح اور برویام بعض کے روز و سائی تا شیب

ا عالله عَنَّ أَن هُرَيْرَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ. أَوْصَانِ خَيْبَيْ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِلَلَاثٍ مِينَامِر ثَلَالُمُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ودَكُتِي اللَّهِ وَأَلِنَ أَرْتُرَ قَبْنَ أَنْكَ رَبِّ البِينَانِينِ وسند والسالي-

ر مست ۔ مقرمت در ہر یرو فردے ہیں کہ میرے فلیل تاہیج ہے مجھے وہیت فردائی ہرمہینہ تین دن کے دورے رکھے دور چاشت کی دورکھید بڑھنے درموے سے پہلے در بڑھے کی۔وبناری دستم شاق >

، بدر من موقع پر به بات جان منتی چارہے کروہ تائن روز ہے جو برمبید بیٹن ریکتے مسون تاب بارہ حریق ہے منقول ہیں۔

🔘 🚽 ایک تو غیر متعین که پود سے میپیندیش جب جاہے تین دور ہے جو ہرمیمیہ بیٹل رکھ ہے۔

المرى كارق كالمدالي عمرونون ش يحق الله على مرى مارق على

ا ستيرى يكربيد كركا كي تيجر الواد مي كون-

🖸 چینی بیرکرمیند کے کی جنگل، بدور جعرات کے دن ر

🕤 بانج الرساك المراج المراجي ترجوي المدحوي المعدم إلى الماري ك

💆 میمنی برکسان داروں می بہن مدار دور کے ان اور دامشکل اور بدھ کے وی ۔

🥏 سراتوی بیکران دوروی شل پیرو ماره عمر ت کردن جوماوردورو دیے جمد اور ہفتہ کے والیا ۔

أ خويل يكريه رور ويو چنرا وركواور دور وز معدد بتعمراتول كور

🕒 منوي ايك وچنري جعرات كوادردوروشنهك

وروي ويرادر بعرات كادر مرك بالاكاري

in Lita / rettor

الما الما ي المعالي الموساعة المرشى على الواسات

البنديمة الماولي مي بي كراوم بيش فني تيرهوي، چاهوي الذيندرهوين الرق كوييرك سند كے ما مي ويسے اعتباد ب كرجب كراود حسلارة بحر بيدور سند كے والم بير كرو (وب بيرهورت الله عاصل بهوگا _(مظاهراتي وديدج ۴ ص ۲۴۲)

عن وعن عبد لله بي عمروس العاص رَضِيَ اللهُ عَنْهُهَا ذَالَ عَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنَهِ وَسَلَّمَ حَوْهُ الْلَاقَةِ
 أَيَّا يَرُونُ كُلُّ شَهْرٍ حَوْمُ الدَّهُ رَكُولُهِ مِنَاءَ البَعَارِي وَمِسْلَمُ.

۔ حمد العظرات مبواللہ بن عمروبین العامل سے دوریت ہے کہ رموں الشرش سے ارشاد امرہ یا، برمبینہ کے علی دورے ہوئے سال کے روزے ایل (بودے مال کے دوزوں کا گرامیہ ہے)۔ (علاق پرسٹم)

. ° ° ° °) وَعَنْهُ رَهِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَيِحْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ عَامَدُ لُومٌ عَلَيْهِ السُّلَاةُ

الذَّهُ رَقُلُهُ إِلَّا يُومَ الْمُعْلِي وَ الْمُسْتِي وَعَمَامُ وَاوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعَلَى الشَّهُمِ أيْدٍ مِنْ كُلِّ شَهْمٍ وَصَامَ الشَّمْرُ وَالْمُعْلَرِ لِلْهُمْرِ رَوْ والعامِ وَ العامِرِ وَالسِهَارِ.

تر ہمسہ: معفرت مید دائد کل عمرا آلر مائے بیل کہ علی نے رسول الفرائی آئو ارش وقر مائے ہوئے ساکر معفرت اور مشیقا نے پوری ویمر کی روز سے رسکھ سواسیہ عید الفسر ورحیر المائی کے اور معفرت و کا وششائے آدگی و مرکی روز سے رسکھ ور معفرت ابراہم مشیقا نے ہر وہ محکل دان سکے روز سے رسکھ (لیکن اللہ نے اس کا اٹنا آئو سے ماک کو یا) چدی عمر روز سے رسکھ ورائی توس دن کر کو یا) چدی عمر افغا رکیا (دوڑ و شار کی)۔ (معبر اندی می المکیس والسیدنی)

ره (هذه) وعن أن قنادة رضي الله عنه قال فال تشول الموضل الله عليه وَسُلَمَ فَلَاكُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهِ عَل وَتَشَارِكِ، فَهِذَا مِهَامُ الدُّهُو كُلِمَ مور مسم واليودازدوالسائي

تر ہے۔ معترت باقل دوڑے مدایت ہے کہ رسوں اللہ انتیاب ہے اوشاد فر بایا ہر مهد تھی دل کے دورے اور مرد معمان کے دور انتہا کا استاد مکر کے دورے کے (س پر بیری رندگ کے دورے رکھنے) اور اب ہے)۔ (مسلم دبود کا در تسانی)

(ما الله، وَعَنَّ اللهِ عَهَايِن رَجِيَ اللَّهُ عَنَهُمَ قَال خَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَنَّى لَلَّهُ عَنَيْهِ وَسلَر صَوْمَ شَهْدِ الصَّهِ وَقَلَاكُ، أَيَّامٍ وِلُ قُلِ شَهْمٍ يُذُوهِ إِنْ الصَّدْرِ، رواه البرار، ورجاله رجال الصحيح ورواه الصدر المحمد . في صحيحه

تر بھر۔ معظم من این عبال اُست وابت ہے کہ دس انڈ کائوائیٹ برشاد فر ایامبرے مینے کے (میں رصان کے) روسیان ہو ہے تین مودے مینے کے کھوٹ کودو کرد ہے آئی۔ (براہ احما کی بن ممال بھی)

(١٠٠ عنه) وَعَنِ أَنِ لَا تَرْجِي لِللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَاعَةً مِنْ كُلِّ شَعْدٍ فَكَالِمُ أَنِي مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى

تر جمہ معترب ابودر سے وہ بعث ہے کرموں اللہ النوائی متاوقر وہ ایس سنة برمینے بی تی روسے و کا لیے توبیقہ مہال کے رورے اور اس کی تعمد میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم (کی اس کیت) شی ناز لیار مالی ہے و شن جانبالات قباد تنظیم آمنالیا ، جو یک می کرے گاس کوائی کا دی گنا ہے وہ دی دی دن کے بربر ہو۔ (احمد مذن مرا کی این اجد کیج من توبید

تر برسد: معفرت عبدا شدين عروين العاص فر من بين كريم المنظائي بي كسيد ارش وفر ، ي . مجمع معلم يواب كرتم ول كو (بميش)

رورے وکتے ہو وہ وہ من محرفیار یا ہے ، ہے ہوں ترکو الل کے کہارے وی ہے تبدادے ہم کا حدیثی ہے اور تبداری آنگھول کا حمد میں سے در تمباری ہوی کا حص کی رود ہے رکھو کی اور ناج بھی کرد، (س) ہم ہیجے ٹیل رود ہے وکا می کردہ یا بیشہ دوز ہ ہر رہے ہیں ہے عرض کیا یا رسول القدا (اللہ کا فضل ہے) میرے مدر (اس سے زیاد وکی) خافث ہے آ ہے ہے ہے اور ما یا آئ بھر اعثرت وقال میں اس مواسے دور سے دکھوں کے وال دکھیں کی وال مجبور یا روادی کا بیان ہے) حضرت خیداللہ بان محروف موار کے تھے کا گل

نا ہے۔ اور مسلم کی ایک دویں بھی ہے اور رہ تے ہے کہ میں دسول القری ایک ارشاد پر ماہائے تین دور ہے آبول کر جا آئے ۔ ہے میرے ہے میرے تا مرش و تا ہے کہ تجا کر ایک ان کی میرے ہے میں میں اور کی اس کی دویا ہے کہ تجا کر ایک اور ال وروات ہے تہ ہے اور الحجہ ہے ان کی میرے ہے میں میں اور الک دویا ہے کہ تجا کر ایک دویا ہے میں ہے میں ہے میں میں میں اور ایک دویا ہے میں ہے میں میں میں میں اور ایک دویا ہے میں میں دوری کی ہوئے اور ایک میں اور اور کی کریم ہے اور ایک دویا ہے دورا کی کریم ہے اور ایک دورا کی کریم ہے اور ایک کریم ہے ایک دورا کی کریم ہے ایک دورا کری کریم ہے اور ایک کریم ہے ایک دورا کری کریم ہے ایک کریم ہے ایک دورا کریم ہے ایک کریم ہے ایک کریم ہے اور ایک کریم ہے ایک کریم ہے کہ ایک کریم ہے کہ ایک کریم ہے کہ ایک کریم ہے کہ ایک کریم ہے کریم کریم ہے کہ ایک کریم ہے کریم کریم ہے کہ دورا ہے کہ کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے کریم ہے کہ کریم ہے ک

الله الله وعاً الهِ دَوْ رَضِي اللَّهُ عَنُا قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَشَرَ إِلَّا صُهُب مِنَ الحَهُمَ قَلَاكَا: فَهُمُ قَلَاتًا اعتراق وَأَوْيَةُ عَشْرَةً وَعُمْسَ عَشْرَةً رَوَاهِ الصِيوانومِينَ والسيالي وابن ملهم

تر آنس میں معزوم ہے ورائے سے رویت ہے کہ رسول الشائرات کے اوشاد فرمایا۔ حب تم مہینے کے نکن دورے رکھاتو (مہیے کی) تیر میں ا چی تو این ماور بندر جم این تاریق کر کورد (اندرائر مدی مدائی الت وجہ)

ا- النام وعلى عَبْدِه الله في قدامة في ملحان عن أينه زهن الله عنه قال الان رشول الله صلى الله عليه وسنة والنوق بيناء أيناء أيناء أيناء أيناء أيناء أيناء أيناء أيناء عادرة وتحنش عنزة قال وقال حلى الله عليه وسنة ومة ومة كهيمة الذهم الله ودو لسالى، وقعه بأن زشول الموصل الله تشهوت أن والمؤد المؤدن بيهاء أيناء البيد ويقول لمن بهاء ألمؤن بيهاء أيناء

ئر سب سے معفرت تدامیات رویت ہے کہ رسوں النزائیٹر میں ایر میٹس کے تبرطویں ، چودھویں، پندرھویں (تاری کا کے رور وں کا حکم فرمات نے بیند سی)ارش دار مایا کہ جوان رور ون گااستمام کر ہے گا تواس کو پورٹی ریدگی رور سے دیکنے کا ٹراب ہے گا۔ (ابرد وراسان)

المستوعان جريعي بدي المذه عنذ عني مشيئ عنى المذه عليه وسلّم فال جيء فم تُمارَثي أيّام جن كُل شهر جيام المدفعي أيناهم الميان الميد والميدان.
 المدفع أيناهم الميجس عسيشعة ثمالات عشرة وأربخ عشرة وتحمس عشرة رواه المسائل بإستاد جدد والميدان.

تر تہ ۔ مشرت بڑر ٹرے دوارت ہے کہ بی کر کی کر گیا۔ نے ارشادار با بازیر اوکے تکن اوائٹ چیدی انٹریک کے دورول کے برابر جی اوروو بیام بھٹل کے دور سے ڈنل تو تی ہم یک کی شہرت ہوتی ہے دہم ہیں تک ایل سازے ڈائل)

(۱۹ سال) با عي بي غدر زجن النه عنه أرق كالجائزات أل النَّبِئ حَلّى اللّه عَليه رسَلُم عمر الميتاء فقال المكات بالمنته تلاث أن م من كل تنهر رو العبرال في الاوسط.

تر جمس المعلم على المعلم من من واليت ب كرايك على من كر عمالية من الفلى كروزول كي منطق موال كمياتوات في اوش وقرولية يا منطق (جائد في تاريخول ، كروو من ركوم ومراهية تمل ون راط ، في في الاوسط)

وسيعر ورأوات وست كحروا المسائي ترانيات وأنو سيان

الله عليه أن سريارة رجين الله عنه عما رشول الله صلى الله عليه وسلم قال العرض الاعسال يواد الإلائل و المسيار فاجب الله يعارض عمو قال صابة - ودالترسيم

ا السباب الشاب الأساب الأساب الأساب الكارش الآن أرائية التي كاربيدون ك) عمال ويراور تهم التأكر عالم مان عن الوش كي الإساب المارة عن ما يام ما كرميز ب عمال اليسابق المرافق من ماكر توسيدون المسابق الأسمان)

• الله و على إلى الله عليه ألف ألى اللهي صلى الله عنه وسنة كان يشوكم الإلكتين والحكولة . تجيل به تصول عام تصود الألمين و عليه اللهي تحلى اللهي تحلى اللهي تحلى اللهي يكل عنه إلا المستحد والموافد والتراسي بالمعلم الله المستحد والموافد والتراسي بالمعتمل المستحد والمؤافد والتراسي بالمنتمل المراسوم والمنا معمد في رئيس منه حلى المستحد والمؤافد والتراسي بالمنتمل المراسوم والمنا معمد في رئيس منه حلى المد حلى المد المنه والمنا ألم المناسوم المنا

قالى بار يوالد أنطأة أبوات الجناء يؤار الإثنائي والخويس فيقعل بكل عنها لايشوث بالموشك إلا رشلا قال بياء وني جنه شمناه المديث الرواد المدين المعطاء على الكنائج الإوبال المؤوس في دواري أمن الشاآري أن الديني والعبين فيقعة بكل تمنيع الايشراك بالمشتبك إلا رجالا يتبه وبائل أجنه ششاء.

۔ ۔ ۔ انتخاب وہ بیندا سے بینگر دادیت ہے کہ بی کریم ۔ بیناور حمرات کا دورور کھتے تھے اوس کی کیا یارسوں اندا آپ جیادی میں اندا کی میں میں اندا کی میں ہوئے ہیں (اس کی میں ہوئے ہیں) اوش اور اندا کی جا اندا کی میں میں کی جہاں کے جسوں کے جسوں سے ایک دہم سے کو اگر کی مشکل سے ایسم کی وجہ سے) جھوڑے رکھا ہو مانقر تی لی تر و تا ہوال میں میں میں میں کی آپ کی میں ایک دہم سے کی آپ میں کی دوم سے سے میں وصفائی کر کھی سروائی میں انک میں میں اوران وران ان کی میں اندا کی میں انداز کی میں کی دوم سے سے میں وصفائی کر کھی سروائی میں انداز کی میں انداز کی میں انداز کی میں کی دوم سے سے میں وصفائی سے کھی انداز کی میں کی دوم سے سے میں وصفائی سے کھی انداز کی میں کی دوم سے سے میں وصفائی سے کھی کی دوم سے سے میں وصفائی سے کھی کی دوم سے سے میں وصفائی سے کھی کی دوم سے سے میں وسلم کی دوم سے میں میں میں کی دوم سے میں میں میں میں کی دوم سے میں میں کی دوم سے میں میں کی دوم سے میں کی دوم سے سے میں کی دوم سے سے میں کی دوم سے میں کی د

اور سندن دوایت کے بیانا کا بی کہ رس الدین ہے۔ رساوم یا پاس اور حسر ت کوا ٹال ڈیٹ کیے جاتے ہیں الدینو ٹی سیاب ہرا ں علمی ن منظرے کرتا ہے اس سے اللہ کے ساتھ کی کوٹر یک زیٹھی یا جہوائے اس تھی کے میں کے بوران کے بورٹی کے درمیال میس دوٹھی موسور کا دوتا ہے والوں و چوڑ دو جب تا ہے کہ کئی تک من وصعائی کرمین کہ

اور ایک ادر روایت شن سے کہ ہیں اور جسم اے کو جنت کے درواز سے کھوں دیے جاتے تیں اور ہراس بندے کی منفرت کردی جاتی ہے جشرک سارتا وجود سے اس کے جس کے وراس کے بعد کی کے درم ال بلغش اعدادت ہو۔ الروطرول كى دوايت ين ب كرويرود العموس كر بن الفرشق من المراده كراسة عان السلة المقول مسريس بن الل كرا والمدرور عن المحل براى سعران كى سفرت كروك جاتى من الموارك مركزة والاسدان أصل مديس ما ب يول من شمل باكردى و و من المراد وعلى عايشة روى للذعه قدلت قال مارل مل على الله عليه وسناه يشعرى عديدة الملائين و المتهور

ر بھر ہے۔ مصفرت ما کنٹر فر اتی بن کرسول اللہ خارا ہوں اور جھوات کے دوا ہے جو جاتے تھے اور نسیات اسے تھے۔ السان اللہ خارا ہوں اور جھوات کے دوا ہے جو جاتے ہے۔ اللہ جاتے ہوں اللہ خارات کے بیان اللہ خارات کے بیان اللہ خارات کے بیان کے بیان اللہ خارات کے بیان کا ہے۔ اللہ کی جاتے ہوئے جو اللہ میں اس کے بیان کا اللہ کے بیان کا جاتے ہوئے جو اللہ میں اسے جو جو حساں کے بیان کا جاتا ہے۔ جو جو حساں کے بیان کا بیان کا جاتا ہے۔

(مساور مرقا الريح ۱۵ والست وي فري الحيسان صفيدي ۳۲ س

بدھ، ورجمعسرات جمعیہ بہفت اور اتو رہے دور ہے گی تر نیب ورحمعیہ یا ہفت ہے دن کو روز اکے لیے خسائل کرے کی عمی العت

ره الدي وعَنْ أَبِ هُمْ لِذِينَ أَمْ يَعِنَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَالْ رَسُولُ السَّوصِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلْم عَنْ صَاعَ يَوْمَ الجُسْعَةِ كُشْتِ اللَّهُ لَهُ عَسَرِهِ النَّامِ عَلَاصِلُ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرِيَّةِ لاَلْمُنَاكِلُمْزَا أَيَّامُ اللَّمُنِينَ ورد البيهيقي.

(٦٢ - ٦١) وَعَى غُنِيهِ اللَّهِ فِي فَسَيْمِ الْقُرْشِيَ عَلْ أَبِنُو قَالَ سَأَلَتُ الرَّمُولَ لَهُ يُ فَسَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ جِيّاهِ. الذَّامِ فَقَالَ لَا إِرْكَ لِأَمْمِتُ عَلَيْتُ مَقًا صَدُ وَمُشَارِى وَالْدِى نِيْهِ وَقُلَّ لَرِعَاء وَكَهِيهِ فَإِلَمْ أَلْكَ قُلُ طَمْمُكَ اللَّهُ وَأَلْقَلُونُ، ووداودوالسالى و تترمذي.

تر جمہ ۔ عبیداللہ بن سلماہ به والدحضرت سلم الترش کے لئی کر بھی کر بھی کریم میں ہے۔ عبیداللہ بن سلم ہے والدحضرت رکھنے کے) مصلق میں سے یار شرید) کسی اور لے موال کیا (کرد کھنے جا مجس یا تیس ؟) تو آب ہو پیزیسے فریا یا تیس جمہارے ہوگی بھول کا مجی تم پرائ ہے (اس) رستمان کے دورے رکھوں اور جوال ہے مصل (آتے) جی (انجی عید کے جدد کے بچے دوا ہے) اور ہر بوج وہ جھم سے کے اس طرح تم (گریا) بے رہے سال کے دور ہے کی رکھو کے اور ہے دور ہ کی دولو کے ۔ رابودا کار مسانی تر مدی)

ور ۱۱۰ او عن أبي خريرة رضى الله على عن النبي حتى الله عن وسلّم قال الانتخفوا اليدة المباحثة بيتبايرين بني النبتائي والانتفائية والمنظمة المباعثة بيتبايرين بني النبتائي والانتفائية المباعثة بيتبايرين بني النبتائي والانتفائية المباعثة بيتبايرين الانتفائية المراحة المباعثة ا

تر جرب المحادث م الاحتلى بو بربر بنت مارت الرماتي بي كريم المستجد كران ال كم بال خريف لاست الرميدوروت محمد آب المراب المرادر ويا كواتم في كل دورور كما تفاع عرض مي تبييل فرويا المياتم جاتن الوكيك (آخذه)روزور كواع عرض كواتي التك المثافرة بالمجراد طاركرو ... بح ها مي النسان الدي

الا عدد مطلب یہ ہے کہ عرف جمد کے دن ورزہ ترکھا جائے بلکے تعدید کے دورہ کے ماتھ وہشیر (جعرات) یا بعث کے دن اگل وہرہ وکھ الاجائے اورا کر دولوں انون (لیمی ہجشمہ وجنت کے دن) اوراس کے ساتھ جمد کے دل و گویے تیوں دن) روزہ رکھے تو مہتر ہے مدیرے مگل جومرف جمد کے در سے دوڑہ رکھنے کی عمالات و کرمرہ ٹی گئ ہے وہ مجمی تنو کی طور پر سے ، علامہ ایس ای متم فرستے ہیں کہ صفرت امام الاطنیف اور معفرت امام تھے درمانش مالی کے دوکی میں جس کا دورہ دکھے جس کی کوئی مصر انتہاں کی سرید معمدہ ا

(۱۹٬۱۰۰) وَعَلَ مُحَدُد فِي عِبْدٍ رَخِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَال سَأَلُت جَايِرًا وَهُوَ يَشُوفُ بِالرَبِيْثِ أَفَى مِنْجُ صَلَّى لَنَا عَنْهُ وَسَنَّمُ عَنْ مِيَامِ الصَّعَيْدًا قِالَ لَمَدُ وَدَاتٍ هِذَا الْمِيْتِ، ووقالتها ي رسيد

ر جر ۔ معنوت کر بن میں مسکتے ہیں کریٹی ہے معنوت مایڑے ہے ہو تھا کہ وہیت انتظام اف کرد ہے تھے کی تجی کر کم زیرہ ہے جمعہ میکوروں سے منافر میں کا ارشار فر میں کی اس کھر کے دب کی تھم!۔ (عادی دسم)

الله على عامر ثبن أرتب الاشتعري وضي المنه عله قال مسهدة وشول الله عشيم العنه عشيم وتسلم بطول: إرق يهوا والمساء المسلم المسلم بطول إرق يهوا والمسلم المسلم بطول إرق يهوا والمسلم المسلم بطول إرق يهوا والمسلم المسلم بالمسلم بالم

الجياعة يُؤدُكُمُ فُلَاتُقُولُوا إِلَّا إِنْ تَقُولُوا فَيَكَ الْإِبْقَادَ رَوْءَ الْمِرَادِيِسَالُهُ مِس

جیست پیدا میں معرف موں میں سے سوس سے وہ اسٹان کے دس الشائی کو یہ رشا وقر اے موے سنا کہ بعد کادریاتہاں ل تر جمہ ۔ معرف عامر کی آدین اشھری ہے دوریت ہے کہ کی ہے دس الشائی کی دراز کا میں اسٹان کی دراز دار) میر ہے ای شی دور درد کو بہاں اگراس سے پہنے یااس کے بعد مجی دور در کھڑو کوئی حرق کی سے اور دار)

قائدہ ۔ جد کوں دور ارکنے کی ممالات کی جگ سوریٹ پاک جی الدوں کوائل ایجال کی حیوہ ، سے دور سے کاوں تجویز کر میں ماروں کی الدوں کوائل ایجال کی حیوہ ، سے دور سے کاوں تجویز کر میں ماروں کی الدوں کی الدوں کی الدوں کی الدوں کی الدوں کی ہوئے ہوں کے حدیث نے الن سے زیادہ وہ مرکی استخداور کئی میں کی روز ورکن جائے ، اور جن دوالدی کی جس کے دان کے مروز ورکن جائے ، اور جن دوالدی کی جس کے دان کے دور سے کا معمول میں بیان ہوا ہے اس کی صورت یا توسیدی ہوگی کے اس سے جبلے یا بعد بھی ہی جب اللہ ان مورے در اور کی جو اللہ میں الدور میں دور ہوگئی ادائی ہوئی الدور جائے کی اس میں جبلے یا بعد بھی ہی جب اللہ اللہ میں الدور میں دور ہوئی الدور جائے کی اس میں جب کیلے یا بعد بھی ہی جب اللہ اللہ میں الدور میں دور میں میں الدور میں دور میں الدور میں الدور جائے کی الدور ہوئی کی الدور ہوئی کی دور میں دور میں الدور میں دور میں الدور میں الدور

(۱۳ ۱۳) ؤغل عبد الله يه بسرعل عليه الشكاء ريئ الله عنه أرك كشول الله علي الله عليه وسنة قال الاندر مو أبلة المبهب إلا فيتنا الفترض عن كثر فهاك أنه تجد أخذ كذ إلا يتناء عليم أو غود شخرة فلين في المرسان وسنه والمشاني، وابل خريسة في صحيحه، وابو الراد.

والت می وین سریت و مسیعه وابون وید رجمید حضرت عیدان مر سر بی کی مسیعه وابون کی در این کرتے ایل کردوں انقبالہ برے ارشاء امریا: (تب) شید (بعد) کارود و شرکوں ال یہ کہ اس وی روز و رکھنا صروری کی ہو۔ (مثل دمعیان میں شنبہ آئے) اگرتم میں سے یک شخص کو (شید کے وب) سواے اگوری کی چھال یا کی در فت کی شن کے اور یکی کی سے تو اس کو چیائے۔ (ترین دریائی کے این انزید ایود در) فائدہ میں ہوئے کے نادورہ رکھنا الی سیمنے ہے کہ الریار سیاس ول کی تعلیم الدی آئی ہورائی تعلیم میں بیدو کی مشاہب ہوت ہے کہ جو بیدورائی وی دوارہ تی دوارہ تی بیدورائی میں کہ بید ہے ہوں کہ بید ہے ہیں ہوت کے بیار ہے ہوت کی محافظ ک

مودالمسدون عسائص البسه المسائل المسائل المسائل المدين المسائل المسائل المرافزة المسائل المسائ

الله المعدد وعل الدستسة دوي الله عليه أمل رسول لله على الله علي وسلّم أكثر ما كان يفوذ بن الآياد يبر الشبّت ويُؤد الاحد كان يَقُولُ إِنْكُمَا يَؤْهُ عِيْدِ لِلْلَهُ وَكُنُى وَأَلُ أُدِيدُ أَن اللّهُ عَلَيْه الروا " يُحسد المعرمة المسلم على الروان في كري كري كري والله المعادد الود كرد كادور وركواكر الشرك كرد الروان والمركز المعادد الله المعادد الله المعادد الله المعادد الله والما الموالية الموالي

فا دور اس مدیت شریف سے میکی معنوم ہوا کہ آپ ناتیانہ ہفتہ اور اتوار کے اس مادر سے شرکی کی خانفت کی وجہ ہے دکتے تے جیدا کرکر شتہ حدیث کے قائد ایش تقصیل لکور کی گئ ہے۔ والله علم بالصواب

سوم داوّدی کی فغسی من در تغیب میتی یک دن روز در کست اور یک دن روهب

الله عَنْ عَبِدِ اللّهِ فِي عَصْرِهِ فِي الْعَامِلِ رَحِى اللّهُ عَلَهُمَا قَالَ قَالَ فِي رَسُولُ لِنُو صُلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلّهِ إِلّمَتُ اللّهُ عَلَيْهِ فِي وَشَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ إِلّمَتُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُولُ اللّهُ مَا اللّهُ فَا اللّهُ فَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ أَلِي مِنْ الشَّهُولِ عَلَيْهِ اللّهُ فَلْتُ فَإِنْ لَهِ فَلْكُ فَإِنْ لَمِينُ أَكْثَرُهِ لَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّه

ئل رواية أنه أَحَارَ أَنْ تَصَرَمُ وَلَا تُحْمِدُ وَلَا تُحْمِدُ وَتُعَلَّى خَلَقَ فَهِكَ لِمُوْمِثُ عَظَّا، وَلِتَمْهِتُ عَظَّا وَلِمَا عَشَرَهُ أَيَّامٍ يَوْلِكَ وَلَكَ اجْرُ لِمُعَجِّدَ قَلَ إِنَّ أَجِدُ أَقُوى لِلْأَهِدِينَ عَظَّا فَشَعْ وَأَفْهِمُ وَلَكُ اجْرُ لِمُعَجِّدَ قَلَ إِنَّ أَجِدُ أَقُوى لِلْأَهِدَ وَالْمَا وَلَكُ اجْرُ لِمُعَجِّدَ قَلَ إِنِّ أَجِدُ أَقُوى لَلْمَا فِي اللهِ عَلَيْهِ وَلَكُ اللهِ وَلَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَ وَلَا اللّهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَنَا لَا فَالِهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلِمُعِلَّا وَلِي عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلِمُعْلِمُ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَ



کیر قباز پڑھنے ہو؟ پی سے عراق کیے بھی بال فریارہ احب تم ہے کر دیکھڑا کی اجہے کہا دی انتھیں من رہ اسدرو جسس جائی کی اور جم انگر کر کنز در وعاجر ہوجائے گا بھی دہر در کی جس نے ہمیٹر دورہ رکی انجیت ٹک ٹیک ال کے دار سے انتہا کی انجیاب کے روزوں کے برابر ہیں، ٹیک سے عراض کہذا جھی تیں ہیں ہے دیا اوکی طاقت ہے آر ویا: آو گھر مشاہدے و جا کہ سلامہ سے رشاہ و یک وں روزو در کھتے ہے دورد دیک وزن سے دوروز ہے تھے داور جس نے کرانے کی طاقت ہے آر ویا: آو گھر مشاہدے و جا کہ سلامہ ہے ۔

'' ہے۔ '' معفرے میرانندین محروا الند یا کا ارٹارٹارٹل کرتے ہیں کہ اللہ کوسیا ہے کچرب دوست، 100۔ کے سخے ادرائند کوسی سے کجوب نما دراؤں سے کھی آ وگی دات آ رام فریائے ورقبا کی دات عمیادت فریقے اور دانت کا ٹیٹا حصر سجائے ، یک ور دورو رکھنے آیک وان نافرکرتے سال ناوی مسلم ایوواور نرائی اعتباب)

مورت الاب خساوند کی حسازت ومسری کے بغیب نفسل روز ورکھنے پروعسید

اور نیک وردوایت ش بے کی اور کی پر تو ہر کے عوالی میں سے ساتن کی داخل ہے کہ عورت کلی روز و تو ہری جارت سے بغیرہ رکھ اورد کراس کی اجازت کے بعیر الل ورو رکھ لے توسو کے جو کے اور پیاست دہے سے کوئی ویز ند فاردالبت جازت یا توریاں طور پرے ٹی جائے اور بھی بہتر ہے اورد کر تورت کو یہ لیٹسن ہے کہ میں دور و دکھ میں گیا تو ایس نا کوارٹ ہوگا یا ہے کہ جو ہری طرف سے پہلے

مر فسسر پراگر در است آق بوتورد ره سر کھنے کی ترخیب اور کھے پر وسب

سمد عَلَ جَامِرٍ وَفِي الْمُدُعَنَّةُ أَنْ وَمُـوْلَ النَّهِ حَلَى لَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَوَجَ عَامَرِ الفَتَحَ إِلَى مَكُمَّ فِي وَمَعَالِ الحَقَى بِعِنْ تُمَرَاهَ الْسَجِيْجِ فَصَامَر وَصَاعَر لِنَّاسُ فَقَرَ مَعَا بِقَلَمَ مِنْ مِنْ فَرَقَعَه عَلَى لَقَلَراكَاشُ إِلَيْهِ، كُرَّ شَرِب فَيْسَ لَه حد مرسف رِقَ بَنْضَ اللَّي قَلَقَ مِرْفَعَالَ أُولِيف الفَصَاةُ.

وَلَيْ رِوْنِهِ فَقِيلَ لَهُ إِلَى بَعْضَ لِنَّسِ قُدْ صَامَرَ عَقَالَ أُولِئِكَ النَّمَاءُ أُولِئِكَ لَئِكَ أَس

كَانَ بِهُ يَهِ فَكِيلُ لَهُ إِلَى بِعَضَ النَّاسِ قَلَ شَقَّ عَلَيْهِم الضِيالَةِ وَإِنَّهِ يَتُظُرُونِت فِيف فَعَلَث قَدِمَا بِقُديٍّ فِنْ عَامَ بَعْدَ - لَتَصْرِ، المُعينَّمَد رواه مسلم

مسترے معترت ماہ آئے ہیں کر دسوں الفتان ہے کہ کے مال دسنان کے میں بھی کا طرف ہے ہے ہیں۔ یہ دروہ کہ وہ سرے اوک کل دورہ کی ایک کر اورہ کا میں الفتان ہے گئے ہیں کہ دروہ کی اور اور کی اورہ دیا ہے گئے ہیں۔ اورہ کی ہے ہیں۔ اورہ کی اورہ کی ہے اورہ کی ہے اورہ کی ہے ہیں۔ اورہ کی ہے ہیں کہ اورہ کی ہے ہیں کہ ہے ہیں کہ اورہ کی ہے ہیں کہ ہیں کہ میں دورہ تو اورہ کی ہے ہیں۔ اورہ کی اورہ کی ہے دوم تی ہی ہے گئی ہے گئی ہے گئی ہے گئی ہے گئی ہے کہ ہیں کہ ہی

اور یک روایت ایس ہے کہ آپ میٹیزا سے کہا گیا گئی ساتھیوں پر (اس سرک وجسے) دررے بہت اُن کر رہے ہیں میکن وہ آپ کائٹل دیکھتے ہیں (چوں کرآپ رود وہ کھ رہے اُل اس ہے آپ کے تہاراً میل وہ کی رکھے اُن)ال پرآپ نے پانی کا بیالہ عمر کے اور منگایا (آخر مدیث تک) (مسلم)

رووں جناب دسمال اللہ وقریکہ نے اپنی انتہائی اواملی کے اظہار کے طور پردومرت سالفاظ ارش دریاہے کوں کہ آپ ہور نے پالی کو سینہ اقتحال اور داندوں کے کوں کہ آپ ہور نے پالی کو سینہ اقتحال میں اور اللہ اور اللہ کو اس میں دور اللہ کے کہ سین کی ماروں اللہ کے کہ جو جازت مرحت فریائی ہے اس میں دو تھی دو تھی کو ارسول اللہ میں ہے کا کہ اللہ تعدال کی کا لات کی اور اللہ تعدال کی کا اللہ تعدال کی کا اللہ تعدال کی اور اللہ تعدال کی اور اللہ تعدال کی کا طرح کی اور اللہ تعدال کی اللہ تعدال کی اور اللہ تعدال کی تعدال کی تعدال کی تعدال کی تعدال کی تعدال کی تعدال کر اور اللہ تعدال کے اس تعدال کی تعدال کے تعدال کی تعدال کے

م سيد ترق بين يتريميند مو أنك تشتول النوطش الله عليه وسند عمر على حديث عن شحدة ما شرعيه العا قال عاملاً عسجيتُ فراق بو التدشيرل الله صايف لذا إنه نيس من اليران السوم، في السقم السيكم يبريكمية النواتدولياً أي تخفر أتكم فاقتشرها.

ر رہے۔ اور مرفی کی آیک دوارٹ کئی ہے کہ تی کریم سے اگر دیکے تھی پر بھ جود رہے۔ جس ہے میں میں تر اسے والی کا جھڑکے لاکے عدرہ تھ کہنچہ تر سے رشاوقرہ یا تشہاد سے ساتھ کوکے موا العموں سے ترض کی عارض سالنہ رو اور سے سے شاق ماج ہے اس تھی میں سے کہتم مقرکش دورے دکھوا درتم پر راح ہے کہ اللہ سے جو تھیسی دھھیں۔ ارکبی کھیں وہ اندہ ال کھوں رو

و رو سلم کی مت شی دار و بدر کے کے ورسے شی صوبے علی کی آرا بٹی سب سے معتقد را اور بیشاں و ان ایک ورش بین سید سے رودوور شن رائے ہے کے جوسر یہا موجس شی دوڑور کھنے شی گوئی پر بیٹائی شاہو یا بیکھ پر بیٹائی ہوڈ سائٹر آئی نئر رست دورتی کی مشقت کے چوجی روز و روسک بوسران و رکھنا بہتر ہے اور جہال اوڑو رکھنے میں بھو رکی مواباؤتی نقاصوں کے تحت اس وقت راو و سارکھنا بھا موتو روز وکسکی معالے ہے۔

سکی صدید نشریف میں روز و رکھنے والوں کو جو گئرگار بٹایا ہے اک کی آیک وج توں ہے کہ آیک کام جو تشریعت نے روٹم جس کیا ہے ال کو صور ان جھن اور کیسے ہے ، جو وال کو ایوا کرنا گٹاوہ ہے والا مولی اجدید کہ تی کر میم کرنے ہے مب کو دکھ کراوچ وکر کے کہ یا علان کس ج کی کر مب وگ میں کر رس کیکس کی کرنے کے ایس کے ویرونی نسک جسک کے فائلے مباوک دوز ور کھنے کا تھی تھا ۔ (از انتخاب

، بىد ؛ غال غاير ئىلى بىي غازات ئرجى الله غائد قال ئال ئالۇرۇڭ لايد ئالىك غايد ئالىك غاد بىد ئىلىغى ئىلىنىدى ئىكىرى بىر دايىن مەجەد

'' آرے '' معند ساتھ کی ریاف ' رموں اللہ '' کاہ شاکل کرتے ہیں کہ مقرض دمعیاں کا وڑہ رکھے وہ ، حفرض (یعی وہتے سنتر یا دروہ درکھے والے کی فریا ہے۔ (بن اچاہ

ہ ۔ ۔ ۔ اس مدیث سے معنو موکر جس طرح واست معنوش رود ہاں رکھا ہوئے گیا وکی بات سے می طوح مرکی والت میں دورہ گنا آیٹ بڑا گنا ہے ۔ ایکن مشامل رفر ہائے تیں کا یا تو بیادہ بیٹ مشموع سے بالجرائی عالمت پرکھوں سے در کر معرشی روز ہانگیف انعصال کا باحث سے بار دورا دکی ہاناکت کا حدیثہ اور (ازمنا برائز)

١٠ ١٠. وعَنْ بِ طَمِمَةُ قَالَ كُنتَ عِندَ فِي خَمْ فَخَانَاهُ تَجُلُّ فَقَالَ إِنَّا أَبَاعَتِهِ الرَّخَفِّ إِنِّي أَقَوْي عَلَى الطِنَامِ فِي النَّمَعِ فَقَالَ النَّ عَمْدَ عِنِي لَنَهُ عَلَيْهِ إِنْ سِنفِ شُدُلِّ اللَّوْصَلُ اللَّهُ مَا يُورِيقُولُ مَنْ لَتَه يَفْتِلُ رُخْتَةُ اللَّهِ عَرَّدَوْنَ فَارِقَ عَلِيْهِ مِنْ الأَلْمِ مَفْلُ جِهِلِ عَرِفَةَ دروه الحِندوالطيران في الكِيورِ

- برے معرب ابواق کاریاں ہے کہ شاہ میں اسکان معمود کی اسکون کا کی مسلوم کا انداز کا کی انداز کی انداز

وارد رکنے کی طاقت رکھتا ہوں، معرت ایک تم آئے جہ سال کرش ہے رسول اللہ ''۔ '' کہے رشاوٹر یائے مناہے جو اللہ کی وی ہوں رفصت و گنجائش کرتے ں شرکے ہے آئی چاہ نے کن وہوں کے جنے عرف کے پیاڑ (معی عرف کے پہاڑے در پرے برابر)۔ (اعرف ان رائلے)

 الله وعمر في غنة رّبين لفا علهمًا أن اللّبي عنلَ لأه عليه وَسَنْعَ قَالَ إلى لله نبازك وتعالى يجيئ أبل قُولَ للله دمّعا يَدَّمُونُ أن لؤق عليميتاً.

روہ حدود الصحیح بیرار العبیر بیرار العبیر بیران المعید مدن، و بن عرب و بی حیاب فی محید بیران المحید بیران المو قرت مسلم مسلم بین المرشے وہ بیت ہے کہ بی کر ہم اس سے کر مایا ہے تک العداد الدین کو بیل (وی ہوں) رضوں پر کس کیا ما ایسی الم طرح پر سائم میں طرح الیک منع کی ہوتی باتوں کی طرف ور کی ایسد سے (امر ہر اداخر اس المالات الدین کی اس کی بیران اور این اکر ایک واریت میں ہے کہ ہے تی اللہ موالی اور کی جوں رضوں پر ممل کی جاتا گی ای افران پر سے جس طرب اس

۱۸۰۰ تروق القيائة وأقي الارشود أيّف و لَكُوبِر عَلَ عبدسلَه بسينبرينة فِي آدَه فَالَ خَدَنَى أَبِ الحَدَة و ووابعة بَلُ الْالْمَقَّةِ وَابُو اَمَامَةً وَأَلَسُ بَلُ عَايِمِ أَلِكَ يَشُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ إِلَى اللّهُ لِحِيْبُ وَكَ يُعْبَى وَحَلَّا الْعَبْدَ مَعْمِرَةً وَبَعْد

ر جسد معترت بورود و واحد بن المقع بوالمهاوراس بن ولك من يت ب كرمون الدارة من ارش الرباباذ ب نظر الته تقال بسدكرتات كراس كى كى موكى رخعتول (مخواكثون المواتون) كوقون كوجائ جيسے بنده بسدكرتاب كراس كارب ال وصاف

۱۹۲۱ مى رغى ئىرخىي رونى لىگە ئىلىد قال قال رشۇل اللەشلى الله تىكيە رشلىر ياك لىدۇچىيە آپ ئۇقى دخلەكتە ئىچىيە رىڭ ئۇق غراپىگە در دالىر دىدىنادىسى والىدىن دادىدىدىد. ئى سىيىد

۔ جمب سے حضرت عیدانتہ بی عمال کا ہے دوارت ہے کہ رسوں اللہ نائیں ہے۔ ریٹا دفرما یا اللہ موالی کو باق بی بوگی رفصوں پڑل کیا جاتا محکی اس طرح جسدے جس طرح اپنے بیواے میں اسٹا مکام کی بھوا ور البعد ہے۔ ریز ارطرانی کی جن میاب ک

فائدہ ، کا را میدیت دائیں قاصاب کر آدی میں اپ بجزو کساری استان وٹا وائی کا ختراب کمال ورجہ کا ہودارون کی وی ہوئی رفست کشکر کے ساتھ بیاد مسد نے تول کر ہے ، بہت وفت میں ہما مری رکھانا اپنی میلیت سے اوابیا انوی ہے جوغرام پر آئی ہے ، نمی پر تر مماہ ہودائے توسیق جائمیں ہے ، غدام کی کامیانی بہت ریادہ محنت کرنے میں قبیل ہے ، بکا اس کا کمال وقت کو بہتے کا اور ش روجیم روم کھنا ہے اس ہے جس وقت جوز خصت ہے ، اس کو توں کر لینا ان کمال مرک ہے۔

۱۳۱ مد روض آئیں روض الله عله قال کی عد الله علیه و سلم و الشعر الله العديد، وجا النفوار فار النفوار فار النفوار فار النفوار و النفوار النفوار و النفوار النفوار النفوار النفوار و النفوار النفوار و النفوار النفو

ستے ، معترے الس قرب نے بیل کردور وواد جنتے ہتے ہے۔ الر بار مثل اور کن کادود و ترق و واقعے اور آ بدل نے جے صب کیے . اور الی ہے موادیوں کو یائی چاہیو اس پر دمول اللہ فائنان ہے لر ما یا آئ ممار، گواپ جرور دودادے اور سے دائم

لا مرہ سینی جمہاد کو رہے آئی دوڑ وہیں رکھاڑیا و واڑا ہا اٹھی وگوں کے تصفیل آیا ، کیوں کہ بینے وقت میں ان کے سیدور ور رکھنای محتر تھے۔ نیر انظ "الیو و" (آج) سے اس طرف اشارو ہے کہ دوڑ وائی ندر تھے کی تصیابت واڑ وا روں کی خدمت کا مل کی وجہے حاصل جو کی مرکہ مطلقا ، اور حدیث شریع سین اس مت کی دیل ہے کہ انشر کے نیک وہ ماٹے بہندول کی حدمت اوافل ہے افتال ہے۔ (اڑ مخابری)

و مس ، حضرت ایوسیدهدری قرب بیل کر (ایک مرتب) رسول الله این کے جمراہ جم جهاد کے سیے روات ہوئے آر مغمال کی سراہ بل تاریخ تنی ایم خورت ایوسے آر رمغمال کی سراہ بل تاریخ تنی ایم خورت کار سراہ بل تاریخ تنی ایم خل سے بکداوگوں سے جو { قو کی شے) دورہ رکھااور بجھیر کوں نے ایوشویف شے یابید کہ دومرول کے خورت گار شے) دورہ وزر کے دانوں نے درہ مادور کو میں برخ کور کرافیوں نے اور کیوں کہ انہوں نے درست سمی احازت برخمل کیاتی) اور ندور وزر کے دانوں نے درہ مادور کومیوب مجمل کیوں کرافیوں نے اور بہت پرخمل کیاتی۔ (مسلم دیمرہ)

ارسیک دو یت الل ہے کہ است الاسمید خدری الرائے اللہ اخر زود جہادیش ہے کئے تھے کہ جوروزہ کی آوے رکھنا ہواوں اس قے دوزہ رکھ اس سی تھا آب ہورے کم دوری ال کرے اورد الدوندر کے توبیا ہم ہے۔ (مسم)

نا ندون الله عدیث یاک شم بیری وساحت ہے کہ جوروز و رکھے کی سریش طاقت رکھتا ہود و شرور کے اور جوطاقت سر کھتا ہوتو اس سکھ لیے دوز وشرکھتا کی انسل داول ہے۔

سحب کی اے کی ترعیب خساص طور پر مجورے

الله عن ألير له المايت ربين لله عنه قال قال المول للوسل المدعود وسنتر السخروا. فإل إلى الشخود الركة ..وا، البدار و وسعد والترمدي واللسالي وابن معهد.

" ''رے' ۔ حضرت الس بن مالک ہے روایت ہے کہ رمول اللہ (ﷺ نے ارشا وفر مایا: سمری کھایا کرو، کیوں کہ سمری ہے' ' کھائے'' بھی پرکت ہے۔ (بلدی شعم بڑنڈی شمال المیں اور

فا مدود النات بل سحر الل كوائد وكريم إلى جوك كريب كوايا جائة جيراكرة مول الله بالبحل في بالمراح كرات المراحة ا سة ال كاولة براد راج وجاتا براوة)

صاحب کشان نے ٹیرے بھٹے صد کوبتاریا ہے بیٹن تمام دست کو چہ تصول پر تعلیم کرکے اخیر کا حصہ مثل اگر غروب افتاب سے طلوع می میاد تی تک بارہ کھٹے اور اور نیر کے دو کھٹے بھر کا دفت ہے ادران میں بھی تا تیراول ہے ، بشرطیک آن تا نیرند ہوکرردارہ میں شک ہونے کئے۔ ۱۲ مناب و علی عشری این المعاوی زمین اللّه عشامیا قال فیصل عدد کا مسئام داری مار اور ایسان کے ادائے میں معادم ا

١٥٠ تال، وعلى عنهر ابن المعاون ترجى الله عنهما قال قصل عابق وجارما قوجاند أهل الكئاب أكلة الشخومدواء
 ١٠٠ مسلم، وجوداؤه والترسل والنسالي وابن خريمة.

ز جمید معتربت مروش العاص" معدوایت م که ۱۱ رسال کتاب محدودوں شی ایک حرق کیائے کالرق مند (اسلم، ایدانور مقی العاق

ہ کا رہ ۔ بہت کی امادیث بھی سمری کو سنے کی آنھیں۔ در بھرکا و کرہے ، علامہ کی سنے سنز وسحامہ سے اس کی تھیں۔ کی اعادیث تنگ کی جیں اور اس کے منتخب جو سائے پراجھارٹ تنگ کو ہے

(١٠٩٠) وَعَنَّ سَلْهَاتِ. رَضِي لَنَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَكَةُ فِي لَلَاقَةٍ فِي فَجَمِعَةٍ. وَالشَّرِيةِ وَالتَّسَاءِي-دِيا، عَمِرَانِ فِي التَّكِيمِـ

ترجمب وسند معترت سلمال فادک معدوایت ہے کررس الفرندائیات نے اوشاوٹر ویا: بر کرند تکی چیر وس میں ہے میں عمل میں اور تحرک میں (طبر فال المبیر)

عائدہ ۔ عدیث میں جمہ عت سے عام مراد ہے تمار کی جمہ عت، اور جرود کا مجس کومسل اور کی بتماعت فی کرکزے کے دوال کے ساتھ ارمانی گئی ہے۔

المستحد وعي في غشر رجي الله عثهم قال قال وسول الله صلّى الله عليه وسلَّم إلى الله و مله كنه يُسلُّون على النّ النَّسْجَولِينَ، دواه الطول في الاصطروبي عبد، في صحيت

تر بھر۔ مصرت این ٹر سے دوری ہے ہے کہ رسوں القداریہ و نے در شاوام ویا، بد شیرانفدانی لی اور س کے قرعے عرق کھانے والوں پر حمین تارین فرائے جیں۔ (طیرانی فیانا وساوی میں میان)

وه ۱۰۰۸) وغي الْجِريَاشِ بي شارِيَةً وَشِي مِلْهُ عَلَهُ فَالَ وَعَا فِي وَمُولُ اللَّهِ صَلَّى لِلهُ عَلَيْ وَسُلُو إِلَى الشَّعُودِ إِلَّ وَمُضَارِعَ.. فَعَالَ. عَلَمُ إِلَى الْخَذَاءِ الْبُهَارُبُ، وواءابود،ؤدوالسائل، وابن خريسة وابن حباس في مسيحيها.

ہے جسے ۔ «عفرت عمریاص بین ساز میشنر دستے جی کردسیں اللہ ۔ نہ کے تصویصیان المہادک ش بھری کرنے کے لیے بن یا (این اللہ ناخی) ایرشاد کر رہا احسب الی انصد وہ السیار ک۔ آور کرٹ کا کھیا ہے۔ (ایو ہورشائی کی این توزید سکے بعن حیان)

- الله وعي بن عَبَّاين رجِينَ اللهُ عَنَهُت عَنِ اللَّي صَلَّى اللَّهُ مَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ السَّبَائِو بِطَعَادِ السَّمَوعَى جياءِ النَّهُورِ، وَالْكَيْلُولَةِ عَلَى قِبُ مِدَالِمُ مِنْهِ ابن مَنْهِ وَابن عَربِهِ لَ صَعِيمَهِ وَالْبِيهَى.

' جمسہ ' صورت بل مال کی کریم تائیہ کا در ٹارٹی کرتے ہیں کہ دن کے دور دیر کوئی حاکر دراقع شب کے ایکے یہ ان کے قیادر (10) کرکے موٹے) سے قرمت حاصل کرد ۔ (10) میں کی این قوی۔ انتقی)

اله هاه) وَعَنْ عَبِيهِ اللَّهِ فِي الْحَارِثِ عَلَى رَجُي مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ سَنَّ اللَّهُ عَنْ وَسَكّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَدَّرَ وَهُو يَتَسَخَرُ فِكَالَ ﴿ إِلَّهُ بِرِكُةً أَعْمَا كُثُرُ النَّهُ أَيْ هَا فَلَائْدِعُوْء دوره السالي.

۔ حسب معفرت عبداللہ بن حاصف کی کر گھا ہے۔ کے ایک محالی سے قبل کرتے ایک کر ہی کی کریم ان کا کی عدمت عمل کی آپ محری مکاوی فرمارے مقد آپ سے ارشاد قرمایا نہ برکٹ کی تیر ہے جوائشہ نے تم کو معال ہے لینڈالاس کومت چیوز نا پر (سریان) کی

(۱۹/۱۰) اعت آب شوید گذری و کن اللّه عله قال فاق تشول الله عنی الله مذیبوسنّر شخود الله برکهٔ قلاقد غوا وَلُوْلُوْ وَعَلَوْهُ أَعَدُكُمْ جَرِعَهُ مِنْ مَنْ فَإِلَى اللّهُ عَزُوْجِلُ وَعِلَالْمُنَاهُ بِعَنْ أَنِي النّشَة قريس. دواء حد وَجَرَبُ مَنْ مَعْرَتُ المِمعِد فَادِلُ مُستِدوا مِنْ مِنْ كُدَمُونِ اللّهُ مِنْ الشّارِ، وِالْحَرَلُ الكِمانامُ الرّبِرَ مِنْ الرّبَتَ عَلَى السّارِيَ مِنْ الرّبُتَ عَلَى الرّبَتَ عِدالَ مِنْ اس کوچیوڑاند کروخواد (زیادہ میں نہ کی تو) ہائی کا ایک گھوٹ می سے دور کیوں کروند تھی ادر اس کے قرشتے بھری کھانے والوں پر حقیل تازی قرماتے ہیں۔ (سندامیہ)

(۱۲/ ۱۲) رعن أي لهريزة زيني النَّه عنه ألَّ رسُولَ اللَّهِ صلَّ النَّهُ عَلَيْه وَسلَّدَ قَالَ بعَدَ سَخُولُ النَّوْسِ النَّعَلُ رود الهواؤاو الناحيات في صحح

بود او او الما عباسة المالية المستعبد الرقمة : معرب الوبريرة من روايت م كردس الفناليَّة المنافر اليا يحبور مؤمن كے ليكيا في عمر محرى م . (١٥٥٠ محكم المل ريس حب لدى اور محمسوى عن ويركم نے كي ترغيب

ر/ ١٩٠٠) عَنْ سَهْدٍ مَعِينَ لَلْهُ عَنْهُ مِنْ وَلِيلِ اللّهُ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَايَزَلُ لَكُسُ جَنْهُ عَاعِبُلُهِ العِمْنَةُ ، واداليعاري ومسمر و الترسيق

ہ ہر۔ محرب من ہی سد سے روایت ہے کہ رسوں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ وقت تک برابر ہر ایل کے جب تک کہ الطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ (بھاری مسلم، قرقدی)

٣٠٠ والله عند أران والموس الله عني الله عنيه وسلّم قال الاشرار أله عني على المؤير اللهوار ويفلون الله عنية أران والموسود الله عنيه والمؤيرة المؤيرة المؤ

ہ ہیں۔ حضرت کیل بن محد اُ سے رہ بیت ہے کہ رسول ، انڈ کاٹھائی نے ارش دار ، یا: میری است اس وقت تک پر اہر میری ست (میرے طریقے) پرقائم رے گی جب تک کراہے افطارے میں تارہے جھنگ آنے کا اٹھا اررکرے گے۔ (گی ، بن میان)

 (٩٠ ١٥٤) وعَنْ أَي عُرَيْرَةً رَّحِينَ لَلْهُ عَنْدُ قَالَ قَالَ وَسُونُ لِلْهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللّهُ عَرَّوْجَلُ. إِلَّ أَعَبُ وَسُلُمَ قَالَ اللّهُ عَرَّوْجَلُ. إِلَّ أَعَبُ وَسُلُمَ قَالُ اللّهُ عَرَّوْجَلُ. إِلَّ أُعَبُ وَسُلُمَ قَالُ اللّهُ عَرَّوْجَلُ. إِلَّ أُعَبُ وَسُلُمَ لَا اللّهُ عَرِّوْجَلُ. إِلَّ أُعْبُ وَسُلُمَ لَا اللّهُ عَرِّوْجَلُ. إِلَى أَعْبُ وَسُلُمَ لَا اللّهُ عَرِيْدٌ إِلَا مِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ قَالُ اللّهُ عَرِّوْجَلُ. إِلَى أَعْبُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ قَالُ اللّهُ عَرِّوْجَلُ. إِلَى اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ قَالِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ قَالِهُ وَسُلُمَ قَالِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْلُ أَلِهُ عَلَيْهُ وَمِنْ لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ لَهُ عَلَيْهِ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ إِلَيْ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلَيْ أَنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُلْلًا لِللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ أَلّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ أَلَّا عَلَا لَا لَلّهُ عَلَيْلُوا فِي أَلَّا عَلَيْهِ فِي إِلّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِنْ أَلَّا عَلَا مِنْ أَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا إِلَّا عَلَا عَلَا عَلَا مِنْ أَلَّا عَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْ ومِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا لِلللّهُ عَلَيْ عَلَيْ مِنْ إِلَّهُ عَلَيْكُوا لِلللّهُ عَلَيْكُوا عَلَا اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَا اللّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عَلْمُ اللّهُ

تر ترب : المعترت الاجريرة من وايت من كرسول الله تايية إلى ارشاد قريبي الشرار وسل كالرشاد ب يحصاب بماس من المسب ترياده وويتره بهندم جوز غروب آلماب كي بعد باسب من جدر كي اقتصار كر من سرندى يج عن فريد يح الن حان)

قائد و جدادوں کر سے والے کوائٹر کی نظر عمل سب سے زیاد و پہند ہے وابو نے کا فضیلت اس سے حاصل ہوئی ہے کہ ووا ہے ال عمل کے ذریعہ جمال سنت کی اتباع کرر ہے وہال اٹل کتاب اور دوائش کی کہی نخالفت کرروہے۔

رد ۱۰۰ وعن أن لهريدة رجى الله عنه أرق تشول الله عنى للله عليه وسلم قال الايز ل للإبل خاجز الدعيما التأس انفطار الارك لمهود والتعارى يؤخرون دوره بوداود واس سجة واس سرينة واس حباب ف سميس وعد السماجة الاير أرافقاس يُحقّود

ر جس سے جسوب ابر ہیں۔ کے روایت ہے کہ روایات ہے کہ را اللہ انڈوائی اوٹراڈر ویادی اس وقت تک برابرمائی (وقائم) سے کا جب کرانگ افطار جلو کرنے رائیں کے کیس کے میں واقعادی (افطار کرے ٹی) وے کرنے ایس (اووائد ایسا جدیکے انوائزے کے این جمان) اور ایس وجد کی دوایت ٹی الوگ ائی وقت تک ٹیم اور بھائی کے ساتھ رائیں گے ' کے العاظ ہیں۔

(٢١٤/٣) وَعَنْ أَلِين لِي عَاهِمِ وَحِنَ لِلْمُعَدُ قَالَ عَارَأَيْتَ وَسَوْنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ صَلَّى شِيلاً الْيَشْدِينِ عَنْى يُغْدِيرُ وَلَوْعَلَ شَرِيمَ مِنْ عَوْ دور. يومِس والله شريعة والله سياس في سيسيسا ر جر معرب اس من بالک میں والت ہے دوا بت ہے کہ شام ہے رول اللذائة ، کو کی تیل دی کو کرآ ب سے افغارے پہلے مغرب ک الدار بڑی ہو جا ہے ایک محمد بائی سے الطفار کیا ہو۔ (ستمان کی انداز کری ہو جا ہے ایک محمد بائی کے اللہ المعان ک

مججور سے افعال کرنے کی تر میں اگر ججور میسر شاوق پالی ہے

(۱۹۱ /۱۱) کا وَوَا الْهِ وَعَلَى قَالَ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْدُ وَسُلَّهُ لِحِبُّ أَنْ لِعَلِمَ عَلَى اللّهِ تَعَوابَ أَوْضَى اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْدُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ

فارو شریعت کی طرف سے افطار کے لیے کو کہ خاص چیز سروری شیس ہے البتہ عدال کی کمائی سے الطار کی ہوں ور ہے کے۔ جوچیزیں ال حدیثوں میں ارشاد بھو کی ایس ان کی وعایت رکھ جائے ۔ ﴿ مجور لا تحت کی چی احد کی اور تاز و ٹولی او کی جو دور ہے گھر اسرا کے مجور میں ۔ ﴿ وَاللَّمَ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنَامِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

تعى روز ودا يوافل اركران في تزغيب الرفنسيات

فا مدور اور بن اور بن اور بر در اول کی روایت شروب که جوکس غازی با حاقی کا سامان درست کرتاب با ای سے تمر دالوں کا اس کے جیسے خوال دکھتا ہے بادر در درار کو فعاد کر اتا ہے تواس کو ای سے جیس اور اب ایک ہے ادران کے در بیسے کی کسم کی کی بیس مون

لوكول كاروزه ورب في المناكب الله يبيغ سے وزووا كي مسيدت

والا على غرائة غمازة الالتعاريج رضي الله عقل الرق المأبي صلى المه غليه وسلّم الحقّ غليما فقدانت إليّه ظعافى عدل أني فقالت إو خاليمة فقال رسول لله صور المه عليه وسلّم الرق الطالبر أنعني عميه المعالميك، إذ أبي يظهر حلى بفرغر الورات قال ختى يشهفور الا الدين واللعد فيه ابن عليه والنا عام يعه السراعات في مجمعيها، وفي روايه الرمدي الصامر (ذا التي جلد الكام المراجكة العلاج الدلائكة .

ترجم کے معتم سے امری روامی رکٹ کے متعلقی روائی سے کہ رسوں الدوس الی کے بہال تشریف سے مسکنے والدوں سے اپ کی خدمت مثل کو تا میش کو (آپ بسب کھی سے چیفے) تو آپ نے اس سے مربانا کہ ڈیٹر تم تھی کھا کا آنہوں نے تاد ہو ویک ہوا اور وسید اور الی اعداد سے (اس بردو اسے کردوا درال کے لیے الوٹ کا دارو والا وردہ اور سے پائی جسید ڈیسکوانا جائے جی اوج ب ٹک فائر ٹی کئی اوج سے (اقریب سے سروا یا کی شمر مرسمی مہم ہوئے بر ارد شند اس کے لیے رہیں کی دعا سے دستیت جی سائر ترین وجہ ہے اور بردگی میں دیاں)

رور وكي حب ب شرع شيب خو سيده جستال وربية وو ديا تول بدرا من سيامهيه

۱۹۰۰ عن پې هم بنرگارچې منه عله لائل فال اللَّهِيُ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْلَ مَرُّورِ او الْعَسلَ بِعَ قَمَلِسَ بنه خاجه في اُلِّلَ يندة ظفافه وَشَر به مرود البخاري والوقوة والله فدي والنسائج وابس ملجه

ہ حسب کے حصرت ابوج برہ آسند رہ برے سپھ کہ نجی کریٹر کانڈیز کے ارش دائر مایا: جو تُعلی (دور ہ دکھاکر) ہے: ودو یا تھی اور ہے ہورہ حالی شاہور ہے آزاند حال و کرکی وفی اسرور دین کیل ہے اروز بنا اصابیعتا چھو و ہے۔ دینا ریاد ترد و ہمیان سین ہے)

٣ ١٣٠ وعمل ان منيده لرفي الله عنه قال شهيف لشول الموشل المه على المه عليه وسنّم يسول الهيال بجنّة عالم هرديات و دانسام بيسادهس و بن ها ينه ل معجم البينق. و وادانسوا دال الاوساد من مديث ان هربرة اورّاة الجن عراة الحربها "قال بكيب الرجيمة".

سب موت ایومیدو آل یا نے این کریٹر ہے دسول مذا ویران آباش ماندروز و آول کے ملے اطال ہے جب مک ایل میں است کا ماند کی من میں سی ایمار طرانی کی روایت علی ہے کی تھی نے عرش کی تیارس افداروز دکی چیز سے بھٹ جاتا ہے؟ آپ ایک سے رش الرویا محرب ادر قیمت ہے۔

نامه السمال بيري قرار تركز المستمام المسوم المراه مسكوب كرام يت أمر بنكر بريكي بهما بها بالملافظ كران بها مشتم 11-14-15 منه اللها مد الله الله بين المنذ عنه قال قال ترسولُ المتوجعل الله تنهيه وسكر الميس الهيمان بين الآلي 1- غايب الله الهيم من الشّمواء الرّفين عارف سايف الحدث الرجمين عيدت قمن إلى هدار في فعام عن

دی والی حریده و می جوال می و آنت و بعد می کردسی الله می دادی حریده و می جوال و معجد به الله کوره است می معجد الله کام کرد می الله می

ا ۱۰۰۰ و عنا از جن الله عنا قال الكل رشوق الله على والله عليه وسلَّة اذبّ ها نهر له من بينا به إلَّا حَبُوهُ وَدُبُ قالِيرِ تُسَالُهُ مِنْ إِيَّامِهِ إِلَّا الشَّهَرُ ـ رواه الله عليه والله على الله الله المستحد و عاكم ـ

' قرب ' محرت الاہر روا رسول اللہ اللہ اللہ کا ارش وکل کرتے اللہ کہ ہت سے دو اور شنے والے سے ایک کر ان کارور و سے قرات علی ہو کو کاریخ کے وکو کی حاصل کئی اور ہمت سے ایسے شب بیدارا ہے ایک کرال کورات کے ماکے (کی مشانت) کے ان ہو ک وربی ایسا کی اعدادی سام عمل)

. د. الله كالم معرف ثريب ك ثرع شرجعا قال الها:

١٩٠١ وَمَنْ مَهُمْ مِهُمْ مُونَى رَسُولَ طَلُوهُ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَعَ أَنِ المرأتي ها عن وَأَنِ عِلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَعَ أَنِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَعَ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

سر معرف المراق في المراق من المراق في كري المراق في كري المراق في المراق في

ا ۱۰۱ اس مدیث شریف سے بیامی معلوم او کر اگرائی ہے ہے کہ دار دند کا آئی کا بھریں صورت ہے ۔ کرکنا ہوں سے اس معرا حرا کرے بالامومی فیست سے ان موقوں کولیب کی وجہ سے دور د اشاعت نگا کہ بادکت کے قریب ہو میں اور آئی ہا کا کہ بادکت کے قریب ہوگا۔ ٹائیر رہا ہے کہ در دھی اکو آئی ہوگاں پر والسجی الرئیں ہوتا۔

اعطاف لي تعب او نسيسلت

وم عمده رغي من عجُون رجي لنَّهُ عَظِيم أَنَّهُ قَالَتِ المشَيِّمُ فِي مشجِدِ ٱ الرقِي مِنْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكَاعِ رَجُنَّ فَسَامَ عَبِ ثُمُرُ خِلْسَ فَقَالَ لَهُ رِينُ عَيْنِي بِالْعَلَالِي أَرَا لِكَ لَاكْتُنِكَ هَرِينًا؟ فأن تُحَوْ يَا فِي يَسُونِ نَتُو يَمُلُوبِ فِي عَلَى وَلَاهِ رِخْرِمِهِ عَدَجَبِ هِذَا لَفَيْرِهِ، قُبِ عِيدٍ قَالَ فِنْ فَكِي أَفَلا أَفِيهِ فِيكَ لَقَالَ إن حشت مال قائس بن عمين نتر حرم من لسجيد فقال له لؤخل أسيت ما تشت بيه؟ في الاونتيني سيشك شاجب مناه التبرضي سنة عنيه وسنت والمعقديه قريث فتعضك تفتاله وهويغول عن عني ب في هذا هم أن الله الله الله عن المراكز المراكز المراكز المراكز الله المراكز وب بيده وَيَهُن لَدَ بِاللَّهُ عَبِيقَ الْعَدَوِيُّ يَهُنَ الْقَافِقُتِي وَوَاوَالْسَاقِ الْأَوْسِفُ وَالْسَاقِ وَالْسَافِ وَالْجَاكِر ہ تھے۔ '' معنوت سے جہ ں'' سے یک موتر سیریوی، کی رید ہمان مالادر بھی سنگف ہتے آپ کے یاں ایک بھی آیا ورمنام رس الله آئے تی نے بے بینے ایس سے تنگ پریٹاں مول رہاں کا مجھ پرٹن سے اور (بی اکر سابۃ سی قبر طرق طرف ش وکر کے بہاک)اس البروات كي مراحة كي هم بين الرائل كرد كرد برقوري وعزجه النادوال الدائم ويرك ويها كوالي الرائل سوتيري ومرش كروروا ے وص کیا کہ جیسے آپ مزامب مجھیل میں عمال آ برال کرجوتا یک درمیجہ سے باہریٹر بنید دیے وال بھٹ سے عرض کیا کہ آ ہے بیٹا امتکاب میں کے مقربان جرامیں ہوں ویک جی ہے اس قبروائے کی کریم انہا اسے سناہ اور بھی ریاسہ کھرریاوہ شیل گزراتھا (بدائنا کے ہوئے اور عہاں کی آنھیوں میں آ سو ہنے لگے۔ (آپ اور افر مار ہے تھے) کر جھمل ہے بھاں کے کی کام میں جلے تھے ہے اوکشش کرے ہے اب کے بے ان بران کے مشکات ہے جھل ہے، اور بوقعی ایک وان طاعتھائے گی اندگی رصاء کے واسٹے کرتا ہے واتی توال س کے جہم کے میں تی حدقی آ افر مانے اللہ جس کی مانت آ میں اور بیل کی دمیان مانت سے باور پر کی ہے۔ (رجب تيدول ك حالاف كي يصيب سيالواس باس من عالاف كي من بالاحتمام بول أرار طراق ل اووره المال مام) والمدون معلوم ورائع المعلوم والمعلوم والمعلوم والمدين

کے جو رہے کی سے کے حفاف کا قو ہے ہے ہے کہ فق تو اللہ کے اور جہم کے درمیان تھی محدوقی ماگل فرمادیے ان اور جمعوقی تی بڑی ہے کہ جشاماء جمال علی مرشع کی ہے اشعب اسمیہ بیل بی برایج جو برای برشاہ آقل کیا ہے کہ بوقس اسمان فاحظاف کر ہے اس کو جی در وہم وں قائم ہے اور جہم مرسمیاں فاحکاف کر ہے کر فر رقر آس کے ملاوہ کی ہے وہ ہے کہ ہے کہ فی شامہ اس کے رہے جمت میں ایک کل بناتا ہے ۔ وہ میں وہ کے کے روید جس رے کر مختلف گا جو اس کے مختوظ رہتا ہے اور میں میں ایک مختلف گا جو اس کے مختوظ رہتا ہے اور میں کہ دروید جس سے کہ فیال میں کہ جارہ کی گئے میں اس کے بیت ہے گئے میں اور میں کہ براہ اس کے دروید جس کی دروید کی ایک میں کہ دروید جس کے ایک میں کو دروید کی میں اور اسے محکمی اس و کیس کر مگل میں ہو دویا کی دروید جس اس کی دروید جس کی مذارعے کی خدرے جس اس کی میں دور سے محکمی اس و کیس کر مگل میں ہو دویا کی دروید جس اس اس فار بر بھیر کے کئی شارے گا۔

مسيد قسيد في ترغيب ويسيس اوراسس كي ، سيده اب ال

۱۹۱۰ عَي بَي عَنَاسِ رَجِى لَنهُ عَنَامِهَا قُالَ فَرَضَ بِسَولَ لِيوَضِقُ مَنْهُ عَنِهِ وَ بَنَّمَ ضَدَقَةً لَفِصِ صَهَرَقَامِعِقَائِم مِن سَتَعَوِ (۱۱، قَبُ وَضَعَتَةً بِلَنَتَ كِيْنِ فَضَ أَنْ مَا قَبَلِ الصَّلَاقَ عَلِمَ * كَافًا مَقْبُولَةً وَصَلَّ أَذَ هَا بَعَدَ بَشَعَادٍ فَجِي صَيْفَةً فِرْ * لِقَلْقُهُ مِن مَا مِدود مِن مَعْمَدُ وَ لَمُ كَذِيرٍ

مستقم سے حضرت میں عبال شدور بنامیے کروسوں تقریقا میں صوف الدام کیا ہے، دور اوار فاصول اور ہے مورو باتا ہے ہے۔ پاکسہ کرے کے سے اور میں کئی انگل سے سکے سے جس سے ٹمار (حمید) سے پہلے او سرایاتو کا الدے سے مطابق) صوفی مقبور (حمدتہ حفر اسے دورجس سے میں سے بچھ و کیاتوں مصدقات کی طرباتہ کئی کے صدقہ ہوگیا۔ (دور سادی ماجانوم)

نا سر سے مصلب ہے ہے کے صدق داد کوائل ہے واجب ہے کیا ہے تا کہ تھیمات وکوتائی اور آنا ہوں ٹی وجہ سے روز وں بھی بوظنوں و کھ عجائے مائل کی وجہ سے حالا مرسبے واور مساکیں وقع یا وظیر کے وہا ہوگری سکے مباہدے وال ور راک لے سے بھی جا کروں مو نے کہ مجدی معرقوں وٹوشیوں میں وام سے مسل توں کیساتھوٹر بیک ہوجا تھی

الوراءم برصید کے در یک صدق صرال تحقی پرواجب ہوکا حوقی ہوائیں وہ بٹی صرورت اسمیہ کے مدارہ مارڈ سے اس اور جا تری کے بقد واس بر قبیرہ کا مالک ہور ہا کی کے بقدر موتا ہو جا تری بائی ملکیت ٹس رکھتا ہوں دروہ قرض سے تحفوظ ہو

معرق فطر نمازے میں ہی اوس ناسسے ہے اگر اول فخش اس سے بھی چہنے خواہ دیک جمید یا یک جمید سے دیاوہ پہنے ویوسے توجا کا ہے معال الدید کے بعد تا یا دانا فجرے صدف اعلی اوقائی ہوتا۔ ہر صورت و یا صدوری ہوتا ہے

تر جسد: معظمت عمد فندین تعبد به معظمت العبدین عبدالله بی الی معیر ۱۰ مین والدے لکل کرتے ہیں کہ دسول الدین الر ارشاد آریا ، (صدقہ فعر و جب ہے) کیبوں بھی سے ایک صال وا آوروں کی طرف سے (کہ جرایک کی طرف سے اسمی صال اوگا) عمام مجر نے جوں یہ بڑے آزاد ہوں ویاعل مرد مو یاعورت کی کی بات سے بہت کہ اللہ تن ل اس کو (صدقہ فعرو بیٹا سے) سے یا کیزہ بنا ویتا ہے۔ اور فقیر کاموا مدیدے کہ اللہ تحال اس کو اس سے دیارہ ویتا ہے جتا اس نے (صدقہ فعر کے طور پر) وید (اووا کو دامر) فائدہ سے مرآول کی طرف سے گذم کا صف صاح عدد وطری واکر ناواجی ہے وادا سے موجود واتوں سے یہ بچانے دوسے یا ایک

کلوچرسوئیٹینس ۱۳۳۳ گرام ہوتا ہے۔ حدیث پاک کے آخری شعبے کاسطاب ہیہ ہے کہ گی محل قد علرادا کرے اور تقیم مجی اسان دانوں کے مارے میں بٹارت دل ہے کری کے معد ترفعرے اندینی کی اس کو یا کیٹر ابنا دیتا ہیں اور تقیم کو اسے زیاد اور بتا ہے جنتیا میں نے معد قد فسر دیا ہے بیٹارت، کر دیگر کے ہے مجی

ے مدر سرے معنوں میں وہ ہا میں اس میں اور ایرون کے میں اور ایرون کے معنوں میں ہے معروب مرز ایر ہی رہے ہے۔ ہے مراس بشارت کو تقیر کے ساتھ مخصوص اس ہے کہا تا کہاس کی ہمت، قزائی مواور وہ معرقہ لطروب میں جیجے سرے ۔

(١٠٠٣) وَعَى جَرِيدٍ رَضِيَ لِلْهُ عَدُقَالَ قَالَ رَسُولُ لنهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ صَوْلَمَ شَهَرٍ رعضَارَ _ لمَعَلَّى تِيْنُ السَّمَ والأثرين، ولايُرُ فَمَ إِلَّا بِزَكَاةِ الْفِطْرِ . . وه البرحفس النامين في الله الله رسمان.

زیھر۔۔۔ حضرت بھریڑے روایت سے کہ دموں الڈی تھائے اوٹراڈر با اومعی ن کے دورے زبان آسان کے دومیال سنگی رہے قل اور بنے صور قطر کے او بڑیں، ٹی نے جاتے ۔ (اومنس بی ٹائندائل دستان)



مشرادی سے فک کے ماق عال محاجہ مؤرد کی عبداللہ کن لعب ہی افرائی ہے تھی کرلے۔ اے می المقدید تھی۔ (الاسابری اعمی ۲۰۰۸ء۔ ج می الاسابری اعمی ۲۰۰۸ء۔ ج می ۱۳۲۰ء کا بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا میں ۱۳۲۰ء کا بھر کا

كِشَابُ الْعِيْدَيْنِ وَالْأَصْحِيَّةِ مُسِيدِينَ اودِتَسَمِ بِالْكَامِسِال مُسِيدِين كُي اقْبِ مِنْ عَسِيدِين وَسَدِيْنَ الْعَصِيدِ

١ - ١ - عن أبي أعامة كرجن فأذه عنه عن اللَّبِي عنلَ الله عني وَسلَّمَ عَالَ عن قام أبينتي البيديي المؤمّدي المراجات المؤمّد المؤ

ے بہت سے مطرت ایمامیا سے رواہت ہے کہ بی گئی ہے۔ یہ ارشاد کردی جس میں تینے بدیل کی دووں دائوں بھی یہ ش میں میں امید پر عبارت کی اس فامل (قیاست کے)اس (بولیزائٹ) ایل بیس موادیک بولائٹس دان والی کے دی (جوف وہ بیشت ہے) موہ وہوں کے (میں ایسانیہ)

و مو المان مديث ترييد كرومطلب ما وقي يان ارام كالمان

- ے۔ قیامت کے روانا کے وان شربائی تخت پر بٹال ہوگی کہ آدمی زمدگ پر سرب کوڑنی دسند کا انہوں جوگ ان وومیا کے روانوں میں المدمی عمیادت کر نیں کئے تیامت کے دل ان کو اس وابان الصیب ہوگار
- المستحد المستحد منطلب به بیال فرما یا منبه که استخص کاول و تیا کی محبت بین ادبیاند شده کا جوهنیقت میں دوبیان موت سے اور مدعمی برق موت سے محفوظ میں کالے (فیمی اللہ رمناوی نیا امر بیوز)

محسيبه ين ميل تحبير كي ترخيب او فينسب مت

١١ ١١٠ أوي غرابي هُريْزَةَ رَجِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ لِرسولُ اللهِ صَلَّى المَهُ عَنيهِ وَسَعَو لَا يَادِه مواه الطهران في الصغيرو الاوسط وجه عكارة.

مران من منز سالا بری و شده الدین می الدین میداد الدین میدون القراری الدین میدون القیم میدون الدین الدین الدین الدین میدون القیم الدین الد

۱۳ ۱۱ وعلى تسويلي أوبي اللها يري عَلَى أَيْهِ رَبِينِ اللهُ عَلَهُ قَالَ مُسْرِلُ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَهُ قَالَ اللّهِ عَلَمُ اللّهِ عَلَمُ وَاللّهِ وَسُلّمَ إِلَّى اللّهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَهُ وَاللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عِلَيْهِ اللّهُ عِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَ

''البعد بن کومانی مقدی سے دی کے ان سے درگری سے چھورشن کی خرف افزار دے کی دومری تنسب دو بٹ مکی ہے۔ افزا خیب انج ۱۹۶ ایکن انڈرین سیس ۲۶ میان السریوری فی شوح النب میں انصریو میں ۲۰۱ فال الشینا حشیث حسین

تسر افی کی آغیب اور فدرست کے ماد جود تسسر بالی مذکر نے کا اور قربانی کے میانوروں کے کھٹ س اسسروشت کرنے کا سیال

ر عاله عَرْ عَايشة رجى اللهُ عَنها أَنِّ رَسُولَ لَلْهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّى قَالَ. عَاعَهِلَ آلْهِ فِي اللّهَ عَنهِ يَوْمُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللّه عَامَهُ وَالْعَلَا اللّه عَنهُ وَاللّه اللّه لِيَعْمُ لِيَعْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَيْ وَاللّه عَنه وَالرّسِينَ وَقَلْ مَنْهُ وَاللّه عَنه وَالرّسِينَ وَقَلْ مَنهُ وَاللّه عَنه وَالرّسِينَ وَقَلْ مَنهُ وَاللّه عَنه وَالرّسِينَ وَقَلْ مَنْهُ وَلِيهُ وَمِن اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْهُ وَلَيْ اللّه عَنه عَلَيْهِ وَاللّه عَنهُ وَاللّهُ وَالْلّهُ وَاللّهُ وَ

تر جمہ اخر (یقر صیدے دوریت ہے کہ رمول افتانیہ) کے ارشافر اور ہم اخر (یقر صیدے دن) جمیآدی کو کی ایس کام میں کہا تا اور اندش کی کوشوں ہوئے سے ریادہ ہوا اور دوشہ قریق کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں میالوں اور کھروں میت (زیم جو میں اس م) جانور اور ایسینا ہے قریائی کا خون رکن پر کرنے سے جہنے اللہ قول کے بہاں ایک خاص مقام (وروارج قویت ا ویکا احمام اس بے بہت خوش ول اورشوق سے قریوں کی کرد۔ (این اجاز اللہ عام)

فائدہ ۔ ترقیق کی روایت میں ہے کے قربالی کے ما در کے ہر بال کے بدے قربالی کرنے والے کے بیرہ یک ٹیک کھی ماتی ہے۔ این ماحداور ما کم کی دوایت میں رہی ہے کہ محالے نے رسوں دلند الازائر ہے ور ماعت کیا۔ پارسوں اللہ البقر ، بی کیا ہے ارشاد قربا یا : تمہادے باپ ابر جمہدی اسلام کی سنت سے دو یادن کیا یارسوں الندالان پر تعمل کوسطے کا کا ارشاد قربا یا ہم ، بس سے جاریکے۔ (ماکم،

(۱ فا ۱۸ و قب اب علیس والی الله علینا قال قال تشول الله علی الله علیه و یوبه آسی عاعبل آکھا فی عدد التو در آصل ول دیر گفرال آل یکوری کرد گوشل رواد العام می الکیور ترجمه معترف الله این مراس می دوریت می کردون الله (از استی میدالاتی کے دن ارش فرایا: آرا کے دن کول کر آدی تحت ا

۳۰ الی مدیرت سنگووم. اصفویدگی نجمیا اور وامران کنتی مدیرت اقدیر ادیکانی ماییها ل ۱۰) ، منجکا دخیر مشکل کی بخل ر شکر دیدهای می حسیر روسی اقال البیستق و حدیدسیاند. اوقیدو لاله بیستاند (۱۹ ویدسیان حسیره الدولان بیستوری)

٢ ١/٩) وَعَنْ أَنِ شَعِيْدٍ رَجِيَّ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُم ي فالإستَّدُ فُوعِي إلى أُمُسجَيِّتكِ فَنْكُهِمِينُهَا، فَهِيلَ الْدِي وِأَوْلِ فَصَارِقٍ فَقُطُرُ مِنْ نَرِيهِ أَسِ بِمُطَرِّلِكِ مَا مَلِهِ اللهِ آئيَ خَاهَةً أَهُلَ البيبِ أَوْكَ وَلِلْمُسْبِيلِينَ؟ قَالَ إِلَى لِنَا وَلِلْمُشْفِيلِينَ رَوَاهِ البراريونيالبج اس حبلان.ورواه ابوالقصير الأسبياني عن على ونقطه:

أُرِقَ رَسُولَ اللهِ حَلَّى اللَّهُ عَلِيمُ وَالَّذِي فَا فِيسِمَةً فَوَى فَاشْهَدِنَ أَصْحِينَتِهِ. فَهِمَ ليت بِأَوْلَ فَصَرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ وَمِهَا مُفْعِرُ أُوكُلُ ذُنْبِ أَمْ إِنَّهُ كِنَاءُ بِلَحْمِهَا وَوَمِنَ فَي صَّا فِي مِيزًا بِنِ سَبَيلُ صِعفًا و

عظرت الاسعيد فعدى سعدد ريت ب كردمون الشرائلة الدر عفرت فالمرس ما فرد يا الاطهر الفو ولاييل فرون مك ياس رور(وراست وزع جوسے ویکسو) کیوں کہ ان کے خون کا پہلا قطرہ چور میں پر کرے گااس کے ساتھ می تربادے تمام کرشت کنا و معان ہوجا محل کے وقعرت فاحمہ" نے سوال کی نالقہ کے دسول ارقعنیات اہم افل دیت (خاہر ان انوت) کے سیانکھوس ہے یاہم ورق م مسمال اس ك سخى جين؟ "ب له الله على الرق والرويا: هادب لي كل اورق م سفى أول ك ي كرو (رادرانا التي كان حال.

اودایک دوریت علی بیانشیلت بھی ہے کہ بیقربانی کا جانورتی مت کیدن ہے گوشت اخری سیکساتھ رہا جائے گا ادتھیادے مزاز وقی -82 plas (6 Sest 3) 18 3-

فائدد مستحب ادرافض یہ ہے کر ترباں کرے وافا خودہ ہے ہاتھ ہے دیچ کرے ویا تیج دعترے بومورک کی میانبور ول مے متعلق میں منتق شر عل كي ب كدوه اب باتد ب و ح كركي تسر رايه ال ١٨٠٠

چھی خودر کے نہ کر سکاتو کم از کم وٹ جوتے دفت وہال موجور دہا کداسیتہ جائز دکوؤ ک^ی ہوتے اوران کا خواں ہتے ہی سکارے و کھے انواق کا کرے میں یا وقرے ورج شی ایک موجود کی شی کی سے قرائ کرے میں جو توق وصوص ہوتاہے وراروں کے مقدر کی تھیں بوتی ہے دو کئیں در بنی الا میں سے اہم *کر کے آریا فی کر نے جی بیس ہے۔*

١١ - ١١٠) وَعَنْ أَي أَمَامَةُ رَجِينَ مَنَّا عَنُهُ قَالَ قَالَ مُسُولُ اللَّهِ صَلَّى مَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّتُ خَيْرُ الأَمْسِيةِ الْكَبْشُ، وَيُمْرُو الْكُفِّي وَلَيْكُ رِواد الواداؤدوالرَّمِلْي والإر ماجة-

تر تحسید: « معترت دبوایات مول الله تازیخ کا ادشانقل کرتے ہیں: پہٹرین قربالی (کا جانور) مینندھ ہے اور پہٹری کھی ہور جوڑ ا ہے۔ فالروادوة مترك التزامانية

ا دوس الفت الل كيش مين مين عي كركت الرجب كروس كا مون ع ورافون العل جرمال كار (مسب ح العساس) (١٨ ٨) وَعَنْ أَنِي هُمْ لِمَرَةً رَهِدِي لِلْهُ عَنْهُ قَالَ قُالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ رَسَلُتُو مَمْنَ وَجَدْ سَعَةً لِارْكِ يَفْسَنِي فَلْرُ إِنَّاحُ فَالْإِنْكُمْ أَمْسُلُالٌ، رود عاصر،

تر ترب العرب العربية عدديت بكرمون الشائرة في في وشوفر ما يا جس كم يا سائمة كش بوادرال كم واجود وقر وفي ركر الم (١٩١١ لى الديمة كريب كي شاكر ورام)

١٩/١١٪ وَعَنْ أَنِي هُرَيْرَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْدُ قَالَ وَشُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بَحَلُ بَاعَ جِلَّا أُمَّسُونَتِهُ فَالْإ أضبية لكدووه للماكم

آر بھے۔ حضرت الوہر ۔ " صدوارت ہے کرمول الشائی ہے رشاوفرما یا جس نے ابنی آنہ ہاں کی کھال انتہاں سی کا قربان (بھ

میانورکونگیعت و نذ ہے۔ دیسے اور بغسیہ کمی مقصد کے سامت بدو مسید اور حیانوروں کوخولی وزی کے سیانی ذبح کر سے کاسیان

را ۱۸۳۰ عَنْ مُثَدَّهِ بِنَ أُوْمِى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ عَنْى لَنَهُ عَنِهِ وَسَدُ عَلَى صَنْعٍ قَالِمًا قَصْلَتُو فَالْحَيْثُ وَإِذَا رَجَعُتُمُ وَأَحْسُوا الدُّجُنَّةُ وَلِيَجِنَّا الْحَدُكُمُ شَفْرَتُه وَلَيْرَا لَهُ بَيْحَتُهُ وَإِدَا مسمر وبيواؤيوانساني وينسجه

تر ہتے۔ استحضرت شدادی اور استحادی التری التری کے التی استحادی ہے۔ استحدادی الشاقی ہے ہم ہے ہوا ہے۔ استحدادی ال کیا ہے وقعی حق تعالی کی طرف ہے ہرکام کوشن احولی اور رکی کے ساتھ انحام دیے کا حکم ویا گیا ہے۔ یہاں بھک کے بطورس یا جانو رواں کوزی کرے بھر ہی میں مائی وفرم و کی اور خوبی مزکی کا طریق اخترار کرنا روم ہے شہدا ہے ہم (کمی شخص کو صاحی یا حدے طور پر) کمل کر ہواس کوزی وٹولی کے سمائی آل کرد (تا کہ اس کہ یہ مساوم ٹائن تی کھر راستحال کرداور آل کرے بھی جدی کرد) اور جب تم کی جائور کوؤٹو کی دمی کے مائی وال کرداور کی کردہ استحدادی کردہ استحداد کی کردہ اور جب تم کس جائے در ان کے اور جب تم کس ہے برخض کو اور واقور کو کرنا جائے والے ایک تیم رکی (خوب) تین مرجما جائے ہو گئے کہ کہ ایک تیم رکی (خوب) تین مرجما جائے اکر رائے کے جائے والے اور گئے کہ کہ اور کو بالور کو کہ کہ جائے والے جائے والے جائور کی آنام دے (مسلم میرونا والی ملان میں ہو)

واکروں '''' وام و سے'' کا مطلب ہے کہ ویج کوئے کے بعدائی جانور کہ تجور و سے ٹاکسائی کا دم نگل ماسے وروہ ٹھنڈ جوہا ہے ، چالا پرکی عمیادت اور تعلیا ممل شن' وی کرسے ہیں اصان کرسے'' کی ہوشن سے کرتو کی ومری کے ساتھوں کی کرنے فاصطلب ہی ہے کہ اس جالورکو تیز تھی کی سے ڈی کرسے اور جندگی فرق کر اسے نیز ویٹے کے جدائی کو تجلی عرق کھنڈا اوج نے وسے ۔۔

من وهي البرعيان رجي الله عليت قال عن رسول الموصل المذعليه وسنّم على رجُي وَ صِمْ رجُمه عَى صَعْمَتُو شَاقَ وَهُوَ يُجِدُ شَعَرَتُهُ المِن تُلْتُكُ إِلَيْهِ بِسَرِهَا قَالَ الْلَائِسِ حَدَا الْوَثْرِيْدِ أَنِ ثُوبِكِي عَوْمَتَيْ. روء سم و و الكبورالاوسد، ووجاله رحال الصحيح، ودواه معاكم الآان، قال

الكوية أن في جوزت المن المورية أن فيهيئها عنوانات المالا كالمستان في الله المورية الله المورية المراك المورية المرك كروان المورية المرك المرك المرك المرك المرك المرك المرك كروان المرك الم

١٣٢/٣٠ وزُوين عَلَ بْنِ عُدرٌ رَوْنَ اللَّهُ عَلَيْسَاقًالَ أَمَر اللَّهِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِحَدِّ الشِّيعَانِ وأَرْف تُوالَى عَمْ



الْبُهَانِيمُ وَقَالَ. إِذْ نَابِحُ أَخِدَكُمْ فَالْبَخِيرُ ﴿ وَالْمُرْسَامِتُ

تر بھی۔ '' صفرت مان کر ' سے دوارت ہے کہ بی کر کم کالیٹن سے چھریال ٹیز کرے کا تھم مور یا ہے ااور پر کہ جائوروں ہے ان کو چیپ کے رکھاجا ہے دورقر مایا کہ جب تم بھی ہے کہ نے کو گارے تو پائل کی سے ڈیٹ کر کے اس کا جدی سے کام تمام کرد ہے۔ (استان

رم ۱۹۳۰ و غي البي غمر زيني الله عنهت أل المسول الله ضل الله عنيه وَالَّهُ عَالَمَ عَالِمُ إِنسَابٍ يَتَعَلَّمُ عُصْلُورًا فَمَنَا فَوْقَتَ بِخَيْرِ عَمِهَا إِلَّامِسَأَلُهُ اللهُ عَرَّوجِلَ عَنها وَيُلِلَ يَا وَسُولِ اللّهِ وَصَحَبَهُ وَلَا يَضْعُهُمُ اللّهِ وَعَالَمُ وَاللّهُ وَمَاكُمُ وصَحِبَهُ وَلَا يَضْعُمُ وَالْمَالُورُ عَلَيْهِ وَصَحِبَهُ وَاللّهُ وَمَاكُمُ وصَحِبَهُ وَالنّامُ وَمَاكُمُ وصَحِبَهُ وَلَا يَضْعُمُ وَلَذُومِ بِهَا مِواءِ السّالِي وَمَاكُمُ وصَحِبَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَصْعُمُ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَاكُمُ وصَحِبَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَصْلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَمِعْالِمُ وَمِعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

ع مدد. این ملک کئے ایل کراک حدیث ہے معلوم ہوا کہ کی جانو کو گئی نے کے مقصد کے عدادہ وانے کرتا یا کئی اور طرح اس کی حاب کالنا کروہ ہے الیکن واسرے عداد کلیجے ایل کہ ہے کر بہت بھی تحریک ہے اس لیے کہ بی کرتم انڈیٹا سے النا جانوروں کے بارے سے منع فربا باہے تو گئی۔ نے مسل جاتے یا جن کا کھانا حلال نہیں ہے۔

خدار بین کے این کرکی جانورکائن ،اک سے منتقع ہو ہے سے مہارت ہے، جس طرح کر بد مقصد اس کا سرکات کر جینک و بنا ،اس کا تی ما گئا کرنے سے مہارت ہے ، ابد کہا ہے نے گاکہ صریف کر ہا تی ظار والا یصد از راسما ویرس بدا" بہتے مضمون کی عمیارت کی کویا تاکیدہ تو تی کے طور مے ہے (مقابری م ۲۷)

د مهد وعي البَرْيد رضى الله عند فال سبت تشول المدخة وسفر الله عنه وسفر بفول موا فنلَ عَمْفُودُ عَمَّا عَهُ إلى سُويونر الْفِنا لله يقُولُ بَارْتِ إِنَّ فَلالْهُ لَنَسَى عَبِنَا وَلَوْ يَقْلُنِي مَنْفَعَدُ رواه السائل واس سياس في سيسر وَ تمر من الفرس تريز كم الله كري في رسول الفري إلا كوياد الأورار مات مناج كن بري كوب فا كوهاد كالميامة كون الله كاد بارك الربي الدي كركي كن المس مر سادب إقل مات يحد عرف الاسب فاكره ماد تقااور يحم كي فائده كي بين (كوب أفيره) كم المنافي المادي الله المنافي كالمنافي كالمنافي الله المنافية الم

 ١٠ ١٠٠ قوم بهي ينبرون أن عمر زين لله عنه راى رجلًا بسخبُ داةً بهرمية، إيد تجنها عقال لمه ويتلث فُلْمَا إِنَّ السَّبِ قَوْدٌ، جَبِيْلًا روه عبد مرراند.

تر بھر۔ الم النامير يَنْ فرد ت مِن كر صنرت تر ما ايك فحص كود يكوا كريك بكرى كي و يكبلى) تا تك بكا كرور ما كاست كے مع تحمين لارمام ، صنرت تمر من اس ميرور يا تيرا بدا جوال ميرون كے ميے وقعاتها تھے المور (ميداردي)

* AFT وَرَا الْمَائِفُ مُرْفُولُ عَنْ مُحَدَّدِ مِن وَائِدٍ عَنْ لُوسِينِ مِن عَنَامٍ قَالَ إِنْ جَزَّارٍ، لَتَجَجَابَا عَلْ شَاؤِلِيَذُ مِنْ فَانْغَلَنْتُ وِيُنْهُ مَثْنَى جَاعِبُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْبَعْبِ فَاخَلَفَ يَسْحِبُه بِرِجْلِهَا ۚ فَقَالَ لَكِ اللَّبِيُّ صَلَّى اللّهِ

المستداعم ۱۱۹ مسرام ما بده سراح الكبري سيخ ۱۶ س ۱۹۹ و كاني استدال بحرو، لاس ماچه و دكره معنذ روي فال صعيد شاك بي تره المستدرسته محج

عَلِيهِ وَسَنَّمُ وَهُ مِنْ لِأَمْمِ اللَّهِ وَأَنْتُ يَاجِزَّ الْرَفْسُلُهِ، سَوَانَا تَوْيَقًا ــ

تر اور مری روایت می وشن می وظامی بیان ہے کرایک تعالی ہے یک بکری وٹ کرنے کے بین (ریوازے کا)ورواز و کھواد ہ ال سے چوٹ کریں گناگل درنی پاک ڈیٹ کے ہاں آگل، تشائی اس کے چیچے چیچے آیا۔ داس کی (چیکی) ٹانگ پکڑ کرھینے لگا، ثی كريم النياء _ (ال الريك) فرديدالله كالم يومبرك الدياق بالريدة ويدني عدا كالراح والدوم الراح

(١٨ / ٨١٤) وَ عَلَ أَنِ شَائِحٍ لَمُنْتَهِنَ عَنْ رَجْنِ مِنْ أَحْسَدَاتٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآءٌ فِنْ مُسَرّ رَجِينَ لَلَّهُ عَنْهُ قَالَ عبيعت وشول الله حلَّى اللهُ عَنْهِ وَسَلَّمُ قَالَ عَنْ عَشَّ بِهِي أَرُوجٍ، فَقَ لَوْ يَشْبُ عَقَلَ اللهُ بِه يؤتر البياعة إلى والمسد تو تھے۔ ۔ کیکے محالی جن کا معتورت این تو اسے ویکھا ہے کہتے ہیں کہ علی سے رسوں انڈیٹٹٹ اور درش دامر یا کے مناہے۔ جو کی وی وہ ع ب وركونكليب ميني خاكايات كرباتيدكان وليروكائ يكرتوبية كريكا القداني الكوي مت كون خياعد بديكار (احر)

٩٠ ١٩٠٨عَمُ عامِد بن نُصُمةً رَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النِّينَ صَلَّى للهُ عَلَيْهِ وَسِلَّم فَقَالَ عَل تُنبِيُّ إِينَ قُومِت صِحاك فَتَعَيِدُ إِلَى الْمُؤْسِينَ فَتَغْسَمُ آذَ كُنَا وَتُمُلُّ مِلْوَتِمَا وَتَنْولُ هِيمِ شُرَدُ فَتَخْرُهُمَ عَيْثَ وَعَلَى أَشْبِينَا؟ فُمِثُ لَعَمُ قَال فَكُنُّ وَالْكُلُّكُ لِلْهُجِنَّ مَا يَقُدُاهِ أَنْكُونِ مَا يَعِيثُ وَعُومِي اللَّهِ فَقَدُّ مِنْ مُؤسانكُ مرواه اس حباب في صحيحه " جمس، العرب ولك بن الغلا كاوان ب كريل إلى كريم الها كا عامت قدل على عاشر بواتو آب نے مجھ من (روان جا دیست كي ا مک وسم کے تعلق اور یافت قربایہ وروہ یہ تربیاوی قوم کی اوسکیاں سے اس لم ہے جنتی ہیں پیرتم استراکے کران بیٹینیوں کے بجری کے کا نوس کو كات وادركانوراك چيرة موادر بكركة مويدك كاب جرتم كاكوا يدو براور كر والوب بردوم كر لين مور كيا يدا والوتاب؟) على ال عرض کیا تی باب است ارتشارفر بایا جو بھی انشد نے آپ کوریا ہے واحلاں ہے (بیٹی بیٹل کرے اس کو سرقر مردینا کی کئی کا لکی تيرل كالى سارياده مضوط بهادرالله كالمترتير مداسترس سازياده مخت بسرايتي الشائد في كو تهدير وده تدرت بسبت تيرى قريت كال ماقورير)_(كان دبال)

كِتَاكِ الْحَيَّةُ

ح كابسيان

ر ۱۶ م سے کی رغیب او حوج ونمسہ ہے کی نیت سے تھسٹر سے تکا و مرمی میں کی نمیع ہے کا میں ہ

﴿ عَرْدَ مِنْ مُولَةً وَفِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عُنِينَ رَسُولُ النَّذِينَ فَيْ اللَّهُ وَمَنْعَ أَقُ السَّمِلِ الْفَاعِينَ إِنْهَا فَيْ إِنْهَا لَى إِنْهَا فَيْ إِنْهَا وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى

ر، و قد من حباست في همجيجه والقُلِمة قال ترنسولُ من حتى الله عنيه وستَّتر أَلْفَالَ الْاعتبالِ عِلله الله تعافى له من الانبس بيجا و عروُ لاعلول فيهما وحثًّا متزاورُا، قال أنه تمز فراة. خمة ميزؤز ةَاتكَافِرْ حصايات نتيجًا

۱۰۰۰ المسل المال کے سے میں انتقاب اواریٹ اعتوں میں اگئی فعدیت میں کم عمل کوالفش قروری میں سے دورکی میں کس کو س آب طابقت المدائق - ایوں باید کی جائی ہے کہ ہے تحکلاف میان سائٹی کے احوال احیثیات الارمقابات کے قرق وقاوت کی مزوج ہے۔ آب ہے تھاکی ن جد کر یا جائے کے ہے۔

ور ان سیست ان میسید تر ان و طاب یر سیکنس الله نواتی کے قلم کی بنها آور کی اور اس کی رضا افوشود کی مقعود مور ماتی که کا ماری م آن می مسوون رو ادر ان بات سر ریب کر جو توسی کی اور کهارت بیال وغیرہ مالے اور اور کے تصویرے کی کوچاہے کا تورے تو شنا کا بات سی تیمس سے روسون کی تاریخ کے بید والے کا کیا ہے تو سے واور شنا کا۔

ا رائ ہے من ہیں ہوں کا ایش کو کی علی متلا و ہونا اور کورٹوں کے ساتھ ایک و تھی کرنا جو بھاٹ کا واجہ ور بڑٹی جیر جی ایس علام سے ان ہے کہ بیاری وہ اس میں ہیں ہر سم کے علو ور ہے اور وہ بت داخل ہے تی کہ جو کی سے ساتھ معبت کا دکر کر نامجی واش ہے

ه و را تهم بالشبطة محمد بالتوسيع الله و ما محمد التاليات

ا المراس و بعد المراس المسلم المراس المراس المراس المراس المراسية المراسية و المراسية و المراسية المراسية المر المراس ال

وعم جو الله عنه الله عند الله عندي والله فإن القد قإلى القد وكان أب بهها والمنظرة المناسبية والمنظرة المناسبية والمنظرة المناسبية ال

والدون به عدول فيهم والاملاما فيهم والائ مر تكبو والانب عائليو في

و الداوري مين المستوان المستو

ما برائي بي أن الله عن الله عن أن المشاما عَمْرُلُ فِيُنَ الْعَافِق وَهُوَ فِي بِيافَه البابِ فِيلَ ظَوِيلًا ورائِ فَيْ بَعْنِ مِن لَهُ كَنَّةٍ وَتَلَّةً فَقُلْكُ فِي السَّوْلُ الله أَبْلَالِ بَيْنَ الْمُونِ فِي لِيكَ لَيْنَ الرَّبُ أَنِي عَلَى اللهُ فَيْنَ وَلَا اللهُ فَيْنُو فَاقَالُ فَي اللهُ فَيْنُو فَيْنَ اللهُ فَيْنَا فَيْنَ اللهُ فَيْنُو فَيْنَا فَيْنَا وَلَا اللهُ فَيْنُو فَيْنَا فِي فَالْمُونِ فَيْنَا فِي فَيْنِ فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فِي فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فِي فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنِ فِي فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنِ فَيْنَا فِي فَيْنِ فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنَا فِي فَيْنِ فِي فَيْنِ فَيْ فَيْنِي فِي فَيْنِي فِي فَيْنِ فِي فَيْنِ فِي فِي فَيْنِ فَيْنِ فِي فِي فَيْنِ فِي فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنِ فَي

مر من المحال المسلم ال

و ۱۳۰۰ على عدريس على جي الله عليه قال عاد رقبل إلى النّبي عبل الله قال في الله عليه و الله عليه و الله عليه و المساه و الله عليه و المساه و الله عليه و المساه و الم

المعلق وتوهد حي المعلق. المعلق وتوهد حي المعلق.

۳ ۱۳۰ وعمل عايشة رجن الله عميه قالم قلت بالرشول معاشري جياة أصل الأعمال أفاة لمُناجِدُ قل، الكل طُفُس جهادِهـ عَلَا وأرّ دو و سخاري وعدد ام حريدة في سعيد، وعنده قالت

فلنٹ بادسور کی مقد علی مقد علی مقد و مسجهاد؟ مال علیمن جهاد کا فیفال بید ملت ، مقدری را مست معطرت ما شرا ارمانی بی کدش ب عوص کیا یا دمون القرائیم (عوری) بی کوپ سے ایس کی کھیے ہیں آ رہیم جہادیمی شرکے سعوجا یا کریں کا آپ ند کشارہ یا (ب فلک جہادس سے الشرعی ہے کرتمہادے ہے) جریں ہو گئی مردرے اردالی کیرہ) اورا تی اللہ بیت سکے العاظ بیر بی معفوت ما شرا کی جہائی شے میں کہا یا رسوں شدا کیا میرتوں ہے تھی جہادے اور ال

ال ۱۳۵ وغل أي قديار أكامين للله عنه عال شولي الموضل الذعائية و الحراقان جهاد الكبائي المأسيات، السرام الحُجُّ الالاعتراف رواد الداغى بهنادهان.

م السب معرت بواريمة عنديت عدايت عدايات الدائم الدائم الأدار عن كرود الورث كاجهاد الله الرقروب (من شاق)

الله وعي بي الحجة و بهى بله علها عي نلّي على الله عليه وسلّم في شال جبر تاريخية الشلام إنّه عي الاسلام الله وعي بي المعام الله وأرق المحبّد ونسي بعد والله الحجة المسلمة المؤلّم المؤلّمة وعمل المعام المعام المؤلّمة وعمل المعام الم

جمعہ معنوت ایک تم میں مرجم میں کا دہ مشاول کرتے ہیں جوجہ نیکر عدیدالسوم کے تھیں۔ سے اسلام کے در سے شہرہ ال کمسٹے پر اوار اوج چیانا سام کی ہے؟ اسٹا و کر مایا ہو سام ہیںہے کہ می بات کی گوائی وک اندے کے مواکم کی سیوائیس وریے کہ بر العدیکے رسول ایک اور سے کہ مار قائم کرد واور کو ڈائر و اور کے وعمرہ میں ، دور چی بت کا شمل کروہ دور دشو کی ایکھ طم لکتے ہے جوا کردا دور مشان سکے دورے کو دیج جی جب میں (بیمیسا عمل) کر اور اور میں مسلمان دور کا لرمان کر اور کا آپ سے تی قرد یا۔ (سی میں اور

ما المراوع على على الله المراوع الله على الله المراوع المراوع

والمستون المستون المس

الم مجرور سے مقابد کرا۔ ور یالت کی کو جود اصل ہے ؟ ارش در ما یہ جس جس کھوڑ ہے کے جرکات و بید ہو گی اور حوص بہا جاجا نے (اس کے بعد) رسول انتہائی ہوئے نے () ارش افراد یہ گردوگل سے ایس جو میارے الیاس سے افتقل ایل بسوانے اس کے جوان جسے کل کرے وجول کے یا متجرب مرور (اور اجربی دیتی)

(۱۱۱) ۱۹۱۸) وَعَنْ عَاجِم رَجِي اللّهُ عِنْهُ عَيْ اللّهِي شَكَّ اللّهُ عَنْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ لَيْنِ أَوَّ لَأَعْسَالِ أَفْضَلُ عَلَ إِلَيَانِ فَي اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَيْدِيهِ رَوَاهِ السِعِو سَعِرَاق وَعَنْدُ اللّهِ عَنْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

الاهم وغد جابيم زينن الدُة عنه عن الدي ضلى الله عنه وشد فالل الحث التيرؤار ليس له جزاء إلا الميئة إين وما يؤدا قال إضمام المتناه الدين الدين المعلم المين ما المين المعلم المين و الما المراد المعلم المين المعلم المين و المعلم المع

قال ہو اليم يعند واليم بهر المعند واليم والمعند المعندية الم المستحد المحدد المعند واليم بهر المحدد المعند واليم والمعند واليم والمعند واليم والمحدد المحدد المحدد

🔾 کمانا کلانا ، ایک توم و دومری توموں کو، یک ملک دیاں و سے دوم سدملک دریاں دانوں کو تعاسے کھن کی ۔

🕥 شرم تفتگوری، اس لیے کرچ کے مغرض مشتات برتی ہے اسکواللہ کے میے برواشت کرنا اور ساتھیوں کے ساتھ بات میں افتدار کرنا۔

٣٦ -١٨١٥ وَعَى عَبْدِ اللّهِ يَسْعِ ، الله عَسْفُوهِ دَجِئ اللهُ عَنْهُ فَالَ اللهِ عَلَى اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْهُ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُوالِ الللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَالل

فائدہ " بےدر پی فی دو م م کرتے رہا کرہ" کا مطلب ہے کہ فی اور عمر دوول ساتھ کرو ہے بڑ ان کہتے ایل دور سب سے الفل فی ہے ایا چرال مسال سطلب ہے کہ کرتم نے کر وکم یا تو چر فی کھی کر دیدور فی کر لیا ہے تو چر عمر و جی کر۔

" فقر" ہے مرور فا ہری فقر بھی ہوسکتا ہے اور باطعی فقر تھی بعنی جج وعمرہ کرنے ہے الاندانی فال دولت کی نعب ہے توار تا ہے یا یہ کدول می

اور حدیث یاک کا آخری جمعہ میں مرار کی جراوتو جست کے علا ہ کی ہے ای تیس انہیں کے میرورا ان آخی کی وال نے ہے دور کی والے مج کامطاب یہ ہے کہ اس میں کسی صمی صعبیت نہ ہوروی واسلے، کمو صفر سندس کا قریمہ مج مقبوں کرتے میں کے جب آ ، ہے وشرا ایو کی رعایت ہوگی کوئی للزش اس میں شامو کی تو وہ کے ال بیش واللہ مقبول ہی ہوگا۔

ردا ۱۵۰ وَعَنْ أَبِ عُوسِى رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ رَفِعَهُ إِلَّى لِنَبِيّ صَلَّى اللّهُ فَلِيّهِ وَسَلّمَ قَالَ أَعَنَ بَنْتِ أَوْ قَالَ. مِنْ أَعْسِ بَنْتِهِ وَيَخْرُجُ مِنْ إِنْويِهِ كَيْنِيرِ وَلَدَتِهُ أَعْسِروه سِرور

ڑھے۔ معظرے ابوسوی آئی کرمیم از براہ کا ارش اہم کرتے ہیں کہ جاتی ایٹے گھرے تی سے چار موا و میول کی یہ چار سو گھرانوں کی شفاعت کرے گااور ہے کتابول سے ابدایا کہ اصاف ہو کراناتا ہے جیساک کی اس کی باس نے سے جناہ و۔ (مدیر رہ)

(۱۱۱ ۱۱۱۱) وَعَنَ ذَاذَ مِن أَدِهُ عَنْهُ قَالَ عَرِضَ ابْنَ عَنْهُ وَلَنَّهُ عَنْهُ وَمِنْ اللهُ عَنْهُ وَسَلُو عَنُولَ عَنْ عَنْهُ عَالِمُ عَنْهُ عَنْهُ وَسَلُو عَنُولُ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهُ عَالِمِهُ عِنْ عَنْهُ عَالِمُ عَنْ وَجِهَ إِلَى عَنْهُ كُتَب مِنْهُ لَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلُو عِنْولُ عَنْ عَنْهُ عِلْهُ عَلَيْهِ عَنْ عَنْهُ وَسَلُو عَنْولُ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهِ عَنْ عَنْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلُو عَنْهُ أَلِمِ عَسَيْهِ مِنْ اللهُ عَنْهُ عَلَيْهُ وَسَلُوا عَنْ عَنْهُ عِلَى اللهُ عَنْهُ عَلَيْهِ مِنْ مَا عَلَيْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

آ آئے۔ ۔ معنوت بن میاس کی کریم وزیہ فارٹیادگل کرنے ہیں کہ بن شریعنوت آ دم علیہ اس م بعد ستان سے بعیری بھل کر بیت انڈ یک جو ر بارٹشریف ناستے ادر کمی ستو بھی سواری پر مواری ہو اور کے این فزیر)

 ر ۱۹ مه و عراص کے اصلی بنا عرف کانی قان نے ایک ایک جایدہ سفم استخد بھد الہد گفتہ ہمیر مرابع ادار قامی را آلے اور دام اسلام ہی را با بادائی میں ان مستخدمی و عراقہ

رعه الأولي هم منتج من المرتبي ب ما يا والم

من سان سان سان سان المساول سان مورم الا العالم المساول المساولة ا

ا ب الله الله المالية المالية

الله المستران في التي المركز من التي المستران على المركز من المركز المر

وية وقالي الأكبء كالمعودة وألا يقديون المثالة فيؤاد لا مرجيع عليه الشاءة ب الدي وامن ديسه جب ير د و بو و ت ا مدي شور رکبي لاير فيکو بيدي تبکيم ا د ال ه عطرت البواطة العالمية أنزيان أن وب المدالي في أوام المراجع الماس الماس الماس الماس الماس الماس الماس الماسة ع کروے تاہد ہے کا کا اواق طوالیہ بیاج سے کا جیس کے سے وائی کا فوالے نے داو اوالی ہے کہ انسان کی جانب ان مسلم کے برے بران کی عرف پر حمل حاتی ہے جب موجان اور ہیں اور سے دعال ماجا ہوا ہے کا بات ہے جد میار کر کے تھے یو مسلم سکان رقبی فضریت البہاء برو دریہ جل ش ہے ان میکن دیا ہے انجماع پر ایک شنے ہوا ایران الباط ہر جو میں ہے وہ کی بینال اس سے مانو قامی مراج میں میں طور اٹن کے میں جو اس سے میں ہے سے میں اوا اس اوا اس ال ک

٢٠ ٢٠ وڙوي جي بن عناين .هني بناء عالهن التي التي التي التي تند جي الته جي التي التي التي التي التي ا يهل بعريستدعن أعدثت لايدياي بمايقوض بعداء ومباهات لاسبيان

وهر المصافية المنافرة المنافرة أن المستوارين المرافرة المنافرة الم the first water and راويد فراتها كروا و فراح جورون كروا ما وها مها

er د وروی مل مدر به به علاملها شار گلگ عابث مه کهی سال به صدر د او د حدر متی ه د د بي لاتمار ورغل بن لقيم السئب ليراد لا يارسول عله جنَّه سأنت العال إلى بالنداحة الحجاب حسب تَعَالَى عَبِدَ فَعَلَىٰتَ وَالِي يُتَلَيِّهِ وَإِنْ يُعَلِّينَا وَالْمُعَالِّينِ مِنْ عَلَيْهِ الْمُعَالِينِ عَلَيْ عِلْمُ بِمِالْعَالِينِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعَالِينِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ الْمُعَالِينِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلِهِ عَلَيْكِ عَلْهِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِ سر فقال المبرق يه إشار الله قبال الجيشي فسأتي عن الشريسية من يها كال الرائد الا الم الم وغر رأهنيك بفد عمواف وعامث بيهما وعراقو بدئانين طعاو حرا إوهامث بواوكر وأدانث عمية خاط وَمَا يَا وَيُووَعَى لَنِكَ لِكِنَاهِ وَقَالِمِكُ فِيهِ إِنْمُ عَلَاتُ وَمَانِتُ فِيهِ لَنَا الْخَاصَةِ هَنَا الْأَسْتِينَ وَمَانِينَا بِأَمَانِ عَلَى مع ملك سألط في فرلك إد مرج س يبت تراد بين الله الأصاد الا مد الراد الله الا كان عديث بدعيلة وميو عُلِث هجولة وقا كماك بعد عُلُوف كبان البح من بني تبديلي عبد الدام والن خوف بالله والدروكوي كوي قبة وقوفك عيبة عرفة في المويهك بي ساوالما فيدو بگر النديگ بين " جندن عدؤه ۾ الفت بين في فاج البياني بدائيات الدان عمال عموظ (" و " م اگر الدار اي تقور العاران و کا بن البحر العمر أي جيلو چا ي مقدود البحر ويال شعبت به و با جيگ لگيا البحال س عدم دوية دكمن كالروايل التوليدي و عراقة التي فيدعوا الشاعد ، بيث والد جداف السنا فيت الكرائم و خلالها وسنج عنك بها مسرحة والفاطع فلك بالا بالناس الأا الا سيرة ال ٠, ١ مم

ایستا بدید بین کشفیک آنیکی کے عسل جیست نسب کی تصدیقی است مدانعو سے است اواق است ہ کے اساس المقاعد بین مواقع بارک جی کرچس ہی اسم است کس میں قائم کی چس میں ان میں آئی است انسان کی اور است کھل والا موسمت ہونے اور مانام کے بھولائن ہوائے ور مل سالم بلدا دیوائے کے اس ایس کے اس میں ان مور کران اس کا بیاد تھے۔ باوی کر میں ٹرکیٹر میں تاہ کا کے کہ ایا سامت کا بات ہو ہوں ہے جس ہو ہے جائے ہو ترواز یاد ک شیخی مس سامیدی سے کے بیر کے کے اور ہے کر سے فیل ان کو ب سے اراض کے ان بھوا اعتبار شدہ یا دوباد میرام دو کے رمیاری

المساعد ميدي و عادد ويادد ويتن والدور كالمتان والمادة

والرائمة كاكياتوات سے اور الرفات برائم من و الدعال من الدو أو بان الدعاء أو الدعار الدعار الدعار الأمن البيدا البيون اليد الأسراك الرياك والشراعي التي المسترية والمراء المسترية والمسترية المسترية المسترية المسترية اوشادار وباک آنا کا وادوکرے کمرے کلے کے بعد تبداری (ووق سان سیام میں میں میں میں مار تبدارے افعال بھی ایک تکی اللي مالي هما وراكي كناه والمراج من المراج من المراج من المراج من المراج المراج المراج المراج المراج المراج الم ورميان کي کاڏ اب مترعالمول که ۱۰۰۰ برنتے کے برابر برجے اور کر فات سے جان کردہ اور ان کار کو مان کو مان مان مان والمساح والمستران والمسترا جوتا ہے اور آن کا جاتا اسکے بیال آنہا ہے کہ ان میں اس میں اسٹ کے ایک انتہاں کی سائن کا ان سے میڈن پیریان ہے الركية كالمواطأة منزاج من المرة في يراها الله الله الله المال في المال المن المن الله الله الله الله المرشقة موند عول مسكور ميان التحدير كالركزي ميزكر أن مديرة به عنال المستسيطين من الما مناه والمنطق المستركزي عرام الما ااوا یک اوروا این شما ہے کرتے کے واقع ہے اور کے استان میں انسان میں اور ان اس کا معلی جا ہا ہے ہے۔ رہ ہر ، و کا ہے او مشوع رسے و دست کا آئے ہیں تو کا ہے کہ مقدار ایس ہ داناہ ہے کہ ان یہ عوسیہ مجھوں کی معرب کا بو جاتھ

- الله واللي ير تُعربير أن الجي بنَّه عنه قال قالَ الليون الله صلى الله نقيَّة والسير الحمل ه الحجاجُ اللهات كيب يه حرين؛ إلى يور الله تمة تومل لمَرْتُر المُشْهِرُ فَمُنتَ كُبِينَ أَنَا أَجُرُ الْمَشْسِ إِلَى بِيام القيام، وهر حرام يارة ساسائيسانه جر عارة إلى يوار أشاعة الراء بريس

المعال تيجيا كفائك وبينجر يتوكان كالمقار في بالكالمقارة منداه السنائل مريال توانثين كريساتي منت كال والداوكا

ا العام المنظمين الوسي المراجع العادمي في المراجع في المدين المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع الم تُ و قرب الله رسد محروم و کے الے بیٹ اٹلااہ رواسہ اٹس اٹلانی کر کھا ان کے بیار کھی یہ تی میں تک مروی کے بیار ک ہ اللہ بار حکیمہ وہا جہاں۔ اسا کے بیٹ گلاامروا مشکل آل واقات ہے گیا ہے آیا مشتکک ہورکا آتا ہے مشکر سے ہورہ ایک

" الله وهي برعون في الله عَلَيْهِ فَأَلَا بَيْنَا رَجُنَّ وَيُشَاهِ عَلَيْنِ لِنَا سَوْمَوْ اللَّهُ سَيَرَ وَسَل حب فاقتمت فدا المنبأن ليم ستى للمحدد والنفر الطلموة بساء وينتم وتتأثوه سواية الانجيار المنه و المحمد و الدينجة يؤم الله المناه و الماليخار و وصعر وابن خريبات

ا العام المنظمة المنظ ا ان ہے کے قالیا ہے۔ امال میں اے دائیہ ویوان کو پیلی الدہ میں انسان میں کی کے واقعال کی کے عن الكلية في العام العلم المعالي و "مواها العال ما " من أن المساحث من المن المن المعلم (ميد المسيد المن من المن وصفة كا و اعلى معلى المرادي

نَّهُ وَ اللهِ عَلَى الله

و جهره عن عائشة رضى الله عليه أن زشول نشه سأن الله عليم بسلم قال نهال غسرها وإرك لدي من الأجراس الذرائب أن الأجراس

جمہ ۔ احضرت عاشقہ سے دوایت ہے کے رموں اللہ لائیوں سے جھاسے میرے عمرے کے متعلق فرمایا جمہوں اجتم بداری محت وسطنت اور فرق کے بعد دیسے گا۔ (حاکم)

ہ ہُدا ۔ اللہ لیے فائے کے سفر میں ہوتھی مشقت آ نے اس کوخوں ولی ہے ہود شت کی جائے اور پھی ہو کے میں مشقت ، تفکا ہے ہوای کے بقد اللہ کی طرف ہے وہ کھی ہوگئا ہے ہوا ہے ہوا ہے ہوا اللہ کی طرف ہے ، وہ کی بوگا ہو اس خوری کی بوگا ہو ہے ہوا سند میں کی بخل ہے ، ہوجائے وہ اس ہے تو باتا کہ اور استد میں کی کو موردت مید دیکھے اسے وہ میکر کرمہ اور مدید مورد ہے تار مود کا رہ کے بیے لیجے تی تھے رہ نے کا روی ہے ہوتا ہی ہاکی میں آسول میں اور میں کہ مورد ہے تار مود کا رہ کے بیے لیجے تی تھے رہ کی میں گئی ہوجاتا ہے۔ اور یا دوموں کی وشکل ہے کہ کا جاتا ہے۔

١٠ ١٢٠١ وعن الريدة رضى الله علد قال قال رشول الله ضلى الماه غليه وشلم النافقة في لحيج كالمبلغة في شهيلي الله ينشعها قد بسعيد من محمد والعدم عال الاستطار السياقي وسند مناهس.

'' جمہ '' '' معرت یر بدہ ''رس اللہ ہے کا رش قل کرتے ہیں گئے جم خرج 'رنا (ان داؤاپ کے عالا ہے) اللہ کے را شاخل کا ''کرے کی طرح سے یک (رمید) کا بدار مات ہو (روید) ہے۔ العالم اللہ اللہ اللہ اللہ کا ا

نا دو. سمٹ کی سے ٹی کے آو سے میں ٹریق کر ہے ہیں گئی ساکرنا طاعی طور پر و کرکیا ہے، مشاکع کا ارش و ہے کہ اگر کھ نے پیے کی بڑر وں ہم مجھی و ان کے بات و ان کی سائٹ کا راد و کر ہے تو ہو گئی قامت پر ٹریق کے بھوئے و ہال کا مائر ورت پر ٹریق تک جاتا ہے، مقرت فرڈ کا ارشاد ہے کہ مہترین جاتی ووسے کس کی بیت میں خلاص ہوفاتہ کافر ہو اور اللہ کے ساتھ بیٹس فائل ہو۔

ره دده و تمثل جدور في عبد منه زجين منه عالم. تا معدقال ما أفخر خالج فقد قبل بجاور ما لافعا ؟ قال ما فتحر دوء نظير بين لاوسم و مبرار

۔ ہے۔ احتراب ہوڑ کی کہ بھری کا رشاد قل کرتے ہیں کہ جاتی تھی ہوگر نیل ہوسکتا (رد بہت کے الفاظ ہے ہیں کہ جاتی کی امتحاد عمل جھائیں ہوڑ) کمی نے حضرت جارٹ نے چرچھا ''اسھار'' کے میں افرا یا 'نگلہ دی ۔ (طریق فی الاستاء امراد)

م ١٥٠ وَرُونِ عَنَ أَنِ مُرِيْرَةً رَضِي اللّهَ عَنْهُ قَالَ وَلَمُولَ اللّهِ ضَنَّ اللّهِ وَلَلّمَ إِلَّا حَرَمُ الْمُعَالَقِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلّم إِلَّا حَرَمُ الْمُعَالَّمُ خَالَقُ وَمُنْهُ وَرَضَهُ وَخَلَمُ وَالْمُولِ فَعَادِي لَكِيتَ اللّهُ فَيْ اللّهُ عِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمَاءِ لَبُهُ عَلَيْهِ وَلَمُعَالِمِكَ كَالْمُولِ فَعَادِي اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَاءُ فَي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَّا وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَ

من الطور من الاوسط ورواء الاحسبان -آئر عنرت الإبراء ألط براء الاحسبان الشائل من الأراد بالكرب من المان ال كرا الورق ولا من الارس الرائد والارس المائل الشائل المائل الم

الیں لیک فیروقوں سے لیے تو دورام سے تیر م ہوتے کے معصیت سے بینے میرونیس، اور الله و اسمالی اسمالی کا ایک فیرونیس رسسال السب رکست میں عم سروکی السمید سے اور ترکیب

ی بر سن سی مشم و آمد مصرت استان کے ماتھ تھی ٹیش آیا در معقل اسرام میم کے ماتھ تھی (جیب کدائلی رویت تلبان استان ما الدیسی کی سن کا ماسل ہے ہتا اس کے این حالایث کا ترجمہ ٹیس کیا جاتا) کہ یہ سب بھی کا اراد وقع ماتی رائی میکن کی شاق حد کی جب سے محالات تو بی کریم سے ہیں ہے ہیں رشود رہا یا کہ ماد مبارک کا محروثے کے برابر ہے ۔

الدي بيسه السه و ١٦٠ ين تي البيل تي النبع والكراري و رسامان ولياس بيل ما حج كي ترعيب

با وي ۱۷ کيال شجايج ۾ او بيدوي وال در يک من اي مريز 5 يصير آخي الد اليه وال او کار بينيار هن عبر و اس و ټو ميا

، الله الرجل عن أنّب بس معايدي ترجى المُدعية فال خالة الدّبي عنى الدُه عنيه و اللّه عني زعم ربّ و فبيسم عبقة في وي أربعة دَرَ هِم أَوْلا تُساوِي ثُمَّرُ قَالَ اللّهُ عَدِقَةً لا يتِه مِنها وَلا السّبة

رواد انٹر مدی فی السمانوں و بین ماجہ والد سبھائی الاارہ قال الانساوی بیماند، سے و دالعدم این کی الاوسعد میں حدیث امی عباس - تحت معشرت اس تھے 10 بٹ ہے کہ وسول اللہ بابا ہے ایک پردی کائٹی اور ایک ایسے پرد سے وسیدہ شمس پر تے اور عام اس چاردار بھی قبت کا تھی چکدش پر چارد درائم فالجی تہ تھ اوآ پ یا عاکر رہے تھے سے اللہ اس نے کو کھاو ہے اور نام انسود ہے یا کے مراسے د والدی شائل دری مام وراف الی ٹیانا ہے ،

٣٠١٠ وَعُن لُمَا مَهُ وَجِي اللَّهُ عَلَمُ قَالَ حَدَمُ أَنْشَاعِلَى رَجُنٍ وَلَوْ يَكُنَّ لَهِ عِنْ اللَّهِي صَوَّرَ اللَّهُ عليه وَمَنْعَ عَلَمْ عَلَى رُجْنِ ارْقَائِفُ لَا مِلْتُصَارِدِ وَالبِحَارِي.

آ آب سے اسلام عزرت الی کے ایک کا مر کا بیان ہے کہ معنوت الی اے کا تھی پرج کیا جادان کہ وہ کھوں آئی سے تھے (یک اسیوں ب ایرا صرف تو صلے و تک وی میں یا اورانہوں نے بیان کیا کہ تی کر پہوڑنی نے کی کوئی پڑاٹکاف اور شائدار جواری اعتبار کوئی بلک) کافی بالی تی باقداد روزی (سواری کا اوٹ) کے بیاکا در بردار کی تن (بھاری)

نا رو۔ عمومیا میابات وریائے دال ونٹ مورول کے امت کے مقالے شمی مسبطا کم قیمت ہوتا ہے اور وہ مواری کے اوٹ کے علاء وجوتا ہے، دس الد سانہ ہے مورک کی کے معموق ہے دامٹ پر مہامات تھی۔ (رمتخاب)

۱۱۰ ۱۱۰ ، عَلَى فُدَ مَدَّ مِن عَبِداللَّهِ وَهُو مَنْ عَبَامٍ رَجِى المَاهُ عَنَهُ قَالَ كَأَيْتُ كَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمُعِي عَنْهُ أَيْهِ وَ مَنْسَمِ عَلَى الْقَوْصِيهِ الْأَصْرُبُ وَلاَ عَنْهُ وَلَا إِلَيْكَ مِنَاءَ النَّحْدِيدَ في سيسه وغيره و برريد العمرات عربه بن عبدالد القريات في كرش ت رحمل العدة يَه الآثرة الله من الرق يمادكرك و كَثَمَ بال مارت) الله ع في سهدك كي أنى رسود شيء سياره وتكان شناء يَكُول (مَنَّ النَّرَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ)

٣ ١٩٠١ عن الب عني ر د من الله عنهما فال كل مع الله عنه و المن المن عني وسئة باين مثلة والمديدة فحرزة المؤوقة ال المن والمنه عنه المن والمنه عنه المن والمنه عنه والمنه والمنه المن والمنه والمنه والمنه والمنه المنه والمنه والمنه المنه والمنه والمنه

كتي موع الدوادي سكروب بطيم وريدي المن الدوادي والديد

(١٣٠٠) قائمة ، بنى الله عنه قال قال رشول الله سأل الماء عليه وسأل حال في الشهيد المخترف تبلغوت تها وفائمة المؤسى عليه الشقلار فالى تنظر إليه وغليه عنه، ثاب قلمة بيئات، ولهة تسخرته على ببيئه بن إبل المؤاؤة المنظرة بجناء تاب الدخلور بجناه بريني. أنه تشهيل تاب والمامسين إلى المرحد المنظور بجناه برينيا. أنه تشهيل تاب المراحد المنظور بجناه برينيا.

سر رہ ہے۔ حضرت این عمیاں اسے رویت ہے کہ رسول اللہ فارش افران اور اس کی کی مشہور مسجد) مسجد نیف میں (اسپتا ہے ترا لوں میں) سر زبین سے فراز پڑی ہے جن میں حضر معد موری والبلاء مجی میں ، میں کو یا ان کا اسب منظموں سے والجے رہا ہوں کہ وو و "قطواتی " معد بیادر میں لیسٹے افرام ، میں معے ہوئے ایک شوء ہاسل کے اوائٹ پر سواد ایک جس کی مہیار در فت کی چھاں کی بات کو کہ ہے آ ب کے (معتر سے سوی دیاتھ کے) بالوں کی دومیونٹر میں ہی کوئی تھی ۔ (طیران فی الاوسا)

(٤/ ٣٣٠) وعنه رَجى الله عنه قال فل مَرْ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ رَسَلْتَ بِوَادِى عُنفَابِ جِنَى حَمَّ قَالَ لِهِ مَوْدُ وَعَالِمُ عَى يَكُوبُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى أَرُاهُمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَى أَرْاهُمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُولُ عِلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَا عَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُكُمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْكُولُ عَلَا عَلَيْكُ عَلَاكُه

تر بھی۔ '' حضرت میں تمائل آفر ہا ہے ہیں کہ تی کے سم میں جب رسوں مدولتر آڈ کا گر روادل اسمسطان ' سے ہواتی ہے تھا واوں ہے؟ مرش کی واون عسمان ہے۔ اس مایا میں ای سے صفر میں جو دوساں کی اختیادی انجی جنے کا تبیند یا ند مصد معاد کی واور جاوراواڑ ہے گئی بہت اللہ کے لیے سرت وشیوں پر سوار کر رہے ہیں تی تھیاں ہی ورضت کی تھاں سے مثل ہول تھیں۔ (مشد احد وشیق)

٨١٢ - ٨٦٨) وَعَنْهُ رَجِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى اللَّهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الحَجُّ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَاءُ عَلَى كَوْجٍ أَحْسَرُ عَلَيْهِ عِبَاءً أَ تَعْلَوْ النَّهُ * مَوَادَ العَمَوالِ-

تر جمہ : حضرت عبد لقدین عبال سے دوایت ہے کر رسول اللہ ویڈیٹا ہے ارشاد قربا یا: مضرت مولی عشینا ہے ایک مرث مثل پر مواد ہو محربی کی درآ ہے، یک تصو کی جاور والم مصدوع منتے ۔ (طراق)

۱۰ ۱۸۱۰ و هَنْ أَي مؤسى البين الله عله قال الله و الله على الله عَنْهِ وَالله عَنْهِ وَالله عَنْهِ الله عَنْهِ وَالله وَ الله عَنْهِ وَالله وَ الله عَنْهِ وَالله وَ الله عَنْهِ وَالله وَ الله و ال

الله وقي المراعمة ترضى المله عنه المراجة والمنظرة المن ترجالا فالل لمؤلس الله عند والله عند ترضى المناظرة فال النوث المراد و المرحة على المناظرة فالله النوث المراد و المرحة المنطقة المفترة فالله المنطقة ال

مد ظوان أو ش الك مقام يت بال أوياد سك محدد الل

يرد الراحديث شرف عن تين معمول ذكر كي تي:

- آیا۔ الی بید کہ حاتی کی مثال ہے ہے کہ بھمرے ہوئے بالی ہوں کیڑے میلے ہوں یہ اصل حاتی کی شان ہے، اس و شان سے بے برگر منامہ جمیس کہ اس حالب میں بھی ریب وریت کی طرف متو یہ ہوں آئی وجہ سے افر م آن جات شرع جمہوں استعمال ناجا گر قراد دیا کیا کہ حاش کوال چیز وارسے کیا کام۔
 - ع اومرامضولنا: ليك وازت يرصنام كي كشت سدوايات شدوارو واب
- ے نیسر معمولان قربانی کی کثرت ہے، قربانی مستقل عبادت ہے جوب دے نصاب پر داجب شاور جو مداحد نصاب ندال ہے۔ مے مستحب ہے، کیس نے میں اس کی فسیدے دور بھی ڈیاری ہے اور اس کی کثر عد مرتوب ہے، دور بی کسی سے اپنے تی میں موجہ داور مشاقر بان کیے متھے۔ (عدال نئی، فضاد ال ۱۰)

احسوام كي اور تمسيد (لديك كنير) كي تعسيدت اور حدث أو الريح بح في أنيب

" آرے۔ حصرت کی بن سنڈ رسوں انتہ ۔ کا ارشاد گل کرتے ڈیل کے جب حالی 'کیک ' کہنا ہے تواس کے ساتھ اس کے واقعی اور واکمی جوچشر اور شدن اڈھینے ، وقیر و دو تے ہیں وہ مجی لیک کہنچ ہیں انداکی طوری سلسلہ (بین کے ختر ، شفہ یہ سلسلہ جیٹنا رہتا ہے۔ (''رق میں اور پیٹی ،اور '' یہ ماکم)

۱۹۰ همهم ترقمل بخيلا ولي الشانيب على أيث رضي الله عنه قال الحال الشوش الله تعليم الله تعليم وسنّم الناس جيّزايش الحالاتي أول آهن أصحاي أول بيتر قض التب تخفر بالإضالان والطّهيّب. وال مالنت وهيد ود وانساس وابن ماجه والترمين وقال تسعيث مستنسخة والترخوبات وُلاك (إلَّ عاجَةً فَإِلَّمَانِهَارُ الْحَجَ

ا مسن و مصرت خاردین مرخب این والدمائب سندوایت کرتے ہی کردمول الشریق نے فردیا مصرت جرد کی میرے ہیں۔ آسداور الشری طرف میں مجھے یہ کم سنایا کہ میں چے ماشیول اُو کم دول کردایال والمبیر (فیک) باشد والر کے کیس رار یک درواؤر مرفی استحاد کا میں جہتر اور میں باجری دوارت میں باتھی ہے اس کے کسیدنا کا مثان اوران کی حاص بھیاں ہے۔

(. ميدوعتيّ أَلِ مُتريرة رضي مله عله عبد اللَّهِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَمَلُ عَهِلُ لللهُ وَلَا كَثِرُ مُمَكِّجٍ كُفُنا إِلَّا

يَشِنَ فِيلَ لِهِ وَسُولَ عَلَمْ بِالنِّلَةِ؟ قَالَ لَقَمَ مَا اللهِ مِنْ الأَوْسِطُ وَالنِيمِ الأَالِوَ اللهُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمْ وَعَلَمُونِهُ وَعَلَمُونِهُ وَعَلَمُونِهُ وَعَلَمُونِهُ وَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَاهِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

الرجم معم من الوجريرة أست دوارب ب كرم ولي الله سن من الرجايات المحددة والمعددة والمعددة والمعروبية المسيدية ال والد بلندة والرسة تخيير كبتاب المراد الركاد أو بالمراد والمراقب على من الإجمالة المدر المراد المرد المراد المرد المراد المرد المراد المرد الم

ویت مقسد سسل کا سرام بدی آسان ۲ سام کا سا

له عَمَّ اللهِ حَكِيمِ بِشَبِ أَن أُنِيَّةً مِ الأَعلَيْنِ عَلَى أَمُ سَلَمَةً رَجِي اللّهَ عَنِهِ اللّهِ اللّ قال الله عَلَيْ بِعُمَرُ إِنْ يُشِيِّ الْمُشْمِينِ غُيْرُلُه اللهِ مِن مَجَادِ بِمِنادِ صَحِينٍ

كِلْ يَرَائِةٍ مَا قَالَتُ فَلَ رُسُولِ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ ثَائِمَ وَسَلَّمَ عَلَىٰ الْفَلَّى بِعُمِرَةٍ م الشَّيُوبِ فَالِثُ فَخَرَجِتُ أَثِي هِمَ يَبْتِ الْنَقْدِينِ بِعُمِرةٍ.

تھے۔ ام عظیم ہے حضرے ام مسلمہ معدویت کی ہے کہ رہی انگھ ۔ ہے اور خوا ان دیب و عندل سے انہ مور یا ہوت کی ہے ہی ا پینٹ کی ان این اب) اورائک روایت میں ہے جو مجدا تھی (پیپ القول) ہے کرے کا ترام پائدہ کرآ یا اب ۔ شور آ ما ان ویے گئے ادو کا کوال ہے کر اس خو تجرل کی ویسے) ام عکیم بیت التقول کا سرکہ کی ور پھر وال سے تمریف کا حرام ہو ا دو بولا ڈوو میکل کی دوایت میں ہے کہ جو تھی مسجدا تھی ہے تج یا عمر سے کا حرام ، غربہ کہ سمجر تر مور کو -التر) تراس کے گئے جیجہ تر م سمج ان مقول میں تاریخ والد مواد اس کے بینے جمت را مرک کا کی در داوی وال دونوں مموں میں تک ہے۔

مو نب او تحب ر مودو کن بیب فی کے استقدم کی تاب او تجب مودو ک بال باق بات میں میں اسٹیم کی مسیل

إنى عبدت تشون المباطق الله عليه وتدلّم يقول إن الشخهما كفاه و المختبان وسيخنه يقول التّمة فدانا والارز فالمحرى إلا مقادلة عديه حبيكة وكتب له بها حسند

" بھی معترت جیدی عمیر آئے حسات مہداللہ بن عمر سے کہا یات ہے کہ بھی وہا ہے گئے ہیں ویکھا ہوں آپ جمیشہ الحی وقوں دکوں کا مثل م کرتے ہیں تجر سود اور رکن بھائی جمعنرے میداللہ بن عمر سے جو دب دیا کہ ایک ایک میں ایس کرتا ہوں آز (ال میں تجب ک کون کی منت ہے) مگل سے رمول اللہ جسے کورگروائے سالے وال دولال فادستل معطا سے کومانہ بتا ہے اور (حصرے این عمر ش ی ے آپ تا کو وہ مائے گی تا ہے کہ وہی اواف سے مات بیکر ہوست اور اے موال سے بعد جس سے مات خوال میں مات چکر عدائے جیں) ، درکسے ماردہ کر ہے تو اپنے کی ایسے جان آر وارے کے از بریوکا دور پار معتر بین ایس کرا ہے کا ایک علی ہے انے تا کو پاٹر دے کی مناہے کہ (کے کے الحال معالی العام کے اور کے اور کا تعام العام مناہ ہے اور مناہ ہے وقع م ی کر تیکیال بھی جائی ٹال اور انسان میں را یا سامناوی حاتی ٹی اوروں اورجات بلند مروسیوج نے تیں۔ (معدا مواج مال) وار قریری شریب کی روادیت میں سے مرحفورت ہیں ہو گئے ہا کہ میں ہے روس انتہ ہے کہ یہ شاواز یا تے اور سے عالے کران ہو ن

(جج اسود اور ک برمانی) پر با تھ مجھورنا ک ہوں کے سینہ اصارہ سے اورام دیا کہ شر سند آپ کو پائر مائے جس مثا ہے ۔ (اعالی یا جو کی اورام ل تا یا رکھنا ہے، مشائل اس پر بیک فریل (حمان کا ایسان کی سے لیے بیک سال کھیا جا سینسہ

r العام إلى عالم مستقيل عن أن الكنام عن أبيم الله عنه قال قال وسول الله حتى الله عليه وستم عن قا ف بالبيت أسباءك ألايذ للروايم كارت كمقلل وقبة يغيثها دواء استراق ف الكبير-

الحرجي المنظور ك البيان الدم كلور الرام موالة الله كل السام المتاكي بي المول التاء المائية أما وأما وأما والمسلم خ رف کے میات تیکر ہے۔ سے کیے اور اس دور س کون جمسوراتر اسٹیس ساتوکو یا اس سند بیک جا ساتر ایکر کی ۔ (طر ای فی البیر)

 من ، غن بي عباس ، جو الله علهد قال فأ الشول بنوضي الله عليه رسند ينزل الله في بوج على هذا و بهيه القراء عشريا الروالة الفنتج المشقي الكالمين والربيلي للقيائل والكرير بنتاجه يعادرواه لبيعق وسنادحس » حسب المعترت من مع ب "رمس العدم" - فا رشاد مل مراحة الله بالغرجل شاندي يك موثير، ومثير، دور سان مم (وبت القر) بينار ب عولی قب انس مک مصدما نی فواف از مینه والان برا اور چانجان و بال مار پار مصدونون پراه هیس میشدانند به میکنده الدن پ ولی جی را انتقاع فاكرون البيار القرش يوس في والمجام كي عبوت ہے وحش معيد بن المسيب تا كئ فريائے ايس رج ايون القيدين كي ساتو كوب کہ میکے دوجت سامے ایر یا کے ہوج کا ہے جہا آت کی پیر ہوا ، معرت مطالہ کتے تک کردیت انترکزد چھے وال ایر سے جیرہا کرد سے کوجا کے دیا در بھی روز و رکھنے والا دوراند کے راسر بھی حیاد کر ہے والا اور اندن طرف رجوح کرہے والا ماور انفرت مطالّ ہی ہے۔ میں کا بیا ہے کہ ایک مرتبہ بیت القدُود پیمنا ایک مال کی تھی دیا ہے ۔ او الواف کرے و اول پرجس قدر تعمین امر رہونی لله دوالرسويث عن كايريب-

(١/ ١/١٥) رَعْنَ اللِّي الجَّالِينَ رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ لَا مُؤْمِنَ صَلَّى اللَّهُ وَاللّ الْتُكُورُ وَيُظِّيرُونِ فِيهِ فَحِلْ تُنظُم فِيهِ فَلَائِنْتُكُمْ إِلَّا يَخْدِدُو وَالْمُومِدِي وَالْمُعَدِيدُو سَجَابَ لِ صَحِيمِهُ مب معرت عبدالله من ممال معدد بن مع كري رهمان من مراوع بالمعيد الله كرداوات كرار الحرك كريا كالمار بالرق مرات ما ہے کہ اس میں بات بڑے کر کہتے ہوراہا ہو بات کرنائی جائے اور استان کی کرن اور بات سام سے اور دل می این موال) عوال ہے وور بن انظل بھی ہے ۔ بات ندق جانے بیکن کرسرور مت سے کون بات کرتی می تو ک شروا کے ساتھ میاد ہ - يوري كالريك و الموادية الموادية

٣٠ الدم و عن الله عليه عليه عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله على والله على والله الله الله الله الله قوة الويامة لدعهتان للجاريهما ولمسات بالباق به بشهة على مي استنب يحيي

رو بالترمدي وفال حديث هس واس شريبة واس حياني، في سميحهما،

ہ ہوں ۔ اعترت نائن قرائل کے بیادہ بت ہے کہ دسون اللہ ۔ اسے تسم کھا کر اوش قرب نے کرجم سود کو اللہ حل شانہ قیاست کے دریا ہے۔ حال میں افعائے گا کہ ہی کہ رہ تکھیں ہوں کی حق سے وہ ویکھے گا اور بالن ہوگی حق سے وہ اوسے گا اسکوالی وسے گا اس ش عی جس سے اس کوئل کے ساتھ ہوستا یا ہو۔ (سمن ترون کی میں قریمہ کے ایک حمال)

یہ دو سے کی سے ماتھ ہوسرہ ہے کا مطلب یہ ہے کہ ایمان اور تقد کی کے ساتھ برست والو

ا الله وعل عبدالله في عشرو في العابس، في الله عنهما فال قال المسرل الشاخس الله عنيه وَسلَّمَ اللهُ الْمَا عَلَ كُنْ أُمُ يَوْمُ الْهَبَاعَةِ أَعْشَرُ مِنْ فِي فَبْهِي قَالِمُ اللهِ وَشَقَالَ اللهِ اللهِ اللهِ وَالطوافِ والاوسط

وَرِد يَشْهَدُهُسِ سَتُصَادِياحِي وَهُو يَبِينُ اللَّهُ عَزُّوجِنُّ لِعَالِهُ بِي مِلْقُهُ وَالرَّادِيةَ وَ سميحه

۔ ہے۔ ورز الطائز فی لی الاوسط رالگیم ہائے ہے۔ و نقطہ قال کیجئر الانسوڈ مل جہاز کا کھنٹر وسی ا الاز صرحان خشہ قاراہ کا گاری اُنہائی کا لئھا کا لوالا می مشد مرا رجیس کی جبیقہ تعادشہ ڈو قاعم ہالا ہا ۔ بحر حصرت میں مہائی کی رجم ہے، کا دخواط کرتے میں کے جم اسورجت کے بھر وں شی ہے، یک چھرے اوراس کے طاوہ کو کے جند کی میں پرٹیل ہے ہے جم وقت از تھ جورکی طرح سفیدوشوں کے بھر اور اور جید کی چید کیول ہے، جمو ووٹا تو کو ف

(١٨٠ هـ)؛ وَهُنْ عَبُهِ اللَّهِ فِي النَّهِ وَفِينَ اللَّهُ عَلَمُ قَالَ سَمِعَت رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَ مُسُرِدٌ كَمُوهُ إِلَّى لَكُمُتَهُ بِغُولُ الرَّكُرُ وَاسْقَامُ بِاقُوتُمُنَالِي جِنْ يَوَافِيْتِ لَجَنِي وَلَوْلَالِيَّ اللَّهِ فَعَالَ حَمَسَ لُورَهُمَ لَاتَنَا النَّاهِ عَلَى اللَّهِ فَعَالَى حَمْسَ لُورَهُمَ لَاتَنَا النَّاهِ عَلَى اللَّهِ فَعَالَى حَمْسَ لُورَهُمَ لَاتُعَالَىٰ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَعَالَى حَمْسَ لُورَهُمَ لَاتَعَالَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ فَعَالَى حَمْسَ لُورَهُمَ لَاتَعَالَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَىٰ اللّهِ عَلَىٰ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى

التليقة والتكويم سرواه الترملى وابن حباب ل صبيحة

آ ہمد معظمت معاقد ہی موڈ کہتے ہیں کہ شک سے ومول اللہ ہے کہ رق وقری کے سناہ چپ کراکپ کمید سے فیک لگاسے بیٹے ستے عمر اسوداد دمقام (بر ہم) جمت کے یاتو توں ش سے یا توت ہیں اگرانہ تولی ال کے ورگور من تا تور مشرق اور مقرب کے ورمیال کیموڈن کرویے ۔ (تافیدی درجوں)

١٠١ ٢٠٠ لاغي لي غَمَر رَحِي اللهُ عَنْهَما قَالَ وَسُتَعْبَن رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَنْهِ وَسلّم اللّهِ عَنْهِ وَلَهُ شَفَتَكِوعَكُ إِلَا قُولُ اللّهِ عَنْهِ اللّهِ عَنْهِ وَاللّهِ عَنْهِ عَنْهِ اللّهِ عَنْهِ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهِ عَنْهِ اللّهِ عَنْهِ عَنْهِ عَنْهِ عَنْهِ عَنْهُ إِلَيْهِ اللّهُ عَنْهِ اللّهِ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ عَنْهِ عَنْهُما قَالَ إِللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهِ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهِ عَنْهُ عَنْهِ عَنْهُ عَنْهِ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَنْهُ عَنْ عَنْهُ عَلَّا عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلْمُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَالًا عَنْهُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَالُمُ عَالِمُ عَنْهُ عَلَى عَلَالُمُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَالُمُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَامُ عَلَا عَلَالُمُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَّا عَلَالَعُمُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَّا عَلَامُ عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَامُ عَلَّال

مرينة فيسجحه وبغاكر وسسبد فيطريقه البيهق

جمعہ معظمت میں اور فرمائے ایک کروموں الفائم ، قرامان کے ماریخ کو ایس نے مجھے ہوا ہے کا ماہندہ مہادک اس بر کاکروج کے مدیقہ ہے چچھوٹر کر جو ، یکھا تو معزمت عرفار الفائم میں کمٹر ہے روز ہے ہیں ، یک کریم اللہ نے ارتفاد نومان عمر (ہاں) بروی مقام ہے جمال تحویمائے چاہیک سرایوں ماج کے دریائی سوائم شکل)

وده مده وعن جوير بن عبدالله ربى الله عنهما قال قلسقك مكّة الربقاء اللّه بي فأن يعني المُوع صلّ الله عَيْهِ وَسَلْمَ بَاتِ الْسَجِدِ فَأَنَاءُ راجِلَتُه فَرُ وَعَن الرسَجِد قَبِداً بِالْحَاهِ وَالسَّالِد، وَ فَاسَتُ عَيْنَاهُ بِالْبَعَاءِ، فَذَكَرَ المُدِيثُ قَالَ وَرُ مَن ثَلاثُ وَعَنِي أُو بَعَامِلِي فَرَ مُ فَلِكَ فَرَ هُ قَبُلُ الْحَجَرَ وَوَسَحَّ يَذَيهِ عَلَيْهِ ثُمُّ عَسَمَّ بِهِمَا وَجُهُمَا رواد ابن حريدة في حسيب والنفقة بسر عاص

ڑ ہے۔ اپنی مواری گوری ما چھڑ تھو انٹل ہوسیتا، پہلے تجر مود کے چاس جا کراس کا امثل موسیاں کی کریم بھر سے آسو جاری ہوگے آگے پوری تفکیل ہے جس جس ہسپ کرآ ہے گئے جس ان کی اور کی جا کراس کا امثل مرکبالورآ ہے کی آتھوں سے آسو جاری ہو گئے آگے وول باتھ اس کے اور پر فود ہے چھڑ واور باتھ ہے جبر ہے یہ چجر ہے ۔ (کی بن تو ید جاتم)

١٠٠ - ١٠ وعمي البي هيئارس وبدي للله علنهب قال الله وتسول الله خائق الله علنيه ويستكر الهن تعقل البيب تعقل في المسكنية الونخرج ومن تعينكم علمة فوال الاسترواء الله خليسة في سعيدهما

ہ تھے۔ معترت فیدان سی علی کی سوروں ہے ہے کہ سور الفائدہ کے رش رفر ماید تھ بہین اللہ میں والے میں والے می والل میں اور منتشا بالات یا برائی سے کال آیا۔ لا می میں تورید)

مشروق محب من يك اعمال كرتميب اورامس كأفسيست

۱۱۲ غير بي عَبْس رَخِيَ اللهُ عَنهِ قَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَا مِنَ أَيْمِ العَمَلُ الطَّارَةُ فِيهِ الْمَثْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَا لَهُ وَاللّهِ لَكُو لَهُ لَمْ يَهُ جِمْ وَلَ مِيهِ اللّهُ وَلَا لَهُ وَاللّهِ لَمُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ وَاللّهُ وَالمُوسَى، والموالود و بن سجم والحبر إلى الله والمؤسن والمؤسن والله في الله والمؤسن والمؤس

'' مس معظرت مید اندین مہاں گے دو یت ہے کہ دمول اندازہ کا نے ادشاد قربایا، فیکس اللہ تعالی کوجٹا ان (ری الحبہ کے) دی وار شرعی ہے ہے شاہد کی کی دیانہ بٹر کھی ہوں کر م گئے اوش کیا یورسوں القدا (دومرے دنوں بٹر) تواد اللہ کی راہ شر، پٹی جان کی سے کرفھادر ال بھی ادران میں ہے کوئی تی چر بھی ہے کہ دائیں سوٹا (میٹی سرف چنس اس کی برابری کرشک ہے)۔

ایک دومری در بعد علی بیست که الله کان ویک بیکی جن باعظمت اور مجاب الدی ایرون علی سیداور می زیاد شرقی اس سلیم ان اول ش کشرت سے سیمیان الله بالحد درد بر بال الاالله الدوا کیر اکاورور کور (نادری در ایل الیودانزوای وجدای و با

(، سە، ۋغۇ ألىر بىي دېيىپ (چىي ئالە ئائە قىل ئالىت يقاۋ قى أيىار ئىشىر بائلى يۇيى ألىف يۇيىرۇيتۇنى غۇرقىڭ ئىشىزۇ الاقىدىنۇرىد قال يىنىپى دىققىپ رواد سىيىلىرە لاسىمىدىد " تمس. حصر سائس بهن لک کابیان میکرده بهت شرا (شرول اهر ک) ای اون کشینی به بات شهر تمکی کمال شرا کا اور کشینی به بات شهر تمکی کمال شرا کا مردن برد واول کے برابر میکرده کے ایس سی سیست شمال اور کا برد به به انحال اسمه در ۱۹۸۰ و عید الله عن فال در بنیمی دی مصر بی البؤید دیل آگارد المنظم گفته یا فکری و عیدل الله بند در الله الله عند الله به مندوم من الله عند و با الله الله مندوم من الله عنده و سام دراه البید فی در الله الله در دراه البید فی الله عنده و سام دراه البید فی الله و الله عنده و سام دراه البید فی الله عنده و سام دراه البید فی الله عند فی الله و الله و سام دراه البید فی الله و الله الله و الله و الله الله و ال

اور یک دوارت بھی ہے کہ میراوں بھی ہر بنگ ہا تو ب سرات سر کراد تک ہر حالا یا جا نا ہے۔ (اس میب) عمر سر فاست اور مز دلف رمین کشم سسوے کی تر غیرب اور سوف سے دان کی کفسی سست

١٨٠ عن جابر رُحِيّ المَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رُسُونِ النُّوسِ فَي اللَّهُ عَيْدِ وَسَلَّمَ عَاجِلُ أَيَّامِ عِنْدا لِمَو أَجْلُرُ جِنْ عَشْرٍ دِي الجسم قال المقال رجُلُ، يَا رَسُولَ لِنُوا مُنْ أَفْضَلُ أَعْرِينَ مِلْكِينَ جِهَادٌ فِي بِينَ لِنَهُ كَالَ عُنْ أَضْلُ مِن مِنْ يُونَ جِعَةَ فِي سَبِيْنِ لِلْهِ، وَمَا مِن بِنِ أَفْسَلُ مِنْ السِيمِلُ يَوْمِ عَرَفَةً بِحِلَّ اللَّهُ شِارَتُ وَتَعلَى إِلَى السُّنِيمِ الدُّبِّ فَيِّنا مِ بنَّف لاَ بِسَ نُفَلَ لِنُسَاءِ فَيَقُولُ الظُّارُقِ إِلَى يَتِابِينَ جَاأِرُونِي لَمُعَا غُلِرًا فَسَجِينَ جَارُو مِنْ كُلِّي فَجُ عَيْبِكِ يبرجة بث رغمتين والغر يترو الخذافي العمر له يتؤقر الكشرغينية جن السابرجن يتؤبر غزافة البواد البويعي والبرار واس خرية والانجاب ل سميمه ر الله له و اليهن والله قال الرسول الله عمل الله كاب واللَّم إذا كاب يؤم عَرَفَةَ ۚ فَإِنَّ لَلَّهُ تُبَارُكَ وَتُعَالَى ﴿ فِي بِهِمْ الْمَالِكَةُ فِيتُولُ ۚ لَظُورُ وَإِلَّ عِنهِي أَبُ بِي تُنفِقُ غُيُّوا صَاحِبُي مِنْ كُلّ هُ عَبِيٍّ أَسْهِدُكُمْ إِنْ فَدَغَظَهُمُ لَهُمْ فَعَمُولَ الْمَاهِكُمُ إِلَى وَبِهِمْ مِلَا مُرْفَقًا وَقُلَلا مَال يَقُولُ اللَّهُ حُرُوهِ أَنْ لَمُدَاخِرِتُ تُهَمِرَ فَانَ يُسْجِلُ سُبُوخِفُنَ لِلْمُعَائِدِ وَسُلِّمَ مَا وَنُ يَوْجٍ أَكْفُرْ مَبْتِكَ مِنْ النَّارِ مِنْ يَبُودٍ عَرَفَةً مَا وَقُدُ " آنا ہے ۔ احد منتاج کا منتاز ہے ہے کہ مولی مان الصاف کے ایا کون مناوم کی انتراق کی سکہ دیکہ انٹر کے کا وی کجہ کے وال دوں سے گفت میں تیں کی ہے ہوں یا سے العدے رمول ہوں ایک الکی ہے بفتار جوری الشرک راہ میں حیاد شرک لگائے جا لیک آ ورشاوار بدیا کہ لقدن راوشک جہا ہے، مخترانوں سے محل ہواں اضل ہے ورو سامی طور یہ) فراند کے دی سے بڑ ساکرتو انترانی کی ہے رہ کیا۔ کو کی ان ہے کی تھیں وال ان الشانعی الی سب سے لیچے کے اس پر قراکر سمان والوں (افراشتوں کا سے دیمی الوں کا دکر کر کے فلا کے طور پرارہ تا ہے کرمیر سے بعدوں کودیٹھوک بیر سے ہاں ساک جا ہت تیل آ سے ہیں کرسر کے بال بھمرے اور نے ہیں اجران اور کپڑوال پرسم کی وجہ سے حبور پڑ ہو ہے واحم ہیں سکتے اوائے ایل اے دراورار راستول سے میری رفت کی میدے کر " بے ایل حالال کے امبول سے (مرمري وست دينجي ب ورر) سرامذاب يكما ب (رول الله النه اله أن الرائل وي اليانش ويكما مي بس بي يوسو في ك را الالاک جم سے آرہ کے مالے ہوں یہ کل سات اللہ کے اعلیٰ جائیں) ساور تکلی کی دوایت کی اس الامنا الد کی ہے ۔ اخرش کی رشتوں سے فراد تا ہے کہ میں ہم الکوار عاملان الدیکی سے اس (اسب) الدائم سے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا ور سے کا مدی و دوئی کرنے والا اور قلال (وائم سے ایساء ایساء کو سے کا انتہاں کی کئی ہے۔

و وطن سلخة سيد رو المراق و المستقد و المستقد

(شربه) وعن عبال مرد من رضى سه عنه على رسول سوهن سه عنه وسنّم وعنه عبية عرقة عبية المرقة المهيت الله المنافع والمنافع وا

المراح المرح المرح المرح المراح المرح ال

م ١٨٠٠ وروى بن المتهرب عن سلمان التقوية عب الرّبيّر لم عبية عن ألبن بر مايت رّبين الله عنه قال وقل الله عنه والله والله عنه والله والله عنه والله والله والله عنه والله وال

عمری وظایت سے اٹھ کران کیا۔ یارسول اللہ کی جمادے ہے خاص ہے؟ اوشادم مایا، تمباہے ہے تھی در قیامت تک جو جمادے بعد کمی سے ان سب کے بے ہے و معزے عمر میں اللہ کی اور خیر جمہاریا، وجو کی اور جمہاں تھی ہوگی۔ (المام اوک)

' شرب ' حضر شاہل عمیاں گرد نے ہیں کہ کیسے اور ان کے ہی کر کھاتا ہے۔ کہ ماتھ مواری برسواد شھے من کی نظر اور آول پر بریا گئی اور ان کو کے سے کہ جو سے کہ اور ان کی نظر اور آول پر بریا گئی اور ان کو کھنے کے دسور الدیں یا سے ارش وقر ما یا: کھنے ایر ایساون سے کہ چوتھی اس ون سینے کا ان آگھ ور رہان کی نظاظت رکھائی کی سنفرت ووجاتی ہے ۔ (افر بلید میں دون اب الدین کھی در ریٹر یہ بریٹل)

ہ مدد الساس میں چوں کر جمع ہوتا ہے، برخم کے مرد قورت ایک جگہ جمع میں اس سے بمبت ایک م سے اس راں میکی تفاقت رکھنا اسوری ہے ایس مدہوکہ بونظری سے یا تحرم کی آور دید دیں سے سے سے یا کس ٹا جا کر نفظ کے دیان سے نکا سے سے بنگی برجاد کی وہا اور اور اندازی اور سے ای سے قرآن پاک بار بھی اس کو میں اسے دکر کیا گیا ہے۔ فن قو انکی ویوں اور کیا اور فسوی وقراح باندال ان الحقیق میں ویز کی ان جمل میں جائیں۔

ورسديث پاك شركان آكوديره في مخاطت كفرها به دوناموس في بت سند ، و كليم كرما توهنسوس تين بلكركي في اليست ، بنقل خراء في وسنا بازي برموس من الرياس بن الرياس ب

ل وفقت ل سُب و لو سأين عبود حد لققيقة في أنَّهل التوليف دواه اليهال-

مهور و المسلم ا

استریاں ، علی مبادر سادر السکریاں کے اور سال

الله على التوقيق الفلام في البحب قبلة في عبيب في عشر القحيج ورد م البحاد الابتارين حسمه الدخو بشودة الله على ويتودة
 الله على وجود يهذ القياعة و وهذا العراد والحاد فيت المجاز فينك بكل عنه إداجه الكبيرة الميان المرطاب

وتقدم في حبيب عددة بي عددة بي واقار سب عبد الله الماء وعلى فلانسار الفال بالحجي لهر بين فرواتين

المسلم والمراجي المع عليه الت رجلاسال الله ضور الله الله والما الله المسلم والمدود على الله المهاج المال الله المسلمة المحالة المحالة

الا الله الله الذي عند عند فان فأن رشور أن يو مني لند بنيه وسنَّم ﴿ رَافِتْ عِبْدَ رَكَانَ بُورٌ يُومُ

ته هم من المستان من ما من من سيال ما رسيب كرام رسيب كرام ما الكريان المان قيامت كان ورقاع عن موكار برادر) و الم 1914 و عن به سينها القديدي رضى منه عنه فال فأن ياد مول ملو هذه الجماز التي فترى فل شاو فقطيت ألف

مئ ين مسرك المست دُاست كي المسيعت

الله على في هو برقة في بقة عن أول رابول بقوصل غا بقيرة بغر قال بقيرة بعد عبد بالمسادين فاله الاشور الله والمنطقية إلى الله عبر بالمحبور فائل الارسور بالموجود الدال المراجعة عبر المنطقين فائم بالاشول بالمواهنة في بين قال وينطقيها إلى والمنطقة والمساد والمراجعة المالية المالية المالية الم

الم من المقرب فرور الكريس مير فروات إلى كري المائة المورو أو تن ما كريسالد في ساد عور به المسلم المورو الم

اور پھکہ دیڑے کا مرد مردوں کے لیے ہے مورتم ایک اولی کے قبرے موت ایک انگل و یافات کیں۔ اور مرکے میڑونے کی لفیرین ہے تھے ممر مرتکل ہے کہ سے وی صفااے شی ہر بال کے بعد کیک مکی تی ہے اورایک کناو مو و انتا ہے۔ اور ہر بال جوز شن پر کرتا ہے وہ قیامت کے ول اور ہوگا۔

ومسر الايالي يكر تنيار وسس واسس

الله على في يما يس رجى الله عالمها قال قال رشوال الله الله عليه وسلّم الله علي تدوعل وغه ألا يص عام العرير الله تفخال التُعشر اوشِعاء الشّعير وشرّ عدوعي وجه الاربين عام بو ينق بر هُوتُ بِكُنْرٍ بخشر عوث كرجي الجز والمهج كند أَقَى وَقَعِينَ لَا بِالدَّلِ فِيهَا. روه العلميان في الكيوروروات ثنات اراس عبات الدست مد

المسلم المستون و بال جائل المعادرة المستون المستون الشائلة المستون و المستون المستون بالى والم المائل المستون المستون الشائلة المستون و المستون المستون بالمستون المستون المس

ں مرہ ۔۔۔ العد تعالٰ سنے رمزہ کے بیاں جی فرائداورصوبیات رکی جی الوک کے سیدغد بھی اور بھار کے سے دو کی اعظرت ابور غفاری کی جہ شروع جی مکا کرر آ ہے تا بیال فرما نے جی ایک محصہ تک بھی مکہ طرحہ شکی رہا میں کھانا سائے رحزم سنہ بھی سالا جی مون ہو کیا اور میرے پہیں بھی مونا ہے کی وجہ سے سوجی پڑگھیں ہو سمجی بھاریا تا عمش الی اور

تر پروجوب کے جؤب ہیں موری مملکت میں وہوں اور پوجوب کے درمیواں الحظر موت الکا عال قدے حس کی ایک و وی کا نام پر ہو ہد ہے دور می نام سے وہاں لیک یمبت کہرا گئوں ممکل ہے العقل رو بات سے معلم ہوتا ہے کہ حظرت میں ہا ۔ سے جار ہم ماتھ ماتھوں کو سے کر یمان کر تھم ہوئے تھے اور س کی وفات کے بعدوہ اوگ تفر انٹرک ٹی جائل ہوگئے۔ یک اور ہی ان کے پاس آئ انہوں نے ان کوئی کرڈ ، اس پرعذ ب اٹری آجاد صب توہ ہو تھے اس کتو ان بر کی عدام سے آتا رہیں۔

نزی در کی تغییہ بغا ہری سے ہے کہ جب آئی ہے تو بیک دم دل ماور آئے این اور جب گئی توانی م کی قدم صاف ہوگئے۔ باطرت اور الی تھی تیزی سے ایک دم آتا ہے اور جب تیزن تُنتم ہوئی تو کیا۔ دم ساتھ کی ساتھ تن م خشک ہوگی

ا معه وعَنْ أَي الظُفَيْنِ عَنِ مِن عَبَّاسِ مِن اللَّهُ عَلَيْكَ فَال سَمِمُهُ يَقُول كُنَّ السَّؤِيَّةِ الْكَاعَةُ يَهِي رَّهُمُ فَاؤَكُّ مَجِلُمُهُ بِعَمْ الْمُمِنِّيِ فَى سَجِيلُ، رَوْ وَالصَّرِ فِي لَكِيرِ -

آئیں۔ حضر سبعید للہ بن میں ان اور تے ہیں کہ آپ مزم بھم وگوں کے لیے میں مداری کا ایک مزا انجعامیں ر قدان ہم ہوگ ے ''شہد'' (میر دوسے کے بعد میں روج سے دار) کہا کرنے تھے۔ وطر ان لی اکبیر)

١٠٠ وغي نبي عبّايين رجى الله عنهم قال قال شول بله صلّى الله عليه وَسلّم عاء رضرُم به سُوب له إلى شويه تشتيف عبّمة وَإِن عَبْرِينَهُ المُؤْمِن عَبْرِينَهُ المُؤْمِن عَبْرَةُ وَإِن عَبْرِينَهُ عَبْدُهُ وَإِن عَبْرِينَهُ عَبْدُهُ وَإِن عَبْرُهُ عَبْدُهُ مَا عَلَى الله الرئيسَ والعاكم له الله عَبْدُهُ مَا عَبْدُهُ مِنْ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ مَا عَبْدُهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَبْدُهُ مَا عَبْدُهُ مَا عَبْدُهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْمُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَي عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي

ور د ولاي " رفته منظمهٔ الله تقل مله و قارت الله عليها ديله منه إذ المرب عاء را قرار قال اللهظر إلى أشالك عند دافته ورارقه واسفه وشعاء في لله داور

ر و المراس معلم المراسي مي الله الله المراسي المراسي المراسية الم

ينيرك لي ميراني كالقام تمار (دائلي بأر)

ورایک رازیت ش راخاند کی سے اور کرم کی تیزے سے (اللہ بی) ہاہ جد بی سے اللہ تعالی تعلیمی بیٹی بناه ش سے سے میں م مجاہمترت انس عمامی جب مزم چنے تو بیاد عاکستے شے تاریک کی آنے اُنسانکٹ جلنیا کیا تھا۔ ور رفا و سبک و شفاہ جس می داور وے اللہ میں تجھے سے موال کرتا ہوں تنج عش عم کا مراد ہے ورب کا اور روکہ ہیں کی ہے جنا ہ

ذائد جب معرت درائی سے مقافاتی کے معرف ہوجہ اور دھرت ایرائی ہے۔ یہ یود دی ہے، و کردن کی اور کی اور کی اور کی اس مجوز کر مجے اور ہو کئی ہے جو کے دیوائی کی وجہ سے ترکیبارے شے اور معرف ہورہ میں جہ بیات کے بر حرمفان موج کے در بہاں اور زیرائی کے مقاف موجہ کی اوجہ سے ترکیبار کی اوجہ سے اور میں اور ایرائی کے مقاف کی اوجہ سے اور میں کے اور کی برائی کی اور کی ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار کی اور کی ترکیبار کی ترکیبار کی تو اور کی ترکیبار کرد کرد ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار کی ترکیبار

من وعل شوید نی سبیر ترمین مله عنه فال رأیک عبد امله بی النباز من بستیه الی ها مرد و سستی منه شوید فی سنی الکتاب الکتاب وقال المفتر الت این آن النبوالی خذات عی تعقید بن النباز بی جابر وق رسمی منه من منه فیووسلم فی المحتر فی النبوی من منه فیووسلم فی المحتر و البیان من منه فیووسلم فی المحتر و البیان من منه فیوسلم فی المحتر ا

الله و المراتشم كاوا قدان عيين معترت عمر كالتحل على كياب كدهترت عمر مدحوم اليالي بيد جوت كها يا الله على أيامت ك الن كي بياس ججائة كي في بينا جون (محروا تعاف)

نَّ بِدُقَرَتُ مَ كُمْ الْمِيْمِ عِنْ عَلَيْهِ لَهُ حَسِ لِي سَابِطِ عَنْ أَمَا هَا حَبِ لَهِي عَلَى سَاءَ عَبِ وَسَفَر قَالَ عَلَ مِن مَوْ مَعْ عَبِهِ وَسَفَر قَالَ عَلَ مِن مِن سَابِطِ عَن أَبِ أَمَا هَا حَبِ لَهِي عَلَى سَاءَ عَبِهِ وَسَفَر قَالَ عَلَ مِن مِن عَبِهِ حَسَدةً فَن سَاءَ عَبِهِ وَسَفَر قَالَ عَلَ مِن مِن عَبِهِ حَسَدةً فَن سَاءَ عَبِهِ وَسَفَر قَالَ عَلَ مِن مِن مِن عَبِهِ حَسَدةً الله عَن عَبِي عَلَى مَن مَن الله عَلَي الله عَلِي الله عَلَى الله عَلَي الله عَلَي الله عَلَي الله عَلَى الله عَلَي الله عَلَيْلُ الله عَلَي الله عَلَيْمُ مِن الله عَلَيْلُ الله عَلَيْلُ الله عَلَيْلُ الله عَلَيْمُ الله عَلَيْلُ الله عَلَي الله عَلَيْلُ الله عَلَي الله عَلَيْمُ الله عَلَي الله عَلَيْمُ عَلَيْلُ عَلَي الله عَلَيْمُ الله عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ الله عَلَيْمُ عَلِي عَلَيْمُ عَلَي عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلِي عَلَيْمُ عَلِي عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلِي عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلِي عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ

ہ دو ۔۔ مہدم ور بی فر بار ہے ہیں کہ ہے گئی ہم عبدت ہے آل کا چوفٹ وافا کمرائل علی یہود ونصادی کے برام تا دہوتا ہے ، حضرت عمر سے میں بیشتروں آئی کی ہم عبد انسوت اور کا بیستری بیشتروں آئی کی ہے ہے۔ کہ انہوں یہ تھی انسان میں جو ایک ہوگر مرسے جا ہے انہوں کے تھی انسان کی بیٹر ہوئی مرسیدہ تصرت اور کا ہے دہمی انسان کی بیٹر خشل دور سے بار ویک تج شرک سے سے فاقر تیل ہوتا افار میں ہوتا ہے وار و معرف عمران کی بیٹر خشل دور سے برائی مران کی بیٹر میں انسان کرادوں کہ جو تھی ہا دجود قدرت کے بیٹر شرک اس پر جزایہ مقرد کردیا جا ہے ہے کہ معمدان دیں ہے جزایہ مقرد کردیا جا ہے کہ معمدان دیں جا اور مقرد کردیا جا ہے کہ معمدان دیں کر دور انسان کی معمدان دیں کہ بیا ہے کہ معمدان دیں کہ بیا تھی معمدان دیں کہ بیا ہے کہ معمدان دیں کہ بیا ہے کہ معمدان دیں کہ بیا تھی معمدان دیں معمدان دیں کہ بیا تھی معمدان دیں کہ بیا تھی معمدان دیں کہ بیا تھی دور میں کا معمدان دیں کہ بیا تھی دور میں کہ معمدان دیں کہ بیا تھی دور میں کہ بیا تھی دور میں کرنے دور کردیا ہے کہ بیا تھی دور کردیا ہوتھی کردیا گئی کہ میں کردیا گئی کہ بیا تھی دور کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردیا گئی کردیا ہوتھی کردیا گئی کردیا ہوتھی کردیا گئی کردیا گئی کردیا ہوتھی کردی کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردیا ہوتھی کردی

ر ۱۳۰۲ و تفدّم حبيث خديمة رضي املة علا عي اللي اللي الله عليه وسلم قال الرساط تدبية أسهم الإسلام سهتر والمسلاة الهنز و الرَّمَاءُ الهند وحدُ الهنب الهند والإفران المعاوف الهدّ و الثمن عب السكر الهند و المهادق تهني منه الهند وقد ما من لاشهتر لما يو «البراد»

الله و على الله و الله المحدود ترجيح الله عنه أولى ترشول الموضل المداعلية وسلّم قال يطول الله عرّه جلّ الله عبدًا صفحت له جشمه ووشعت تلكيه في التبيغة وتشمى لله تسنسة المواج الانجما إليّا نشحة من الدواد الله حمالين الي

ر جے ۔ معزے وسعیرہ کی ہی کہ جسینہ کا ارشافش کرتے اس کے اندائش میں مکانہ مان ہے کہ جو باز دالیہ ہو کہ میں سے اس وانجمت علد مرکبی مور رس کی دوران میں وسعت دے وکی جو وراس کے اوپر پورٹی سال ایسے کر رہا گیں کہ دوا میرے درجاوشک میں شرخد دودوسرور عمر میں۔ (کی دی میان بیش)

ہا ندہ: مطلب حدیث داریہ کرجہارا الفناصرف نے کے لیے ہو جگائی کے بعد اسے کمر کے ہر بین اکن رم بکڑوان سے شکاو۔ حصرت مودہ بعث زمود ادر بہت بعث حش " ب مریث کامقیوم برقراد ریا کرتمپیار حروق صرف ای جین مورائے کے لیے جائزی آ کے جائز اس ریاق درورن مطیر ہے جمل کس ما کشور ہائے مجلی فقے کی واحل قیم سب سے کے اس معیوم بیقر دریا کے جس طرق

معجب دحرام مسحب مرجول ببیت المقسد تل دور محب د قلب این مس زید جسے کی تر عیب اور فنسیات

و در المعنس روایات شرامور کے ساتھ رمضون کے دوروں اور تمام صف تھی ال مقامات پر بھی انھیست ہواں کی تھی ہے وہ مسر نے کئی ہے کہ ہر پکے کمل کی قیست ان مقامات پرائی تکامپ سے جڑھ صاتی ہے

(١٥/ ١١٥) وَيُرُونِ الْمُرُّ وُ عَنْ مُالِكَةً وَفِي لَهُ مَنْهِ قَالَتُ، قَالَ لِشُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَنِه رسند المعاقمُ الأَنْبِناءِ وَمُنْجِينَ خَالَمُ مُنَاجِدٍ لَأَنْبِهِمَ أَحَقُ الْمُسَجِدِ أَنَ لِلزَارَ وَلُسَدَّ لِيَهِ الرَّهِ مِنْ الْمُسجِدِ الْحَدَ الْمُ وَصَلَاةً فِي الشّجِدِي أَفْضُلُ مِنْ أَلُونِ صَلَاوِهِمِهِ مِنْ النّسجِدِ إِلَّا الْمُسْجِدُ الحُراءَرِ

ر بھی سے مشرحت یا شاہ سے دوایت ہے کہ رسوں انتشاراتی سے قرار والی قالم الناجیا و (سفرک ٹی) ہوں اور بھر کی مسجد جیا اکی مسجدوں میں آخری مسجد ہے اور بارٹ کر نے اوراک کی حاطر (دورارا او سے کہ سم کرے آ سے کی سب سے دیاد و آسٹنی سمجد حرام کیدنگ سے میروں سمجد کی بکستان روومری (منام) سمجد کی ہم او تمار دریا ہے اُنھی سے مارہ و مسجد مرام کے۔ واقعد در ر

ر المستحدد المستحد المارية المستحدة المستحدة المستحدد المستحد المستحدد الم

حریل کاروں ن طرف وقی کاروں ہوا اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور کیا گئی ہوئی میں جدائو ہوت ہمیت بھتی ڈیل اس مطلب برے کہ ں نیٹوں مساعد کے علاوہ کی اور میں کے اداوہ سے سور کرے اس سے کر برقمی میں جدائو ہوت ہمیت کرتے سو سکے نادہ واور مساجد میں کی تماضی میں جدی تماز ہوجیں گے۔ کرے میں کہ فازل شہر کی جائے میں جدی تماز ہوجیں گے۔

المسلم ا

معجد نیوی شر میکوامداند کیاادر قرماید و کریم سے برحانے وکل تا یکی الے میں انسیاکی بیم میروس مشد وی علی ہے۔ ره - ١٠٠ وَعَلَّ اللهِ عَدِيثِ رَجِي مِنْهُ عَنْهُ عِي اللَّبِيُّ هَتَّى مِنْهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ قَالَ عَنْ حَلَّى فِي عَشَيْهِونِيَّ أَرْفِيلِلُ عَلَامًا لاثنيائه عبلالأثبيث تدبرا أجراءة يروبر بأمراهذاب وبريّ بن نيّهاي

رو داهید، در اوله او الااسمیال والدی در به ادامها و همایتانم بیای بمیر هما اطفی

و حمد - « منزے اس کے درس سے کہ دس العال ہے المربایا جس نے میری سجہ نبوی کیلی جالیس تبازی ال طرب بڑھ الس کے رومیاں میں اکور مازمیں جی تی سی قدس کے بیاض ہے آراہ کی اور (ووسے مخلف شم سے) مدوب ہے آراد و لکھان عام مان ہے۔ اور اس پر سوی ہے) من است سے رکی قرور پاتا ہے۔ (احمد بلد فی فی اور سو اختمال ا

و مدور سبب ليس عدري آخون بش يع ي الوقى الرسيعيد يوموره شرب تهدا بالقيام كريكان المسدية الأكوم ورحاس أربيها بالي ر ١١١ ﴿ قَنْهُ هِي مِنْهُ مُنْكُ فَانَ فَانِ مِنْدِ عَلَى اللَّهُ عُنْهِ وَمِنْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَنْهِ وَمِنْكُ فِي مُسجِدٍ عُبَاير بَخْسِين وَعَشْرِينَ هَمَادُ وَسَنَادُ فِي السَّنْجِي الَّذِي فَجَمَّهُ مِنه وَمُسْسِالِةِ عَلَاقٍ وَعَلَاهُ فِي السَّنْجِي الْأَفْسَ جمير أب معز وسدَّه في عليه فيسير الفيدان وضلاقي الشجيد الدور بوائد ألف شلاق و دس سيد ت مرے معرب اس موں الدین کا ارش الل کرتے ہیں کر آول کا اسٹے کھر میں ادر پڑھے پر (ایس) کیک لیاد کا ڈواب ہے، ارتقاب ں سجد و تھا بی سمید سے مار بیا ہے ہو میں میں اور مار سے اور مار سے اور مار کا سمید (عمل بھی بعد اور تا اور اور معلم میں ایک سمید سنگر مار بیا ہے ہو میں میں مار سال کو ب ہے اور مار کا سمجد و تھا ہو) میں مماور ہو ہے ہو ہا ں ان اوا آتا ہے سے اور تھی رہے۔ مقدمی) میں یک مار پر ہے ہاں ہزا تماروں کا آتا ہے اور میری مسجد (مسجد تیوگی) می ار یا این او است ہے رسمبرت میں ایک لا کون دال کا اواب ہے۔ (مشن لائن ماج)

فاکرون ۔۔ میکن روایت کی سحد موں میں کیسان روائو سے ایک عزاد نماز وں کے برابرا یا ہے۔ اور کی متعدد کی روایات ٹی ہے البیزائی ، بدک صدیت بالدیمی مسید تعنی و مسید تبوی علی ایک نمار کا تواب پیچاک جرار کے رامرآ یا ہے، الفرانوالی کے خزائے ما محدود تیل چھٹا ہے سے اس سے کولی ایس و جو مکا۔

AP - 10 وعن مهن ترجم و دوي منه عنه قال «خُكِلَتُ رَجُلُانِ فِي الْسُنِيمِ فَيِي أَمِّسَ عَن مُعُوى. فَعالَ أَخْلُهُما هرمسجد للبيسة وقال الاحرُ عَيْ مشجد قُبِّه فأنثو ترسُول الله ضلَّى اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ عُومسجين مذّ مره

عند ندال رسعة بيال كرت إلى كروا آريون شي الرواق إيان إراضك له الأرقر آن جيد ين عمر مجد (كاركر بيكساس) ں میادات ں پرٹی کی سے دو اور کی مجد ہے کے کہاتھا کا محصد ہے (محبد ہوگی) ہے، اور داسر سے کی دانے ہی کی کہ میستد آباء ہے سے ہوں۔ بول اللہ 🖰 کی حدمت میں جامع ہوے (اور معاملہ کھا۔ آپ کے قربایا کہائی سے میری بھی مجدموا وہے۔ (می انسان ا ر حقیقت آت میں جس معید کار کر ہے کہ اس کی بنیا تقوی پر رکھی گئی ہداس کی تعیس میں اختلاب کی وجدا کیے۔ اقعہ بنادوہ پر ک منافق کے اللہ کے صوب بالکش کرے کے ہے ایک جگے میں کے ام سے توریب کھی تاکہ مسمونوں کو عشراص بدہو، اور پھررسول اللہ ا النبیارے واقع سٹ ن آ آ آپ ہمال ا کراہ ما بار مور پر ہائل اوجارے سے باعث رکت ہوگا کی کریم ان وقت ہوگ کے سے تشریف ہے جارہ بے فقرہ بیانا کر معدے چاتو وریق پر ایس توجہ ہے گا ، جب آ ہے تیوک سے دو ٹیک آخر ایف مارہ ہے۔ متصاور مدید متورہ کے تریب مینچی کی سے حق تندن شدند اس خالمین کی خفیر سازشوں کودگی کے دراید آپ پر کھوں دیا اور حکم قرر دیا کی آپ ہر کر وہاں نماز مہر پڑھیں آپ کا اور کے لیے ای مجد ہے کی مدا ہے اور استان سے اور اور کی کی ہے

متعدد کی بات ہے معدوم ہوتا ہے کہ بیاآ بیت مہرتہا ہے یاست کی نازل ہوئیا گیا گھی ہے بھینا یہ حال کی ہے ہے ہے ہے میں ہے کیوں کہ جوجوں مجد قبلہ بھی ہے والی وگھ اصافہ کے ماتھ مجد نبوکی ٹیل گی موجر ہے۔ یہ مال ایس ہا سال دامان م ہے کیال تو بی اوس سے مجد باد کی تصویم میں تدبیحوں جائے اوران کی وجہ سے اس آئے مہداروی ہے تھیں رہے گئے ہا ہے ا

م الله و من حبيد الديني عمير و رين الله عليه على شوال الله حتى الله على الله عليه الله في الله و في الله عليه ا الشلام الله وقد يدي النمي على الله على حلى ثلاثا الله البريد المكتبة يساوم المكلمة و منظ الايسام الأسمية ال النابية و أنه الايالي هذا النسجة المدا الانتهاز إلا السلاة ويد إلا مدة جن تسويه عليها و الدام الداها، الله المداها المداه

رو و حدو السياس و المساور والم الماجه و المساور الم الماجه و المساور الم الماجه الموسود الم المباد الى المسيحة المساور والم الماجه المساور ال

العلم أن أن أن تنفي الله عبد أنه سأل رسيل مد حلى الله عليه وسلم عي بشاه ي يتب الشيعي عمل ، في السجيد رسول المي شلى الله عليه وشلم الشار على المسجيدي عدد قصل بيل أن به عبد البيد عبد النصر على المسجد رسول المي المي المي المي المنابع على المي المنابع على المي المنابع على المنابع المنابع على المنابع على المنابع على المنابع على المنابع على المنابع المنابع

مس سے حمرت اور سے دو یہت ہے دامیوں ہے رسمان انٹری سے دریات یا کہ بیٹ انقدال کی پڑھنا گھیں ہے یہ رمیں انٹری کرد حدو میں گریمہ پڑھنا انسل ہے؟ آپ سے ارش آفرہ یا اور کی اس مجد (معبد ہوی) جس رر پڑھنا بیت مقدی میں جا میں روس سے بے اعمل ہے اور بیت مقدس رکتی تھی مدری حکسے واضح کی رہی نائٹز اسے ورقبرا سے مقد مردیاں میں وسے ہی جسے ہوئی ہ ہے وراوگوں ہے بیدر بار آنے کا کہ یک کورے یا کما منا کے مرابرد کی حیال ہے اس کوبیت معدی نظر کے اس کے مجر برکا ر

م ورس دوروں کے مقالعے اس برارور جرافصل ایس مروم مورحرام کے۔ اسکل

والد الله مدیث شریف سے معلوم براک بریک من کا آزاب مجد تیوی میں دومری مساجد کے مقابے بھی برارورجد المنسل اور مجد حرام میں دومری مساجد کے مقابے میں یک فا کا درجہ الفتل ہے۔

رة - ١٩١٠ وَعَنْ لُتَيْدِ بْنِ شَهِمْ الْأَلْمَارِيّ رَفِينَ اللّهُ عَنْهُ وَكَالَ وَلَا أَسْكَابُ اللَّهِ عَلَى وَلَا أَسْكَابُ اللَّهِ عَلَى وَلَا عَنْهُ وَكَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّة عَنْهُ وَكَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّة عَلَيْهِ وَسَنَّة عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِنَّا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلِقُ لَا لَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلِي اللّهِ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ

قال الفاقيد والانعراف لاسيد تعديت صحيحا غير شدا أو الله اعتبرت

۔ جے ۔ حصرت سیدین ظبیرالا معادی سے در بت ہے کرئی کرمین کے بشادر مایان سیدقاری ایک آباد (جروا ہو ہی) آیک عمر دسکہ بر بہے۔ (قدی این مایہ بیال)

رد ۱۰۰۰ و عَنْ مُنهِ بِهُ مَنْ فِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْأَلَ زَمُهُ لَى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ عَنْهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ لِللَّهُ عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَنْهُ وَل عُمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَنْهُ وَاللّ

ہ ہے۔ حضرت میں بین خصف وسوں اللہ اللہ اللہ کا رشاؤنٹل کرتے ہیں کہ جو گئی گھرے وضو کرکے لکان پھر سجد تریا آوراس میں تماز پڑگی تواس کے بیے عمر اکا فواب ہے۔ (سند محداس فی این وجروا کم اعتق)

١٥١ وَرُوْنِي الْقِيْمِ النَّكِيمُ عَنْهُ قَالَ مُنْسُلُ لَلْهِ مَنْ اللَّا عَدُولِ الْمَ عَنْهُ وَاللَّمَ عَنْهُ أَنْ أَنْ أَلَا مُنْسِلُ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ أَنْ فَيْ أَرْبُهُ وَكُولُوا اللَّهِ عَنْهُ أَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْهُ إِلَيْهِ مُنْ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْهُ أَنْهُ عَنْهُ أَنْهُ فَيْ أَرْبُهُ وَكُمُ إِلَيْهِ عَلَى مُنْ لَكُولُوا اللّهِ عَنْهُ وَلَيْهُ أَنْهُ عَنْهُ وَلَيْهُ إِلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلَيْهُ إِلَى عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلَيْهُ إِلَى اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ إِلَيْهِ اللّهُ عَنْهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ إِلَيْهِ اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ إِلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلَا اللّهُ عَنْهُ وَلِي اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ إِلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلَا اللّهُ عَنْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِيهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلِيلَّا عَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَلِيهُ اللّهُ عَنْهُ وَلَا عَلَا عَلَالُوا عَلَا عَلَيْهُ إِلَّا عَلَا عَلَالًا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِيهُ اللّهُ عَنْهُ وَلَا عَلَا عَلَى عَلَا عَلْ عَلَا عَلَا

۔ سُ۔ اجر کی معاید علی ہے کر دمول اللہ کا توزیر نے ارشاد اربایا: جس سے مجھی طرح دفعوکی کیر معجد تیا ہیں وافق اواا اوراس جس جا در کھت میں ڈیز کی آو ہے کی عدام آراد کر کے لیے کے برابر ہے۔ راطوران)

(۱۲۰ /۲۰۰) قرعي البي غمر رضى الله عنهما قال ثالب النّبئ صلّ الله عليه وسلّم برُورُ فَباءَ أَو يَأْلُ فَباء رَاكِبَا وَهَائِيْنَاكَ رَادِ فِي رَوَامِهُ. فَبُعَلَىٰ فِيْدِرَكُمْنَيْنِ رَوَاهِ البخارِين وسلمد

آر نہیں۔ سفرت بن کڑا بیان آرہ نے لاک کی کریم نہیں کی بدل در کمی موار مجداتی انٹریف لائے ہے۔ ورایک اور و بت مگر بیکی سے کا اوراک میں وارکعت نہ رہا ہے تھا کہ کا بھاری دملم)

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَالْمُعَدِّ لِنَامُتُمَدُّ بِنُبِ شَعَدِتُ مِنْ لِللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤَلِّ لَأَل جِنْ أَرِي أُصْلِيْ فِي مَسْجِدِ فِيتِ النَّقْدِينِ، ووا «ماكر.

تر بھے۔ معفرت عامرین معدامہ عائشہ سے معدد مہم اللہ اپنے والہ کا قول عمل کرتے ہیں، دوفر سنٹے سنے کہ بی مسہوقی و پڑھوں توہیہ جھے دیادہ پسندے اس سے کہ ش بیت المقدس بیل نما رپڑھوں۔(وائم)

(۱۳ سام وعل جابي يعني ابن عبرسلورين الله عنها أن الميئ صلى الله عليه دعا في منهم المتنوقلان يتوقد الافتي وعن جابي عنه الذريعة والمنازي المنه عليه دعا في المنه على المنه المنه المنه على المنه على المنه المنه المنه على المنه المنه على المنه المنه على المنه المنه على المنه المنه

بورے)جب می محصل کو اور ایم میں مرقش کا ای افت کر عارت کر عارت کے میں معاون اور محصل بدوسان کروں ہوتی ہوتی ہو (ایمن و اور ا

ہ دو۔ سیم مجمد بید موروک علم مائی بھاڑی نے یک دیر بھی پہلم ن طرف وہ تع سے میں میں مور کا اور اسپ پیش آیا تھا، جہاں اس وقت پر مجمدا کی جگر کیا کر بھا جن ہے ہے و وکا تو رہ سے ہے گئے کی وہا کی تھی اس مجدانا نام کی رکھا کیا۔

ووجا خوال سے مراوصم اور مغرب ہوئتی ایک والد اعلم الدو کا ان کی ال مجد شار ما کرے کے بیار ماص امیت رکھتا ہے۔ علام معبود کی نے وقا مالوفا ، ج سام سے ۱۳۸ شی عل و وحد بات مرکور کے ملا ہے سخت اوسموں کی جدود کے ان بیال جامع ہوگر وہا کرے انقل کیا ہے۔

مریب بیش موست انگ دیسے اور بسے کی عمیب اور اس فی امتیات اوراحد بیماڑ و وروی تقیق کی قصیرت

ا ۱۳۰۰ و عن أن هر در دُرون الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه وسند قال الايديز عن آن و الدينة، وجديد اعد من كبي إلّا تحلك بدخميم يوم التيامية أوسيية داره ، صحر والرصاد

جمعت مستحصرت ہوم ہوئے سے رو بہت ہے ہر رسوں اللہ طاق ہے ارشا کر رہا ہے کی امرت کا جوجی فیکس مدینہ شک کی وخوک پراوروں کی کی گئی تکلیف اسٹالات پرمبر کر سے کا بھی قیامت کے در اس کی فیفا صف کروں کا ۔ (مسلم علی در رہا)

الله من وعلى سفيارهمي مله عنه أرك وشوال الموحقي المدعقة وسلّم قال إلى حَزِهُ عامِن أَلا بِنَي الْبدينة الله الم الجُماه بِلدهما الريفة في سيدها وقال المدينة حن ألهم الواقالو يعتقبون الايسني أعظارهمة عنه إلّا أبدل المداينة ا هو حالا مله والايتبات أحدًا على الوانها وجهدها إلا كُنت لد فيها الوشيد يؤد الهاهم، ورام في رواية اولا يُريدُ الْعَلَّا أَمْنَ الْهُدِيْنَةِ بِسُنَ إِلَّا أَذَاقِهِ اللَّهِ فِي النَّارِ رَوْبِ الرَّحَاصِ أَوْ رؤب لُهِ أَلَا فِي روا سيد

من المستحد من المستحد من المستحد المس

اوں برکھ پرکور مجر ارد جاہوں۔ دیدمو می دولول مانب باقر فی دین ہے ان دالول کورمیانی حصر کا مطلب ہے کہ بہ جگہ مجر م اور قائل احترام ہے ادر فرم کے خم میں ہے۔ ان جگہ یا اور بات سرفن روگا کی دراسی دھیرہ کوکا گایا ہے۔ دومراسمون ندیدم رویس ایام کے تعلق ہے ہے شمون کی بہت ق روایات کی آیا ہے بنی میں ہے یکھودایات آگے آری ہیں۔ تیمراممون نہ ہے کہ برقص مدید کے تیم کوائی ہے افرام کر کے اور بدل موکر جاوڑ ہے گائی تیانی شار اس باتھ امرال

على الله يزكر المان المان المراك الله المراك المرك المراك المرك المرك المراك ا

ان ماکل تکنے بی کرنے مات ال دھ من کے لیے ہے اور مال ہے ہا کہ میں دیا آئے جاتا ہے ہے۔ ایک اور اور اور اور اور ای میکی واقع میدائش دیارت کے بید سے امرین اوال میں ایک کی تاریخی

ازید وسانه ویرید هجری این سا درید

مه وغل ما پر دوی الله عام قال سیخت بشول سه قبل الله میدوسلّم البوض علی علی الندید دهائی پاتسین النّاس ملّک إلی الازبالد بسیللواری الرّماء قیمدُؤری رجاد لُم بِالُوری فیدّخسواری و همهم بن حرجام و لُمِینِهُ عَانِ بِهِ مَا وَ يَعْشُورِنِي الله و حدد الد

۔۔۔ انظرت وہرائے روایت ہے روایت ہے روایت ہے اور وہ اللہ اسے آن اور الول پر بیدوات یہ آسے ہے۔ یہ اللہ سے لوگ عوش را در کی تالال میں اور ان اللہ ب مقامات یہ ہوئی ور این معلوم) تو تھا۔ اور کی لیس کے الیس میں کی دوا ہے وہ ایک ماکو معارف کی تالال میں اور اللہ ہے ہوئی کے دوال کے دیوال کے ایس کی الیس کی کروہ کی سے کام ایس کے (معدالروم ر)

ورو ماعظ مر الرار و المستري كري المحال المان المان

بالا وعلى الإستيه مشهدي دين عام على في الله مع رجل الله على بشاهية وسلم عن فيم حدود ب النب البقيب فجعلو الخروب البيد وسكوف وجهة وسكوف فدهاة اعتما و في فديه وسكوف رجية الفي البيد على فديه وسكوف رجية الفي البيد على مديد الله والمواجد أو على فديه بين عد الله والمواجد أو على فديه على عد عيه وسم إلى المواجد أو على فديه بين عد الله والمواجد و الله المراجد و الم

م مس معظمت او سور مندن آئے کے این کہ ام رس اللہ میں مائٹو جھٹرے میں ایوا بطاب آئی اور پرہتے اور ان کا عمیاصو ی کیا تھوٹی ن جا رتی تا جو ن پر کی اچوں کی شائی تھی، جب اس سے اللہ کے چروکی مائٹا میا تا چوں علی میں ور در میں چ توجہ واللہ مائٹ ہے سے الما یا کرچا کو سری طرف کرووانو چال پر ارجت سے بیٹے ڈال دور جب کی کرٹ سے دیا مرم سے الا یا اوالہ رضا اسمی برا مظرور ب جی انواس موقع پر ارس اللہ سے انتقاد میں کی رہا تا سے والد بھاکروگ شرو سازمین ی طرف کھی کے ایاں جاکر دوا ہے اور کے واقع سے کا عظر سے جواری برا جس کی کرتے ہے کہ رہا تا ہے کہ تا ہی تھا وارشن

ہ سو سے حاجرہ ہے کہ اور کی گڑا ہے یہ بید اور جس کی رواہ وہ وہ است ہورے پاک شکل برقامت سے اعتبار سے ہے اور کی کر مہر ہ سک پڑا کی جو نے کی جو سے وہ ای حاصل ہے وہ این کی طرف فریق کے جواب ہے وہاں جی وہ کسی وہ مرکی میکند کہا ہے جسم آ میک وہ ان جسمی کے بیارے میں ہے جس وہی مال وہ کا ان کھوں کا جو یا کرو، وہ کا جو د مب متنا بدکر مکن ہے۔

وعن عمر رضى بنه عه قال قال سعا بالديمة فاشت لجهة قدل بشول لنه مئى لهة عليه وسلم المور وأثب و عن قدر كد غل خاصكة ومذكم وأقو والاقتعاق في فهدى ظماء أن جد بكهي الاثني وسدد الاثنين يكبي الأربعة وغلماء الاثريمة والله في المجاهدة في المحاهدة في المجاهدة في المجاهدة في المجاهدة في المجاهدة في المحاهدة في الم

س المستمرة من من من المستمرة الله المستمرة المس

سَي كُنَّاءَ مِنْكُنَّا أَدَا النَّاوَاتُ بِالْسَيْسِةِ النَّيْلِيْسِ أَوْلِيَّا أَنْهَا يُسَرِّبُ قاتْ بِقات

' جمعہ مسلم میں عمر اور میں الدین کا اور اور اللہ کی اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ اللہ اللہ الل مرہے اس ہے کہ شرکاس گھی کا معادفی ہوں گا تو نہ بین تکرام ہے گا۔ (روی دین، دیکی دیمون جسکی)

الاران البيكي واريد يش ب كرش ال كاكو والول كار

فا ہوں ۔ علام نے تکھی ہے کہ شدہ عن سے مراور می شم می شفاعت سے در ہے ہے کہ جو سے تو سارے بی شلمالوں کے بیاد میگ اور وافت رکے کا مطاب برے کراں کی کوشش کرے کروہاں آ ترکک دہے۔ ملاسر رہ کا اُن کیتے بیل کے جو جو ہے ہال سے ہورن جائے کی اس سے تک واٹی دے ایس کانٹ کہتے ہیں کہاں لوطا تشار کھے ہے تھیر میں کو یااش رہ ہے اس اطرف کہ اس کی ایش کی کوشش کر ۔۔۔ حفزت مرا كي وها تومشور ب ألفهة الرماقين شهادة في سيبيت والمعل موي بيقد وشؤيت " بالدا مح مهدامة على شہادے عطافر بااورا ہے رسوں کے شہر بھی موت عطافر والم بالا ہر اولوں جم ول کا جمع ہونا مشکل تھے۔ یکن اندان کی اس چیر فادرا وار وار تو س کوال کے ساب پید کرے کیا شکل بی وخاص مورٹیوی میں سی بیکر م^{ا کے} بنا ہے گئے کے درمیان میں مار ہی ہو مت میں انہوم کالر کے باقورش وت اصب بولی

٣٠ - ١٠ يَدَىٰ عُمَارَ رَجِينَ مِنْهُ عَنْهُ قَالَ مَسْقَتُ رَسُولِ الدِيرَ صَلَّى اللَّهُ عَلِيمِ وَسَلَّم يَشُولُ عَلَ رَاكَ قَالِمِينَ. أَوْ قَالُ عَلْ أَنَاكِينَ تُحسِكُ مَا تَجِيْكَ الرَّسِهِيَّةُ عِنْوَمَ لَيْهَاعِمِ وَمَنْ مَاتَ فِي أَعَدِ الْمُسْرَقِي بِعَنْهُ البِنَّةِ لِى الْأَمِينَتِي يَوْمَرُ مَقِيَّاعِيَّةً رَوَاءً مِيعِلَى وَهُوهِ ہ تھے۔ معرت مرا کردے وی کدیش نے رسوں الفتائی، کارشوفرد سے ساحر النص نے سری قبری روست کی بارشوفر ریاجی نے سے کی بارسے کی بھی تیرمسے کے دن اس کے لیے۔ مدتی یا کوار ہوں گا اور جوڑم یا جم مدینہ تک م جائے گا الدائق فی قیامت کے دن اس کوا کہ واليس من الله عند كالبيرة)

رى ﴿ ﴿ وَعَلَ أَنِ فَعَادَةً رَضِيَ بِلَّهُ عَنْهُ أَنِي رَسُونَ لِنَّوْضَلُ بِلَّهُ مِنْكِهِ وَسُلَّتُ فَوْضًا أَنْ أَعْلَى بِأَرْضِ سَمْدٍ بأَرْضِ ولختر وبيال لينوب المدقق أثمر قال المنهم إلى إنهر وبيه خبيست وعبدت والبينات تفات لانهار مأتك. وأنا المحلة عَبْدُتْ وَرَدُو لُكَ الْغُوْتُ لِأَمِنِ لُمَا إِمَا وَمِأْنَا وَقَالَ بِهِ إِنَّا مِيْمِ لِمُكَّاقِ لَدُغُوْكَ أَنِكَ تُهَارِكُ لَهَمْ في عَاجِهِمْ ومنبوط ويسارجه النهاءُ حبت إليَّنا المدينة كله عبَّنت إليَّه مَكَّةً ﴿ وَاجْعَلُ مَا بِهَا وَنَ وَبَاءٍ يَخُلُ النُّهُمُّ إِلَّكَ حقارفيال فدولين لابينتها كشاحة فسب عن إشاب إليه وهينز الختركم أدواء استد ورجار بساده رجال الصحيح و المراج معرت عالماده البيار في في أرس الدين إلى المراك إلى ور) وشوكها اور تصياعها من يرق بب معزت معرا كي يك پھر کی مان میں ماز پڑی اور ان کے بعد میا تا ، گی اے اللہ تیرے بیادے تیرے بعد سے اور تیرے ٹی جما میں میں نے جھ سے ک والحل کے بے یا ، کی داور میں تیزارد والد تیز رسول فر تیر سے دیدوالوں کے بیدد کی وجا، مگر موسی راقیم عزیزے کمدے لیے جو سے یا گی ہم تھے سے دیا کرتے این کرؤ ان اے ٹاپ توں کے بیانوں اور ان کے بھول میں برکت عطالر ہا اسے اللہ ا انادے ولوں بھی مدینہ کی گئی ایک ای میب پیدا کرد ہے جس آنو ہے ہی رہے واوں بھی کمر کی میت پدید کی ہے، وراس کی و، میکن خم میں بھیج وے اسے اللہ شک ہدید کے دووں سنگساہ لوں کے درمیان کے کل حصہ کوچم ایسی مقام حرم) قراد ویٹا ہوئی جمل طرح ہوے بیرا بیم ک رمالی حرم ، کھر ک كوحرم ادر باحفالت الرادديب - (امر)

من مقيا مؤمكر مداور مدينه مورد كرور مال ايك تعبد في أن الى كانام ام البرك ب.

فائدہ اللی الدین میں سے باب اور کہ جا اور بادر اصلی بھال کے سول اور کر رسال بھی برکٹ کی انا کرتا ہے۔ آپ کی بیاعا قول جو لے موسفہ شاہدہ میں سے باسوائی لی برا عملی ہے کی بھال و اس دہیر ہیں۔ جسور سے ان بھر جس ان کی سے کس مرید کی جب و جوالہ بھی رکھی بھال کا ہی دشہورتی میں آپ ہی و ما کی ۔ کست سید کر است جہال ان بھران و ماہ اس و شال ہی شال میں ان اور مقام اس کو جب و جوالہ بھی کی جا جم مائی تھی و جا ان کی آسا و جو کہ کے سے کہ دہال سے ہشتے اور تاریب کے جھاتے مشہ تو ا اس کا جاں ہوتا ہے سے مقار بھا جا ہے تکر ب سے فاصل ہے کہ دہال ہیں انور نے کہ بھوال موسول ہوتا ہے جسے جا جہاں اور سے انہ ہوتا ہوتا ہے کہ جا تھی اور تاریب کے جا جہاں کی اس میں بھوالوں نے کی بھول کی جاتی تھی ہوتا ہے۔ انہ میں جس سے جسے جسے جا جہاں اور سے تو اور در دو تکر روسا کی آل ان اور ان بھول کی جاتی تھی تھی تھی تھی تھی تھی ہوتا ہے۔

م ۱۹۳۰ عما به عمر مرة بهن ملك علمه كدفان الاس الكاش بدر أون اللموجود به إلى تسول اسبخلى عاملية وسلّم فإذ حدَّه رشال الموجلي الله عليه وسلم قال اللهاؤ الرثاك في الشرق و برث الدفي عبيسة و مارك الدفي ها بالدوارك المهم إلى إله وليم عبدت و حيدت و سأبك الهواء عبدت و أبيات الرأة عاك يسكّم الهوارة الاعداد المعدد و ومعيدة بيش عادناك به يسكّمة و منهم عدم في أنكر با غمر أضفرة اليها بدرة فيقبليه ديث القبر الدو مستمر وعود

ر بر العقری اور برید اگر داشته این کرمی بر میا کامعنون بیاتیا کرجہ موسم میں بول جس آجتو میں ہے پہلاہ گلے رسون العد و عدامت میں فیٹر میں جاتا در سول الد تا سال وہے ہر ہے جاتا ہا ہے کہ ہے اندائی میں میں میں دفر ہواہ اور اسام ہے م عطافہ ہوا اسام کا سے میں ٹیٹر کری گری سال در ادار میں میں مرکب سے میں اعظرے پر فیٹر مجے بدوے تھے تیرے کئی جھے تیجے بی تھے اور شن کی تی رمود موں اور میرائی جون ماہوں ہے مرکب سے نے دعائی شن ور میں طرب کے ہے وہا کرتا ہوں اور اس

و دا ۔ جو صفر ت مدید طید کو کس کر سرے تھیں ہاکت ہیں اور اس مدیق سے کی استد میں کرتے ہیں اور جو معنوت مکی طور دوائنگل افارٹ ہیں اور ویٹ جی کہ اس مدید بیش تر بیف میں کست سے مواد ماکن طور سے دور بیش ہو کست مراد سے بھی روز بیش اور اس مداد ہیں۔ افواد سے تقل ہے کہ اس وجو افزاد کی مواد مشاہد و شرح الماس کے دور طبیبہ ہیں کا اس موجو تی ہے تی مقد ارکھ سے ہی مدید ہے۔ سے ایم کا تی تھی جو کے اور ال اور سینے بھی اس کا تی ہے مواد اور ان

العرج عفر التا مدید طبید کی العمدیت کے قاتل ہیں اوارہ کے ایک کر برکٹ کے سی میان آن کے ایک جو این اور بیادوں کی یا مشائل سے س سے براز راک تیر بیش مکہ کر مدے دوچھوک وہائے۔(نام)

* وعرعي تي تي ظاريه على منه عنده ال علم جداها ويسوي مده في منه منه وسنّم على إذ كتا ينت اللها الله الله الله ا التي الخلف يسميد قال ويسول منه خيرة منه غيره وسنّم اللهم الراع الدوس عيدت وحيثيث نقالت الاعم عائمة الله والدوس الله عند وأنّه معلنة عيدت ورسولت وإلى وعوف الأعم المديدة الدا التارث للدول عاميهم والمتوجر والمل ما الماك الأص الديمة الدولية كين، ودعم الله الاصطراب ويدعون.

سد معرف کل اور کے ایک کی است کے ماتھ جا است کے الکہ جا است کا جا ہے جب اور سام اور کی استور پر پہنی (کیک جاد کا م مقد ماری کا کی سے باری کی کر گئی ہے سے باروں کا سے اللہ معرف اور ایک تیرسدہ بھرے تھے، تیرس کیل تھے انہوں کے ال انہوں کے لیے برائے میں اس میں وریک کا بھی کر آوے الل مکر کے لیے میں اور کی کی اور اس کے میں اور کی اور اور کی اور استان کی اور استان کے میں استان کے دیاروں کی اور استان کی اور استان کی میں استان میں اور استان کی اور استان کی اور استان کے اور اور استان کی اور استان کا اور استان کی اور استان کی اور استان کی اور استان کی دیاروں اور استان کی اور استان کی اور استان کی دیاروں کی دیاروں اور استان کی اور استان کی دیاروں اور استان کی دیاروں اور استان کی دیاروں اور کی کی دیاروں کی کردیاروں کی دیاروں کی د ١٣٧١٥٥ رَعَلُ أَي سَبِيْهِ . فِينَ اللَّهُ عَنْدَأُرِكَ رَسُقُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّة قَالَ اللَّهُمُّ بَارِثُ مَنَا فِي عَبِيسَنَا اللَّهُمُّ الْمُعَلِّمُ وَلَا لَلْهُمُّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُمُّ عَلَيْهُ عَلَي مسعول عنه عنه الله عليه اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

تر جرب: العطرت الوسعية من ووايت م كروس القالة أنها في المن القدام و من شهره بين شي بركت و من الله بركت كي الم ما تحد وبرك و كن عطافر ما (مجرآب النفاف مراي) الن بإك ذات كي هم اجمل كي تبغير شي مول جال من عديد أن كون يجر وكول كفافي وكرف والمتراك أن أن أن المعافي المراك والمتراك المراك المراك المراك المراك المراكم المراك المراكم المركم

(۱۳۳ هم) وغي اب عثين رضى الله عنها قال دعائبي لله صلى الله عليه وسلّم قفال الهمّر بابث لك في صابعًا وَمُدِنَ وَبَارِتُ لَنَا فِي شَرِبَ وَعَيِمًا فَقَالَ رِجُلَّ مِنَ القَوْمِ بَائِينُ اللّهُ وَجَرَاقِتُ ٱ فَال إلى بِهِ قَرْمَتَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهِ وَقَيْمُ الْمِنَى وَإِلَّ لَهُوْءَ بِالنَّسُرِقِ در العلم دى الكبو

ہا کہ ۔ آ کی کر م ان کا ہے ہرین مورہ کے رزگر دہا تھیں کے سے کی برکت کی دعا فرمانی ہے اور آ پ افر آن کے لیے کی دما کردیے لیکن اس مدیث شریف میں سیمرہ آئے والے نشوں کی طرف شار دکر تا تقصود ہے ، چنا نچے ظلافت سیکہ تھے دور میں وراس کے بعد کی جتنے تھے اسٹھے وقتام یا اکٹر اسکی علاقوں ہے ، شخص کے ، شرات معد ہوں تک اوروار پھیلے۔

٣٩ ٢٧ وعن شفير زمين الله عنه قال لك زجة بشول النه على الله عليه وسلم من تبوث المقاة بهال الله علي وسلم من تبوث المقاة بهال ال الشغلين من تشروبين فأثنا له عُبارًا فحفّر بعض من كارت عا رشول الموصل الماعليه وسنّم ألعه فأا ل تشول الله ضلّ الله غليه وشلم البناء عن وجهه وقال والدي طبي بيه إرث في غبره جماء من كل، ع فال وأد الكر وورز الجذاء والمرص وكره ومن الدو عن جامعه والدان الاسر.

الإجماعة المحترب معظم المراجعة المراجع

انگالیادر موں النعظ میں سے چھرا امورسے کیڑو ہٹا ہا اور وٹاوٹر ہوائاں سے پاکستی اجس کے بھتے بھی میری عال ہے مدیس ہر بیاری کی شعاعت (میمان تک کر) دوی کتے بھی آپ او بڑھ نے عالیہ یہ کی فرمان قائد کرد ہادر برس کی مجی ۔ (برین اسدری فی جامعہ ا

مه ما وغى شبه أنه لا كزي جى الله غنه قال كلك ألمى أو خش وأهيشها وأهيئ قديم إلى تشوي مذاخلًى مناهميًّا مله قليه وسند المقال تشولُ الله عن لله تلكو وتعلَّم أمان كُلك تبيلها بالغيثي للنبك للناف أد فعبُث النسيمة وم جست فرق أجبُ لُغيترُ دراء لما والى الكبوبياء حس

ہ میں معلم میں اور تا اس کے ایک میں ایک جا وروں کوشکارکیا کرتا ہو اور بنا دا گوشت رسوں العداری کی عدمت اقعال ش میں معلم میں اور میں اسے بیٹر مشاوقرہ یا داکر تم عقیق (و ول کانام ہے) میں شکار کو بیٹر تم کو (اس افت) رحصت کرتا جب تم جاسد اور جسیم آتے " میں تمہار مشقبال کرتا تا ہے کہ تھے و دیں انتیل سے مجت ہے۔ طبری کی نیسیر)

د. ۳ ما ده و محل خابشة رضي الله عليه أرث المثبئ ضلّ الله عليم وسلّم قال أن في آب يأم به عليمي قال المست بها م مناز مهما و المبرارية المعهدات

سار میں روسیور روسی میں ہیں۔ آ میں سے معنزے یا شاکر ہائی آئی کہ کا کہا ہے اور شافر ہو میرے پاس کوئی (میں کرشد) آئے میں می وقت وہ کی کین می اس کے کہا کہ آپ کے باہر کمنٹ وادلی شمل اللہ ۔ (عزامہ)

۳۱ مه و عل عدة من القطام، ترجى منه عله قال حداثني رسول الموضل ما: عليه وسعر قال أثناني اللَّيم، آبٍ من اللهِ أَنَابٍ لَعَيْنِي أَنِّ صَالِيقٍ هذا مو يعي الكِيارَاتِ مواء بر خريمه لرمعيجه.

عب الناب تعجیبی الن علی بی علی الن النوایل النوایل الن النوایل الن النوایل النوایل النوایل النوایل (ایمی الراق یا) * مرسد النوایل الن

مریمت منورہ کے رہنے وہ لو یاکو ڈرائے یا ان کے سب اتھ برو کی کااراد ورکھے پروعسید

ال ١٣٠٠) عَنْ سَفْدٍ رَضِي مِلْهُ عَنْهُ قَالَ سِمِتُ سَيِّيَ سَقَّ اللهُ عَنْدِو وَسَنَّهُ وَقُولُ الْايكِيْدُ عَنَ الْسَامِ كَمَا الْمُسَامُ وَلُولُمُ فِي الْجَدِيدِ وَهِ وَلِمِنَادِي وَمِسْدِهِ

مام بالموساعي البندن وهاد وبساوي وسلمين. ومن معظرت معظ فروات في كم على ع في كريم ولا الدكار في وفي من هديد منوره على من ما الدو

محرك كالعالية محل جائب كالبيديون بحرائف كل عائل ما تاسب كي عاليا يا أم)

٣٠٠٠ وق يه يه إشبير وأدام إيداً أهل الندينة بشور إلَّا داية الله في شار وب الرَّف بين أو دوب لينج و

النبايد وقد روى هذا المعدسة عن معدمه من الصحارة في الصحاح وعن هذا. مع جمعه المستوشر بينيدي العارف عمل بساكر المحمل مريده الوي كرماته كرفته كي رائي فالسنة كرك كان آلواق الدار كالم عل البياط بالجعدوي مستحميظ من معيد فجعلوب ويال شرام الحل حالات والمحريج عووي

اء ياء، والحل هاي من عند بنه النبي بنَّة عنهما الرق النيزا جز أعراء ألياسة قباء المديسة وكارك قد أرفي بثتم عدام أَفَازُ الْكَامِ الدَّمَاتِ عَنْدُهُ هُمُ مُ يُعِينُ بِهِمُ وَأَنَّ أَا أَوْالَ الْمُسْلِقِينَ مَا فَالْم وَحَدَدُ مَقُارَ مِنْ أَوْ حَدُمِيهُ بِهِ البِنَاءُ وَكُيْفُ حَالِبَ رَجِولَ بَيْهِ صَلَّى بِيَّةَ عَيْقِ وَمَكُ وَقُدَاتُ ۖ فَقُالَ سَجِمَتُ رَجُولُ لله صلَّ الله تبيه وسنَّم يُطُونُ عَلَي حَافِي أَهِل لِيدِيِّيةً فَقُدُّ حال قابع العديُّ الراء عند الرحابة رحام الصحية. ت ہمیں ۔ معرف میں ان البوط کر سے اللہ مار تھے ہوئے ہوئے ہوئے میں ان ماریو کی اس وقت ہور آگ رہائی میں گئی می ے جعرے والے میں ایک ہے کہ آپ اس ایم سکوارٹ اے کی بدیام کے میشور کی (جوانوں پیٹال فرکرے) معزے جار الب الروال کے مامیان گل دیں۔ است علی بید جگرانا کہ وی توان ہو کے درسانے و تحقی جور میں انتشاقی کا کھا ما تاہے وال کے معاهم وسے ماہ چاہیں اوب کی کرم کان القوصال جو چاہے بسول ان کونوں جمعی کیے ڈراسک ہے؟ تا حمرے ماہر کہ علام کہ مک م والان العدار الصالب كروه كالعدد الولوكاد الما يه الماري أوا المان بوكر مدوا و كوريان بدر لحى المان مدورة) والان » »»، ورواه أبي حبالات في همچينيه أمعنديّ النِّيلُ رشولُ الله عنيّ اللّه عنه وسيدًا. الله عن عاف عن أسبيسة عداقة للله ين المجهم الما الأود مع يحمل مريد والون كواروات المجل شواران أوكروات و كان مال

عَن هَادِةُ مِن الصَّامِينِ أَصُوا اللَّهُ عَنْ وَالنَّولِي لِلَّهُ ضَلَّى لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْ اللَّهُ فَالَ البايمة وحافهم فاجعة وعيونضة المووالمديكه والباين لعيمين ولايقيل بلة خزل والانسال، والاسماد في

عنظ بعده باوس مباه منط مهول انتهاب الانهام المرثيان المستون كريستان الشريط النواس المعلم مريد والراوي أو من ال کور راه در بارانند فراحت از منون کی حت از رم م وکورن فراحت دنید سمان فرحم عزادت مقدم استفال عربوست مقوم به دارش الاستاد الكبير؟ معمون مبعدی حادیث بی منتقب منو بات ہے ^{انق}ل بیا کیا ہے جوہوگیدر یارت سکے 11 سے (بال جامع ہوں وہ اس و منتها بهت یا دو حیال در این مرکس کرر و بال و کول کواریت پہنچا میں بہتر پیروا او خب بھی ان سے می کشم ں چال ری اور تکویکریں و ربان سنتا ہو ۔ کی جال کے دیتے، اور کے مرجم و حمل وظاہر ر کرنا اپنے کے وید کت بیل الدنا ہے ، اس کا بہوں و طار مس مورد ہے۔ اور اور بریت موں 19 کاچا ہے۔ کر حم کا جالا رائے ہے۔ کے بوائد کے ساتھ آرے سے بہت دیا واقر اور کر ہے۔ (اومدل)



ST FOR SE

كِتَابُ الْجِهَادِ

جهاد كابيان

اسده ي سرحد وراي حفساطت كي تزعيب او أنسيدت

٣ ١٣٠٠) وَعَلَى عَلَى اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَرْقَى رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ إِبَالَا يَوْمِ فِي عَهِمِ لَا عَيْرُامِنَ الْمُنْكِ وَمَا عَلِيْهِ ۚ وَمُؤْمِنَةً مُوجِد لَّحَوْكُمُ مِنْ الْمُنْتِ عِلَى اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاسْرُوحَهُ يَارِهُ حَيْهِ الْحَبَدِ فِي اللّهِ أَبِالْخَدَوَةُ خَوْمِهِ اللّهِ عَلَيْهِا وَوَاسْلِهِ فِي وَصَدَدُ وَالرّصِينُ وَعَرَامِنَ اللّهِ اللّهِ أَبِالْخَدَوَةُ خَوْمِنَ الدُّبُ وَمَاعَلَيْهَا وَوَاسْلِهِ فِي وَصَدَدُ وَالرّصِينُ وَعَرَامِنَ اللّهِ أَبِالْخَدِقُ أَخِوالْمِنْ اللّهِ أَبِاللّهِ اللّهِ أَبِالْخَدَوَةُ خَوْمُ مِنْ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهُ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللللّهِ اللّهِ الللللّهِ اللللّهِ الللّهِ اللللّهِ الللّهِ اللللّهِ الللللّهِ الللللّهِ الللّهِ اللللللّهِ الللللّهِ اللللللّهِ الللللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّهُ اللللّهُ الللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللللّهِ اللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللللّهِ الللللّهِ الللللّهِ اللللللّهِ اللللللللّهِ الللللللللللّهِ الللّهُ الللللّهِ الللللللّ

ہ بھر سے معنوے کی ہن معد سے روایت ہے کہ رموں الشائی نے ارشاوقر ، یا الفدکی رہوش مرصکی یک وں کی عواقعت میں ہے و وٹیا جی ہے اس سے مہتر ہے اور جنت میں تمہار سے یک کوڑے کے جابر جگر (حرفہ میں سننے وولی ہے) و یا اور اس کی تمام موراند کے دامن میں امروف آیک یا رکا حانا اور آیک ہے رفا آٹا وٹیا اور اس کی تمام تھوں سے بڑھ کر ہے۔ (بندی آ سلم در سن وہ س

۱۹۱۰ وعمل سلماری رجین الله عنه قال سیمت ترشول اللوه فی الله علیه وسلم یشول به فدیوه و تیکتر دید بست مهاد شهر قان به. قوانت ماک های بحری علیه عندله آلوی کانت بشدن. و أصری علیه برارفه ایرانیک هرا الفانی سده م مسرواللفظ له و نارمدی رانسان والطاران، و راد او پیمت یوند البتها مترکیبید .

۔ ہم۔ ۔ حضرت سلمان فاری فررہ ہے ہیں کہ ہم ہے درموں الشان این اور ماتے سنا ہے تاکیک دن اور ت سرحد کی تعاظمت میں دہتا ہے۔ حمید کے دوزے رکھتے دورتمازیں پارھنے ہے جہترہے اور گردوای کے دومان سرجائے آوای کے تمام دواعمال جدی۔ بنے جدوایتی عمل کیا کہتا تھا (یعنی ان ال کیا تواپ ملتا دہے گا دورائ کا درائ کا درائی جاری دیا ہے اوردہ دشتہ شاہد دولے کے شرعے محوظ دہا ہے۔ (معربة مرت برج موردی

۱۷ مدور سے درق جاری رہنے ہے مران کی دورج کوجت ہے دوزی گئی دہتی ہے ، اورفقزا نما ہے و سے سے شیدہ شامران سے جوسوت کے وقت فرح طرح کے دسوے دریا بھی ڈالٹا ہے ، بھن شرحین صدیت کی دستے ہے کہ تکرکیبر کے ہوالی جواب کا دقت مراسے کہ ال عنووں سندو کامیاں ہے گزرجائے گا

۱٪ من ، وَعَلَ أَنِ اللَّذَةَ ، وَحِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَىٰ لِللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ . بَاطُلَا شَهُ بِ حَقَّ مِن جِهَارِ لَهُ مِنْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ . بَاطُلا شَهُ بِ حَقَّ مِن جَهَا اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مِن اللّهِ أَمِن مِنَ الْمُعَزَّى الأَكْبَرِ وَغَيْمِن عَلَيْهِ وَمِلْقِهِ وَمِلْقِهِ وَمِلْقِهِ مِنْ الْمُعَزِّقِ الْمُعَرِّقِ اللّهُ عَلَى مِن اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ فَعَلَى مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ فَعَلَى مُعَلِّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَا عَلَا عَا عَلَا عَاللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلّهُ عَلَا عَا

المند من المورواء" مواسط مرحد كي الله الله الله الله الما أولها إذا كي المبدم حدل الفائلة كمنالكا تاريود مال ك مال من كن من بهتر من اورجوفل مرحد كي الفاظت الي بش مركي ووقيامت كان كربهت بران تمبرا بث اور بريشاني من مخوط موكي واور المندس كي (روح كو) دولي بحي بحيمي باتي رب كي وادر جن كي مود مي اورخوشوكي و من بيتي وب كي اورجب كد الله وال كونتر بش الف عرابراسلاي مرحد كي تفاظت كرف والفكا اجرائ كومتا دب كد (خران) ١ افا) وَعَدْ أَمْ الدرد ، في الله عليه ترفُّ الدير ، على عن بط في عن جال بو يا للسنوار اللائمة الجارِ أَحْدَة الجارِ أَحْدَة الجارِ الله عليه السنوارو ، حد

" تمس المعقومة أمها ردامة لو بالى يل كري مريم " بسيان ماي سياس من المعلى الول كي من مناهلي موجد يريكن وان خومت المجام ولي الل ك يبيع ال خدمت يرمال محرص موجد كي تفاظمة كرية بالألب شاكا ما منواحم)

١٩٥٠ وعن أحير رضى الله عنه قال النس رائب أن الله حلى الله عليه وسألو عن الجي حربابد فعال على المها لينظ عليا الله عليه وسألو على الاوسط بالمعاه على على المها لينظ عبيا.
 كارات من وراء التسبيعي قال قدائج من حيمه مشّل بناء و صنّى دواء الطير في ال الاوسط بالمعاه جياب.

مرک میں جھرے اس کا بیان کر کے جن کر دسل اللہ عند ہے کہ شام مدکی مفاصل کا ایر انڈ سے بدیجی آئے ہے شام وایاد حس اس سے جدیدر اسرابید میں بھی مسلمانوں کی تعاقلت کی سے اسامیہ او کول کی تمار السال اللہ کے واروں کے اس کے ساتھ م جھے۔ تعلق ہے کم دن پر کاروکے بین سے (طبران فردالاس)

14. وعلى بقائير دينى سنة عنه قال شبخت رشواتى لقد عنى المنه غيرو وسنّو يقولُ هن رابعد يتواق في شهير المله جفر سنه بيده وين المار سنا حسابات أن خسّة الكنام سنه الب مشبط أليضائي دواه العلومات الاصطد مسابلة في خسّة والمناف المارسة عن المارسة المارسة عن المارسة المارسة المارسة عن المارسة عن المارسة عن المارسة ا

١٥) عن محتمدي بن عَمَّال ربين الله عَه قال سيحث رشول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ بِيَاتُهُ بِوَ فِي بِيالُهُ عِنْ إِلَيْهِ إِلَا الله الله والله عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ بِيَالُهُ بِي وَالْ الله الله والله عَلَيْهِ مِن الله يَوْمِ فِيتَ بِمَوْهُ مِن الله كَالِي وَالدَّالِي الله والله عَلَيْهِ مِن الله يَوْمِ فِيتَ بِمَوْهُ مِن الله كَالِي وَالدَّالِي الله والله عَلَيْهِ مِن الله يَوْمِ فِيتَ بِمَوْهُ مِن الله كَالِي وَالدَّالِي الله والله عَلَيْهِ مِن الله عَلَيْهِ إِلَيْهِ الله الله والله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْ

را ۱۹۱ وعرب سريره ۱ عن النّبيّ ضلى اللّه بائية وسلّم قال تجس عبد مبّيتان وغبّد الدّره في وغبّد ألميته و دادق رويه وغبه القبليّقة إلى نُجي رضى فإلى دو يُعد ميس ودلتكُس وإذا وُبِلكَ فَالَ المُثقِّقَ، عُلُولِ بِعَيْه آجد بينام، قريمه في سيبي سلّات شعبً رائمة المعمرُ قَافَلته في إلى قال في مورّ شبة قال في المير وإلى قال في الشاقية إلى سأل في الدينون منه وإلى سفة مؤيّد تكفير رواه البخارى. تر میں۔ معطوب ابوہر برق سے وہ ایت ہے ۔ رموں الدیان میں تا وہ اور است کا طام اور جاندی کا طام مور جادوا میل کا ظام واکر پکٹل کیا تو حوق اور دعاتر نا راحق بر باہ جو (ایسا آوی) اور و تمل ہوا است کر کا ٹا لک جائے آو (القدا سے باوہ نگل احمیب شہ جو شاباتی ہے کی جو القد ان راہ شکل ایسے گھوا ہے کی مک تی ہے جا اس ہے کا رہے ال جمر سے روسے اور اب آو جی دی جی مرکز انکی اور کی ہے۔ اگر دیکرہ سینے بانکا یو کی تو چرہ او سے دیا ہے اور آر شکل کے جیچے و سنت شکل کا دیا ہے آب انزی دکا ہوا ہے کہ اجاز ہے۔ انہاں کا

وم شا وغنه ربين منه عنه أراق شون الله صلى الله عنه وسنّة قان من عير معابل عن لهم رساريميس بهالي قديمه في شيش لمه يبطر على مسه تُقَلَى مها هيئة أو فرعة حاز على متبه بيشي عش او المدت معالمه ورحل إن غيشة في شعمة مرا هذه الشفاء والعني والإمال غير الاوجة النهاة المداة ربائق الراة والمداد، اله على يأتية اليشيل يَسْ من شاس إلا في حير الرادسة والسائد.

'' تھے۔ '' معطوعت ابھ میں ہوئے ہے وہ کہت کے کہ اسول اللہ جارہ کے ارش المہا ہی میں شرے کی ستریں مرک کے ہیں ہیں ک موادی چیک ال میں ایک تھی ہی موجود ہوجو ہے کھورے کی ، کی تھی ہے ہوے اللہ کی مراد میں میں اسلام میں اس میں اس و حول یا تھی ہوجہ کہتا کہ ہوت کی تو دائے کی چیٹے ہا مواد اللہ جو کی اور اس کا اور اللہ کی موجہ کہتا ہوں سے خاش کا جو سے اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ کی چوٹی ہر یا اور اللہ کی چوٹی ہر یا اور اللہ میں اور اللہ کی چوٹی ہر یا اور اللہ میں دہتا ہے آدر کی جوجہ کہتا ہے اور اللہ میں اور اللہ اور اللہ میں اور اللہ میں

الذيكے رامست میں مهمسره داری کی ترغیب اورفضسیاب

ا الله عن البوعي رجى منه عليه قال سيدك رسول المؤاه المدينة وسنة بغول عياب الاكسبها الدار المراب المراب المؤاه المدينة وسن غرب المؤاه المراب ا

سایش پاریطن خوبی منتقہ آئے۔ کا پیرجہ (فی اُنفعہ اور ما عاکد اوقال صحیہ عن شراعہ استادی۔ ایس سے اعتراب ایس عمراً سے روایت ہے کہ بی کریم الراسے ارشاہ قرادیا اس یک تمہیل ایس وات کی برد ووں چوشپ قدد سے مک انتقال سنانہ پیرانووس را تُنافِر مایا واورات وہ ہے جس ش کا بیک پیروو ہے واسے شکل ایسے فارسے واسلے تن مر پیروویا کہ امریش

الله الله الله المراجي المراجي المراجي المراجية المستعدد المراجي المراجية المستعدد المراجية المستعدد المراجية

٥ ١٩٠٠ ، وَمَنْ غَدُمَهُ مِنْ جَي لَلَّهُ عَنْدُ قُلْ سَبِعُت رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللهِ مِنْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ عَرْشُ لَيُلَةٍ في تَنْبِيُنِي اللَّهِ الْمُشَرِّجُنُ أَنْفِ لِيمِ بِهِ لَهُ لَيْنُهِ وَيُعَامُ تُعَالَمُ مِنْهِ مِنْ مَا مِنْ وَقَالَ صَحِيجُ لاِسَد

'' رہے۔ حضرت عشن '' فرد نے ہیں کہ بیل ہے رہوں العمالات کو ارشاافرہ نے ہوئے منا۔ تعدیکے واحث بیلی ایک رات کا پہر واکس ہر راتوں سے تصل مے ہم میں رہے میادت کی جائے اوروں شی دور ورکھ جائے۔ (ما کم)

الله وعن أي لمتريز غارجي الشاعلة قال قال تشول الموضل المتعنية وسئم ثلاثة أغير لاتتشها الثار عين فينف.

فی بہتل اللہ وقتی عرضہ فی شہتل اللہ وقتی بھے بین شلیق اللہ دواد اعامید 7 میں۔ معزمتان برے ارس الدین ہو کارٹ کی کرتے ہیں تھیا تھیں ہی جن کہا کہ تھی تھا کہ تھی ہوئی کہنا تھے جو کے روٹ تک ہوئی کی بردورایک وآگے جاف سکداستان ہود سے این کی دوآگے جاف سے مدل اور لایا کہ ا

والله على وعن أن وتعانة وجن الله عنه قال عن ما وسول الله صلى الله عكووسلولي غلوا لمألها الشهادي الله على المراف على المراف على المالة على المراف المالة والمحلة والمراف المؤل المناف الله على المراف على المالة والمراف المراف المناف المراف ال

و مدد الدس ك مديد فريف مع سوم اوا كدويس آكوش يا الراس مودب جواف كالراس مودب عواف كالراس كالمويد في المساعد يكف مع المراسي -

هذ سفعب عتى كثيرت في عدد ولا لفرن من فست المينة من أخرى حرب برس ب من أخست فراد الله عنه المستاد فلوت وليا إلى المعلاد فر كاد راعت من في قال عن أحستاد فلوت بالله الله في على الله على الملاعقيم وسلم بالله الله عليه وسلم بالله عليه وسلم على الله عليه وسلم بالله عليه وسلم على الله عليه وسلم على الله عليه وسلم على الله عليه وسلم في المعلم والله على الله عليه واسم المعنى المستمن المسلم المعلم المعنى المعنى المعنى المعنى الله على الله عليه واسم المعنى المستمن المستمن المعنى الله على الله عليه واسم المعنى المستمن المعنى المعنى الله على الله عليه واسم المعنى المستمن المستمن المعنى المعنى المعنى المعنى الله المعنى المعنى الله المعنى المعنى المعنى المعنى الله الله عليه واسم المعنى ا

مال روس ترخ کرفی اوران به این کوتیا کرسته و دول کے الی وعیال کی جیر تر رکھے کی ترغیب اورانسیمت مه عل غریبی در فریب رجو الله عند فال فال شول دار حتی الله عند وسند عل کفی معدد و سبر مند کیست بستمیاری بسمی درود دسانی و نترسدی و دالا حسید حس و بر حیمت در مدید

میست بهنیده به بیست روس میسای و مترست و در میستای و مترست به بیشت بهنیده می بادخری میاده میست و مالکود یاج تا ب * میست به بیشترین با بیک رسول الله ۱۳۰۰ کا رش الس رشتی بیش راس سه الله کی د ایش بادخری میاده می در می کی اروبال ماکم ا

" الله وروى ليزَّار هيديث لاسر، بل تنوالل الزَّبية بل أثير عن العالية أولير، عن أي غريراً رضي لنَّ عل

أن وشول الله هو الملاعب وسلم أن يقرب ويمل أن عقلهماء أنس بعد، قداد وسار معه جاريش عليه الشائد وأني على في يرة غير الله عنه وغضاء في يوم الساخطو عاد كما كانت المقال الإجبرين عن ما لاء اقال هؤلام الده جذورت في سبير الله نف علم لهم الحديث بسمان يستيد وما ألفكرا من قن وفقو الخيفة

الما وغي من غد رجى الله عبلها قال آل ما لك عنل لَيْبَالْ يُنْفَعُونَ أَلَّا لَهُمْ إِلَى سين الله كُمنَي علم الله وغي من غد رجى الله عنواد لله يضايف بالله عنواد الله عنواد الله يضايف الله عنواد ا

الراداين سياري في سميم والهيهل

تر ہمیں۔ حصرت بن اور استے ہیں کر کہ جہ ساتھ ہوں بعض انجھ بعد الله جھرے افریک ہے ہوگا اندکی ماہ میں ہے یا ہوں کہ ان کہ ہے ہیں ان کے ہائوں کی خل اس سے جھے کیک دائد توجی سے (مثال کے طاہ یہ) ما عد بائس خمس ہر ال میں دور نے میں ادر اندر میاں جھے چاہئا ہے اور کی بڑھ آمر بنا ہے اور اندانو کی ان کی مسلمت والدانور جانے وامل ہو میں سے اہر سے دے امیری امن کے لیے ادر ماؤر ڈرا مائی پر بیا رہے کا دل مولی دائد کے ان مصورتوں جرعہ ہدی جساب مجی ممرد مشتق روز دل اور بیٹنا ان کے دار کی این جہاں ان انتقال کا در انتقال میں انتقال کی انتقال کی انتقال میں انتقال کی میں انتقال کی انتقال کی انتقال کی انتقال کی انتقال میں انتقال کی انتقال کی انتقال میں انتقال کی انتقال میں انتقال کی کا کہ کو انتقال کی در انتقال کی انتقال کی در انتقال کی کو انتقال کی در انتقال کے در انتقال کی در انتق

" را اله و عرب الحسر الى غلى بي الى شاريب عن أينه والى الكراد و وأي كريدة وأي أمامة التاجين وغيراط بير غمر عمر غير مدياني عشر و ماي الى عبر الله و وعشر عن الي مصلي رفيق الله عنهم كُلُهم كُلُهم كُلُك عَرَّ السول الله عنه ا منه وسند الدقال الى السر معمة في سيني علم والاحراق نيته قدم بالله والحج سيقهانه ورحم وهن عرابكاسم في مدير علم والعقالي ولجهه ديدة قدّه بالي واحم سيقيائه الكرد والحجيد أبدً تلاحيد الله " والله المقاعف المن يتالم

'' بھی سے معنزے مس ایسری نے کھو محالہ کرام' سے رہوں الشہارہ کار فروں کھی ہے کہیں سے داندگی و دھی اروق کی و واقع وہ سید کہ میں دہا ہے کی درجہ کے بدر مواہد مورائم کیس کے اور جو تو دگی جیاد تکرائر کی جود ورسی تک مال کی قریقا کیو سے درجہ آئے سے درجہ یہ داندہ سم میں گے جہ آ ہے ہاتا ہے۔ یہ ہے تربیعہ پڑھی واسٹہ بصیف بیسن بکٹا آئے مہمی مذرجس کے لیے جاما ہے اور گی بڑھیا تنا ہے۔ ان مور مان ایس کے

ر. ١٣١ وش مدد البرجب الله عدائي المسائد على الله عليه وسلّم فال الله عليه وسلّم فال الله عليه الله عليه الله عليه في الله عليه الله عليه في الله عليه في الله الله عليه في الله الله عليه في الله الله في الله في

الله على المَالِيُونِ عند وادالمليران في الكبور

وہ حود ق وی بل محمیم أَنِشَا عُرَّ عُمم بن فَتَشَابِ رضِي بلَهُ مُنَهُ قَالَ سَبَعْتُ لَسُولَ اللَّهِ عَسَ حَهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ وَقُولُ مِنْ وَهُمْ غَارِيْ عَشْ يَسَتَقِلْ قَالَتِ لَهُ وَهُنَ أَحْرِهِ حَتَّى فِلُوثَ لَا بِهِ جَهُ

م رہے۔ معترت مرب بھیا۔ قرب سے ایس کرٹن نے رسول اللہ البیند یہ مقاوم یا کے سناجس کے غاری کو ماں قرابہ تربی بہال تک ودکاؤ پر رہ سور باتھ ہے مسلمل اس ماری کے مربرا جملاکار میگا بہال تک و دغاری باشمبید ہوجا سے یاواڈس کو ساتھ (سام جر)

را و عمل عبداسم في سهر قبل شنيف ترجين سنة عنه أن شهالاترجين اسه غنه خلفه أرق ترشول سيا شأر الله عنيه رسلم قال العماري في سيار لله أرغارات في عشرتيه أو فكارها في ترفيته أكلمة الله في ظياء يتود الاجال والانتقاد، وودوسدواليماني-

۔ اور معدد میں میں میں میں ہے والد حضرت کہل میں شیعت کے دوارت کرتے ایک کریم ایزازے افراد جم سے مدول کن غاری کی جب وجس میں کسی آرش وارک س کی تکی شی و مکا تب (وال دے کرآر دونو کے والے کی طوس) کی اس کے آراد کرتے ش آوانٹر تمالی ہے خاص س سے جس اس کوا میصاری جگہ و سے گاجب کرائں کے صاب کے عددوہ کیل میں ہے۔ والا (معدام سیانتی ا

 (٦/ ١٥١) وَعَلَ أَي أَعَاءَ أَدُونَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُونَ عَلَوْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُعَلَى الشَّدَوْلَ أَمُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُونَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُعَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

م تھے۔ '' محکورے ابودہامی'' رسوں ایک وزیر کا درشاد عل کرتے ہیں کہ بھتر این صدق اصد کی دروش نیسے کا سربے اراہم کرناء اور ایک کی رووش کام دینے والا خاوم دینا ہودلوجوان اوٹنی ایک راوش دینا ہے۔ (سم بڑھ ک)

جمع و کے بیر تھوڑ سے پائے ہی تھیں۔ اوا انسون ترابید باوا ی انہا ہے۔ کے بیرو انسون ترابید باوا ی انہا ہے۔ کے بیرو رکھوڑ سے کی بیری کی کے بال وال کی میں انسان میں انسان میں جو ہوگ ہے۔

الله على والعموية قارعتى مده عند قائل عال بسول مده ستى مده عده وسدد عم العشيس قرش في سبيل الله فيها لا الإستاء قاملايك بوغياء فإلى البندة ورانه قائل دائي مدراية بياء القائل على عليات الرائالية عاد السامى والدم الاصلام العمومة الوج يمرأ حدد ايت حكم الاستان الدرائية في الرائم والتمل حالا كالما على المرابطة الدرائية المرا الرائع الاستان عند الرائعة المرابع القبل كله الواجعة المرابعة المراب

ہ ۔ ۔ ۔ چوپ کے جماد اند ہے رہ کیستجوب میں تمکن ہے کہ اس ہے دیں عالم میں رندو اوران ہے ماطل اور عادم بالق ملے ان اس سے بھی ایر میں ان مست میں جن ان طرف ہے ایکی اند کے تو ایک گوب ہوگئیں ایر تھورے چوں کہ اندکی راہ ٹیل جہاد کے ہے واحد مے کے تیں ان ہے ان کی میدا ور چیٹ ہے تک سب تیکیوں کے جمر سے میں رکھے ہوئیں کے ر

فا عدہ 💎 دامبری مشم فاکھوڑ حس پر آوٹی دو مگا تا وررش اکھیل ہے اس ی رقم، س کا سوار ہو ہاسب کناوفر والے کیوں میں الیے کہ اس میں مظمود

، گوژول فی مثل جس یک، بلک افزواکی جیزی اثر دبالد مدر به رحید. بلط و توریخ کی ایک شخل به شمل کا بهت شرای است به بال گرایک طرف سے دینا مشاعد و باستا بلکر سے وائوں کے مقال و کول جسر انتخال جینے والے کو سنڈو و کز ب برا وام سرک (انت) ما ایام ما علی دیا کہ فنر قال وضل انداز مشام دی اللہ مسلک دسلہ علیہ و نسلم المان منت قال سے وجی آلیس اول بیارہ کیا عبد و مشل کشنوی ماری کال شکلیت بی لئند قبد رواد اور ایس و استار ما فی الارسند و جامد رسال صحیت وجد و المسجد و بعد رسال المسجد وجد

ر جمہ معشرت الاجریر ہا مول اللہ ، کا ارتاز اقل کرتے ہیں کہوروں کی پیشانی کے ساتھ جیشے کے بیے خیر انہ کی ۱۰۰ ہے۔ ہے (جال کے حاشر ماجد سے جو سے انگر وریا پر ٹروٹ کر ہے ۔ ان کی شال میں سے جیسے صوف کر سے سکے لیے مال بی انتیابی اور کی ادار م

 ١٠٠ ورور ابن عبارت في صحيح شطن الإجاز قال عبل الناجي على المتي قالدتكابا بالشدقة فعدت ينتز ها الإشكابات بالقشفة قال الدى يعلى بكؤهر

سور کے اس میں کی دوارے اس کے دوارے اور کے خوریے گی ہے کہ بھی ہے۔ معزمت کو اس کے بیان کے مدرے (باز) اس کو اس می و صوفہ کا دار سے اس سے کہا مور دیدنا رشادار دوج (صوفہ رہے کے لیے کا ان بیک تھی پر ہے پھرتا ہے۔ اور ناہے ہے جہ ا الات ہے جم کی افر بازد کی معروج فرالے مدرک شرک ہے گ

١٩١١ قال على ثير المنشبية وكان سهل بن الربية في عمره ريني الله عندقة الله في شهل مدخو المدينة وبندة المنافعة على أن يتر قالب بدي المنافعة المنظمة المنظم

- مسه المحرب بهل من هنطليره بنق من النظامان من أو من مرق المارين المدين الندين الندين المروي ويجدو المواطع والمراجع موسعة المحود ول يرترين كراجة والدانية بي يعيم صدق برات المعالم الميانية الفار أعيروال كريمي بدول المراجع (المساوية وال

١٠ ١٥ ١٥ اللّه الله عديد عديد أس والقطع بتريك أس الهاء أخل إلى وشكول المع ضلى مله عدم وشدر بقد السدوم المؤلوب

- السراح معرف الني مساول كروس الفري كواولان كي يعد كمولون من وي والمجوب اور بسويره كولى بير يركى (اس مان) والمساء وعن أن قول بين للنه عند قال اقال المسول المتوجئ الناة عليم وسنت عاجم فريس عروي إلا بوازك كه جند تُن مسخم بينك بين يسمع يهم المنهاز كولة بي ومن خولة بي ومن بهي آلام الاجتمالة بي له واجتمع الحب أخبه وماليم أو ومن أخب الدينة وعالمه إقدر وود اسساني.

'' سب سنترسابور'' مول الشدر کا ارشاد تقل کرتے چین کر جوکوں ترقی اسل کا مکوڑ مواس کورت کے اجر مصریش اس میں ای ج مشاک وال نگل میں کے ساتھ وہ کر ہے میں مسائلہ تو انسانوں ہوئیوا اوا لک جا الاور تھے ان کا فدرنگار بنایا اتر تھے ان کے انگر وحویاں وہائی مسے ویاد وکی سیدنا درے والے کے دہر عمال کمیں اور تیرسادی کا کٹے استمال کریں اور تیں تیرساند کیا کہ دہش کا م آسکوں کے اس میاں

ا ۱۱۰۰ رغی اکور شط قان قان ترامز کی الله شائی مانه علیه و سائد کیزگهٔ فی توانهی خیجیدر. (بستاری و مسعد تراسید - معرف اس دموراند به کارش آنش کرتے بی کانوژان کی پیش تین شار کرت ہے۔(کیماری) سم

٣١٠ وعَلَ مُقتِبَةُ بِيعَبِدِ لسَلَمِي رَجِي مَنْهُ عَنْ مُسِجَّرِهُ وَلَ مُلْوَضِّقُ مِنْهُ عَلِيهِ وسلَّمَ قال لاتقشو النواجي مَلَيْنِي

ولا العارفة وألا أذكابها فيوال أذكابتها عدَّرَتُه وَ مَعَارِفَهَ وَهُوْ هَ وَكُواجِينَةَ عَلَيْهُ الْمُتَارِ رو م بودوه قام العارفة على المُتَارِعَة عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ال كاور ما كالمرب الكارم الكي بال كان كاور جمل إلى اور ن كاكران كه بال كري بالكارية الدان كي بيتًا يور ساخي و قارع والبدر بدر مس الجواور)

. we see وزوع التيزيدي والله صحة و لمنابخة على أب قتادة وخنه وللفلد اليزعيدي. قال ترسول الله على الله عَلَيْهِ وَسُلُمَ خَيرُ الْحَتِي الْآدَهُمُ الاَقْرَامُ الأَرْفَعُ فَمُو الْاقْرَامُ اللّهَ عَلَى ظَلَقَ الْبَدِ الْإِنْدَى فَهِرِكَ لَمْ يَكُنّ أَدْهِ، قَدُّمُمِكَ عَلَى هَذِهِ الشِّبَةِ...

ر حمد من معنوت اوقال و سندرو بت ب که رمول لله تنده نے اور بدن ساتھ ہے کھوڑا مظلی ہے (جس کا قیام رنگ سیاہ ہو) کر اتھے ہے تھوٹا م ساتھ جنگ وراو پر کے جومٹ بل سفید کی بود وکر دو کھورائے کے پور بدن سیاہ ہوئے کے ساتھ ان کی ستھے پر سفید نیکہ جو (تین) کا کے دیتے پر سفید نیکہ جو (تین) کا گئی اسٹید جو سفید نیکہ جو ایک ہوں کہ اور تین سیاہ کی الیکن گرمیاہ ندھ نے و سراہ ماہ جا رنگ ہوں مائٹی کر میاہ ندھ نے و سمالی درائے ہوں ہے کہ دو ایک میں اور کی ان کی ان کی ساتھ کر میاہ ندھ کا ایک دیا ہوں کہ دو ایک میں اور کی ان کا ان اور وجوں کے مطابق رز میں اور کی دو ایک میں اور کی ان کا تا اور وجوں کے مطابق رز میں اور کی دو ایک میں اور کی ان کی کا تا ہے اور وجوں کے مطابق رز میں اور کی دو ایک میں اور کی ان کی کھوٹ کی ان کی کھوٹ کی ان کی کھوٹ کھوٹ کی کھوٹ کھوٹ کی کھ

واكده : بكل جارتمين بوكك دواويم ، يحى ساورك بك وروكيت يحلمر وساه رنك والعين أحمل إرب كوكت إلى الى واكده الله والمواقع والمحمين بوكك إلى بالكور بن الكور بن بالرب كو فكر مفيد بورج بل والمحود البالاتا بي كل كالحق بالأرب فيد بوره النه التالي والمحود البلاتا بي كل بالحق بالأرب فيد بوره النه بي مناه بالمحدود بي المحدود بي المعلم بي المعلم بي المحدود بي المعلم بي المعلم بي المحدود بي المعلم بي المعلم بي المعلم بي المحدود بي المعلم بي المع

آر بھی ۔ حضرت عقبہ بن عامرؓ ہے دوریت ہے کہ ٹی کریم ٹائیونے قرار و جیسے تم عز اوکرنے کاارارو کروٹو ایک (ساہ) ش کیاں گھور خرید اجس کی بیٹنائی ورعلاوہ وا ہنے کے باتی وقیل ناتھیں سفید ہوں ، جہر تکھی تھیں میں فقیمت بھی حاصل درگا اورتم وربھی کش سالم ٹوٹ کر آ دیکے (مائم)

۱۱۰ ۲۱ وَعَنَ أَنِي وَهُمِ رَضِى مَنْهُ عَنْهُ أَمْ ؟ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْهِ وَسَنْدَ قَالَ عَلَيْكُو مِنَ لَيْنِي بِكُلّ كُنيْبِ

الْظَرُ لَمُسَجِّنِي أَنْ الْكُفْرَ أَخْرُ لَمُحَجِّمِ أَقَ الْقَدَ أَغَرُ مَحْجَمِ رَواه البودوة و منفط بعدو السالى عنون عن مصاء

اللّه المسائل الموجب عند الله عنه كرمون الشرق السن المشرق الما المحاول عن الما والمراجع المؤجد الما المعاول عن الما والمراجع الموجود المسائل المعاول المسائل المعاول المسائل المعاول المسائل المعاول المسائل المعاول المسائل المعاول المسائل المسائل المسائل المعاول المسائل المسائ

🛈 عمرتُ اسبادرنگ دسفید پیشانی اورسفید پاتھ پیرہ ، ہو۔ 🕦 باسرخ رنگ سفید پیشاں اورسعید باتھو پیردالا ہو۔ 🐑 یا ساہ دنگ سلید پیشانی اورسفید پاتھے پیردالہ ہو۔ (سنمی ابرواز دریال)

(٣٠ - ٩١١) وَ عَي اللَّهِ عَبْسِ رَحِيَ اللَّهُ عَنْهُمَ قَال قَالَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَارِ لَهُمْ لِي طُفَّرِي . رواه ايو،اؤدو،بترمدي

ہ بہت ۔ حضرت این عباس سے روایت ہے کہ رسوں اللہ ان سے فرب کوڑوں کی اصل حولی ورجیرہ برکست سرخ رنگ وہلوں میں جہتے۔ (اورا اور ابرا) مي مداورسر صرف حص وت سكے بهر ، والك يك الحمال واله نمار الله كه الله من والم يك الله الحمال واله نمار الله كال

س ۱۰ و عن آباشینید الگذرین زین الله عله قال: قال زندول الله صل امه عنه و سنّد دارد عدم عدم به به به الله است. إلا جاند الله بذرند تا گیربر زخهه عمر الگرسیمین خریف روم استاری وسسد و نهمدی والسانی.

م سے معتومت بوسط مدر رہا ہے رور بت ہے کہ رسول اللہ اسے ادش فر مایا تو کوں بھی بدہ اللہ کی راہ شی ایک ورس کارور و رکھنا ہے تو انتراق کی اس ایک ورن کے وجہ سے اس کوجیم سے متر برس دور کر وینا ہے۔ (بناری وسلم ور مرک واسا کی)

م الله و عَلَيْ أَنِ الدَّرَة ، و فِي اللهُ عَنْدَ قَالَ مُشَوِّلُ اللهِ سَلَّى اللهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عالم فِي سَهِي اللَّهِ عِلَى اللهُ يَنْتُهُ وَالِيُّنَ اللَّهِ عَنْدَ فَا كُمَا أَنِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّه

مستھے۔ معترت البودرو میں رسول نشد کا ارشاد کی ہے لاک جس ہے کیے دان انڈ کے راسٹ میں رور درک الشدائی کے اور جیم ورمیان اتن بازی محدق کو کرویا ہے جت آ تان در نئی کے درمیاں فاصلہ ہے۔ اطیران ان الادساد السیر)

• • • • وعلى عشر وغي غيث تريين عله عنه ثال قال تشول الذير على الله عذيه وسائم عمل هاء يواد في سهيم الله
 أيست به أن المبائرة بوادة عام دراه علم من الكبير الاوسعاء

جمسة معترت عمره ان عبد آرمول الثبائ كارشاد فل كرية بين كرجس منه ايك دن الند كرامنز عن رور وركما المعجم من مومال تيزولاً وكلوزيت كي مسالت دوركر دياجا تا ب-(طراني والكيروة ومرد)

ا. ١٩٠٠ إنظل شهلي بَنِ هُمَّة إن بِيهِ رَحِني اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ رَسُولَ لَلْوَحَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلَمَ إِنَّ لَطَعَامُ وَالْهِ عِلَمَا وَاللَّهِ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلَمَ إِنَّ لَطَعَامُ وَاللَّهِ عِلَمَ اللهِ عَلَى اللَّهِ عِلَيْهِ عِلْمُ وَاللَّهِ عِلْمُ عِلَى اللَّهِ عِلْمُ وَاللَّهِ عِلْمُ عِلْمُ وَاللَّهِ عِلْمُ عَلَى اللَّهِ عِلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَل

ہے۔ معنوت معاق رسوں ابتد 👵 کا ارخاد کا گرتے ہیں کہ بناشید مار دردورداورڈ کرکا تو سپدانند کی راوشی ماں ٹریخ کرنے کے آواب سے ساتھ سوکٹ بڑھاد پر جاتا ہے۔ اسمی العظام ا

انته ، قَلَ سَهُمَ لَمِ لَمُنَادٍ عَلَى أَبِيْهِمَ جِنَى اللَّهُ عَنْهُ أَلَى السُولَ عَلَمْ ضَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَلَ اللَّهُ عَنْهُ آيَامٍ فِي سَهِيمِ النَّهِ كُتُبِهِ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيئِلَ وَالصِلْهِ يَعْبَلُ وَالصَّلَةِ مَنْ الضَّاعِينِ... وه حاكم

ا مس العقرت من والسيد من من سيس كريل مرج الشائد من المشادقر الأناس من الله كي راوش مر ما يتيس طاوت كي الثرتول سي

ا من وتوى البيتين عن أني أماعة زين الله عنه أن وشول الله عنه أن الكوابيد وتدلّع قال إلى عالمة الكرابيد المعار الكول المنسيان عالمة وتفقة الدينان والدرّة براسة أنسَل بن سببها لمّ ويتنان المتفافي المي والله اعدر. منارت الواد الرّسول الله المامنان أن المامنان كرام كالعاضة كالمناد الكريم ووارك لارام في مواده عالورول

منے برابر ہے اور اس کا یک دیاروں میں محری کرنا واس کی جگہ سات ہودینا مرکے خرج سے فطل ہے۔ رسن بہی) منے برابر ہے اور اس کا یک دینا روں رہم خرج کی کرنا واس کی جگہ سات ہودینا مرکے خرج سے فطل ہے۔ رسن بہی)

العدت المة ين أن وستام الاسه في ترب اور له كرامة من سيسے اور وعب الشح في تعليمت

* ١٩٩٠ وعَن أَنِ أَيْدَبِ رَجِيَ لِلْهُ عَنْهُ قَالَ مُسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ رِسَلُمُ اللّهِ اللّ عَلَمُبِ عَلِيّهِ النَّمِسُ أَوْعَرَبِتُ رو «مسدراللساس» و و غرا براغت چی ده غیها در ایا و ده سو الله عنده سیم قدر سه الی سپژی الله قرالها این بید الله و الها این دید ای بینی سرم و استمار و دار سرم ده الله و ده این سام در سب الله در سام استان داین سعد در حریده و سبیمه

ے اس سے ان کر ان کی بھی ان کا رق وائل کرتے ہیں کا بعد سے 100 ہو جو ان کی 100 ہو 100 ہے۔ ان ان ان ان ہوتھ ہوتھ ان ان کی کرد کر کے ان ان مارد کی ان میں میکن میں کی ان ہم اور

سے اس میں اور اور اس دو ہوت کے در دول اللہ اللہ میں رقادہ میں القصائی ہوگیا الرضی کا دولا کی اللہ کی اللہ کی اللہ اللہ اللہ کی اللہ

ا الله المعادل المعادل المولى موسلى بيّة بيه وسيّر قار الدن وبيّن إليها الدو ودات الدن وي ويدان الماديد في الله الاستاد الواد عنه هامةً الوّ هاك على قبر شِه بأى حام كان المه باتّ فإله شهيد الدان المادي الدان الد

وہے مقامد میں استمرے اکاروا اور ترقی ہوجائے جدے ہوئی بال کوجان سے اور انا کیا ہوئی کے کھوڈ سے باس کے اور سے اس کونٹی ڈی اور کی رہر ہے جا مور (تہمے مارپ وفیرو) ہے اس کوٹس ہوریا (کس بیا کی کی وجہ سے یو جو مکہ بیری کی الاندن مرسی سے اپنے ایسٹر پرمرکیا تو وور مرصورت میں مشہور ہے (ٹی یا تو او آئی شہید ہے یا شہید نے کام میں نے)اور اس سے جہتے ہے (شی وہ بتدا وہ کی

وَعَلَ مَعَالَ مِن جَبْنِ رَجِيَ المَهَ عَنْهُ قَالَ عَهِمَ إِلَيْهَ وَلَـبْرِلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَنِه وَ سَعْرِي حَدَّ عَلَى عَهَ ؟ جِمالًا جِلْهُم أَثَاثَ خَدَجَاعَى اللّٰهِ عُلَّ رَجْن مَنْ عَادَ عَرِيكُ أَوْ حَرِجَ مَنَا جَنازَةً أَوْ حَرَجَ عَارِب يُهِينُهُ بِمِحَتْ تَشْرِيْرُه رَفُوقِيْرِهِ أُولِّفَ فِي يَئِينِهِ فَسَهِمْ وَشَهِمُ النَّاسَ وِكَفَ

رواه المسد، والتعظ فعو لمبراد والنمير في وانين شريعه وابن سيأتريد في مسوسويهما،

میں مصرف میں سرچیل قرمائے کے دیوں میں اس سے بارٹی فاصول کے بارے ش ام سے عبد فر دواقی کے بوال میں سے کہا م کو رہے کہ عد معان میں کا صاصی جوگاہ میں جو بچار کی عبودت کوجائے کا باوران فاصوروں کی مداکر نا و تعظیم و سے م منا اللہ کے داستا میں جماد کے بیادائے کہ اس میشا دیا اس موری کے باش جائے اوران فاصوروں کی مداکر نا و تعظیم و س منا بروائی دی بردوں کے بیائے میں میشا دیا اس موری کے داوتوں ن تقلیف سے بی دیااہ دوگے اس می تعلیف سے بیان

ے میں ایکنٹس روا بات میں سجد کی طرف جائے و ساتھ ورگھریٹل سالم سے ساتھ راشل ہوئے و سے کا بھی و کر ہے کہ رہیمی س کی متمان میں تئے۔

نه وغال بي فحديد أن يعنى الله عدم قال قال درب أن سلو حتى الدنة عنيه رسم الديمة الناز وجال وكي ها خفيد الله حتى يغود المقبل في المؤرد ال

ے مشرحت ہوں میں اُسے موریت سے کے رسی الدیوں کے رشوفرہایا اور محص دوری کارکیل وسٹے گا جو القدیمے ہوئے ہوئے ہے۔ مان وریاں آگے کیرواد پھنوں میں ویک سے کے رسی الدیوں الدی کی دیکھیاراوں ورٹے گاہواں کو کیسی ہوسکتے (سس زیس) میں میں میں میں کی روز یا ہے ہیں ہے خاطبی کے اور کی مسلمان (کی ۔ س) کے دولوں کھنوں میں اندکی راوفا عمار وروور کے فارعوال مجمعی میں جانبی میں میں جو جسے ۔

الله وهي قبلو للرحمي للي خام رخي الله عنه قال قال رشاؤل الموحمي الله عليه وسلّم عن غَارَتُ فَذَه عَلِيم في سيل عنه النبسية النّاؤر رواه بمعارى والنعظة له.

رس ۱۰۰ و غال ربید بی ریمی رسته عند آله قال بینت رشول امد صلی الله علیه وسند و بیتر را محو بشده مر فرایش نمکی و مر نظر نو بینیز فظال تشوا الله صلی بله علیه وسند آلیش رات فعالی ۴ قالوه علی قال قادعوه قدعوه قال عابالدی محترک التلویق بیات و مشا گراست المبات قال قلائمتری دو آباز بعش محتربیتیم گذاه بیترا گذاه در مجود و دف مراجعه

'' کے سے احتراف کی بی یا واٹر دیتے ہیں کہ دسول الشان (ایک فلکر کے ساتھ) چیا جائے ہے اگر نے بھی آر بھی کا ایک ال انکار سڑے پھی بنا ہو جی۔ آپ تائیڈ ہے (اس کا ٹام ہے کہ) قراہ یا کہ کیا ہے الد سائر کا تک سے بھی اس تھی ل سے کرک کیا جگر ان واس سے راگ ہیں ہو سے بروایہ اسے بیاؤہ چنا تھے ہو یا گیر آپ تا اس سے فرایا کی میاں کو بات ہے تم روستہ سے بھی ہو سے بھی رہے ہو کا جاتی ہے اللہ کے دسوں بھی وجوں کی ہے جائے رہا تھ آپ تاہی ہے اور اس سے بائیست اس اس اس کی تشم جس کے تھدیک انسان کے بال سے بیٹر جنت کی توشیر (توشیوں ریا ڈار) ہے۔ (اس ابود)

١٩١١ عدد وعن أن الشنيخ النفر في زيني الله عند قال بنيت تخل نبيرُ بأزيس الزور في تعايفة عند عالمت قال غيدات المناسبة الم

کے قدم انسکی را دھی ہوارہ کو وہ کتے ابتدائی گی ہے جسم پرح وسم کردیتا ہے و بھر (، لک بھرانشہ) چلتے رہے و پہال تک کے جہدا تناطا صدر و كي كية وارسي من يكور ولك سي) جريندة وست إكاركر كي كرسند يوميدالله الإجابة) سوار بوجا يد ولله في آب كوسواري وك سي عفرے جابر"، لک" کا مقدر کے کے (کربیدرش بری /قتام بن حت کو منون جاہج ہیں)انہوں نے جو سید یا کہ بن مواری کوآرام و سے وہا ہوں اور اینے ساتھیوں سے سے میاز رہنا چاہتا ہوں اورش ہے دسوق عدائیں کر بیٹر ہاتے ہو ۔۔ منا ہے کرجس کے قدم اللہ کی رواشل عباد کور ہو کے اللہ تن کی سے جہم پرحمام کرو بتاہے البس (پرسٹتا تھا کہ) تمام لوگوں سے ایک ایک بیوار بیاں سے چھانگیں لگا، ہے الور بیدن بلنے لکے اس وق کا بیان بے کے اس مال ون سے دیاوہ بدیں چلنے والوں کی تور ایم کی تیس دیکھی تھے۔ (سی اس مان)

٢٠٠٠ وعَنْ عَانِشَةَ رضِيَ عَلَمُ عَنْهِ قَالَتْ. سَهِمُتْ رَسُولَ اللَّهِ سَلَّى سَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَمولُ عَا حَالَكُ قُلْب الربي وَ مُعَمَّ لِي سَبِينِي اللَّهِ إِلَّا حَرَّارَ النَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وره المد

جسے : معترب میں کشٹ کی ایک کریٹی نے رسوں للہ بان کوارشاد فر دیتے ہوئے ستاجی جھی ہے۔ ریٹی اللہ کی راہ بٹر کی قطریت الدخوب كاكر ريوكيا التاليق لي جيم يرحوام كرويا ب (مناه)

فاعدہ 💎 چوں کہائی ہے وین کے خاطر ہے اور مخطورت لے ہے ان ہے اندائوائی، ہے آخوت کے تمام مخطورت ہے آر وکرویٹا ہے۔ الندكى راديل شهب ادست كى هب مادف اوراس كو لندس ما تنف كرتر عبب

(١ ١٠٠٠ عَنْ بَهِن فِي غَيْبِ، رَجِنَ مِنْهُ عَنْهُ أَنِي رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رِسُانَ قَالَ عَنْ سَلَّى اللَّهَ شُهادَةً بِمِنْ فِي بَلُّكُهُ لَلَّهُ مُنْ مِن لَشُّهُداهِ وَإِلَيْ مَاتُ عَلَى أَمِر يُجِد روه مسمووانتر مدى والمسافو و المراجة

الترب معزے کیل بن فعید " کہتے ہیں کے سول اللہ الآتہ ہے ارشاوار مایا : بوقفس ہے ول (لیتی فلب میں ق کے جذب ہے) لقد تن لی سے شہادے طعب کرتا ہے تو مشرق بل سے شہیدوں سے درجہ پر پہنچ نا ہے اگر جدود سیٹے ہستر پر مرسے ، (لیک و اصفرق نیت، ورطلب صادق کی وجہ سے شہید ارباجیں ٹواب یا تا ہے) . (مجے مسم دابوں کا مقربہ کی دسائی دائن ماج)

مد کی رویل تمیسر، ند زی ادرانسسل کے سیکھنے کی تر عمیب ادر سیکھنے کے بعد اسٹ سے ہد دل چوکرچھوڑ نے پار دعمسیہ

٢/ و١٠٠٠) عَنْ مُقَيِمَ بِي عَامِمٍ مُنْ فَعَلَى سَمِعَتْ لِشُولَ لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْيَهِ وَسَلَّمَ وَهُو طَلَّى الْبِلَّمَ يَكُولُ. " وَأَعِدُو لَلْهِمِ عَا الديمتناء عن في في إلى الالعال. ١٠٠٠ ألا إلى الشؤة الربي ألا إلى المقؤة الربي المفؤة الربي المفؤة الربي- رو مسمد ودير، ' جمہ ۔ حضرت مقبدیں عام ' قربات جی کریس کے ٹی کریم کانٹیا کوشرے بیٹر، سائسٹا ہے کیا قر آب جید می جوظم ہے) تیار کرو المن کے مقابہ کے معے حرکی جی اوٹ وطاقت کر سکتے ہو (آپ لکھ شاہے شرمایا :) سبو (میر) قوت شیراند از کی ہے اسواب قوت میر ندار کی ہے منو (یر) تو سے نیم انداری ہے۔ (معلم اندوا

" ١٠٠٠) وعند تنظ قال حيمت تشهل الله حقل الله عليه وتمالَّة يَعْمَلُ إلى الله يُعجل بالشفيه الزاجيه ف لأنكانكم لَجِنَّةُ حَالِيتِه يَعْلَمُ بِهِي صَلْمَتِهِ الْحَايِرِ وَالزَّامِي بِهِ وَعَهِيلًا، وَالرَّشِو وَالرَّجُو - وأَسَتَ الزَّمُو أَحَدُهُ إِلَىٰ حِمَّهُ أَدِلِ لَوَكُنْهُو وَالرَّكُولِ الرَّبِي وَعَدْ مَا عَلِمُهُ وَعَامَةً عَبِّلُهُ فَإِلَّى مُعَدَّةً ثَرَكُتِهَ أَوْ فَالَ كَفْرَهَ وَوَاه بِوالْاهِ وَالسَالِي، واعاكم و سيعل تر مسہ معترت تقب می عام تر اسے میں کہ کی ہے وہوں اللہ کو رش اس مات سال میں اللہ تیری وہ سے تی تخصوص کی جنسوں کرتے ہوں اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ

مندا وَعَنْ سَنَمَة مِن الْأَكْرَة رَضِى دَلَه عَنهُ قَالَ عَرْ مَلْيَى حَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَنَم عَلَى قَوْم يَسَجْمُلُونَ فَقَالَ الدَّفَو بَيْنَ إِسْتَهَ عَيْنَ فَلَانِ فَالْمَسْتُ أَحَدُ لَلْهِ يَقِيمُ بِالدِيهِةِ الدَّفَو بَيْنَ إِسْتَهِ عَلَى أَبِهُ وَمَنْ مَا كُمْرُ لَاسْ رَفِيهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ

إِرْمَةِ وَأَنْ مَمْ يَهِي الأَدْرُو فَعَنْسَكَ لَقُرِهُ وَقَالُوا مِنْ كُنْكَ مِعْدَقَأَلُ يُمُلِّبُ؟ قَالَ الامْن وأما مَنْكُمْ تُعَلِّمُو قَرِمَةٍ عَامَةً يَوْمِهِمْ فَمَرْ يَعَمُّلُ أَحِدُهُمْ لَاخْرَ أَوْمُالَ. فَمَرْ يَشْهِلُ أَعَدُمُمُ الْاَخْرَ أُوكِيا قال.

س حفرت سرین اکون فرات بی کرتی کری است با کاایک بادیگھ ہے وال کے پاس کے گرد مادا اور این بیس سے موری ا مقابد کردہے سے ایس کی براندار سے (چود) ہوجات کے ہے) آپ نے اردا (ور اداوالا این کس تو چاد دائن ہے کہ تمبادے بیا (حفرت این کی براندار سے (چود) ہوچاد اور ش لاا را تو در کی افرون این بردومری طرف اداول ہے باتحد دوک ہے آپ ان نے فرد یا کو بودا کھینے کی ٹی جانہوں نے جواب دیا کہ مین کیے تا آپ آپ آپ آپ آپ اور کے ماتحد ہی (کھیل کی کی کر بم آپ برتے برس میں ایس کا تاکاری ہوگاں ایس بر ایس اور ایس کے اور والدی کے ماتحد ہیں ایک دو برت کی کہ تو برائے کی کہ والدی کے ماتھ ہوتا ہوں ایک دو برت کے ماتھ آپ بول کے ماتھ ہوتا ہوں ایل بردومرے کو اول دان کے کہ تاجہ کی کے ماتھ آپ بول کے دور دون کے کہ تاجہ میں کھیلے دیے گرد کی کے دور دون کے کہ تاجہ میں کھیلے دیے گرد کی کے دور دون کے کہ تاجہ میں کھیلے دیے گرد کی کے دور دون کے کہ تاجہ میں کھیلے دیے گرد کی کی جو میں کھیلے دیے گرد کی کہ جو میں کھیلے دیے گرد کی کے دور دون کے کہ جو میں کھیلے دیے گرد کی کہ جو میں کھیلے دیے گرد کھیلے دی کہ کہ جو میں کھیلے دیے گرد کو میں کھیلے دیے گرد کھیلے دیے گرد کی کہ جو میں گرد کی کہ جو میں گرد کھیل

(٥ ١٠٠٨) وَعُنْ سُمَدِ مِن أَنِي وَقَامِن رَضِيَ اللَّهُ عَنْ فَرَقَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالزَّمِي بِإِنَّهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ خَيْرٍ لَهُ وَكُمْرٍ -

رواہ اسرار والعدران فی الاوسط وفال عال می بھی بعبکم وہسادھ جید قوی۔ '' ما ۔ '' معدمی الی قاص'' کی کرام ۔ کا رشانا کُل کرنے ایل کا ہے عداری کا ایش مکرہ کیوں کے بیتمار سب سے بیترین محیل سے ویتر ای کانجادے بہم این کھیوں میں سے بیک ہے۔ (ار رائیز مالی الدور)

آ مس ۔ عطامیان بی رہاں یال رہے ہی کہ ش ہے دیکی جاہریان عبدالداور ہاری تمیر الف رکی آئیل بیل سے عداری کا مقابد کرد ہے تے الیک ال ش سے کا کروہن کیا تو دوم ہے نے کہا: تھک گئے " بیل لے رسوں اللہ ۔ کو یس باسے ہوئے سانے کے الندکی یام ے سواجو بگھ ہے وہ سب آل کا بھا، وداور مجول سے مناوہ جار ہے آوی فاود مدور کے درمیان جانا، ہے کھوڑے وسوم نا،ایل بوگ سے تی بہد بادر تیم کی کاملیم (اس کا شیمنا سک یا)۔(طرین اکبر)

س سے معقومت مقبدین عامراً مرمائے ہیں کہ شک ہے وسول اللہ سے کو ارشاد فریائے ہوئے ستا ہفقر بیسیتم پر فکول کی فتو جائے ہوں کی اورانشانی دے کتا بت کریے گالیہ اتر بیش ہے کو بی تیج اعمالی ہے ہوئے ہمسلم امیرہ)

ں وہ ۔ مطلب یہ سے کے ملکوں کی فتوجات اور سیاب و یہ کی اسمت تنہیں تھم واؤٹر میٹی بھی ندڑ می وے کرتم ترام پرکٹی بھی پر کر بھائٹی مسر بیاوری چینے شمق جوا ہر ہے کو صوبی مور بلکہ ہاور کی اور جناکش کو ہاتی رکھنے کے سے مستقل تیز ندر کی بقیرہ کی مشل کرتے رہوں

الله الله وغر أن لَجِح عشره في نبذة دجى الله علة قال سيفت بشول الله شقّ الله عليه وسلّم يفول عن الله المعج الحيارة والبكة في الجنّة فيعست يؤفيه يشة عشر شهقا دروه السام.

الله الدين عند رين الله عنه قال سبعث رسول اللوسل الله عليه وسلّم يقول. عن زي إسهير في سبي الله الله الدين فسائل والديوداؤد في مديث والترسي وقال مديث هسن صحيح، وساكور.

المساوعية ربنى لله عنه للف قال سبعث تشول الله على الله عليه وسلم يقول عن ثاب شهبة في الله عليه وسلم يقول عن ثاب شهبة في الاساو على الديمة به عدة أولاي يتلم كارى له كبكى الله فكنة به عدة أولاي يتلم كارى له كبكى للهذا وعلى عنه دكر الله وعلى عنه دكر التهدي عنه المراسية المراسية المراسية المراسية التهديم ال

معلما والمورانية التنظيم الدين المعلم المورد المعلم المورد المور

ے كيمس باللم كار اوكيات را كرنے والے كا جوڑ جوڑ جوڑ كے برے جام ہے آ ماو كا كار الله على البعال الله الله والے م م الله و على تحكم في المرَّفَات وي الله علم قال سوست كائلو، الله على الله عليه و سلكر يتفول عن بلكم العلم و و له برائة الله عادر جه فقال كه عبد الرّحس بن الكور و ما والد جا أنسون الله عال أمار أما أمار أما الله الله الم

ر سے معلوں سادہ جیسے جانب صبر اور است و موں انداز کا ہے۔ مرحز - عیداد حمل بن عام میں نے وقت کیا ، مارسوں اندازہ درجہ جو معروکا) کہاہے؟ ارشاد فرما یا دہ تمباری مال کا پڑوکھٹ کیس ہوگا (معمولی حضر - عیداد حمل بن عام میں نے وقتی کیا ، مارسوں اندازہ درجہ جو معروکا) کہاہے؟ ارشاد فرما یا دہ تمباری مال کا پڑوکھٹ کیس ہوگا (معمولی جے نہیں ہوگا نا (انتابر ادر دردوگاکہ) دوار جو کے درمیاں انکی مسافت ہوگی میں (۲۰۰) ممال کی مسافت ہو۔ (مال کی ان صاب

ان وعن عدية برعبد المنبي زجى مله عنه أن اللج حس منه عليه وسنّة قال الأضحابه قُولها فقاتلوا.
 فار قدى رجن بسهم قفال المَين على المنه عليه وسلم أوجب لهذا رواه أصد

ے رہے ہے وہ میں بیستوں میں اسٹیلی ہے۔ اس سے معترب متبہ بن عبیر ملی کہ تھی کہ نہیں کہ کہریز بیار نے (کسی غزادہ میں)اسپینے ساتھیوں سے قریا پر انتقواد روشمن سے لاو کہتے میں کہ ایک شخص نے تیزیجہ بنا کی ریمسہ بنا سے قریا ہا اس سے اسپینے وہ پا)جنت کوداجب کرمیا۔ (مستداعم)

ر ١٠٠٠ - وَعَلَ أَسِ بُوهَا مِنْ أَجْلِ اللَّهُ عَنهُ قَالَ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ. عَلْ فَق اللَّهِ فَشَرَ اوَ يَسَعُ كَارِي لَهُ وَفَلُ أَجْلِ أَرْبَعَةِ أَكَانِقِ وَثِي إِسْسَاعِيْلَ أَعْتَفَكُمُ وَعِد السرائِ

ر حمل معظمت السين و كف وسول الدينجين كالرشاد الكل كرت إلى كديس في الله كي روش من تيراندا الدي كي وه شامه برك ياسك

ى ما يەرىخىلىڭىيا ئىزلىرۇ ئۇچىن لىنە غانە قال قال يىشۇلىسىنىيىنىڭ بىلىنىگە ۋىتىلىم بىلىم بىلىم ۋا تىمپىلى لىلە ئائات ئەنىلۇر يىلىم الىچەنىد بىردانىدار

تر من عشرت بوجريرا أرسل السر فارتا أقل كرت الركاد الله الله على عادى كرده في من كردوا و المراد الراد المراد ال وجرور وعن عشية سود جروجي سنة عنة فال فال رئي لي المراد طلى الله عليه وَسَلَّمَ عَنْ عَنْ مَا الرَّجِي لَّمُ تُوكَ فَعِيشَ مِنْ الوَفَلَدُ عَنِي رواد السنور و من سبه

سے معنوت نقدین عامر کیج اول کررس اللہ مائا ہے ارشادائر مایا: حمل سے تیز مداد کی تیکی کرچوڈر کی تو وہ ہم میں سے تیک ہے (سی است طریق پر ایس سے محل میں بھائی کے راحملم دائن ماج) میں سے طریق پر ایس سے کھی اور مائی کی ۔ (حملم دائن ماج) میں سے طریق پر ایس سے کھی اور مائی کی ۔ (حملم دائن ماج)

ماک رویش جہاد کی تر میب اور بہاویش رتموں کی فصید میں ورمان بیل کھسٹر سے 18 سے 18 راست ب کے وقت دعی کامیان

الله المعديث دوا البحاري وصدر.
 المورد المعديث دوا البحاري وصدر.

ہ برت معدر ابود و فروت بی کدیں ہے اوس کی جارہ ل اللہ سب سے فشل کل کو رسا ہے؟ درشا وار و اللہ یہ المال اور اللہ کی داویش جہاد۔ (مج مال و مسلم)



م ۱۹۶۰ و غن أي سعيد الكدري روى المداعدة فالما أو رحل رشوا المداخلة المداعلة مستد عقال أو الله ا أنشل؟ قال غزون الجاولة بتقيمه كابداره في سبب الله تعالى عال فو عردقال فار مركال فار مؤمل في ينعب من سلماب ينابك الله و يند كا الشَّاس من شهر مدروم مهدروم ومسيد و بدرود الترمدي والسامي و عاكد.

ہ ترب سے مطرت ابو مید صدر ق بیال او باتے ہیں کہ بیسائنگر رہ سات کی حدمت اقدین شریعا امر او بر و وص پر ، ب سے ا انجما آئی کور سے تاقر میں و وسر من جو بنی جان و مال کے ساتھ اللہ ی جباد کرر ہا ہو، ہم چھانہ گام ہوں کا مشاہ مود کھائی شمی روکر داروش میں کی عہادت سرتا ہے اور بوکو ل ہوئے ثر وائی و سے بہائے کا اسٹ سے (بخار کیا در منافر مناف

۱۹۶۰ و على قصامة بن عيثير على مناه عله قال سيحث رسول مده عنى الله عنه و الله ينتول أن بهية و مرجية الخيس ليل عدد إلى حدد وهناهم بيسيدي الله الهيسيت في اسجد لمتله والله اعية بنش الله بن والسد وجاهدي سين من بيسيدي وسط لجنة و بيسيدي أمل لحرف لجنة فحص قص بهت مد يدة المعظم تعلى المناور عدد المعلى والمناور النسالي، وابن حباري في صحيحات المعظم تعلى والمناور النسالي، وابن حباري في صحيحات المعظم تعلى المناور النسالي، وابن حباري في صحيحات المناور النسالي، وابن حباري في صحيحات المناور النسالي، وابن حباري في صحيحات المناور المناور

کی ہے اور ایک اور میں اور ایک کی بھی ہے اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک ایک میں اور ایک ہے ہو جھے ہو ایر ان ال السنة اور تابعد را خواری ایس اور ایک اور ایس کی باری میں بیٹ کی حد اور ایر بیٹ کی حد اور الدی اور ایس کی است ا ایس کی اور میں و سدواری بیتا ہوں اس محت کے بیج جو مجھ ہے۔ جماعت اور تابعداری ختیار رائے اور الدی است میں بہاؤر ہے۔ ایس کی جہت کی ہور میں اور ایک کی جنت کے بی میں اور ایس کی حدت نے بالا جاتوں میں جس سرام اور ایس مجال میں اور ایس میں اور ایس مجال میں مجال میں اور ایس مجال میں ا

مرے کاتی ج میمروے (ایکن اب است جنت کے کی) (سال اعداد اور

من وعن أي خرورة وين المده عنه فال عزد حلى من أهدهاب وشول المه حلى ملة عده وسلو بيتسميه فيه عيد المنافرة والمنافرة و

[اودایک دوایت ش ب کرم الله بن مر راح سے بہترے]

مٹ کے محترے عمرال بن مسیل رسوں اللہ میں کا ارتباراً اس کرنے بیل کہ اللہ کی واد کے اندر صف بیل کھٹر بیونا میں تھے میں ای می وہ کرنے سیافتسل ہے۔ درائم)

۔ حضرت ایو ہرید الرائے ایل کری کریا ہے وریافت کیا کی یہ رسول اللہ اللہ کی دوش جہاد کے برابر کیا گل ہے الرشاد قرایا کم اس کی طاقت نہیں رکتے ہم میں طاقت نہیں رکتے ہم اس کی دوروں میں داخل کر اس کی دوروں کی اس کی دوروں کی اس کی دوروں کی اس کی دوروں کی دوروں

• • • • عَنْهُ رَحِي اللّهُ عَنْهُ أَرِقَ تَشْوَلَ نَامِ هَلَّ اللّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِن فِي الْهَمُ بِاللّهُ عَنْهُ أَرقَ تَشْوَلُ نَامِ هَلَّ اللّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِن إِن الْهَمُ بِاللّهُ عَنْهُ أَمْدُهُ لَا تُعْمَا وَوَ لَا رُحِي رَوْهُ البَحَارِي.
 إلمُحُجَاهِدِ فِي سَبِينِ لِللّهِ هَا يُشِنَ الدَّرِجَتِينَ كُلّهُ يَبِينَ الشّمَاءَ وَ لَا رُحِي رَوْهُ البَحَارِي.

م ۔ حصرت الدور بروا سے دوارت ہے کہ رموں داند نے رشاد ترباج جنب بنی موورے ہیں جواند تن ان نے ایک راہ کے مجابر کان کے بیت جن مواد ہے اور کے جن کی ا

١٠٠٠ وَعَنْ أَبِ لُشُهِدٍ قَامَى لَذَ عَلَهُ أَن تَ لَهُ مُلَاعِنَا إِلَى للَّهِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَتَارَسُونَ أَلَاثًا اللَّهِ إِلَى للَّهِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَتَارَسُونَ أَلَاثًا اللَّهِ إِلَى للَّهِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَتَارَسُونَ أَلَاثًا اللَّهِ إِلَى لللَّهِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَتَارَسُونَ أَلَاثًا اللَّهِ إِلَى لللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَقَ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَق عَلْمُ عَلْكُمُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّلْكُ عَلَّا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلّم

خلف قبض عليه فقال عُمدً إِنَّه فَاجِرٌ فَا الْفَتِي عَيْده فَقَالَ فَرَجُلُ بِالنَّسُولَ عَلَيْهُ الْتِي طَهِحت بِيَهِ فِي الْفَرْقِي وَسَلَّمُ عَلَيْهِ الْقَالَ عَيْدَ الْقَالَ عَيْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّلِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلِيْهُ عَلِي

ہ مر سے معتمل خوال ہے ہوئے ہیں کہ زندگی بھر کی بدتمہیوں ہو جن یوں کو اعمولا النے ہیں جہاد میاں کا سب سے وہی عمل ہے، اس واقعہ میں تصربت عمر کی معد مارم اس مر نے و سے جھس کے در سے نمی مامد زیکھیں واس سینہ بوائے و سے جھس سے بھی معزرے عمر کی قرور دیکھی کی بلکہ ایک واقعہ یادوں یا۔

۱۳۱۰ وَحَلُ غَيادَةُ لَى الصَّامِبِ رَجِيَ لِللهُ قَلَ بَيْتُهُ أَنَّ جِلَّا لِسُولِ لِللهُ عَلَيْهِ وَلَلْمَ إِذَا لِجَاءُهُ حَيِّلُ لِللَّهِ فَاللَّهِ أَلَّ لَا عَمَالِ أَصَلُمُا قُلْلَ إِلِمَاكَ بِاللّهِ وَجِهَادُ لِيسَيْمِهِ وَخَيَّ مَيْرُولُ فَلَقَ وَنَّ الرَّجُلُ قُلُ واشْوَكَ عَلَيْتُ مِنْ لِللَّهُ لِمُ قَلَمَ فَعَامُ لَسَعَامِ وَلِيْنَ لَكُلامِ وَخُسِلُ لَكُلُقِ. فَلْتَ وَلَى الرّجُلُ قَالَ وَاعْمِلُ عليتُ مِنْ دِيتَ لَا تَشْهِمِ اللّهُ مِنْ وَقَمَاهُ عَلَيْتُ وَلَا اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّه

، ، ۔ جیسا کا پہنے مکھ جاری ہے کہ تمال کے درج ت اوکوں کے حالات اور حال کے نتا مسول کے مطابق بدیلتے رہنے ایس کی ممال کے حالات اور وقت کے مقاضوں کے مطابق محمد یت میں مختلف انگونساکا وکر ہے۔

الله الله و على أن هريدة زجى الله عد عن الله على المذعنية وسلّم قال الملاقة على الله عواله الله عواله الله و الله الله و الناقات الناقات الله و الناقات الناقات الله و الناقات الن

و يَهُمُو الآلي يسدُّوه الصَّعِين مِن عيد كُول سَأَبِكُم إن بِكُوْبِ فَقَر آديم بِهُمُ المعمى عضه - مروار

(جوب لال جن (آز 8 وگوں تک ہے جم ان کا تام کردیا کردور (ای فرٹ) تبدرے فام فرڈیوں بٹل جواس کا کاٹ ہوں (یعن حقوق بکاٹ دوکر سکتے جوں ان کا گی (ٹکاٹ کردیا کردیا کردیا کہ دولوک علمی ہوں کے توانید تعان اسپے فٹسل دکرم ہے ان کو گئی کردے گا

من من موعل متكمور ترجي الله عند قال الله الإستاؤلوج الشهال الله صلى الله عليه وسلّم إلى الحنيم بؤد عرّوه البيات. فقال رسول عنه صلى الله عند وسلم الحزوة إلى الحقائل من أربيين عنظال من الدعاد المواد

- آو ۔ اعظرت کول سے دواریت ہے کہ واون آوک کے موقع پر بہت سے لوگ (کیابلا کی بارسوں داند ان کی سے اب رہت سے کرق کے سے بارے کے تورسول اللہ اور سے ارشاد اور یا رہو کے اور کا کر رہا کہا کہ رہا کہا کہ کے ایک اور بیاس کے سے النسل ہے

الرابعين عنجة بشي عيابين زجين المدعلتين عن اللّبي ضلى الله عاند والسنّاء قال حنجة قابل بن أو ببيتن تحرّوة حقق من الربيين عنجة بشين إلا خالج الربيل حدقة الإنسانان فحرّوة غير نه بن أو ببيتن عشرة الموجة الإنسانان خيرة له بن الربين عشرة الدراد.

ن ، و ک حدیث سے معنوم مو اکر جو دی وانا جا ایس لنلی جوں سے العنل ہے بیتہ کر نے ارض والد کی ہوتوا ہے سوقع پرت ارض یہ اس فردووں سے العنل ہے۔

، الله الله و عَلَ عَلِيم اللهِ فِي عَسه و اللهِ اللهُ عَلَيْكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ و سَلَّمَ عَسَم اللَّهُ عَلَيْكِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَسْمِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَالًا عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللّلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ عَلَيْكُ وَاللَّ

" ترب العشرات قبد الله بن تعروين ما الرئ من المراب من كروس والدن إلى المنظار فرما يا: جس في في (فرض) وكما يعد السامة الله المارية الله المنظم المراب المنظم المنظم

٣٠٠ سم، وعن بي تكر بي أبي مُؤمَّى الاشْعَرِيْ رَجِي لللهُ عَنْهُ قَالَ سَيِعَتْ أَبِ وَلِمُوَ يَخْشَرُوْ الْمَدُوْ يَظُولُ قَالَ رَسُولُ مِلْهِ صَنَّ الدَّهُ * أَهُ وَسَنَّمُ إِلَى أَبُوابِ جَنَّةِ تَخْتَ طِلَانِ الشُهوفِ فَقَامَ رَجُلُّ رَثُّ الهَيئةِ فَقَالَ يَ أَبُ عُوسَ الْمُنَّكَ جِمْتُ رَشُولَ لِدُرْ صَلَّى اللهُ عَنِهِ وَسَنَّمَ يَقُولُ هِذَا * قَالَ مِنْمُ فَوْجُمُّ إِن أَسْتَ بِمِ فَقَالَ أَقَرُ عَلَيْكُم اللهُ تَعْيَةِ وَسَنَّمَ يَقُولُ هِذَا * قَالَ مِنْمَ فَوْجُمُّ إِن أَسْتَ بِمِ فَقَالَ أَقَرُ عَلَيْكُم اللهُ لَا تَعْمَ

٣٠٠ س. وعمي الكيّزاء لا بهى الملّه عنه قال أنّ المأبئ صلّى الله تقليه وَسَنْتُم رجّلٌ مقيّعةً بِالمتديّب قصل بمازشته ل المع أَفَاتِينُ أَوْ لُسُهِمُ " قَالَ السَّلِمُ ثُكُرٌ فَاتِلُ قَالَتُكُمُ لَكُمْ فَاتِلُ قَالِمُ فَاتِكُمُ وَلَمُن واسِمَرَ كَنِينُرٌ حارد والسخاري والمعتدنه وصند

تسب النظرت براہ بیوں کرتے تا کہ ایک گھل او ہے ہی ڈھپاہو (سر پر خود کے ہوئے ہتھیار بدھے ہوئے) ہی کریم کے خدمت میں حاضر مو اوش کیا اللہ ہے رسوں عملاً وال یا مسمون ہوجاؤں؟ ارشاد قرما یا (جیسے) مسمون ہو ہو از وہ جائے ہور ما گھر ہور ما گھر ہور اللہ ہو اور ہونے کے رسوں اللہ سے اللہ اللہ ہو اور اللہ ہور ہوئے کے اس کے گھر اللہ ہور اللہ ہور ہوئے کہ اللہ ہور اللہ ہور ہوئے کہ اللہ ہور ہونے کا ایکن اسد م آبول کرتے ہی بہتی جان اللہ کے میرو کا مساورت اور کی دور وہ اور جینے جان اللہ کے میرو کو سے مسلورت اور جینے جان اللہ کے میرو کرتے ہوں ہوئے کی تھارے کی جان اللہ کے میرو کرتے ہوں ہور جین ہور کہت حاصل ہو دین سے کہا میں اللہ کو ایسے کہا میں اللہ اللہ اللہ کا میں اللہ کا اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کی اللہ ہور کے میں اللہ کا میں اللہ کا میں اللہ کی تھارے کی اللہ کی اللہ ہور کے باللہ ہور کی میں کہا ہوگی اللہ اللہ اللہ کا میں اللہ کی اللہ کی اللہ کا میں کہا میں کہا ہوگی اللہ اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی کہا ہوئے میں اللہ کا میں کہا ہوئے کہا ہوئے اللہ کی کہا ہوئے کہا ہوئے مشہاد ہوئے کہا ہوئے کہا میں کہا ہوئے کہا ہوئے میں کہا ہوئے میں کہا ہوئے میں کہا ہوئے میں کہا ہوئے کہا ہوئے میں کی کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا ہوئے کہا کہا ہوئے کے کہا ہوئے کہا

١٦. ١٥ وعن أنس رصى الله عله فائل إنعاق رشول الموضل المعاقدة وسلم وأهده بعثى نبيقو المشركين إلى تذر وجه الشركرس فقال دشول الله عنى الله عنية وسلم الاعتقاعة أشا ينتكر إلى تخريع على أكرت أن ذركد قل المشركوس فقال رشول الله عنى الله عنية بن قلم الله عنية بن المشركوس فقال رشول الله عنية بن المسلم بالاسور باله جنية عمل وسلم بالاسور باله جنية عمل المشهودة والاسماء فال تحديق الله عنية وسلم المعاهدة عن فورت بن بن أخلها الشهودة والاسماء فال المعاهدة في المها في المنهودة والمنهودة والمنهود

- ١٠٠ وعل أب لهزيرة جين الله عنه أل تشول الله عنى الله عليه وسنت قال. لا تختيه قابر و فاتله في الناب أب

ی اللہ بیست میں اللہ میں والک کے دوریت ہے کہ دموں اللہ نے مشاول ما یہ اللہ رہا الماق ہے کا رشاد ہے کہ میری واق ر میں معرف ومدوری میں ہے واکر میں اس کو اسپنے ہائی بی اول کا (موت و سے دوری کا) تو اسے انتہا کا ، لک بنا اس کا ر میدان جہ دے کمر) دائیں کردے گاتو ہے، جمہ ہا (اس سکرما تھ) مال فلیمت (اللی)وے کرتے بچی کا ، (الدی اسپنجی

روس من وقرا عبدالله لي خيبي فيختي ليه عنه ألك عنه ألك النبع صلى الله علاه وسلم شبل من الكها المحلة الحسار المثان المسلمة الحسال المثان المسلمة الحسار المثان المسلمة الحسار المثان المسلمة المحلمة المسلمة المحلمة ال

م من وَعَلَ عُبَادَةً لِمِ الصَّامِينِ تَبِعَى اللهُ عَنهُ قَالَ وَعَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جَاهِدو في سِيتِ اللهُ فَإِنْ مِهَا فِي سَبِيلِ اللّهِ بَابُ مِن أَمُوابِ لَجِنَّمِ يُسِجِي لللهُ تَبَارَكَ وَتَعَلَى بِهِ مِنَ الْهَذِي لَشَيْرِ وَلَشَيْرِ

برواء لصدوالطبران في الكبير والاوسط والماكم

۔ جمہ سے معترین عبودہ من صامت کے صدوایت ہے کہ رسول اللہ سے درش وقر ماید اللہ کی ردہ ش جہاد کر والد کی او دکا جہاد جن کے ورودروں ش سنا یک دروار وہ الدرش کی اس کے دریور کُر کُھ ہے تھا ہے والا تاہے۔ (حدیثر فی لی انگیروال وساد ساکم)

م من وَعَنْ مُعَادِ فِي أَدُس رَجِنَى لِلنَّاعِيُهُ عَنِ سَلِّي سَنَّى لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللهِ أَأْ أَتَتَهُ فَفَ لَكَ يَارَسُولَ سَلُو اللهِ السَّلَى رَوْجِي عَادِيْ وَكُنْتُ لَقَدَانِ بِصَلابُهِ إِلَّاصِلَى وَبِعِمِيهِ أَنِهِ فَأَحَيِّلِي بِحَدِي لِيَبِسُنِي عَمَلَهُ حَتَّى يَرَجِعُ قَالَ لَكَ السَّلَى رَوْجِي عَادِيْ وَكُنْتُونِ وَمَا يَبَالُونِ فَقَلَ لَكَ اللهُ اللهُ تَعَالَ وَلَا تَفْتُونِ وَلَا تُقَدِينَ وَلَا تُغْمِلُونَ وَتَنْفِعِي وَلَا تُغْمِلُونَ وَتَذَكِّرِي اللهِ تَعَالَ وَلَا تَفْتُونِ حَتَى يَرْجِعُ قَالَ لَكَ اللهِ اللهُ تَعَالَ وَلَا تَفْتُونَ مِن حَلَى اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ

[المشورية مشرة رهو الواحد من مشرة اجزاء].

ہ ۔ حضرت من دین الس علال مسترین کر یک عرب ہی کرم م کی خدمت، قدی میں حاضر موقی اور عرش کیایا دسول اشا

یر سیانی جداد کے لیے الک موسف تاریاد جب دواراز باسط شے ایس (عمل) اس کا اور افقا ارکر فی اور بیسے حوال مرکستے تھے ت کی آئی تکی اب مے ایا عمل بھی دیں جوال کے جہدے دیا تھے جس کرتی رہوں اور او کس بھے ال کے کس بھی (جہاد بھی) بہنچ سے واقب سے اس سے درشاہ فروایا کیا تم س کی طافت رکھتی مورواس وقت تک (عماز کل) کوئری رمونکفونک واور ور مرکھتی وجو اوران رکرو وہاندہ و کرکرن رجود کرچینز ویک جہد تک وہ ہے کر وا میاہے اس مورے نے موش بیاے رموں مندان کی توشن طاقت تھے۔ اُمکی و بیٹ در بایا تھے ہے اس واسد کی جس کے تبعد بھی میری جان ہے و کرتم اس کی طاقت می رکھیں تب بھی اس ہے (جیاد کے اعمل كروي صر (كراب) تك كي تك التي تاتي سير (اس)

وم من وَعَنْ فِي أَمَامَةُ رَجِينَ مَلْمُعَنَهُ عَيْ لَيْقِي سِنْ لَكُ مَلِيهِ وَمَثْمُ قَالِ فَهِم كَوْمُ أَعْدِي كِي وأثريب خشرة دغوج مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَقَعَارُ لاَيْهِ فَيُوا فَيْ بِينِ اللَّهِ وَأَلَا كَا الْأَكْرَابِ فَكُرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَكَّرُ فِي فَرِيشَةٍ مِنْ فَوْ المَضِ اللَّهِ . وواء التوسيق

مسلس معرت ابرالات کی کریم ہے کا ارشاد مل کرتے ہیں کہ انداؤکول ج اٹن مجرب اور بیٹر ید انہی جنے واقعرے امرود شان تی (عفرول شل) ایک دو آسوکا عفروج الله کے خواب معدایک جائے اور یک دو تحوی کا تعفر وجوالا کی روش بہد جائے واورات لوں شل رى ويكولى الشال درايك ووتشان جوالشد كرا فرييندكي الماليكي بحراء كي برايوكي بور (سس تردي)

ی در سن خان مت سے مرامی توالت کی اور کے دعم کے مثانات ایس یادشرک راوشر کا اور میں کی خدمت کی اجدے واس میں انسان ے بڑی کی اور لند کے قریعے کی اور لیکی کے نظانوں میں وستھے پریں رکا کن تحور پر تمازیش پیٹھے کا مثاب یا سفر جج وغیرہ کا کوئی شان تد اور بكر معنى فتا ناحد كريك يوان كي كرائ كرائ سائر رواند كرك أوفر يدى اوا كل كر يديل كرب در ساوانات تومم الل بسے بی معال کی کی میں شریعت کے دیام کی باعدی کر تے ہوئے جو جم پر شانا میں جو با کی دو کی دند کو بیاد سے ہوں کے کھی کرفر اکٹی، سانام کے بعد حال کی تی جی ایک انام فریضہ ہے۔ (اوا افتاب وظاہر فق

··· وَعَنْ سَهِنِ فِي سَعْمٍ رَجِيَ اللَّهُ عَلَيْتِ قَالَ مِنْ قَالَ مِنْ إِلَّا اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمُ سِيعَانِي. تُقَدَّمُ فِيهِمَا أبوات لشتاء وفلَك تُرَدُ عَلَى 1.ع دَعُوتُه عِندُ خَشُورِ النِّدَاءِ وَالطَّفِّ فِي سُهِم لِلهِ وَفِي للمُورِ للأَرْزُاسِ أَوْ قَال خافرة الها الشقاة بصدائية الوارجاء المبأس جين بلجغ بمعظس بتقدرو وابود ودواب حباسان صعيمه

الله برديم لابن هيدرين تاعقاري لاثرة على وعطرته جين تشاد الشادة كل القبادي شبين الذب تنسب معرت مل بن معد عدد يب ب كروس القدائية في ارتباد قرما يا دو كلزيال الك إلى جمل شرا آمان كي دوازيه تحمل البيدجات الله الديمية أم كل المحيد المسائل وماروم وأله ساؤال كرون التدك راه كي صف جي الهرايك موايت كراها فايوليل کے ایک بھی جوداوی تیں ہوداوی کی جاتش وال کے والت کی دعا اور کئن لا کی سے دھٹ کی رعا جب محمسان ن افرائی میں بیک دوسرے ست من اور یک رو بت می ہے کے دووقت سے جی جن شرکی و تلفید سے کی د حادا ہی شین اونا کی جاتی جس مماز کھنری جورای ہوہ الدالد كان وك مف يس _ (ايودا كار مركم اجماعهان)

مہساد کی بیت میں حسدس ورمہ سے البی کی نیت کی تر عیب او تنقیمت ماصل رہو نے پرمجابہ یں کی تعلیلت اس باب کی آکٹر احاد ہے "اللہ عیب والنہ عیب اللہ عیب الل جداول اس خااص کے بیان کس کر دیکی بیل ایڈااان کا معاد دمیس کی جائے گا

البندودان ويث جو ماشير مرري ان كاتر جمامندرو أل به

ر، سه، وعن عملة في جبن وجبى الله عله قال، قال تاسول الله على والمناز والمناز والمناز الفرار عن المناز والمناز والمناز والمناز المريك واجتنب الفياد في المناز والمناز والمناز

و سریسی ہے۔ معفرت مبادہ بن صاحت ہے دوا بہت ہے کہ دسیل انٹسائی ہے کہ رشافری یا جس سے انتہ کے داست میں جو دکیا اور مسرف ایک از ارشاب کے بیرگر با برجنے وال کا رک کی کی ایس کی (کسان مال تیست میں گر جائے لیٹن کی جمہدی معمولی کی چیز و مقسور بنایا کو سے دی چیز علی جس کی اس سے تبت کی ہوگی۔ (سن سر تی مرکز اس مراس)

آپ کا انہا گا اس میں قبوں کیا ہے کہ جرسے (مین ملی قبار ہوں ہورک) ہوں تیر الک اور بل دم آور دوں اور جندہ بھی کئی جا کال ا آپ ان شرک نے آرہ یا: اگر اور کا کہنا ہے تو اشد تو اللہ تو اللہ تو اللہ ہورک کر کے رہے گا ، پھری دن کر رہے ہے کہ ایک غزوہ ایش آ یا (جنس کی اللہ کے اس کے تعریب کی میں مال جی اور ایش آ یا (جنس کی اس کے تھیک اس کے تھی کہ ہوری کی میں مال جس کی اس کے تو ایس اس کے تو ایس اس کی اس کی اس کی تعریب کی اس کی اس کی تھی اس کی اس کی تھی اس کی تھی اس کی جس کی دیا جو آپ ہوئے اور سے بھی اس کی اس کی ترایب کا میں اس کی میں تھی تھی تھی اس اس جب میں کھن دیا جو آپ ہی ہو ہے تھے بھی اس میں تھی اس کی میں دیا جو آپ ہو اس کی اس نی و (کی رہ و) جس سے جرکھری ہوجو (بھی سنا حاسکا) حدیث اس سے اللہ میں تیل اس کی اس نی و رکھری ہوجو (بھی سنا حاسکا) حدیث اس سے اللہ میں تیل اس کی اس نی اس کی اس نی و رکھری ہوجو (بھی سنا حاسکا) حدیث اس سے تیم کی در اس کی اس نی تو رکھری ہوجو (بھی سنا حاسکا) حدیث اس سے تیم کی در اس کی در اس کی سنا حاسکا کی حدیث اس سے تیم کی در اس کی در اس کی سنا حاسکا کی دیا تھی اس میں اس کی اس نی اور کی دروں کا کو او جو سے انسان کی کی دروں کی میں دروں کی کو اور کی دروں کی کو دور کی کی دروں کی کو دروں کو کو دروں کی کو دروں کو در

م ١٠٠٠ و عَلَ عَبْدِ لَلْهِ بَنِ عَهْدٍ و بَنِ الْعَامِن رَبِي اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ وَسُؤَلُ لَلْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَامِنَ غَابِيَةِ ۚ أَوْسَرِيَةٍ مُلَّذُونِي سَبِيْنِ اللَّهِ يَسْلَمُونَ وَيُهِيئُونَ إِلَّا تَسَبُّلُو ثُلُكَى أَجْرِهِدَ وَعَامِنُ غَارِبَةٍ أَوْ سَرِيّةٍ لَحْمَقُ وَتُعَانِ إِلَّا ثَمْ أَجْرُهُمُ وَ

ان واجاز الدون عارية أو سرائد المسؤون البين الله غيرين الناسطة الما تتبيك المساهدة الدون المواق المساهدة الدون المواق المساهدة الدون المواق المساهدة المواق المساهدة المواق المساهدة المواق المساهدة المواق المساهدة المواق المو

سيدان جهادت بمساتخ بدومسيد

ادر كردورت كل يجدين الله عنه قبل قبل ويدول الله عنه وسل المستخدم المستخدم

مست کی مقترت او جربرہ اسے دواہت کے کرمسل اللہ اسے برشاہ موجہ معالیات سے معالی تاریخ میں استان میں ہوئے اس سے استان میں کہ کے کہا گئی گئی کے اور اور اللہ میں کا سال موجہ کا اس سے جامیل کے اور اللہ میں کا سال موجہ کی اس سے جامیل سے بار اللہ موجہ کی اور اور اللہ موجہ کی جامل کی گئی کا اللہ میں استان موجہ کے اور اور اللہ موجہ کے اور اللہ موجہ کے اور اللہ موجہ کے اللہ میں کا اللہ موجہ کے اللہ موجہ کا اللہ موجہ کے اللہ موج

الما وها لبني بي هني المنهن على أيه قال قال تلك في من قيد ويسر في هناه الدوه إلى المناوي المناوي المناب عن المناب ويسرا المناب المناب ويسرا المناب المناب ويسرا المناب ويسرا المناب ويسرا المناب المناب

ع میں سا بیٹ مرکب میں میدال جاوے ہی کے کو برش اور فرد یا ہے کی گفتیل ہے ہے کہ شراع ش می مقد کر خواد کی است نے ا ای بڑی انتقاد سے مقابد جوجائے اور پی تعد و سے ال کو کی سبت نے و کا دیکی پاٹے کھیے نا، اور میدال جھور نا جا بزشی تی رمیدان جدرش می مورث کی کر تیل ہوں تھی۔ بدرش میں مورث کی کر تیل ہوں تھیں:

يائية مدي منو الد في له الدر علا و المقاملا لولو مُمُ الأَدُيار فِي وَفَس يُومِينِ فَير دالاً المعال للمعالية على الله و مدوية على المال المعال المع

- ار ۔ اے بیال والو جب تم کا اروں ہے (جبادیش) ووجہ مقابل ہوجاء توان سے بشت مت کھیرتا (لینی جبادے مت بعد کتا) ہ دیوھی ان سے الرموق پرا سے سٹابلہ کے دقت) ہٹرے کھیرے گاگر ہاں جالان کے لیے پیٹر بدلتان یا جاریکی براصعے کی الرقب بناد سینے ة ي اور من اور جواب كر عد كاووالله كراسب شراو مائ كالوراس كالوكاتاوور بي اور ووجب كرا بركا مكر ب بدش تخیف کے احکام مورد افال کی آیت (۱۵) اور (۱۷) اور (۱۷) میں ارس ہوئے آیت (۱۵) جی جی مسوانوں کو دوسو کافروں کے اور وسعی او راکو یک برا رکا فروس کے معاصیت جہ دکر لے کاعلم ہے ،اور آیت (۷۷) یک حرید تعیف کا پیڈا اون تار رہ ہمیا آ للاحد الراج ال الماكم في داد الراجية والمحتجي س معن اب الدانون معتب دسم مع مالى كروى دورتهار معدد كوشي القريدة الوى جارى كروي

كراكرمسلمان موآ وي عبت تدم مول أو درموكار برغالب اسكين كي"

ال ش اشار ، کرد یا کہ ہے سے دوگی تعداد تک تو سوالوں کی سے جا سب دہیے گاتہ تع ہے اس کیے پیشت پھیرتا جا بہتیں ہال فریق کالف کی تعد دوکن ہے تھی یووں و یا گئوا یک دامت میں میدال تھو و عالی فرانے معرب مید اند ان عمال شاہ فرما ایک جوشک کیا ا تمن آ وسیرں کے مقد بدہ ہے جو گا۔ و بین کا کیس و ہوں جوروق میوں کے مقد بلہ ہے جوا گا و و بھا گے و سر ہے مینی کناو کریرو کا مرکم ہے ہے۔ سی خم قیامت تک کے بے باتی ہے جمہورا مت اوراک اوبو کے دو کے محم روح بدیاں شری بی ہے جب تک فراق کالف کی تعداد و الکی ہے دائدت ہوئی وقت تک میدال جنگ ہے جو گنا حر مادر تناہ کیبروے۔(المعادف التو آن ما سوس)

مميدري سنده تنه سيالارال کالي کانگي شه ميست تنسس و پيداست ن

(١/ ١٨٠٠) وَهُنَ أَلْنِي رُونِي اللَّهُ عَلَا لَيْ رُشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ كَانِي يُسَفِّلُ عَل أَلِهِ عَرامٍ بِنْتِ مِلْحَالِيَ. فُلْقَلِينَاهِ وَقَالَتُ أَذُ خَرِلُمٍ أَفِتَ غَيَادَةُ بُنِ اللَّهَ إِنْ اللَّهِ عَنْهُ فَلَا عَنْهُ فَلَاحِلُ مَلْكِ وَمُلَّا فأشعبته الترجلين تُعْنى رأسه فابد رسون سياضل للدعب وسلم القاسانيقيد وهن يصحبك قالت المقلك بالرَسُونَ اللَّهِ وَانْشُجِكُتِ" قَالَ النَّاسِ مِنْ أَمَنَ عُرِسُوا عِنْ غُراةً في شَيْسِ اللَّهِ لا كَيُوبِ ثَبَرُ هِذَا الْمُحْرِ اللَّهِ لَا تَقْ الاسق أوبئل لللوب في الأسرّة قالب قفيت بالرسول للعادة سندات يجعلني بنهاء فقه لها فقر رضة رأسه قَالُ لَمْ أَسْتِيْقَدُ وَهُو يَصْحَتُ فَالَتَ فَقُدتُ عَالِسُوكُاتُ بَالسُولُ لَدِ" قالَ نَاشُ مِنْ أَقَتِي تحركموا عُلَّ عراقً في سُهِلِ اللَّهِ كُن قُالَ لِي الأولِ قَالَتُ فَقُلْتُ وَادْسُولَ لَمَ أَدَّهُ اللَّهُ أَنِي بَنْفُهُ ؟ قَالَ أُنتِ مِنْ الأَوْلِينَ مُوكِبت أَكُر حرامِ بِسُنَى مِلْحَالِ. الْمِحْوِقِي زَامِي العارِية فَشَرِعَتْ عَنْ دائيها جِينَ خَرِعِتْ جَنَ الْمِحْرِ لهَلْكُتْ وَيَعِينَ الله علها درواء البيجاري واستنبر والتعطانة

٠ - - حسر اس مربائے این کر ی کرایم (جب توسائے وجری خالہ) ام حرام کے بال کی جایا کرتے تصاوروہ آ ہے کی خاطر تواقع کیا کرتی تھیں، ہے ام و م عفرت می دو بن صاحت کے تحریش تھیں۔ ایک در بی کرتیم اس سے بال تشریف رہے الدام ہور کے (حسب عادت) آب کوک کون پر کار کے اور یا آب کے اور یا آپ کے (بال کا شخداور) جو کی دیکھے ویو کیلی ، می کر کیم ور موے ہوئے تھے کام کرتے ہوئے اٹھے اس م کئی ایل بھی ہے توش میان ورموں الندا میرے مال باب آب پرام بال ہوں کمی بات مرآ ب محمّارے تھے آپ ، نے اور کا میری است کے بکودک شکھ دکھا نے کئے جسمترو بالا یا سکارادہ ہے اس طرح سوار ہوئے ہے تھوّی ید اوشاد بنتے ہوں ،ام حرام کمنی بین علی نے موش کیا یا مرس اللہ اوعام واو بیچے کرش تعالی شانہ بھے کی ان بیل شائل فر راو می وآ ہے نے ویا

کی ست میں ہے، میرمعادیہ کے بین کی بین حت کے ساتھ اس کو گئے کی تھا حضرت ام تروم ہے شوہری واپن صاحت کے ساتھ اس اسٹکر علی شریک تھی تجرس سے دینتے ہوئے وہل اس کا افتال ہو کہا تھ تہری ہی میں دلن ہوئیں ،، ن کی قبروں بھی مشہورات و جے اس دوایت میں کئی ر کی کیا طرف سے دوم کہ تعمیر وہوں میں کو تا ہی ہوگی ہے:

ا الد وعل عبد الله به عمرو به الماس زين الله علمت قال قال زائل الدوسل الله عليه وسلم حجة بنس لذ المجاه بنس لذ المجاه بن عمرو به الماس زين الله علي جنه و غروة به البحر خير بن غير عزوب و المتر والما بن علي عزوب و المتر والما المعر والما المعر والما المعر والما المعر والما المعروب المتراد الماس الماس

عضرت ام وم مع معدوایت ب كردمول الله مدارش دفرهای مندرش يد بكرة مي دورس مردو در في أساق سكو رك البيدكا أواب ما ورج معدر شرا (وب مائة الروايك شبيدكا أواب ب- (سن ابو وو)

ں نظیمت میں جی مت اور کن کر ہے بد حجت وعبد اور جہامت کر ہے والے ٹی مات پہنے کے بدو عمید

٥٠٠٠ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ عُمْرِ و لِي الْعَاصِ رَفِقَ اللَّهُ عَنْهُمَا قُالَ النَّالِي قَلْى تَشْرِي لللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا رَهِرْ بِنَدَلُ لَهَ كُرْكُرُهُا لِمُسَدِّدَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ لِمَوْ فِي النَّالِ فَلْحَبُوا يَتُظُّرُونِ فِي النَّادِ لَوْعِدُوا عَبَاءَةً قُلَا أَنْهَا لِدُو وَ الْبِحَارِينَ

ا مساح معاوت میدانند من مود بن عاص فر دار و ای کرمیم ۱۰۰۰ کے سامان سوکی رکیر مجال پر کیا جمور د ان کافینس معرد همااس کا افغال ہو گیاہ کی کریم ہے آرشاہ قرباع اوجہم میں ہے وگ (پرین کر) ہے (لیمن اس کا میں وسیمان) و کھنے گئے (تا کہ اس کے وال كالتداز ويواورو كور كوميرت وي كريك جوف الاجراس في كرايات . (مح دوري ،

جوال فنيمت كالتلم ب وال تلم قرام دن والون كاب جودها كل وول الن على بهند احتياط كي معرورت ب محيد إلى مدرس ويتم بالنا واحلاق تعقيس اورقاع الماق كانشرسي العظم يس الدا

· · · وَعَلَ عَبِي اللَّهِ لِن فَقِيْقِ أَلَا أَلْمُونَا عَنْ سُوعًا اللَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ رِسَلْمَ وَهُوَ بِوَادِي الْفُرِي وَجَاءِد رُجُلَّى فقال أنشلها عولات اوخال فلنعث فكدرى فال جل فكرال النابيل اجاء إغثها روء سديها وسد حضرت مبدائد من التيل كيت وي كدابك محالي في تظايا ك في كريم والحي قرق عل عن ك يك فض أي الدراك في خردى كرآب كا للاب آل ادكرود الملام شييده وكميا آب سد فرمان بكروه جهم كي آك كي خرف كمينيا جار باب ايك جادركي وجرست جواس في باب ضمت على ع جي كردك في كي _ (منداهم)

مي روايت آئے باكر معرسه الوبريد العبريد الدرية بيركاد تعديد دوريدان مرقابدين يريد نے آپ كوبديكيا تعا (عمال الرفيس مي ١٠٠٩)

" من ال عن (بي بي عَالِم رَجَى اللَّهُ عَنْهُ أَن كَ رَجِلًا مِنْ أَعْسَنَابِ اللَّهِيِّ صَلَّ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ تُولَى فِي يُؤْمِد عَيْكِمَ فَذَكَرُوْ لِمِيسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَحِيمُكُمْ ۖ فَسَمَّلِوْتُ وَجُوهُ النَّاسِ يديثُ قَلَالً اللَّ مَا مِبِكُمْ لِنَّ إِن سُرِيْنِ اللَّهِ فَلَقَائِمُنا مُشَاعَة فَوْجَلَالُ حَزَّلَ مِنْ غَرْدٍ بِيلُولًا لَا يُسَارِق وَلَقَسُرُونِ مَا لَكَ دحدوليوباؤه واللبائي،وابرمنجة

حضرت ریدی مالد فرات بی کرلیمرسکال بی کرم کا کارکاساتی کا اختال بو کم لوگور نے اس کا کا کر احتور کی كري .. مكاما من كيوة ب وي من فرايان بين ما في كامار (قود) بلطور (كويا آب الله الريك مدمون مك ريد سنة ي الأكور ے بھرے فی ہو گئے آپ تا ہے لے ایا: حمد رے مامی ے اللہ کار و شرائیں کیا ہے (دول کھے این کہ) اس نے س کے ماہاں ک النائى في تواس ميں يبود يون كے بارول بن سے ايك بارطاجس كى تيت دودر بم محى شركى سامالك الدراؤور اور سان ماين اج

" ١٠٠١ وَعَي لِي عَنَاصِ وَمِنَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَلَلْنِي عُمَرُ رُوى اللَّهُ عَنْهُ فَالَ لَك لَكن يؤكر حليمَ أَنْهَلَ لَكُرُّ مِنْ الشعاب اللِّي عَلَى الله عليه وَصَلَّم فَقَالُم اللَّهُ عَلِيمًا وَفَلَالِكَ شَهِيلًا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى المَّالُورِ الْمُلَاثِ مُونِدُ كَانَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلِيمِ وَسَلَّمَ النَّادِ فِي النَّادِ فِي الزَّاةِ عَلَيْهِ أَوْ عَبَّ وَقَلَّمَا لَمَّ قَالَ وَسُولَ لِلْهِ

خش بللة منه وسلم إيد م الكتاب أنف هنادي الله إله لابيحاً الجنة إلا الشاهلي ___رو معبد الدمين ويوجول و الرب المعرف بالمري أرب عن كريك معرف الأسمال باكر جساء المجرة بالقريق وكري أراع الما فالم ا قدم ٹار کر تارے ملکے رفلاں شہید ہو اورفلا بافلار شہید ہوئے یہ ہانتک کدا بسطیمی کا اسپیا کہ او(کی اعتبید ہو آبیار موسالت ے دشاوار ماید کی ش بے تواس وجہم میں و یکھا ہے بید ہا رکی وہدے اور کی بے میں مال کی وقع مال اللہ اللہ العادلات كيافي الأول مل جورالان كرواكيات شراعات إلى العاص العالم الماس والمل مول كيد السعوة عن العام

الداردة وعي حبيب في مسمية رجي المفاعدة قال سيف أبارة يقال قال تشول المناصلي المعقلية وسمر جري نتر قمل أفق لم يقر فقر فقر أبناء فان أبراء يعيب في عدمة عل ينك الأخراب في على الرق في عير وَتُعَاتُ بِي وَغُرُمُ فِينَ إِنْ مِنْ قُلْتُمْ وَرِبِيُّ لَكُمِيهِ رَاهِ مَعْقِرُ وَالْ الأوسطة

'' جرب '' حفزت مبیب بل معرا کتے اور کرش ہے اور آ وی کریم '' کہیا شاہر ماتے ہوئے منا '' بس کی مستانیں وی ات کوچوں سے تو وی وشمل ان کے سامنے تھیں ہے تھا (باز) ایو ورٹ نے مہیب ان مسلمہ سے کا چوں کیا (آن کل)وش باتھیا رہے سامنے لیک امری کا اداما و اینے ن مقد رحم تاہیا انہوں ہے کہ (بلک) تھی امرائ کے اور مادو اسٹانی مقدار تھے تاہیے ، انور * ہے فر وہا ہے اس کی الشريق مدال ميست يرشي ومياست كي بيدوه على الدوروي

ں مدہ ۔ مطلب یہ ہے کہ کوچہ میں ہی المباست میں میں اور ان کے سے مجتے ہیں گے تو اندان کی ان کے وقعموں کے دور میں ایدارمی قائم کردے کا کراکی شمن مقامیے بھی شمرتیس سے کا قرر فلست کو جائے گا ، جب جیب بان مسلمہ سے بھا یا کہ ان کا جور وقمی تین کچری کے دورے والے کی مقد ریمی ماسٹے رہتا ہے تواج را سند ہی کریم 👚 کے رق دکے بھوجے فرہ یا دب کعیف تھم مال میمت میں ب حیات شروع بوکی رشادهم کی کول ندق کر تحوزی دید تھے۔ (مال دیا ہے کہ)

الد ١٠٠١ وعن عبيدالمه بن عميروالي العاجن رضي الله علهب قال كالرك رشوال الله صلى الله عليه وسند إلا أهاب غَيْمَةُ أَمْرُ بِالْأَلْفَارِي فِي النَّاسِ فَيَجِيزُ كَ يِكَتَابِهِمْ فَيَخَبُّ وَيَعْبِيُّهُ فَاجْهُ رَجُلُو يُوفَ بِعَدْ بَلِدُ وَالرِّفَامِ مَنْ تُعْمِ قُمَالَ بِهِ شُولَ لِنْهُ مِذَ قَالِي فِيهِ تُعَبِيَّةٌ مِن لُمِيِّمةٍ فقال سَهِمُكَ بِلاَلا يُمَارِي تُمَرَّ كُالَ يُعَدُ فَاذَا فَهِم مُعَتَ الله مجوره به فاغتبر إلي فقال كُنْ أُمِدُ مُحِيمٌ بِمِيْرَة البِيعَةِ فَالْ أَصَّادُ عَلَمْكَ رَاهِ البِم ود و بر حيال في معيمه حضر عاصران می فردس ماحل کے ایت ہے کہ رسوں اللہ یہ الاسلموں فنا کہ جب میں (کسی حظہ علی) ال فیمت عامل ہوتاتو(س پیشیر (رغر بینداخت میامان کر) آپ (احتر جا باب ^{ان} کا کُلُم قرمات دو توگوں میں عادن کردیتے اور توگ ایٹا حاصل میں ماں معبرے کے بیٹن موجائے آپ اس کے دیائی مصریتے اور تشیم قربات ایک میں یک فیص واز کتے کے (کا آل دیر ا بعدائی اور مام سے بالیورور کے مقربین سے افتار کے رہوں اسیمان کا جو سابس باتر انکا تیا اس میں میکی تھی ۔ اسے ج جواہم س وال أوكل و أو الكالة عن الموجود على بال أو والم كالرام المراح المراح والمحرود الماركة والمحرود الماركة المراجع فر دیا: تغیر والسے ایامت کے دن ہے ترا کا (آپ) عمل قم سے اس کو ہرکا ہے ہیں گا۔ اور اور کی انس جمال ا

والدور الفيمت كي في المستقيم موسات بعداب إلى الم ستتيم بي مواني والدويركر مد أن وبديد مكل وول يا المير على موكره الدي كريم الله والما والمرافع عبدكرة الدوام والكوائل كل في الما يا الله

١٥ ١٥ ١٠ وعلى أو ١٥ وج رجى ملة عنه قتل الات رشول منه طل الله غير وسلم ١٥ عمل منت النف إلى الله

و الله الله و حل لو بالرق رضى ملة غنة عن رشول الله عنيه السنة فال الحل بو به المؤرد المين توقيق بالكار فالمؤرد قامل المبتلة المكافر و المُقَلِّن الله الدُّني، والدائد الله والدام الاساق السليدة والمعادد والمعادد .

ے سے مصرے تریاں کے دوارت سے کرموں میں سے شاہر ما، الامت سے بن جو تھی میں اور سے بری (دور کھوٹا) پہنچا ووجت میں داخل ہو کی اکبر الا کا عبر (حیافت)ادر سے قرض سے ساد میک سامان دمانم)

ال ۱۰۱۱ و على أي خدرور من قال أي النبئ ضلى الله بدو وسد برشي بن لمسينه فيين، يالاشول الله المذا لك السينال مدين المشين في عدرور من قل عجبور في المسينال مدين المشين المال مدين المشين المال الموادل ا

م جمسہ معنوت پر بدی معنوت موال کے الل جم باوی الکوجس عی قدا اسام ملکم بالدر ایک می سے بی کریم اسام سے مال تغیمت عمل سے بعد الی ارتی کی الگام ماکن (قبی) آپ سے فرادیا تم سے جھوسے آگ کی رکام ماگی سے دالاں کررم کویدہ ترقی ک تم جھسے ہوں تھے دور بھے ہاتی قبا کری وال یہ الیون کی امریک)

فا عدہ مال تغیمت کی ہرچیز میں جب تک وہ تختیمت اوجائے ہر ہرعاری کا مصر ہوتا ہے، یک بی بعد یہ ہے مرسکاے کہ مب کی شافی کرے کمی ایک کودے وسے

٣١ - وعن شطرة بر خلاب وحق الله عنه قال أف يعدُ خلاب مشولُ الله سنَّة منه منه وسلَّم عن يشرُقُ كَانُولَة بِعَلَمُهِ مِنْ الدِولَةِ تر جمہ : معترت سروین جنرب نے فردیا البعد: کی کریم سرویر کرتے ہے جم فرقیں کرے والے اور (اس کے فین کو جمع یا کا دولی اس کے ساتھ طرکے ہے۔ (سنی البعدا کا د)

را العداء عن ألي رين الله عنه أل المنه حلى الله عليه وسلم قال اله أعلا بلط المنته الجديد أوس مرجة إلى الدُي ال الله المنته المؤد و المنته و المنته المؤد و المنته و المنته

۱۱ ماد ، وعَنْ قَالَ عَدِولَ اللّهُ عَدْ أَنْ اللّهُ عَدْ أَنْ اللّهُ عَنْهُ وَمَلْمَ قَالَ: وَالَّذِى لَكُ عَنْهُ إِيدِهِ لَوْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَمَلْمَ قَالَ: وَالّذِى لَكُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَمِنْ اللّهُ عَنْهُ وَمَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَالِهُ عَلَا الللّهُ عَلَا اللللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَل

سے حضرت عربان میں کو بین عاص رسوں اللہ اللہ کا ارشاء علی کرتے ہیں کہ شہید کا برگزاہ معاف کردیا جاتا ہے قرص کے عداوہ (مسلم) فا دو اللہ اللہ علی مواف کر دینا ہے کیے ترض العمال چیں کے بقدوں سے سے اس سے اس کے اور کرنا یا الن سے معاف کرانا ضروری ہے اور ایک دوایت ٹیل ہے کہ جرش نے بھے اس کی جروی ہے کہ برگزاہ شہور سے معاف، وگاسو سے قرض کے۔

(ما ١٠٠١) وعن أليس وجين الله عنه قال قالب عين ألن بي سنتم عن وي بدي فقال جائيس الله عنه عنه عن أله المنتم الله وعنه عنه أله التشريعين ليزين الله عنه أصناء عليه كارى يزار أخم و للكنف النشينورى فقال المنتم وي أعتبر إليت وله حسم مؤلاء ينهي أضعابه "أوألزاً إليت وكا عنه طألاء" يلهي النشينورى فقال المهر وكا عنه طألاء" يلهي النسويين في فتر تنذر فاستقبله مناه المناه وين الله عنه فقال باسعاد الرامور المناه ورب النهر إلى أجد يكاها كورى أحد الناه والمناه فا المناه المناه المناه المناه المناه المناه المناه وقال المناه المناه والمناه المناه المناه



ترجمہ معتبرت اس (خودم رسول ایزید) فرماتے ہیں کہ برے بچا اس بن اصر خوادہ بور میں شریک ایس ہوسکے ہے اس لیے آئیں ہے کہ کر جہا ہاؤی ہے موس کے انداز اللہ ہے کہ انداز کی سے بھی اس بھی جاشر ترہ و سکا ، ہب اگر اللہ ہے تھے مشر کی سے بھی انداز اللہ ہے ہیں جاشر ترہ و سکا ، ہب اگر اللہ ہے تھے مشر کی سے بھی انداز اللہ ہے ہیں اور ہے ہیں اللہ ہوں کے بھی اس بھی ہی جاشر ہیں اور ہے ہی ان سے بھی اس بھی ہو ہے کہ کہ ہے ہے اس سے بھی معدورت خواہ موں اور ہو بھی ان انداز میں سے بھی معدورت خواہ موں اور ہو بھی ان انداز کر سے اس سے بھی براکھ اور ہے تھی کا اظہار کرتا ہوں بھی وہ آگر ہو ہے اس سے بھی معدورت خواہ موں اور ہو بھی ان ہے تھی انداز کر ہو ہے تو سے معدورت معدورت خواہ موں اور ہو بھی ان ہے تھی ان سے تھی براکھ اور ہو بھی کہ انداز اس سے بھی کہ انداز کر ہو ہو گئی ہوں ہے تھی ہو انداز اس سے تھی براکھ اور ہو گئی ہوں کہ ہو جو انداز اس سے تھی ہو جہ کہ اور وں اور نیز ال اور تیز ال اور تیز ال اور تیز ال سے تھی ہو ہو گئی ہوں ہے تھی ہوں کہ بھی ہو ہو تھی ہوں کہ بھی ہو ہو تھی ہوں کہ ہوں ہوں کہ بھی ہوں کہ بھی ہوں کہ بھی ہوں کہ ہوں کہ بھی ہوں کہ ہوں کہ بھی ہوں گئی ہوں کہ بھی ہوں کہ ہوں کہ بھی ہوں کہ ب

٨٠٠ وعن سفرة بي كلف رجى الله عنه قال قال رسول الله عنه عنيه وعن سفرة عنيه وسفر ويدى الله وجالي الله عنه والله والمناول والشبر ويدى الله عنه قال الله المناول والمناول وال

7 ہے۔ حضرت سموہ بن جنوب سے راویت ہے کہ رسول شدہ ۔۔۔ نے ادش افرہ یا بھی نے دات وہ بھوں کو دیکھا تو میرسے پاک '' ہے وہ جھوکا کیک ورافت میرے کے ہمر ہے کل میں واکل کیا کہ میں توبسورت کل ہمی سے کمی ساورکھا تھا ، ال فرشتوں نے کھے نتالا یاسے شہداء کاکل ہے۔۔ (بناری)

(٩/ ١٠٠١) كَعَلَ عَامِرِ ثَنِ عَبْدِاللَّمِ دَجِي اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِنَاءَ بِأَدِ إِلَّمَ اللَّهِ عَنْهِ وَسِلَّمَ قَلْمُعَنَّلُ بِهِ فَوْجِهُ اللَّهُ يَدَيْهِ فَدُخَبُكُ أَكْنِكُ عَلَ وَجِهِم فَسَهَانِ فَوْمِن فَسَوِهُ صَوتَ عَلَيْحَةٍ، فَيْهِمَ اللَّهُ عَنْهِرِهِ أَلَا أَغْنَتُ عَنْهِرِهِ أَوْ لَكُنْ خَنْهِرِهِ أَوْ فَعَنْ عَنْهِرِهِ أَوْ فَعَنْ عَنْهِرِهِ أَوْ فَعَنْ عَنْهِرِهِ أَوْ فَعَنْ فَقَالَ إِنْ كَيْكِيا أَوْلَانَتِهِمْ عَاذَ الْمَنْ النَّهُ لَيْقَلْهُ بِأَجْبِكُنِهَا - رواه البخارى وسند

من من وعله رحين الله عنه قال لما فيل عبد الله بن عمر و بن عمر الديم أخير قال وسول الله على الله عليه الله الله وصلى ياجاب ألا أخيرات ما قال الله الأبيث؛ قلت على قال عاقلت الما أخال إلا من و وجاب، و تلكم أجالت وضاحا فقال باعبد الله تمن على أعيست. قال بارت عجين فأفتل بيت تابية قال إله تعبق رغى أفخد إليه، كَايَرُجِمُونَ فَالَ يَارَبُ وَأَلِيهُ مَنْ وَرَ فَيْ. فَأَلُولُ اللّهُ هِذِهِ الْآيَةُ "أَوْلَا أَفَيْنَ فُروا لِي سِرِينِ اللّهِ فُواكَ قِلْ أَخْيَالًا "آل حمران : ١٩١ الآية كله درواه الترسيق وحسنه وابن سجه بهساد حسن وابن سجه بيساد حسن ايس والحاكم وقال صحيح الإنساد

(1) الدون و عن النبي عقاير الذين الملك على قال الذين المله وللله الله ولله المساحة المساد ال

وائدہ ۔ غزادہ مونہ جس ۸ تجربی شر(ملک شام) کے اسر جواتی جس شک وقمن کی قعد و کئی گنا رہے دو تھی اس ش گزارتی کر معرب جسٹر کا بہتے بیک ہاتھ کنا ویکی جینڈ اافو نے جونے شے امہوں سے کئے ہوئے ہاتھ شکل دیویا ورد وسم ہے باتھ سے کو جب وہم انجی گٹ گیا تو دونوں ہاتھ اور صدکی مددے جنٹر اسنب لید ہے آخر بیچے سے تعدید اورد وکئز سے ہوکر کر بڑے ہی اس مرک طور پر الند توالی نے ان کا جنٹ شل و باروس کا افواج ہے ای وجہ ہے ال کو اجمعر طار کا کہتے ہیں گئی ٹرسے و سے

٣٦ - ١٠٠٠ وَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ ثِي جَمَعُم ، فِن اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ السَّرِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ السَّرِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ السَّرِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَا قَالَ السَّرِيلُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْهِ عَلَيْهِ عَل

7 المس معترت عبد التسكن جعمرً ہے وہاںت ہے كروسول الشريجيّة فے (الن سے) ارت وقر یا پائسوارک ہوں ہے عبداللہ انہارے والمد 6 اونوں عمر الشقول سكما تو ارد ہے ہیں۔ وجرانی)

٣٠٠ ص٠٠ وغي بي منتز تربين الله عنهت أنّه كاري في غَرُوبَا مُؤتَدُ قَالَ ۖ فَالنَّبَّتُ جُعَفَّرَ بَي نُو عَايِب رَجِيَ اللّهُ عَنْهُ فَيْجَلَدُا فِي الْغَنْلُ فَوْجَلَدُ بِكَ أَفْبَلُ مِنْ جَمْدِهِ بِلّمَا وَيَسْبِئِنَ بَيْنَ ضَرْبَةٍ وَرَهَيَةٍ وَمَعَيْبٍ

قی ہوا بینے۔ فعندنان ہیں تصبیل طاعلنہ وصریحہ گفت منہا کو گائی کی ٹیرید رواہ البستاری ترجمہ معرمت ایکن اگر عزوہ مور مل شریک تے فرارتے ہیں (جمالا الی فتم ہوجائے کے بعد) جعفر ہیں، فی طالب کی حاتی میں لکے تو وہ خبیدائی میں ہے ہیم سے دیکھا تو ان کے جم کے سکے حصر عمل کم اوول انتہروں اور تیم وں کے تو سے اور دیتم تھے اورا یک واا ہے عمل ہے کہ ہم سے ان کے حسم ، بعزوں اور کو روں سے بچائی زقم شار کے جن میں سے ایک ہی جسم کے چھے جسے ہیں شری (ایسی

برعة موسنة شيدموع بالمرس وكمال) (مي يماس)

(10) 120) وَعَنْ أَكُونَ رَجْنَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَسَتَ رَشُولُ سَلَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيلَ وَجَعَفُرُوا وَعَبِدَالنَّهِ فِي وَرَ عَهُ، وَ وَفَعَ لِزَايِهُ إِلَّ زَيْهٍ فَلْسِيبُوا جَبِيتِكَ قَالَ أَنْشَ فَسَعَاهُمُ زَسُونَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنِهِ وسَلَّمَ فَبُلَ أَلْفَ عَنِهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وسَلَّمَ فَبُلُ أَلْفَ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ مَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَل النّاسُ وَعَلَيْنَاءُ لَذُو إِلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

تربعب معترت الن فر است الله كرسور الداري معترت ريد اور معزت المنظرة ومقرت همدالة عن رواحة كوا موتدكي طرف المجالا المعترة المن فر است الله كرسور الترائي المنظرة المعترت ويد كرج والد المعترة المنظرة المعترت ويد كرج والد المنظرة الم

ورا عدد و المؤرَّا في المؤرد المؤرد و المؤرد في المؤرد في المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد المؤرد و المؤر

(۱۰/ ۱۰۵۱) كَامَانُ كُانبُ كَانِهُ مُانِهِ رَجِيَ مِنْهُ عَنْ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ سَنَّى اللَّهُ فَلِيهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّنِ أَرُواهُ النَّهُ عِنْهِ إِلَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّ

ہ جرے ۔ '' معنم نے کسے بی یا لگ' کر ہا کے جی کہ دس القدین اینے ۔ برشاہ کر ہا یا شہید ول کی دوھیں میز پر مدوں کے جسموں بھی جست کے درختوں اور مجھوں بھی جی تی چیکتی دہتی ہیں۔ (سنون زندی)

جے۔ مصرت ابودرو م فردائے ہیں کہ جی ہے رسول اللہ ان آباد کو یا دشاوار یا تے ہوستا اللہ بید سے کو کے سرآ و کار کی سفارش کر سے کے (جارد اور کا دروی اور کا دروی ا

١٠٥٠ ١٠٥٠ ؟ عَنْ عُشَة بْنِ عِبْدِ النَّلِينِ رَجِي لَلْهُ عَنْهُ وَكُارَتِ مِنْ أَلْمَاعَابِ لَغِي صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّم أَنَّ كَشُولَ اللَّهِ صَلَّى لِللَّهُ عَلَى الْمَاعَة وَعَامَلُهُ مَنْ عَبْدِه وَعَلَم لِمَا اللَّهِ عَلَى إِلَّه اللَّهُ عَلَى الْمَاعَة وَعَامَلُهُ مَنْ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ الْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

وغى اكبى سىدالها رجى منه غنة أرف اللهل خلى منه عليه وشمر قال يدّ وقف المجاد بشج جها، قوار و جهى شؤرؤولد على وقايهار فقندراك قال الاعتوار على ناب البشتر قبيل عن هؤلاء؟ قيال الشهداء كالوالدي الرئوفيك رواء الصيران

عشرے سی میں مالک آئی کریم کا اداشاہ کل کرتے ہیں کہ جب مدے حمای کے بے کا سے اور کے آئی اور الکے کا میکو کا کہ ا کرونوں عمر کو دیں انکامے ہوئے آئی کے حمل سے تون نیس وہا ہوگا ، مرہمت مکارو دیے پر س کا دائی مگ جائے کا میں جو ا کو اوک ہیں جمہورے کا بالد میں اور کے) شہید ہیں توریدہ شے ادرال کو اشہادت کے بعد کی بارود کی کی جائی کی (طروق)

١٠٠٠ وعلى تدريشه به بالمهر ربى الله عنها قال عهدك رشول بالبحث باله عدد يول أول قلاقة بالمفاوت جاف المفاد المنه بالمار المناد إذ أبر سيفة وأخالج وإلى قائث الربي منهذ حاجه بن المنتاب أنه تعفي للمؤرث وين شارع المناد ا



[&]quot; کامپیشیالانے کی اکامپ کے دائل ب میں میں اور الانتقام عدر وسی نسسیف سیسر بی عبدر ویفال بی بیدار ویفال بی عدادو بقال این سائد ویفال این در قال المانند این سیسر ویسیا اسع والاستایدی، می ۲۲۰)

حضرت مجدالته بن محرو الفرياح بين كديش ب وسور والشيئة الموارث ولويات من الكلام الرشين بين بيسي جست بين والحل ہوں کے۔دوفترا واب بری بیل بی کی جائے ہے ہوتا ہے اس کی جے تردو ہوتات اجب (ان کیا ہے کی طرف سے) ان کو کی بت ناظم کی واتا اور اس وقور کر کے اوا مت کرتے اور اگر ال میں ہے کی مرودت ما کم (کے برو کرے) سے متعلق ہوتی تووہ یوری سرکی جاتی پیمال تک کدو دانس ماجنت اصرومت کوسیدنگل ۱ بات میواست داخست بوجاتا دادر انتدام وجل آیوامت کردان جست کو با استدگا ہ وجت بالی دیں۔ سے کے ماتھ آ ہے گی اوالا وجل کے کا ایس ہے اور شدے کہاں تی جمہوں نے میں سے است ٹی 🛈 کیا اور شہید ہوگئے اور الناکو تکیمی دی کئیں ورمیرے رستہ میں جماد سو؟ (ال ہے ہودوائے کا) جا کاجنت میں داخل و جاؤ و ویقیر حساب کے حستہ عمل واقعی ہم کی گے ہو (پار) گر شے آئی کے درمجد کریں گے اور کھیں کے اسے تا درسے دسیدہ کم وساد مثنہ آ ہے کی کئی و قادیمل بیال کرتے ہیں بر کن اول بیل جی واک سے عمیر مراج کی الله عمر وال کے کانے میرے وہ بندے وی جنہوں نے میرے واست می آلال یا مرجہ ال می تکلیم اوق محرال یا کر کا شیز (صد کے) ہوروار سامنے یا کے واسٹان کے پائل آئی کے صدر عسائد بدائد مدورو عالى دورة محماد عمركري وجدت في وجدت في معام يو مهت الله عمري " (جس مي تم آست بو) واسهان)

ر ١٠٠ مه و عمل غيادة بن الشابات رضي الله عالم عن اللهن على الله عنه وسلَّم وفرُّ عبيث فالله وعثله قَالَ قَالَ وَإِن وَسِهِ مِنْ اللَّهُ عَلِيهِ وَسِنْدَ إِلَا * لِلشَّهِيدِ عِلْدَ أَنْ وَسَيَّةً جِعَالٍ فَن يضرفَ فِي النَّبِ وَفَعَمِ مِنْ وَبِهِ وبدى عقتندهما ليئه وللتني للنَّذُ الانساب ويُجاد من عداب الْفتير ويأمَّلُ بن الْعَزَّةِ الانجير ويُوسُخ على زيم فام أنوقان الياقونة بما ميزاهن ملك وعاهيهما ولمرؤ البلتين وسيمين أراجة من عنور الميتي ويتلفة في سبيتين إلَّمَاكُ مِنْ أَفَارِ بِهِمْ رَوَاءَ مِمَدُ وَاصْعِرُ مَ

ا معرب مباده ان معامت کی کریس یا ادار شاد آخر کرانے ایل کرحن اولی شارے بال شبید سے لیے سات مستقیل (میخ منت التماري العن رب) لين نزل السريخ بها تطروكر تربي تلفض وي جا في حدل السرو (حاب لكنتاوت) من شي بنا فعظ و کھا وہ مانا ہے۔ 🕥 اور ایمال 5 اور ایمینا ہے جاتا ہے (س) اور عداب قبر ہے بھا سے تاہید (دے اور یک کھر ایمان (آگ کے عداب ے) ماموں دیے کا اور اس کے مربر محکمت و وقا کا این ان کے راسان کا جس کا یک یافرے دیا وروی کی قرم چے وال سے فیق ہوگا 🕤 اس کار جیت بشن بیزی محکموں وال پیٹر ۱۹۷۶ کے دی جا کر گی درے) اور اس کے تاکیر و قربا دیگر ہے سر آ دمیوں کے لڑی ال كى دغامت قيوس كى مائة كى _ (احد بارون)

٢٠ ١٠٠٠ - وَهِي قُمَةُ مِنْ عَلَ يُتَرِيدُ فِي شَخَرُ أَا وَقَارِبِ مِنْ يُسَالِنُ تُحَرَّقًا ، فِين مَلْقُ عِبْدُ مِنْدُ عَمِينًا فَعَالَ بِمَا أَيْهِمَ النَّاشَ اذْكُرُوا بِعَمِمَةً النَّهِ عَلَيْهُمْ فَا أَعْضَ بِعَمْمَ اللَّهِ عليَكُم قرى ومل بلي أَهْمَرُو الخمر وأهملر والى الرجال دايتها وكارت يتقول إذ ضف شاش بطارة وشقو يلبئال فيُنتاب أنها ب الشبار وأبو ب لحام ولهيتك أَنْوَابُ النَّارِ ۚ قُرْاءَ لَمُونَا أَجِيلُ وَ لَمُلْفِنَ هِانَا أَقَبِنَ الرَّبِلُ فَمَنَّ اللَّهِ لَشَرَّة وَإِنَّا أَدِيرَ خَشْبَشِ بِنَهُ وَقُلْنَ مَالِهِ إِلَّهِ الْعَارِ وَإِنَّا أَدِيلُ مِنْكُ وَقُلْنَ مَالِهِ إِلَّهِ الْعَارِ السَّاسِ بَنْهُ وَقُلْنَ مَالِهِ إِلَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّ الخيرية في لهنكوا وجوَّه المقوم بيدى تكب أن والتي والانتخرُو المتنور البيين قبرال أوَّل فتدرة النَّمَا مِن وبه تكفُّرُعات كُلِّ هَنْ عَوِلُم وَيَأْرُلُ إِنِّهِ لَوْجَمَّانِي وَنَ النَّوْرِ لَمِينَ يَسْتَعَانِي الرَّبَابِ عَمَّا وَهُوهِ وَيَقُولُانِي وَدَ لَالْكُ وَيَكُولُ ق الدُّنَاءُ أَنْهُ لِمُكُنَّى مِالدُّ مُشَلِّمِ مِنْ لَسِج مِنِي آدَمُ ﴿ وَلَكُنْ مِنْ لَيْسِ الْمُشْتِقِ لُوسِمُنَ ﴿ وَالرَّي يطول تَيْنُمُكُ أَلِي اللَّيُوفَ مَعَالِينَ عَبُّلُةٍ دور، نظير ن صحرياتي سيمه جيدة مسيح والبيعل

وَجِيد الصفرة علية والمراح وي كريد وي فرد على حليد بالدريد وي في المرابي من بي من المرابي المرابي المرابي الم



ر من من وعن أن هريزة رضى الله عنه قال الكر التُجيلات اللهن على الله عنه وسنَّم المقال الانجل الازطر برا عبر الشَّجِيدِ على تُوسِرُه الرَّوعَة كَأَمُك طِلْمَ اللهِ أَمْلَكَا فَعِيلَتِهِمَا في تراج مِنْ الأرْض وفي يدكن و جدا مِنْهَما عَلَمْ عَالِمُ

روا الله على المناه المن المن المن المن المناه الله عنه فال سبست وشوا الله على الما عنبي وسند يفول المنه و المناه و الم



وجه هذه و عن بن عنين وجهن الله عنهما قال عن وشول الله عنى المقاعلية وسلم الملهداء على بارق أنه يهاب المهلة في قبلة المصراء يخرج عليهم بالرفهم من الحليم بشكراً وعبيناً الداء الصدوابن مهاست في معهمه والعاكم وقال مسهم مل شرط مهدم

۔ جسبہ ۔ معترت ایک مہاس کے سے دوارت ہے کہ دسوں الدی گئے دائد اور ایس میں ان الحقاف چکو رہے پر جوجت کے دروارہ پر ہے میں ان ایس کے بال موری مست سے کہ بنام آئی ہے۔ (اس کی عرب ال مام)

الله المستود المستود الله على الله على الما المولا المول الموسل المفاتية والمحكورة المستود ال

دوا ب ، وعن رائب بن شعب روی سنه شده من رغی من مصحاب اللین علی سنه علی وسلم أن رجاد فال الله الله الله عال الله

ہا رہ ۔ مطلب ہے ہے کہ سیدال بہا، علی ایٹی جار کہ تھا ہے کہ کا انسان کے جو بہ سے معاجد کرنا بی ان کے استوں علی فامریل کی تصلی ہے اور ان کے استوں علی فامریل کی تصلی ہے تصلی ہے اور انسان مشکل ہے۔

م. وَهُو السَّمَا الْمَدِينَ لِللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ ا المعلق الله موقّى طنهم وَلَا عُلِينَا اللهِ اللهِ عَرِيهِ الرَّهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ المعلهم الله عوقى طنهم وَلَا عُلِينَا اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

روس العدم و عن أكب و و الله عنه أو كر البكر أن و كل النبئ على الله عليه و المد فعال الانتهال المله في و على أن و النبئ على الله عن أفتال المله في البلغ المفاق الله في البلغ المفاق الله في المبلغ المب

رود عاد وعلى بن غير زجى الله على أن البئ على الله عدي وسند عزجه أعزان الغوى أهده في الدهوية وسند وعلى بن غير والمار فرائم الأعران الفرة الإعران الفرة المورد المورد الفرة المورد ال



۱۹ ۱۹۰۰ وعلى أمير زجى مأه عنه أو أد الرائد بالد و رجى صه عنها وجي لله حديثة بنت شرافة ألب المبيئ حمل الله عليه وجي لله عديثة بنت شرافة ألب المبيئ حمل عارشة وكان قبل يده بذي فبرت كارت إلى المبيئة عديدت قارت إلى المبيئة عبر دابت جثهنت عليه باشتاء عنها إلى الله عديثة إلا بنائ في المبلغ وبائد وبالمباري المباري المبار

ے معظم معدالی ہو مات ہیں کہ مارشان اس آتا کی میں اور این ان جمہ کی) معمرت رائع ہیں رہا ہے ان معامت قدس میں ما اور کر اس کے طاور کا جمہ میں شہید ہو چکے تھے کہا ہے اس ان کے اس انگلے مارش کی شاق ڈرازا ہے کہ جمہ میں ہے تا اس اور کر اس کے طاور کا کہ میں مصورتر میں جی مرکز روس آتا ہے ۔ ان ان ارابا جارش اس کی کہا ایستان ہیں اور تی اور آن امالی میں باتا ہو جائے اور ان کے جست ہے کہ اور کی جاری)

المستورة المراجع المراجع المنظم المنظم المراجع المستورة المراجع المستورة المستورة المراجع الم

۰۰۰ وفی دو بچیلبحاری فان اُنش رچی مال عاد قال اُنْبِل کے لیے قبلو پیئر مشومۂ قراری قرآن د لئز البیخ بھار پیشوہ قومی آگ قد بنیے رایا۔ قومین عال در سینا عبد

معر مدائل ارسال المساحق مدين و مع مش البيديون على كرد مدش الراسان المرادي مدين عال مكود) المردومون الأكيابي كالترجرية به المردالي الاستعاد كرام بين ب سنة بين عال شريف في كردويم من وصل بيدويم الم من المن في المراك الرامج عادي) وس ۱۰۰۴ وَعَنْ أَنِ هُرَيْرَةً رَضِيَ لِللهُ عَلَمْ عَنِ مِنْهِيَ عَلَى لِللَّهُ مَائِدِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ سَأَلَ جِهَّ الْمِينَ عَنْهُ السَّلَالُمُ عَن هيهِ الْأَنِيةِ رَزَّلُونَهُ فِي الشَوْرِ فَضَوقُ عَنْ فِي السَّمَو اللَّهِ وَالرَّضِ إِلَّا عَنْ بَاءَ اللَّهُ والر مر ۱۸۰ عمل الَّهِ فِينَ لَمْ يِشْهُ اللَّهُ أَرْقَ يَضْعُقُهُمُوا لَمُلَى عَمْرِ شُهِدَاءُ اللَّهِ روا، عائمه وقال صحيح الإسناد

الله الرب العلم المراج المراج

(٣٥ ٥٥ ٤٥ وَرَوَالُمُ فِنَ أَوِ الطُّنَا مِنْ تَعَرِيْقِ إِسْتَابِيْلُ بِنَ عَيَاسِ اطَوَلَ وَمَ وَقَالُ فِيهِ مَنْ الْكُونِ الْمُعَلِّقِ اللَّذَرُ الْأَلْيَافُنَ بِرِحَالٍ عَنْقَالِمِينَ أَبِي فَلِهِ عَوْلَ عَرْقِيهِ فَأَنْ مُنْ عَلَيْكُ وَنَ الْتَحْتَرُ بِنَجَالِمِينَ الْمُولِي الْمُؤْتِ أَرِقَتُهُ اللَّهُ الْأَلْيَافُنَ بِرِحَالٍ مَنْفَاقِهِ اللَّهُ الْمُلْتَقِيقِ اللَّهُ وَلَيْعِ اللَّهُ وَلَيْهِ اللَّهُ وَلَيْهِ اللَّهُ وَلَيْهِ اللَّهُ وَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا عَنْهِ فِي عَوْمِ فِي مُؤْمِلِ فَلَاحِتَ اللَّهُ وَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا عَنْهِ اللَّهُ وَلَا مُؤْمِلُ فَلَاحِتَ الللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا عَنْهِ اللَّهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَنْهُ وَاللَّهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ فَيْهِ الللَّهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ وَلَى عَلَيْهِ فَلَاحِتَ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ فَلَا مِنْ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى مُؤْمِلِ فَلَاحِتَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ فَلَاحِتَ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا عَلَامِ اللْهُ وَلَا عَلَامِ اللَّهُ وَلَا عَلَامِ اللَّهُ وَلَا عَلَامِ اللْهُ وَلَا مُؤْمِلُ اللْهُ وَلَا عَلَامِ الللْهُ وَلَالْمُوالِقِلِي اللْهُ وَلَا عَلَامُ اللْهُ وَالْمُعِلِي الللْهُ وَالِي اللْمُؤْمِلِي اللْهُ وَالْمُؤْمِ اللْهُ وَالْمُؤْمِلِي اللْهُ وَالْمُؤْمِ اللْهُ وَالْمُؤْمِ اللْهُ اللْمِلْمُ اللْمُؤْمِ ال

جہوت اس اوں عبید ی مورس مستوس میں اللہ اللہ کا کا اللہ کا کا اللہ کا کا کا اللہ کا کا کا کا اللہ کا کا

ہ کو ۔ اس مدیدے معلوم موالٹ کرتر ویک سب سے ممتر چیزشادت ہے جب تم نے سب سے بہتر چیز لشدے واللہ وا ویری کا مینی شہادت۔

ہے۔ کے معید اور ان ان کے میں۔ اور ان میں ان میں اور شدہ اور ان ان میں اور شدہ اور ان ان میں اور ان میں اور ان م اور شرب اور شدہ ان کی میں اور ان میں ان م

الرب المسيدة الترقيق المستدة المستدة

ہ ۔ ۔ ۔ حصر معابق بیٹی انسان کا سے وہ معاقب کی کر جب شراع جا ہے تہ جہاں تھے تھی ہوج ا جا روکی عداعت کے ماجھ سے حاج حالے ورمکی کہا کے تھا۔ (اداعد سے عمل ۱۹)

 الله الموهي في تحسر ربين فعا عنها في في رشول فيوضل الله تعيد وسلم إذ في يعلم بالمهائة و أما ثم أكدت ألك في وزود إلى إلى و فرائل الم وفرائل الها الله الما الله المؤلمة الألايكر قد على فرجهو إلى في في في المهاد وفراء الوداؤد وفراء

ا الله وعَنْ أَيِ هُرَدُرُهُ وَجِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُالَ قال رَسُولُ اللَّهِ سَلَّى اللَّهُ عَنْيَهِ وَسَلَّم عَنْ عَالَ وَلَمْ يَعْلَمُ وَلَمْ يُعْلِكُ بِهِ القُسَدُ عَالَ عَلَى شُعَيْدٍ مِنْ سِلِمَا قِدَ رَاءَ مَسْلَمَ، وجود الديونيسان

رج _ حطرے الوہری میں اس کے دموں اللہ التحقیق وشاد قربایا جو ت و ب ش مراکد (عربمر) سال نے تا وہ کیا اور نہ مجھ ہے اربے میں اس کومو ہے تور لفس منافقت کا یک حصہ ہمرار (مسلم ایدا کور سائی)

ام ۱۱۰۰ و عن أمرية على أب أى عند زيدى الله عليه عن المنبئ صلى الله عليه وسلم عن من آخر ينسل أو المنهل على المؤلف عن المنبئ عن المنبئ عن المنبه والمنه عن المنابع عن المنبه والمنه عن المنبه والمنابع عن المنبه والمنه عن المنابع ا

لَقِي اللَّهُ وَقِيْدِ قُلْمَتُ وَاوَا الرِّمِلِي وَاوِن ملجِهِ تر مس. - حفرت بوہر بروا ہے وہ بت ہے کررس الشائنیٰ آنے ارش وفرہ یا : جو تھی الندان کی کے حسیراس حال بھی ماضر اولا کہ اس پرجہ وَالْمُنَّ الرَّمْنِ الْمُورِورُ كُورِا) الشائن کی سے ال حال حال عالی تھی کا کہ اس کا کے انتقال اللہ اور

الله والعدّار وعن أن بحكم روين لله عنه قال قال رشق الله عن الله عنه وسنّر عاشرات فور لم عنه الله والعدّار والمنافران و

رس معظرت ابو بحرصد بن معلان بالدين ب كرسوب الله الأنزائية ارشائل مايد جوقوم بحل حياء كوجهور بيطن بها الله في الله يركوني الك الكان مركوني الكه المستحقي و جام المعين من المين على مستحق من المين على مستحق و جام المعين و جام المعين على مستحق و جام المعين و جام المعين على مستحق من المين على مستحق و جام المعين المعين على مستحق المعين المعين

١٩٠٠/٤) عَنْ أَنِ لَمُرَدِرَةً رَجِي اللهُ عَنْهُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنِيهِ وَسَلَّمَ عَالْمُذُورِكِ النَّهِ عَنْهُ أَن وَسُولُ اللَّهِ عَنْهِ وَسَلَّمَ عَالْمُذُورِكِ النَّهِ عَنْهُ وَاللَّهِ عَالَمُ اللَّهِ عَنْهُ وَاللَّهِ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَا مُعَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالُمُ عَلَالًا عَلَالًا عَلَا عَلَالًا عَلَالُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَالًا عَلَا عَالَمُ وَاللَّهُ عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَاللَّهُ عَلَيْكُولُوا اللَّهُ عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالًا عَلَالَّا عَلَالًا عَلَاللَّهُ عَلَالًا عَلَالَّا عَلَالَّا عَلَالًا عَلَاللَّهُ عَلَّالِكُولُوا عَلَالًا عَلَاللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّاللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَالُوا عَلَّا عَلَالُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّاللَّهُ عَلَّاللَّهُ عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّالَّا عَلَّا عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُوا عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَاللَّهُ عَلَالًا عَلَ



فى تىبىنى للدُوقَهُو ئَلِهِيْكُ وَمَنْ مُعَدُّلُ سِبْنِي لَنْهُ فَهُوَ تَهِيَّلُ وَمَنْ مُعَدَّ فِي خَلَقُورِي فَهُو تَهِيَّدُ وَمَنْ مَا وَالْمُعُورِي فَهُو تَهِيَّدُ وَمَنْ مَا وَالْمُعُورِي فَهُو تَهِيَّدُ وَمَنْ مَا وَمُعَدِّ وَمَنْ مَا وَمُعَدِّ وَمُؤْمِنِينَ وَمُعَالِقَ أَلَاهُ فَكُنْ وَالْقَرِيقُ شَهِيَكُ وَالْمَاعِينَ فَهُو تَهُونِينَا وَمُعَمِّدُ وَمُعَالِمُ فَيَعَالِمُ وَمُعَالِمُ فَيْعَالِمُ وَالْفَرِيقُ شَهِيَكُ وَمِا وَمُعَمِّ فَيَعَالِمُ فَيَعَلِينَا وَمُعَلِّمُ وَالْفَرِيقُ شَهِيَكُ وَمُعَالِمُ وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِينًا وَمُعَلِينًا وَمُعَلِ

م حفرت الومريمة كيم ي روس الله المراجية إلى يوالا المراجية المحالة المراجية المراجي

جا رہا۔ اسی طرح کا و تدخفر ہے جہ مساری اور مہادو ہیں۔ میں اور اللہ ہیں تابت کے ساتھ بھی جنگ کیا ہے کہ میں کے وقت مگی می ریم عبر اسے میکی بات ارشاولر وکی کے دور مدین بال بھی عبد اللہ بال سالے کے مسال اللہ اللہ کی موسد والتی میں جگہ والوقر وکا موند کے موقع پر فیمید ہوئے ہیں کوگر رہا کا ہے۔

د در و غل عالمات رض خاه على قال سأل ترا الله على مله على الله على الله على الله على الله على الله على الله على على الله على على الله على على الله على الله على الله على الله على الله على الله الله على الله على

نا مرور مي جهال على محين بحيوا موورال كروس من والون كود بال من سالكتابي يدور وجروالول كوديال جونا شدية بد

۱۳۰ ۱۰۰۰ وعن أي عبيب رجى الما عنه في الدين إلى المدين الماء تنه وسائد قال قال تشول الموصل الله تنبو وَسَلْوَ أَنَانَ حِنْهُ مِثِلُ عَلَيْهِ الصَّلَامُ بِالطَّنِي وَانْشَا لَهُ بِي فَأَمَّتُكُثُ اللَّهُ وَالْمَا الشَّامِ، فَا لِثَنَاءَ وَرَبُ شَهَادَةً وَلَهُ مِنْ عَلَى الْمُعَادِ وواء حدوالعمران الكيد

'' بھی سے معنوت ہو میں اور اللہ کے آواد کروہ غلام این موسول اللہ اللہ کا اور شاہ شکر کرنے این کے میرے پائی جو شل الشینہ بھا۔ اور واقعوں کو سے کرآ ہے میں رکاؤ میں نے بدریری میں راک میا ور ماہ اور کو میں سے شام مجمع و یا مید ما توسا میر کی است سکھ سے شیادت ہے۔ اور کا فروں کے ہے عذاب ہے۔ (احر جران فی کہر)

اوعن أو فعين الأخلاب رضى الله عنه قال خطب معاد بالشهر بذكر الفدعوري فقال إن ركان المدعوري و فقال إن ركان المحد و تعلى أو فعيد الأخلى المناز بالمناز بالمناز بالمنطق عن مدر المؤلمان أو كان المناز بالمناز بالمناز عن المناز المناز عن المناز المناز عن المناز المناز

آ میں استخدال اور میں الدید آگئے ہیں کے وہ آ سے شام کی تھیں۔ یا اداس کی فائنوں کا کرک اوراس ٹی اوشاوار دیا ہے جہاد سیاہ ہے کی طرف سے وجمت ہے وہ تمہارے ہیں کی اور ہے اور تھیں کہ اور اس کے ان سے کی سے الدید آس مواڈ کو ال وجمت میں سے (طانون ٹیل سے) جمد تعییب فریالا در اعظیا سے قادر نے وہ) اس سے ادار اس وجمل ٹی مواڈ کے پائل آ سے والیوارکن آ سے کی افق آ ب کے دب کی افراف سے سیال میں آب افراد کے اس میں اس اس دیارہ اور ان اور ان کی سے دیل ٹیل سے با کیل گے۔

(١٥٠ ١٩٠١) وعن المعال لي جنبي ترجى من عند قال جيست عنى جيدس المدة عنيه يسلم يفول متفها جراؤات إلى الطبير فنطنة تكفره ويتكون وينكر ما تا فاسلس و عاصره بالحد بنس في الرغيل بشكتهم المنة به أللشهم والمنظمة والمنطقة المنطقة المنطقة

'' '' استان میں اور استان میں کہ اور استان کی کہ استان کے استان کا استان کا استان کا میں اور استان کرو گیا وہ شام کہا دے ہے گیا اور تم شن ایک بیناری ہوگی گھوڑ ۔۔ گئیسٹی کی طریع ۔۔ استان کو گئی ہے استان کی کرمی والیوں بھی ہے گ ہے تو اس کو اور اس کے تمر والوں کو اس شریع ہے جمری و حصر تعلیم ہا رہ اس وہ استان تو بھا تو ان لگ کیا وہ اور گھر والوں بھی ہے گوگی ت ای اور فعر سے معالی کی انگی شریع ہوں کی وہ رنگی کا یہ معتر ہے میں والوں اگر سے تھے کہ بھے ہے بہت پہتر کیس کے اس طاعوں کے بدسلے تھے میں اور مندل جا کی سے اور اور ا

و المسال وعن بن بنكر بن أب عوسى عن أبنه رضى الله عنه قال ذكر القدعور، عند أبن عنوسى فقال دراك عنه و المناهد الماكم المقال المستاح المن المناهد الماكم المقال المستاح المن شرح المناهد المناكم المقال المستاح المن شرح المناكم المقال المستاح المن شرح المناكم المقال المستاح المن شرح المناكم المناكم

(۱۳ ما ۱۰ قائل أن الثريمة في قبلي أي المؤسى ترجين الله عقاء قبل رشول الله عسل الله عليه وسلم النهيم الجمل قناء أنهي قشاد في سهيوت بالقلمي و القد عنوب مرواه حد يصناد حس والطبر بي التكبير الرواد عديد من حديث ال موسى وقال صحيح الإسناد

7 جس۔ معترت الدیروں میں ملام کا ارش ڈکٹل کرتے ایس کرآپ نے ارش وفر مایا: اسے اللہ سیری اصف کا فارسے راست پیل شہاوت اور طاعون کے ڈوسے کے درئے۔ (جریفر افی معالم)

۱۳۱ ۱۱۱ و تقی البرتایس آپ تاریخ زینی الله عنه آپ نشول الله علی الله علی الله علیه وسلم فال بختید الشهداه و الشهداه و الشهداه الشهداه الشهداه و الشهداه الشهداه و الشهداه و الشهداه و الشهداه و الشهداد و المسالم الشهداه الشهداه و الشه

آ ہم۔ سعرت جارٹ قرہ ہے ہیں کریٹر نے وصول افت ہے کہ رہا وقرہ نے ہوے سنا کا محال ہے ہیا گ کرجائے والا ایساہے جیسا کہ حمیدان جہادے ہیں گئے مال ہے اور جوامی میں میرکز ہے گاس کھیمیو کا فی سب سرا موربر اماطرانی)

. . * * * * و عَلَّ أَي إِسْمَعَاقَ اللَّبَيْمِينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَلْكِمَالِكَ لِي صَرَّعِ لِلنَّ بِي عَرَّ فَعَلَمُ أَوْ لَهُ لِيهِ لِمِن شَكِيْمَالِكِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّ مَسِعَتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ يَقُولُ عَلَ عَنْهُ مِنْ لَكُ يَعَلَّبُ فِي قَنْمٍ وَقَلْهُ بِمَنْكُ لَمَ يُعَلَّبُ فِي قَنْمٍ وَقَلْلُ مِنْ فَعَلَهُ بِمَنْكُ لَمَ يُعَلِّبُ فِي قَنْمٍ فَقُلَلَ مَعْلَمُكِ يَصَاحِبِهِ لَمُعَلَى رَاهُ عَلَى مِنْ مِنْ

ڑ ۔۔۔ حضرت بواسمان سیکی کہتے ہیں کر حضرت سلیمان ہی صروفے حالدین عواقط کے خالدین سیمان کے جی کھا کیا تم نے موس اللہ ختان کا ہار شادشی سنا تی جربیت کی تنا رکی کی وجہ سے مرجا ہے اس کو قبر کا عمر سب شاہد کا الن شک سے ایک سے ب بال (سنا تھ) (زیدی میکا میں میان)

۱۱۲ - ۱۱۱ و عَلَى سوئه قب لَهُمَ عَنْ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سبقت لَسُولَ اللَّهِ سَلَّى اللَّهُ عَيْه وَسَلَمُ يَظُولُ. عَلَ قُبِلَ لَوْاتَ عَالِهِ فَهُمَ شَهِيدٌ وَعَلَ كُلِيلَ وَارِقَ وَهِهِ فَهُو شَهِيدًا وَعَلَ لُولِلْ فَصِيدَ وَيْهِ فَهُوَ تَهِيدُ عَمَاهُ هِمَالِهُ وَالنَّسَالَى وَالْمُرْمِنِينَ وَمِنْ مَاجِهُ

جائے دہ شمیدہ، ﴿ ورجوالہم إلى محمد كَيْتِهِ وراجائية، وشبيدہد (الدوائة الله عليه وَسَلَمَ عَلَى فَعَلَ لَوْرَف عَلَمُونِ الله عَلَى وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى فَعَلَ لَوْرَف عَلَمُونِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى أَوْرِق عَلَمُونِي عَلَمُونِي

قَلُو تَهِيْدُ وواه اللساني تر تحسيد - معفرت مويد بن مقرن " رسول الفرائية كا ارش الخل كراتي إلى كرجوا بين الريم المساكم كا وفائ كرساني بوست الاستار جائ

ور (محل) المهد بيد المراسال)



كِتَاب قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ تسرآن إكس أن الاستكابيان

می زیس اور تمیاز کے طاوہ کا وت قراک کی ترغیب اور قرآل کریم کے بیکھنے کی تفشیمت اور مجدہ کا وت کی ترغیب رسان عل علمات اور عقامت و بھی اللہ علام میں اللّٰہِ حلّٰ الله علیّہ وارد اللّٰم اللّٰہِ اللّٰم الله علیه وعدمه وَعَلَّمَة دروا البِعادی وسند وابو الأدوار من وادسالی وابن ملیه وعدمه

۔ تھے۔ معترے مثال اسے کی کریم ہیں۔ کا ہادشا و مقول ہے کہ تم میں سب سے بہتر وہ فض ہے جو آر آن اثر ایسے کو تکھے اور کی ہے۔ (انفار اور میں ایروا کو اور کی اور کی اور میں کا بیاد اور کی اور میں کا میں اور کی ہے۔ اور میں کا میں اور کی اور میں کا میں میں کر میں کا میں کی کے کہ میں کا میں کامی کا میں کا میں

فا مدہ ۔ اکثر کب یک بیدوارت واق کے ساتھ ہے کس کا ترجہ کھا کی ہے والی اسورت میں اسیلیت اس فیص کے ہے ہے جوکار میا سکھا وراس کے بعدود مرول کو سکھائے رکیکس بعض کتب میں رویب آو کے ساتھ وارد ہور کی ہے اس مورت ہیں ہجر کی اور صفیت عام ہوگی کہ توریکھے یا والمرول کو سکھائے دولوں کے لیے سعن فرخے ورکت ہے تر آن کریم کے سکھے کی سے میں کمال ورج رہے ہے کہ مطامب ومقا معدمیت بچھے اور کھائے اور وی ورج اس کا بیے کہ فقد الفائد مکھے۔ (ایدائی قرآن ٹرین کے بھے)

۱۱ ۱۱ وعن عبدامله بي مستود رجى الله عنه الله قلل رشول الله صلى الله عليه وسلم حل قرأحزا وفي كتاب الله فقة الله وعن عبدامله بي مستود رجى الله عنه الله قلل رشول الله عن الله عن الله عن الله عن الله والله عن الله والله والله

فائدو۔ مقدودیہ کے بینے اور جملہ الل علی اور ایک کل تاریخ اے کام یاک بھی ایسائیں بلک ایج اسٹائل جی بورے کل تاریخ علی اس میں خاوت کام یاک بھی جر ہر حرف پر ایک نگی تاریخ کی بیٹ ان کی شاہر کی برق ان کی شاہری مرف ہے ہی بائنسدہ فلہ عقیر آمضائی میں کے بینے کی لاے اس کو دی تکی کے بر بر جراتا ہے اور حساجہ کا اعدودہ اور انگی ورجہ جو الدہ نیک ہائے ا ایک جرف تاریخی ہوگا بلک اللہ اور میں جروالے ایک اور اور ان کی جو اس کے اور اس طرح اللہ جو اللہ انہ ہوا اور کہ المد جوا

سه وهَنْ أَنِ هُرَوْرَةً رَهِى اللّه عَنْهُ أَرِقِى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ عَا الجَنْمَةَ قَوْمُرْ فِي وَمِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ مِنْ وَيُوبِ وَمِنْ وَمُوبِ وَمُؤْبِ وَمُؤْبِ وَمُوبِ وَمُوبِ وَمُوبِ وَمُؤْبِ وَاللَّهُ وَمِنْ فَعُنْهِ وَاللَّهِ وَمُؤْبُولِ وَاللَّهِ وَمُؤْبِقُلُ وَالْعُمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْبِ فِي مُؤْبِدُ وَاللَّهِ وَمُؤْبِدُ فِي مُؤْبِدُ وَاللَّهِ وَمُؤْبِدُ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُ وَاللَّهِ وَالْمُؤْبِقُ وَالْمُؤْبِقُ وَاللَّهِ وَالْمُؤْبِقُ وَالْمُؤْبِقُ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَاللَّهِ وَالْمُوبُ وَالْمُؤْبِقُ وَاللَّهِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَاللَّهِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَاللَّهِ وَالْمُؤْبِقُولِ وَاللَّهِ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّالِقُلُلُ اللَّهِ مِنْ فَالْمُؤْلِقُ وَالِمُ لِلللَّهِ عَلَالِهِ مِنْ لِلْمُؤْلِقُ وَاللِّلِهِ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّالِمُ لِلْكُلِكُولِ وَالْمُؤْلِقُولِ وَاللَّهِ عَلَالِهُ لِلْمُؤْلِقُ وَاللَّهِ عَلَالِمُ لِلَّالِمُ لِلْمُؤْلِقُولُ المُعْلِقُ لِلْمُعِلِمُ لِلْلِلْمُ لِللَّهِ عِلْمُ لِلْمُؤْلِقُولِ وَاللَّهِ مِنْ لِلْمُؤْلِقُولِ لِلْمُؤْلِقُ وَاللَّالِمُ لِلْمُؤْلِقُولِ وَاللَّالِمُ لِلْمُؤْلِقُ وَاللَّالِمُ لِلْمُؤْلِقُ وَاللَّالِمُ لِلْمُؤْلِقُ لِلْمُولِ لَلِّهِ مِلْمُولِقُلُولِ لَلْ

ال كاد كرما كن كم على في فرات إلى _ (مسم البواكان فيرا)

١٥٠ وعلى أبي شبيته ربين الله عنه قال فال رشول الله صلى المصله و وسلم بشول الرب كانون وقعالى على الشاكل على الشاكل على الشاكل على الشاكل الشاكل الشاكل الشوعل على شائم المثاكل أعلى الشوعل عليه المؤاكل المثاكل ا

وجر العرب الاسعية عروايت م كروسل القراء في ارشوقر الال محد المقدى كاليف مان م كراس فن كور الن ك

وا ہوا ۔ اس موریط ور سے معلوم ہو کہ قرآن پاک کے یاد کرنے یا تھے جس کی تھی کواس در دہشو ہے ہوک ہوا تغیرہ والحنے کی فرصت کی سانی ہودائند جس شاشان کہمپ دیا والے کے والوں ہے افعال دیا ہرے گا۔

. ۱۶۳ و هم أن مؤمل ألا تنهي رون منه عنه قال قال رشول المدخل المدخل وسأنز عمل ليؤم والمبين بالمر اللهُ الله عمل الأنه شهد رفاق طبث وصفحه طبت رمال المؤس أبرى لانشراً الشراح تحجي الحسن الاربع له وصفتها خلُق وعمل البنائي المون بالرأ المرازع عمل الريان وبنه وحدد والسالي والمعلمة عمل والما الاجتمال الابتان الموقعة

ہ جس معرف ایو وی شعری اور وی افتد ہے کا دی قبل کرتے ہیں کہ جو سلی آر آب ٹریف پر منتا ہے اس کی مثاب آر ٹی ہا کی ہے اس کی توشید مجلی میں وادو کی ہو یہ اور جو اور کر آب ٹیف نہ پر ھے اس و مثال مجروں کے کر توشوں ٹرکس کرزائے کا عقاء دانا ہے وہ اور خالی آر آب ٹریسے نہیں ہے متاس کی مثال تھل کے بھی کر ہو دکڑوں اور جو اس کو ٹریسے اور جو سرائی آر آب ٹریف میں مثال خوشوں رچول کی ہے کہ جائے ہو اور وہ وار و اراد ور کا اور کر ماری میں در

وا عن الساب من ورہ ہے کہ جس کی کر کہا ہے۔ میں جس کو گھوں کی کے ساتھ تھیا دی ہے تا کہ دونوں جس کا اس پاکستانی ہ پر استاد منتی طور پر مہوری کے ساتھ کو قدامات کے استان ہوں کا اس بر اس خوشوا اور مساس او میک سے قرائے اور کھورک ہوسوے کو گھڑال میں اور منتموں میں ہے کہ کہتا ہے جس کا ان ایس الاور وہ کی دواریت جو معزمت میں اسے مودی سے میں جس میں حدیث واسساتھ پر ایک اور منتموں میں ہے کہ مہتا ہی ہوشیں کی جس ملک واسے آئی ان ہی ہے کر تھے وقف ال سال کی خوشور کھیں گئی ہی گئی ور جو تر میں معنمیں ارمٹان میں میں منی واسلے ان طرح ہے کو اگر میاتی نہ ہے جب میں موال او میں کہانیں ہے (ایودوہ)

م ہے۔ انظرت ما نشائے کی باکر آئی ہاکے آئی ہے کہ کا میران مائی کے ساتھ ہے جو بیرائی جی اور نہیں کا دیل اور جو تھل آر آئی ہے۔ واشکا میں چرمتا ہے اوران میں دالمت افعا کا ہے اس کو داہر از جرہے۔ (عادی اور داروں درک انسانی وس ماج)

فارو ۔ قرآن کی ہوں کیا اٹا ہے مس کو یہ گئی ہو ۔ جواہ ریز حتا گئی تو ب اور اسکوں مراہ ہے گئی قادر اوا ہے گئی کا اور انتہا ہے اور انتہا ہے اور انتہا ہے والے ہوئے اللہ ہے اور انتہا ہے والے مطلب ہے ہے کہ وہ محل کر آب تربیب ہے اور انتہا ہے والے برائی کر نے والا ہے اور انتہا ہے والا ہے والا ہے اور انتہا ہے والا ہے والا ہے اور انتہا ہے اللہ ہوئی کر اسکا دور الا اللہ کی قرآ ہے کا دور الاس کی مشتب کا جوان بار بار کے بیجے میں اسٹ کرتا ہے جیکن اس کا مطلب ہوئی کروہ اس باہر ہے فرہ جائے والا ہے جو اسکان مشتب کا جوان بار بار کے بیجے میں اسٹ کرتا ہے جیکن اس کا مطلب ہوئی کروہ اس باہر ہے فرہ جائے والا ہے جو اسکان مشتب کا جوان بار بار کی کے وہ اس کے ایکن کی مجہ سے ان اس کا جائے کی اور سے کران کے ایکن کی مجہ ہے اسکان مشتب کا جسم میں ہے کہ اندر اس کے ایکن کی مجہ ہے۔ (اندال آر آن انٹریف)

ner in وَعَلْ بِي سِ رَبِينِ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اللَّهِ عَنْهُ عَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَنَّو قَالَ الْكُرْآكِ فَيْهِ مُشَلِّمٌ وَي بِيلَ عَلَيْهِ وَسَنَّو قَالَ الْكُرْآكِ فَيهُ مُشَلِّمُ وَي بِيلَ عَيْمُ فَي مِنْ

وَأَمُّ بِهِ قُوْكَ وَهُوَ بِهِ رَصُولَ إِذَ وَ بِذُهُولِلَ الطَّنَبُ بِ الْبَحْءَ وَجُهِ لَنْهِ، وَعَبَدُ أَحس فِيهِ بَهِهُ وَلِينَ وَبِهُ وَفِيهَا بِهِهُ وَلِينَ هُو بِينِ وَوَ وَ الْمَلْكِينَ بِسَعُوا وَدَادَ لَى وَلَهُ قُلُ اللَّ عُسِر رَجِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْدُ الْمَلِيدُ وَلَنَّهُ الْمَلِيدُ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْهُ عَلَيْهِ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْهُ عَلَيْهِ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْهُ عَلَيْهُ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْهُ عَلَيْهُ وَلَنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ مِن وَلَا مِن مُن اللَّهُ عَلَى مِن اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَنْهُ وَلَنْهُ اللَّهُ عَلَى مِنْهُ عَلَيْهِ وَلَنْهُ وَلَنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَنْهُ وَلَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلِينَا مِن اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُا لِللَّهُ وَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَلَيْلُا لِلَا عَلَيْهُ وَلَيْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِينَا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الللَّهِ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِيهُ وَلِي اللْمُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللْمُولُ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللِيلُولُ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللْمُلِقِلُ اللْمُلِقِلِ اللْمُولِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللْمُلِقِلِ الللِّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي الللِّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي الللللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللْمُولِ الللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي الللْمُولِقُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّلِي الللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَ

بھر کیے جی اس مدید از کیا ہے۔ کے شرک علی وابعت کر ہے وہ سے کا فی عبد اللہ تا اس کی کیا ہے کہ کریک ہے اس معدیث اور اول اللہ ہے۔ بید مرتز اور بید مرتبہ قرائر مات مرتز بیالظ کہا گئی کرمیات مرتبہ دستا ہو تا آو کئی قبل بدکر تا ۔

میں میں میں میں میں میں میں میں اور سے کہا ہے ہیں کہ اسٹ (انڈی دو گئی کا درو ورو ان اندوری کی ایک کی میرو کے اندوری کی اسٹ کی میں اندوری کی ایک کو ایسا کے اور اندوری کی ایسا کی ایک کو ایسا کے ایک کو ایسا کے ایک کو ایسا کی ایک کو ایسا کی ایسا کی ایسا کی اور اندوری کا ایسا کی کی ہے جس کا میں ایسا کی ایسا کی ایسا کی ایسا کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی ایسا کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی ایسا کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کا میں ایسا کی جس کی کی ہے جس کی کی کی ہے جس کی کی کی ہے جس کی کی ہے کہ کی ہے کہ کی ہے جس کی کی ہے کہ کی کی ہے کہ کی کی ہے کہ ک

ں دو جہر تھیں نے قرآ رہیر کونماز و بیل پڑھا کی کہ مثال اس مشک وان کی ہے جو کلا ہوا ہوا وراس کی جوشیون مرمکا رکومطم کردی ہواکی طرح اس جانڈ کی مثاوت ہے قرام کا ن الا رو رکات ہے معمور دہتاہے اور اگروہ جا دہ موجائے یا احدت کی وجہ ہے نہ پڑھ سے تب کی اس کے قب میں جو اقام یا ک ہے وہ تو ہم حال مشک ہی ہے اس محدت ہے تا نقصال ہوا کہ دومرے وگ اس کی برنات ہے فرام رہے لیکن اس کا قلب تر ہم جا رمضک کو سے احدے ہوئے ہے۔ اور دارال قرآن)

(٣١/٣١) وَعَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَمْرِو رَوِيَ اللَّهُ عَلَمَا أَنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَنِيهِ وَسَلَّم قَالَ عَلَّ الرَّا لَقُرْاتِ قَلْدِ السَّارَةِ اللَّهُوَّةُ رَقِلَ جَلْبِهِ قَلِر أَلَه لَا يُوسِ إِنَّهِ لَا يَدَّ بِي يَعَالِبِ لَقُرْآلِ أَنْ يَهِدَ مَعْمَلُ وَجِدْ وَلَا يَهِنِي لَا عَلَ عِبِلَ قِلْ عِرِفِهِ قَالَمُ اللَّهِ رَادَامَاكُ رَفَالَ صَحِيمَ ﴿ عَادَ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا أَنَّ عَلَى مَا اللَّهِ مَا أَنَّا عَلَى مَا أَنَّ عَلَى مَا أَنَّا عَلَى مَا أَنْ عَلَى مَا أَنْ عَلَى مَا أَنْ عَلَى مَا أَنَّا عَلَى مَا أَنَّا عَلَى مَا أَنْ عَلَى مَا أَنْ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى مَا أَنْ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى مَا أَنْ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلَقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلَقًا عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

معنوت کیدان سے اور کی اس سے اور اور اس کا در اور اس کی ہے کہ میں گئی ہے گا م اللہ شریف پڑھا اس نے مور 'وٹ کو بیلی ہی ہیلوں سے ور میان سے میں کو اس کی خرص والی تھی گئی ہوتی ہوائی اور کی کے لیے متا میں ٹیس کے ضعر الاس کے ساتھ ضعر کے بیانوں کے ساتھ جمالت کرے حالان کران کے بیٹ (میس سے) جس اندی کان ہے۔ اس کی

ہا کرد ۔ اس مدیری بانا ہے معلوم ہوا کر ما انڈ آئ جی کہ طوم نہر ہدا ہے سیدیش ہے ہوئے ہے اس کے صروری ہے کہ اس کے منامب حلاق اپنے تھرید کرے اور یہ ہے افارق ہے الا ارکز ہے۔

راس وهل أى تسبيد الحدري رجى الله عنه أن أسيد ال علم ويب هو في لايد بالأب مربيد إذ جات أدل له فقد أنه بالله وال التلام المؤلف أن التلام المؤلف أن التلام المؤلف المؤلف المؤلف أن المؤلف المؤلف

روء النظاري ومستور والتعيد أماروز والمالها كراان الراث بوطنيت لرايت معجاكب

وس ۱۶۰۰ و مَنْ أَي اللهُ وَلَدُ تَنْهُ عَنْهُ قَالَ شَلَ شَرِلُ مِلْهِ صَلَى الْمُعَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَّكُم لَا تَرْجِعُونِ إِلَى النَّهِ وَشَيْعٍ الْفُسُ بِكَ خَرَجُ مِنْهُ يَتَهِي الْقُرْازِي، وواه حاكم وصححه و رواه الإداؤد

7 ہے۔ معرب ابور است دارے کے رسول اللہ بیوے اور تا وار بایا بھم توگ اللہ اللہ تاری الرقب جوے در اس کے بہاں قرب اس بی سے بڑوکر کی در چنے سے ماکس میں ارکٹے توفوجی ہوں سے تال ہے بھی اللہ یاک۔ (مام ادر اور)

و مدد الناصديث بيك كاشرة بها كزر بكل بهد بال ما عد كرى جائد.

م وعن عبد المويدي بن مسهور تبنى المناه عن المؤرد من المناه المن على المناه المناه وتسلم قال إلى هذا المفرات مأدة المؤرد المؤرد ما استفاعت إلى هذا المغرات عبل الله والنواد البين والبين والبين والبينة علمة المؤرد المؤرد المناه المناه المناه علمة المؤرد المناه ال

۱۳۵ ۱۳۵) وَعَنْ أَكْسِ رُحِنِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

اسم، وعلى عِشْرَات إلى خَشْلِي رَضِى اللهُ عَنْهِ أَلَّهُ عَارِّ عَلَى قَارِيمَ عَشْراً فَقَرَ سَأَلَ فَلَ عَرْجَة قُثْمُ قَالَ سَيفَتْ رَسُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ إلى اللهُ بِهِ قَالَتُهُ سَبِيرًا أَقَدَامُ يَظُرُونَكَ لَقُرَاتَ لَلْمَالَكَ مِنْ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ إلى اللهُ بِهِ قَالَتُهُ سَبِيرًا أَقَدَامُ يَظُرُونَكَ لَقُرَاتَ لَلْمَالَكَ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُولِي اللهُ عَلَى اللهُ عَ

معرت مران بن صن کا گزرایک ایس فن برای بید بردور افعال فی با سے موردور آن جید بردور افعال فی برا من کی جداد کول سے می مورال کیا معرف می اورال کی معرف کی ایس کے باتر کی ایس کی مورال کی

٢٠٠ - ، وَعَنْ ثُمُ يَدُةُ وَضِيَ لَلْهُ عَنْهُ قَالَ قُالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْهِ رَسُلُوا عَنْ قُراً الْفُرَاتِ وَحَلَّم وَعَيْلُ مِهِ أَلْبِسَ وَالِدَهُ يَوْمُ الْمَهِامَةِ تَنْجُ مِنْ لُورٍ ضَوْلُهُ مِثْلُ ضَوْمِ اللَّهُمِنَ وَيَكُسَ وَايِدَاهُ خُلْتُنِي لَا يُقُومُ لَهُمَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَمُعَلِّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ وَعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَّى اللّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلِيقًا لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَلِي عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْكُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ لِللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ عَلَالِكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ لِللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِيهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُمُ عَلْ

میں ہے۔ معفرت بر بیرہ 'رسل اللہ ہے۔ کا ارشاد کا کرتے ہیں کہ جوتر کن شریف پڑھے اور اس کو بیکے کو کس کے والدین و کا جاتے ہیں۔ بہتا ہے وہ کو گئی کے کا تمام وہ اس کا مقابد قبیل کر کئی وہ کو گئی ہوں کے کہ تمام وہ اس کا مقابد قبیل کر کئی وہ کو گئی ہوں کے کہ تمام وہ اس کا مقابد قبیل کر کئی وہ کو گئی ہوں کے کہ تمام وہ اس کا مقابد قبیل کر کئی وہ کو گئی ہوں کے کہ تمام کی گئی ہوں کے کہ تمام کی گئی ہوں کر سے کے کہ آن شریف پڑھنے کے کو گئی ہیں۔ (ما کم)

الله عن قرأ الله عن على على أب عدالي و جن الله عنه قرل الله عن قرأ الله على الله عليه وسلم عن قرأ

القرّائي قائمتُنَاهِرَ، فَأَخَلُ حَلَالُم وَخَرْمَ حَرَاهِم أَنْغَلَا اللّه بو المِنْلَة وَسُلْمَه في عَشرةٍ مِنْ أَمْنِ يَبُوبِهِ كُلُهُمْ فَيُوجِيتُ لِهُمُ النَّالَ دواء برسمه والترسين والطمارات وقال حديث هريب

ز 3 ۔ حضرت علی سے دوایت ہے کرد حل اللہ نے رشاد قربایہ جمع تعمل کے قرآن پڑھا پھراں کو حفظ یاد کیا اور سے عمال کو حل جانا اور قرام کو ترام جانا بھی تھالی شاندان کر جست میں داخل فربادی کے اوراس کے کھرانے میں سے بیے دی آ دمیوں کے بارے میں اس کی مختاصت تول فرر کمیں کے جس کے سیج جشم داجب ہو ہاکی ہوں۔ من وجہ دری)

فائرہ مافقاقر آن کے لیے جت کے خلی بٹارٹ سے مراوبتد موفوں کے اعتبار سے ہاد دووی تھی جن کے بار سے شفا ہوت ۔ تیوں فران کی دوفساتی وفجار تک جو مرتکب کو اُ کے این جن کے کنا ہوں کی وجہ سے ان کا جہم ٹیل داخل ہونا ضروری او چکا ہو، اس سے آئی کے لیے مراد کی ہے گار دوں افقایش دو تورد نظامین کرمگنا تو کم سے کسی قریبی رشد دورکوئی مافقاینا دیں کہ اس کے ضل میسی ارتی ہا تھا اور کی کرائے محقوظ رہ سکتا ۔
ارتی ہا اتنا ایول کی مزامے محقوظ رہ سکتا ۔

۱۳۰۰ ۳۰۰۰ وعر الآم علیان رجی الله علی قال عن قد آستان کر بازد این الان الفت وردن قان علی گز زود کا استفال سالین کر الا کیدن آمان و النان ۱ ۵ قال کید با قدار کر الفارات روا داری که دوان صحالا الاساد استان معرب این مهای الاستان از مات بی جمل نے آر آن جمید با حاوہ عمر کے ایمل اور نے سے جمن کس پیمنا جائے الفرنون کا رشاد ہے: آگا جم جبک دیا ہم ہے اس کو بیچے ہے ہے ہی ہوگوں کے جرابجال الدین انگرار ویدہ ایس جرآر آن جمید براہتے ہے۔ (مام) فاحد آبان عمر کے اتفار ترین تھے بیتی براہ ماری کی اور ایس کے جوائی ان والوں سے مماد آر آن چرہے والے ہی وال کو اس کا جوائی ہے جوائی والوں سے مماد آر آن چرہے والے ہی وال اور کو ایمان والوں سے مماد آر آن چرہے والے ہی وال اور ایس ان اور کو ایمان والوں سے مماد آر آن پر بھے والے ہی وال اور ایس کے جوائی ان والوں سے مماد آر آن پر بھے والے ہی والے ہی والوں کے جوائی والوں کے انتخاب کی انتخاب کی تا م رائی گے۔

م مس معنون ابوار کیتے جیں کے رسول الندان اسٹ ارشاد فردایا سند بوزر کرتوشنگی کوچا کردیک آبیت کلام الند شریف کی سکوسٹ تو وافل کی مورکون سے انسل ہے ہورا کرا کہ اسٹام کا مکھ لے تواہ اس افت اوسمول جانو پائٹ ہو بڑار رکھت پڑھنے سے بہتر ہے۔ (این اجر) ۱۳۱۱ میں کی گئی گئی گئی کے روی اللہ عزامہ فال انسان کی اللہ علی اللہ علی و تسکند علی فتراً عشر آبیات ہی کیا تہ لار ایک کنٹ میں کیا جائے۔ دوا۔ سائٹ وفال سعید علی شرع صند

الله على المنظمة المن الله عنه قال قال الله قل الله على الله عليه وسلة المنظمة على عافلة على هؤلاء القلوات المنظمة والمنظمة المنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة والمنظمة والمنظمة والمنظمة والمنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة ا

فَسُحَدُ الْحُتَوَٰلُ الظَّيْطَارِعِي يَشَوِّلُ يَأْوَلِنَهُ مِنْ وَوَارَمْ فِيهُ لِنِي أَجْرِ اللِّنُ آوَمَ بِالشَّجُوْنِ فَسُمَدَ فَلَهُ الْجِئْزُ وَأُصِرِكُ بِالشُّجُوْدِ فَلِي النَّالُ روا، صدر واستعامه ورواه البراء

آر جسد نی مفترت الایم بره مسده این می کردمول الله فی این به آی بجده (کی آیت) یا منتا می جود کرنا می دشیدان روتا به او بال سے برف واتا می اورکہتا ہے بائے بھر کی بذکھیں۔ اورا یک رویت کی سے کیا وہ کہتا ہے) بائے می کی در آوم کے بیٹے کو مجدد کا تکم بواتر واسجدہ کردیا ہے اور برت کا مقدار ان رہا ہے اور اس سے بہتے) بھے بحد ، کا قتم اور تھا اور بھی اسکار کر بہتی اور جہنمی قرار بایا۔ (مسم مانان ماہدین اور

١٥٠ - ١٥٣ - وَعَنْ أَنِ سَيِنِهِ الْكَذَيِّيُ وَحِينَ اللَّهُ عَلَا أَنْهُ وَأَى ثُوْلِهِ أَنْهُ يَكُثُّ مِنَ فَلَقَ بِلَنَّ عِلَى اللَّهُ عَلَا أَنْهُ وَأَى ثُولِيَ أَنْهُ يَكُثُّ مِنَ فَلَكُ بِلَا عَلَا عَلَا مُعَالِمُ ثُمَّا عَى اللَّهِيَ طَلَّى اللهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ يَسْجَدُّبِهُ لَا رَاهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ يَسْجَدُّبِهُ لَا رَاهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ يَلَّى يَسْجَدُّبِهُ لَا رَاهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَى يَسْجَدُّبُهُ لَا يَعْمَلُهُمُ عَلَى اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ وَلَا يَسْجَدُّبُهُ لَا يَعْمَلُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْ وَلَا وَأَنْ وَأَنْ وَأَنْ وَأَنْ وَلَا يَعْمَلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّ منذ ورائد وواد السبح

و است مستحضرت بوسعیرفدر کی افرائے بیں کہ امہوں سے خواب ش دیکھا کہ وصورہ انسیائے نکور سے بیں جب مجدوق بیت پر پنجے و ویک کردوات قلم در جو پرکھائی وہال پر موجودتی مب مجدوم س کر گئے ، کستے بیل کہ انہوں سے پہنا پیٹو مب بی آری سے اس سے بیون کیا ۔ آب اس کے جودسے اس آبیدی پر مجدوکر نے لگ (منداند)

فاكرية وسيمور المن الش مجرو الدين كي أيت عمر أك شقف ريدوها أكيف و كب أل الم

۱۳۳۱ ۱۳۳۱) وَعَنِ أَمُنِ عُنِّانِ رَضِق اللّهُ عَنْهُمَا قُلَ جَاءَ رَجُنُ إِلَى رَسُونِ الْمَوَ عَنْهِ وَسَنَمَ قَقَالَ بِارْسُولَ لِلْهِ إِنْ رَأَيْتُ فِي الْمُورَانِ رَأَيْتُ فِي اللّهِ وَمِن اللّهُ عَنْهُمَا قُولُ اللّهُ عَنْهُمَا أَنْ أُسْنَى خَلَف تَجْزَعُ فَوْ أَيْتُ فَأَنِي تَسْجَدُو فَو يَسْتُ الشَّجْرَةُ فَرَيْ يَغُولُ اللّهُ مَا أَيْتُ فَأَنِي عَنْهِ فَرَانُ سَجَدَةً فَرِي مُعْلِقَ فِي اللّهُ مَا اللّهُ عَنْهِ إِنْ بِهِ جِلْفَتَ أَجُلُ وَاجْمَعَهُ وَمِن سَاجِدَةً وَحِي نَغُولُ اللّهُ مَا أَيْتُ فِي عَنْهِ فِي عَنْهُ وَمِي نَغُولُ اللّهُ مَا أَيْلُ اللّهُ عَنْهِ فَو أَنْهُ وَمُولَ اللّهُ عَنْهِ وَمُولُولُ مِلْلُ مَا قَالَ اللّهُ عَنْهِ وَلَمْ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْلُ مَا قَالُ الرّبُولُ عَلَى عَنْهِ مِنْ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْلُ مَا قَالُ الرّبُولُ عَلَى عَنْهُ وَمُولُ مِلْ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ مِنْ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ اللّهُ عَنْهُ وَمُولُ مِلْمُ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ وَلّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَنْهُ وَلَا مُلْكُولُ مِلْمُ مَا قَالُ اللّهُ عَنْهُ عِلْمُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ مِنْ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَنْهُ مِنْ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ مِنْ مُنْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ مِنْ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْكُ مِنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَاكُ عَلَيْهُ ع

" آسس معترب نبعاللہ ای عہالی سے روایت ہے کہ یک تھی رس لائٹ ۔ کی عدمت اقدی شن عاصر روا اور مرش کیا یارموں اللہ علی نے دیکھا کو یہ سے حدد کی آیت پرجی جر سے جدد کرے کی وجہ سے درخت سے آئی گیا جدد کی اور درخت جی بجد کی واحث میں بیا ہے اور ان اللہ داخلت ای بیت بیتا ہے اور ان اللہ داخلت ای بیتا ہے اور ان اللہ بیتا ہے ان اللہ بیتا ہے اور ان اللہ بیتا ہے ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے اور ان اللہ بیتا ہے اور ان ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے ان ان اللہ بیتا ہے اور ان اللہ بیتا ہے اور ان ان اللہ بیتا ہے ان اللہ بیتا ہے اور ان

نَا حَدَّ العَمِلُ وَيَسَهُمُ مِنَا مَا مُكُودُ كَلَ عِنْ الْهِمُ عَلَيْهِ فِي الْمَعْلِيَةِ فِي الْمَعْلِيةِ ١٣٦٢، وعَن أَنِ هُولِيرةً وهِيَ اللّهُ عَنهُ أَنْ لَلْهُنْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَسَ عِلْدَهُ عُلِيْهُ أَنْ لَيْنَا مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَسَ عِلْدَهُ عُلِيْهُ وَالنَّهِيرِ فَلَذَا مَنْ اللّهُ عَنهُ أَنْ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَبْسَ عِلْدَهُ عُلِيدًا اللّهُ عَنهُ أَنْ لَكُ عَنْهُ أَنْ لِللّهُ عَنْهُ أَنْ اللّهُ الدّارِياتِينَ جِيد صَبِعَد وَسَبِعَلْنَا عَنْهُ وَسُبِعَدْتِ الدُّوالَةُ وَالْقَلْقُ، رواه الدّارِياتِينَ جِيد



تر جب المعلمات الإبراع العمر المعلم الين كدي كريم الان المسلم المولان المؤلك على جب لكف والاسجده كي آيت يرواكا أنوي ك كريم الإدائات على تبدء كي والمسيد كي يول بينتي الول من يكي اوراكم دونت شيكي . (ن د)

نا کرہ۔ قرآن پاک شن مجدد تا دت کی آ بیات شی یا تو مجدد کا تھم ہوتا ہے یا مجدد کر ہے والوں کی تعریف ہوتی ہے یا اس اندازی معمون اوتا ہے کے فلائے قرم کوہم نے مجدد کا تھم ، یا انہوں ہے افر ، ٹی کی اس کو پڑھتے تی دیدان والالو رااس تھم آنھیل کرتا ہے ، ور اللہ کے سامتے مجدد شن کرجا تا ہے اللہ لیے مجدد کی آیت پڑھئے کے ورابعد مجدد کیا جاتا ہے ، اگر کوئی اس وقت مجدد سرے بعد جن کی دوسرے وقت کرے یہت سے مجد ہے ایک ساتھ کر ہے تب مجی مجدے آلاد ہوجا میں مشکل مثل مشارے فلا ہے مادی د

قرآن مجیسے میکھے کے عد بھے اور میں ہر عمیداور حس کے دل میں کچھ بھی قرآن کر بم ہر ہوائ فا میں ان

(۱۳۰۰) غې انبې عبَّناي ترچين نله تنفيد قال قال (شول سوختگی النَّهُ عَذَبِهِ وَسَلَم إِلَى الَّذِينَ لِيس في بجؤيهِ مَنْ يَوْهِ الْقُرْ آلِبِ كَالْمَيْتِ خُرِب رودالقرمدي والماكر

۔ تحب محترب عبد الله اس عبال الله عبد الله الله على الله الله كارات وقت كارات وقت كاركي مسابعي مخوط الله عبد ا

مانده من بیتی جونگب کام پاک سے خاص من مین ہے جیا جین کاس پر تساعات اور دو مین میں مدید جس منظافر آس کی کس قدر تا کیے فرما کی ہے کہا ک دل کے سیے ویر بن گھر کا جمعہ ارشاء ہو ہے کس شرکان پاکستھ فائد ہو۔ (رفتائل قراس)

۱۳۱۱ او عَلُ عَبْدِاللهِ لِي عَسَقَوْدِ ثَنَا قَالَ إِنَّ أَصْعَرَ الْبَيْنَاتِ ثِنَكَ غَيْسَ فِيْهِ فَى ثَا فِي بَلْفِ رَوَاهِ العاكم قرار العرب معرف عيدالله بن مسود السياعة في الرجع موس في كريم ثبين سيفتل كرت الله كرمان مكروي بهجس عن الاوت قرار بن تربيب رجوتي بور (مام)

(١٣٩٣) ، عن ألبن رين الله عنه قال قال زشول النباطل بله عليه وسلم عرضت على أيود أنتي على القذاع المذاع الرائد عرضت على المذاع المؤلمة المؤلمة

7 جس۔ محتر عداس اس اس اس کے مقاب کا دخار اللہ کی ایک میر مصرا مے ہیری است کے جود اللہ موسی کے لئے بیال تک کہ آ ایک شخص سمبر سے کوئی نئی گور کی دی کہ جسٹک دیتا ہے (وہ می دکھا دیا کمیا ای طربؒ) میرن مست کے گزاد کئی تھے دکھائے گئے بھے (الن عمر) کوئی گذاواس سے بڑا محسوس دوہو کہا کیک شخص کوئر آس جمیری کوئی سورے یہ آیت کیمنے کی توثیق کی تھی اور اس سے (ایک فیکسندہ) سے اس کوئیوں دیا ۔ (ابادا ڈور ٹری دون ماج دیگر جس)

لا مده: المال يمولة عدر اومعدد وب يروالى كى وبالمال با بالمال با بالمال المال با

١٥٠ - ١٥٠) وعلى شعد بي غبلاة دوى الله عنه قال قال رشول الله ضلى الله عليه وسلم عامي الهريي يشرأ الفرائي.
 ثُمُّ يكتاه إلّا لَتِي اللّه أَمَّة عُدَال دور الروازد

تر بھی ۔ معرت سدرین عہادہ اسے دوریت ہے کہ رسول اللہ نظام نے ارشاد قرمایا: کو کی تفعی قر کن تریف پڑھ کر جملاوے اشراق کی سے اس حال بیں لے کا کران کے ہاتھ کتے ہول کے (سمن ابودائد) و مرد اسلام میں کی شرخ میں ماہ مردوں آئی وائے ہے ہے کہ اس سے مراد ظام کی سی کے باقد کے ہوئے تند کے وہر میں جش اول یہ میں اور بی حمد اند کے دور بیدا میں سے مراد ہے کہ اندانو تی سے میان میں ہے گا کہ اس کے وفور ہا تھ تی واصل اور سے اسرائیس شراع نے کہ اس سے مردوریت کہ اس کے پیس کوئی جمعہ وسائل شرد کی۔

تسرت يأك كالاادرية كرك كالميادم سافية غيب

(١١٠) عَي يُنِ عَلِمَا يَرَجَى اللَّهُ عَلَهَت قَالَ صِن عَلَى عِند رَسِمِ لَي مَنْ مِنْهُ مِن وَسَدُ إِلْجَاء كَلَّ بَن أَي عَلَامِهِ رَجِي مُنْهُ عَنْهُ فَكُنْ بَأْنِ أَنْتِ مُنْفِي مِنْ الشِّرَالِ مِنْ جِنْدِي فِي أَجِلُوا فَيْدَ عِنْهِ فِقَال لَهُ رُبِّ اللَّهُ خُلِّ فِلْمُ عَيْهِ وَسَمْرَ إِنَّ الْخُسُوا أَلُولا أَعْبِقُتِ قَيْمِي يَنْفَعِكَ اللَّهُ بِهِنْ رَيْسَةً بِهِن مَنْ تَشْتَه وَيُنْشَتُ وَلَعَيْتُ فِي مشرك فال أحل يدمول لموقعيتين فال إنجال ليدة عُبعة في المنظمك في قوام الرفيق اليُّن لاجي وغاسمة مشيوة و بنُّناه فيها تستجاب فقد قان أبي يعقوب يبيم الموف أستعم تنبُّد الله " يوسم مم وللمراز خلى بأن بيمه فمشتمه وابري عد مستجه وقد في وسبينه وبراء الد المسلمية وتدافى الوبها المصار ترابه كعاب تشرأ في مؤكمة الأولى بعالله المعالي وشوا ايس ول الركعة الدينة بعالله الكباب وعمر المحالين ولي مؤكفة الله يمان المناهج الكتاب والآن تأميل المنطوق . في ما كلمه الما يعة بضاهلة الكياب والما الت الجعيس الها عار لحن على الشفهم فلُّميد منة وبحين الشُّموش بلود وصلَّ تحوُّ وأخبالُ وحل ماني بشَّيْلُ، و المنظور يعيلُومنَي و للوَّجناتِ. والانسويات أباؤل بالراء بالانتاب أنه في في آجم ربات المعلق العشي باتاب المعاجى أبد الد تلاثم والبشوائن أتكف فالايمين والرأش فنن عقرايب يرميث عتى النهد ليابا السواب والأرض ا عيمان والإكبري والجرُّمُ أَنِي لَانُهُ الدُّ تُعَالَمُكُ بِأَنَّهُ بَا حَمَّ بَعَلَيْكُ وَلَهُ. وَهَدِ وَهَجِبُ أَبِ تُعْرِدُ فَنُهِي جِفْتُمْ يخابث كما تميتني و رزَّقين الله أبلوه عن النَّجو أبين بريميت عني اللهؤ بديَّة السمواب والدُّرين. -اليمان والانكراء الولوية ألى لاتراه المائك بالنة بالاحدام بملالث وتور وشهث من تنوز بكتابث عبري وأن تُشْبِلُ بِدينِينَ وأن عَرَجُ لِدَائِنَ واللهِ كَثْرَمُ بِدَحَدُونَ وأَنْ تَسْتَعِيلَ بِدَينِي، فَإِلَّهُ الإنهالي قال اعلى نيز ال والألوب وإلا ألك والاحوال والألوا ألا يالله على المبائد الياأن التمال المعال المك الذك جمع وعنت أرسك أبوب بإنهي النباو أبيين يعتلن بالحق بالحقوث للدقال الرامحاير ترجي الله عُلَمِنا فَي مُودَا أَكُ عَنَّ إِلَّا لِمِنْ قُرِيمًا مِنْ جَاءَ شُرِلُ بِيُوضِي بِيَّهُ عِيدٍ وَسِيْر في وشر بيك سجيس فقان بَارْشُولُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ فِيمِنا هَلَا الْمُدُّ إِلَّا وَجَهَ آنِاتٍ وَعَوْمِنا فَهِرُ اللَّهُ مَا لَل بَقْبِي تُعَلَّى وَأَنْ أَنْعَلَّم اليوام أَنْ سَنِينَ آيَانًا وَلَمُونَا مُنْ أَلُونَ عَلَى تُلْفِي فَعَلَى يُواهِدُ اللَّهِ وَلِينَ فِيهِمْ واقت أنسط المحبريات عهر معدلته فعلَت وأن ليوع سما لاحابيث قيد تخلَف بها لتراَّخُرِم مِنها حرفًا فقال رشولُ بند سنَّ الله بنيه وسلَّم وللدويدك المؤولُ وَرِبُّ الْأَنْفِيةَ إِنَّانِ الْحُسَنِ رَوْءَ يَبَرَّ إِنَّ

م حفرت سی فری کی کہتے ہیں رہم سول القراب کی فدمت میں حاصر تھے۔ حفرت الل حاشر ہوئے اور اوش کہا ہار اسوں اخشا میر سے ال بہت آپ پر تربال ہوج کی بڑر کی پاک بیرے ہیں ہے گل جا ، ہے ہو یاد کرنا ہوں ادمیم حاکی ہتا اور میں الفرا الربایہ اسے ایو کمس ایش کچھے اسکی ترکیب اٹنا فاس کہ و کھی کی دست الرس کو انتاز دے اس کے ہے گئی اس مواد جو یکو آسے والخوالا ہے احفرت کل اے اوال کیا، ام وریا در اور القد مجھے مواد ہیں کی رہے ہے ادش وار ماید جب جمد الی دست آسے اور کر سال میں کا کو کر سے اور کا کہ کا کہ

ے ارب ماند وہ ایک آرای ہے اس کے دکر سے قبل میں سب سے کہ اور داور واستعماد اس کا ٹی کر بریوں سے قبل فرد وہ وہ ا اس کی گفتہ عور پر مستیر کن بور سے ایک عامل کروی جائے تا کہ جو ہو سے شار سے گفتر پر اور سنتے ووال کو پڑھیں اور چو مشرات جو دیڑھ منے موں دواس پر قال الت کر کر کر کر کر وٹنا واور صدر قواسساں ہو مجل طرز سے مہانا ہے چرسی ادعا ہے۔

الهيد يدورب العليان عدد دنده ورف مفسه ورماعوشه ومدخ كليدته النهيد لا المحنى لدة عديث الدوك الدولية على الفيدت اللهيد مل وسلم وبارث على سيّده محيد الدُّى الالها العضي وعلى اله وصحيمه البررة الكرام وعلى سائر الالويّد، والمرسدي والبلائكة والبقر بين رَبُّنا خَفِرَ لَذَا ولا توابد أُوثَى سهفُونا بِلا يُسَانِ وَلا تَهْمَلُ إِلْ فُعُوبِنَا بِلَا يَلُوبُنِي مَا لُوا الدُّرَاءِ الدُّرَاتُ والمسينين والبسلمان بالداميع مجيب المتواجه وَجِيدًا لا مهم عَمْرِلُ ولوالدِي وعِمِيعِ المؤمنة بيرواليوُ منات والمسينين والبسلمان الله العبي مجيب المتواجه

س معدد دوعان سے جو ان كريم . في سيت بال بين تعريدي مرفعات ألى إدراهي

السُهُ الرَّتِينِ الْمَعْمِنِ أَبَدُ مَ أَبِلِيتِي وَالرَّتِينَ أَنْ أَنْكُلُفَ مَالَا يَفْيِفِنِ وَرُفِي خَسْن النَّظَر فِيهَ بُرُحِينَ عَلَى اللَهُمْ بَدِيْعَ السَّهُ الرَّبِي الْمُعْمَ بَدِيْعَ السَّهُ الْمَعْمِ الْمُولِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا الشَّمَ الرَّانِي الْمُعْمِ الْمِلِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا الشَّمِ الْمِلِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا الشَّمَ وَالْمُرَافِي الْمُعْمِ الْمِلِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِي فَي الْمُعْمِ الْمِلِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِ فَي الْمُعْمِ الْمِلِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِ فَي الْمُعْمِ الْمِلِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَةِ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِ فَي الْمُعْمِ الْمُولِي وَمُعِلِق الْمُولِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَةِ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِ فَي الْمُعْمِ الْمُولِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ بِينِيَةِ الشَّمَوسِي وَالْرُوسِ فَي الْمُعْمِ الْمُولِي وَحِيتُ عَيْنَ اللَّهُمُ اللَّهُ وَالْمُولِي وَمُعِلِق أَنْ لُكُولِي وَمُعِلِق أَنْ لُمُولِي وَاللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ وَلَالْمُ اللَّهُمُ الْمُعَلِي الللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ

ہ جرے ۔ ایسے وال العاشن البحد بررم ق ما کر جب تک تھی رہ و ابول کی بول سے بچار ہوں اور بھے پر مم فر ما کہ شی دیکا رچیز وس

١٥ ١٥٠ عي ثير عُسر جي الله عثلت أفي رشؤل الموضل المه عديه وَسَلْمَ قال إليه مقل عديب القرآن.
 كنيس ألإبي لمحقّله إلى قاهد قائلها أهسكها قرائل أحدقها تغيث دوء بخارى وصعم

ور د مسعد بی رواید کواک فاعر عداجی الفرانی فقراً و بالتی و استهادی گزد و باز فد یدفتر به قبیده تراست معتاجی الفرانی فقراً و بالتی و استهادی گزد و باز فد یدفتر به قبیده تراست معتار می الترای التراضی التراضی

بِعُقْلِكَأُ وواد البحاري شكدا ومسلم موقوعًا

و ممس معترت حمیرالقدین معنود کے دو بہت ہے کہ دول اللہ سے دین دلا مایا بیانین میں میں سیالاں عالی آبیت محالاد کی دائل سے دولیوں ناتش کا بلکہ و مجرب کیا آئی آئی ہیں کو بیادر کھنے کی کوشش کرد وہ اوگوں کے سیور سے اس سے بھی میش بیدہ تیل اسے سے کئی جانے والد سے جنز دومان ایک بعدشوں سے لکل جوا کے سے تیار سیتے ہیں۔ ایک عادرہ سم)

فائدہ اس معدیت یا کہ شرق آن جید کو تنوظ رکنے کی تاکیہ کے طاوہ ایک عاص وت بیارش افر وائی ہے گے۔ اگر فی خوتو ستاق آب و کی اُولی آبت یا سورت جول کی تو اس کو اس طرح اگر ہے کہ آویو واقعد اس کو ہے پروالی کرکے ہوئے یو ہے ہی بھی بیک طرح ہی ہے و کی پائی جاتی ہے بنگرائی فا کر اس طرح کیا جائے کہ گویا تھی تھیار طور پرلائا یں سورت یا آبت تھے یا تدری جس ب السوس وتدا میں ہے۔ معظر مصاور معدولی رحمہ انتہ ہے لرویا کہ ہے ہی ہے ہے کہنا کہ جس کے فال ساکھ یا سورت ایس وی ک

الله الرغال أي تحريثرة ترضى الله عنه عني النّين ضلّ الله عليه وتسلّد قال عما أورير الشه بشري كما الداء المعين الخسس المعين بين فقر الرب كالهاراب المعاري واستمر والمعقومة والوداوة والمستنى

م مس معرف الوجريراً م ي رجي ، كايار شائق كوب كالله بعد الأكلى في من و وقي الرائة والمثل الله والعال ي ق آواركة جدت في يوكام التي توشي ول كرما تعديد أوري إعمادو إعادي مم العديد المواق

ہ تعد ۔ حضر ہے اپنیا م^{راز ہ}چوں کہ آوا ہے کی تلاوے کو برائے وا کرتے ہیں اس ہے ال کی فرق اور پر ووقو جدونا ماہر ہے ورحضرا ہے۔ انبیا اسراء کے بعد وارتفال فارتفال حسب حیثیت پڑھے والے کی طرف توجہ ہوتی ہے۔

ا دور ، زوی الامام أعد و بال عبد و بال عبد و تحدید والت اور النیدی عن فساده بن غید آت در این الامام الدور الدور الله به الله و مستوجه والت اور الله بالدور الله الله بالدور الله الله بالدور الله بال

ہ دو ۔ البت كام ياك على بيامرورى بنياك تركوكات كى آوا على ؛ يا هاده عند عند بدائل مراس دے ساتھ مودم ف تناہب كرمينيكات كى آوركى فرق الفرق الورطوں الاجرائ ہے البترى اللہ كل ثانداك تحص سے دروہ قارل كى آوركى فرف فارن لكاتے جل جوابتى كائے قوالى با دى فاكانا من رہا ہوكا ہے كى آواز عمل قرآس كرائے كو بات كى ممامت كى ہے يك عدرت على ساك ساك مستحدد عنور هو العسر يہى اس سے بي كرم ما فريان عاش مراسيقى كے قرائيس بريان ہے اللہ الرائ فريا من براح -

ر میں معظرت براہ میں مارب سے دوایت ہے کے رس اسے دراقر ماید قرآن شریف کو بال و راس سے او میں بناؤ۔ (ایدا اورالمائی این ماید)

فا کوہ ۔ کے صدیق بھی آیا ہے کہ ایکی آو رہے تک مواہد کو اللہ کا سس دوبال موجاتا ہے طاقات کے بھی کہ کی ہے گئے گئے بع بھا کہ انگی آو از سے بڑھے والا کون فخص ہے ارش دقر وایا کہ جب تو اس کو تا ہوت کرتے و کیے تو کسوں کرے کہ س پر الد کا حوال ہے ہوئی آئی کو الد کا حوال ہے ہوئی آئی کو الدکا اور ہے ہوئی آئی کہ الدکا اور ہے ہوئی آئی کو الدکا اور ہوئی آئی کو الدکا اور ہوئی آئی کو الدکا اور ہوئی آئی کہ الدکا اور ہوئی آئی کو الدکا اور ہوئی آئی کہ الدکا اور ہوئی آئی کو الدکا الدکھ الدکا الدکھ الدکھ

(١٠/ ١١٥٤) وَعَنْ الْبِنْ أَنِ عُلَيْكَةً قَالَ عَنِيدُ اللَّهِ بِي لِي يَرِيدُ رَجِى اللَّهِ عِنْهَمَا الرَّبَانِيةَ فَاقْتَعَاهُ عَلَى عَمَّلَ بِلِنَهِ لِمُسَامِنَةٍ مُو الرَّبُلُ رِكُ الْهَيْئَةِ يَقُولُ. مَسِمُكَ رَسُولَ اللهِ عَنْيَهِ وَسَلَم يقُولُ لَهَمَ بِنَا مِنْ لَمْ يَتَغَرُّ بِالقُرالِي "قَالَ فَقُلْتُ لَاهِي أَبِ مُثِكِّلَ إِنَّ مُعَدِّدٍ أَدَاٰؤَتَ إِلَى لَذَ يَكُنُ عَسَلُ الْمُؤْتِ؟ قَالَ

<u>چې ا</u>دی اشتکالات و وردایوداله

ہ جمہ ۔ معفرت این الی ملیکہ میرد اندین کی بریدے قل کرتے الد کر معفرت ابوب کا تعارے یا ک ہے کر رہوں ایم بھی ان کے ساتھ ہو ہے بہاں تک کہ داہے تھر مل کے اور (اب رہ سے کر)ان کے ماتھ ہم بھی داخل ہو گئے و کیاد کچھے ہیں کہ وہ ایک معموق رہی سی والے میں وام ان اسمان تیں امیوں سے بیال کیا کہ بی نے رسول اللہ ان کا کو یا تے سنا ہے کہ بوقر آس کر یہ خوش افالی سے برجے وہ ہم میں سے تین روادی کہتے این کرشل نے ائٹ بیاملیک سے یو چھا کی کرکسی کی آوار اچھی سابو مقر بایا کہ جب ساتک ہو سے آوار کوستوار کر ير مع (من الجداكة)

سورہ فاتحب کا صیدت اور اسس کے پڑھے کی تر غیب

و الشاء عما أو شبيد بن النَّحَى رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُ قِالَ كُنْتُ لَحْنَى بِالسِّيدِ فَدَعَانِ رَسُؤَلُ النَّاءِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُلَّمَ فَلَهُ أُجِية، تُمَرُ أَنْيَتُهُ مِكْمَتُ بِنَا مُسُولُ مِنْهِ إِنْ كُنْتُ مُعَالَ أَنْهُ يَظُلِ اللَّهِ وَلِمَالِمَ وَالْمُرْسُولِ إِنَّا مَنْ تُمَرِّ^ا (الاسار ٣) ثُمُ قُتُلُ الْالْعِيْدَيْتَ مُؤْرِةً فِي أَعْلَامُ شُورًا فِي الْقُرْآبِ فَبِنَ أَنْتَ تَخْرُهُ مِنَ التنجِيدِ فَلَعَدُ بِيْمِينَ فَسَمًّا أَوْدُنَا أَنِي غَرْءَ فَشَكَ بِهِ مِسْوَلَ اللَّهِ اللَّهِ فَلِكَ لَلْمُؤْلِثِ أَعْلَمُ لِلوَّرَ فِي الْفُرْ بِ فَالَ الْحَبْلُمِيلُهِ وَتِ الْعَلْمِينَ جے النَّابُةُ الْدَقِي ﴾ لَقُرآري الْعَمِائِيْرَ الَّذِي أَوْتِينُهُ ﴿ وَ ﴿ الْمِعَارِي وَالْمُودِ أَوْ وَالْفَ

ے)جواب روے مکاجہ (اندرے عارغ بوکر) عاشر فدمت ہو آؤ موٹ کید اند کے دول میں اماز پڑھ رہ تھ کسے انداز انداد قرمایا قرآن شریف کی میں میں توجہ شہر بدور بنوسول فردعا گف القداد الل کے رسوں کی بکاری جواب دو جب می وقم کو بلا کی گھراد شاوتر ، یا کرتم کاتر آن تریف کی سب سے بڑی مورت نئی سب سے آنفش بند قال گا تھی رہے مسجدے تھے ہے <u>رہا</u> ہے ، گھر آپ انڈانے میں ہاتھ بکڑ ﴿ اور چلے کے) ہب ہمے مہدے لگ کا مرادہ کیا تو جس نے عرض کیا۔ عقد کے رسول ا آپ بے فرہ یا تھا: میں معمیل قرآن محید کی سب سے تقیم الشان مورث بتلاک گا (اب فرادیے) آپ نائزہ نے فرمایا: انفید یدورَ ب العنسون (وو) کی مثانی (س ت آئي آفرر) اورتر آن مقيم ب جو جيء ياكي ب- (ع يفاري ابودا ولسال الدان اجر)

فالعدد آیت کر برے معلوم ہوا کرتی کریم الایران کو مالٹ بھی جواب دینے ہے تا وقا سوٹیس ارتی تھی بیسیا کرفراز جس کے الایلان کو ا خد ب كرب سينماز فاسديس مولى سهرة فاتحكام كيد بهت بالى سوست اس ميرفرمايا كدواللدب العزب كيز ويك بركي تعدد مى الور الفاظ کے خضار کے ماوجود اس کے فوا کدوسونی بہت زماد والی اس لیے کہا جاتا ہے کہ مورۃ فاتحرے سرب یک جز و کے تحت وین اور نیا کے الدم من مدا جائے ایں الوامات ایش ایل این سے مواد درامل قرار کریم کی اس میت کی طرف اشارو ہے، وسف البیت سائل ان المقانة والفزى المعيدة يني العام يمركهم في الهاكودوسة يترص كالدير والمازش باربار والى جاتى وي إيكان ما عا آغول کی ٹناوکی کی ہے فصاحت اور انجاز کے ساتھ اور ان سات، بنوں سے مراومورہ فاتھ ہے)وور یا ہے بم نے آپ وقر " ن مظیم " بیمال" قرآن معلم " التي مي مورة فاتحدمواو بي كيول كرسورة فاتح إعتبار من في انوائد كرا آركاج والعلم بهاس مي مهائدة فرما ياك يقر آن تعليم ب- بدير وعلى أو همرند فرتهن المدعل في رشيل المدخل المدعلية وسلم خراعيل أن اب كفي عقال به با ولهو يمني ما كفي المدعل أن المدعل المدع

رداد در دری برود می شریعه و بی سان کی صدیعید و شده به مدند می بر مردوا عربی رفال خد کد صدیم می شده مدند و مدند مردوا می برد و می برد و از و کیا است کی برد و رست محترب این برد و رست می برد و ب

م ما يكى أي شريرة روى لله عنه قال عليه ف يدول للوصل الله عنورسلو يكول قال للدندال قسنت العلّا الذي وبي عبدي ومفتى ويمبدي مسأل.

وفي برايير موسقها بي ريعقها بصوى فإذا قال لعبد (الحشقية رب العابيق) قال منا عبدن عبوى فيذ قال (الرعب العابيق) قال منا عبدن عبوى فيذ قال (الرعب الأبيد) قال عبقت المن الكي المن عبد في عندى فيذ قال إياث عبد وإناك تستعيل قال الحد ديني والتن مجيد وإعاب عامال في قال الحبث الهرام التشتيد حر تد أوليا العندى فلايد في العبد المدام التشتيد حر تد أوليا العندى فلايد في العبد المدام التشتيد ولا المائن، قال حذا يعتبري والعبون عامال در المسدر

البرى النب عليه على المعدوب عليه والا المساحة المستورة على المستورة المستورة الله والمستورة الله والمستورة المستورة الم

قاعد ... الله وك كى اور المهت اور تهما الحوال الكور أن الل مع حدى مجدو التي منتس اوراس كے احدى التي المراق الل محد تى وراس مع يعد تم قرس منتس المعنس الديد مشبو تول الصفعد يه محال حدد كتب مشبور و عاويه بليا نارل بوتى تب ان مهد تا نظر قران وك شرام جروب وان كے علاو استسل ال كارم وأب مستخصوص تي جس كي مثال الكي تناوي شرائل التي -

مور پایقر اکوحاش بھور پراک ہے۔ اور نایا کہ ان مورے میں انشار ہے۔ العزیت کے ایا ماورا دکام جہت ماکور جی ۔

ڑ تھے۔ محضرت معنی بڑی ہوتہ الد الد اللہ کا رق دعل الد اللہ کی رق دعل کے اللہ اللہ کا کو الداور جو کی ہے اس می بر آیت کے ساتھ اللہ کی اللہ کی ہوتہ کا اور بھر اللہ کی ہوتہ کا در ہے اللہ کی اللہ کی ہوتہ کی ہے اللہ کی اللہ کی ہوتہ کو جاتے ہوئی گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہوئی کے اللہ کی ہوتہ کو جاتے ہوئی کی ہوتہ کو جاتے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہے گئے ہوئی کے اللہ کی ہوتہ کو جاتے گئے ہے گئے

الا معهم وَعَنَّ أَنِي لِللهُ فِي اللَّهُ عَنَ قَبَلَ قَالَ رَسِقَ اللَّهِ عَنَى لَشَّا عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِكُلُّ غَيْرَةٍ عَنَا لَكُ وَلِي النَّهِ عَنَى اللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَنَى الْفُوالِ رَوْدُ مُواعِد، وَلاَ اللهُ الكُرْمِينَ وَقَالَ صَحِيمًا أَنِي الْفُوالِ وَلِيهِ وَيُهِ وَيُعَالِ أَلَا عُرَجَهِ أَيْهُ لَكُرْمِينَ وَقَالَ صَحِيمًا لَإِسْدُا وَلَيْهُ وَيَعِيمُ وَلِيهُ وَيُعَالِلُ إِلَّا عُرَجَهِ أَنَا اللهُ لَكُرْمِينَ وَقَالَ صَحِيمًا لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَعَلَّا لَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

اورجا کی روایت بٹل ہے کر سور ویقر ویش کی۔ آیت ہے جو قر آل جمید کی تام آیتوں کی سردار ہے موو (آیت) جس گھریش پڑی جائے الادوال شیطان (اور شیطانی اٹراٹ) جوری و وہ دار اوج کی گے اوآ بت آیت انگری ہے۔ (حاکم)

تربر ۔ حصرت کل من معد مصدوارت ہے کہ رسول الشہری اللہ اور ٹا وفر ویا ہر چیز کا کیک کوہاں (میسی جوٹی اور نشان اشیار ورفعت) مہما ہے قراس مجید کا کوہان مور اُ بقرو ہے اجمل نے سے اپنے تھم شمارات کو چڑھاں شیوفاں شین رات اس کے کھرش و افل شاموگا اور جس

ئے سے ال میں جا میں تی وار بھی شوطال ال کے کم شی بڑا میں کا۔ (کے ارد مبال)

ر، ١٠ ﴿ وَعَلَّ عَبْدِاللَّهُ رَمِنَ لَنَّهُ عَنْهُ قَالَ الْحَرَرُواكُو } الْبَقْرَةِ لِيُؤْتِكُمُ فَهِنَ الشَّيْحَاتِ لَا يَسْفَى بِنِكَ بَقْرَ فِيْهِ مُؤْرِةُ الْبُعَرَةِ دراء خاكم

سور مستریب در است. ترجی سے صفرت میدانند بن مسعود کے فرطایا: سوروکا قروا سینہ تھم دن بھی پڑھ کروہ اس کیے کہ شیطان اس تھریش وانگل جس ہوتا جس شل موروکا قروم پڑھی جاتی ہے۔ (ماکم)

(الم 1111) قرجي المنتوان بي سمعاب قريبي الله عنه فال شيعت اللين حلَّى المنظورة والموجود و المنتوان بي والمنتوان بي والمنتوان بي المنتوان بي المنتوان بي المنتوان بي المنتوان بي المنتوان بي والمسود والموجود والموجود بي المنتوان المنتوا

۱۱۱ مرور وَعَلَ أَنِي قَرِ اللَّهُ أَنِ يَسَوَلَ لَمُو صَلَّى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ حَدِ سؤرة الْبَقَرة بآلِيتِنِي محديثيت مِن تُنهِ الْمِينَ قَدَت لَعَرْشِ فَتَعَنَّمُ لِمَنْ وَمِنْهُ وَلَمُلُ مِنْ عَلَيْهِ الْمُنْ وَمِنْهُ وَلَا مَلَ كَد جَرَي عَلَي اللّهِ عَلَيْ يَكُورُ مِن اللّهِ اللهِ مَن اللّهُ وَلَى كُر تَهِ إِنِي اللّهُ وَلَا يَعْلَى اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَ مَن اللّهُ وَلَى مَا اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَا لَكُولَ مَن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَا لَكُولَ مَن وَمِنْ لَكُ مِن وَمِن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَا وَلَا مَا وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَنْ اللّهُ وَلَى مَا لَهُ وَلَى مَا لَهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَا مِن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَن اللّهُ وَلَا مَا لَتَنْ مُن وَاللّهُ وَلَا مَا لَهُ وَلَا مِن اللّهُ وَلَا مَا لَا مَن اللّهُ وَلَا مَا لَا مُن اللّهُ وَلَا مَا لَا مَا لَا مَا لَا مِنْ اللّهُ وَلَا مَا لَا مُنْ اللّهُ وَلَا مَا لَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُولِ مَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلِمُنْ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلَا مُنْ وَلِمُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَا مُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَلَا مُنْ وَاللّهُ وَلَا مُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَلِمُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ وقال اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ وَلِمُنْ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

الله الله وعَنْ عَنْدِ لَمِ عُسَمُ وَ مِن مِلْهُ عَدُ أَنْهُ فَلَ إِعَائِفَةٌ وَمِن اللّهُ عَنْهَا أَشْهِ يَنَا بِعُبِ عَنْ أَنْهِ مِنْ اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمُ عَنْ أَنْ فَسَكَتَ ثُمُ قُلْت لَكَ قَالِ لَيْعَةً مِن مَلَانِي، قَلْ بَاعَائِفَةً لَهِ يَهِ اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمُ وَلَا يَعْلَقُ فَرَ عَلَيْهُ فَرَائِي عَلَيْهُ اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمَ فَعَلَهُ وَ لَا يَعْلَقُ اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلَقُ اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ فَلَا اللّهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ عَنْهُ وَلَاكَ عَلَى اللّهُ عَنْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ فَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ فَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ فَنْ اللّهُ فَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ فَيْهُ وَلَمُ اللّهُ فَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَنْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلَا الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلّهُ

ا ہے۔ اعتباد میں ایک ایک کی سے جمہ است میں ہے ہے۔ اس سے میں ہے اس میں کہ آپ نے رسوں پاک اور یہ کی جو سے جمہ وت ویکی اور دارہ اللی ایک ایر میں موٹن دائل ایک رشور فردی کی کر کے اور سے لیک رست فردیا تھ کشر جھے چھوڈ ورآج کی رات اپنے دہ ک عہوت کروں میں آلینی معزم عائش کے) کہ (اللہ کے رمول) کھے آپ کے پاس رہنا کی پہند ہے اور جس میں آپ اور موں میں ا

(اورائل الي و یا کی روایت کل سے کے کس سے کی تو ال کا آخری عمد یا حالور اس شی تور اللہ سے یا تو اس سے سیدیوں سے ا ملکیوں مصول و کا اشار والے الرائے بمعدی تا معاورتھ ولی ہے)

أيت الكيرية تف كية وب وراسس في المسيد ع

من حمل أن أيوب الألمان وجه الله عنه أنه كالتهاد سهوة بها تنز والله تجها السيل قد غُدُمة قال المنها والمساول المنها فقل بالله عنها والمرافقات المنها فقل بالله عنها والمرافقات المنها فقل بالله عنها والمرافقات المنها فقل المنها المنها المنها فقل المنها المنها المنها فقل المنها فقل المنها ا

الله المستود المحالة المحالة

وس الدركا الدهمية ومريراورهفرت الي بن كعيا كما تديك وتأما و-

و المحت بالمسائل لرائيس بالمسائد و الأرباء المستعدة أن الأربات بالمنظرة والمثاب

ہ ہوں اور اس مراد یا دوہ دوال ہے جو حوں دوشش قرمت کے آریب بعد جو گا اولوں کو اسپنے کروٹریب بھی کیا انہ مراد دو جہ باادر ہر جن مراد ہے جو سے جو ب خور ہون کر ہیٹاں کرتا ہے۔ ایا م تر مدی رحمت مدید ہے ہوا کی ہے کہ جو گئی تران کی تھی اور جن مراد ہے جو بیاں کے فقے سے جو کر ہٹار سے ایس مواد ہے جو بیرا کی ہے کہ جو گئی دی آ بیش پر مرد انہوں بھی ہوا کی ہے کہ جو گئی دی آ بیش پر مرد انہوں بھی ایس ہے کہ جو گئی دی آ بیش پر مرد انہوں بھی ایس کے فقے سے بی یا جو گئی گئی آ بیش پر مرد کا آو وہ وہ دواں کے فقت ہے گا کروہ اس سے مرد کا انہوں کی ما قات کی صورت بھی ریادہ تو گئی جو بھی ہوا کی ہے جو عدم مد قات کی صورت بھی ریادہ جو گئی ہو ہو گئی ہو تا ہو گئی گئی آ بیش پر مرد گا تو دو اس فقت ہے مخوظ رہے گا مرد انہوں ہو گئی ہو کہ کہ ہو گئی گئی ہو گئ م عنه ، وعلى أب سعيد المدوي ويدي المادعة عن اللهي صلّى المادعات وسلّم قال عن قرا الكهد في أمرك كانت الدنور بؤد المقيامه مِنْ مَقَامِه إلى مكّف ومَنْ قَرَّ عَشْرَ آدِب مِنْ آخِرِ عَافَة قَرَّ الدَّبِالُ آخِ يَسلُد عدم وَمَنْ شَوِلُما فَعْرَى لَا يَسِعَافُكَ اللّهُمُ وَجِمْدِتَ لَا إِلهَ إِلَّا لَنْ أَسْتُمُورُانَ وَأَنُوبُ إِلَيْثَ أَبْبَ فِي وَقِيقُو عَمَه بِعَامِقَ قَلْمَ يُخْسَر إلى يؤمر القِيّامَةِ رود العاكم فال العاقد وَنَقَدَّم بَانَ إِنْ قَصْلَة عَلَا اللّهِ الْمُعْمَةِ وَلُولًا اللّه

تر آس۔ صفرت بہمعید غدوی کی کریم اور الله واقل کرتے ہیں کہ جوسورہ کہتے کو س طرب یا ہے جینے نار یہ کئی ہے ہے سورہ قیامت کے وفن اس کے گھڑے ہونے کی جگہ سے مکہ تک تورجی نے اس سورہ کی آخری وی آپ سے کی عدامت کی مارو حال آفل آئے تو وہ اس پر مسلط ساور نے گا اورجی نے واقع کے بحد یہ پرا ما است سالت اللہ ورصیب اللہ اللہ اللہ ماریک ہے است

الدور ما القامند فی اگر واقع این که جو کے ال یا جو کی الاست موراہ کوف پڑھے کی الابیات جو کے جات تک پہنے کو رہ گلے ہے۔ مورع الیسسین کے بارجے کی ترخیب اور مسلس کی تسب سنت

وا ۱۵۲۳) عُمُ عُمُعَةِلِ فِن يَشَامُ كَرْجَى اللّهُ عَالَمُ أَنَّ رَشُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَشَر قَالَ خَلَبُ الْقُرْآبِ عِن لَالفُقْلَ عَا رَجُلُّ يُونِيْكُ اللّهُ وَاللّذَارِ الْاَجْرَةُ إِلَّا عَصَرَتُه ﴿ فَرَوْقِهَا عَلَى مَوْقَاكُمْ دَرَاءَ حَمد والموداود والعالى واللفظ بدواجي عاجه وصائع وصححه

سے معنوت معنل بن بیب " رہ ں الشرق یہ کا رش کنگی کرتے ہیں کرقر آن کریم کا دل مورہ مسیں سے جوکو کی السرکوٹوش کرنے اور ریٹی آخرت (سنو رہے) کی عرص سے پڑھے کا لندانعالی اس کی مفترت نر ماد سے گاڑا اور کر مایو کہ) اس کواسپٹے مردوں پر پڑھا کرو۔ (افسالید ہود مدتی وزن مایساکم)

فالروس سناہوں سے مراد منجرہ کناہ ہیں کہ وہ اس مورت کی برکٹ سے بخش دیے جائے ہیں اکی طرح کیرہ کنا ایکی بخش و بے جائے ہیں۔ اگر مقدق کی اپنے فضل اکرم سے سعاف کروسے۔ "مردول" سے مراد کر ہے۔ اسرک ہیں اسطان سیسے کہ جوگفس آفریب سرگ ہوائی ک مراحظ مور پائیس پر حتی ہی ہے تاکہ وہ ایک د ٹوک کا ترکی کا ت میں اس کو سے اورائی کے معال کی طرف اس کی آہ جہ ہوائی طرح اس کا معنا اس کے بیڑھنے کے تھم میں ہوج نے کا جوائی کی مقفرت و بخشے گاؤ رہد ہوگا۔ (از مظاہری)

* ... ، وَعَنْ خَنْتُمٍ ، ضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرأَ يس في لَيْلَةٍ رَبِيعَ ، وَجِهِ اللَّهِ غُفِرَلُه . رواه مالت ، وأبن حسال .. في صحيح

وره لكنيه منبادك الَّذِي بنده الهُدف) بارُ الشف كي ترج ب

الا ١٠٠٨ عن أي لهر يرقا رضى الله عنه عن الله عنه عن الله عليه وشنّع قال، إلى شؤدَ أن الحُدُوب وَلَا تُؤرِب وَهُ شَفَعَتُ لِرَجُلٍ حَتَى غُورَلُه وَ مِن كَبَارَتُ الْمِنْ بِيْدِهِ الْمُلَكَ.

ر و ادابو الزدو الترسدي و هسند واصفند أداو العسالي و ابن ماجه و ابن عيدين في صحيحه و الجاكم

ر ہوں۔ معرف، بن مہائی سے دوارے ہے کرموں الشرائین کے ارش آر دیا ہیر وں جابتا ہے کہ بیروت ہوں کی سکاوں میں ہو معمد فقیل کے آلدش بیندیا ابتعالی رہائم)

م من وعي عبيد الموس مسعود ربين الله علاقال الموق عرب المقال المعلق المنافق المنافقة المنظول المنس المنفر على المنافقة المنافقة المنفرة المنافقة المنفرة المنافقة المنفرة المن

مورج ما الشَّيس كورت الدَّالسَّاء الشَّماء القطريع الله السَّماء الشقع كَرَيْرُ عِم كَرْعَيْهِ

ا ۱۱۱۰ عن الي خشر زين الله عنهنا فال فال وصول المأوسل الله عنيه وسند عن سرّه أور يستر بل يور الفاعة في دار ال النهاعة ويوا في النها النهاء والمناه ويوا النهاء ويؤر النهاء النهاء ويؤر ال

مورة إذًا زُلُوِلَتِ، وقُلْ بِأَيَّةِ ، لَكُفِرْ وَنَ كَمِيرٌ صَفَ كَمْ تَعْيِب

ر الله عن الذي عَبُّنِي ترجِي اللهُ عنهما قال فالَ وشورُ الله حتَّى اللهُ عَدِيهِ وَسَنَّمَ ﴿ وَكُونِتُ مُعَدِل يَعَفُ القُرآنِي وَ (قُلْ هُوَاللَّهُ المَدُ) تَعْبِل لُلْكَ مِعْرانِي وَ قُلْهِ أَيْدِ فَكَافِرُ وَسِيٍّ، يُعَيِلُ رُبُعَ مَقَرانِي

رواء الترمدي و لماكم

* ہے۔ معزت بن فیال معددایت ہے کرموں الدین اللہ واللہ مورد فادلوس (جرد تو ہیں) آ سے آت کے برا درمور فادلوس (جرد تو ہیں) آ سے قرآ کے برا درمور فاللہ فادلوس کے درا درمور فاللہ فادلوس کے درا درمور فاللہ فادلوس کے درا درمور کا اللہ اللہ فادلوس کے درا درمور کے درا درمور کا اللہ فادلوس کے درا درمور کی درا درمور کا اللہ فادلوس کے درا درمور کا اللہ فادلوس کے درا درمور کی درا درمور کے درا درمور کی درا درمور کے درا درمور کی درمور کے درمور کی درمور



را اله الله الله الله على ألب الله على ألب الله على الله على الله على وسلو: قال الرجي ول أعست به، على تلؤيف بالمقلاع؟ فال الاوائلو بالنسول الله، والاعتباع م أفرَق الهم قال ألبت معمت وقال عن الله أحدًا) قال على قال ولم الفراني، قال ألبت معمت (إلى جاء تعدُ الله والقنائه م قال على المار وبع الفراني، قال ألبت معت والازاري، قال المنت على وبغ الفراني، قال على على وبغ الفراني، والمالة من والمالة من والمالة من والمالة من الله الفراني، قال المنازي، قال المنت المالة المؤراني، قال على على المنازي، المارة من المالية من المنازية المنازية من المنازية من المنازية المنازية المنازية المنازية من المنازية المنازية

مورۃ انھکھر لھکاٹر کے یا شےگی تر فیب

(۱۱۰ ما عند البي عَسَرَ رُجِينَ اللهُ عَنهُ عَنهُ مَا فَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى لَلهُ عَنَهُ وَسَلَّهُ الْاسْتَطِيعُ أَحَدُ كُو اللهُ عَنَهُ وَسَلَّهُ اللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَنْهُ وَاللهُ عَالِيَسْتُطِيعُ أَحَدُكُمُ أَلْ يَشْرَأُ اللّهَا كُمُ الشَّكَافُنُ مِو المَاحَدِ المَّاتُمُ عَلَى اللهُ عَنْهُ أَلْتُ يَعْمُ أَلْ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الل

فاندو کی اس کاجروقو،ب ایک برارآ یول کے برابر ہے۔

مورةِ قُلْ هُواللهُ ٱحَدّ يِرْ حِنْ كُل ترغيب

(١ ١٠٠٠) عَنْ أَي مُرْ يَرَةً رَحِينَ لِلْهُ عَدُ قُلْ أَخْبَلَتُ عَامَ رَسُولِ لِلْهِ صَلَّى لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَيحَ رَجُلًا يَضُواْ وَلَمْ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُوَاللّهُ أَمْدُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوْه اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالرّمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ لَكُولُوا لَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَا لَهُ عَلَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ لَلْمُ عَلّمُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْ اللّ وقالمَ اللّهُ عَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلَمْ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَا لَهُ عَلَا لَمُ اللّهُ عَلَا لَا عَلَا لَهُ عَلَا لَلْمُ عَلّمُ اللّهُ عَلَا لَلْهُ عَلَا لَمُ عَلَمُ الللّهُ عَلَيْه

من وعدا رجى الله عند مال قال راسى الله حديد الله عنه وتسلم المشلك فهل سألم أسيكم للمن الفراب فعد وعدا رجى الله عنه من المسلم فقر فأن عدا ألم الله أعدا ألم وعدا المعال المعت التعييم إذا من المعتد الله غزم المؤل من المعتد المعتمد المعتد المعتمد المعتد المع

ا معرت الوجي تعدد اليت محكومول الد معدد التي في الا تحري الم الله عدد الدوات عدد المرات المحددات المحددات المحددات المحددات المعدد المحددات المعدد المحددات المعدد المحددات المعدد المحددات المعدد المحدد المحدد المعدد المحدد المعدد المحدد المعدد المعدد المحدد المعدد ال

م ۱۱۰ و عمل أي سعيد تلسم ي رجى على على على الله يك سينة ترحمًا بالحر^{اً} فَالْ هُواللَّهُ أَحدُ فَارَاؤَهَا لَ فَعَلَا أُمَّ عَلَا وَعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا عَ

ر الموں الوسور ورک سے دوریت کے بیٹ تم لے کی میں کو یار باد در طابعت میں کی مورت پڑھے ہو ہے۔ مثال کی کو بیر النوں کی کرچ سے کی مدمت قدمی میں حاصر ہوں میں بات کا ہم کر میں آمیا کی اس پڑھے کو ان میں آئی گئی گئی ہے کے رشاہ ترا بایا جمم سے میں وابعت میں جمل سے تبعد میں مجرا کی جان ہے مدرسونت ہائی قرآن کے رابز ہے۔ وہ عدر ابود و دینی میں بیانی میں

ہ ما ۔ الدورہ من کویاری پڑھے سے عفرت الاسعيد فلدري کے مال تر يک بھال تر دوس عمال تھے۔

١١٠٠ وعن عابلة رجى الله عليه أن النبئ حتى الله عليه والله بعث تالجلًا على سريمة والله الأنسام، والمسترة في المبيئة والملك عن الله أحدًا) ومن المتعاد وكرو والمث يطيئ حتى المتعاد فقال المتعاد والمسترة في كان يعدة والمداه في المتعاد في كان المتعاد والمسترة التراسب وأن أجه أن الله يعلم المتعال المتعاد والمسائل المتعاد المتعاد المتعاد المتعاد والمسائل المتعاد المتعاد المتعاد المتعاد والمسائل المتعاد ال

سے حزت و نظر بیر ارقی میں کہ کہ کہ سے ایک میں کو یک شکر فا میر بنا کر بیجہ دور بہت ماتھوں کی است کرتے ہے اور ہ قر کس کے ٹم پرسورہ اس مورد ہو ہے تھے بیارات مب و بی و سے و اور ہوں نے ٹی کر بھ سے بوہ تعدیال اس کے میں سے بوہ تعدیال کی ہے۔ کے اس سے بوہ تعدیال کی جی تو انہوں نے ٹی کر بھی سے بوہ تعدیال کی ہور ہ اللہ و لی کی ہور ہ اللہ و لی کے ہور ہ اللہ و لی کی ہور ہ اللہ و لی کی ہور ہ اللہ و لی کہ ہور ہ اللہ و لی کہ ہور ہ اللہ و لی کہ ہور ہ اللہ و لی ہورہ و لی اللہ و اللہ

وَسَنَّتَمَ نُخْبَرُوهَ خَيْرًا فَقَالَ يَنْأَفُلَاكِ الْمَايَنَاعُتُ أَنِ تُفْمَلُ مَا يَالُوْكَ بِهِ أَهْمَ وَالْمَاكِلِينَ عَلَى لُوْوَمِ هَذِهِ الشُّوْدَةِ فِي كُلِّ الْمُعَيِّمَا فَمَّالَ إِنْ أُجِبُّهِ فَقَالَ حَبُّكَ إِنَامَ أَنْضَلَتَ لَلِيَّاةً

۔ بخاری اور آرڈی کی روایت کے خیر میں یہ جی ہے کہ ٹی کریم ، جب ان کے پاس کے ٹو لووں نے یہ وت بطائی و آپ ، نے چرچھانا ہے لٹا ر گفتس احمیس کیا چیز انع ہے اس سے کہ چھے تمہار سے ساتھی کورد ہے جیں ویسے کروں اس مورعد (میں جواسنا) کولازم جکڑنے پر کس چیر نے تمسیس آ ، دو کیا ؟ المہوں نے عرش کیا ، جھے یہ مورت پہند ہے۔ ارشاد از بایا: اس مورت کے ساتھ محبت نے تمہیس جنت عمل داخل کرویا۔

مَسْهُ وَ النَّبِيلُ الشَّيْفُ عُودِيوَتَ مَعْنَيْهِ فَي أَعْوُفُهُونِ التَّنَاصِ 6) بِرُ <u>حَسْمُ } تَعْي</u>ب

''' عَنْ عَفْیة لَی عَامِم وَجِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَالَ قَالَ وَسُؤَلُ اسْدِحَسُ اللَّهُ عَنْهُ وَسُلُّم أَلَدُ ثَوْ آَجَاتٍ أَكَوْلُونِ النَّبِطَةُ اللهِ عَنْهُ فَالَ آجُولُونِ النَّاسُ الدواء حسام والتوسعی والنسانی وابوداؤد کَرْ لِنَرْ اللّهُ اللّهُ الْفُلُونُ وَاللّهُ عَنْهُ فَالْ أَجُولُونِ النَّاسُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا 7 قرب العَلَمُ اللهُ عَلَمُ مِنْ عَامِلُ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

ا الله الذي يرفرين يلاًي قال وأنك قال بهنك النا أجيرًا الله والمؤلى على الله عليه وسلم يمثل الله على والالهواء غَيْنَاتُكَ رِينَا وَسُلَّمَا قَدِيدَاتُ لَمُحَمَّلُ وَمُؤَلُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّدُ بِأَعْوَدُ بِرَبِ الظَّلَبِي. وأَغْبِدُ بِربِ اللّذِينَ وَيَقُولُ وَعُقِبَةً نَعَوْدُ بِهِتَ فَبِ تَعَلَّمُ مُنْتَقِرًا بِيشِهِا۔ قال وَسَمِعَاتُ يَتُولُكُ بِهِتَ فَي الظَّلَا

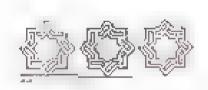
آ آ ۔ بہور آدکی کیسے میں ہے کہ شمار موں انتشازی کے ساتھ تھے اور جو کہ ورمدید کے درسیج شماروہ قام ہیں) کے دور میں انتشازی کے ساتھ تھے اور انداز ہورے نے ہیں ہی گئیں ، دموں دلٹان کا نے میں کو اور ساتھ شرار میں انتشازی کے دور میں بھاریا تھا کہ جو کئیں ہیں۔ النسیو شرار کی انتہا کی اور بھا ہے گئی ترویل کو رسیل کے در ایو بھاریا ہور کی اور بھاری کے در بعد بناویل کو رسیل کو استان ہوتا ہوں کے در بعد بناویل جو بھاری ہے دور سے بناہ مائٹی شرور کی رسیل میں کہ اور بھی سے گئی ہور کے در بعد بناویل جو بھاری ہے دور کی کہ آ فات اور بھا ہوتی کے دور بھی بناہ بھی ہے دور کی کہ آ فات اور بھا ہوتی کے دور بھی بناہ بھی ہے دور کی انتہا ہور بھی کہ اور معرف انتہا ہوتی ہے دور کی اور میں انتہا ہے۔ کی امرین کر انتہا ہوتی ہے دور میں دور میں انتہا ہے۔ کی امرین کر انتہا ہوتی ہے دور میں دور میں بھی ہے۔ دور میں انتہا ہے۔ کی امرین کر انتہا ہوتی ہے دور میں دور میں دور میں بھی ہے۔ دور میں انتہا ہے۔ دور میں انتہا ہے۔ دور میں انتہا ہے۔ کی امرین کر انتہا ہوتی ہے دور میں د

(۱۱۹۳) وَرُواهُ الْبُنْ حَبَّابِ إِلَى صَحِبْجِه وَلَقَطْنَهُ فُلْتُ اِبَارْسُولُ اللهِ الْحُرْبِينِ إِنَّا مِنْ سُورَةٍ لِحَقِيدِ وَالْمَا مُلْكُونِ وَلَا أَجْلَمُ عِلَدَ، مِنْ لَوْمُ لَلْ وَقُوا أَعْلِي اللهِ وَلَا أَجْلَمُ عِلدَ، مِنْ لَوْمُ لَلْ الْفُودُةُ أَعْلِي اللهِ وَلَا أَجْلَمُ عِلدَ، مِنْ لَوْمُ لَا اللهِ وَلَا أَعْلِي اللهِ وَلَا أَجْلَمُ عِلدَ، مِنْ لَلْ اللهِ وَلَا أَعْلِي اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا أَعْلِي اللهِ وَلَا أَعْلِي اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا أَعْلِي اللهِ وَلِمُ اللهِ وَلَا وَلِهُ وَلِي اللهِ وَلِي اللهِ وَلِي اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلِي اللهِ وَاللهِ وَلَا اللهِ وَلَا مِلْ اللهِ وَلِي اللهِ وَلِي اللهِ وَلِي اللهِ مِنْ اللهِ وَلَا اللهِ وَلِمُ وَلِي اللهِ وَلِمُ اللهِ وَلِي اللهِ وَلِمُ وَلِي اللهِ وَلِمُ وَلِي اللهِ وَلِمُ اللهِ اللهِ وَلِمُ وَلِي اللهِ وَلِمُ وَلِي اللهِ وَلِمُ وَلِي وَلِمُ وَاللهِ وَاللهِ وَمِلْ مُواللهِ وَلِمُ وَلِي مُواللهُ وَلِمُ وَلِي مُواللهِ وَلِمُ وَلِي مُواللهِ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُوالِمُولِ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُولِي وَلِمُ وَلِمُواللهُ وَلِمُ المُعْلِقُولِ وَلِمُ وَلِمُولِي وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُوالِمُوالِمُوا وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُوالِمُوا وَلِمُوالِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُوالِمُولِي وَلِمُوالِمُوا وَلِمُواللهِ وَلِمُ المُعْلِقُولِ

فائدہ مدیث پاک کے جمر ان تقر اُسؤرۃ آخری اللہ والا اُبلۃ عِندہ کا مطلب ہے کا اللہ کرر کے سب ہے جواب اور پہندہ واب مرت ہے اوردو مرے یاکہ آفات وجا قرال اور برائیول سے بناہ جائے گئے ہیں میں مورت کیٹی فی آبو فیوب الفعج م سے تریادہ کائل اور مینز روم ی کی مورت تیں ہے کیوں کہ بیسب سے فیادہ کائل ہے جس جس بر تخلق کے شرسے بناوہ کی کی ہے تا ا خوڈ پر ب انشنی، جس میز ما صفی اور اس کیے کے حس می بناہ اُنیا مول تر مرحی قات کے شرسے کا

حضرت على مد طبی الفرائی کراس كا مطلب يہ بے كه پناه چا ہے سلے بل اوار سامور شرك اللى قال الدونوں الدونوں كور الد بناه بر در الداس اللہ سنڈ يو وكال اور كو كى مورت فيل ہے۔ حضرت دال والگ كہتے الى كراس بعد ہے مقد ووال والوں الور تول كور الد بناه طلب كرے كى رقب ولا تاہے ، كو يا على مد ليس اور ايان ما فك والوں كول كا حاصل ميہ كراس اوق و كى بس المرف، يك مورت يعنى قى كيا ذريب الفد الله واكر كى كى ہے اور بھى كر قريد ہے وہ مرئى مورت سعى فى تائيد أورب الداس الله كى مفيوم ہوئى ہے الى ہے يہال وولوں مورثى مراوزى در متاري

م ۱۰۰۰ و على عابر شيعب للوازين الله عالمت قال فال رسول الله على الله على الله عليه وسلم أفرأ به جابرا ففلك و ب أفراً بأي أنت وأبيء قال (فل أغوار بزب الفاني) و (فل أغوار برب الليس فائراً أثنها القال افراً بيسا والله تفراً يبليها الرواء التنافي و موسيد ف سعيد



يكتاب الدِّكْرِ وَ الدُّعَاء ، ذكراوردعاكابيان

امد من کافر کرآبندادر ملسند آوازیش کنشست سیم رسی کی وراک پرمد ومت ادر میشی کرت کی تر میس اور حوال کافر سنت سید کر سیمان

۱۹۱۰ من أي امريز أو توبي اسلاعنه قال المال بشول الموحل الملاعتيم وسلم المول الله أنا جند غان مجدين بها وأنا تنعه إذ الأكرى أفيرت الكري في تقيم الكرئه في تقيير ويرت الكري في صلاء ذكرت في تعاد خار بالمهار ويرت تقرّب إذا بهتر تقريب إليه درًا ما ويرت تقرّب إلى دراها تقرّبك إليه بالما توبيت أنّاب ينشق البلته خزورة رواه الهندي ومسعد رامة مدي و متمالي واس معجة

اند معرب الإجرارة مسهوا بعد بي كرمول الشائد مندار فاراي التراق والما التراك والما الما المراك والمراك والمراكم والمركم والمر

لا دو۔ ' بندہ سے ساتھ اس کے کس کے موفق معامد کرتا ہوں' کا معلب سے ہے کہ بھرا بندہ میری نسبت ہوگان و نیال و کتا ہے جی اس کے لیے اید ہی ہوں اور اس کے ساتھ بالی معامد کرتا ہوں جس کی وجہ سے تحق ہے تو تع رکھنا ہے ،اگروہ ججو سے تقو و معالی کی احمید رکھنا ہے تو تعلی ہوں۔ اس اوش و کے و ریو کو یا ترفیس و بجاری ہے کہ التدکی رحمت کی احمید اور اس کے تشمیل و کرم کی حمید اس کے توق پر تالب ہوئی جا ہے ،اور اس کے بد سے جس ایجہ کمان موجو ہے کہ ان مدور ہمت ہے و از ہے گا ،امید کا مطلب ہو ہے کھل کیا جائے و ریاح کھنا و مرحمت ہے و از ہے گا ،امید کا مطلب ہو ہے کھل کیا جائے و ریاح کھنٹی و معنفر سے کا احمید و رہے کے اللہ جائے و رائے کا امید کا مرحمت ہو اور کے گا اس کے دوکا کیا ہے ، اللہ جل شائد کا ارتباد ہے و لا بعرف نگھ باللہ و رہمی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گان اندی جائے اور یک جگ و شاور کے والا بعرف شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گانا تھی جائوں ورجم ہے ، اور یک جگ و شاور کے میان اللہ ور بھی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گانا تھی جائے اللہ جائے ہیں ہو اللہ کا رشاد ہے و کا اندی جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے الل و سے کہ گرانا ہے جائی اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے الل و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے الل و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی شیطان تم کو وجو کہ جن نے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے اللہ وربی تھی ہو کہ کرونا ہے کہ کرانا ہے جائے اللہ و سے کہ گرانا ہے جائے کہ کرونا ہے کہ کرونا ہے کہ کرونا ہو کہ کرونا ہے کہ گرانا ہے جائے کرونا ہو کہ کرونا ہو کہ کرونا ہو کہ کو کرونا ہو کہ کرونا ہو کہ کرونا ہو کہ کرونا ہو کہ کرونا ہو کرونا ہو کرونا ہو کرونا ہو کرونا ہو کرونا ہو کہ کرونا ہو کرونا کرونا ہو کر

قعع العیب ہم حدید الانہ میں اور تا اور کیا واقعیب پر معنی ہوگیا والفاق فی سے اس نے حمد کرایا ہے والیہ ہر کرائیں ک دوسری وت جو صدیت ہی میں بٹا افر مانی حد وور تھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے پاک موتا ہوں کا مطلب ہے ہے کہ یہ جو تھی میری بار میں مشغول دیتا ہے تو میں اے مزید کیجیں وار بھوا تیوں کی تو ٹیٹی و یادوں اس پر دست بار لی کرتا ہوں اور اس کی مدوو تھا تھے۔ کرتا ہوں ماور میری جاس تو جس پر دوئتی ہے۔

ادر تبری بات جر فرشتوں کے محم میں و کرکتا ہوں "میں قد فرے طور پرال کا ذکر فر باط تا ہے۔

اور چھی ہات جواس مدیث میں ارتبادار مال کی سے کہ بندوجی ارجیش الشہل شاری المرق متوجہوتا ہے اس ہے دیارہ آو جاور

لعلف الدجل مناشد كاطرف س بنده يربونا ب بحك مطلب بي قريب الات اوروود كرجين كاكريم العلف اوربيرى ومت تيزى كي ساتيداس كي طرف بلتي به وب برقض كو منتيار ب كرمس قدر رات وسف الي كو بينا طرف متوجد كرنا چابنا ہے تى مى بيني آوجدالتران كل شائد كى الرف بز حالے.

یہ تجے ہیں استان جو رہ تریف بھی ہے کہ ال بھی ارشتوں کی جا عت کو بھتر بنایا ہے اکر کرے والے بھی ہے حافال کہ بہتھ ہوں موہے کہ انسان انٹرف الخلوقات ہے اس کی بیک وجتوب ہے گئے فاص حیثیت سے انسانیست مراد ہے کہ واقعت ہے کہ اوجتوب کے بیک فاص حیثیت سے انسانیست مراد ہے کہ واقعت ہے کہ اوجتوب کی بیک کو خاص میشن و دومری وجہ ہے کہ عتبار انکش فراد کے کہ کمٹر فر وفرشتوں کے کثر آومیوں بلک اکٹر مؤمنوں سے الفس جی کو خاص میشن وسے جی یہ مردس رہے ای فرشتوں ہے انسان ہیں۔

(۱۱۱۵) وَعَنْ أَنِ هُمْ يُرِدُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ مَنْيِ صَلَّى لَلْهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهُ عَزُّوجِلَّ يَغُولُ أَلَّ مُؤَّ عباق إِذَ هُولَاَكُ بِي وَحَرَّ كُتُ يَ تَقَالِدرواه الله سجاوالطفانة والله جال في صحيحة من حدد الله عن الله عن الله عند الله

۔ ۔ ۔ حضرت ابوہر برہ کی کریم ۔ کا ادش وقتل کرنے تک کو القدائز واٹل ٹریا تا ہے بعدہ جب نصفے یاد کرتا ہے تو شک اس کے ماتھ ہوتا ہوں جب مک ہونٹ میرں یاد میں ترکت کرتے رہتے ہیں۔ (س ماجدہ کی میں میان)

د ۱۰ ٪ ترجى خبياء لله بال بُشير ترجى الله عنه لُك رَجُلًا قَالَ اياتِشولَ اللهِ إِنَّ الْمِرَانِيَّةِ الْإَسْلامِر قَدْكُفُوكُ فَلُغُورُونَ بِثَنَءَ أَتَشَبُكُ بِهِ قَالَ الْايَرُ لَا يَمَالُكَ رَطْبُا وَلَا يُكُرِ اللّهِ رَا الترسو

۔ حسر معرف القدین ہر میں اساسے کہ یک تھے ایک ہے اس موس کریا ہوں اللہ استخاص ہے جس تی ہے گئے۔ لیک جے کوئی اسکی مثلا دیکھے میں وہش ابنا دستور ورمشنط بنالوں تی کریم ہے ایشا دائر سالے کہ القدیزی کر سے تا ہروائٹ رطب اللسان دہے۔ (از مدی این ماہی کی این جان ساتھ،

ہ من مصل العمال كامطنب اكم على من كم تكا لكما ب وربيام كاور من الدر سائر في بيل بحى جو تحفى كى العراف يا الذكر كم ترت سن كرنا بتي توب بولا جا تا ہے كرفل من كي تعريف على رطب العمان ہے۔ في خدر يث حضرت موں نا ذكر يادهم الله كى وائے ہے كہ اس سام و ديا ہے كہ الى الذات من الله بياك كانام ميا جائے كہ موہ تو ہے يا يكر يدكر يهال " دمان كى ترك "اس بات سے كن يہ كم م سنة وم تك وكر برعداد من يواس طور بركر القد كے ذكر سن و بال فشك شرو سے يا ہے كر جال فيلاً۔

ا وَعَنْ مَالِمَتٍ لِي يُخَاهِرُ أَرْقَ لَمَاذَ لِنَ جَهِنِ رَضِي مِنْهُ عَنْهُ قَالَ لَكُمْ بِنَ آخِرَ كُلَادٍ فَارَفُكُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللهِ عَنْ مِنْ مَالَدُ لَنَ الْمُعَمَّلُوا وَمُولَ اللهِ عَنْ مِنْ مِنْ مَالَدُ أَنِي اللهِ عَلَيْهِ وَمِسْلَدُ مَنْ مَسْلًا فِي اللهِ عَلَيْهِ وَمِسْلَدُ مِنْ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى أَنِي اللهِ عَلَى الللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الللهِ عَلَى الله

۔ ۔ ۔ ۔ انظرت موالاً کے برمان کے وقت سخری گفتگو جور ہوں اللہ نامہ سے بھرتی ہور کی میں ہے ور یافت کیا کہ میں اللمان ہو میں محبوب تر بن عمل اللہ کے زو کہ کہا ہے؟ ان کریم کے مسید کرمان کے کس میں عمل تیری موسط آنے کہ اللہ کے دکر عمل رطب الشمال ہو (این الباللہ یہ الجرونی میں میان کا ان میان)

د. ۱۱۱ عَنْ مِ النَّمَادِةِ رَفِي مِنْهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النِّيُ عَلَى اللَّهُ عَنْهِ وَمِنْدَ عَرَفُ لِيَاةً أَسْرِي مِ يَرِجُو مُعَيِّمٍ فِي نُنِي الْعَرْشِ، فُلْتُ قَنْ هِنَا؟ هِذَ مَلْكَ؟ فِيَلَ لَا قُلْتُ. فَيَ؟ فِيَلَ لَا قُلْتُ عَنْ هُر؟ فَالَ هذه رَجُو كُلْتِ فَيْ اللّهِ اللّهِ عَنْ هُر؟ فَالَ هذه رَجُو كُلْتِ فَ الدُّيَّا لِسَائِدُوْ نَسِبُ فِي فِي اللّهِ وَقُلِهِ مَعَلَّقُ بِالْسَجِدِ، وَلَمْ يَعْتَسِبُ يَوْالِلْقِهِ مود اللّه مِي السياحكما الرسلا 1 5 to 1

ز اس معزت بو الخادق مدویت ہے کہ بی کریم میں اران وقر یا بالمعرائ کی دات میں ایک ہے تھی پر ہے کہ راجو ارش کے قریش جہا ہوا تھا میں سے بو جھا بیکوں ہے۔ کی بر ارشتہ ہے؟ کہا کہا تیک میں نے کہا: کیا ہے کہ کہا: کیل ایک ان ک کون ہے ، متابعی و قصل ہے کس کی ربال و تیامی اللہ کے ذکر میں آرونا روز ہوتی تھی ، اور میں فاور میں فاور بنا تھ ، اور ین کو یہ کی برامجلا کہا تھا ندال کی نا قربانی کرتا تھا۔ (این انی الدین)

رو دسمه بهمادهس و براي المب والترمدي و الرمجه واعاكر والبيهتي

'' سے '' معظمت ایروروا ' سے روایت ہے کہ رس اللہ گاؤ ہے ارشار کر مایا ؛ کو پھر کم کواکس چیز شدہتا کال جو کہا ما تعالی بھی اہتریں جیر ہے اور تہما در سے ہا لگ کے ڈو کیک سب سے ڈیاوہ پاکٹر واور تہما در سے درجوں کو بہت دیا وہ بلند کر سے و کی اورسوتے و چاخل کوالند کے داستے عمل تریق کرنے ہے بھی ریاوہ ہنتر ہے ، ورد جہاد بھی) تم وشنوں کوئی کرووہ کم کوئل کریں ہی ہے تھی بڑی ہوئی جمل پڑھ ہما ہیں آ ہے ہے قربا یا اللہ کا اور کا مسامان اباللہ جائز شدی والین ماجا دیا گھی۔

الله على على الله من عشرو زجي الله علمت عن المبي على الله عليه وسلم أنه كان يتنول إلى إلى المبل الله على الله

وان نے اور کی ہے و مثار کیا ہے اور جا کے بیاض تراو ہے گے ہے کس می اقیرو) وی فی موں اسے وی نی الدوا سے اور اس ا اس بر اللہ سے عوال سے ای سے اس اللہ ہے اگر سے برھ کرکٹ ہے۔ موسائے ریافت کیا جیاوٹی کٹل اللہ کی گئل آار شاوقر ایوا کہ جی اس اللہ ہے اس کی دریا اتقی) اس میں ورکٹو اور ہے ان کے کیلو کو سے اس کی دریا اتقی)

العمرے تبدال سرموش کے دو بہت کے درموں للہ سے دراروٹ بایا التوقع کس سے عاقد بورا ہیں واتات کرے سے الد اگر اور دینے دار کی دائری میان مال کی میدانات میں) اور برولی کی دید سے جہاد میں کئی شرکھتا کہ کرسکت کو چاہیے کے العدی عشر سے میں رہے دو میں براہ سنق)

من رحم نوسى رجى لله عنه قال كالرقب و أبيان بكواول العقب و أجله النوبة ٣٠ فال كه من رحى بده من المؤلفة النوبة ٣٠ فال كه من رحى بده من وشار و تعمل نشار و فقال العشر أمينه أبرائك في الشقب والجاهد و المؤلفة المؤلفة فريناه على إليابه روم المراسد والعدام والدالم من المدالة المؤلفة فريناه على إليابه روم المراسد والعدام والدالم المراسد من المراسد الم

ا رحم مه عندن من الله علهما أن اللهلاء في الله عليه وسلّم فال أرباء من أعطيه فقد أعول خَوْي الله عليه وسلّم فا سباء الاجراء قد شاها ما المالة الله وسامًا عن البّلة و هذا وحدُّ لا تُنهيم عنواه في تَقْرِها وما يعد الداء

ره) ١٢٠٥ وعَلَ أَي سَعِيْدٍ وَلِمُنْدِي جِي مِنْا عَلَهُ أَرِي رَسُولَ اللّهِ صَلَّى لِلْهُ عَلَيْ وَصَلَّمَ قُلَ لَيَا كُورَاكِ اللّهَ أَهُوالَا فِي الدُّبِ عَلَى الْفُرْشِ الْيُسَهَدَةِ بُسُولُ الدُّرُجَابِ الشّلِ روء بن حياس في صحيحه

تر جمید مستحرت الوسعیدهدری مسدوارت ہے کے رسول اللہ بینیائے رشاد فرمایا نام مدست کے اس بین کرد اور میں مرستر سام اللہ تن کی کا ذکر کرنے بین جس کی جدے تن فی شروحت کے انٹی ورجوں میں ان کو پہنچا دیتا ہے۔ سر کی اس میان)

ؤ کرد ۔ مطلب سے مجداللہ کے سے دائیا جم ہتی مشقف برد شت کردی جائے گی استے ہی جت کے درجات بلندہ وں سے لیکن اہتد کے نام کی اسک ہر کت ہے کہ راحت وآر م سے قرم بستر و سے پر ہیٹر رسمی کیا جائے تب بھی درجات کا سب بھاتا ہے۔

تر ہمسہ معفرت ہوہوی کے دوارت سے کرمول انترائیج نے اوش ور بایاد پیج تھی اندکا دکر برتا ہے اور چوٹیک کرتا والوں کی مثال مقددا ورم وسے کیا کی ہے (کسٹ کرکرے و مار تعد ہے اور کرر کرنے وال مردوہے)۔ (مقادی دستم)

ا کے وہ مسلم میں ہے کہ بڑھنے اند کا دکر میں کہ تا وہ رندہ می مودے کے تھم ٹی ہے اس کی دندگی تھی ریکار ہے۔ بعض علما وے قرہ یو ہے نہیوں کی جامت کا بیان ہے کہ جو تھنگی لند کا دکر کہ تاہے اس کاول رندہ رہتا ہے اور جود کرٹیل کرتا ہے اس کا دل مرحا تاہے۔ بعض خام ہے قرما یاہے کہ تخبید تھنچ اور آنسیاں کے انتہا دہ ہے کہ اند کا دکر کررے والے تھن کوجو تناہے وہ یہ ہے جیب کہ رندہ کوستا ہے گئے ساتھ ہے۔ انتہا مرب ہے تکا اور دور پیچے کیے وجھکے گا اور عمر د کر کرستا نے وال ایسا ہے جیس مرود کو ستا ہے والا کہ وہ تی استام قبل ہے مکتا۔

ra. N وَعَنْ أَي سَبِيْدِ خُلُدِينَ رَضِيَ مِلْهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ لِنَوْ حَلَّى مِنْهُ عَنْهِ وَسَلَمَ فَالَ أَكْثِرُوا وِنَكُرَ اللَّهِ حَتَى يَطُونُوا مِجْدِرِينَ وَمِنْ وَاسْ مِنْ اللَّهِ عَلَى وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

عقرے ایر معید خدر کی سے دوایت ہے کے رسوں الشریخ بائے ہے رشا تمر مایانا اللہ کا کرائیگ کٹر ت سے کہا کردا کہ ایک سے الشریخ الد حال ساکر) (احمد داد محل سے اللہ ماکر)

فائدہ ۔ اس مدیث سے معلوم ہو کے منافقوں ، بہترہ ٹوں کے دیا گار کہے یا جنون کئے سے اسک بڑی دوست کوئیں جھوڑ نا جا ہے بلکہ ایک کڑے دوراہتمام سے کرنا جاہے کہ بہلوگ تھہیں یا کل بھی کرتہا رہیجہ جھوڑ دیں۔

المسته و عن أي خرير قرص سه عنه قال كارس تشول النوضل الماعقية وسند يسيّز في طريق مكة فسر على بند و عن أي خرير المراوت يدرسول على المعروف و منوا و قد المعروف يدرسول المعروف ال

 *** وَحَنْ أَنِ مُموسى ترجى مِنْهُ عَنْهُ قَالَ مُنَلَ تَسْرِلُ سَلْمِ ضَنْ سَلَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ لَوْ أَنِكَ رَجِّلُوهِ وَخَرِمِ النّاوِمُ وَحَلَيْهِ وَسُلْمَ لَوْ أَنِي رَجِّمِ وَقَالُومُ وَخَرِمِ النّاوِمِ وَعَلَيْهِ وَسُلُمَ لَمُ وَالْمَوْمِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ مَا يَعْمُ مِنْ وَلَا وَاللَّهِ مِنْ وَاللَّهِ مِنْ وَاللَّهِ مَا النّامِ مِنْ وَاللَّهِ وَمُلَّمُ فَأَنْ مِنْ وَلَا وَاللَّهُ مِنْ وَلَا وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِنْ وَلَا لِمُونَ وَلَمْ مِنْ وَلَا وَاللَّهُ مِنْ وَلَا مِنْ مِنْ وَلِي اللَّهِ مِنْ وَلَا مِنْ وَاللَّهُ فَاللَّهُ مِنْ وَلَا لِمُنْ مِنْ وَلَا مِنْ وَاللَّهُ فَاللَّهُ مِنْ وَلَا لِمُنْ وَلَّا لِمُنْ وَلَا لَهُ مِنْ وَلَا مِنْ وَلِي وَلِمُنْ مِنْ وَلِمُونَ وَلَا مِنْ وَلِي مِنْ وَلِي وَلِمُ لَا مُعْلِمُ وَلَا لَهُ مِنْ وَلَا مِنْ وَلِيْ وَمُؤْلِقُولُومِ وَلِي اللَّهِ مِنْ وَلِي اللَّهِ مِنْ وَلِي اللَّهِ مِنْ فَا مِنْ وَلِي اللَّهِ فَاللَّهُ وَلَا لَا مِنْ فَا مِنْ فَاللَّهُ وَلَا لَا مُنْ فَاللَّهُ فَلَا مُنْ مُنْ فَا مِنْ فَاللَّهُ فَلَا مُنْ فَا مُنْ فَا مِنْ فِي فَا مِنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ لَا مُنْ فَاللَّهُ فَلَا مُنْ مُلِّلِّنْ فَلَا مُنْ فِي فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّهُ فَلَا مُنْ مِنْ فَا مُنْ مُنْ فَالِكُولِ اللَّهِ فَلَا مُنْ مُنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَا مُنْ مُنْ فَاللَّالِمُ فَا مُنْ مِنْ فَاللَّالِمُ فَالْمُنْ فِي فَا مُنْ مُنْ فَالْمُنْ فَالِّنْ فَاللَّالِمُ فَا مُنْ مُنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللّلَّا فِي فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَا مُنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَا مُنْ فَاللَّمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُلْمُ فَلْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَالْمُلِّلُولُولِلْمُ لَلْمُنْ مُنْ فَاللَّالِمُ فَاللَّالِمُ فَالْ مُنْ مُنْ مُنْ فِي مُنْ مُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُلْمُ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُلُولُ مُنْ فَالْمُنْ مُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْفِقُولُ مِنْ فَالْمُلْمُ فَالِمُنْ مُنْ فَالْمُلْمُ لِللَّهُ فَا مُنْ مُنْ فَالْمُنْ

وورا عب عدیصہ عب '' جرب ، '' حصرت ایلانوی شے روایت ہے کررسول الشہ کراڑے ارشادا کیا اگر ایک فض کے پاکرائیت ہے وہ ہے ہوں الارووان کو تقیم کرر پاہورار دوم فنس اللہ کے دکر بیل مشتول ہوتو ، کرکرے والا المنٹی ہے۔ اورا یک ووایت بھی ہے کہ کوئی صدقہ اللہ کے ذکر ہے افغان بھی ہے۔ ﴿ طرالَ ﴾

وَعَنَّ أَمْ الْهِمِ وَهِيَ اللَّهُ عَنْهِمَ أَقَّ فَالِكَ يَارَسُولَ اللَّهِ أَوْصِينَ قَالَ أَهْجُرِيَ الْبَعَامِي عَاقَّ أَفَسُلُ لَهِجَرَةَ وَحَافِيلُ مَى لَقَر بِهِن. فَإِنَّ أَنْهُلُ فِيهِا وَالْكِبِرِينَ مِنْ يِكُرِ اللَّهِ بِإِلَّتِ لَا تُأْتِيلِنَ لَلَّهُ بِمِنْ وَأَحْبُ إِنْهِ مِنْ كُشْرَةً إِكْرِهِ ، رواء الطول والمتادجيد

قَلِي رِوْ وَوْ لَهُ مِنْ أَمِرْ أَكُونَ وَالْكُونِ اللَّهُ كُونِينَ وَإِلَّهُ مُعِبُّ الْأَعْمِينِ إِلَّى اللَّهِ أَسِي تَلْقُناهُ مِن

من من من المراس من مروایت میں کہ انہوں ہے موش کیے بارس اللہ الجھے ہوئی احبیت قربا میں ارشاد فرما یا جماد دو میرس سے افسل جرمسے اور فرائفل کو پابندی ہے اوا کی رہوں ہیں ہے افسل جہاد ہے ماہ ماللہ کا ڈکر کھڑے سے کرتی رہوں اس ہے کہ اللہ کے بان اس کے دکوں کڑے مندے ریادہ مجبوب اور مہمدیدہ بنز سے کرمیس جائشتیں۔ (طرائی)

الديك ودايت ش ب الدفاء و كركم من س كرلي وبواس في كرية تمال عن سب س مجديد مل ب جم أو كر نشرت الاقات كرو

» وَحَلُ لَمُعَادِ مِنْ جَدِمٍ دُخِنَ اللَّهُ عَلَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ النَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّ تَ عَامُ مُرْتُ بِهِمْ لَمُ يَسَافَرُو الله تَعَالَى فِيْهِ سَارِهِ مِنْ لَعَادِ اللّهِ عَلَيْهِ مَعَنَدُ مِن جَدِحُ وَلاَعَدَ مِنْ وَمِنْ لِلْمِنْ وَمُوافِقِينَ ﴿ وَ وَمَا لَذِيهِ فَيَا مَعْنَا جَيْدُ

معرت موذ بن جمل سے روایت ہے کے رس اللہ ۔۔ نے ارشاد فرمایا، جنت شی جائے کے بعد اہل بست کور بیا کی کی چیز کا کی قال اور السول نے جوگائے ال کھڑی کے حود یا شی الد جل بڑا۔ کے اگر کے بغیر کر رکنی ہو ۔ (طبر رتی سخی)

we don't have an army

خَنْ أَنِ مُعْرَ مُرَوَّرُوى اللَّهُ عِلْمُ قَوْلُ اللَّ لِلَّا لِيَعْمُ وَلَا وَجَلَّوْ فَوْلُ الذَّكُرُوعَ لَلْهُ الدَّعْنَ وَلِمُ المُكُوّرُوعَ لَلْهُ اللَّهُ عِلَا اللَّهُ الْمُكُوّرُوعَ لَلْهُ اللَّهُ الللللْمُعِلَى اللللْمُعِلَى الللَّهُ اللَّهُ ا

وَلَوْ كُذُومِنُهِ فَرَدُ وَكُنْكُ مِنْ مُعَافِّدُ فَرَدُ مِقْنِي عُهِدِكُمْ فَيْ فَدَ عَفْرَتُ عِبْرَ فَانْ يَكُولُ مِنْكُ مِن لِيعَالِكُمْ فَيْ قَدَ عَفْرَتُ عِبْرَ فَانْ يَكُولُ مِنْكُ مِن لِيعَالِكُمْ فَيْ قَدَ عَفْرَتُ عِبْرَ فَانْ يَكُولُ مِنْكُ مِن لِيعَالِكُمْ فَيْ يهد فيلاج المجار الماء يتهدم فال هذا بشود الاستقل جد خيشك الراانة الاستان والمند ووالمد ر کرکے الوں کو احم از کے بیرو تاک ریا ہے میں امران کا ارتبال السیدوان کو سام یا بجہ ان اور کی میں مشعور دیا جہ اس مواقی، على بيناده مريع كا المستان الم و با الله المساورة في شخص البارك باكوسية بروب سنة على بالتلاكير بين الله الله الله الله المسترب سنة ال كارب ال وأول مدود مسائل بالمجملات كريم مساور مسائل المسائل المالية المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المالية على الماري والشاعوب بيان كالمروى والأكار سائل الجارة المائل كالمائل والمائل المائل المائل المائل الم م ہے اللہ اور کی اور منظمت سے من تو کیتے ہو رہے ہیں۔ کہتے ہے ہے اور تھاں اورا شنوب سے پر جماعت کہ پر اجوں سے تھ والمقول الصابي المراوع المحاوي المحال المراوع المواجعة المحال المراوع المحاجة المحاجة المحاجة المحاجة میاد میں بھی رہے گئے متحمل کے ماتھ میں تو تھے۔ بھی میں ان کے بہت میں گئے۔ بھی اسٹ کے انہیں کا انسان اس سے و بھٹے سال ملاسے کیا ہے ہوا گئے کہ اس کے اسٹان رواد کھو سے مست و کھے گئی آپ سے مار الانسان اللہ مع ہو ہما ہے ک ا با العمل سنة من أو المحل سنة الله الله المنطقة عن المركزية المنطقة المنطقة العمل المواجعة المنطقة والمعمل والمنطقة المنطقة ہے۔ اس العرف العرف الى الله العرب العر جواب دينة جي كريم مهرون من منه وه يعن موتات منه سايه من وحوال كريم أكن. ياده حاتى ال بكسية الل والم الشروطي ال مولی وروس ان ورفت کسی بادو بود اس به الدائد تول و تیمتر بیک نیاده س جی بیناه، مجنی این میسا ارٹ جو ب دیتے ہیں کے وادر رق سے بناو واکٹ ایس آ یہ اس مار مایو اللہ تحالی اللہ سے بریمیا ہے، براامیوں سے وارس و کھا ہے؟ الشيخ التي تعلى الدي مهمس عاد أن على الجوارات الله المستحال الدين المعالم المستحال الم يعالم المستحال ال کی ہو کیلیت ہوتی آ آ ہے ۔ ہے ہو مایہ الرشے جواب دینے ایس کے آگا سول سے ور نے اور کے بیانستا ترون کی سے بہت ہی ہوا گے۔ می کر کھا ہے وہ ماہ اس کے بعد علہ تعال ارشق یا مخاصب کرتے ہوئے گئے کے علی جس س میں میں میں میں اس کے جس سے ان وعش یوں بی آئے ہم سے لر بابو الاسیس کر بال فرختوں میں سے کیسافر شتہ بنا ہے کرہ مرمزے انھوں میں وہ الاسانیس و آئر سے الاکٹیل ہے کان ک والید ی کام سید آیا قرار مجرور این و کرد سروال کرائ فاکس این و و آوار مفتر سری بازا سر کا مستورس الدان ال الرسطة الاتاب مالي وكرات بطيعة المساكن كراب عيما تعاليم الشيعة الأفراد كري ويترو وتندوة عم)

۱۱۱۰ و غاز نمشو به ربین سد عبد دل رشول داره های ساه عید و سند غرج می حلفه جن أصحاب فقال عا جستگر الا جنت گرا فال جنت گرا فال به عبد دار گرا الله و تخدید فی العباد بالانسلام الاهم به عبد د قد الله الا خستگر الا دست فی این الله الا خستگر الا الله به عبد د قد الله الله به عبد بیان فی تحریل فی تحریل فی تحریل الله به می باشد الله به به در دست و الترسید و ساس

موکوں کو اسلام کی وست سے تو ارام یال کا بڑائی، حمال ہم پر ہے ورسول الشرّاء میں سے فریدیا: کیالٹ کی هم اصرف ال اج سے بیٹے ہو؟ محابہ البمثر والسب يرجلدووم ے عاس کی اللہ واقعم العرف الل وج سے بیٹے ایک ہی کر مجاوات سے اللہ اللہ کا اللہ کی وج سے میں سے تم الاور او تم میں وی تی بلک جر کن میرے پاس الحی کے تصاور میجرسنا کے ایس کردند کل شائم لوگول کی اجدے علائک پر افرام مارے قال . (مسلم باتر می اعتباب) قائدہ سے لیے میں مسلم دے رہے جو اس مے مضودا ہتمام اور فائید کی مکس ہے کے کوئی اور خاص بات کی اس کے علاوہ تواورووہات سرجل شرائے کا سب ہو۔ معرت مائل تاری اور ایس کا گرا سے کا مطلب یہ ہے کہ ان تعالیٰ شار فرطنوں سے فرہا تاہے کہ ویکھور ۔ لوگ باد جوائنس وشیطال ان کے ساتھ ہے شہو تک کی بی میں موجود ایس دونیا کی شرور تیں ہے بیچے کی دوئی ہیں ال سب کے دوجود میں ہے و کر سے بیس بٹے اتم اراد مرو میں اس کا اس کا انسان سے ایک اور اس کے میں ہے اور کے مقامیم میں اور جی جیس و الله الله على أن يسعيد المكذب وجهل الملة عنه أن وشول علم حتى الله عليه وسند قال يتقول المنة عمروحل بؤمر الْقِيَامَةِ سَيْقَامُ أَمْنُ الْجُمَعِ مَنْ أَهُنَّ لُكُ مِ عَقِيلٌ وَمَنْ هُن حَكْرِهِ. يَارِسُولُ النُّوعُ قَالَ الْحَنْ مُعَالِمِن الدِّكْلِ رَوْ لجندو بويعل وابن هبالت فاهجحه والبهال وكوهم

وَجِيهِ ﴿ حَدْمِ عِدَ الْوَسْعِيدِ هَا رَيْ أَوْ الْمَارِينَ اللَّهِ أَنْ أَوْلَ كُرْبِ فِي كُولِيَ مُعَلِّوم جوجا ہے گا ۔ رصور نے کور ہوگ جی اور اول اللہ وو کرم و سے کار اوگ ایل اور اور کی مجالس و سے۔ (حرر اور اللہ وی م

(١٣١٥) وَعَلَ شَير الِي عَامِبُ رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْأَلِينَ عَبِدَ سَهُ بِي رَوْ عَنْدُ إِذْ لَتِي الرَّجِينَ وَنْ أَصَحَابِ رَسُوْنِ اللَّهِ حن منه عليه وسنم قال النص لوجل برايت عدُّ قَعْالَ ذَاتَ بوج عرَجُي فعوسها الرَّجِل، فيخاء إلى اللَّبي صلَّى الله غَيْهِ رَسَعَةً ۚ فَقَالَ يَازُكُونَ اللَّهِ أَلَالْرَى إِلَى اللَّهِ رَوْ هَا مِرْ ضَالُ عَزَّ إِلِقَائِكَ إِلَى إِلِمَاسِ سَاعَتِيْ. فَعَالَ النَّبِيُّ سَلَّى لَلَّهُ عبه وسنتر البرهن الله البردواحة إله ليجيأت أشمالس التي تشاهي بها البلالكف و الصديسة مس ترجمہ العرب الربات الله من أربات إلى كرميد عدين دواحد كوركي على كريك الله كام يريل من الآواري واربات الربات ا ا ہے جہاں رخوزی دیر(تارہ) کرلیں کے دن کے محص کوا بسے کی فرواعظی ناداش ہو کی اور کی کریم سی برکی مدمت اقدی ہی ئی کرکے ٹائٹیٹا نے درشاد فرورہ اللہ الین دواحہ پر آئم ہ مات میان کالی کو بہتہ کرتا ہے جن پر فرشتوں کے ماسے فر ہوتا ہے۔ (اہمہ ؟ بعن عبد نندین و سائد ن صاحب کو بیشد کرای تاره کرے کی ترغیب دی ،اوروومه حب بے بیم کرک بیتو بچید بیان کیز و کر آخوز کی دے کے ایمان کی واقعت و سے رہے ایک کی کر میں ہوتا ہے ہیں۔ بیٹ کا بیٹ سے کی کے کہا ہوروں سے ایمان وال کے اس مكل كي مّا نيو قر ، في كه بن رووسها مقسورتو ي ب وتار وكري ك الي بكل ويم كريا تي

(٥ ١ ١١) وعمد أيْلُ وأنس في دريدي . وفن الله عليه وعن الله عليه وسنَّم فن عليه وسنَّم فان: عاولَ قوي الهنتيموا يَدُكُرُونِ ۚ لَنَّهُ عَنَّهِ مِنْ لاَيْرِيدُونَ بِدِيثَ إِلَّا وَجُهُهُ إِلَّا وَاللَّهُ لِمَامِ مِنْ اسْبِهِ أَن قُولُمُو مُعَمَّوْنَ لَكُمْ المُسَالِلَتْ بِيَّالُكُمْ هَسُنَابٍ رواه عند ردون سنظيهر في نصحه الأميسون السرامي واليويطل والبراورالدوال يدف السياقي عن عاديث عبدالله بن ععقوب

تر ہمے۔ معرت الی بن وفک کی کر مہان ہے کا ارش اعلی کرتے ہیں کہ جولوگ بھی انتدار وائل کے لیے تم ہوتے ہیں اور ان کا تقسما

اسے مرف الفاتعاتی و معاموتی ہے آ الاسے ایک ارشور آو ویتا ہے (اس مجلس ہے) اس ماں پی الفوکوم بخش دید مجتز اور تہاری برائیاں تیجوں سے بدل دی گئی۔ (احداد الاسل بزار البراق بیق)

والله وعن عبيالله به عمرورون الله علهما قال فكث يازكول النواعا غيبة مجابي الدكر؟ فال غيبة عليمة عليمة الدكرا فال غيبة

ترجب، مطرت ميدان عن الروادين فراحة إلى كريس عوش كين يامول الشاذ كرى باس كاكبي ترويد ميه مثاوقها ياكد كرك ماس كالترويد لدجنت ميدادي

آ آئے۔ حضرت جابر الرائے ہیں کردھی الدوائی ادارے پائی آخریف لائے دوں دخاوفر مایا دے ہوگوۃ الدے فرشنوں کی جامتیں مقرد کی ہوئی ہیں حوز میں بٹل وکر کی مجاس میں آئی ہیں اور تھم کی ہیں البدوجت کے باقول میں جے کردہ فوٹس کیا وہ جست کے مائے کہاں ہیں ؟ اور وفر مایاد کر کی جسیس ہیں دارد کی در کر کی جسوں) بھی ہوئ ہا یا جو دامرا سینٹ آپ و (ہروق) اللہ کے کرش لگا سنڈ رکھوجو میں باہتا ہوگی ہیں میں مدند کے ہاں معدم کر لیاتو (سینے آپ کو) ملے کہ اس لاگاہی مقام ہے واللہ رہ العز ت بندہ کو دیکی مقام و بنا ہے جو بندہ اللند کو جنا ہے۔ (عن ای الدین الدین الدین و را دامران عاکم ہمتی)

فارہ مدیث پاک کے اخبر حلہ کامطلب ہے ہے کہ بندہ کے دل میں الذہ کل حالا این عظمت ہے اور اللہ کی عظمت و آسریاتی ہ سے اس کا در دیا ہوا ہے اس سے اللہ کے ہظم کی عظمت اس کے در میں ہے تو اللہ مجل جل اس بندہ کو اپنا محبوب وسطرب بنا تا ہے واور اگر فدا تو ستہ بندہ اللہ کی اس بندہ کو اپنا محبوب وسطرب بنا تا ہے واور اللہ کا اور مندکو کی جمر اگر فدا تو ستہ بندہ اللہ کی تفاوے ہی گرجاتا ہے اور مندکو کی جمر اس کی کوئی پر دائیس ہوتی کہ کس دادی ہیں جا کر ہوں کے ہو

الله على أب الذَّرَد، وهِ الله عنه قال قال زَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَمُ اللهُ أَقُواهَ يَوْمَرُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ النَّاسُ لَيُسُوا بِأَلْبِناء وَلَاقُهُمَ ءَ قَالَ المُحتَّدُ أَعْرَابِغُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۰ مهره) وَعَنْ أَنِ هُمَرَيْرَةً وَأَنِ سَبِيَهِ رَجِيَ اللّهُ عَنْهُتَ أَقْتَاشُهِذَا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ وَاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَّا لَهُ اللّهُ عَلّمُ وَاللّهُ عَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَاللّهُ عَلَا مُلْكُولًا عَلّهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلَّا لَا اللّهُ عَلّهُ عَلَّا لَا عَلّهُ عَلّهُ عَلَّا لَا لَمُ اللّهُ عَلَا لَمُ الللّهُ عَلّهُ عَلّهُ

السي مجلس من شركت پروسميد جس من الله كاذ كرية و ورنى كرم مالظاله پردرو د تسريف مدپڙھ السيح

رم ١٥٣٠ عَنْ أَيْ هُرَيْهِ قَارِضِي لَلْهُ عَنْهُ قُالَ عَلْمُ رَسُؤَلُ النّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللّهِ عَنْهُ قُولِم بِقُولِمِكِ مِنْ مَسِيمٍ
 لَا يَذْكُرُونَ اللّهُ عِنْهِ إِلَّا قُامُق عَلَى يَفِي جِيئَةٍ حِنَامٍ ۚ وَكَالَ عَلَيْهِمُ عَسْرُةً لِيُومَ الْيَهَا فَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَسْرُةً لِيُومَ الْيَهَا فَيْهِ مِنْ اللّهِ وَالْحَاكِم وَقَالَ مَسِيمًا فَيْ وَلَا اللّهُ عَنْهُ إِلَّا قُامُق عَلَى يَفِي جِيئَةٍ حِنَامٍ ۚ وَكَالَ عَلَيْهِمُ عَسْرُةً لِيُومَ الْقِيمَ فَيْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَسْرُةً لِيُومَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمُ عَلَى عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَامُ ع

ويه سيد من و مرد أله و مرد أله و المرد من التروي التروي في المرد المرد التركيل عن الشاكاة كرد و (فقر و الدون و) ال الملك و المرد و

7 حرب معترت میدانندین مغفل مندوایت ہے کہ رسول انتہاج ہے ارشاد فرمایا : جوکوئی قوم ایک مجنس سے اسٹھے حس میں اللہ پاک کا + کر ہودکی بیلی فور پیکس تیا مت کے دن حسرت والسول کا مہب ہوگی۔ (طبراتی فی الکبیروالاد ساد بیکٹی)

مجسس کے نف ارہ کی دمیا کی ترغیب

و ادره وعلى أن المريرة رجى الله عنه أرق رشول الله حلى الله عليه وسلّة والر عن جنس معيت كفر ويه لكنه الحقال المن أرق والمراجع المنه المنه

(mr o m) وَعَنْ لِمَائِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى لِلهُ عَلِيهِ وَسَنَّمَ قَارِي. إِذَا جَلَتَى تَجَلِيتُ، أُوصِلُ

بِكُمْ بِكَيْتِ فِي فَسُلَّتُهُ عَالِمُنَا عَمْ لَكُمْ إِلَى فَقَالَ إِلَى تَكُمْ بِلَيْحِ كَارَى عَلَيْكُ إِلْ يُؤْمِ الْبَيَّامَةِ وَإِلَى تَكُمُّو بِكُمْ قَالِينَ كُفَّادَ أَنَاهُ مُسْتَعَافِّتُ النَّهُمُّ وَجِعَمْدِتُ لَا إِنْهِ إِلَّا أَلَىكَ أَسْتَفْعَرُت وَأَمُونِ إِلَيْتَ مِنِهِ مِن السِي والمسالى، والفظاء إنها والعاكم والميهني

فائدہ ۔ ایکسروارت کی ال کی اتحال کا می اصافرے : حملہ مسود وظامیت نفسی ما عفول به لایفنو العنوب الا دسا کلے والای بڑا ہے گئی تھے کی تر بہت اور اسٹ کی تفسیدت

ورو۔ سعاور کے گئے ہیں آدی وقری طرف بہتنا ہے کے بیاد تی کے شائل ہوے کو الاب الطائل سے کار طب پڑھے واسے کے سب سے دیاں مستقل شقاعت ہوئے کے دامطلب ہو نے جی ایٹ تو یک آل جدیث سے دو قتل سراد ہے جو ظاہر سے مسمال ہے الدکوں میک عمل ہوا ہے گار طب پڑھے کہ ال کے پائی سروہ آل مساوت میں تاہ و سے دیا ہ مساوت آل کو کو اس سے دیا ہ مساوت آل کو کو سے کہ اللہ کے موافق یہ دورے آل اوال یک کر میں سے دیا ہ مساوت آل کو گئی ہوت کی سے مامل ہوئی ہے گار ایٹ بائی آل کو کو تیں ہے اس مطلب کے موافق یہ دیا ان اوال یک تی ترب اور جس میں ارشاد ہے کہ دیری شفاعت میری است کے کہرہ کا دوالوں کے لیے ہے کہ دوالے ہے انکی طبیری کی دورم اصطلب یہ ہوگی دورم اصطلب یہ کو اس کے مصدالی وہ لوگ آل جواطائل سے ال کرے کا ورد کی مصدالی وہ لوگ آل جواطائل سے ال کرے کا ورد کی مصدالی وہ لوگ آل جواطائل سے ال کرے کا دورہ اس کے مصدالی وہ لوگ آل جواطائل سے ال کرے کا دورہ اس کے مصدالی وہ لوگ آل جواطائل سے ال کرے کا دورہ اس کو بیت کے دیا دو اللہ بی کری کی دیا ہوت کی گئی کر تی وروائل کا مصد ہوت کی دیا ہوت کیا ہوت کی دیا ہ

م روي و على عباد أ قب الشاوس، و من المأه عباء على اللهي عبل المناهزة و المنز قال عمل شهد أن الإلا إلا الله و ا الاشريك و وأن تستثلا عبله و زشوله و أن ويس عبد الله وزيم أندو كيا أنك عالى عزير وزيرة ب والمنافة على عالات و المنافة على عالات و المنافة ولا أنه الماد و المنافقة ولا أنه الماد و المنافقة و المنافق (١٣١٨/٣) قبلي يوَالِيَهُ لِلسُعَيْدِ وَالْكِرْمِينِ سَمِعَتْ نَسُهُ لَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَيْدَ وَسَلَّم يتُولُ عَلَ شَهِدَ أَسَ لَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ، وَأُولَ مَسْتُكُوا لِسُهُ عَرَّمُ اللَّهُ عَنْدَ النَّهُ عَنْدَ النَّهُ عَنْدَ النَّهُ عَنْدَ النَّهُ

ر مسہ معفرت عبادہ سے دو بہت ہے کہ پسول انقیاب کوارشا بغر بائے منا جس نے اس بات کی گوائی دی کہانشہ کے سر کول معود بھی اور محاکشہ کے سول بیں انشاس پر جنم کو حرام قر روست کا۔ (مسروز بذی)

ر من الله على ألين زجن الله عنه أرق اللَّين عَلَى الله عنيه وسلم ومنها، زويف على الرَّحَى فال يه المعاد اللّ جنها قال كَيْتُ بالرَسُولَ له وسَمْدِيتَ للاقاد فال. عه صِل أَحَدِ بَشْهَدُ أَنْ لا إِنْهَ إِلَّا اللّه وأرف محكث، رَسُولُ اللّه وسلمًا مِنْ قُلِم إِلّا عَرْعَه اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى يَارْسُولُ اللّهِ أَفَلا أَخْرَ بِهِ النَّاسَ فَيَسْتَبُسُرُ وَا؟ قَالَ إِذَا يَشْهُلُو ، وَ لَهُ مَرْبِكَ عَمَا لَمُنْذَ مَوْهِ وَلَكُتْ وَالِمَالِي وَصِيْدٍ

زیر می مخترت الس الرائے ایل کر ایک دن کی کر ایم الد این کی کر ایم الد این کی کر ایم الد این این الم الد این کر ایم الد این الم کر این الد این الد کر الد این الد کر الد این الد کر الد الد کر الد ک

ے کے (صریب چمیزے کا) حمقہ میں ایل وقامت کے دلت اس صدیث کو بیان کردیے قدر (دن. ق و کم)

فائدہ اس اس بھی اوادیث ہے مراا ہے ہے کرتو حید ارسالت پر ایمان القیمی رکھے والوں کو ووزع کی میں میں کے لیے تیل ڈالا والے گا ان میں ہے جس محمل ہے شریعت پر گئی رکھیا اوکا ورلز اکنش و وجست کو جار تاکیو اوکا اس کو سرسکے لیے او اللہ جاہے گا وورٹ میں ڈالو ہے گا اور جب وہ بالی مرابع کی کرسلے تو جمر س کو بھیٹر کے لیے جاند جس بھی ویا جائے گا

م المان وَعَلَ أَنِ عُرِيْرَةَ رَجِي اللّه عَلَى قال قال وشول الله عليه وسنّة على قال عند لا إله إلا الله قلل مشيئة والله والله وعلى المراق والله الله قلل المؤلف المحافظة والله المؤلف المحافظة والله المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلفة المؤلف

ا مر السال عدید عث سے معلوم ہوا کہ یکھ ہے۔ وراست و ٹی علی بلک پاکچا ہے اور یا گل کہ کرکیر و کن ہوں کے ساتھ بھی کہا جا ہے تو تلخ ہے اس وقت مجل حالی میں ۔ معتریف طاعلی قار کن قروب نے جی کر بار سے بچنے کی شرو و تول کی جدی اور آسان کے سب ورواز سے محلے کے امیاد سے ہے ارسائو ب اور تجوں سے بار کے ساتھ مجلی وال میں ایسٹی میں وسے اس جدیدے کا مطلب یہ بیال کیا ہے کہ ہے تھی کے واسط مریف کے بعدائ کی روٹ کے افر میں آسان سک سے درو رہے کھل جا میں گے۔

۱۰ ۳۳۱ وهله البين الله علم قال الشوائل الله ششّ الله عليه وسنّد على قال الاإنه إلّا الله تقعله يوى جنّ ولهي و وجيئه فيل ديدك عا أحداده در ما دراد و عدم وروز و در المنسوم

آرجمہ ۔ حفرت ابوہرے اسے دوارت ہے کہ رموں اندائرہ ہے ارشاطرہ یہ جمل ہے باللہ الاللہ پڑھا اس و باکسا ایک دارا یک (صرور) گفتی ہے کا بس سے پہلے تواہ اس پر جاتا ہے تھی۔ (مرابع الی)

الله وعالى به وجنى الله عنه عن الله عن الله عن الله عنه وسلم قل أفضل الذكر الإله إلا الله وأفسل الذكاء التهديد والمسالي والمن حيال في صحيحه والحاكم

تر بھر ۔ معرب جارا کی کریم کا کا مٹاوٹنل کرنے ہیں کرسب سے افغل ڈکر "الاالہ الااللہ" ہے اور سب سے افغل ویا العصدللة ہے۔ (مان اجیفرال کی این میان مواکم) الا العدد وعلى تعلى الله عليه وسلم قطال عشقي أن الذاذ بن ألين و بن الله عله وعبادة من القديمة خاصر بعد في الله عليه وسلم قطال الله و قطال على وينا على الله عليه وسلم فلك الايالا شول الله فاهم وخال المناب وخال المناب وخال المناب وخال المناب وخال المناب المناب وخال المناب والمناب المناب والمناب والمناب

معسوں وسر در اسر در اسر کا استے ہیں ، جس کی حضرت عبادہ کن صاحت استان کی کہتے ہیں کہ دہ فود اس وقت موجود ہے ، ایک مرتبائم اول کے کر کی بڑون کی فدمت بھی جانس کے بحد ادش والے باتھ اف ؤ اور کیا الاللہ الاللہ انہم نے تموڈی ویر ہاتھ اف نے رہے (اور کی طیب محتی ادشاہ فریا یا ، کو از بدو کر واس کے بحد ادش وال یا باتھ اف ؤ اور کیا الاللہ الاللہ انہم نے تموڈی ویر ہاتھ اف نے رہے (اور کی طیب بڑھا) کی ارسا اللہ سااے اللہ فی نے بیکر و سے کر بھے بیجا اور اس اگر کی تین کی کی تھے تھی تر باتا ہے اور اس کی وجہ سے کا وجہ وہ سے اور تاریخ

" داره وعل أن شرورة رجى لله عنه قال قال زشول للوسل دنه عنه وسلت جيدك إينانكنو قبل، وعل أن المسلون الم

- جرب معزت میدانند از ماسته این کدمل جاد مارسده (جوایک کی سامراتیه) سعام دیدیت کدجوا اواله ایزاننده اکا آخر ارب کرد سعاده و من جازبالسینند (جوبرانی سندکرای) سندمراه بیست که جونزک سندگراید (ماکم)

الله على على على و رجى الله عنه فان السيعث تشوّل الله على الله عنه وسَلَّمَ يَقُولُ عِلَى لَاعْتَمُ كَنِيةُ لَا يَشُولُهَا عبدُ عقّا بن قَلْبِه لَيْمَوْثُ عَلَى لِنَا إِلَا عَلَى لِنَارِ الْمَالِقِيلُ اللهُ عَنْ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِل

برے عظرت تروائر ، تے ہیں کہ میں لے رس الد الدین کو رشاد ٹر ماتے سنا ایس میں کلمے جاتا ہوں جو کو لی بنرواس کو ہے وں اے کہنا ہے بھراک پر مرنا ہے اس پر جنم کی سکے جرام ک می جاتی ہے ، دوکلہ "الاالداللہ" ہے ۔ (جام)

الله الله قب أن غريرة زيني الله عنه قال قال تشول الله عليه وشائر أكوثري، بن شهادة أرب لاإله إلا الله قب أن بخال تلنكم وبيئته الراء البويسل بيساد جيد قوى

؟ جرب حفرت الرجريرة مستروارت مي كردمور الشريق الشراء فروايا: "كالدولال " كالقر ركثرت مسكرت مها كروال مست بيد كرتم ال كرهوت يريادى وجرب)مريز وسكور والوصلي)

الله المجاه وعن البرغة ورود الله عنهب لمثل قال رَسُولُ الله عنى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهِ عَلَى أَعَنِ لا إِللّه إِلَّا اللّهُ وَعَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُواكِمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَهُمْ يَسْلَفُونَ النَّوْاتِ عَنْ لَوْقِيهِمُ عَنْهُ وَعَلَيْهِمُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ وَعَمْ يَسْلَفُونَ النّهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهِ عَنْهُ اللّهُ وَعَمْ يَسْلَفُونَ النّهُ اللّهِ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ وَعَمْ يَسْلُمُونَ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ الل

قا ہروں ۔۔۔ اورجس پاتوں ہے۔کے کوفر ما باا کیساتو شرک دوسرائنگر کران دولوں کی وجہ سے الشہبے تجاب ہوجا ہے اور شد کی کیک گلوق سے تخاب ہوجا تاہیں۔

۱۳۰ ۱۳۱ قرق برتوب في على عبر الله بن عنه و زينى الله عنه عن النبي سلى النه عليه و التشريخ بنه التشريخ بنه النبي سلى النه عليه و التشريخ بنه الموبر الله عنه النبي سلى النه على و التشريب الموبر الموب

الله يتشخيص وجلاجن ألمي على راب العامن وجن الله عثهت أن ومؤل الله حلى المه عنه وسلّم قال إن المه يتشاه والله يتشخيص وجلاجن ألمي على رأوس للالان يزم الهاعة فيضًا عليه بسمة وتسويل بها كل بجلٍ مثل على المتحدد أن المنكز من حل شبل أطلقت كتبين المابطلون وتالول الابارب اليقول أفنت عذاه والمتحدد أن المنكز من المنافق المنافق

الشِجلَّدِيُّ، وَلَقَلَتِ لَبِعاقَةُ فَلَايَنَقُلُ لَهُ اللهِ اللهِ شَيِّلِ در المرمدي وقال عديد عس خريب، وابن ناجه، و بن حيارين في مسجده والماكم والبيهل، وقال الماكم: صحية على شرط مسلم

لا إله الله وحد الاشريث به يا صح كر تعيب

ر ۱۳۳۰ عن أن أيُوب زجى الله عنه أرق تشول الموحسُ الله عنه وسلَّم قال عن قال لايانه إلَّا اللَّا وَعَلَهُ الأشريقيّ أنه النَّسِيّ وفه الحيث ولمو عَلَى تُل عَلَى عَنْ عَشْرَ عَشْرَ عَرَّاتٍ قَالَتَ كَسَنَ عَشَلَ أَرْبَعَهُ أَنْفُونَ مِنْ وَلُو التعبيل، ووه البحاري وسندوه (ومندي والنسخي

رُ جَمَدَ حَرْتِ الوالوبِ مع روايت بي كرسول الشرائية المن من من الآله إلّا الله وحدة لا يُله أنه أنه أنه أنه أ وقة لحيث وقو على في قليم في لا مرتبه إلا ساس كا ثراب الياسة جيما كرهنرت، عاليل وابي ك خاندان كر جارفام آ وكروب مور (جرى مسلمة من الله) عادرا مروفر في كاروايت شرب كماك كاثر ب ايمام يجيمان قدم آر ومروب الال

" ٣٠٢) وَعُنْ يَمَقُونِ مِن عَهِ وَمِد رَبِينَ اللَّهُ عَنْهُ عُنْ رَجُنِي مِنْ أَصْحَبِ لَنِي صَلَّى اللّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ أَقْتَ سَوِعًا اللّهِ حَلَّى لِللّهُ عَنِهِ وَسَلّمَ أَقْتَ سَوعًا اللّهِي حَلّى لللهُ عَنِهِ وَسَلّمَ لَقُلْ عَبَدُ قُلْهُ لَا إِلّهُ إِلّا اللّهُ وَعَنَهُ لَا قَرْبِيتَ لَهُ السّلَتَ وَلَهُ السّلَتَ وَفَقًا حَلَى عَلَى اللّهُ عَرْوَجِلٌ لَهُ السَّتَ وَفَقًا حَلَى عَلَى اللّهُ عَرْوجِلٌ لَهُ السَّتِ وَفَقًا حَلَى عَلَيْهِ وَاللّهِ مِن الأَرْضِ وَحَلّى لِعَبِ لَظُورَ لِلّهُ إِلَيْهِ أَنْ يُعْطِيهِ سُؤلُه رود السّاس

تبہر میں صفرے بیخوب بن ماسم دوسی ہے روایت کرتے ہیں کہ ٹی کریم ٹائیا کو بیارٹ دار یہ تے ہوئے ستاج کوئی بندہ ہیگ ہے۔ قرانہ آؤ اللہ وسندہ لاقبہ بنائے تدید السلند و آنہ اٹھیڈ و غو عنی گل تاہیہ کہ بنا ہے کہ اس کے مدر طاس ہودل اس کی تعدیق کرتا ہو در بان اس کا قرار کرتی ہو تو النزمز وہی آ سال کواس کے لئے چیر کراس کے باز سے والے کو (فظر رصنہ ہے) و یک ہے اور جس بندہ کی نظر وقت ہے) و یک ہے اور جس بندہ کی نظر وقت ہے والے کا اس کے بیال کے بیال کے کہ بندہ اس سے جو سوال کرے اس کو دے (فیل رف ا

on وهذا وَعَنْ أَمْ أَمَاعَةَ وَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ وَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَمَاهُ لِللَّهِ عَنْ أَمَالُ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَعَمَاهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ عَنْ قَالَ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَعَمَاهُ عَلَيْهِ وَمِنْ أَلِهُ وَعَلَمُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَعَلَمُ اللَّهُ وَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ وَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ وَعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَ

ز جمسہ : معفرت عمرا کن شعب میں بے والد سے دور ووائے وادا سے روایت کرتے ہیں کہ دسوں اللہ انتہائے ارشا وار وہ اسب سے بینز وہا حرف کے دن کی ہے اور سب سے بہتر جو بھی سے اور انہیا و اینزار نے کہا وور ہے ، لاإلة إلّا الله وَحدَمَالاَ اللهِ اللهُ الله وَاللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

الله وحدة الاخريث الد لله التلك عنه فال سيد كاله المنه الد حلى الله عليه وسلّه بغير الله عنه الد إلا إلا إلا الله وحدة الاخريث الد اله التلك المنه ال

بحار لله. لحمدلله لاالالله الله اكبر الشكار تحمي

الله الله الله وعلى أبي هُم الرق وَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ كَلِيتُسُالِ حَيْمَتُونِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ ال

ووأء البيطاري ومستوريا لترمين والتسائي وابر مهيم

آ بھر ۔ معترت ہوہر ہے تا ہے دوایت ہے کہ دمول مشاقاتی ہے مشاوائر ہوا اور ملے ایسے قال ہور میں ہر بہت مجلے اور دراروش محدور کی بین الشکر بہت مجدب قابل وہ الجنتان الملاحظ بختاب المله المنظانیہ قاب (اعتادی اسم مرسون دسائی و من اب

(٣٠٠ مَمَنَ أَنِ كَوْ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَشُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَخُيرُكَ بِأَحْتِ الْكُلَاوِ إِلَى اللّهِ؟ فُلْتُ يَارَسُولَ اللّهَ! نُخْيِرِي بِأَحْتِ الْكُلَادِ إِلَى اللّهِ، فَقَالَ إِلَّ أَخْتُ الْكُلَادِ إِلَى اللّهِ شَهِ عَالِيَ اللّهِ وَيُعْمِدِهِ رَدِ مَ مسفر والفسائي والترمدي

تر جمید مستحضرت ابور را سے دوارت سے کے دس سات انداز است مشادفر بایانا کیا یش جماع دوالا کی جوالا کے خود بکے سب محجوب ہے ایش روعوش کی یار موں اللہ ، چھے بتاہیئے وہ کاام جوالا کے فزر یک مب سے مجوب سے دار شاوفر ہوا اللہ کے فز چھ بیدہ کا ام شیکنان اللہ فریکت ہوا ہے۔ (مستم دارائی وقر مال)

 ره ١٢٥٠) ورَوَاءُ لَمُتَاكِمُ مِنْ حَبِيْتِ أِنْسَاقَ بَنِ عَبْدَاللّهِ فِي الْيَ ظَلَحَةٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ حَيْرٍ وَلَقَظُاهُ قَالَ تَشْوَلُ اللّهِ وَعِيدٍ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِنّهَ إِلّا اللّهُ وَحَلَ فَا وَعَيْثُ أَوْ وَعَيْثُ لَهُ الجُنَّةُ وَمَنْ قَالَ " سُبْحَانِي اللّهِ وَعِيدٍ مِائَةً مَنْ عَلَيْ اللّهِ وَاللّهِ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ وَعَلَيْهِ وَاللّهِ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ وَعَلَيْهِ وَاللّهِ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ وَعَلَيْهِ وَاللّهِ وَعَلَّمْ اللّهِ وَعَلّمُ وَعَلَيْهِ وَمِنْ اللّهِ وَعِلْمَ وَعَلّمُ وَمِنْ فَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعِيثُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعِيمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعَلّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ عَلَمُ وَعِلْمُ وَاللّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَاللّمُ عَلَمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَاللّمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَاللّمُ وَاللّمُ وَالمُعْلِمُ وَاللّمُوالِمُوا وَاعِلْمُ وَالمُعْلِمُ وَاللّمُوالِمُ وَالمُعْلِمُ وَالمُعْلِمُ وَ

" جمس معترب ایوطن شے رواز یہ ہے کہ رسول اللہ الذائی ہے رشاوفر ایا دیو تھی لا الله الالله کیائی سے لیے جند واجب موجائے کی اور جو تھی شخص شخصانی الله و بختی ہو ہو ہے گئی ہو ہو گئی ہو گئ

قا مدہ ۔ انتہ کی معموں کے مقابینے میں رب جانے اور کا معرم ہوجائے کا مطلب یہ ہے کہ بیامت میں جہال فیکران اور بر میال اوق جا میں گی دہاں اس چیز کا محی مطاب ور کا سر ہوگا کہ بقد جل شاہرے جو تعتیں عطافر مائی تھیں ان کا کمیاتی، و کیا اور کمیا شکرا وا کمیا۔

(** الله ؟ عَنْ عَيْدِ اللَّوبِي مُحْمِ و رَضِي مَنَّهُ عَلَهُمِ قَالَ لَا لَوْلَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَنَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ قَالَ سُيْحَالِكِ اللَّهِ وَيَحْبُدِهِ عَرِسُكُ لَهُ لِخَنَّةً فِي لَهُنَّةٍ ﴿ وَهِ العِرارِ بِمِنَادِ عِيد

تر المسر - المعارث المراق من من يت م كردول التي السل الشرائي عوضينان الموقعتيد كياس كم لي جنت على الدعن الكاف والمائية المائية الم

١٣٥٢ عَنْ أَنِي أَمَامَةً رَجَى اللّه عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَنْ إِللّهُ عَنْهِ وَاللّهَ مَنْ عَالَمَة اللّهِ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَنْهِ وَاللّهُ عَنْهِ وَاللّهِ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ وَيَحْسَدِهِ فَإِنْكُ إِلَى اللّهِ عَنْهُ عَلَى اللّهِ عَنْهُ عَلَى اللّهِ عَنْهُ عَلَى اللّهِ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

مِنْ جَنِينَ نَظَمِ النَّفَعَة فِي سَبِينِي اللَّهِ عَرَّوجَنَّى وور العربان وانسيري ترقم حضرت الاعامر عن الاعراب الاعتبار الثراثيات عن المراول الإنتائية عن المراول الاعتبار المراول الوحاكة الرجودة في مشخص من عن العراول إلى الحراق الترقيق كرنا وهواري ويرول كي وجد جهاد كي المدت برقى اواس كو جابيك المنتان لليون تنبيه المرتب عن الريان الجرائي) المنتان لليون تنبيه المرتب العرب كرنا ورواز به برايك كي يسيم المراول و الكالي جارات و والكالي ما تاء بجور المراول المواجعة المراور المراور

? بمريد الوجريدة المدوايت م كرمول القرائلة إلى رمنا وفرها يا جوفن الموقات الماد وكانتها أيك ول شراموم تبدية م

یں کے تمام کناوساف ہوجائے ہیں کرچہ مدرکے ہوں کے برائ ہوں۔ یول (مسلم درّ دی اسانی) اور باقی ن ایساروایت عمل ہے کرچونیس اللاف ہونیا ہے افغال کے مسرکی ہوں کو معادر کردیتا ہے، کم جے اوساد کے تھا کہ کے برائوں مان مول

و العندي و عمل المها علما به و علمه علمه الله على الله على الله على الله عليه وسلم الشهاس الله و يعتمه المدور و و يرعدون الله العنائم الشخصة الله وأنه به إليه عن فالها تحبيث كدكما فالها تحق المنقف بالعزش الارتشاء على والم ونت عهد ها جابها على يلكي الله بود المويا مه وجن مشتوعة كما عالها دو «المراد

ا من المستخرے میداللہ بین عمران سے دوایت ہے کہ رسوں الدی اور بیٹر در بابی جو محص بیانیات پڑھے ، نہتاں الله و ب البتان الله فسولید المستخدم عند و اکتوب اللہ ہے تو میں اس نے پڑھے، بیالکور ہے جاتے ایس کار ارش ہے الاکار ہے جاتے ہیں اور آیا سے اللہ اللہ کے بڑھے واسے کا کوئی کا وائن کومنائیس ملکا ورجیے اس نے بڑھوو ہے ہی اس پر آیا مت علیا میر کی رہی ہے۔۔۔

ر» «» وكان محمس بن سعم زجى الله عدد قال حالتي أي قال كان بند رشول الله عش الله عنه وسلم قعال أيُعجِر أَحدُكُمُ أَنْ يَكْلِيبُ قُلْ يَوْمِ أَنْفَ عَسَامًا قَسَالُهِ مِنْ عِسَانِهِ كَيْفَ يَكِيبُ أَحدُنا أَفَ حَسَمًا قَالُ لِلهُمُ وَاللّهُ عَلَا عَنَا أَلْفَ عَيْلِهِ فَيَا مِنْ مَسَادِ وَ مَا مَعَ وَسَاسُو مِنْ مَا وَاللّهُ عَيْلِهِ فَيَا عَنَا أَلْفُ عَيْلِهِ فَيَا مِنْ وَسَاسُ وَ مَا مَا وَاللّهُ عَيْلِهِ فَيَ

قال عاقم شكد دواية مسدر و ما المرسدي والعمالي، قائم، ذلا وَقَطْ يِسِير أَسِم وَ لَهُ الله

77 ۔ عظرت صحب سے معد ارباتے ہیں کرمرے والد نے جھ سے بیان ہوا ۔ (یک مرتب) ہم رسول الشروران کے پاس بیٹھے مصاب نے معد ارباتے ہیں کرمرے والد نے جھ سے بیان ہوا ۔ (یک مرتب) ہم رسول الشروران کے پاس بیٹھے مصاب اور یا ہت ہے اور یا ہت کے اس کے ایک جھس سے ایک جھس سے ور یا ہت کہا تھے ہم سے ایک جھس سے ایک جھس سے در یا ہت کہا تھے ہم سے دروران ایک برار نیکی ساکھ کے اس مرتب سے ایک برار نیکی ہوا تھے گا کہ میں کہا ہے تھے ایک برار نیکی ساکھ کے اس میں میں سے ایک برار نیکی ایک برار نیکی ایک برار نیکی ایک برار کی سے ایک برار کی ایک برار کی ایک برار کی سے ایک برار کی ایک برار کی برار کی برار کی برار کی برار کی ہوئے کی سے ایک ہوں کے ایک ہوئے کے ایک برار کی برار کی برار کی برار کی برار کی برار کی ہوئے کی ہے کہ اس میں برار کی ہوئے کی ہے کہ اس میں برار کی ہوئے کی ہوئے

الديك رواي عال برر ركاوي معالى كادكريس وكالمطاق كنامول كالكريم بالمعظم مل ماري أل

العام وعن أن لحرثية أوجن المذكلة فال قال رَسُول المُوسَلَى المُدَاللَةِ وَاللَّم الأَرْب قُول المنادع الله الله والمؤلفة أو المناه الله المناه الله والمؤلفة أو المناه الله المناه الله والمناه أنها إلى به المناه عنه المناه الله المناه والمناه أنها إلى به المناه الله المناه والمناه أو المناه أنها إلى به المناه الله المناه والمناه أنها إلى به المناه الله المناه الله المناه والمناه أنها إلى المناه المن

مسترید معرف اُیوم بره فرمات بیل کدسول مداند ، ہے ارشاد فردیا میں سیس لفاد وَاعْتِدَ بلو ولا اِدم لا الله وَافت کار کیول ہے مجھال آنام جرول سے زیرد ہندہ بیش پر مرت کی کرمی پائی ایل-(مسمرہ زمان)

الدورة و قال عشرة بي بلشب زون الماة غاة في قال زشول الدخل الما عليه وسلم عبيه الله و إلى الذو أوبالله المنه أوبالله و المنه أوباله و المنه أوباله و المنه أوباله و المنه و المنه

ہ تر ۔ حضر بیاسروی جند ہے ۔ دوایت ہے کہ دمول الشرائہ ہے دش فریایا اللہ کے زویک سب سے ریودہ مجبوب ہار کیلے اللہ متعن اللہ وَالْحَنْدَ وَلَا إِلَهِ إِلَّا اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ وَاللهِ اللهُ اللهُ وَاللهِ اللهُ عَلَى اللهِ وَاللهِ اللهُ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ وَالللهِ وَاللهِ وَا

(۱۵ مان) وَعَلَّ وَعِي مِنْ أَصْعَبِ لَنِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَلَامِ شَبْحَاتِ اللهِ وَالْمَعَلَيْدِ وَلَا وَالْوَلِا اللَّهُ. قَالِلُهُ أَكْبُرُ رواه احد

المرس الكسي في المراوا من من المن كم بن المود المنتقبلة والا الدودة أكثر بدرام

(. ۱۳۱۰ وغي دي بسخوي على الله عنه فال قال زشول الله عنه وسأة عنه وسأة القيت إنزامك عنه الشلاة أياة أسرى بن قفال بالمحشد أفريراً أقنت بني السلام وأحيز فسر أن الجنة عنها التوب عنَّها ألماء وأنَّف فيعان وأرك غراضه المبحال الله والمنظ بنه وألم إنه إلا المه والمائز مود الترسيم العوال في العمير والدوسط وراد ولاميل ولاقوة الادن

و جمعہ معظمت البداللہ على مستود سے رواوت ہے كدرسوں اللہ البائة ہے رشاد الراباء الشب معران ميں جب ميري ما قات العزب برافتام مانت سے دول آنو البور سے قرار كو كو يا المست كوبير السلام كبيد بنا اور كبنا كرجس كى بدايت مداد يا كيا واش سے اور البائر بن يا في ہے ليكن وو يالكن النئي ميدان ہے اور ال كے بود سے (ارفت بالبحن عدار و خدداللہ والإ بدياؤاللہ والدہ اللہ بال مقتر ول بوسے ورفت مالے لے) ساور يك دو يت بن ال كے حد ولا حول ولا فو قالا باللہ اللہ اللہ ہے۔ (افرق البران)

(١١٠ - ١١٠) رغى ألَين بن مايست ترجى الله عنه أرال تشتول الله على الله عنزيه وسلّم قال عن عشّ بعالة عز إ وسلّة بعالة مرّة وكالربعائة مرّة قامت خير أنه بين عشر بقابٍ يغيفهن وبست بسكت بنكت بناحة لهنّار

دفي باؤا يو الرسية دريد المن المنافية من مسلمة من وردار عنه وهو يسند مصل

ڑ جے ۔ معمرت کردن ، لکٹ سے دوارت ہے کہ مول الاکٹاؤائ نے رشوٹر مار جس نے مومرت سے ان انتحاد رفتہ اکیو پڑی ہے ان غامول کا آراد کرے سے محتر ہے اور جے واقعہ و ایک رویت عمر مرات اسٹ قربائی شن درکا کرے سے بھتر ہے۔(ویں انج الدنیا)

ڑ بھی۔ معتورت ممان فرمائی ایک کے یک موٹ وسول اللہ کائون میرے یا ساتھ بنائے مثل ہے ممک کیا یورسوں القرائل ہوا ک اوکی ہوں ورضعے ہوں کوئی یہ عمل جا ہی جیسے بیٹے کرنی ما کردی، یک مرائع النائی نے فرمای اسمان علیہ سومرج پردسا کرو، اس کا اور پ ایر ہے کو یا تم ہے سومرپ فالم آراء کے اور الصد مناسومرج پادھا کرو، اس کا اُڑاپ ایس ہے کو یا تم سے موکموڑ ہے کے سامان لگام وقع وجهاد شل مواری کے بیے وسے ویے ، دوراندہ کیوسومرتیہ پڑھا کرد ، پرایوں ہے کو یاتم نے مواوٹ قریاں شل و کی کیے جو پر اور وہ آجال ہو کے اور لااللہ الا الله موجب برد ما کروران کا تواب از تمام آ بال ور لین کے در میان و بھر دیا ہے اور اس سے بڑے کسی کا کوئی تل میں ے محرب کہ وی کرے جو قم سے کوار اسم مسائی انتقل ماہوری در الحرون فی الاوسود ما کمی

عالم کی روایت میں ہے کی ہے کہ ولاحول ولا کو قالا بلاند پڑھا کر یہ کی گناہ کوئیں جموز تا (سب کوسواف کر جاہے) اور اس جیسا کو لی تھی ۔ عالم کی روایت میں ہے گئی ہے کہ ولاحول ولا کو قالا بلاند پڑھا کر یہ ہے کی گناہ کوئیں جموز تا (سب کوسواف کر جاہ الله على الله على أن أما هذ ترجين المنذ عنه قال أن أل ترشول الله على الله عليه وصلَّاء عمل قال السيحاري المدّ وَيُعْمُمُوهِ كَانِي مِكَنَّ مِالِكِ بَدَمَةٍ إِذَا قَالَهَا مِنْكُ مَرَّةٍ وَمَنْ لَمَنْ الْحَصْدُيلُ مَائِلَةً مَرَّةٍ كَانِي عَدْلَ مِائَةٍ فَرَيْنِ مُسْرِجٍ مُنْجَمِ فِي سِينِ اللَّهِ، وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكُرُ مِائَةً مُرَّةٍ كَانِ عَسَلُ مِائَةٍ بَدَكَمٍ فُسُحَرُ بِمَكَّمُ مِن واستم د

? المدر المحاولة الجاءمة مصروا يت ميكرمون الشائن المدارة وأرايا جواجعان لنه ويحبونهم في يؤسط الساكالمج الميداب کر کویان نے سوادمت کے معامان وقیرہ نے جہادیش دے دہیں۔اورجو الحبیدیان مومری پیٹر جے تو اس کا تواب ایسا ہے کہ کویان نے سو کوڑے سے مجل سرمان لگام وقیرہ کے جہوتی جمیل اللہ تیں دے ہے ، ارجواللہ کور سومرتبہ پڑھے آوال کا اُواب ایسا ہے کو بیامواور کی مگھ كرمة الى عن زك كيم الفرالي)

وم جهم، وَعَنْ أَيْ شَرِيْزَةً وَأَي سَمِيْهِ رَضِيَ النَّهُ عَلَيْهَا عَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مُسْلِعُ مِنْ الْمُقَامِ أَدْبِكَ السِّمَاسِينِ لَنَّهِ وَ لَهُمُمُمُ لِنَّهِ وَلَا يَقُهُ وَاللَّهُ أَنْبُرُ خَسَلَ قال السِّخاري سوكينيك له عَشْرُونِيَ حَسَمَةً وَخُفَفَتَ عَيْهُ عِشْرُونِ لِمَا يَقِينَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكُمْ فَيْكُلُ مِلِمَكَ وَمَنْ قَالَ الا إِنْهُ إِلَّا مِنْهُ فَيْغُلْ لِلنَّ وَحَنَّ قُالَ الْمُمَادُ لِلَّهِ رَبِّ لَمَا لِينَ مِنْ يَبْدِ نُفْسِهِ كُوبِتُ لَا فَلَاقُون حسنة وعشت عنه فلاقون سيحكروه المند وابن ال لدنيا والنسالي واستعداله والهاكم بنمود وقلل صحيح عني شرط بستم والبيهال والي خاره وَمَنْ أَكْثَرُ إِنَّكُرُ اللَّهِ فَشَلَ تَرِيقُ مِنَّ النِّقَالِ

الإبرين معرت الوجرير واور معرت الوسعيد المصدوريت بيكر يم الزيز في ارش وقر وين الشرحالي علام يل عد جار كرات كو چلے شہن اللہ و کمیشنہ ولاڑے پر لللہ وللہ کھڑ ، جمعیاں للہ بچ محاص کے بیٹ کی تکیاں گئے وک جاتی ہیں ہورش گناہ سواب الروائد برا من اورانشا كريز عاس كي يك كروب ب اور لاله الالله برا عال ك ي كروب ب اور و المنتان بالماوزية المعليد في المراس كريم من نيك بالكوري ماتي إلى اورتيس كناواس كرمون و كروب واستروا مروي الديوم الي ما كالمنتل الورتكل كى روايت كواليرش بكرس ب رضاد كركش مد يكود الله كالركمة

(١٠٠١) وَعَلُ أَن ذَرُ رُحِيَ لَلْهُ عَنهُ أَرِلَ لَاسًا وَلَ أَصْحَابِ لَلَّهِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِمَنْيِنَ صَلَّى لَلْهُ عَيْهِ وَمُنْتُمْ وَارْسُونَ اللَّهِ دُهُ إِنَّا أُمِّنَ اللَّهُ وَ لِلسَّاوِدِ فَاللَّهِ وَيَعْتُمُونَ كَ تَعْرَا أَ يَظُمُولَ لَهُوَ لِهِمْرَ. قَالَ أَوْلَيْسَ قَلْمُعِمَلُ اللَّهُ لَكُمْمَ مَالصَدُقُوبَ بِهَ ۚ إِنَّ بَشْلِ تَسْبِيحِهِ عَدَفَهُ وَكُلِّ تَكْمِيرًا حَدَقَةً وَقُلُ عُنِيدَةٍ عَدَفَةً وَأَمَرُ بِالتَعْرُوفِ حَدَقَةً رِقُقَ عَنْ لَسِكِمٍ عَدَقَةً وَل بُسْجِ أَعَدَى عَدَقَةً فَالْوَ يَا تشور الله أياني لخذنا شهوند. ويكوب قد ينها أعرَّه كال أَرَأَيْكُ مَو رضعها في عراير قارف عليه وأرَّد فكسبث إذ ومُستناق المُلَالِ كَارَى لَهُ أَجْرٌ دوا، مسلد وابر ماجه

ترجمه المعرب ابوزر السار والين بي كركوس بر") الم أي كريم وين المراكز بارسول الشراسيال وارسار الماجرات ب انسان بالے قاماز برعة بي جي بم برعة بي اور اي دور ساد كے بي جي بم دكنے بيال ن الى بم تو بم بح ال كرماتھ

والا ۱۳۱۹ و هل واسلمي رفيق الله قدة را على رسول الله عليه والسند قال عبدت بشول عله على الله عَنْهِ وَسِدُ يَقُولُ اللهِ مَعِ النَّهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ وَسُبِحَاتِ اللَّهِ وَ تُعَلِيقَهُ وَاللَّهُ أَكُوهُ و لَوْلَهُ الصَّالَةُ يَتُولُى لِلُمُورِ فَسُعِيمِ فَيَعْتَبِهُ مِن النَّاسِ اللَّهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَكُوهُ ب الراسمة من حديث ثوبان رحمل بساده و راه العبران في الارسمة من حديث سهية

تر جمہ سے حضرے برسمی جورس اللہ الآئے ہے جا ہور جرایا کرتے بھے الربائے ایک کریش نے دمول اللہ تھا کو اوشاد قریائے سٹاواد واور پائی کلیات جی ما کمال کے تر روش کشاری سافاور ب جواری ہے الرباط اللہ و صحب ساور عبد بعد و سعد اللہ عمال کا وہ بیک گرکا حوالتی کرجا سے دو واقع ہے جب میں میں رکھے الرک کی کان جان اما کو میزاد کھی اللہ میں ا

۱۳۱۵/۳۱۰) وَعَنْ عَائِمَةُ رَضِيَ الذَّا عَنْهَا أَرَالَ لَسُولَ لَشَّهِ شَنَّى لِمُهُ عَلَيْهِ وَسَشَّرَ قَال خَبْق ثُلُ إِلسَاسِ بِسَ أَمْم عَلْ سِيَّتِنِ وَقَلَاتِ مِلْهُ مِنْ أَمَنَ كُبُرُ اللَّهِ، وَعَهِدَ اللَّهِ وَخَلَّلَ اللَّهِ وَخَبُهُ اللَّه عَنْ طَرِيْقِ النَّسَوِيِّينَ أَوْشَقِكَةً أَلَّ عَلَيْ عَنْ طَرِيْقِ لُسُنِهِ إِنَّ اللهِ مِعْرُوقِي، أَرَاهُم عَنْ مُسَكَّم عَلَا عَلَيْكَ عَنْ طَرِيقِ لُسُنِهِ إِنَّ أَوْمَعُ وَمُنْ مُسَلِّم اللَّهِ عَنْ السَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّ وَالظَّلَانِ وَاكْتِهِ فَيُقْدُلُونِ فِي يُوْمِنِهِ فِي قُلْدُو خُرِّعَ لَفُسُدُ عَنِ النَّامِ وَالسَانِي

" ہمست سے معترت ماکٹر صدیقہ گئے مواہبت ہے کروہولی الفتائی کا سات اوٹ وہ یہ آئی شن بھی مومانی ہوڑ ہی جوہاں آئے مسروی الاؤلہ آئا اللہ شخص مدوائند علامات ہے ہے اور اسمی ہوں کے دامتر یہ ہے جاتر ہوا کا نہ ہوائی بنا و سے اور امر یاسو اف انجی کس استظر کرے بیٹس مو مانی کے دوار سے (میسی اس کا صدقہ ہے) اور اوائی وں اس میاں ٹس شرکے گاکہ اس نے ایپ آپ کو منم کی جس سے وو کردیا ہوگا۔ (می سلم اورانی)

(۱۳۱/۱۲۱) وَعَنِ النِهِ أَنِي أَوْ فَى دَوْقَى اللّهُ عَنْهُ قَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّه إلا الله والله المُعْرَاتِ فَقَلَى وأَصَلَهُ وَلا إِنهُ إِلّا الله والله أَكُوا فَقَلَى وأَصَلُهُ وَلا إِنهُ إِلّا الله والله أَكُوا فَقَلَى وأَصَلُه والمسلكة ولا إِنهُ إِلّا الله والله أَكُوا فَقَلَى وأَعْلِيهِ قَالَ وَهَا عَلَيْهِ وَلَهُ وَالْمَعْنَ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمَعْنَ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

مجے عاقب میں وے اور مجھے ہدا ہت دے اول وافظ معدنی کے بارے می الک ہے کرد آبیدہ بدیش بالنظ می ہے یا تین) ہمروہ امرائی جد کیا درسوں الشریجین نے ارش دقر بابیان دوا ہے دونوں یا تھ تیمر وجوں کی ہے۔ (عن انی الدین تیاتی) اور تیاتی کی روایت پیش ولائنول ولا کو قالا باللہ کی میں دولی ہے۔

١٥٠ - ١٥٠ - ٢٥٠ - ٢٥٠ - ٢٥٠ أَيْ رَافِع رَفِي اللّه عَنْهَا عَوْلَى رَسُولَ اللّهِ صَلّى لَلْهُ عَنْهِ وَسَلْمَ أَقْلَ كَالْتُ عَالَمَ اللّهُ عَنْهَا عَوْلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَدًا لَى وَقُولَى سُبحارى اللّهِ عَلَى بِالْمِينِ بِاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَدْ إِنْ اللّهُ عَدْ إِنْ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدْ إِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللللللللّهُ الللللللّهُ الللللللللللهُ الللللللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ ال

ہ ہیں۔ معفرت ملکی اسے مدارت ہے کہ انہوں ہے رسول الشعائی ہے عمران کی ڈیار مول ملٹر بھے چنوکل میں بنان دیں مہت ریادوں مثل نیں (کہ بٹس س کور پر عاملوں) برشاد فرر یا دوس مرتبہ اللہ انکیر کو ، الشاتعالی مرحات گانا ہے بھر سے لیے ہے اور دی مرتبہ جعان اللہ پڑھو،الشرفر ، نے گار میرے لیے ہے اور البہ یہ علوتی کو ، الشدفر مائے گائی ہے معاف کیا دی اس تر ہدہے کو اللہ کے گائی نے تمہاری وہ کو قرن کی در طرائی)

الشايئة وعن أي شوينه للدري زجى الله عنه أرق تشورًا الله صلّى الله عقيه وسلّم قال إستنتمبروا مِنَ المهنب الشايئة الشايئة يُمال وم لهنّ بازشول اللها قال التُنتَجِقُ وَالنَّهِينُ وَالنَّسِيّةُ وَالْحَمَدُيلُو وَلَا عَوْلَ وَلَا قُواْ إِلَّا بِاللهِ رو م حدوالبويعل والمسالي واللفط بدوابل حمالت في مسيحه والماكر وقال صحيحا الإساد

ةِ القَهْ مِهِ لِهِ وَلا إِلَهُ وَلِهُ أَكُمُ لِمُ حِنائِ مِي المِن عَلَيْهِ اللهِ وَلا يَلِي المُنافِقِ المَع عِن كَهِ إِن عِنْهِ وَالْمُؤْرِدِينَ فِي المُورِيَّةِ وَمِنا مِن الْمِرِيِّةِ وَمِنْهِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ ا عِمَالَ جِي مِنْهِ مِنْهِ اللهِ مِنْ فِي أَلْهِ فَي المُرقِيَّةِ)

ر ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ وغى بى مذرى دويى الله غيه قاتل قال رشول ملوضلًى الله عليه وسلّم قال شيخار بى الله و لمتعدّمية. وَلا إِله إِلا اللهُ وَالدَّهُ أَكْبَرُ وَلا حَوَلَ وَلَا فَوْقًا إِلَّا بَائِلُهُ فَإِثْمُنَ الْبَاقِيَاتُ الشايفاتُ وَهُنَ يُطْعَصُنَ لَحُقَاتِ كُمّا عُظُد الشخرةُ ورقها، وَحِيْ مِنْ تُشُورٍ الْجِنْةِ مِنْ والله السيران ويوادا بين منها.

7 جمر سے اسرت او مدرواء کے مدایت ہے کہ رسول الشائرون کے ادرانا دفرہ یا: شخان افلیو وَاکْتِبُد بِلَیهِ وَلَا إِلَهُ إِلَا اللّهُ وَاللّهِ أَسْتُونَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَال وَاللّهُ و

فائدہ القد جل والا سے عرش پرتذ کرد ما لک اللک کے تصور بھی تذکرہ دی پاک فات کے بہاں بنا رکر تیر ہوکوئی دنیا کی اس کا معابلہ کر کتی ہے؟ کوئی دیوں عرب خوا کتی ای اول کی ایواس کی میں برک کر مکتی ہے؟ تہیں ہر کر ٹیس اور اس کے مقالطی بنا کی کسی اور تعالیم کے مقالط بھی ہے۔ گرد قیاس مجماح اسے توکیا اسپیڈا و برگلم ہیں ہے۔

(٣٠ ١٥٠١) وَعَنْ عَنِهِ اللّهِ فِي مَسْفَوْدٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَ حَلَّمْتُكُمْرَ بِخِدِيثِ أَتَبْنَاكُمْ بِخَدِيقِ رَبِلَكَ فِي كِذَابِ اللّهِ إِلّٰ اللّهُ وَاللّهُ أَكْبَرُ وَتَبَارَتَ اللّهُ قَبْضَ تَكْتِهِنَّ مَلَكُ أَنْسُتُهُ فَلَا إِللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ أَكْبَرُ وَتَبَارَتَ اللّهُ قَبْضَ تَكْتِهِنَّ مَلَكُ أَنْسُتُهُ فَلَا إِللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

ر جمسة معرت عبداللدي سعود فروسة بي كرجب بم تهيم كوئي عديث مناسة بين توقر آن شريف سهاس كي منداور وي مُديمة اوسية

جي بمسلمال چپ لبختان لنيودوالمحتفيقية ولا إلغ إلّا اللغة إليّه أكثرُ وَلتِهَا ذَك اللهُ كمّا سِيعً بدور جمي (نهورس» مقيط كه ما تعد كالن کھوں کو آسان پر لے جاتا ہے اور جس آساں پر گزرتا ہے اس کے فرشنے ال پڑھنے دائے کے بیے معفرے کی دوا کرتے ہیں بہال تک ک اللہ کے پاک بھیجاتا ہے بھرصورت موالا کے رآ بیت تاوی تافرولی بالیو بعدد الکافر انگیب والدیں النسان و وہ (س) مارف وجع ظرينية إلى اور بيك على ان كويني تب) - (ماكم)

٣٠٠ ١١٠٠ وَجُنُ عَبْدِاملُهُ لَذِي عُمْدٍو رُجِيَ لِلهُ عَنْهُمَا قَالَ وَشُولُ اللَّهِ صَلَّى لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَالَمُ الأرض عَمَّا يقول لاإنه إلا الله والمندأتين ولاحول ولاقوة إلا بالله إلاكفرك عنه لحصابته والوكائث وفن زبيا لنخو اوا السائى و نترمدى وزوم اين ي اسبيا والماكم ، ود د وَشَيْخارِي، لَلَّهُ وَالْحَيْشُلِلُهِ وَقَالَ عَاكِم حَالَم نفة وديادته مقبولة، يعنى حافر بن ي مسورة)

ر بحسب المعظرات عيدالقد على عمرة عدوايت بكرس الفرائية الرشادقر وياسوسة وعن برجووكي الوياس والاصدوسة أعمة والاعواد ونوافزة إلا بالديخ التاب ال كرسب كناه معاقب الوصاح في ثوا استدرك إلياك كرير بركور شاول - (أري مريد بالنال الدنياء مام) اورها كم ن روايت ش ال الكريت كرماتي جمان الله عدده كي جي رياد تي س

٣٠٠ ٢٠٠) وعَلَ أَنْسِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ فَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَأَدُ أَخَذًا خُذَا فَنَعَتُ خَلَقٍ بَالْمُهُ عَنْهُ فَلَ كَنْتُ خُنْتُو يَنْتَهِ مِنْ لَلْهُ كَانْتُمَنَّى فَكَالَ رَسُولَ مِلْهُ عَنِيهِ وَسَلَّمَ وَكَ سِخَارَتِ مِنْهُ وَ لَلْتُعَلِّمُ وَلَا إِنْهِ إِلَّا اللَّهُ وَاللهِ أَكْبَرُ لَنْفُس فَتِنَاكِ كُنْ تُنْفُضُ لِشَجْرَةً وَرَبُهُ وَهِ حِنْدُ وَحِالَهُ وَمِنْ وَالرَّمِدي

ت السنام العلم المسائل المساول المسائد في كريم الإن كاكر والك اليناد والسام الماجي الماجي المريخ مو كم بوب تع وال ير لا کی مدن کھرائی کے بیتے جمازے تو وونہ کم ہے ، گھر مدکی کھرائی سے بیتے جمازے تو اونہ تھڑے ، پھر ماری تو اس کے بیتے تھڑ ہے ، رسی الدین ہے مشاوفرہ یا شکنان اللہ و فینڈولیہ وکا إلغ إلا عندولت آ کیو بیٹلمات بندے کے کن ہوں کو سے کرے ہیں جسے اس ورفت كرية كرب إلى (احروزول)

١٠٠١ ١٠٠١) وَعَنْ قَدَ إِلَي عَيْدِ اللَّهِ مِن ﴿ فِي آلِينَ لَنَّا عَلَيْهُ قَالَ كُنْتُ وَ صَيِّدِين فِيهِ عَنْدُ اللَّهِ بَلَّ عَنْهُ ﴿ وَعُرْدَ اللَّهِ وَكُ عِمْلُم وعِبْدُادِلُهِ مِنْ أَي عَبِيلُ أَ رَجِيَ لِللَّا عَلَهُمْ فَقَالَ مِنْ أَي عَبِيْرِتُ سَيِعْتُ مُعَالَ مِن جِبلِ يَقُولُ سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ بِفُولِ الْعِينَاتِ إِلَمْهُ مُمَّا لَيْسَ لِلهِ فَاحِيَّةٌ وُولِ الْمَرْشِ. وَالْأَخْرِي كَتَالاً عَرَيْنُ النَّسَاءِ والأنص لاإنه إلا الله و مله تحتيز قفال الله لحسر لانب أب هيئزة ألت سيسته يقول سيته فال لعنو فيكي عندان الْمُنْ عُمَّرُ عَلَى الْحُنَّفَةِ لِلْمُنْ لِمُنْ لِلْمُنْ فِي الْمُنْ الْمُعَالِبِ لَمَا لَكُونِهِ وَالْمُلْ

«عطرت معال بن عميد الله "كيت الدك كيل شرك السك كيلس شراعيه الشدين بمراعيدالله " قاجعو البرالله بن الي عمير" تقصد بن اليائيير كي هي نے معاذين جل سے سنا كيائيوں سے فرود يونك سے دسول الشاؤيز ، كوبياد شوفر وقتے سنا دور تلے ايسے إلى كيال ميں سے ایک کوش کے وقت کی مداور فیس ہاروروس اللے ذی را الله کورسیان کوا فوس سے) مروعا ہوونا الداؤر الله وين حريد ابن تحيره معدم جها كهاتم في تودان كويرات سنا؟ ابن ميره مدم مايا الى بال العبدالله بن عمر أروب بهال تكسك معسد روستے وُ الرحی میارک آسووں سے تو ہوگی، اور پھر فر مایانوجم الن دو کلموں سے جھٹد ایل کے اوران سے مبت کریں کے۔ (طبرای،

﴿ ٣.٩/٠ ﴾ وعَنْ جَمْر رك ، يَمْنِي مِنْ خَصِي رَجِينَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَمَتُمَالِيهُ

مُت كُر أَب بِعَبِل كُلُّ يَؤِدٍ بِكُنَّ كُو عَدَلَه قَالُو بِالرَّبُو اللهِ اللهِ عَدَلَا مِلْ اللهِ عَدَلَا مِلْ اللهُ عَلَا أَلَى اللهُ عَلَا مِلْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَا مِلْ اللهُ اللهُ عَلَا مِلْ اللهُ اللهُ عَلَا مِلْ اللهُ اللهُ

وعد وهن عبد الله ينفي المن عشفة إلى المنه عنه قال إلى الله قدم المنكم أخلاقتكم الدويت عدم ويتنكر أزاد المنه ين علم عنه قال إلى الله قدم المنافع أخلى المنه عبد المنه عبد المنه عبد المنه عبد المنه عبد المنه عبد المنه المنه عبد المنه المنه المنه المنه المنه أخل المنه أخل المنه ألى المنه ألى المنه ألى المنه المنه

جمع من من من من من المنظم من المنظم كالم المنظم ال

رس سرو عَنْ بِ النَّذِي لَجَهِينَ دوى مِنْهُ عَنْهُ قَلَ فَلَمَ يَانِينَ النَّهِ عَيْنَهِيَ أَفْضَ الْكُلَامِ؟ قَالَ يَا أَبَاللَّمُنْوِا قُلْ لا إِنهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لا إِنهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لا إِنهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لا أَنْهُ وَخَلَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ وَقُولَ اللَّهُ عَنْهُ وَقُلْ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا يَعْمُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ وَلا يَعْمُ وَلا قَوْلُ وَلا فَوْقَ إِلَّا بِ لَهِ فَإِلْهَا مِبْدُ الْمُرْتِلُكُ وَ وَأَكْثُوا وَلا فَوْقَ إِلَّا بِ لَهِ فَإِلْهَا مِبْدُ الْمُرْتِلُكُ وَالْمَا وَلا عَلَى وَلا عَلَى اللَّهِ فَإِلَّا مِنْ اللَّهِ اللَّهُ وَلا يَعْمُ وَلا قَوْلُ وَلا فَوْقَ إِلَّا بِ لَهِ فَإِلْهَا مِبْدُ الْمُرْتِلُكُ وَالْمُوا وَلا فَوْقَ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِللَّهِ إِلَّا إِللَّهُ إِلَّا إِللَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِللَّهُ وَلا يَعْمُ لَوْ وَلا فَوْقَ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِللَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِللَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِللَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ أَلَّا لِهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ أَلَا مِنْ عَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَا أَلَا عَلَا مُلْكُولُ وَلَا قُولُوا أَلَا أَلَا عُلْمُ أَلَا أَلَا مُعْلِقًا عَلَالِكُوا مِنْ أَلَا أَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا مُعْلًا عَلَا مُعْلِمُ أَلَا أَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَ

(۱۳۸۲ °۲۰) زعم غندالله من عُمَر دَضِيَ لَكُ عَنْهُت قُلَ قَالَ رُسول مِلْهُ صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ شَيْحَالَ؟ اللّهِ وَالْحَسْمَيْلُهِ، وَلَاإِنْهُ إِلَّا اللّهُ وَاللّهُ أَكْبَرُ كُتِب لِهُ بِكُلِّ هَرْبٍ عَشْرٍ حَسْنَاتٍ من الدن ترجمہ: اعظم عاصر مورات بن عمر عددارے ہے کرسوں الفرائزان نے اوٹاوفرون میں سے انتقان اللہ والحقد ولا إلة إلا الله وَاللّهُ أَكُونُو كُونُونَ كَ مِن مِرْمِ مِن مِن بِرالمَان بَكِيلِ الكوري عِلْقِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

ome/m) وَعَنَّ أَنِ عُكَرَةِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَم إِذَ مُرَرَكُمْ بِهِ يَاضَ لَهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّه

7 ہمسہ: سمعنوٹ ایوبر پرہ آئی کرمیمائی آباد کا رشاد تھی کر ہے ایس کہ جب تم جنت کے باعثیوں پرے کر روتو توب ج اکرورش نے افران کیا ایار موں انتہ جست کے بائے کی جس ارش وقربا یا مسجہ ہیں ۔ جس نے ہوجہا اس کا چہہ کی ہے؟ ارشاد پر بایا شکت تا تاہد وَالْمَنْتُولُولِي وَلَا إِلَهُ إِلَّا لَاهَ وَاللّهُ أَكُورٌ (ترمین)

(۱۳۸۵/۱۳۵) وعمل ابن عَبَّاسٍ رضى الله عَنْهُما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْلُ صَلَّ يُدعَى إِلَى الْجَنَّمِ فَيَهِنَّ گَئَيْنَدُورَتِ اللَّهُ عَرُوجِنَّ فِي النَّسَرُّ ، وَالنِّسَرُّ ، و دود ابن بن الدنيا والبراد والطفراي في الثلاثة باساليد اسده، هست. والماكم وقال صحيح عن سرط مسدم

ہ ہمرے۔ حضرت دین عبال میں موادیت ہے کہ رسوں اختلافیانی ہے مشاولر دیا؛ قبامت کے دن جس کی طرف جن لوگوں کو پہلے بنا یا جائے گا ان ش دوجوں کے جوٹوش کے وقت می در تن کے دقت مجی دندگی تعریف کرتے ہیں (لیمی دوٹوں سورٹوں میں رامی بر صاء مولی دینے جی)۔ (جی انی الدی باد ان سام)

(۱۸۹ ۲۸۱) وَعَلُ قَلْسَ بَنِ مَا يَلْهِ وَعَلَ وَلَا عَنْهُ عَلَ النَّبِي صَلَّى اللّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ فَالَ النَّهُ وَالنّهَ وَالنّهَ وَالنّهَ وَالنّهُ وَالّهُ وَالنّهُ وَلّهُ وَالنّهُ والنّهُ وَالنّهُ وَالنّهُ وَالنّهُ وَالنّهُ وَالنّهُ وَالنّهُ وَال

(١٣٨٤/٥٩) وعَنْ عَامِرٍ رَحِيَ اللّه عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَالَكُمُ لَلّهُ عَنْهُ وَسِيمَةٍ فَقَالَ لَمُونَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَالَكُمْ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَالَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ اللّهُ لَهُ اللّهُ اللّهُ لَلّهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ لَلّهُ اللّهُ لَلّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

و المستان من المستان المستان

واد ١٠٨٠ وعَنَّ أَنِ هُرَيْرَةُ رَجِينَ اللَّهُ عَنِهُ قَالَ وَلَدُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كُلُّ فَلَامٍ لَا يُبِعداً فِيَّهِ بِالْحَبْدِ وِلَٰهِ فَهُوَ أَجِدْم رواه بوداؤد. والنفد له واس سُجه، والساني، وابن حباب ل صحب

ینا، فاقق الجسام سرواد بوداؤد. والنفت لدوایل صبحه وانتسای از بن سهدت کانت 7 کرے – حفرت ۱۱ ہریرہ کے دواہت ہے کہ مون القدیدیا نے ارشادگرہ یا: ہرواکل م ہو انتصابات سے فرون سکیا جاسے وہ المی موکا ۔ (ایوداؤادائن) بنیریٹ الی کے انتہامان)

نا کرد۔ مینی اول تو وہ کام بور ہی نہ ہو سے گا اگر چرا بھی ہو کیا تو خیر و پر کت نے ٹافل ہے وہ ناتھی ہی دہے گا ور مراب انحد نشد ہی کہنا صرور ٹی شیری بلکہ کسی طرح میں انتہ کا نام لے لیما کافی ہے اعلاء سالو وائن فرہ نے جی کہ بیس کے خطوعہ جو بادشا ہول کے نام کھے نے تھے تھے کے کے اور ان کو دیکھا تو کو فر کھی الحمد ہوئے تھی کہا گیا تھی اس سے بھی ہوں کہ حدیث کا مقصود برکام میں القد کا نام کے اور ان کو دیکھا تو کو کی میں القد کا نام کی الحدید ہے تھی ہوں کہ حدیث کا مقصود برکام میں القد کا نام کے اور ان کو دیکھا تھے۔

السيح وتمسيداور ليسيل وتجياني بسب

۱۹۱۱) على جو لا جو المراب الله عنها أرق اللي حلى الله عنها و الله عنها ألل الله عنه و الله عنه الله عنها ألله عنها ألله عنها ألله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنه الله عنها الله عنها الله و اله و الله و الله

ا رود من عَلَى عَلَيْهِ مُنْ مُنِهِ مَنْ مَنِ وَقَامِ عَلَى أَبِنِهِ وَ هَا لَهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدَهُ اللّهُ عَدَهُ اللّهُ عَدَهُ اللّهُ عَدَهُ اللّهُ عَدَهُ عَلَى اللّهُ عَدَهُ عَالِينَ اللّهُ عَدَهُ عَالَى اللّهُ عَدَهُ عَالِينَ اللّهُ عَدَهُ عَالِينَ اللّهُ عَدَهُ عَالِينَ اللّهُ عَدَهُ عَالِينَ اللّهُ عَدَهُ عَالَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدَهُ عَالَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ الللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّه

الانت أي تو يف كر في ميال بند السركوق ك يوس عول كادريول بيان ميل الردي كدريول بيدا وراسك يال بيال كرقي جول ابط من كي تركو الويب كر ب الايتها اور السال بالداء البرائلة كيو اور الساق بالمراكي المبدعة وراس كي باتو واله

" و روى بۇرىمىڭ داختاكد أيد، عن مدينة رچى ساسلىي أرال اللين خۇ سالدىنىد وسالد دىس تىنىد داين يىلىد ازىدۇ الاق ئولۇ ئىلىغ يېڭ قىتال الا ئىلىنىد يائىد چى ئايىسىد يە، قلدالىد ساس تىلىپى قىقال ئويى ئىلىمىن الىدىدىلىد وقال ئالتاكىر قوزى ئىلىكارى، ئالوقلىدى كىلىدى بىلىدى

ا معرف میں کے اور میں ہے۔ ای میں اس کے پانے کا بین ان کے آبان کے کہا ہے۔ اور کی میں ان کی میں ان کی بین میں اس میں اور کی جور میں میں ان ان اور ان کی رائی اور ان میں اس سے اس میں اور اور اور ان میں ان میں ان میں ان ان میں اور کا والے میں میں ان کی میں میں اور ان اور ان میں کے روز میں کی ہے جون اللہ علیات میں اور ان میں کو ان میں ان ان میں سام ا

جہت ہے سے بہاکہ اس سے بولال ہا کیا ہے کہ ان سے پائے تھی کی کھنے کا باتھ کا رہا ہی تھی کھی اور ان پاکس کو کھنے ک (اور طالبران وفعائل واس

الله على معاد على الله عنه فكال من اللها حقى الله عنده الله والله والمحافظة فكال إلى يعز على أخرى المعاول الله والله وا

 جور شک مک ایس افتہ کے بیے یا کی ہے ان آنام تھو گاہت کے بعقور بھر مک واسان مثل ہیں ، اللہ کے بیے یہ کی ہے ال بھر وں کے راہر ہواس کی کاب سے تارکی ہیں، انٹر کے بھی ہی ہے ال تن م بھی در کی تعداد کے برید جو اس کی کتاب کے انٹر کے لیے ہو گی ہے ہر <u>جم</u>یق تعدادے براز رادر تمام تعربی الشرکے لیے وہاں مقلوقات کے رام اور تمام تعربیش الشرکے ہے آسال اور میں بھی جو یکھ بال کے برام اور تمام موسیقی اللہ کے بیلے بیں ان تمام جے ول اور گلوقات کے ہار ہو جمال در ش بھی ہیں اسر تزم توسیقی اللہ کے لیے ان ترم ہے ول امر محقوقات کے رابر ہوتا مان ورش بھی ہیں اور قبام تو جنس الشہ کے ہے تاب ال ہیں ہے مرام جن اواللہ ان کیا ہے۔ ٹمارکی اور قبام تعریقی تشر کے بیے ایس نے کی تھواد کے رابردورتر م توقیعی الشرے ہے جی تھا تھروں کی تعداد کے برابر۔ (احداس البیالدیوان مار بدائے عن مبال) ﴿ ١٣٣ عَيْ مِنْ لِحَدَدُ رَجْنَ اللَّهُ عَلَقَتَ أَنَ رُسُؤُلَ اللَّهِ خَلَّى اللَّهُ عَلِيمِ وَلِنَّهُ حَلَّقَهُم أَنَ عَبُدُ، مِنْ جَبُهِ اللَّهِ قال يَا بُ لُكَ خُمِدُ كُمْ يَسِينَ يَعِلَانِ وَجَهِتَ وَيُعَيِيمِ السَّالِاتَ فَعَشْنَتُ بِالْمُلَكَانِي فَلَمْ يَشْرِي كَيْم يَكُذُ فِمَا فَصِدَ إِلَى السُّنَّهِ، فَقَالًا قِدِرِكَ إِنْ عَنْتُ فَدَ قَالَ اللَّهُ لَا لَدِينَ كَيْفَ نَكُمُ إِنَّ السَّنَّ وَقَالُ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْكُ فَا فَصَالًا وَهُو أَصْعَرُ بِ قُلْ عَبُدُهُ مَادَ قَالَ عَبِينَ ۗ قُالًا بِارْتِ بِنَّهُ مُلِدُ قُلْ يَارَبُ لِكَ الْحَبُدُ كُ يَشْجِ الجلالِ وَحَهِمُكَ وَلِعَظْيِمِ التُعَادِينَ وَهُالَ الْمُؤْلِدُةِ الْكُنِّ عَاكُهَا قَالَ عَبْدِي خَتِّي بِمِعْنِ وَأَجْرِيِّهِ بِهَ الراء المسواس عاجة از ہمسہ ۔ معترت میں تورامی ملاقتان فتی سے در رہت ہے کہ رسی النہ الآبائی ہے ادشاہ فری_{نظ} النہ کے یک باندہ سے یہ اوران لڑپ منے الْحَدَدُ أَنْ يَفْتِيلِ وَهِ فِيكَ وَعَظِيهِ سَلْطَالِكَ (السَائِمِ سَاءَبُ اللهِ عَلَيْمَ اللهِ عَلَيْ المَ سلطنت وبادشاہت کے شامال شاب ہوں دوفر طبقوں پر مشکل ہوگی کہ اس کے تو اساکا کیسیسیسی (آتر) آسان پر سے سمجے و الذ کے در باد یں عرض کی راسے ہوا رہے دیا آپ کے بعدے نے (آپ کی حراب یس) برگی ت کیے کہ مسی معلوم ندہ ہورکا کہ کیے تھیں؟ اندنے باوجود جائے کے ہوچھا میرے بندے مے ہو پڑھ اس فرشنوں نے مرش کیا۔ اے ادارے دب اس سے بیریٹر ساتھاڑی آنات المنیث اثنا

سطا الشرائ المراد عدول الدراه الدراه الدرو) المراد المرد المرد المراد المراد المراد المرد المراد المرد المرد المراد المرد المرد المرد المرد المرد ا

يَنْتِي إِيْلَالِ وَجَهِكَ وَمِعْظِيمِ سُطَالِكَ الله عَ أَرْانِ "مير عامد عالم يحي ياحا يح ق الحداد مده جب بحد ع (مرع عايد)

كتاب الدكر ولريسر تابعه

 کن بھول کا عشق اسے اور پر ی باقی اور عمد میں کا ور عمدہ میں اور میں جاتھے ہوئے اور تیری ه ورآه ميري في في قورة) معترف به الدينية (بيكن ت كرم) دمورات بي الاصوامت في ما م بديد الدين و الكومناية كي في الرحمة والروايد بيديم والله المناسلة والمناسلة والمنا

، 1919 و عن مصملي بي سندي عن أبيه زجى منه أول عمر يا قال بمنبي على منه الديروسيَّة، عبَّتين 1914 لمل منه أن ينعم، يبد قار في منها لدى لهوا؛ قد يهيت ينزجه الامز عُه رود سعو مع ہے۔ مطرع میں مصدول مصد مسائل کے اور ان سے اور ان میں مصدول والا مار ان کے ان میں ان میں ان میں ان میں ان می بهشاده بایا بین ما کرد آسکیند فلی دانست فلی والی نوجه ایان که ۱۱۰۰ م سیده درستم بیش شد به ای مندسیده این می به برزی به بی كالرب المحالي) (الل)

١٣٩٠ عَنْ أَنِ قِدْتِ عِن لِلْهُ عَنْدُونَ قُلْ رَجُنُ مِنْدَ رَسُونَ لِللَّهِ عَلِيهِ وَسَلَّمَ الْمُعَدُ لِلْهُ عَبِيرٌ عَلِيَّ عَلِيَّ عَلِيٍّ عَلِيٍّ عبار گا وي. فقال ترسول الله على الله عليه و للهار على ها، لهاية " فليكات الرَّجُلُ الرَّاي أنَّه قُدُ عبده عل رسول لنم فعلَى بنة سهم وسنَّم على تمريم يك يمه المُشر " سؤلُ الله عليه وسلم عن يموع ولاه له يكن إلاهموان الحقال مارتيل أنا فُلتُهمان بشول فعوا الرهويها عمير عفان والبيق نفين يهيم لقد رأيت تعالمة عشراعمة ويشوارون كيست أكهر يترفقها إلى معواب ثاوتعال؟ و البران الدب والعنوان بيسادهم، والعنمان والبيمان - الرب العالم العالم المستحدد المستحدث في مرام الله المستون المستون المستون المارة المارة المارة المارة المارة (الباء تم الشمل الله عي كيا بين بين البند البرام مجلي من البن التي ويا تي من من المن السائل المن المارثاوا والما يها جاولها ک کے ایک میں بی ما موٹر ہو مجھے کی جیاں سے کہ کل کے دیکھ ان اور جا کہ ایک میں میں ان کے رہے واروا یو اس محکم ے (جمل سے اور پڑی) اس سے یہ کر ان کی وہارائی وہا ہے گا ہے جم کر کہا ہوری رائٹ میں سے بیادی کی اس سے قرو احدرہ ت والدين والمراع كالمسابير بيك بيابات قواكروه يهيد على كورند كرور بارش بسائر بيكيدو والاوال والديارة والتال

١٠٠ - ١٩٠ - وهن أنبين تربيس النَّه عند في النَّك عنه اللَّبي عنيَّ اللَّه عليَّه وسلَّم جابت في الحيطة إذَّ جاء رجلُ قسلتم على اللِّي هِلَّ اللَّهُ مَا يُو وَسَمْرِ فِي مُورِدُ قَالَ السَّلامُ عَلِكُم وَرَعْمَةً مِنَّهِ قَرَةِ اللَّهِي عَلَى لِمَّا عَذِهِ وَسَنَّم وَعَالِكُم النابذة ورعمة الدوريرة فيد ملك عسرا الرغال في المنظيم عند النوي عنها الباراة ويداكما ليكر رايد أب يعمد فهدين أنه فقال لدرت ول مشوهل المدعل وسلَّم كلك فلندا فراعته كال فقل اللين على المدان وسلَّم ل جو لفي بد، لقد الشدرى عشر أأمارُك تُلبع شريش على أث يكتب في درو كيف بكتري عشر المناوي على المنوى الدون أبيلة فقل أكانوها في قال عنبوي دوء حد ور الدلقات والمسالو و برحباب والمسيم

و السب معرب السيام و من على المراكز أنها المساعد المعاقد على مينا الواق ب يدفعي أبيا الناسدي رايم الما والوروكون ا المساوم عيد يحدور حيدة الدري كريم " الد الأالب الا المسلم الما والكرة الذويمة والمرازوة كريسية في من تريك لخسوش علي الموزة علي مباركا به التاكيب زاد أل الندويلين به المام تعريش الشرك ي الى بهت بهت اور محل مع المحل وسي عرد بدقي اور وحور ي على وقي رب يصد وادار بي مح في بدوك عدواوج الرياس الري شايال شان وي درسول الداندور الاخاول والم تے میں کا تو اس ہے و اور ایکلیات وہ اے این کریم میں کے ارشوار ایا جم ہے کی ات کی جس کے تبغیر علی میری

م ١٢٩٧ و. وى أي النَّيْج والدَّلْ عَبَالِ وَنْ طَوِيْقِ عَينَةَ عَن أَي سَمِيْدِ مَرَفُوعًا أَيْفَ إِلَا قَالَ الْعَبَدُ الْعَبَدُ اللَّهَ كَانِيْنَ قالَ اللَّهُ تَعَالَى أَكْلُنُو الْعَبِينَ مُنْعَتِي كُبُورًا -

یں میں میں میں مسبق مسبق مسبق مورد آر جمہ معشرت الاسوید سے دوارت ہے کردمول الشرائق نے ارشاد قرایا جب بندہ کہنا ہے: المبدورات کلاندا کو الشرکینا ہے میر بھ وہرے کے مہد بہت بادور مست لکھوں (الانتیج این حاق)

را ۱۲۰۰ عَنْ عَلِيْ رَجْيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْكَ اللَّيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّمَ قُولَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَّا لَمُعَلِّمُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّالِمُ عَنْهُ عَلَّهُ عَلَاهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَلَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَلَّهُ عَنْهُ عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَلْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلّهُ عَلَاهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلّهُ عَنْهُ عَلَالًا عَلَّا عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّ المَعْمَاعُولُكُمْ عَلَاكُمُ عَنْهُ عَلَّهُ عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلْكُمْ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَّك

م تھے۔ معنوع کی سے دوارت ہے کہ ہی رہم دی ہے ہے گئی میں است کا انظر ایف سے اور عرض کی سے کھا جب آپ کا دن جاہے کہ

کی سیا کئی درجہ اللہ کی ایک عبادت کریں جے اس کی عبادت کو نے کا کی ہے تو یہ کہ کری اللّٰہ بَدُ اَلَٰ الْحَدُونَ عِلَمَا اللّٰہ اَلّٰہِ بِاللّٰهِ اَللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ ا

لَاحَولُ وَلا فَوَوَ إِلَّا بِاللَّهِ مِنْ عَصْ فُرْمَ غَيْب

٣٠١ تا ١٣٠٢ وَعَنْ نُوهِ فَرَيْمَ فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ قَالَ فَالَ فِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبُرُ مِنْ قُولَ لَا حَوْلَ وَلَا فَوَا إِذَا بِاللَّهِ الْحَالِيَ الْعَطِيْمِ فَإِنَّى مِنْ كُثْرِ الْجَنْدِ فَال مَكْحَوْلُ. فَصَلْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا فُوَةً إِلَّا بِاللَّهِ. وَلَا عَلْمَا أَمَانَ اللَّهِ إِلَّا إِنْهِ. كَنْفُ اللَّهُ عَنْ سَنْهِنِي بَاكِنَا مِنَ الشَّوْ أَلِكَ هُنَّ الْفَقْرُ ، روا، المراحدي والرواء السائل والبراد علولاً ورواء خاكد وقال ﴿ يَهِمُ وَلَا يَمَادُهُ ۚ وَنَعَطُهُ أَنَّكُ وَشُولَ لِلَّهِ عَلَى لِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّتُم قُالَ أَلَّا أُعَلِّيتِهِ أَنَّ أَلَّا أُعَلَّتُهِ عَلَى تَقِيمَةٍ مَنْ تَخْلَتِ إلى: في مِنْ كَانُو الْجُنَّهِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوْةً إِلَّا بِالنهِ. فَيَقُولُ النَّهُ أَسُلَمُ عَبُدِينَ و شَعْسُو-

ربم المعترب الدبري أستاره بيت م كرجم سدس الثرائية إلى ارشاد في والا عَوْقَةُ إِلَّا بِاللهِ الْعَجَائِينِ كَثَر ے بڑھا کرو کوں کہ بیجت کے تو اوں میں سے بیک تر مذہب

حري كول قرات ال كر جوفس يركيه الاحول ولا فؤة إلا بلده ولا مله من الدوالا إقبيد التي (مررونتسال كووفع كرية كي الدرين اود (الله وصل كريك ك) هافت الشرقه في كي حفاظت الداس كي تدريكي طرف سيدسيه الدانته العالى كعد اب سيجان الى (كي رصه ورحمت كي توب) محصر ہے آوانشرنعانی اس سے مررونقصال کی سر تصمیر اور کرویتا ہے جس میں ولی تشمرنعرو(مختا بھی) ہے۔ (تریدی اساق بردار) اور ما کم کی روایت کے انقاظ میں بھی کے رسوں القد انتاز کرنے کے ارتفاد آئی ۔ کی انسان بنا کری جو ارتبار کی ہے ہے بہشت کے فرزائے ہے الراسان دويسه بالاعول ولافوة إلا يعله وسياول عدر يكركها سيتوان تعالى ارا "اسم مرا بدوتا يعد رادر بهت قراء ابروار مواره م) ياره المجت كافتر شرب كامطلب يرب كالمنفورة لا فتؤة وألابالما وحت كاليك ذفيره ب جمل سي كداس كريز من والعاس وال (بھی تیامت کے ان) تعقیمہ وفائدہ حاصل کر ہے کا جس دین تا ہو کا کوئی ٹر اساں کا مآتے گا۔ ورسان کا و ورشدہ سرے تنزیر وہ قائر ب کتے

بهلي کي کے۔ آرید چیجاد یتا ہے، لبد جو مختل ان کل ت کو پڑھتا ہے تو اس کی برکت سے دس کی من عکی دور ہوتی ہے رکبوں کہ جب و وال کھا ت کوڑ یا ان سادا كرتا عداوري ساكليات كمعنى وتفهوم كانصوركرتا بياتواس كيدر شراستقين واعتاد يبد بهوجاتا بياكه برامر القدانوالي كي الراف ے تی ہے ہرجے ای کے قصد آمدے سے زیراڑے تبد دون ورمسیت پرمبوکرتا ہے تھے درا معد پرشرکرتا ہے، ہے تہ م موراندی کے پر دکر نا ہے اور اس طرح تق والی پر راضی ہوکر اللہ تعالی کالحبوب بشرو وردوست بن جا تاہے۔ (از مفاہری)

، ٣٠٠٠ وَعَنُهُ رَضِي لِللَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ مَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ اللَّهِ قَلْ لَا تَقُولُ وَلَا قُوْدُ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَتِ مُوادَ الله يُشخرُ وَيُشجِئِنُ (1) أَيْسَرُكَ ٱلْهُنُوبِ مِن العَدِ فِي لِ الأوسِدُ وَ جَاكِم

تر آ ہے۔ معظرے ابوہریرہ اور سول اللہ اللہ تا کا رش وغل کرتے ہیں کہ جیسی لا خول ولا فو فوا کا بالدوپر سے بیننا و سے (نیاوی داخر ی) عاريول كي دوا بجن سے في جارن (ميادى داخروى) مم بر (طران الابسط والم)

الم ٢٠٠٣) وعلى لمنديد إلى جبها ترجى الله عليه أرك تشول المؤوسلُ اللهُ عَليْهِ وسلَّمَ قَالَ أَلَا أَتُلُثَ عَلى يَعْمِ مِنْ أَبُوامٍ المُتِهُ وَالْ. وَمَا شَوْا قَالَ الْاحْتُونَ وَلَا قُوْمًا إِلَّا بِاللَّهِ وَرَا وَاحْدُو اللَّهِ ي تر آسیدہ مساحظرت معال بین جل معددہ دوایت ہے کہ رسوں الشرائی ہیں۔ ارشاد ارماع کو تعلیم جست کا دروار ور بتلاول؟ عرش کیا روکیا

المار الرار المراي والمول والمؤود الدياد عدر الروان اس

(١١/ ١٢٠٥) وَعَلَ بِي أَيُوْبَ كَالْمَادِينِ رُوبِي (للَّهُ عَنْهُ أَسِلَ وَشُولَ اللَّهِ صَلَّى مِلَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّم لَيَنَةُ أَسُرِينَ بِهِ عَرَّ عَلَى رُونِ فِي مِنْ اللَّهِ وَالسَّلَامُ فَقَالَ عَنْ مُعَنَّ يَا جِهْرَ فِيلُ؟ قَالَ عَذَا مُسَتِّقًا فَقَالَ نَهْ إِنْرُاهِيمُ عَلَيْهِ الْفَافَرُأُ الداهيمَ عَلَيْهِ الصَّالَةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ عَنْ مُعَنَّ يَا جِهْرَ فِيلُ؟ قَالَ عَذَا مُسَتِّقًا فَقَال والكبران بالمبتبذ عز أنصك فليكبؤوا من هراس الميلو المال أتربته عبية وأزضه واستألد قال وعا هراش المؤلمة كال الاحتول ولا قول ألا يا لميد دوه حديهما وحسر، وابر ابر دسيا و بررحيان في صحيحه

ہ نمس سے معفوت الواج ب اصلی کی شیندا است ہے کہ ہوں اللہ سے معم را کی رست بھوست اور بھڑنے ہا کر تھے بقد الاست ا سے دریافت قرادیا اسے مرکز کی بہتریار سے مواقع کو کر ہیں الاہوں سے کر کر ہو بیا کہ کہنے کا مراقع سے کہ ایک امری المج کے 10 امری کے درفنت نے 10 سے نیادہ کا میک دائل ہے کہ صنت کی منی ہو اور اس کی دیگر بہت اسکی ہے، ج جی امری سے ورفعت ہوجی کر دیونلا حوں 10 فرقا کو جاملا ۔ (امریس بی الدیونکی سامان

الدوم المعتبر من المستحق رجى الله عنه قال جدد دابك الدفيعين إلى التي هنى الله عليه والمبر فقال أبور المن عنه أرسل إلى الرائي رئيها المبوضع الله عنه المستم بأنه الكافران الشعو من قال الاعترال والا قواة ألا بالمبر والله قد ششوه بالدول والا قواة ألا بالمبر والله قد ششوه بالدول والا قواة ألا بالمبر والله قد ششوه بالمباه في المنه في المنه المناه المناه بالمنه المنه المناه المناه بالمنه المنه المنه المناه والمناه والمناه والمناه المناه والمناه المناه والمناه المناه المناه المناه المناه المناه والمناه المناه والمناه المناه والمناه المناه المناه والمناه المناه والمناه المناه المناه المناه المناه والمناه المناه المن

ا دو اس ان محال و بو کس بوطا قرار کی کا و جواس قرر محد کم برا تر سعوے ایس الی کے وی سے ان کی رو الی معدد ہے۔ کمارویت علی ہے گئی ہے کرجس کی کریم اللہ والی فرقر اوا ان فرق قرام یا کسان کے پاس ہے ہی گیج کراف ہے قراستے دہی واقع کی مایارہ این کا درای پروکل کریں اور کو شاہ ہے ہے تا ہے اسلامات اور سور ایس السنگر عام کی مسائلہ ما بھی عید کم بالسود میں موقف وجید معلق میں ہے اوا ان الاھو اعدید فرق شدو فور فران المعانیم مو قریدوں الرائی واس کریں۔ صفرت انت مباس فقر مائے تن کرچر فیخش کو بادشاہ کے قلم کا نوف ہو باکس دیندہ کا یار میابی ڈوپ ماے کا رہیو وراس آیت مقریف کوروٹ کرے تووں شاء لندکوں معفرت اس کو پیریکی ۔

دان راست کے افراک ترغیب

(۱۲۰۵) عنَّ أَيِّ مشفوّدٍ تَرضِعُ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ للَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَنَّدَ عَلَى أَلَا يَشْبُو لِسَاعَى وَ بِنِ هَاجِهِ وَاللَّهُ وَالْكَهُورُ فَيْ الْمُؤْرِقُ فَلَا عَنْهِ وَاللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللّهِ عَنْهِ وَاللّهُ عَنْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَلَا اللّهُ عَنْهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَلَى اللّهُ عَنْهُ عَلَّا لَمُعْمَالُولُولُولُولُولُولُولُ

تر قسید - جعزے پوسسور کے دوارت ہے کرسول مد کائٹائٹے ارش قری یا جورات شرع دی آخری دوآ بیش پڑھ سے اس کے لیے کاابت کرجا میں گی۔ (بناری وسلم، داورا این وزیر این دائن ماجہ من انزیر)

فائدہ۔ اس مدیث پاک کے مطلب بیں مدہ کے مختف اقوال ہیں۔ جنس سے قرہ یا کدائی ہے مر دیدے کہ اس کی عہودے کے لیے کافی ہے ، بعض نے فرای اس سے مر دید ہے کدائل دی کی آفات وصحائی ہے گفایت کری کی بعض نے فراد یہ مر دیدے کہ اس دات شیطان سے کفایت کرھا کمی کی شیفان اس آوگ کے قریب نہ آئے گا بعض نے کہد اس سے مرادیدے کہ جرکے اعتبادے آوی کے بیمائی دات کافی ہوں کی لیمی بہت اجر منے کا دفیرود لگ ۔ (الترفیب دائریں)

(۱۲۰۸/۲) وعل بشكت إلى عيميان وين سلاعته قال الحال النبيط منه تتيه وَسَنَع عَلَ قَوْ أَيش في لِلْقَوْ البيضَاء وَجِهِ اللّهِ مِهْرَلَه ـ دواه ابن المسيء وابن مباليه في مسيعه

ر السه به مستور میرون المعنی المورد المان المورد المان المورد ال

(٣٠٠ ١٢٠١) وعن أن هزيرة رض منه عنه قال قال تشول الله عنه اللهُ عنه على فراً عشر على فراً عشر آباتٍ في لينه لم وتلكث مِنَ الْقَامِرُيُّنَ. وماه ابن فريدة في سعيده، والحاكم وقال صحيح على سريد سعيد.

بعد عن الشاولان و داه بين عمليه المستون الشركة المن المراد المن المراد المن المراد المن المراد المن المراد الم المراد المن المرد الإجريرة من المراد المن المرد الله كالوالف المراد المرد الما المرد الم

(male) وَرُوَى الصَّيْرَانُ عَلَ أَنِي أَعَامَةُ رَفِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّ الْبُاتِ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْفَاهِلِيْنَ وَهِي قَرَأُ مِاللَّهُ آيَةٍ كُبِبْ لَهُ فَنُوتُ لَيْنِةٍ رَفِي لُمَأْ مِالتَّىٰ آيَةٍ كُبِبَ مِنَ الْفَالِيثِينَ وَهِي قَرَأُ مِاللَّهُ آيَةٍ كُبِبُ لَهُ فَنُوتُ لَيْنِةٍ رَفِي لُمِأْ مِالتَّىٰ آيَةٍ كُبِبَ مِنَ الْفَالِيثِينَ وَهِي قَرَأُ مِاللَّهُ آيَةٍ كُبِبُ لَهُ فَنُوتُ لَيْنِةٍ رَفِي لُمِأْ مِالتَّىٰ آيَةٍ كُبِبَ مِنَ الْفَالِيثِينَ وَهِي قَرَأُ مِاللَّهُ آيَةٍ كُبِبُ لَهُ فَنُوتُ لِينِهِ إِنْ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

آ ہم ۔ حضرت محمد بن الحطاب فی عددان ہے کہ رسوں اللہ تارہ کا ارشاد تریاج ہو گھل کی دیت ہے آ بہت ہو ہے جن اللہ ا او جو علق اللہ معلیدیں خمالا صدائق والا ہمیر جا بعث المعار معاملاً (الرجمہ بو گفت اسپینے ہم ہے ہے گئے اردور کے اوراس کا مجبوب بنا جانے ہوئیگ کا سمر تاریح اور بینے دب کی عبادت بھی کی اوشریک شرحی) آ اس کے بیانی وورشک اور بورگا متی مساحت عدل سے (اس سے) کر کر ریک کورش میں میں میں ہے۔ (اس سے) کر کر ریک میں میں میں میں میں میں ہوئے اور سے میں رکز ریک جی کہ اور اس میں کہ راز اور ا

۱۱ ۱۳۱۳ ، غر البر مشفود تبین الله عند أرج تشول الموصل الله عنیه و سنّز قال عن قرآ فل آیسید شورهٔ انواجعه نفر نمینه ماقهٔ این انسیمه ب اید فالی آین ا کرد رارس ی جامعه و در ارد ایاض، اس الاصور ارد کرد ابو نفست الاصهال ای کمید بسترینات

" مس معرے اس معود عدد ایس سے کردول شدور ۔۔۔ دشوفر دیا جردوز در مت کورو واقعہ پڑھ سے کا س کوکی فاقد پہنچا کا اور اور کات کی کیک آیت ہے تو ہر دآ اور کے روبرہے (ایالتام معرب)

فالدور مسجد عال مورد الركية الرجم كى بقد وافظ معان ياستان بالسبان بالسبان بالسبان بالسبان بالسبان بالسبان المستان بالسبان بالمرد الله مرد كال مرد الله مرد كال مرد الله مرد الله بالمرد الله بالمرد الله بالمرد الله بالمرد الله بالمرد بالله بالمرد الله بالمرد بالله بالمرد الله بالمرد بالمرد المرد الله بالمرد المرد الله بالمرد الله بالمرد المرد الم

۱۵۸ کی دائے مافقائل کی آئی ہے کہ وا آست مورہ مدید کی تیمری کیت نفو لاؤل والزجر و نظامر والیتا ہیں۔ وہو پہلی ای عبید م

المستراد المستواية سال المساورة

- عَنْ أَوْ هُ مُ وَ صِلَا اللّهُ عَنْهُ أَلَى اللّهِ وَهَا بَاللّهِ وَلَمُ لِللّهِ اللّهُ عِلَمُ اللّهُ عَنْهُ وَلِمُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلِمُ وَلِمُ اللّهُ عَلَى وَلِمُ وَلِمُ اللّهُ عَلَى وَلِمُ اللّهُ عَلِم وَلِمُ وَلِمُ اللّهُ عَلَى وَلِمُ اللّهُ عَلِم وَلِمُ وَلِمُ عَلِمُ لَمُ عَلَى اللّهُ عَلِم وَلِمُ عَنَا أَلَا عَلِمُ لَمُ اللّهُ عَلِم وَلِمُ اللّهُ عَلِم وَلِمُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَمُ اللّهُ عَلَى وَلَا يَكُو لَا يَكُو لَا يَعْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا يَعْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا يَعْمَ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا يَعْمَ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا يَعْمَ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ وَلِمُ الللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ الللّهُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلّهُ وَلَا مُعْلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلّهُ وَلِمُ وَلِمُوا الللّهُ وَلِمُ وَلِمُوا لِمُوا لِمُوا لِمُوا لِمُوا لِمُوا لِمُوا لِمُواللّهُ وَلِمُوا لِمُوا ل

المرد الدائية والمرد المرد ال

مَّ مَنْ مِنْ وَ يَوْيَسُومِ أَيْكَ قَالَ قَالَ وَسُواً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ سَبُحْ فِي دَبُرِ لَلْ عَلاَ وَلَاثِينَ وَجِدَ لِذَهُ ثُمَا فَى وَلَمْ اللّهَ ثَلَاثًا وَمِلَا يُنِي فَيلِت وَسَعَةً وَيَسْطُونَ لَهُ قَالَ ثَنَاهُ الْهَانَةِ لَا إِلّه إِلَّا اللّهُ وَعَلَمْ لَا كَرِيتَ لَهُ لَهُ النّفَافَ وَلَهُ لِمُسَدُّ وَهُوَ عَلَى أَنْ قَيْمٍ قَدِيلًا غَفِرَتْ لَهُ غَمَالِاءً وَإِلَى كَانْتُ مِلْنَ رَبِو البحر، ورواء

معت راہر عدیدہ فی مسیحہ - سے مسلم کی روایت علی ہے کروسول انشائی سے ارشاد فرمان جو مرصور کے بعد ۲۳ مرتبہ بھان اندواور ۲۳ مرفید افراند اکیر ۲۳ مرتبہ بوسطے یہ ۱۹ مرب بورار جمرہ بوسط کے بعد بوسط کا الفاق مسالا نام باق دور آنا الفائن واقع علی کل اکور فیروز سے کتاب کی رسمانے بوسائے ہی مرب استماد رہے تھا کہ کا براہوں ۔ (داک می کی دی ترب

سوديين سيرياء مرار ماك المستحد الله عنه عن تشول الله صلى الله عليه وسلّم قال المعليات لاتنيث فالملهل المرادي و عن تحميد في المبارك وعلائون الله عنه و الله و الله

آ جمعہ معرت کو یہ ہے وہ یہ ہے کہ دس الشائیل کے اشار دیا چار اللے کے والے (کمات)ایے ایسان کا کیے وان عام وكل اوتاره والي كر وص فرار كے بود اسم الر سيمان بله ١٠٥٥م ويد القيمان الد ١٠٥٠م ويد الما الكر واصل مرك مال) وَكُونَ ﴿ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْكُونِ وَجِي السِّوالِي إِنَّوْ مِن اجِهِ سِيرِ فَهِ مِنْ مُعَالِدُون كَهُ بِعِن يَصْلُونِ فِي يَالنَّهِ وَمِنْ مِنْ مُعَالِمُونِ مِنْ مُعَالِمُونَ مُعَالِمُونَ مِنْ مُعَالِمُونَ مُعَالِمُونَ مُعَالِمُ مُعَالِمُ وَمُعَالِمُونَ مُعَالِمُونَ مُعَالِمُ مُعَالِمُونَ مُعَالِمُ مُعَالِمُ وَمُعِيدًا مِنْ وَالسِّمِ وَمِنْ مُعِلِمُ مُعَالِمُ وَمُعِيدًا مِنْ وَمِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِيدًا مِنْ مُعَالِمُ وَمُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِيدًا مِنْ مُعَلِمُ وَمُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِيدًا مِنْ مُعِلِمُ مُعِيدًا مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِيدًا مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُع کے بعد پڑھے سے ان کہ حولے ور مناوی واسے آئی یا ک جیسے کہ چگل ہے کیسا وہ سے کے بھر پڑھے جاتے آئی۔ (العال ان ١٣١٩/٣٠ وَعَلَى جَيْرَ رَجِي مِنْهُ عَنْهِ أَنْ رَسُولُ النَّهِ شَنَّى مِنْهُ عَنْهِ وَسَنَّمَ لِكَ أَ وَجَه فَاطِلْمَةٌ يَعَثُ مَعَهَا جِنْمِيمَ ووسائةٍ مَنْ دَمِ عَنْدُوهَا لِنْكَ وَ خَيْتِي وَمِقْتًا وَخَرْتُنِي فَقُلْ عِنْ رَمِي مَنْ عَنْدِيقَ مِنْ رَضِي مَنْهُ عَنْهِ دَمْ بَوْدِ وَ سَوَغُدَ سَوْتُ عَنَى تَشَكَيْتُ مَعَدِى وقَدْجَهُ لِللهُ بِالَّ يَسِي فَكُفِي فَالْشَفِيدِةِ فَقُلْت وَأَلَّا وَالْمُو تَقَدُ طَحَاتُ عَن صَبِّتُ عِدَانَ فَشَتَ بِسُولَ لِنَمْ صَلَّ اللهُ عَبِهِ وَسَعَرَ عَمَالُ عَاجَاءَ بِنِهِ أَي بُنِيَّةً ۗ قَالَتَ چنگ لامند قبت وشئمیک آن تماله ورجعت فغال جن مافعلی، قالک _وشئمینک ان ماه فَأَنِ جِيمًا لَنِّينَ هُمَّ اللَّهُ مِنْ وَلَمْتُم قَمَالَ فَإِنَّ إِن رُسُولُ لَنُو لَقِدُ لِسَرَكُ حَلَّى الشَّكِيكُ عَدِّيرَى وَقَالَتِ قوسة قد سخت على مجت يداي وقد چا، ك الله يسى وشعو فأسومك قدل و الله لا ألمبيائه و د، الم المبيائم و د، الم المبيئة و الما ألمبيئه و الما ألمبيئه و المباركة والمباركة الله المباركة فرعما فالمباركة المباركة المبا النَّيْنُ صَلَّى اللَّهُ عِنْهِ السَّمَ وَ وَهُ وَمَمَا فِي فُصِفَتِهِ إِنَّ وَعَلَيْهِ أَرْهُ وَصِهُما تُكَنَّفُ فُد اللَّهِ فَا عَبَّلْتُ أَقَّد اللَّهِمَا لَا كَنْفَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهَا الكنف رؤ المهدون الحمال معالمتها الله قال ألا لحير تحيا بتؤيروك سأتند با قالا تلوا قال الجياب مُسْتَجِنَّ جِنْرِ بِينِ فَقَالَ شَهِجَابِ اللَّهِ فِي دُنْبِرِ كُلُّوْ شَعَاةٍ عَامَرُهُ وَلَخَبِدَ بِ عَشْرُ وَلَكَيْرِ بِ عَشْرٌ فَيَعَ أَرْيَتُنَا الی ایر بینگ دستری شاه والعظیر او حب شعاق و بادعایی و گای آریک او باهایین، قال غلی کرد ایندوجیه، مو داندی وَ كُنْهِمُ مُمَّا مِعْمُونُ وَمِنْ لِلْهِ صَلَّى مَا عَمِهِ وَمِنْدٍ . قَالَ فَقَالَ لَهُ مَنْ الْكُورَ وَالا شِيهُ مِنْهُ فَقُولَ قَالِمُ لَهُ عَلَى لَهُ مَنْ الْكُورِ وَلا شِيهُ مِنْهُ فَقُولَ قَالِمُ لَهُ الندي أمن لُهِر في وَلا لُهُمْ مِنْهِينِ رواء نسباه نفظ به ورواء البخاري وهمسر وابوء و، والمرساي،

عمر منافی سندہ بھاہے کے ربول الدونیان کے جب ان باشاہ کی معرب فاطر اسے مان تو معرب فاطر اسکے ساتھ (جھر یں االیک جادرا را کہا چڑے کا بھیامس میں مجور کی جہاں جمری ہوں تھی اور و جیسیاں اساسٹیسر واور دو سنکے سیے کیک دن معرت کی ے عزت والرائے ہو الدی الدی اللہ ایک ایل ہے وال جم جرک ہے اس میں الدوموک آپ کے الدمامی کے وال آید کی انتہ سے بھے جی میں کی مدم مصافی ہا کہ کی کہ دم ، تک اور تصریف واطر انسے فر والا میرے بھی چکی جاتے جاتے ہا تھی ہا تھ ہا تھا ہا تھے رڑ کے واور موں اللہ جائے و صدمت الدر بھی عاصر ہو کی آپ ہوئی نے ارشاد فریارہ اے دینے البیم آٹا ہوا ایک نے موش ہو سماری ا كرے آل كى اور مياه كى وجدے باقى والى ظاہر ركز عيس اورائيے بق لوك كيس اعترات على في معترات واحمه الله يوج جواج الاول النے آنا با محصوال کرے سے دیا ہ ، اگر دانوں کی کر کھولیوں کی شرمان میں جامل ہوئے احتراب فل سے عراض کے بیارسول اندا کو ی ے والی میں میں سے برش وروجوں لگا اور حد سافاطی نے عمل کیا جال جد بر میرے یا تھوں بٹس آھے پر کے واقد ہے " پیاؤکشادگی دی ہے اور مداسو ہے تن جمیل کوئی جا دمو ہے دیتھے ہی کر میمانیزین کے لیابیانا بیس تم کو کہنے دور یا صدروالوں کوامینے حال شک جيك ال كے بيد ہ الله كى اجد سے الى إلا سے ہوستا إلى الله عن جوار وورا الاس سے اللہ الله الله الله الله الله الله ال قيد ع ساكون كرال في قبت أوصف والول يرزري مروساكا ، بيان مروينو .. (اعترت أل " العترت فاطر")، بلي بوت بي اليم أي مريج يتأليظ ال کے یا بہتر بید کے دونوں جاری کس رآ رام ال راوہ کررہے مخصاور جاور فالیرجاں ف کر کوؤجہ کلنے تو ویکس جانے ویراس کو

و ما نکلے تو سر کھل ما تا (نبی کر میران کرد کی کر) بیدا تو ساجند کی ہے اٹھے رشاہ ریاد یک میکرر ہو گار رشاد آریا یا کد کیا تم روف کوو تھے ۔ بنايان جو ترب و نکاس سے محل مير به جائيں نے موس کيا سرار جلائے وارث وقر والے چونگوٹ جي جو جر کال ہے دہے عمالے جي برتي، ے بعدوس مرتبہ سیمان الله وس مرتبہ الحصد ملدوس مرتبہ الله الكيواور جب بستر ير (سونے كے سينے) او تو ساسر تبہ سیمان المعاور ٢٠٠٠ مرند الحسدمله و ١٣٠ مرتد الله الكوروس كر ومعرات الله فرست إلى جساسه عكر سه دسور التدارية إلى من أوج والمعجى ن چوژ ۱۹۱ بن کو وستے تعزمت کی سے ہو چھا جنگ مقس کی رات بھی ، جوز (جبک اس ماحد میں مشعوبیت اور و بھی بوجو اقبروق احسرت علی مے قرب سے مرق والوا ور تھیں سمجھے معنی کار سے چھوڑا۔ احمد بناوی مسلم والووال ورد عالی)

فالدود مدیث بال مک کی کریم میں نے ویٹوں مشققیں اور کھیموں کے مقابع کٹر ان آجی سے کہ کلنے سریایا مال کی خام کی وجاتو ظاہر ہے کہ معلمان کے سے طامری وو نیوی تطبیعہ قائل القات میں اس کہ ہروق - مخرے اور مرئے کے بعد کی روسے وآرام کی آگر ہوتی چاہے بیکن افعال صافر میں خروق منافع کے ساتھ وہ تیوں ان بھی اللہ ہے رکھے ہیں، اس سے مانڈ این جمیدے اس مد بے سے پاستواط کیا ہے ۔ جوٹھل دن پر ہدا دمست کر ہے ۔ اس کو مقت کے ناموں میں لکال اور لسب ساد گا جا قط بین جزئر ، ہے ایس کہ حرسموں انعب مجی

ما کل آل آن کے کھیا ہے میں گھرب ہے میں تج ہے ہی ہے جات کا بت ہوئی ہے کہ ماتسین من کا موستے افت پڑھیا از اور تناف اور رُوا لَى قُرت كاسب موما عدد معطى على مرقات العدوم من سنباطك ب.

(m. a) وَعَلَ عَنْدِ سُهِ لِنِ عَشْرِهِ رَجْقَ اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ خَلَوْكِانِي لابتيبهما عبد ألادق لجنة وعما يستر ومن يعبل بهما فيتل لمنته المذأحذكم دار كل عماغ عشره ويجتد عَنْرًا وَيَكُنُونَ عَنْدًا فَسِكَ مِانَةً وَمُعَنْدُونَ بِالسَّانَ وَأَلَّهُ وَمُعَنْسِالَةٍ فِي لِيرَادِيسِهِا أَفِي إِلْ فَرَايُهِ لمنولخ للكال وللذوين ويصد للذقا وللدون ويكور أترعه وقلدين ليلت مالة بالبلساب وألف في ليهراب قَالَ قَالَ رَسُولُ وَلَيْهِ مِنْ لَهُ عَنْهِ وَسِنْمِ وَأَيْكُمُ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْسِهِ أَنْفَي وَمُفسِولُةِ سَيِّنَا إِنَّ عَبْدُ الدَّمِ تَأْنِتُ وَشُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِيدُ هُنَّ بِيَنِ قَالَ فِيْلَ عِانَتُ وَلَ لَنُوا كُيْفَ لَا تُعْبِيِّهِ * قَالَ بِلِّنَا عَدْكُمُ الشيطاراتي وَهُوَ فِي عَالَاتِهِ فَيَتُولَ لَهُ الْأَكْرُ كَذَا أَرْائُو كُذَا وَيَأْتِيْهِ عِنْدَ اللَّهِ فَيُنْتَوْانَهُ رَاءَ البودالِهِ وَالبرمدي، الآثل مديث مسرمتهم وانسالي وابرسابه والمرهات الرمسيمة والقطاء

? اسے استعمال میں عمروقات میں مواہرت ہے کروسوں الشائزیج کے الرشاد قرامایو اور تصلیمیں ایک جی کے جوال پر قبل کرے وہ جست على واقل ہو۔ وروہ دونوں بہت کل ایک لیکن اور برخش کرنے وہ لے بہت کم جس اول بیک مرتب کے بعدوی وی مرجبے پڑھے۔ سے ان اللہ تھوں الداللہ اکبو کر _سے اس میں مرتبہ پارنج میں دوں کے بعد) پڑھنے تک ٹیک موجو تی ہو کیل لیکن افعال کی مرارہ تک چھدوسر ہوں گی ہ رمرے برکہوں وہت بھال الله ٢ سم تير الحيال عله ٢٣ مرج ، در الله الك ١٩٧٥م تير الله على كريا ياد عل المرج ، دورالله الك ے اختیارے کے برارمرب برکی حدرے مید اللہ کہتے ہیں علی نے رمول الشائین کو میکھا کہ بینے اتھ کی لکیول سے اشارہ کر کے آپ سال محال الله اليكي بالت الم كس من برام كل كل كرائ (الدي كرائ عن الديمة كون المائل) في كرام والله في المثاري بر المان سکے وقت شیطان کا ہے اور کہنا ہے کہ قال سامرورت ہے اور قال ساکا میں اور جب سونے کا وقت ہوتا ہے و (کیکی وے کر) میں ویتا

ب- (الوو اومرمرى الماق المن الديك المناحوان

و٣١٨/٦) وعَنْ أَيِ أُمَامَةَ رَجِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْيَه وسلَّم عن قرأ آيَدُ لَكُرْسِ اللَّهُ عَلَى صَلَّحٍ

فَرُ يَتَنَفُهُ مِنْ مُخُولِ الْجُنْةِ إِلَّا أَرْثَ يَتُؤمنُهِ دِوهِ المصالى والطيراني-و جمعہ معرب بورد کے رو بت ہے کے دموں اللہ کا آؤان کے ارشادار ماید جو برنی ذکے بعد آیے الکری پڑھے گا اس کوجنت میں والل

<u> جو تے سے موت کے علاوہ کو ٹی چے تھی روک کئی ۔ (اندیائی بغیران وادی حیالہ)</u> اورطرانی کی رویت عی ای کے ساتھ سور کا اقل غواملہ حدیث پر سے کا کی و کر ہے۔

م ١٣١١) وعي المتنب بي عليّ رَجْنَ اللَّهُ عَنْهُما قَالَ فَكَلَّ رَسُولُ لِلْهِ حَتَّى اللَّهُ عَنْ فَرا آيَة الكُلُّ مِيّ فِي اللَّهِ الْقَطَةِ الْمُكْتُونِةِ قَالَ فِي رَمُّهِ اللَّهِ إِلَّى الصَّلَاقِ الْأَشْرِينِ، رواء البلير، في بلساء حس

مكيانشك مدين بوتا بيد (طران)

١٣٠١ مَا وَعَنْ أَنِ كَثِيرٍ مَوْلَى بَيْنِ هَشِيرِ أَنَّه شهامُ أَن ذَرٍ الْمَعَالِينَ ^{بِينَام}ُ شهيب رُسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنِيهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ. الإساف مَنْ ذَكَرَهُمْنَ بِاللَّهِ مُرْقِ ذُبُرُ كُلِّي صَلَّاتِ ٱللَّهُ أَكْبَرُ وَسِيْحَاسَ. اللَّهُ في للتهليلُه والا إله إلَّا اللَّهُ وعَدَهُ لا تَمْ يُسِكِّ له وَلَا حَوْلُ وَلَا فُوهُ إِلا يِاللَّهِ. ثُمْ لَوْ قَانَتُ خَصَابَةً مِثْلَ رَبِي الْبَخْرِلُكُ كُنُهُ أَن رواء احدوه وعودوات ہ جمہ ۔ رسوں اندائی ہے محالی ہوں رعفاری فرہ ہے گئی کے بوقتس برقماد کے بعد ان چید کل سے معنی الله کا آخیز وَ مُحقدن الله وَ الْحَسَانُ بلدولا إن إلا الله وَ عَدَهُ لا مُولَا عَوْلَ وَلا فَوْقُ إِلَّا بِاللهِ كُرْسُومِ عِنْ عَلَى مَا إِلَى كَانَ مندرك بين ك عول آو ساف بيب کي گـ (۲۱)

(IPP) وَعَنَّ أَلَيْنِ رَجْيَ ادِلَّهُ عَنْهُ قَالَ فَانِ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَالَ ذَبْرِ الصَّلَالِةِ شبيخانِ . النَّهِ الْعَيْلِيْمِ وَجِمْدِهِ لَا عَوْلَ وَكَا قُوْقًا إِلَّا بِاللَّهِ قَاعَرِ مَنْكُورًا لَهُ، دوره المعال

- جے، اعترت اس عددایت برکردول اللہ ایکا ہے ارشادار میں جو تعلی ادارے بعد بر بردھے۔ مجلقان الله الله بعطانیور و پختوج لا عول ولا فق إلى إلدو آوال كر يجيد مب كنا ومعاف موع مي ك رور ر)

ren (r) وَعَنْ مُعَادِ فِي جِبُنِ رَجِي اللَّهُ عَنْهُ أَبِئَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُذَذّ بِهُمِهِ يَوْفَ فَنَا قَالَ يَا مُعَادًّا وَالنَّهُ إِنْ لَا حِبُّتُ فَقَالَ لَهُ مُعَادٌّ بِأَنِ أَلَتْ وَأَتِي يَارَسُولَ لَنْهِ وَأَنْ وَاللَّهِ أُعِبُتَ قَالَ أُومِيتُ يَا مَعَادُ لَا لَدَعَنَّ فِي دُمِر كُلِ عَلَاةٍ أَنِي تَقُولَ اللَّهُمُ عَلِي عَلَى رِكُنِ فَ تُكُمِكَ وَخُسُنِ عِبَادَةٍ نِكَ وَأَوْضى يِهَ الطَّنَاءَيُّ أَبُ عَبْدَالرَّحْسِ. وَأَوْضَى بِهَ عَبْدِالرَّحْسِ عَقْبَةً بنَّ مَنْبِيرٍ دولا الداؤد والنساني، واللفظاله وابن شريعة وابن ميان في منجيب، والفاكر وقال منسية على شرط الشينيان.

تر نمسه معفرت من و بن جبل من من به يك يك دان دسور الشريزين سن ال كاباته يكي كر برشاد فره يا الذي يشم است من و بشراهم ے میس کرنا ہوں ، عفرت معافہ مے اور اس کیو ، بار حول اللہ ا میرے بال وب آب برقربان اللہ کا تنم بیل محی آب ہے میت کرتا ہوں ، بی كريم بين إلى في السيامون المسامون المن ثم كودميت كرابول كرازك بعداس وما كوير منان جيوزنا -الله في أخل عل يزكوك وتشكوك ڈیسن جہتا دکتان (ہے اللہ تیری اچھی طرح عہادت کرے اور تیر و کر اور تیراشکر کرنے تک میری مدوقر ور) چمز حضرت من و آئے ہے ہوست اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُرُ قَالَ وَلَدَائِهِي الْأَصْعَاءِ الَّتِي دُعُوبٍ بِهِ مَا رَوْهُ مَر ما مد

الب المساور ا

وساوى و عن سعد بى أي و قاوس رجى منه عنه قال قال رسول منه عنه وسلم عنه وسلم عنوادى كور يا 1855 و مورد المؤل المول المورد الابتيان المؤل المؤل المؤل المؤل المورد المؤل المؤلم المؤل المؤلم المؤلم



عب دیش فسادس اور این کے الاراسیات کے ^{ال}ے سے ان اس کے الاراسیات کے ان اس کے ان اس کے ان اس کے ان اس کے اس کے ا

ريه، عَنْ أَنِ عُرَيْرَةً وَجِنَى اللَّهُ عِنْهُ فُرِكَ وَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَيْدٍ وَصَلَّمَ قَالَ. أَقُرَبُ مَن يَكُولِ - الْعَبَدُ مِنْ وَهِ. عَزُوجَنَّ وَمِنْ صَجِدٌ ۚ فَأَكْبُرُو الدُّخَاءَ روه مسعد وجوداؤه والعسالي-

سروجین و منو سہد مسبور - ترب معرف اور بریرو شہدہ دوایت ہے کہ دسول اللہ باللہ اللہ اللہ اللہ اللہ علاما ہے دب سے میں سے رہاد الریب مجدو کی جانت علی جوتا ہے لیڈ الا مجدول کا دعا تھے کی کرور (مسلم الاور اُوالد اللّٰ

وعن أي لهريز قريبي المقاعلة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بانول رئين قال ليكوالى سهاء المدين عبير بهتي يشي الآخر فيتحول عن يدالها في المشيرين المقيدة عن يشتله عن ي

سے معنیت اور ہر ہے ہ است ہے کہ دول اللہ اللہ علی اوٹراوا یا تاراد ب ہورات میں جب آخری ہ بی رہ ہ باتی ہے اس اس اس کے معالی کی دعا تھر کر دی ہے ہے کہ کی محصر ہ بات ہے اس کے دعا تھر کر دی ہے ہے کہ کی محصر ہ بات ہے اس کے دعا تھر کر دی ہے ہے کہ کہ میں ہے کہ کہ ہے میں گران کے معالی کی دعا تھر کر دی ہے ہے کہ کہ جب میں گرات کر دیا ہے ہے کہ اس کے معالی کا اس کے معالی کا اس کے معالی کا اس میں موری خروب ہوئے ہے ہے کہ اس کے معالی کا اس میں موری خروب ہوئے ہے گئی مادی ہوئے ہے گئی اور است کے اللہ است موری خروب ہوئے ہے گئی مادی ہوئے گئی انام دائے ہے ان رے سات کی دائے ہے کہ اس کے میں اس کے میں موری خروب ہوئے ہے گئی مادی ہوئے گئی انام دائے ہے گئی رہا ہے گر ریادہ ہم واقت آخری تبایل معمر ہم اور ان کا میں موری خروب ہوئے ہے گئی ہوئے گئی ہوئے اللہ ہے کہ ریادہ ہم واقت آخری تبایل دائے ہے کہ دائے ہے کہ ریادہ ہم واقت آخری تبایل دائے ہے کہ دائے ہے کہ ریادہ ہم واقت آخری تبایل دائے ہے کہ دیا ہے کہ ریادہ ہم واقت آخری تبایل دائے ہے کہ دیا ہوئے ہا ہے کہ دیا ہے کہ

ووده ابوداؤد والتوسى والنفظارة ولمان حديث حس سبع و عاكم وظل. صبع على سرط مستور * إلى المتخرف تمرد الدي وسرا في كريكي . * كادرشاد كل كرية في كريشاه مها ديست مب سن في إد وقريب ودم يان است شي اوتا المي اكرتم سن الوسط كراك واقت تم القداد كركو وقركم كرور (الإدرو والقرول مناكم)

م ٢٠١٠ وعن أبي أعدمة رجى الله عنه قال إين. يالاشول الله أبل المعار أشتاه قال جوف اللهم الأجتر كالمتر الله توات التكاثر والته دواه الترسي، وقال، مديث حدد

ت برے ، معرت ابوالمار معدوایت ہے کرسول اللہ ور ایسے پر چو (کوسائل دمازیادوک جاتی ہے؟ قروی راس کے تری صدیمی

اورارش آمازوں کے احد (ملن ترزیری)

ومسام کی تسمولیت کے سے مصری ورائل ہے۔ کہ میں نے وصل کی اول ایس ہوتی اور ایس ہوتی اور ایس میں اور ایس میں اور اس

ne. 10 عَلْ أَنِ خُرُورُةً رَجِيَ النَّهُ عَنْهُ فُرِلَ رَسُولُ اللَّهِ عَنْيُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال يستجابُ لِأَحَدِكُمْ عَالَمْ يَعْجِلُ وَقُولُ دَعَوْمِكَ فَسَرَ يُسْتَحَبُ فِي روادانيخاري ومسر وابراؤد والترمذي وابن ملجد

قالى بالمانية المشهد قاسترى بدي لانظال بشكيتان، يلتب عالش بشاة باش أو فيلينية تنجير عالم يستنفهال بين ياتكنول الشوه الإسبعجال؟ قال يشول. قددعوث، وللدمنوث فتترأد يستحب لي فيشخبار جند ديث ويدة اللغاب

ار تھے۔ محفوت اوج بروڈ سے دویت ہے کہ رسول القد انہوںئے رشاہ آرہیں، ' وکی کی دعائل وقت تک تھوں ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ ہے مبری فلاس سکر سے (ہے مبرل ہے ہے کہ دعا کے فاہر ہوئے تی ویر کھے تو وہ کہے گئا ہے کہ شل سے دعا کی تھی تیل ہوتی)۔ ﴿ بفاری مسلم الیو کا دوئر میں الن ماچ)

روستام در مدن کی دو بیت ش ہے کہ ہند ہے کی دوا ہر ابر تیول ہوتی رہتی ہے بشرطیکہ کی گڑا و یا کی رشتہ ار کی تن تک کی وہاں ہوجب تک کہ وہ بیر میر کی سدد کیا ہے گئے ، کس سے بیر چھا بیاد مول اللہ بیام میں کا کیا مطاب ہے؟ فرداج آدی یہ کسے گئے کہ میں دی کرتا رہا کر بیگھ تو پکھ تیوں ہوتی تظرمیں آتی اور پھرائی جنے ہے ۔ کما کردعا کرتا کچاوڑ اسے۔ (سمدور مدی)

مب زن مات میں دعب کے سے آسما رکی فروسیاس اس اور فقطت کے ساتھ دی کرسے پر وعسید

الله عَنْ أَبِي هُوَ لِهِ قَوْدِينَ اللَّهُ عَنْهُ أُسِلَى وَسُولَى مِلْهِ عَلَيْهِ وَسَنَّر قُلَ لَيْنَتِهِيْر أَقْ مُرَ عَرَّ وَفُيهِمْ أَبْعَارَهُمْ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ أَبِعَارَهُمْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبْعَارُهُمْ مِن مسلم والسالي وعرضاء

" مسيد العظرت الوجريرة في روايت به كدر وربالله الإلاية الشاوفريايا الوك مرد على وعد وقت الفي تظرير آسال وطرف

mor m وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمُ عَشْرِهِ رَجْنَ اللَّهُ عَلَهُمَا أَنَّ لِمُؤَلِّ اللَّهُ الْكِيرَوْمَنُو فَال الْفُلُوبِ أَوْ وَيَدُّ رَيْسَهِ أَوْعَى مِنْ الْجَهِى فَإِنَّا سَأَنْتُمُ مِنَهُ عَزَّوْجَلَّ إِنَّهِ النَّاسُ، فَاسْأَلُونُهُ وَأَنْكُرُ الوفْلُونِ وِالْلِاسَةِ فَإِنِّ لَلْهُ لَا يَسْتَجِيبُ لِنَهُمِ وَقَالَاعِى ظُلُهُرِ لَنَّبٍ طَافِي دَوَاءَ لَسَدِيهِ مَنْ حَسَنَهُ

مے معنون عبد اللہ من محروثات و داریت سے کہ رسول الشری بابر سے اربا کا الوگوں کے) دانوں برتی جی اور ان بیل سے بہتی بعض سے دیادہ گہرے اور وسی بورتے جی مال سے اسے لوگو اجہائم الشرق اللہ سے (کسی جے کا) سوال کیا کر واتو تو ایت کے جر سوال کیا کرور کور کر کا بشراتوائی اس بعد سے کی و عاقبوں تیز کرہ و تا جو عاقمی (ور بے برواہ) ول سے اس سے وعا کر ہے۔ (احمد)

ہے لیے بدمی کرنے اور پنے آبوں آلو کروں اپٹی والن کو کا من کا کا سے کا وحسید

، ا ۱۳۸۳ عَلْ جَابِر أَنِ عَبْدِالدُو رَضِيَ مِنْهُ عَلَيْتَ قُالَ قُالَ رَسُولُ لِلْهِ صَلَّى مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاكْتُمْهُوَ عَلَى الْعَسِكُمُ وَلَاكَتُمُوا عَلَى الْعُسِكُمُ وَلَاكَتُمُوا عَلَى الْعُسِكُمُ وَلَاكُمُ وَعَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَاكُمُ وَعَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل فَيْسَتُهِنِيْكِ لِكُنْهُ وَهِنْ مِنْ عَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل تر جمسہ، مصرت جاہر بن عبداللہ ہے ووایت ہے کہ دسول اللہ ، نے ادشاد فر ایع سے لیے بدوعات کیا کرون سے بچال کوکوں کرون د ایٹے توکروں خارموں کوم کرون نہ ہے وہن دولت کوکوں کرون ایس ستوکہ اللہ کی طرف ہے کی ایک از تولیت کی گھڑی اتوکہ س سی کوئی چیز مانگ ل جائے اور وہ تمہادے تی ہیں تبول ہوجائے۔ (مسم وابوداؤد کی بین تری دہرہم)

ر r room وَعَنْ أَنِ هُرِيْرِهُ رَضِي اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ النَّهِ سَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَاثُ وَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمُوالِدِ عِلْى وَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَمَسَاءً وَعَيْهُ الْمُطَلِّقُورِ وَوَعَيْقُ الْمُسَافِرِ وَوَعَرِهُ الْوَالِدِ عِلْى وَلَيْهِ وَوَاللهُ سَيْ وَمَسَاء

دعود المستنوبر ودعود مستهم ودعود الوجه و والمدارة المستنوب و والمدارة المستنوبر المستنوبر والمود المستنوبر والمرادة والمرتبل عبد المستنوبر والمرادة والمرتبل المستنوبر والمرتبط والمرتبط والمستنوبر والمرتبل المستنوبر والمرتبط والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمرتبط والمرتبط والمرتبط والمرتبط والمرتبط والمستنوبر والمرتبط والمستنوبر والمرتبط و

نبی کریم اور در کتر ست درو دست را بین است کی تر حمیب

ور بنی کر بیری تر بدائے۔ کے مام مال کے ذکر کے وقت درو دمشیریف نہ بڑھنے بیروعی ہے۔

﴿ عَلَى عَنْ أَنِي مُرَيْزَقًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْدَأُونَ رَسُولَ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّرَ قَالَ مَنْ سَلَّى عَلَيْ عَلَا وَالمَا وَاللهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَالل

تر ہے۔ معنوب الس " بی کریم ہے یہ کا ارش آفل کرتے ہیں کے ہم سیٹے پیرو تذکرہ آئے ہی کوچ ہیے کہ جمہ پر درود کیسٹے اور جو مجھ پرایک دقعہ درور جمعے گا اللہ جمل شاشداک پر درک دفعہ درور جمعے گا ،اور اس کی وزال کی معاف کرے گا وراس کے دکی درجے بلند کر سے گا۔ (امور المدن کی میں حیان مع کم)

ر ۱۸۸۰ و انتیابزایا بی اللسینی و آلازشید و لفتند قال ترشیل الله علی الله علیه و سلتم عمل علی صلای و حدا شالی الله علیه عشار و تعر صل علی عشق خش الله عدیه بدلله و امن صلی علی بدلله کشت الله بیش عینیه برا الله بین الیشانی و بتراه تأوین المثلم و تأشکته الله یمود المتیام توقعه الشهد در .

ترجميد طراني كردوايت بيديث لك كروج برايك واحددور اليجاب والتراقال ال يروس واليجاها والروج بحديد

ول العداد ورائيجا ب عد الرسم من ومرتباد ووجيجاب اوري تحدير مرم تبدورود الميجات بدا المان الله المان المياني المرافس النعاق ور الدی الناز "كادرے الله يكى والى سے برى ب ورجم ہے كى برى سے اور توست كون شويده ل كے سات ال كا حفر قرماكي ك- (خيرال، في السفروالاوسة)

٠٠٠٠٠ وعن عبد الرَّخس بن عوف رضي منه عنه قال عمر برسول الله عنل الله عنه وسلم ك تُبعثه على المقل الخلا قىنىد قاتعال الشجؤة خالى جانك، أو خنيت أن يَكُون بِ بِلَّا قَدْ تَوَلَّاءُ أَوْ قَيْضَمَا قَالَ فَجَلْت أَنْظُرُ فَرَفَعَ رأَتُه هَمُول. مَا لَنَكَ يَا مُهُدُّدُ لُونَ مُؤَكِّرُكُ دِيتَ لَعَدْ قُولَ فِقَالَ مِنْ جَبُرْدَيْنِ مُلَكِيدِ اسْلَامُو لَالَّ إِنْ أَلَا أَلْهُمُرُكَ أَنْ اللَّهُ غَزَّرُجُلُ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَنِيتَ مَالِّتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَنِيتَ سَلَمَكُ عَلَيْهِ

رُاكِلُ رِقِينِةٍ قَسَجُلَتُ رِثْمِ أَنْكُرُ رَوْدَ صَدُو عَاكِرُ وَقَالَ صَحِيمُ الإسادَ،

- حمد. المنظرت عبدالرحمن ساع ل " بيان فردائي كردسول عنائب (ممك واع ش) تشريف في منكر بي بي يتي يتي ما طر جوكي، ي كريم المستاد وبال جاكر تهار يزاكي اور اتناح يل مجده كيا، مجصاعريش واكرتي كريم الأي كاروح برواد كركي وي كريم الدال قریب جاکر) آپ کو ایسے نگاء کے کریم 🕟 نے تجدہ سے موم دک اٹھ برود یا فٹ افران یا عبدالرحمان میابات ہے؟ بیل نے ایٹا اندیشہ تھا ہو کیا، ٹیار کا سے ارش افر مای جر تکل بیرے باک تے در فرمای تھا کیا ہے کو تھے کی مناوی الند اور دیل فرما تاہے جو آ ہے بدور یا ہے گاہیں س پر رحمت مجھوں کا دور ہوا ہے پر معام مجھیے کا شک ان پر معام بھیجوں کا ساور یک روایت شک ہے کہ آپ کے دشاوفر مایا ان يرش ع ياور الرب جدو كيد (الدوم كم)

با امد اور بنی کی الدیم کی دو یت نی ہے کہ اللہ جل شارے میری امت کے بارے بگی بچھ پر یک انعام افران ہے اس کے شکر نے ش کناطو کر محدد کیا دو داموام ہیے کے الشہل شاندے ہیں قرار یا کہ جو ہو پر نیک مرب درود ہیںے الشہل شامداس کے لیے دیس ميكيال للسيل محاور ال محدي كراومن بافراء كي محد (اين الدي)

(١ ٣٠١ وعمر أنز وبمرعارب ترجى للهُ عنداً إلى اللَّهَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ الل كشتاب وتبغاعية تشرنيتات وترفنه بها تشروزجاب وكأرك تللل تشروقاب، رواء ابراي ماسي حدر بداری عارب کی کرم ک اداران الل کرتے ایل کرو جو یہ بک مرحدود دو ہیں ہے الداس کے میدال عیال کھ و با ہے دوروں ہو کی سامنا و بتا ہے دوروس دورہے جند کرنا ہے اوراس کے ہے وی فلام کر وکر رو کے بقدر ہوگا۔ (اعن الی مامم) ١٩٣٠ وَعَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمْرِهِ رَجِيَ مِلْهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ صَنَّى عَلَى النَّبِيَّ صَلَّ لَلْهُ عَلِيَّهِ

وْعَلَانِكُ عُسِيتِي حَالَاةً. والمحديد الدهس

حضرت حبد الله الناهرة المسافق كي كياسيا بحريوهم في كريم - بدا يك دفعداد ادريج الله على ثمان دراى كفريخ التي الم يرمتر وفود دو (اته) تشيخ في _ (مهوالم)

لا ه د السام الك وت مجمع تني چا ہي كه كر ممل مستصل اگراؤاب كانتعاق كى يار يادتى و جيسا أبك مديث بنى دئى اور ايك يمل سمر کے بہتر اس معملی بھٹی میں مرک رائے یہ ہے کہ چور کہ اللہ جل شاخہ کے حیانات است کھ بہتر پر دوڑ وقتر وال ہونے آیں وال ہے جن روائنوں میں لو سے ریاوی ہے ووجوری ایس کو بااول حق تق لی شاسے دی کا دسد بغر مایا بسد میں سنز کا در بعض میں و نے اس کواشواص الداحوال اوراوقات كم اعتبار سي والش فرماي ب-

طائل قاری نے متر والی رویت کے مطال کی ہے کرشاہ ہے بعدے دے کے ساتھ محصوص ہے میں لیے کے دوسرے مدید علی آ پر ہے ک نیکے ان کا تواب جندے کے دائم ترکنا وہ اسے۔

(** *** وعن أن خدعة الانصري رجى الله عنه قال أهبه رشول بالوصل الله عنه وسلم يوف حتب الليس الري إن وعيد البشرة قائل أمل أن يوري عند البشرة قائل المحل أن إن الموري والمعدد البشرة قائل أمل أن إن الموري المحل المحل أن إن الموري عند البشرة قائل المحل أن إن المحل أن إن المحروج ال

قال وخلت على رسول المؤسل والماعقية وسلّم وسريخ وجهه النوال الحلك يه والنول المبعد أيست أهيب المنته ولا تحديد بقر بقر بن يربث حدّ عال وعن الانوائب الحين ويسته بيلرى والله فاد في جاريل عليه السلام والماعة المكتب الملك المكتب الملك في المستب والمساعلة عشر مهامية والمناعلة عشر مهامية والمناعلة عشر مهامية المنت المنت المقت المقت المنت الم

الله الله وعلى الله عند عن الله عند على سأين صلى الله عليه وسلم كال إلى الله المالات المساعدي المراد المساعدي عن المساعد المسيحة المس

- ۵ جست سے معفوت عمیدہ نظران مسمور ہیں کریم سائد کا ارشاد آخل کرتے ہیں کر الشامل مثن نہ سے میں جو (اریشن علی) مجربے دیجے جی اور میر ساامت ما عرف سے تھے ملام پہنچ کے جی۔ (مائی مگی ان مہان)
- ١٠٠٠ وعي لحسب بن عن ربين الله عنها أن رشول اللوصل الله عنه وسلم فال حياب تحليد تحسلو عن عنه وسلم فال حياب تحليد تحسلو عنه و ١٠٠٠ وعن الله عنها أن مسيحا
- '' بھے۔ ۔ حضرت حسن بن کل کے رسوں انڈیجیٹ کا رشاد منقوں ہے کہتم جہاں کئیں ہو بھے پر دوروج ھے ویا کرو ہے لکے احمامالداد میرے یاس کینچکار ہتاہے۔ (طبرانی لُ اکٹیر)
- رده ۱۳۶۰ و عَل أَدْين بِي مَالِمِهِ رَجِي مِنْدُ عَنْهُ قَالَ فَال رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَ طَلْ عَلَى بِكَنْ عَلَيْهُ عَلَاكُهُ وَمَا أَيْتُ عَلَيْهِ وَأَدْيَبِ لَهِ مِن رَبِتُ مُشْرُ عَسَارِتِ رَاءِ العَبِي فِي الأَوْسِدَ بِمِنَادَلاَ بِس
- آ مسہ معرف الس سے رو یہ ہے کہ مول الفرائش ہے رشادہ سایا: جو کی جمد مورہ استان ہو دروہ العظا ہے دورروہ کھا ہے الدھی اس سکے بدلد شن اس میدود کی جا موں دراس سکے مدوہ اس سکے سے اس فیکیاں تکھی جائی ہیں۔ (طبران ٹی الدوسا)
- رس ۱۹۳۰ و عن مشار بس باسهر رهن مله عنه فاق قال زشاقل الله عمل الله عليه و نسنتم إلى الله و كُل يقارئ الله المتعادات أصعاء المتعدل فالاندني عن عن إل يور البياءة إلا أبلكس بالسهد وإنسر أبيد خذا الهذاب الله فالعامي فا على فايتده، رواد الهوار وابوالشياء الله عبارت، والفظاءة
- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى مِلْمُ اللَّهُ عَيْمِ رَسَلُتُم إِلَى إِلَيْهِ كَيَاءَ كَ وَتَعَالَ عَلَمُّا أَعْسَاءَ أَسَبِكَ النَّهُ لَكُونَ فَلُوا فَائِمَ عَلَى اللَّهِ عَلَى مَشَكَ أَعَلَى عَلَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَيْمَتَ فَاللَّابِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا ع
- ہ آئے۔ انظرے جوار ہی بیار کے رسوں اللہ ایک کا رشاد اللہ کیا ہے کہ اللہ اللہ شاہدے ایک فرشتہ میر کی قبر پر سقرد کر رکھا ہے جس کو مراری تلول کی باتیں سے کی تدرت مطافر ہار کی ہے البدا برائنس بھو پر تیاست تک دردو کھیجا سے کا وہ ارشد بھوکرای کا اور اس سکے باہد کا نام کے کرر رہا مینے جائے کرفار رفحنس جوفلاں کا جانے اس سے آب ایک کے دورود کھیا ہے۔ (برار)
- اورای دبال کی دویت بن ہے کا اختیاں شاہے قرعتی ش سے یک فرشت و مادی کا فوق کی بات سے کی آوے مطاع الی ہے دو آج مت کے جری آبر ہستیں سے کا جب کوئی تھی بردرو اس بھی وہ ارشتا اس تھی کا ادراس کے واپ کا نام سے کر گھسے کہنا ہے کہ لال نے جوال راکا بڑنا ہے آپ پرورو ایک ہا بھی الی اس تھی پر بو گھے پر کیس میدرو اکیجنا ہے دی والعدرو اس بھی اس المبری الی انکیرو تیرو) انگل دنے خل عسالا قدروہ اللہ مدی وادر حباس فی صحیحہ
- 7 ہم ۔ معرب این مسعور ارس اللہ تھی۔ کا دشاد قبل کرنے جی کہ بلا قبلہ تیا مت بھی میں میں میں سے دیاوہ جھ سے قریب وہ اقتص ہوکا جومت ہے دیاوہ مجھے مددود بھیے کا ۔ (2 غلب کے من میان)
- قائدہ ۔ این میاں بقد بنگ تھے میں مدیث بالا کے بعد لکھ ہے کہ اس مدیث بٹی واضح ویک ہے اس بات پر کہ قیام ہے کے ون کی کر بہ بھی نے قریب سب سے زیادہ صفرات تھ ٹی اول کے اس کے کہ معنوات میں سے زیادہ دورود پڑھنے واسے تی ان کھی سے مر واس موقع بھی اندے دید تیل ایک واسب معنوات اس بھی واضل ایل جومدی یاک کی کتابیں پڑھنے یا پڑھاتے ہوں جاہے

مرني شروس ياأرورش_

ر ما ١٠٠١ و عَنْ أَنْ بِي تُصَبِ رُجِي لِمُا عَنْهُ فَانَ عَالَ رَسُولُ لِلْهِ حَسَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَّم إِذَا لَهُ جَالْمُ اللَّهِي عَامَ فَعَالَى يَ أَنْهَا النَّاسُ ۚ ذَكُرُ وَاللَّهُ أَذْكُرُوا اللَّهُ عِنْدَ إِلَّا لَمَنْهُ تَقْتُلُهَا الرَّاوِقَةُ عِناءَالْبَاتُ بِنَا فِيهِ عَلا لَمُعَالِّ بِنَا فِيهِ عَلَى الرَّاوِقَةُ عِناءَالْبَاتُ بِنَا فِيهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ ِيُّةُ مِنْ كَلِمْتِ فَلَمْتُ فِالْرَسُولُ لِلْمَا إِنَّ كُمِيرُ الصَّلَاةُ فَكُمْ أَجْعَلُ مِنْ مِسْلَانِهِ. فَالَ هَمِيْتُكَ قَالَ فُسَتُ اللَّهُ فَا قَارَ عَامُنَكَ وَإِنْ رَبْثُ فَهُوَ عَيْرُ مِنْ قَالَ فَقُلْتُ فَعَنْقُنَ ۚ قَالَ عَاشِتُ فَهِي رِدْثُ فَهُو عَيْرَ لَكَ فَلْكَ. التِمَكُ * قُالَ مَاوَلِتَ وَإِنْ رَبْتُ فَهُو هِمُ مِنْ مِنْ مُؤْمِنُ لِنَهُ عَلَالِ كُلُهِا ۚ قَالَ إِذَا يُكُمِى عَنْدَ * وَيُخْلُدُنُ لُكَ دُلْبُكَ. روء حد والتربدي و ماكم و حجمه عال دومدي عميت هس صحيه. ولي رايد يا غينة عند قال قال رحل يا _مشول للهُ أَرْضِتَ إِلَى جَعْمَتُ صَعَالَ كُنُّهِ عَضِتُ قَالَ إِذْ يَكُمِيتُ الذُّهُ ثِهَارَةٌ وَتَعَالَى مَا أَعَتَ مِنْ دُنْهِالَّ وَآجَرِيتُ ر بھے۔ معزت کی بی بعب فرمائے این کرجہ چھی کی رے گزرجاتی تو ٹی کریم میں کھڑے موجائے وروز شاوفر یائے مکدانے مرکز التدکار کرد سے موجود تدکا دکر کر در ایمی در بار فریائے) رابعد آگی اور دار آری ہے کر کوگی دامرے فریائے کا اداف اور اوقائم آگ یاک کی آیت جومورد و نارنات کی ہار کی مرف شاروے میں شن اللہ یاک کا ارشارے ہو و حصالہ حدید سیعید وجہ فلدب بزميد والمعالم المعالمة المعالم المرادم طلب يديك كالويد يجترجين وساكي المراد المالي الاعتراد بسياك المراد آ ہے کی جس ور بالا دینے و کی جے سب و بازا ہے کہ اس سے مراد پیواسور ہے ، اس کے بعد بک چھیے آسے وال چے اسے کی اس سے مراد وورمرا صورہے بہت سے دراس دراجوں کے مارسیادہ کے درہے اور کے جستان کی میکھیں جمک دبی ہول کی ۔ اریاب التر کرنے دورہ ک حضرے الی بن کیا ہے عرض کی کہ یاد میں اللہ علی آپ ہے را کشرے سے میجا جا بنا میں ال کی مقدر راہے اوقات وہ مگ سے کی مقر کروں ' تی گری ہے ''' سے فرای متنا نیزائی جاہے تک ہے فرص کیا: یا رسوں لٹراایک چوہی کا کی کریم میں سے فرای تھے اختیار سے ور کر بز سادے تو تیرے ہے۔ یور ابھڑ ہے میں ہے توش یا تو دوش کی کردوں؟ آپ نے ابرشاد قر رہا تھے حتیار ہے او یا کراس سے بڑھا وے آوج تیے ہے ہا وسنر ہے، بل مراس یو تو ارحا مروں اور ان ارشاد قربایا: مجے اختیارے دوا کران سے بر حاوے آ تراسے ہے۔ یادد کہ ب میں عام ال کو بھرش اسٹا سادے دف کوآپ کے درووے یے مقرد کرتا ہوں کی رہے ۔ الفار مایا آوال مورت کر ہے سے اور کے کتابت کی جائے کہ تیرے کا دیکھ سے جا یک کے واقعہ اور اس ا اورامام الان ایک رو بت سل سے کواید آوں سے وائل ہے اور اللہ واگر شل سے مارے الت کورب پروروو کے لیے مقرر مره برياتوكي من التي كريم من المساهرية الكي صورت عن حق تعالى الدي تدرير من ويا اورة خرمت كالمرار من فكرور وكي كالديم فرياسة كال (* حب سی بین میان)

ہ میں مطلب تو و سنگے ہے، ویدکٹ نے بالاوات ہے سیارہ کا ول کو شرر کرر کیا ہے، ورچ بنا ہول کرورووش بید کش سے پڑھول آبا ہے اس مجس وقام شن ورووش ہیں کے لیے انتاوات تجویز کروں۔

صاحب مظاہر تی سائھا '' ساویدال کی بہ ہے رہیں باند و بنی طلب ورعمت وانڈ تھاں کی بیند یوہ بنے شام تاہے اوراند تھائی کی رہ کا متحدم دکھتا ہے اوراند تھا ہے ۔ مقدم دکھتا ہے اسپیغامطا میں آتو و کفا یب کرتا ہے اس کے سیامیرہ مندگی میں کان دانہ ان سمی جوالد کا ہور جتا ہے دو کا بنظام اس حدیث یا گ سے معلم ہوتا ہے کہدر واٹر ہے۔مب اوراو والی دہ کے بھائے باطعناز یا دوملید ہے لیکن اور آو توداک حدیث یا ک سے دمیان بھی اشارہ ہے سائموں نے بیادت ہی ایور ماول کا استرد کردکھ تقدماتی بھی سے درد دائم بیف کے سے مقرد کرد



کابرادہ فرمارے تھے دوہری وعد بیسے کرلوگرں کے جانہ ہے کے الف ہو کرتی ہے جیے دکر کے باب بھی ایساں بھی الدینا کی ا السامللہ کو انتقل الدینا کہا کیا ہے اور معتمل روایات میں استفاد کو اعتمار الدینا کہا کیا ہے۔ اور یاف عرب سے الفتل قرار رہا کیا ہے۔ با تنگر ف اور کے حال ت کے اعتمار سے اور افقار سے بورا قات کے اعتمار سے بورا قات کے بورا کے ب

م ۱۳۰۰ وعن أن سينيو الخلدي رون الله عنه عن رشول المه حلى الله عنه وسلم أنه فال الله تبدير المسيم كو الحكن عنه عند المناه عنه عند المناه عنه عند المناه عنه عند المناه الم

ٱللَّهُمُّ مَالَ قَلَ مُحَمَّدٍ عَمْدِكَ وَرَسُونِكَ وَسَلِّ عَلَى نُدُومِهِانَ وَالْدُومِنَا بِعَا وَالنَّسْدِونَ وَالنَّا بِعَادِهِ

(اے اللہ ورود کی گئے ہے جو تیرے بعدے کی اور ہرے رسول بیں اور جن مجھے مو کیام و ورمو کن مورتوں پر اور مسلمان مروادر مسلمال مورادر مسلمال مورادر مسلمال مورتوں پر اور مسلمان مروادر مسلمال مورتوں پر اور مسلمان مروادر مسلمال مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مورتوں پر اور مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مسلمان مورتوں پر اور مورتوں پر اورتوں پر ا

عد على يري بي يا ير مرون على المرف كل الله وروع مهدك اور برن مهدك اور برن مهدك او آور برق الا المهد المرف الم الا مرد المراس المراس في أو ين ترجن الله عنه قال قال تشول الموضل المؤد على وسلم المرافظية وسلم المرافظية كا يكم يزار الجانوة ويو خُول آنان كون في أو الكرد الكرد و وجد الملاة مأكبار و على من القالمة ويو مُهات عندا تكرد مشروسة عَلَى قَالُقَ يَا رَسُولُ النَّهِ وَكُلِّ نُعَرَّضُ سَلَاكُنَا عَلَيْتَ وَقَدْ أَرَامَتَ يَعَنِي لِلنِّتَ؟ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَرَّوَجَلُّ حَرَّمَ عَلَى اللَّهُ عَرَّوَجَلُّ حَرَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

، ۱۳۰۰ من أو يدع بن كرب الأكساري ترضى الله عنه الل قال تشول اللوعالى الله عليه وسلّم المساقل اللهم المسلم المساقل اللهم المسلم عن الكهر والاوسط عن على المسلم المسلم عن الكهر والاوسط وبعض سايد برحس.

ر جمد معرف رواقع من ثابت العدري مول القدائة أنه كا ارشاب الرك في كريون المرب كريالك فرب كريون الله في المنتودة الواقة المنتفذة الهدة وسيسوك يفاقد النبيامة السرك سي ميري شفاعت وجب وجاتى ب- (دان هوان، من المنبود الاوسة)

قائدہ۔ ۔ ور دشریف کے العاظ کا ترجمہ یہ اسے اللہ اللہ بھی بدورہ بھیجے اورال کوئی مت کون ایسے مہدک تھا کے ہر بہجائے جوا پ کے فزو کے مقرب ہوا اللہ مقدد مقرب میں مقرب نوکا ہے ہے تی مواد ہے جاتر بھی تاہا ہے تلقف اتوال ہیں جواشعر المدرجہ فریل ہیں : بہلاتوں سامائی قارق کئے ہیں کہ مقدم مقرب کے مواد میں مجمود ہا ہی ہے کہ روایت ٹس نوامر الفیا علقہ کا لفظ فر کرکیا کیا ہے اور ابھی رویاں بھی "المدر ب عدد می الدین انسکا جملہ یا ہے لینی روٹھکا ہے جنت شراعظر ہے ہوائی بنا میراس سے مراد اسیدہ ماکا جے جنت کے درجات شراعی ہے۔ اللہ ورجہ ہے۔

ومراقل السار عرودي

تيمراقل آبيانية الاعراق يرتشر في ركمتها آب كاده مقامها البوسب عامل و رقع ب معدر النص ش كلى ب كر متعد كومتر و م عدما تحال مي ما تحال مي موسول كيا ب كر جوكس ال شريعة عن و مقرب الانا ب الروج من كويا الله مكان كل كمقر ب قراء و ب الاعتمال و عن الله عنك و تبعيد الله الله عنى الله عنى الله عنى و تبدي الله في الله عنى و تبدي الله في الله عنى و تبدي الله تبدي الله تبدي الله تبدي و تبدي المرافق و تبدي و تبدي المرافق و تبدي و ت

تر بھسد و معظرت فیواللہ بن سعود کے انگوں کو کا طب کر سکار مایا: جب تم رسوں اللہ لائزائہ پر درود دیجیزتو خوب اسی طرح بیجا کرو(بیخی عظم الفالا بھی در پوری توجہ ہے درود بیج کرد) تہمیں کی خبرشا یہ وہ آپ کے سامنے چیٹی ہوتا ہو، راوی بیان کرتا ہے کے وگوں لے حضرت عمد اللہ بن مسعود کے سع تال کیا آپ تیمل مکھا ہوئیجے (کمی اطرح اروز بھیجا کریں ، اآپ الل پر بیالفا ناتعام مردے،



اللَّهُ أَمْ الْمُكُلُّ مُلُوّا اللَّهُ وَرَاعُولُ كُلُ مُهِنِ الْهُرْسِلِيْنَ، وإضامِ الْمُخْفِلُنَ وَعَالَمِ النَّهِبُونِ لَعَبْهِ عَمِيتُ وَرَسُوْلِكُ الْمُومِ الْكُرْرِ وَقَائِدِ الْقَامِ، وَرَسُولِ مُؤْكِهُ الْمُؤَةُ مَرَاكًا فَنْهُو الْمُؤْمِدِي اللَّهُ لَمُ عَلَّى مُنْ تُعَبِّهِ وَمُلَى الْمُحَمِّدِ كُنَا صَلَّيْتُ عَلَى إِلزَاهِبَدُ وَعَلَى الرَاكَ عَلَ عُمْدِهِ وَعَلَى آلِ مُنْفُودٍ لَمُنَا اللَّهُ عَلَى إِلزَ هِنِهِ . وقَلَ إِلزَاهِبَدُ وَعَلَ الرَاكَ عَلَى ا

و المسلم المسلم وعن عن المن الله المن المسلمة و المسلمة و المسلم المسلمة عليه والمسلم المسلم المال المسلم المسلم

المار و المحارة المحارية عن أن أفرة الاسبين عن معيد بن النسب عن عمد بن الحصاب موفي أنا قال إن المشاء عولي المناس و أولا المار عن المناسب عن عمد بن المناسب عن عمد بن المناسب موفي أنا قال إن المولائي عن المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسبة عن المناسبة ا

من وعن كفي المن المن المن الله عله قال قال المن الله على الله على الله عليه والله المنه ا

اوروه اس کو جنت جی داخل ند کرا میں میں نے کیا آمین۔(سائم)

سیدور مسولیت بر بر است دو بت ہے کہ رسول الشائلة فات ورائل والوال والوال والحقق جمل کے سینے براڈ کرڈیا اور اس سے جملے پر در اور بہت والیل وخوار ہورو محمل جسے ، و مہارک آیا و رائل کے کتا ہوں کی بخشش سے پہلے کر رااو ڈیکس وخوار ہوا و گئی وخوار ہوا و گئی ہے کہا کہ اور النا کے پہلے کر رااو ڈیکس وخوار ہوا و گئی ہے کہا اور النا کہ بات میں داخل سرکرا تھے۔ (ایسی بالن کی طومت کر کے اور النا کو جت میں داخل سرکرا تھے۔ (ایسی بالن کی طومت کر کے اور النا کو جت میں داخل سرکرا تھے۔ (ایسی بالن کی طومت کر کے اور النا کو جس کا حقوار سرکا)۔ (تردی ک

ر در، در الا توعل محتين له الله توقيق الله عنهت فال قال تشوّل الله عنل الله عليه وسَلَمَ الله كيرَث والقده فحيل ا الفلاة عَلَ خَولِيءَ عَرِيقِ الْجُنُود رو «العدران»

تر از ہے۔ حضرت حسن نے آئی ہے وہ یت ہے کے صول ابتدائی آئے۔ مشاوار ور جس کے سامے بیراؤ کرآیا اور اور کھے پر ادار چک کیا وہ جت کے دامنتے جب کیا۔ (طبرانی)

فالدور في حك من في معام وسيديد والي اور الموقع كل سائل وينا م جول جانام الميك الرافي معاقب م

الاسالي، والدرهبال من معيمه والهاكم وصعمه اللهي تعلى الله عليه وَسَلَّمَ قَالًا ﴿ الْبَائِلُ اللهُ الكُرْثُ وَلَكُمْ يُصَلَّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالًا ﴿ الْبَائِلُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَي

ر اس معظرت مسين بن بل معاد ويت ب كدرون الشائد الأسدادة وفرما يا بشيل والنفس ب كريس بكرما مع مير و كريواور يحديم ورون نديسيج - (مداوات في مدن حيان في محد والدكم وسي الزوى ...)

(۱۵) الما) وَعَلَ أَنِ كَوْ مُنْظُ قَالَ خَرَجْت كَاتَ يَتَوَدِ فَأَكْنَتْ رَسُولَ اللهُ حَسَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال اللهُ الْحَلِيَ عَلَيْهِ فَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ فَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

كِثُابِ الْمُئِيوعِ وَعَثِيرِ هَا مُسعريدولسعروخت كابسيان صسلال كمسائى فى ژغيب اولفسيسلت

الارتعاق ہے اساں کو مرفی اکن بنایا ہے میں اسانوں کی فطری میں ہے۔ اس ہے کے اس رید کی میں یہ می تعان اور معامد تی لیک این کے تان قاری ہرارد اور هند کی صروارت ووسرے سے والبت ہے۔ مثل بعد مورور جس کی رمرگ کی شرورتی بہت مخضر دیں جو بہت ت محدود الدي كرك ادوك بيام الرئاب مي كوفرور عدم الدي تركيس مدد بنادرا بين بيل كابيد بعرف في المديد الله وقريد سك ارغله بيد كرے واسافا شكار وسرورت سال مزووركي جس سے وواسي كيل وارك سامول شر هذے محمدال الرت عرد دراد رکا شکار دینو ب کوم و درجا ہے اس آ دلی کی جوال کے اپ س کی شرورت کو بیرے کرنے کے بیدے کیا تھے درکر ہے اور بیال سے بادا اللہ یا بالواسطة يراخ بيرتين اوريز اليارس وسياوم ورت بهائ في مال يمسى كرس سيدوموت ياريشم الركياس كاسعت كي وجدي مروریات مقریا قرص اوس بڑرید سے گاہریں ہیں ہے کی کاریٹ کے سید سکال تھی کرانا ہوگھ اس کی صرورے ہوں کی سے باب سے وقیرہ تھیر آن منم وریات تریرے نے اور اس کے بنوے کے لئے معمار ول ورمز دور دیں گا، پائر حداثنو استدان عمل سے لوگی بیار میز جائے تو ضرورے ہوگ کے سے رجے سے کرتے کی اورد کا ب سے 1912 سے تو یو نے کی دائٹرس دشیاء کی شرید وقر وشب اور تھی کی بہرت ورصت معروس کی امر صفاحت (موجه) اور را عند قرض و عادیت جمیرومی کی معامات الرومیاش انسانی روکی کے دارم ایس میساکار درم ومشاہر داور تر جسب العد تعالى نے اب بنتیم السلام اور بنصوص عاتم ال میا میدالا میاه معرت فیر رہے کے درجہ ^ج سالمرح بھال ورتو مید ورکھی مقاعد کی تعلیم ہی ادرجس المرس پزرگ کاطرینت عیادات کی صورت پیرستمها یه ای طرح و یه افراندند بصنعین دخ دند بخیست در داعیت امحیت فرداری احجه والت معاتی موسلات کے وروشر ایکی جو بقاہرات و ساکی مالعی و یوی متر رتی جیمال اصولوں اور طریقوں کی بدریت ار ما کی جس میں نسانوں کی ویری افروی فال سے آو کو یا ایر بیات اور مقالم ما اور میدا سے اس کر الم ح ایسک ہم شعوں میں سے ہے میں موسات اور معافی زید کی کے جماعوں ادرالم یتے ہوا ہے کے ہیں، ین کے اہم شعبول بی سے بک شعبہ سے بک سال کے بالمٹی حانات اکیویاے مگ ااداس کی دوں پردر الدادات کے اڑے مرتب ہوے میں ال کی رور کی کو دہت ہے والی ہے دور کی میں یاک صاف اور جرائم کی جیک شہر سے جس قدر کھوء برک بھی وسلاٹ کا جی اس کے باطن بھی اندر مسلے جو ہے گا اور میں ٹی رمد کی کے تعلق صاوندی جا بیت امراس شعیدے تعلق شریعت جمدی كالتهاث مرت يوسة ال كالمول كاكرناب وتياكل بلك كن اليسادريك من كي عبادت الدجس طرح في ريروز الور كرو الاستعاد تعيره م اور چھے خواتی پراوروس کی دفوجہ امرانسکی اوش جائے والی کی آر باق پر جمرو اب امر جنت کے درجات عالیہ کا وعروالد بشارت ہے الى الرئ معاش كم تعلق ادفاعات كى بالدى يركس اجروق بادر بست كدرجات عاليكى يش تم جى -مظام بی بی کلی ہے رکسی میں کا فرص کی ہے اور مستحب میں ای طرح سیاح کی ہے اور ح م کی ، چنا نی ، تنا کرنا فرض ہے کہ ج كائے والے اور اس كالى وى لى من في مروويات كے بياور اگراس كور رقرش بوتوس كا الكي كے بيان بوج الى موج ا ا معد بادہ کی استحب سے بشرطیکہ ال بیت کے ساتھ ریارہ کو سے کہ اپنے اور اپ الل دعیال کی خرورت سے جو بکر سے کا ورفقر مااور سائن اورائے وامرے متی قرب روی کا رول کا اس طرح مروریات رمدگی سازیادہ کا کاال مورت علی مہان سے جب کرتیت

ا پری شن و شوکت اور پنے وقار الکشت کی تھا قلت ہو، السنا میں بال دواس کی کرے گر دیکھرے تھیں۔ کے بیے ڈیوو ا کھانا حوام ہے اگر ج طلال ذرائع بى يوس ركى ياجاعد

کی نے واسے کے بعض ورک سے کہ و بائی کو کی میں واور سے اہل وایال پر اس افران فراخ کرے کے آو امر اف عی امال وواور المال اور سے الل ولياس كى ترومندان زركى كے تعد كى ليے سوائى صرور يات جو قراءتم كر كے دومرول پر بار ند ہے، بال بولنس كى بى محبوری اور مدر کی اج سے کسب و کو کی برقا رسامواد بائران سے میے مروری ہوگا کے ووروس میں وال کر کے بیکی زیدگی می فاقت کرے اگر ال صورت على ول النم محل الروجيات كروم وب كرة كم إلى بيلية تاس كي قيرت أكور النسياس مع كي سير الرائيس كي يال تك ك موك وظال سدال كارتمكي كرج ال وكل كرويا توندم ف بالدوه بالأموت والودومدد اربوكا مكرا يك كركاري كام معام سده في ج مجھے خود کی رہیں جرے سے باتر ہوتو اس فاصل جائے واپ پر جاراتی ہے کہ والی معدور تھی کی ترکیبری مرے ہائے طور کرائ کا پریٹ مرے یادا مورس مسالی قریشت او کی برقار موق کو اینے تھی ہاں کی مدن سفارٹی کرے ہواں کی مدور نے پر 18 درہو۔

معرب مولانا شروع والعريد والوق عاس أيت كريد مربه على منو التواس ميسيد مدرز وفل فلا موموا فم مرف وي عل ہے وہ کیا وہ جو ہم نے تعمیل مطا کہا ہے ایک تھے جی تقویم کے میں سے بہتر میں جماد ہے جر طیفہ جیاد کے زاود کے وقت عال متیر سے کے حصوب کا تعلقا حیال رہو بلکہ بیت جُل اصاحی ہوہی ہے بعد تھارے کا ورجہ ہے جاس مور پر دو تھیرت جوایک ملک سے ووس سائل مل بالك شير معدوس فيرس من تول كي مرود يات ماس كى جيروس كولائد الياس كلار بيد بوراس حم في تهارت کرنے والد جھس کر حسوں منوست کے ساتھ مسیر تو ال کی صدمت اور ال ان جاجت روائی آن جیت مجی ایکے تو ایس کی جھیارت میادت کی مجی یک صورت این جائے کی تجارت سے بعدر راحت فاحوج ہے، روحت کا پیٹر کی دیوری مصنعہ کے مناوہ جردتوا ہے کا یک بڑے دیو تن جاء ہے بیکواس می محلوق عدائش ال تور اور جا تورہ باری عدائی ضرور بدے نافر ایک کی بہت تیر اور ایڈ میں فی پر توک واحدو ہو، اس تیوب چیش کے 2010 ورہیٹے آئیل میں کور فعیست کیں دکھیے ، الدہ کا بیٹہ ہیز اوج شرور مکتا ہے کور گذاک پیٹریش مصرب پر کی خ کی صدمت ہوتی ہے بیکرد الل علوم بائر کی سکام المباہد الدربر اکون کے احوال کی یا ایس جائے تھے۔

حقق الغالب عمل لکند ہے کا کسیدا ادکسید کرتے واسے فی تقسیمت عالم بیٹ میں بہت منعوں ہیں ای طرح جو جھٹم کسید پر آاور ہونے ے با تروا را کال وسٹی کے برکرے مکہ بن کر رادگات کے بے دامروں سے انکر کا سے اس کے فق علی بران اعماد بنال کی گی ہے جر منسی انٹرٹن کی کہ وقتی ہوا تک دو مجد میں کرتے ہوئے سی کے آئے ہاتھ رہے ہوئے اور اینی وقتی وجہ وجہ واح کا میکن خلل یزے ں وہ سے بھیوڑ دے تو وہ اس وعید تک واش میں شرطیکہ بنی مداد کے ہے ووسرے اوٹوں کی طرف بے اس کا دی عنو جامواہد دورك ك الله و و خدمت كي توقع ركما و كورك عصول لى كيته إلى حوصول بالى مع كند ورج

و منتص الکامال ور رکتا ہوجو اس ما مو شی صرور بات کے لیے کائی ہو یا افقاف البیروے اسے بعدر شرور یات اور ایسے بیسٹل جاتا ہو (مطلب بیرے کے مشخے سے کئی جی جائز و بیلد سے بھر رضر میرے آندنی جو جالی ہو) تر اس کے لیے کھڑے کی ہے کہ جاک طرح و بل کی تعلیم ہے واسلے متی قاصی اور اس رمز دیکے دوم ہے لوگوں کے ہے گی جی تھی ہے واگر پر توگ بھر رکھا بیت طرور یات آ مدنی و کھے اول ال كالسيامير شرام ول رمانيات سب وميروش معراف ماول-

یا مس کسی کے مطاب اور مان وغیرہ کا پیشہ میں رکرے آو اس پر اوس سے کہ موسوف جائز او حلال مال کمائے وجوام سے آلیٹا اجتماعی

کرے اور اپنے چنے وہتریک ایکام شرمیر کی رہا یت ہم صورت نمو ظار کے رہز اپنے چیٹے ٹیل تمام تر محمد ان اجد کے بارخواصرف القد ق میں سے اور اپنے چنے وہتریک ایکام شرمیر کی رہا یت ہم صورت نمو ظار کے رہز اپنے چیٹے ٹیل تمام تر محمد ان جدد کے بارخواصرف القد ق زے پراعمادر کے کدرواق مطلق موق الڈنونال ہے۔ ارکسی تھل بک کا بری سیل کے درجہ کی تیز ہے۔ بنا چیٹر سے کو راق مرکز ساتھے كيل كريير كري في عدد مكب كاريد ما مل و عدد على در على يرير و عدد عد الان من وورد

, ١١٣١٠ عِي الْحِفْدُ ور ابي عقدٍ يَكُرُبُ رَحِي مِنْهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم عَالَائِلَ مُعَاعَدهُ فَكُمَّا هُ إِنَّا مِنْ أَنِتَ مِنْ كَانِي بِيهِ وَإِنَّ كِي سَلَّهِ وَ وَعَنِّهِ سَلَّمَ وَ لَشَلَّاءً كُلِّنَ بِأَكْل مِن عِمِي بِدِهِ رَوَّاء البحاري وغيره وابس محجه والفعلم قائل عماكسب الراجئ كثبتا أنعهب ماء عمس بميم وعما أنفش الناخيس على نفيمه وَأَمْيِهِ وَوَلْبِهِ وَحَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقًا

ر میں معترت مقدام بن معد محرب سے روایت ہے کروسوں للد اندے ادش ار ما اسکی نے کوئی امانا کھی اس ہے ابتر میں میں ا ک پندہا تھوں کی محت سے کی کے کہ سے امرالشہ کے تیم داؤد دائد ہے یا تھوں سے کا کر کے کھائے تھے۔ اس کی داری اس وی ائی ماجد کی رو بہت کے الفاظ ہے لیک کو کشش سے اسپنے ہاتھ کی کو لئے سے بہتر کو لئے کہ ان میں ماصل کی اور کو جو پھوارتی ہے ہے تھ

والول براورا يك اولا د بداوراسية لوكر ي كرول برخري كرياب ووحد ب-

نا کہ د سے مطلب نے ہے کھھیل معاش کا صورتوں میں بہت چھی صورت ہے ہے کہ اوی اسپنٹا ہاتھ سے کوئی جا کام کرسے جمل سے کھے بیٹے وقیرہ کی صروریات ہوری ہوں آپ سے فرمایا مدر القرنوالی کے بیاداک مائین کی سنت می ہے وان کے مارے میں محتول سے كردوايل حكومت بنى وكون سے اسپے يار سے بنى تجسس كرائے رائع التے جائج بواقعى ان كوئيس بيجا ما قدان سے دوور يافت كرائے كرينا والواكي بالكورين من ال كريرت عادت كرارج كي بيء ارال كريار من ترتي رازك يدي كيدول الدرواك من العالى ك فرشته كوا وق كي صورت على ان ك ياس بيحا البور عدال عد كل الناسم كيسوال كيد والرياب و ووجي أو ويحالون وم متی بات شریب کروه بیت البال مصدوری کویتے ہیں۔ من پیمٹنا تن کر جنر عدد اور _{طبق}ے ول دور تے میں یک بحل می کویرکر کئی فورا ا الشب و ل كراس التدنو جمع بيت المال ب مستقى كرو ، و العيم الله اليما بم وحاكرو ، ح كر جس ب من البق روزى كما سكول ، جناتي الفدتے ان کی وعاتوں کی اور اتیس روا بنائے کا جنرعطا کیا اور القدتون کی نے ہو ہے کوال کے سے فرم بناویا کران کے ہاتھوں میں جینچے می موم کی فرن ٹرم ہوجا تنافق حس سے دورروہنا تے اور گارود جار جاروز بم شروفر اخت ہوئی، بلکہ بھی عن ویے تو یاتھ ہے کا حقریت ما و درور ایک رود ایک اور ای ایج بتر رود ایم بنگ بروحت کرتے ، چرای جدیر ارود ایم کوائی طرب این کرتے کرود جرار او باق فات بادر بها الل دعيال يرفري كرتے اور جار براري امرائل كے فترا، وهما كين عي ابنور مدة و فيرا عاقتيم كرد ج

صریط وال میں ترغیب ہے کروٹ کا رک ورد آتی محنت کی کہ آیاسب سے پہتر کمائی ہے اور اس میں بڑے بڑے الا کو سے جی مطاع جو محتا ا ابالی محت وج فت ہے کہ جاہے رصرف بیدکر تو وہ اس ہے من فی حاصل ہوئے ہیں بلکہ دسمروں کو بھی اس صعب وجرف ہے فائدہ وکرفیتا ہے، میرے کا میا تخص ہے پیشے بی مصروف دے کی اج سے مرکی ہاتول اور مود سے تفوظ دہنا ہے بیر چوں کر بنا کا م سے ہاتھ ہے کرنے کا دیا سر سکا بی پید او ق سے ای سے دوا ہے شک کی سرائی ہے جاتا ہے اور گار میا سے بر قائدہ یا کہ کیا ہاتا ت میں بتارکی کے آئے دست وال دروزس کرتا کی کے آئے جمل ایس اورا سے ایک آرد مدار ندکی عاصل رہتی ہے۔

١٢/ ١٣٣) وعن الزُّهِنِي بِينِ الْمُؤَامِدِ وَهِي اللَّهُ تُعَانَ عَنْهُ قَالَ النَّالِ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلِيمِ وَسَلَّمُ لَأَلَّ يَأْمُذُ اً عَلَيْكُو الْعَبُلُةِ فَيْهُمْ بِعَرْمَةٍ مِنْ حَسَبٍ عَلَى تُنْهَرِهِ مَنْ يُتِهَا فَيَكُفُّ اللّه بِهَا وَجُهُهُ غَيْرًالُهُ مِنْ أَنِّ يَسُأَلُّ النَّاسَ

أغبلؤه أقر استكثوا ادواه الباطاد و..

تر جسبہ معفرت ریر بن توام " ہے دوریت ہے کہ اس اللہ فارٹ نے اوشا المرادیا: ایک تھی این رسیوں ہے کشویوں کا کھی واعدہ کرس پر الا وکر لاسٹا دریہے در اس طرح وہ اسپنے چیر ہے کہ (والی ٹیل جیک ن واقت ہے اور شخرت ٹی و عداد چیرے کی رسوال ہے کہا ہے ہے جہاتا ہے لوگوں سے جیک واسٹنے سے 100 سے دیں وحد این سال کاری)

(۱۳۱۳) و عمل سبیتید بس عملیم عن عینه زیبی الما تعانی علاق سبیل رسی ادثو علی المله علیه زساع بنی المنگسیه آخیب افتل عنس الریس بنید، و کُل گسی عنه وید رواه داری و رواه اسیهال عرسید بن عدر آموسلا ترجم به معترت معیدی تمیرای به به بیا (معرت بر ۱۳) ساده بت کرتے تاب کرموں الشرائیل ساور یافت کیا کیا که حضرت اکس می کمانی روادی ک درا آمی ہے؟ آب سے افراد کرد وی کا سینما تھے تو فی فام کرنا اور برووں کی جو یا کہاری کے ماتھ ہو۔ (ما کم) فارد ساخلی بیرے کرمی سے افغال کمانی واسیتے باتھی محت کی کمانی ہے اور اس تیارت کی کمانی می یا کیرد ہے جو شرق حکامات کے مطابق اورد یافت داری کے ماتھ وہوں کو کسب میرو کا کہی مطلب ہے

١٠ ١٣١٥) وَعَلَ كُفْتِ ثِنِ عُخْرَةً رَبِنَى اللهُ تَعَالَى عَنَا قَالَ عَمَّ عَلَى الْبِي حَوْ اللهُ عَلَيْ وَسَلَّم لَجُلُ فَرَأَى أَهْمَاتُ وَسَبِي لَلْهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْه وَسَلِّم عِلَى جَلِيهِ وَتَشَاعِله فَقَالُوا يَالِسُولَ اللهِ لَوَ قَالَ عَدَ هِيْ سَبِيلِ لَلْهِ فَقَالَ سُبِيلِ لَلْهِ فَقَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَنَّم إلى قَلْمَ يَسْعَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ وَإِلَى قَالَ يَسْعَى عَلَى اللهِ عَلَيْهِ لِللهِ وَإِلَى قَالَ يَسْعَى عَلَى اللهِ عَلَيْهِ لِللهِ وَإِلَى قَالَ يَسْعَى عَلَى اللهِ عَلَيْهِ لِللهِ وَإِلَى عَلَى اللهِ وَإِلَى اللهُ وَإِلَى اللهُ وَاللَّهِ وَإِلَى اللهُ وَاللَّهُ وَلِي سَبِيلٍ اللهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ مَا يَعْمَ لِلللهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي مَعْمَ اللهُ وَاللَّهُ وَلَى مَنْ إِلَالَ اللهُ وَاللَّه عَلَيْهِ فَاللَّهُ وَلِي مَنْ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ الللهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهُ وَاللَّهُ وَلَا مَا اللهُ وَلَا اللهُ وَاللَّهُ وَلِي مَنْ اللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ اللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ اللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ اللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ اللهُ وَلِيلُ الللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ الللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ الللهُ وَاللَّهُ وَلِي مُنْ الللَّهُ وَلِي مُنْ الللهُ وَاللَّهُ وَلِيلُهُ اللللَّهُ وَلِي مُنْ الللَّهُ وَلِي مُنْ الللَّهُ وَلِيلُهُ وَلِيلُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ اللللَّهُ وَلِيلُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ اللللَّهُ وَلِيلُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الللَّهُ وَلِيلُولُ الللّهُ وَلِيلُولُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ وَلِيلُولُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ

فا مرہ: ' فَلَ مَنْ اللهُ كَالْفَقَ مِنْ سُول مِنْ كَافْقِ مِنْ اللهُ كَامُ وَمَا اللهِ بِوَاللَّهُ وَراضَ كرم في اللهُ كام اللهُ على اللهُ اللهِ مِن اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ مِن اللهُ اللهُ

تا سل معاست یں معربورے تکان اور معربورے ہونے کی ہے برکتی

ره ۱۳۳۱) عَنْ صَحْرِبِ وَدَاعَة الْعاجِبِيّ اللّه وَيَالِهِ اللهُ تَعَالَ عَنْهُ أَنِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْهِ وَسَلّم قُلْ النّهُ عَلَا اللّهُ عَنْهِ وَسَلّم قُلْ النّهُ عَلَا اللّهُ عَنْهِ وَسُلّم قُلْ النّهُ عَنْهِ وَكَانَ عِنْهُ وَكَانَ عِنْهُ الْحَبْدُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

برکت مطالها کی ریمناز یا کوجب کول انظر یا و کی بھیجا موا آدائے و سے اول واٹ ان بھیا کرتے تھے۔ ای طرح مع معامر تھے دہ کی بٹائل تہارے کی اول وقت می بھیا کرتے تھے (راوی کا بیان ہے کہ اس کی اجدہ) ووجہ حب ڈوٹ اور کے دریاں می جوب تری بھولی۔ (ایوا کو در ندی بدر کی این اجد تک این جان)

لا کرو۔ مسلم موجے کا وقت برکت کا اورائے ای ہے کی مدینوں بھی کے وقت موسے کی بھی می اور آئی ہے ، سی کے وقت موقا بے برگی اور محرائی کا معب ہے ، چٹا پر اس وب عمل ذکر ہے کہ ایک بارٹی کر کیجائی اور کی بہت مورے معامرت قالم اٹسے مہاں تشریف اور نے آئے سوف تھو کی تھو کی کر کیجائی نے بالا یا اور فرما ہا ہے گئی اسموا سے دور کی گئے جاتا ہے افران اور ست نہ یو اور حق فی ساوق ہے مورٹ آگئے تک دور ل تعلیم فرما تا ہے۔ (حق)

اور حضرت على كى ايك دوايت على بهكر مون الشيائية في (من مهادق كر بعد موري كلف ميد و فرائع كوي دوايون بها الدوا اور حضر مت حمال سے دوايت بهكر دمول الفتائية في در شاوتر با باش كاسونا روز كى كروكا براح راح راح الله

اور حضرت وا کشر سے روایب سے کرد مول القریر ؛ نے ارش وفر ہاید کی مور سے دوری کی عاش میں لکا کرواس کے کرمی مور سے لکتا بر کت اور کامیا لی سے (جاد طبرال فی الاصل)

یہ سب دو بات النتر نمیب سے ہی باب میں جی الیکن سند سے شعب کی وجہ سے واقعہ ہملے وارا مادیث سے دیل میں بھی آئی کی محیا۔ بار ال وغمسیفیت کے مقب ماست پیر اند کے ذکر کی برغیب

(۱۰ ما ۱۱) عَنْ عُمَدَ ابِي غَطَابِ رَجِيَ اللّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرْكَ رَسُونَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهُ وَقَالَ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

لا إن إلا الله وعد، لاشريت لد له البلث، وقد اعتفد يخي وبيت وهو الدولة بيدو الذي وهو على في خايو قد الا إلا الله وعد، لاشريت لدولة على في خايو قد الا إن إلا الله وعد الكورية الكيارية الكيارية

رم بروس وعن أي بالزبة ترجى بالمتعالى عنه قال التغير تبالدب في نشوي المقال أعلمت بالأطم المثال تشخير الله في الفلم الناس المقمل فتحت أخسامها مبيّنة الاخترافي النّور القال عبيت الله عفراك عبية التقيما في السوالات

سور معزب ابوقلات کے دائت میں اندانی فروسے جی کر (ایک شام) باز ادیس دوآ دسیوں کی آئی ٹی طاقات ہوگی ایک نے دوسرے کہا: آگ وگوں کی فغلے کے دائت میں اندانی فی سے مشعقار کریں، چا ہے امبوں نے توب استفقاء کی بھران میں سے بھی کا انتخال ہوگیا تو دوسرے کی اس سے جواب میں طاقات ہوئی تومرے دائے نے بتل یا کریس محتاجوں انڈانوائی سے ہوری الراد اور از ادر میں شام کی طاقات ہی سنفرت فرمادی سے۔ (این ابن الدینا افررہ) الله وعلى المناه وعلى المنه و والكن الله والمنه الله والمنه والم

سے ۔ '' معترب یا نگ کہتے ہیں کر مجے یہ بات میکن ہے کہ دسوں الشان اندان اوشاد قربان عاقبوں کے درمیان الساکویاد ک اس (غاری) کے درجہ بیس ہے جو (میدال جنگ ہے) ہی کے والوں کے پہنچے (جم کر)رہا ہوا درغا تھوں کے درمیال الفتہ کویاد کرے والا امید ہے جھے کمی سو کھے ہوئے در تعدید بیش کے جری شمی ۔

اور مک روایت کس سے کہانتہ کو پاوکرے والا ایب ہے جیسے سوسکے ورختوں کے نکی ٹیل بیک میز ہرا بھرانورخت واور خافلوں ٹی اللہ کو یا وکو کے والا ایس ہے جیسے و ندجیرے کمرش کی جہال ورعافکوں کے درمیان اللہ کو یا وکرئے والے کوانٹہ جنت کا شمکا شاکل کی ڈندگی تھا وکھا و بتا ہے اور قد قول ٹیل اللہ کو یا وکرے والے کے گنا وقیام اس توں اور جانوروں کی تھووں کے بقورمواف کر ہے جائے تیں۔ اس موارزیتی ،

تلاش معاش میں میردروی ورنونی اختیار کرنا یعی می جوں سے یا ک ہو ادر اتنی مشعومیت رہوکہ دینی مور سے محت جمہاتی اور تقافیا ہے مہان سے ناقل کرد ہے ، اور مال کی ورمال کی گفت کی مذمت اور برانی کا بیان

ت سب معترت عمدالت بن مرحمی سے مدایب ہے کہ حی اللہ یہ انسے ارش داری یا ایکی چال و حال زم مزابتی اور میاسدوی نبوت کا چانسوال حصر ایل اور یک مدایت جل ہے کہ نبوت کا دیکسوار الصدی ۔ (زیدی مہالک داور کر)

الا مدد معلم بیاہے کرچن بلند ساتوں کو ہوت کی مانت ہر دکی جاتی ہے وہ انہائی کی بہت ورفطری جاد منت وہ طاق تال سے ہیں اج الوک درمیا سددگ سے چکے تال دو آگھی پر بٹال کیس ہوسے ترخوائن سےاٹ وقعالی کا ارشاء ہے

ولا جعل يدسمعنونة المشاقات ولا للسله كلَّ الْبَسُود فَقَفَعُهُ مَلُومًا فَعُسُورًا ؟

تی بہ ۔ اور دیکر اپنا ہاتی بندھ ہو ، بنگ کر دل کے ساتھ اور دیکھوں و سے اس کو بائل کھوں ویٹا پھر تو نیٹورے الرام کی بیارا ہو۔ میٹی سب الزم ویل کر کیٹول کھی چوک ہے ویرک تنا کیوں ویا کر آپ مختاج رو کی، ہر معاہد شک توسط اعتدال مرکی رکھٹا چاہے ، شہاتھ استوار کھیے کو گردن سے لگ جائے ور شاطاقت ہے بڑھ کر ٹریٹا کرئے شن ایسک کشاد و دُک رکھ سے کہ کہ جیک بانگنی پڑھے۔

الله عَنْ جَائِمٍ دُونِى اللهُ تُعَالَى اللهُ أَلَى تَسُولُ اللهِ عَنْدِ وَسَلْمَ قَالَ لَاكتَ تَسُولُو الرَّاكَ قَالُهُ لَـ اللهُ عَنْدِ وَسَلْمَ قَالَ لَاكتَ تَسُولُو الرَّاكَ قَالُهُ لَـ اللَّهِ عَنْدُ إِنْ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ إِنْ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَنْدُ إِنْ اللَّهُ عَنْدُ إِنْ اللَّهُ عَنْدُ لِلللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَا لَا اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالًا لَهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَالًا لَهُ عَلَالًا لَهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالًا عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالًا لَهُ عَلَالًا لَهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَالًا لَهُ عَلَالًا عَلَالَالُهُ عَلَالًا عَالِكُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالًا عَلَالَالُهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَالَالُهُ عَلَالًا عَلَالَالُكُولُهُ عَلَالًا عَلَالَالِكُولُولُولُولُ عَلَالًا عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالِكُ عَلَالِكُولُولُ عَلَالِكُولُولُ عَلَالِكُولُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالًا عَلَالَ عَلْكُولُولُ عَلَّالِكُولُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُولُ عَلَالًا عَلَالَالِكُولُولُولُ عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُولُ عَلَّا عَلَالِكُولُولُولُ عَلَالًا عَلَالِكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَالِكُولُولُولُولُ عَلَّاللَّهُ عَلَالِكُولُ عَلَّاكُ عَلَّا ع

تر جمہ معرف ہو میں میں ایس ہے کورسل اللہ بار سے رشاول ماہ روزی کے بریک آے سے پریٹان ۔ وکون بشروائن وقت تك مرتبي مكاجب تك كريد على الم الحرير أن عدل جائ الله الياس كوامل كرد من وال معولي عالم وها ما و عاصل كرواد رترام كو يجوزود و في الناجل العام ا

٣٠٠ - عن أَبِي عَمْدِي الشَّاجِدِيِّ رَجِي لِللَّهُ تَعَلَى عَنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهُ عَنِي لِنَّهُ عَنْ أَجِيدُو في طعب الدُّنيا فَيْرِكَ كُثَّرُ مُوسَّرٌ إِنْ خَبِلُو كُورَ مِن حَبِيهِ رَسَعَلُ بِهِ وَالنَّبِيُّ ابْنِ حَبَالِ فِي الكتابِ العَبَاسُ وَ عَاكِر إِلَّا الحَبَّا الثَّالِ ديائ الله ميشار بي كيب كه جنها والان الماكم اصحاء على الرطبها

ر مید معزب الوقريد ما عدى سعدون على ميكرمون الله المسارة الوقرارية بياسك الأركز في الرائل معنول من الموادس ال كر برقعى كے بيالى بيز كا ماس كريا آسانى بنايوسا تاہے جوالى كے بيدان كى بيدار الله الله كالم كار الله كار بالله تی ق چے کا حاصل کرتا سمال (اورمس) بنایا بات ہے جس میں اس کے ہیں گودی گئی ہے۔ (اس دیار سام)

٣ ١٠٠٠ ، عَلَى اللِّي مُشَمِّرَةٍ وَجِي اللَّهُ تُصَلَّى مُنْهُ أُنِّ لِشَوْلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهِ وسنَّم في اليس مِن عَبَتِي يُقْرِبُ مِنْ الجُنْدُ إِلَّاقَدَ العَرَقُكُم بِهِ وَلَا عَسِ يُغَرِّبُ مِنْ مَالِ إِلَّا وَقَدَ هُلِينَكُمْ عَنْ فَلَانِسَتَنِيمَ أَخَذُ مِنْكُ بِأَنَّهُ فَإِنْ جَدِين لَغَوْ فِي وَعِي لاءً أَخِذُ وَتُكُمُ لُونَافِرَهُ مِنْ صَالِحِ هِنْ يَسْتُنُونَ بِإِنَّالِهِ فَالْقُو عَه يُك بَاش وجيلوا في عُسب وإلى سبب أخلَّ بِنَكُم رِزُقَهُ قَعَا يَحِنُّهُ بِمَعْمِيةً لَنْهِ فَيْنَ لِلَّهُ لَا يُسْلُمُ يِتَعْمِيةٍ مِن اللَّهُ

۔ حمد ۔ احتریت عمد ان مسلوم کے دوارت ہے کرموں اینداوار ایا نے رشور ماید از موگوا) جنت سے فزو یک کرنے والا کوئی ایک مل مجی ساکٹن کریٹل ہے جہیں ان کا تھم ۔ و یا ہو، اور والی پید کمل کی ایسا کیل جوہم سے زو پید کرے والا ہر وریش کے حسین اس مے متع کی دور دوری میکاوی سے مطابعی پرچان شاہو کی کے جبریل مدیرالسلام نے بیرے ال بھی والدی طراف سے کے باعث ال ہے ۔ قم عل ہے کوئی بیدا ای بھی دیا ہے تیں جا سکا جب تک آرا بٹی راری ہری تاکر ہے اسے لوگر اللہ سے اسے معادر مارٹی کے بارہے می توش سونی ہے کا مالو، پھراگرتہ میں ہے کسی کی روزن کے حاصل ہوئے میں ایر اوتی ہوتو (ہے قرار ہوکر الاسے صدکی تافر ماتی کے استو_{ال} ے والرے کے افران کا العل محل ال کی افرانی کے ریولیس مامل موب تا۔ (مام)

و جمعية وعلى أن هُمُرَائِدُ أَنْ ضِي سَمُّ تُعَالَى عَنْهُ أَنْ أَنْ مَسْوَلُ النَّمُ صَلَّى النَّهُ مَا يَعِي لَيْسَ مِنْ كَلَرَةِ العَرَيْقِ وَكِمَلَ لَيْسَى عِلَى النَّفِيلِ وَبِنِّ. اللَّهُ عَزُّوجِلَ يُؤَلِّ عَبْده مَ كُبِّبَ به مِنْ مَرْرِكِ فَأَقِيلُوا فِي السُّنَب، عُمَّه الدخلُّ ودُعوه مَا خَرُكَ رم دانويها وإساده حسر بي الدالك

ت تسب محرت الإجريزة عدويت من كروسول الله برائية ادش فرويا الأكوادوات ممدى بهت من ومامال فالمام بيل م المل دہنت مندی اس دہنت معدی ہے مدشر اساتولی مدے کہ تی ہی اور وجا سے متی اس کے بیے (پہلے ہے) لکووی کی ہے اس يرتم ات حول سول عاصل كرو بوصل بواس في الداور جور م اوس ميوز دور اويدال

٣٠٥ ؛ وَحَنْ أَمْ الدُّرة و ليهي اللَّهُ مِنَانِ عَنْهُ قَالَ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى لِلَّهُ عِلْتِهِ رَسُلُمْ إِنَّ الرَّزِّقُ لِيُقْسِبُ النبذكية يتعلبه علمه رواء برحمان وصيحه والبراء وواستراد بيسادهم إلا الدقال إلى الراق يتبلك لُعِيْدُ أَكُارُ مِنَّا يَسْلُبُهُ أَعِلُهِ

تر تھے۔ استخبار اور مانے ہے وہ بت ہے کروسول القرائی ہے مشاواتر ماری بندہ کو ایس الش کر آن ہے جیے اس کی موت اس کو

علائم كرتى ہے۔ (مح من حوالا و برار) دور طبر انى كروايت عن آوب كروزى تولى كواس كى موت ہے جمحاز يادہ تلاثم أكرتى ہے۔ الا د معلام ميت كرجي موت آوى برآكرون ہے كوئى اس كوٹا سيس سكّ ومقدرك روزى ل كرراتى ہے بلك موت كا كا جي يتني ا

الشّائل أخدُوا بِهِ لَكُفَّتُهِمُ مِن رواد عائد وقال صحح الإعاد البحد المستحرّ الإلاّ فرائع في كريم النّ الله يرايت برحن شروعاً كانوس بنو مع نفس أنه علم في الزرّ في مو عداً ا بنفس (اور توكوني الله عدارتا به وكرد عام كاكرارواور مؤلى وعدال كوجال عال كوقيال كى شرى الله آيت كوكم والرح في وعد يجال تقد كر يجه في الله كراً به المراجع المراجع الراول الي آيت كرم والى عديد الله والمراك كريما الله والم

٥٠ - ٢٠٠) وعلى أي تسميّد المقارعيّ رضي الله تعدن عنه فال الذن زشاء أن الله عليّه والسكّر لو قش أحدكم مِن برارتِه ألزكه كن لِشرِحُه كنوتُ الله معدد ماق الاوسعاد العدد بيساد حسرت

تر جمہ معرب ایرمعید صدری سے دوایت ہے کہ رموں بندی ہے اوٹ دارہا یا: کرکوئی تم بھی ہے سیتے حصر کی مددی ہے جا کا چاہے ہے کہ ووروں ماکوئی کرد ہے کی جیسے موت آ کرریتی ہے۔ (طران الدامود اسیر)

١٠ ١٠٠٥ . وعي بي عمر روى الله ثمال عنها. أن الليق صلى الله عليه وسنتر رأى تشرقا تمايرة فأحدّه فاول سائلًا فقال أنه بنش فرقة الماه العام الديسة جدد والمناحات في محمد والديمق.

ر ہم ۔ حضرت مید صدین کمڑ سے دو بہت ہے کہ بی کریا ۔ نے دش پر پری بولی ایک مجور کودیکھا تو اس کوائی ہے پیمریک نقیریو سو ساکند ہاتھا اس کودے دی اور س کوفر ہایا کہ تم اس کے پاس مینے سائے تی تی ترین انسانی ۔ طبران مجھے ہیں حرس سیقی

١٥٠٥ وتان عند المدير مشائل و الله نعال عند قال تشول الموضى منه عنيه وسقر مدخل المديرا مديرا مديرا المدير مندور المدير والتي المبتدئة ورأية قني بخشة عنيه المقالات المبتدئة ورأية قني بخشة عنيه المقالات المبتدئة والمبتدئة ورأية والمدير ورادا المبتدئة والمبتدئة والم

تہ جمہ معترت عبداللہ بی مسعولاً ہے رہ بہت ہے کہ رسول اللہ نے دشاوفر ، یا کوئی منے (دن) اللہ نے ایسان بیٹا یا جس جی آتال پارجین کے فرشنے کو معلوم ہوکہ اللہ آن کے دن کہا کرے گااور بی شہر بند وکوس کا روق منا ہے، کر جنامت واسان ووتول گلوق اسمنی جوجانے کے کی اسان سے اس کے مقدر کی روزی راکیل آوروک کیل کئے ۔ اخبرانی)

ر مسه و عَلَى حَبَّةُ وَسُواء بَنَ حَالِم وَصِيَ النَّهُ تَعَلَى عَلَيْتَ أَثَانَهُ وَلَ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَم وَحَوْ يَعْمَلُ عَبَلًا يَئِي بِنَاءُ فَلَكَ فَرَمُ دَعَالَ فَقَالَ الْانْتَقَسَا فِي الرِزْقِ مَا قَبْلُ صَرِتَ زَأَةِ سَكُتَ فَإِلَى الإِنسَانَ تَبِلُهُ أَلَهُ أَعْتَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ قِسُرُ ثُنَةً يُعْمِينُهِ مِنْهُ وَيَرْزُقُهِ رو دان مِبارِن و مسيد

تر ہم ۔ معفوت حیادر معفرت مواہ " رونوں بھائی ہی کر کیم کی مدمت میں مقربوئ آپ کی تغییر کے کام میں معمرد ف تھے جب آپ در از اور من موے تو آپ نے تعلی باریا اور لر دیا جب تک قمبارے موز کت کر رہے ہیں (میس جب تک تم زندہ ہو) روزی ک من ملے میں ایک دومرے ہے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرنا (ریکھوا) الی ان کوجب اس کی مال جنم دیتی ہے تو رومرٹ ہوتا ہے جس پر کوئی ما ك تشر بوتا يم الترك في الراولهاك، عاب درورى عاب (كي دي مان)

را العداد و عن المراق المراق

تھے۔ معفر معہ معد کن الی تاکس ہے دوارے ہے کہ جس ہے وسور اللہ لائن کو ارش وفر یا تے ہیں، جھرین و کر ہو ہے جو جیکے جواور ایکٹرین دوازی وہ ہے جو کا ٹی جو جانے کام چلاوے)۔ (ایواندہ کی اندینٹان)

٣٠٠ - ٣٠٠ - وعلى يتقترارك. بن خفيني رضى الله تتعالى عله قال الشول المدين المدينة وعداً عن المقتلية وكالمو عن ا الله عَمْرَة مِنْ كَفَاءَ الله كُلُّ مُؤُونَةٍ وَدَرُقَه ولَ عَهِ * لَا كِنْتُهِ مِنْ الْقَطَاعُ إِلَى اللَّهُ كتاب النواب و البيهق كلامها من رواية العسن عن عبراوي...

ں حدہ ۔۔ القدے ہورے سے موار بیدہ کہ جروفت اللہ کی رف کی تھرشل لگا رہتا ہو دو جرموج پرتھم ہے را کردیا ہو کی ظاہری دسیاب، وو وسائل کو اختیار کردیا ہوئیکن تھم کے ہے واکرنے کی توش سے۔ ہمروسے مرق اللہ کی وات حالی پرہو افاہ ہری دسیاب اور ظاہری وسائل سے تھا۔ ابٹی ہو فیل رفل بقدے دورک کما نے حرام اور فعلا مریقوں سے بہجے۔

وی ش اس سے ریاد و پکوشیں مل جنیاس کے لیے (پہلے سے) لکور یا کہ باد اور جس کی تمنا اور مراد آ کرت : واور (المان آ کرت شی سے) اس کا کوئی محسوس نشانہ ہواور دوائی محسوس نش نہ پر توجہ اور نظر رکھتا ہوتو الشریعی اس کے دب بیس طنی اور ترکس کی بہدا کردیتا ہے اور اس کے حال سے جمعی (اور معتدل) کرویتا ہے اور نیا اس کے پاس اسکر اور کر بھی آئی ہے۔ (بر ریفرانی کی این حمان خرید)

۱۱۱ د۱۳۵۱ و شارکھپ لی مالیدی دونین الله کشانی عشه قارآ فال ترشول الموسل الله عقید و سکته ما برلیاب جانیداب اگریسکاری غیر بالحدد قد وسل جزمین لیش عل البتال و الشرف بدید به ادار مترانده و امن حباب الرساسد الرساست تراکزی تراسی مجاسکته شمی از کی ال ادرجاد کی بوش اس کے دین کے لیے تیاد کی بھرائے دی کی ایس شرف کی بورد دینج کی تراکزی تراسی مجاسکته شمی از کی ال ادرجاد کی بوش اس کے دین کے لیے تیاد کی بھرائے دی کے ان میان)

فا کرو است وی کو جب بان کی یا بینی اور جاری کی ہوں لگ جاتی ہروات سان ای گفریش پریشان رہنا ہے اور کسی گھڑل سکون میں مانا در سی سے حسوں کے بیے مومکن کوشش ہوکر گزرتا ہے تو ہوشریعت کے حدود کو یا ہاں کتا پڑے اس سے بھی سر براہی کہ ادار اس حالی ہیں دجا دے جوگئو آن فد کو جاتا فقسان بھی سکتا ہے، کن نقص سابھو کے بھیٹر ہینے کے کر بوں کے دبوڑی کس بھوڑے جانے ہے جس جہوڑ تی بیان اگر مذاکی طرف رجرے کرے درجیر دقتا ہے جب کے بعد چھوڈ کتے این گھر یہ دور کسی محق منزل پر جنگ کر اف ساکو جی تھی

ور العلماء وعلى أنيور ترجين الله تعالى عنه فال فال وسؤل المنوشل المناعلة وسلم لوقائ الالي المرة ويناب بين عالي العرب بين عالي العرب المرة ويناب بين عالي العرب وسلم عالي العرب والنوع الله المراكب ويشوب الله المركب والنوع الله المركب والمركب والمر

١٠ ١٣٠٠ وَعَنْ أَي هُوَ يَرَأُ رَحِيَ اللّهُ تَعَالَى عَلَهُ أَنِّ رَسُولَ اللّهِ عَنَى اللّهُ عَلِيّهِ وَسَلَمَ قَالَ قَلَبُ لَقَيْحِ كَابِ عَلَى عَبِ شَنَتِي هُتِ الْمَغِيْنِ أَو قَالَ تُغْتِي لِحَيَاةٍ وَهُبُ الْبَالِ وَرَا الْبَخَارِي وَحَدَدُ وَالْتَرِعِدِي الْأَالِهِ قَالَ كُلُولُ عُبَاةً وَكُثُرَةِ النَالِ.

ر جرب معطرت ابور برو سعد بعث ب كدمول الدلاياء في الشادار ما يا بينا مصل في كان ودين ول في محت بش جوان المعالم - يسيد الا الدمال في روافي في مجمعت شي مدا بنادي استم الروى)

ر بجيد بھي جراكے كو مربوبا تا بور بولى فى فى قارشان بولاكر ريبال سے دائى جدكا قانون فى ب باتو لے جو يہال آ ب س مہنے بھيج ہے بھے داد كھاد سے اتنے لے لئے كاكرال تعمل فى (دبال كے بير) كو كى جر آ كيد بھينى اد كى بداس كے بارے شى روز خ شرواش كيے سائے كافيمل كرد يا جائے گا۔ (تررى)

حلال مرتی اور صول کشائے کی تر میب ورج مرکدنی ورجرام کے تمائے ورج مرکبا سے پہنے وہے وہدو مید

ں کر ، اسلم میں بیدید ہے معلوم ہو کردند ہے کی دوروں ہے گئی نے دور کیڑے کی جمیت ہے کہ العد تعالی نے تمام بین وطرح مجال والوں ہوگی حل ل درق ہے تھ سے کا عم دیا ہے در س تے بھے وعادل کی تمویت ماک دی جاتی ہے۔

وع معهوم تو عَلَ شَيِر فِي عَدَلِدي رضي اللهُ نعال شه عي اللّي صلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ خَلَتَ الْحَدُلِ والحِبّ عَلَى كُلّ عُمْدِيرِ سرى الدوران في الأوسط، ويستاه وحسن إليت شاء اللّه

رَ مَسَ الْمَصْرِينَ أَسُّى إِنَّ اللَّهُ أَيْ كُرِيمُ مِنْ الْمَارِقُ النَّلُ كُورِي اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللْمُوالِلِي الللللِّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِلْمُ اللْمُعِلِيْلُولُ اللْمُعَالِي اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِلْ اللْمُعَا

عربیت بعد بسیریت و در مسیری است. - د _ دخری میداندی مسعود کے دو بعد کی ہے کہ ہی کریس اور اور اطلال عاص کر نے کی قرواکسٹس اوش کے اور اسٹس اوش کے ابعد قریعت ب (طبرانی انتقل)

لا عاد ۔ معفرت مولا نامنظورس فی باک کیا ہے میں رہا اللہ بہت کی جلوسوم میں اس مدیدہ کے بیل میں لکھتے ہیں شھنادہ کی جاتا ہے۔ کارٹ شامسی سے حد بہت کا مطعب ہے بیال کیا ہے اور بعد ہر یکی ہے کہ اللہ ورمول پر ایسان ورفرار وراؤ قاوقیرہ جواسلام سے اولین ار میا دن ادکان و ارائکس آیل ، درجه اور مرتبه شن کے بعد حدال دوری سامل کرے کی کر دورکوشش تھی کیے اسال کی فریعہ ہے ، بند واکر اس نے فقت پرتے اور کو ہو کی کرے گاتو فقر دہے کہ قرام دوڑی سے پیٹ بھرے اور آخرے شن اس کا ایجا موہ بوگا جو قرام سے پیٹ مجرفے والناکو قال آگیا ہے ، اللہ کی بنا وا

۲۰ ۱۳۳۳ کو عنگ میسیدید الملکاری ترجین استه قتال عائد قال ایشتول الملوحالی الملاعلیه السلند عن آگل تنوید و عیس بی استام الایک استان موافقه تشقل المینقة، قافواد بی رشول الله بات حد ای آفیات النواز کشای^{ی قال} اونسیک بی ا افزاری از تفدی، رواد الترصدی وقال حدیث حسر صحیه غربی و حداد وقال صحیه الإساد

عروب ہمدی روہ اور میں سیسے کے رہول ایندائے گئے بیٹ قربایا جس نے پاک طال) روزی عمالی دست (رمول * ہمیں۔ حضرت ابنہ میر طور کی اور ایر ارمائیول ہے کن شک دے تورہ جست میں راش بوکمی وہا ضریبی ہے واقعہ کے دیول۔ کے مطابق میں کی اور دیوک اس کی ہرائی اور ایر ارمائیول ہے کن شک دے تورہ جست میں راش بوکمی وہا ضریبی ہے وہا کے دیول۔ ریز ہوتی کی امرت میں بہت ہے وہ آپ ناویا نے فروایونا (ہال) میرے بعد کی صدیوں ہی تھی جو کی۔ (تروی ساکم)

الدو مستنی کریم ایران کے رش اُکرائی ہے معلوم ہوتا ہے کہ جرر ہائد شی ایسے بھٹے ٹسان موجو ہوئے تیں جو طارروری کھاتے تی اہر س کی رند گ ست کے مطابق جوتی ہے اور ہوگ اس کی ہر کی ہے تھو ڈارجے تیں، سیا رہائت ہے کدر مائن ہوئی ہے قریب کے رہ سٹس ایسے لوگوں کی احداد بہت تھی اور جس قدررہ اند ہوں ہے بُلا اور وہر کی بوری ہے ایسے بھٹے انسانوں کی شعداد کم بوتی جاری ہے۔

الا الله عن على الله الله الله عليه و زوى مله تندى علهما أن وسؤل الموصل الما عليه وسلّم فال أزباع إلا تمنّ ويت مليك عافائك وق المدُّلِيّا بيفنّد أن ته ويدل عديث وخش خليفة وعطة في ظفية رواد عدو حديد ل وسندها حس و مرب المعرب الدين مرّ ب روايت ب كرمور الدالاية في ادائا وقراية جارج بي اكرتير مدودي أو يولي كي وكي فيزم الوف كا تجمع كران المتناك والتلب وكي ولاء وقص فلال ويادات الله ياكران (العراب في)

٣١٠ ١٣٣٠) وَعَلَ أَنِ سُبِيْدٍ الْمُلَادِينِ رَجِيَ اللَّهُ تَصَالَ عَنْهُ عَلَ تَشَوْلِ اللَّهِ حَلَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الَّيَّا رُجُلِ الكُتَنَاتِ عَالًا مِنْ عَمَانٍ فَأَعَمَتُمُ لَقُسَاءً، أَوْلَنَاهَا الْمَنْ تُوتِهِ مِنْ خَنْقِ اللَّهِ كَانَ لَهُمِه رِكَالًا

رواه ابن سياري في سسيسه من طويق براج عن اي الهيشد.

تر ترب معزت الاسيد فدر كا سه دوايت ب كرس القرائية في أنه المارية بي كا والعلال طريق برمال كمائة إلى كمائة الم يتفاوران كا دوم كي تول (رشيخ ١٠١٥ والمرفير وفي ١٠٠) كا كل كل عن يجائة يبس كرب (كنامين م) ي كي كا دريد وكار (كي محد النه) عدد ١٠٠١ وعن كبيج لعلي عن رئي الهضري رفي النه كفالي علهما قال قال تشول المقد على الما تعليم قائمة على المدن تعالى كانت وكلك شريد أنه وكرف علائيته وعرف عن الناس عبد المولي إنس عبد يولوه، وأنفق الفلس من عالم إلى وألمست المفلس ول قويه رواء معاوري المحديث بالذب مه في النوج الدريد الله تر بھی ۔ معرت کے علی معرف رکب معرک سے روایت کرتے ای کے رسوں اللہ البنائی کے اور اور ان ان خوال مدیب ہے وہ جس ل مدائن پاک موادر جس کی تی اورا مدولی ردگی بیک ہے، درائن کی جروئی ورما مردگی شریع است اورد و بنا اُن دگوں سے درر رکھا ہے (سی کو تقلیف میں میٹوا تا) خوال تعییب ہے جواسی ملم میٹل کرتا ہے اور بیان صور یات سے) دا کہ بال تریق کرد بتا ہے اور کی ضرور رہا ہے ۔ رکھ بیتا ہے۔ (طیرانی)

(۱۳۳۲/۸) وَلَدُ يِينَ عُنَهُ رُمِنَ مِنْهُ وَعَالَى عَلَيْتِ قُالَ عَنِ النَّرَى تُوَيَّ بِعَشْرَةٍ لَدَ جَدَ وَيَهُ وَرُحَمَّ مَا حَدَامِ لَمْ يَطْبِي اللَّهُ عَزُوجِلَ عَا حَمَدُومُ عَلَيْهِ. قَالَ لَمُرَّ أَوْمَلَلُ سَبْعَيْهِ فِي أَلَيْهِ فَكُو قال حَبَيْهِ إِلَى عَلَيْهِ. قَالَ عَبُولِ عَلَيْهِ فَيْ أَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ فَقَالُ مِواءِ الصِدِدِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سِبِعُنَّهُ وَقُدُولُهُ مِواءِ الصِدِد

تر بھیسے نا سے مشرعت میں انتریکی عمر سے بہت ہے کہ انہوں تے رہا یا کہ جسٹھی نے دل دیم کوئی کیٹر ان یدا اور ان بھی سے یک ورجم بھی حرام کا قدا توجہ تک وہ کیٹر اس کے مسم پررہ کا اس کی کوئی ہاں اللہ کے بال تھی شہوگ ۔ (بر بیوں کر کے) مشرت اس عمر کے انگر کے اس عمر کا اس عمر کے اس عمر کا اس عمر کے اس عمر کا اس عمر کا اس عمر کے ان مسلم کی میر سے یہ ووقر سے کا ان اگر عمل نے وہ مس اللہ انہوں کو جہت ہے ہوئے گاہے اس عمر کے درموں اللہ انہوں کے جو بورس کے ان مسلم کا لوگ ہے ہوئے کا ان اگر عمل نے وہوں اللہ انہوں کے جو بورس کے جو بورس کی نے تو اور موں اللہ انہوں کے ایک انہوں سے مان سے) ۔ (روادا اس ا

الوول سرموال كرنے سے كمة بهماورتر مريخ من كل ؤ كے سے بهة بيات ما ہے منہ كل كل ال سے دائمہ) 101-1000) و علنه ترجى اللّه تعالى علنه أرش اللّهن حلّى اللّه عليه وسلّم قالَ إذ أَذَيت ذَكَاةَ اللّه خَدْ قَدْيت اللّه عليمت و من بعدة ما لا عراق فَدَ تَصَادُقَ بِهِ فَدُ يَكُلُ لَه فِيْهِ أَجَدُ ، كَانِ إِضَارُه عَدْهِ

رواه الان هريمة والان حبالت ف صحيحهم، والحاكم

جہرے معنوت الوہ مرہ مصابات ہے کہ اس اللہ کانون کے اور المایا: جب تم نے اپ ان کر ڈو ڈال کر فاو بن وسداری و کردی اور جس سے مرافرام من کیااور چراس میں سے مرد فرخرات کو س میں سے کو کی اجد ٹواب دروگا اوراس (قرر م افتا کرنے کا کا کا اس بی ان جاتا ہے۔ اس بردی کی جواد ہے گا۔ (ایک تھے۔ ایس میان ساکم)

المان وروی البرد و فی لند به عن لفرید بن المجنسرة رجی الداندن عنه قال قال رشول مله حس منه فقیه و سند عن محت عالا جل علیه فوصل به درجه أو معلق به فوالعقه بي بين اعله طبية المان تلا عبيك فله البول خفائده ترجم علام من تمره بت محروب محروب التراس الرا وارد الرا وارد الم محروب براك كار بد بال كما با اوراس محدث ما دول كرما تو اي سوك كم يا معدلا في مت كراس ال عمل ما التراس كل من عمرة عن كما ارتزام كا تمام الترك كر يجم عمل مجوفك و د ما مد

الله على عبد الله إلى مشفق زين الله تعلى عنه قال الله رشول الله عليه وسلَّم إلى الله قسم

بينىڭىد ئىلىلاغىڭىر كىيا ئىسىتى بىلىكىد ازىر قىڭىد بويىق اسەيىيىنى اسىنىداھىز ئېچىپ ۋەن لايلىپ ولايىمىيى اسىدىر الامل نجيب قبتل عصه صلة للذمن مقد أحلد والا و أبرس تعين بيده الالسبة أولا بسلم عبدً عنى ليسم أو بشائر قاليد ولمتائد ولايدمن على يومن عارة بو بقد فالموا وها بو نقدا قال غلقه وللالته والايكباب عبد عالا عربي قيئمذُف بِه فيُنتِلُ مِنْهُ وَلاَيْمِقُ مِنْهُ قَلْمَارِكَ بِهِ مِنْ لِإِيْتِرَكِهِ حِلْمَ حِمْرٍ، إلا كارت رااده إلى كار إلى المهائمان لايشكر لسپى، پاشچى و ؛ لكن يسلم الشيري پالتسي الهيب لايشانو الهيئات در - استار دور،

۔ حسب معرب مبدلار ان معود است وارٹ ہے روایت ہے کہ موں ہے ۔ براز افرادیا اور شہالندی کی ہے تہادے ارمیان جارتی تھیم کے ایس بھے تبا ے درمیا مادا یاں تکلیم کی ہیں اور بدا شر مدال اور یک کوریتا ہے) جس سے موجد کرتا ہے رجس سے مرتابس کرجا استرویان ان کوارٹا ہے جس سے مجبت کرتا ہے لیئر مس کوالٹونوں سے وین (کی انسٹ) دکی ہوادیدا علامت ہے) سابقینا اس سے الدکو مجت ہے ورقعم ہے ای اے کی تس کے آبٹر ہیں گرنگی مال ہے آوگی اس وقت تک کا لی مسل کا بیس ہوتا جب تک اس کا ول میں ورکیر وعیرہ سے دوراس کی روس (بدگون ، چنل فوری اورجیت وغیرہ سے) یا کہ رجواور کوئی کاش بھال والرکیس جب تک اس کا بذوی اس کی تقلیعوں سے محمد فائٹ وروع میں کیاو انگلیعیں کو ایس و رش وفر پر یا گلم مدیو کی ماور ایسانٹریس اوتناک کو پر مدو (نامیائز عفر پلنے ہے) حرام مال کیا ہے وراس میں سے مدصدق کرے وقو س کا صدور توں ہوا در شدمی ایسا ہوتا ہے کہائی میں ہے جو بی ارسے تو اس میں ہے کہ ج سیدانشہ مرکب ی ور بو تھی۔ مہال (م ے کے بعد) میں جو کر رہائے اور واس کے بیاجم کا توشری ہوگا، یہیں سرتھ لی ہری کو بدن ہے تس موج یکدیدل کوئیل سنامنا اے میافتیات ہے کاندگ کندگی افیال و مسکلی ر (حمد)

مديث ياك معدمه كرح مال عني بواصدة تونيل بوتا ورشال شريركت بوقي عادر كرحوام ال وارق کے ہے چھوڑ کی تو ایال کا ماعث میں ہوگا وال کور م کا ہے کا بھی کناہ ہوگا اور درتوں کوج سکل نے کا کئی حالان کے وارتوں سکا ہے جون بال چیور ناایک طرق کا صدقہ ہے اوراس پریقیبنا؛ براٹواپ طنے الاہے اس ہے ترام بان کا صدقہ قور کی ہوتا کے صدقہ صدر بال کا واتو کتے ہوں کا کنارہ بن جاتا ہے می^{ں جو ا}مہاں سے کی جوا صدق خود کس اور ڈیا ک ہے وہ گناہوں کی کندن کو جو سے فا اور کناہوں ہو لقارہ اور سفارت اوسيدين كي مدوحت كيل دكان جي طرب تدريه اورتاي ك ول سه ناي ك كيان كدما ف جير كياب كما ب-

ers به الدومل في لهم به و الشخط أرك وشول الملوطق الشاه عليه والسلم قال المأتي تلقل الشبي كامال له إلي المنتوع ا لُحِدُ أَمِنَ غُيْلٍ أَنَّهُ مِنْ فَدَا لِي رود البحادي والعساي ورادر ريس به في ديدت لَا نُحُابُ لِهُم دُعُو تُد معفرت ابوس رہ سے دارے ہے کہ س الشائی سے رش دفرہ یا میک مارتوں کول پر ایسا کے کا کہا مل کوائل کی ہو وہ

مون كرمال فريق عدوج ومرايقت المارون ل

ردين كردوايت على يكى بيك كما من والت النال كروعا مي أول شاور ال

rear in وعله رجين الله تبدالي عنه قائل شيل رشول الله صلى الله عنيه وتسلم عن گفر عايشيل الكاس الكات ا قال الفير والغرام وشيل على أنظر عايل على الناس المنتاه قال كلوى الله و خنال الحكور والالمذي، وقال-هديث سحياء هريبيد

علیت میں اور ایست کے دور بات ہے کر دور باللہ ہوا ہے جماعی کرس ویست سے دیا والگ جنت میں جا میں مجاور وال (رووج سے) یک تو تقری اسط خواب ارد میں فائی کی اسے عم اور ان کرے اور سے مرابع ہے کردہ)روم سے عصا خلال (می) (قا ٣٥٣) و عمل عبد الله بن مسفور رسى الله تعالى عنه قال فلل دعول منه على المعدور الله الشعير وسنّم الشعير و الله حق المنه عن الله حق المنهد فق المنهد فق المنهد فق المنهد و ا

ے ۱۳۵۰ و کئی عصام ترجی است تعالی علیہ علی اسٹی صلّی اسٹا بائیو و سٹیر قال اعاشر کی قداما عیم ہوئے۔ آبیا عید علی بشائل علی آر ہو اعلی غمیر، فیدر آدا ۲۱ و غلی شہامہ ہیں۔ ۱۳۵۰ و علی عابد جل آبان اکٹسینہ رہید آئمشاہ و علی بلیہ عالی عیدل وٹیوائٹ دوراہ اللیمش دفورہ ودورہ الترمذی من حدیث اور ہورہ و سسمت

وبیوا۔ دورہ البیدی وسود الدورہ الدور

وه المعدد وعلى عابر في عيد الله وضى ملة تعالى عنهما أن اللها على الله عنه المبلو قال يا محمد في المجرة إنه الإسطال المئة غير فيت وقائدها و دره الدحالي وحمد في عديد

الابسطال بالذه عند البست من المستعب و والمستعب و المستعب و المستعب والمستعب والمستعب المستعبد المستعبد المستعب و المستعبد المستع

ہوت ہیں۔ جاستہ اس کی حد سے بات میں ہوں۔ فاکدو: اس اس معدیث بٹل بخت وحمید ہے اف قامد بیشاہ خوار سطنب کی ہے کرد ایا بیل جو تھی جرام کی کی عد سے باز ان اس اوگا او حدت کے داخلہ سے محروم دے گا دورود ڈرٹ کی اس کا تھا ہے وگا۔ الدیسہ استہ نا اند

ے واحد سے مروم رہے ہوئی ہوں ہیں۔ ان میں میں اس کے بعد اس کے ان اس کا مطالب سے بیال امر والے کہ ایروا آور کی ان اور اس کے قیم شار میں حدیث ہے قر آن وحدیث دومر کی صوص کی روش میں اس کا مطالب سے بیال امر والے کہ ایروا آمر میں سے پہنے اس کوصا وتی توہو ا جنت میں مدج سے گا وہال محرر وسومن ہوگا تو حرامہ کا حداث بھی تھے جد جست میں جا سے گا واور آمر میں سے پہنے اس کوصا وتی توہو ا استفارتھیں ہو ہا کا کی اول بندے نے میں مقرت کی مان اور آبوں اوگ ، افور حت می نے مقرت کا بصدار یہ یا آ عداب کے الفران کا مان المرقب کے الفران کا مان کا کا مان کا کا مان کا کا مان کا کا مان کا کا کا مان کا کا مان کا کا مان کا مان کا مان کا مان کا کا کا مان کا مان کا کا مان کا ک

پر بہت رکاری اور آغوے کے ایس وراث سیدروں سے سال ایس

مدار عن المعالي في بيني إلى الله تعالى عام قال موهك رشيال الله عنى الله عبد وسلم بقول المدار ويا و المدار ويا وينتها المؤليها كالتفسيمان فريز من الناب الما التى المهاب شدر بديمه وحربه والمراوقة في بأنهات رفقها لهم مركاله و هرى عبل لهى بوردا أما برك بود أد ويدا بالله عبد حتى أد ويدا بالله عبد حتى أد ويد المناب المناب المدار ومدر و المهاب المستمة إذ حدمك المدار المناب المدار ومدر و المهاب المستمة إذ حدمك المدار والمدار ومدر و المهاب المستمة إذ حدمك المدار المناب المدار ومدر و المدار.

ا به المستور المحال من المير كت الي كري الدي المراب المواقد المستور المحال عدد التي المدال عدد التي المستور المي الميران الموري الميران الموري الميران الموري المو

و الاثنة عامناك في عندوك و كليف أول يخليفة عنيه الكاش، وواه مسكد ت من معامل المري معامل من الايب من كرسول الله من وثاوار ماية من عاقور كانام ما ورك اوام الإنجاب المرك الماسع المرك كالك حاسة الام يسمد وكراوكور كوس كرم على وسعل المسم

الا مرور المحلى كربات كارا الوقائيس المستح شرق ومكل مع معلوم الوقاع يست على الكريمية وسيد المع من كربات كال مع كد كرام الم

١٠١١ رغال زيمة نواصد بن المناس عنا قال رأيك تريق الشوسل الله عني وسلم وأن أبيد أن الاعا فها من البر والاثير إلا سألك عنه فقال بي أمث بها بما بمناف مناف المناف الكيم والاثير إلا سألك عنه فقال بي يناق بعنه ألم يناف مناف المناف ا

م ۱۰۱۰ و عن کمی روی ادباد کندل عبد آرک درآیی حسل الله علیه وست و جدانشرا بی الله یقال خواد آلی الفاریق قفال خواد آلی الخاک اور است. الخاک آوری تک می بین القدف آلا کالکها روده استادی و مستر تر ترب معرب آس مصروا بند به کرد بر شراعت این کرد بر مشراعت این یک گردد کمی آداد در در در گصوف تر ۱۶ کرد مداری م میآوش ال آلک بینا را بالدی اسلم)

د ۱۳۹۰ و عمل کلس بی عنی زیدی افته قعال عقلت قال حفظت و ندور ملوحل الله عقیه وسلّ الله عقیه وسلّم الله عقیم و عا عائبر بیشت إلى بی آلابر بیشت و «الترمسی و مسانی» و من حبال السعیم وقال الرحدی حدیث مسلسمیم - رسم معترب حمل من کی قرار کی این کر عمل سے دسوں الله ، او کا بیاد شاوکره و ندهدگ سے کی شربیواک کو تیموز کرده جے یک امن دکروجی میں کی شرفتل ہے۔ (مقالیات المیان)

اور جیرانی کی روابعہ جی ہے کہ کی تے ہو جہان میز کارکوں ہے؟ آ ہے، اند آرش افر مایا جوشہ پر تھیر جائے۔ ور روز سے میسی اس کے احقیاط کرے ورتھیرے کے ہے تیسی حوام ہونا ہی صرور کی تیسی ایک واٹھیکی چیز ارما پر تی تھی ج

رعار ١٣٩٢) وَعُنْ عَبِينَةً فِي عُمُومًا لِلْمُدِيُ رَجِينَ اللّٰهُ تَمَالُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسَوْلُ اللّه عَلَى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لَا يَشِهُ الْمُنِكُ أَرْقَ يَكُونِ فِي مَن لِلنَّقِيْنَ عَتَى يَدَةً مَا لَا يَأْسَ بِهِ عَلَازَ إِنْ بِهِ بَأْسُ وِه الرملي، وقال حسب حسر، واس معهد والعاكم وقال، محيج الإسلام

ڑ جمہ ہے: حضرت عطیہ معدی سے روایت ہے کہ رمول الشرفتی ہے رشاد فرمای کوئی بعدہ اس درجہ تک تیل کی مال کردہ منتیوں می شار ہوجب کراس کا دریہ بید ہو کہ گنا ہوں ہے بچنے کے میں و مراحات کوئی آک کرے۔ (ترفیل این اجسوا کم)

(۱۳۹۲) وَعَنْ أَنِي أَعَامَدُ رَضِى مِنْهُ نَعَالَ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ وَجُلُّ لَنْجَ صَلَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّوَ عَا الْإِثْمَ " فَالَ إِذَ حَلَى اللَّهِ صَلَّ النَّا عَلَيْهِ وَسَنَّوَ عَا الْإِنْدَاعِ الْحَامِي لَقَلَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّتُ فَلَكَ مُؤْهِلً مِوا البخاص لَقَلَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَنَّتُ فَلَكَ مُؤْهِلً مِوا البخاص لَمَ تَعْمَلُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ ا

(۱/ ۱۳۱۵) وَعَنْ مُدَيْقَةُ الْنِ النِمانِ تَرْضَى الله تَعَلَى عَنْهُ قَالَ تَسَوَّى اللهُ قَالِيهِ وَسَلَّمَ فَعُلَ الْعِلْمِ حَيِّرٌ مِنْ فَضِي الْجِلَةَ وَخَيْرُ وَلِيكُمْ لُودَ عُدَرُ وَالطَّعِرَانِ فِي الارسود براد بيساد حسد. ترجيه من معرف عديد " سه وايت مه كرمول الدَّرَ فَيْرُ لِي الرَّاوَلَ إِلَا مَا مَلَ عَلَيْهِ وَالرَّمِهِ الدَّ

کارو باریس زم مسترانی ادر مین ویل میں زمی اور مسایت کی ترخیب

١٥/ ١٣٩١ عَنْ جَايِرِلِي عَيْدِالنه رَخِي له تَعَانَى عَنْهُمَ أَنْ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَنْيُهِ وَسَلّمَ قَالَ رَجِع اللّهُ عَيْدًا شَيْتُ إِذَا بَاءَ سَيْمَةً إِذَا يُشَكّرِي سَمْحًا إِنْسُقَى. رواء البخاري، وابن ماجه واللغظ له، والله منتى، وفعظه فال

ت وَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَنَهِ وَسَنْتَ عَفِر اللّٰهِ لِرَجُى كَانِتَ قِلَاكُم كَانِتَ سَلَا إِذَ بِنَاهُ سَلِمَا إِذَا الْمُتَعَى سَلَمَا إِذَا اللّٰهِ عَلَى سَلَمَا إِذَا اللّٰهِ عَلَى اللَّهُ اللّٰهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى الللّٰ اللّٰهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ الل

اور یک روزیت میں ہے کہتم ہے تکی اعتوال میں لیکٹش نیاالاندان ل سے اس کی مفترت قرادی جب وہ بچتا تھ تومری برخا تھا اور ہنا کلّ وصول کرتے وقت آئی زمی ہے میں کام میٹا تھا۔ (ایمان)

فائدہ ؟ فریروفروخت اور قرمل فیرولین وین کے معاملات میں دسول اللہ کانٹیڈنٹر نے بنگی است کھنگف عنوانات ہے اس کی بدیت فر ، کی اور ترفیب وی کہ برنوین دومرے کی رعایت اور قیرخواتی کرے ، حس پر کی کا فت ہے دواس کواو کرنے کی کوشش کرے ، دارجس کا کی دومرے پرخی ہے وہ اس کے وصوں کرتے میں قرائد کی ٹری ورفیانسی ہے کام لے در بخت وہ سبہ لیک دوسیاخت وہ کرے ، آپ ہے جنا یا جی بندے ایسا کریں کے وہ ارتم افراقع کی ماص افحالی دہمت کے تنی اول کے۔

(١٣١٤) وَعَنْ عَبْدِاللَّهُ لِلْ عَسْمُوْدِ دُومِنَ سَلَّهُ قَدَالَ عَنْهُ قَالَ وَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَبْيَهِ وَسَنَعَ ٱلْانْعَيْزُ كُمْ بِسَلَّ يَحْرَدُ عَلَى سَنَارٍ * مَنْ تَحْرُدُ عَلَيْهِ النَّارُ * عَلَيْ قَرِيْتٍ * هَيْنِ سَلَمِ"

دواه الترمدي وقال حديث مسرغريب، والصوران ل الكيير بهمناه جيد وراد التي حبان مبانب ل محمدهم ر جسب معترے عیداللہ بی مسبور کی کرم ماروں کا ارتباہ کی کرکیا تم کورافض ہلاکل جود ارق مرج ہے اور والدار فی اس پر ترام ہے؟ (چرتووی جواب دیو) ہرس مختل پرس م ہے جو کو کول کے مشتے میں وزویک جو است میں اور ترک ہو۔ (مدی این میان) (١٣٠١) وَعَنْهُ وَجِنِي اللَّهُ تَدِلَ عَنْهُ أَلِكَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلْمَ قَالَ إلى الله يُجِبُ سَمَّةَ الْبَيْعَ صَبْهُ والقر وشفة الكفياء روادانتومس وفئل خريب واعاكم رقال حسية الإسناد ترجمت معتمت الديريرة معندوايت م كدرمون الفرائزال في الثاد قر وايد بلاشبرالله تعالى بهد كرتا ب براس فنص كوجو جرقريد وفر وخت يمي الروح ول. ووقرم الوادرادا منكى شي رم ووفر اخدل الوسا تريدى واكم)

﴿ ١٢٣٠ ﴾ وعمر الله عَبَّالِين رفِينَ الله نَمَّانَ عَلَهَم قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ السَّمَّ يُسْتِحُ لِكُ رُوره معدور جأله زجال المحج الأمهدى بن جمار.

7 ہمیں۔ معظمت این عمیاں " تی کر پیم مین کا ارشاد تقل کرتے ہیں کے تم (لوگوں کے ساتھ) بری کروا جند کی طرف سے) تمہارے ساتھ تري کي جا ڪي . (احر)

(4 - ١٢٥٠) وَعَنْ أَنِ سَمِيْدِ الْمُدَرِيِّ رَضِي اللَّه دُك في عَنْهُ عَنِ النَّبِيُّ حَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ أَفْضَلُ السُّوْمِيْنِيِّ رَجُلَّ ستنانح الحبيج السبائر المشايري والشفائج ألمقساء المتعاجد دواء العليران في الاوسط ورواته لغامتها تر بھے ' معترت الاسعيد خدري'' سے رویت ہے كر رسول الله لائد؟ نے ارشادار رايا موسنوں ش ب ہے بہتر وہ تھو ہے جو يجع شر مجي ہم ان ورار بیائے بھر میں وادا اللے مل محرارم من وروسوں کرے شر محی (جرونی فی الاوسد)

(١٠ ، ١٣) وَعَنْ عَبُدٍ لَلَّهُ مِن مُحَدٍّ وَكَيْنِيَ لَلَّهُ تُمَالَ عَلَيْتَ قَالَ * قَالَ رَسُولُ لِلْوَصْلُ اللَّهُ عَيْدِوْرَسُلُمُ تَخَلَّرُكُلِّلُ لَجُنَّةً بِشَبَّ عَيْدٍ قَالِمِهَا وَمُفْسِيَّاتِ رو ، المبد، ودوالمثنات ملهود ودير.

ہ جس سے حضرت عبد اللہ بن ممرسی اللہ محالی عنب سے روابیت ہے کہ رسوں اللہ الایج سے ارشاد فریا بیانہ یک فنص و میل بیل اور وسول كرتے شي ترى كے سب جنت شي واقل اوكيا _ (احم)

(٤ ١٠٠٠) وعَنْ خَذَيِقَةً رَجِينَ اللَّهُ تُعَالَىٰ عَنْهُ قُلَ أَلَى الله يعتبد مِنْ مِبدِراتَاءُ للْهُ عَلَّا فَعَالَ لَهُ عَادًا عَيلتَ فَي اللُّهُ مِنْ إِلَّا مِنْ اللَّهُ عَدِيكًا (اللَّمَاءُ ٢٣) قُلَّ يَا رُبِّ آيُرِينِي مَالًا، وَكُنتُ أَيْجُ النَّاسُ وَكَالِ مِنْ خَلْتِي الْجُوَالَ. لَلَكُنْتُ أَيْشِرُ عَلَى المُعُورِمِ وَأَلْظِرُ الْتُعَيِّرُ الثَّالُ اللَّهُ تَعَالَى أَكَا أَحَقُ بِلَيْكَ مِنْتِكَ يَجَاوَلُوا عَلْ عُهُدِينَ فَقَالَ عَلَيْهُ فِنْ قَامِمٍ. وَ كُومَتُمُنَى الْأَنْهَادِينَ حَكَدُ سَيِمُنَاهُ مِنْ فِي تَشُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاه مسدر مكذ. موقوقا على مذيقة وحرفوعا من علبة واي مسعوب

ا هنز رت حذیقے سے روایت ہے کہ فرہ یا: اللہ کے دریار شل کیا ہترے کولا یا کیا جس کواللہ تعالی نے مال ویا تعام اللہ نے اس سے م جمالوے دنیاش کیا کل کیا؟ راوی کا بیان ہے کہ الشانعال ہے تو کی بات چہائیس کتے ،س نے مرض کیا اے میر سدب الونے مجھے مال ویا تناجی انوکوں سے کاروبارکر جاتی ہور میری عادت تھی درکر رکرنے کی ش چیوں والوں اور اسحاب دولری کے ساتھو بھی آساں کرتا تھا اور غریبل مندوں کومہات دیتا تھا کر (جب جائل او کرویں) الفرانوالی نے اوشا دفرہ بازیس جھاست دیا وہ دوگر رکز نے کا تق رکھتا ہوں میرے اک بند ہے۔ اوگر دکر وہ مقدیمی جامز اورا ہوستوداف ری ٹو ، نے قاب کہ ہم نے دسول اللہ بڑی کی زبان میادک سے ایسانی سا۔ (مسم)

فائدہ اس مدیث کے دومرے طرق ہے معلیم ہوتا ہے کہ سوب الدین ہوتا ہے کہ سے بات کی کی تھی کا ہدا تھہ بیان کیا ہے طام سے کو دئی ہے معلوم ہوا ہوگا تعلیم اور تعید کا ہے موشر تریں طریق ہے کہ الگوں کے بیق سمور وا تعات بیان کیے جاتم و مک رویت میں ہے گئے ہے کہ اس نے کہا ہی مالدور سکومیلت و بتاتی ورتنگو ستوں کومعائے کرویتا تھا۔

م سره وعلى أني له المرزة رضى المدتمان عانة أن ترجلا ألى النبئ صلى الله علته وسلم يتقامسا قافلاند ته مهم به المسعانة القال بشول المه صلى الله كنه وصلى دعمة فهمال العدجب لحلى المكالا أنه قال أنضوة بن جفل بناته الله أن أنضوة بن جفل بناته الله أو المائه المركم المركم المركم المسادى ومدم والمرحدين محمرا والسوالا وإبن ماجه المحمد المسادى ومدم والمرحدين محمد الوسولا وإبن ماجه المحمد الم

العسائل المستور العامات الوار المستور و المرسال التنافيات كي إلى الكفن الب مطابعة الذه اكرت أيا الدائلات عمل اس في الرساف المسائلة المستور ال

به ۱۹۷۷) وغي دي غيري رجى سه تعالى عنهب قال خطستك النّبئ حتى لنا عنه وسنّم بدل رئي بين الاكهاد البيئن شدمًا داخت، الانتشار في دأت فقال رشول المدخل الله عنه وسنّم الانتشار الاحتى فهذه من مل شنتك وأعلى الله عنه المائد المدخل الله عنه وسنّم الائت المدخل المنتقب وسنّم المدخل المنتقب والمناه عنه المدخل المنتقب والمناه عنها المدخل المنتقب ال

العدار المسلم ا

ن کرد. قرش او کرتے وقت بر حاکے بناء حل الدی بر کی مسلموں تمان رور آن اور مورش میٹر آن ہے کہ بر آخ اور دو وہ بقی مرفی ہے کہ مار میں گار اور ایک ہے کہ میٹر اس کی اپنی مرفی پر اولی ہے اور مود کی گرز الدرایک طرفہ وہا نے کئے کی مقرر وہ بر بائزی کی اس کی اپنی مرفی پر اولی ہے اور مود کی گرز الدرایک طرفہ وہوا نے کئے کی مقرر وہ بر بائل ہے اور مود بر انتخاب فرائل ہو کہ اس کا مورج بر انتخاب فرائل ہو کہ اس کا مورج بر انتخاب فرائل ہو کہ اس کا انتخاب فرائل ہو کہ اس کی اپنی مرفی پر اول ہے اور اور انتخاب فرائل ہو کہ اس کا مورج بر انتخاب فرائل ہو کہ اس کو انتخاب فرائل ہو کہ انتخاب فرائل ہو کہ انتخاب فرائل ہو کہ انتخاب و انتخاب و انتخاب و انتخاب انتخاب کر انتخاب کے گا انتخاب کے گا انتخاب کے گا انتخاب کے گا کہ کر انتخاب کے گا انتخاب کر انتخاب کے گا انتخاب کر انتخاب کے گا انتخاب کر انتخاب کے گا کہ کہ کر انتخاب کر

شریننگ فی عشای کا جہ او کمی کا آب دواء التوسن وابن عابد وابن عبال الصحیحه ی عاصر وطال سبع من شرید البسادی تر انسب معتمرت این محروعا کشریت دورت ہے کردولی الترازی ہے ارتباد کرتا یا جو کی سے اپنا کی کا مطالب کرسے آ اس کو چاہے کہ اک طرح طب کرسنت کہنا جاتر بی وال سے مروس کے دالا موج واطلب کرسے یا بچراصب (تعلق التران ما میں مالی ما کم)

والا المنه ورُوَى اللَّ عَاجَة عَلَ عَبُواللَّه ثَنِ رَبِعَدُّ رَضِعُ اللَّه لَعَالُ عَلَهُ أَنِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعْطَافَ بِنَهُ بِيْنَ غَزَا خَنَيْكُ فَلَائِينَ الوَّارِينِيِّ أَلْفَاظَامَا إِلَاهِ فَكَرَ قَالَ لَهُ اللَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ الرَّابُ اللهُ لَنَتْ فِي تُعَيِثُ وَعَالِمِتْ، إِنِّنَا جَلَّهُ لِشَنْفِ الْوَقَاءُ، وَالْمُعِنْدِ

﴿ زَمَلَ النَّا عَادِ النَّاصِلِينَ وَاللَّهُ مِنْ رَبِعِيدٌ كَا يَلِي هِ كُمْ كَلِ كُلِ النَّابِ فَرْ الْأَصْ تَعْ جِوانَ وَالا كُررِينِ وَرَلا المُرتَّ وَقَدِ قَرْمَ بِإِنْهَا وَقَالِماتُ وَقَالِماتُ وَقَالِماتُ وَالنَّ ارتَّ وَقَرْمَا يَالْمِ فَنَ كَا يُرْمِينِ وَالْمُورِيَّ عِلَيْ أَوْرَاكَ كَالْمُولِينَ وَقَالِماتُ مَا وَالْ

بك موتى جيسر كا بك كين سے دائيس كرتے كى ترميب

والا الدين عَنْ أَيْ هُرُونِ أَرْجِينَ اللَّهُ تَعَالَى عُنَهُ فَالَ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِّمُ وَالْمُعُلِّمُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَال واللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَا لِللللْمُعُلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَا

ناسيدة رسيل كى پروعسيد

را الله الله الله عَنْ يَجِينَ اللَّهُ ثَمَانَ عَنَهُمَ قَالَ النَّا قُدِم اللَّهِيُّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَنْ أَحَبَبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَنْ أَحَبَبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

وواد این حفید، و این حیالات فی صبحیده والیستی-- بری سیمنوسته بین مباس بین آرمائت این کربس کی کریجون بریدید تشویف انسٹ تو دیاں سکادک تامید آول پھرسپ سے پرتر شخصہ افٹر تواقی نے اس دفت ہور آنطفیف تازر پائرہائی ہاک کے بعد سے امہوں سے ایک تامیدوں بہت ایسکی کرلی۔ (این دورک این حیان دیش) افر درن سے مورڈ تعلقیف (منطقیمی) نیس العدکا ارشاد ہے۔

قيس بنشك عين ألي تقوي الما التحالي على القام يُستو المؤدة والقائل المنظولة المؤدة والمنظولة المؤدة المؤدة والمتحالية المنظولة والقاس يُستوه عظيه والقائل القائل المؤتب المنظولة والمنظولة المنظولة والمنظولة المنظولة والمنظولة المنظولة والمنظولة المنظولة المنظولة المنظولة والمنظولة المنظولة ا

 م جدم وهي الي عثايين وجي الله تعالى عثقها أيك قبل قال رسول الله صلى الله عنيه وسعم الاضحاب الكثين والوثاني، إذكتر فنا و ليم عن جيد هنائلت. الأحمر ما المؤافينيكان

وود الدورون والفائد كلاب من طريق من عددة بند وفان عن كد المساور المساور المساور المساور المساور المساور المساور ترا المساور المساور المساور المساور المساور الشريع المساور ال

سر بست معرب این مسود اور بیت می آراند کر دیت می جه دید ترامی به با او او به آن بیده بین اواری که ایس کی می از اس کی می از بیجاری کا کی بروان که بروان که

خسر پرونسبروٹ میں اوسسر ہے ہے سیسرفوای کرنے کی مرتب اور دھوک ہاڑی پروسید

جدى عن أي له ية دُرُجي ملَّد تبدل عنه أي تشور سوخلَّى ملَّد تبنيه استُّد قال عن عمل عب البلام مُلكِن بِنَا وَمَنْ عُلِّنِهِ وَعَلَى عُلْدَى وَعَدَارِواهِ مستورِهِ

 فائزہ۔ مطلب یہ کوئر کی حکوان مدیک بڑھا دے کہ جنہاں تھ ۔ کیالو بھ آجائے میں اٹھی یا جمری چائو تک اٹھالیا تواہ معلمالوں کے کررہ ہے گئے کیا ہے ہی کے دریا کو پانٹی وربروشت کے دریعیڈ الاجائے یا سلے معانی کرتی جائے یا عد سے الیسسرکر بیا جائے ہتھیا داکان رائے کا توکوئی جوازی ٹیس ہے دھوکہ جس طرق کا تھی ہودہ اسلام کے منافی ہے۔

المعادن وعنه زيدى الله تعالى عند الله زشول الله على بلد عليه وسلم الرغل عارة مد و فعلم بده وينها وتابك أشابله تبذلا فعال عامل بالمعادم فل أجابله الشيام المرك بده فال أفلا جعلته فوق تقيياه حلى إلى المائك في المائكان عن على فليس بن المعاد والمعدد.

تر ہمے۔۔۔۔ حضرت ابوہر کرتا ہے۔ وارے ہے کہ رسول الشوائیا کا کہ راویر اریش) ایک نظے کے ایسے ہے۔ وا آپ سے ہاتھ ڈال کر ایکھا تو الکوں کم ہوگئی را نظر الدرہے میں ہوا تھ) آپ سے وکا شمار سے کہا ہے ہو سے ڈال سے کہا: انتسانے رسول ڈیارش کی نیک ہے۔ آپ سے افران بھم نے اسے (میلے ہوئے کو) اور کھن ماک تا کہ ایدارو کھیکس جو محمل ہوگرو سے واقع محمل سے فیمن سے (مسلم این وجہ آٹر وی)

م جهره وغل اكبر ابر عامدي زجي الله تعالى غنّه قال خزيج غلها رشور الله حلّى الله عنه وسَلَمَ إلى المُوقِ قرأى طهاى عهيزا فأسهر يده فأسراع عنه عار علياقد أصابته الشهاء المقال وصحيها عاصمت على خدّا و المرئ بنشك بالمثق إلانتهاء وجدّ قال أملا عراسك الرئيب على جديّه واليّاس على جديّه قشتها يقوري عا تقرفتوري عن غلّ فانتروك من الطواد في الاصطابساه جيد

ر بھے ۔ معرت اس بی مالک فراتے ہیں ایک مرجہ موں انقراز إلى بالدارت نیف الدیتو ایک ظارک اجر والے سے ایک اس میں ہاتھ و الاتو اس میں یک سال بوا خذ تھی تی جس اورش کا پائی لگ کمیا تی آب سے خلدہ سے سے قراد یا ایس ایو اس سے عراش کی جسم ہے اس والے کی حس سے آپ کوئی وسے کر بھی ہے ہا یک بی تلاہے ، آپ سے ادرش وفرادی تم سے انسیکر ہو ہے کہ خک سے الگ کو ہات رضا تا کہ برایک ای حساب سے مناسب واسوں بھکا ، ہوگی واسی کہ واسے اوالے کی سے فیل دیا طوران الوال الا اسو)

(ق ۱۳۱۵) و عمل میں مشغلی رضی اللہ الندان علیہ قال کال شول اللہ علی اللہ علیہ وسلم عن عمل ملیس بال والنگر والمیدا کافی الگار۔ رواہ العدر میں انکبیر والعمدر بہت جید او اس حیارے فی صحیحہ 7 جمرے محارت الین مستود عدد ایس ہے کہ بسول الشین اللہ الشرق کی وجمیل واک دست دائم شی سے کئی اور کر دائرے ہے تم

ح جرے ۔ حضرت الی مسحود سے دوایت ہے کہ دسول الشوق آئے ہے، در تہوفر ، یو حق کی واقو کہ سے دوائم کی ہے کئی اور فردافرے ہے ''ہم علی ہوگا ۔ ''کی اس کا انجام دور رقی ہے۔ (طرحی الشہر واسعہ مسموس جس)

ر. ۱۲۸۹ وعلى ضلوات. لب شكير أرق أباخترين أزل الدلل عنه الرّبنا جية المُحَلّق فإذا إلى الله الدلل عنه الرّبنا جية المُحَلّق إلى الله الدلل عنه الرّبنا جية المُحَلّق إلى الله الدائمة المُرتبا والنّاء فقال له أبُو لهر الرّبة المُحَلّق بنك إذ فيل مث يؤتم الرّب عام المُحَلّق المُرتباء المعام من المُحَالِق الله الله الله المحالة المحالة

تر جرب منوان بن سيم كيتر ان كر معرت ابرجر روا كاكر والديد سودوش كيد طاق كرم كي جامب سي به اتود بال اليك فن وود چ ريا ته ابرجر يوات في ان كي طرف ديكما تو ال دوده شي ال سي باني طاء جوا ته البوجر بروا في ارساية الي وقت تيم كي احكاجب تيم تيامت كيول كي جاسنة كان كودود سيد كرور (على اسبان) ،

ره عدد، وفي يوزيج بالبنيعي قال تسؤل سلوطل الله عليه وسلّد الاقشونو، اللَّبن للنهج شر ذكر حديث السحامة تُمّرُ قال هوضولًا بالمتبليث ألا وراث رجلًا يَمُن كان فيسَكُم جنب عمر إلى لمزيةٍ فك بها بالياء فضّعاف أنسافا غَائِرَى مَرْدًا فَم كِمَنِ الْسَحَدُ عَلَى إِذَا لَجَنَّ مِيَّهِ اللَّهِمِ اللَّهُ لَجِرَدُ سَرَّةً السَّامِيرِ فلعدة، فَعَسَدُ للْفَلَ فَفَتَحُ لَلْرُقَّ وَهَاجِبُهِ لِلْكُلُورُ إِلَيْهِ فَلَكُذُ فِيكَالَ، فَرْجِي بِدِنِ الْبَشْرِ وَرَبِّنَالُ الْيَافِلَةُ عَلَى فَسَمِهُ بِمَعْتِمِ

تر آمس معرف المراج مي المراج المراج

ای بری کا میده پیدن در می مادن بوگ به به کساس ست که بیده م بیده میدرجد و تدهنمود داموک به ی کی سه یا تی امر

اس كاتبام كانتلاله

و ١٢٨٠ ﴿ قَالَ أَنِّ سِنِجَ رَحِينَ اللهِ عَالَى قُالَ إِنَّا يُلِكُ ذُولًا مِنْ لَا يَعْمُ فِينَ الْأَلْقِ عَالَمُورِدِ ، فَقَالَ النَّزَيِتَ ۚ قُلْتُ تَمَعُ مُالَ أَنِينَ مِنْ مَاجِيهِ قُلْتُ وَمَا بِينَا ۚ قَالَ رَقْمَ لَسَمِيَّةً طَاهِمَ أَ لَجَحَّةً كَانَ أَدُورَا بِهِ شَعِرُهِ أُوادَ مِنْ بِهَا لَكُمَّا؟ قُلُكَ. أَرَدُكُ بِهَا الْحَجُّ قَالَ الْمَارِجُهِيَ عَالَ صَوْحِبُهِ، عَاذُرِمِكُ إِلَّى حَدُهِ أَحْدَدُكُ اللَّهُ تُعْبِكُ مِنْ ۖ قَالَ إِنَّ سِيعَتْ رَسُولَ اللَّهِ عَبِلَ اللَّهُ عَبِهِ وَسِنَّهُ لأَعْبِيرُهُ لأَعْبِيرُهُ كَنْكُ إِلَّا لَيْنَ مَا مَنِهِ وَ لَا يَجِلُ لِسُلُ عَبْدِ ديكَ إِلَّا يَشِكُ لَا لَذِي قَ الكَبْرِيرِ والصغير صحيح الله حيادت) ت جرے ۔ ابو مارٹ کا بیان ہے کہ شرے معرف واقعہ بن است کی سے ایک اوٹرا تو یعلی جب بھی سے لیے کا ماہ کال آنا و معرب والله سدد والشقاط الله تقل سينت موسة ميرسه إلى أب اورج مجارهم في الشريد في الشراء في بال عفر مايا الس التهميس الله الكل عيب علايا على نے كہ كوا بيسب من على الرواية كا يمونى تا كى در قوب تكورست بيد يا يو تھا الموال يوسو روايو بيت ہويا الى كا كوشت كورة بيست مواكس كي الير ماوداك يرين كريد كالب الروايل كردود (بيب) وتي كداس و لك (كسوية ب سارماجرا آیاتواں ہے (معرب واللہ سے) کہ اللہ آپ کا جد کرے آپ کیا ہے السا برا کام پھڑوے جی ای ایس سے مجابورکو ہے جس کے تعدیم کو ایس کر یا جائے اور قصارہ جے معلوم ہوائی کے اور الزم ہے کے دواسے بیال مدے۔ (مام بیٹل) اہ ابین ماج کی دوارت ہے کہ حفوت واقتل بین بھی ہے ہو جائے ہیں ہے دسول اللہ پہند کو برادشاد قرمائے من حمل ہے کرئی جیب وار چے (بھی بناے دسم کے ہے) چی کی وافلہ کے مصب کی ریش کو تا ہے ماوران پر اور شیخے است کرتے وسائے جی ۔ (انتہا ہے) ١١ ١١١ وعن عقبة في دوم ريني لله تعال علق عن اللي صلّى الله عليه وشدَّة قال الشنبة ألمو الشهيد وَ لَا يُجِنُ لِنَسْمِهِ إِذْ مِنْ أَجِيْهِ نَيْنَهُ فِيُو شِينَ أَنِ لَا يُبَهِّنَهُ رَوْدَ عِند راجي عالمه و سعران في ركبهم والماكم وقال

سبعیہ منی شرطیب وجو مندالبستاری حوقوف عی عقبة مع برقعت تر جمہ — معترت حب بن عامر ہیں کرایم کا ارش دفقل کرتے ہیں: مسلمان مسلمان کا جو کی ہے اسلمان کے سے بیرطال کی ہے کہ ہ سیخ بمائی کے ہاتھ کوئی چیز افروفت کرے ہور ان میں کوئی عیب ہوتو اس کووائی نے کرے۔ (اسم اشناما جالمبر ور ان الکیورس کم)

 (٩٠ عَنْ كَبِيرِ الدَّارِينِ ترجى لله تعانى عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِلَّ اللهُ اللهُ عَنْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِلَّ اللهُ اللهُ عَنْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِلَى اللهُ اللهُ عَنْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِلَى اللهُ عَنْهِ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ اللهُ عَنْهِ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ وَلِمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ وَلِمُ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ إِللهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ اللهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ عَنْهُ وَلِمُ اللهُ عَنْهُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْهُ إِلَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْهُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ إِلّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِيكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلِللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ إِلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ ع

رواه مستعر و العسالي، ورواه الترمثي من حديث ، ي حرير كي نتكرور ايشاء

(۱۰۰ ا۱۰۰۰) وَعَنْ جَرِيْمٍ أَيْمًا رَضِيَ اللَّه تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اللَّهَاتُ وَسَوْلَ اللَّهِ عَلَى الْكُوكِ. وَإِلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّفِي مُشَاهِمِ مَهِ مُ جَعَدِي وَسَعَمُ وَ الرَّحِينِ وَ اللَّهِ عَلَى اللَّه حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَلَى الشَّفَعِ وَالْقَلَاعَةِ وَأَرْبَ أَلْفَةَ لِكُلِّ مُسْيِمٍ وَكَالِثَ إِذَ مَاءً الشَّوْءِ أَوْ الشَّرِي قَالَ أَعَا إِلَى الْمِينَ أَخْمُنَا وَمُتَ مُحَبُّ إِلَيْنَا وِبَنَا أَعَمَالِمَاكُ فَا يُرْبُونَ

ترجمہ استخبارے جریر ایان کرتے ال کرٹل ہے وسوں اللہ ٹائی کے بیعت کی سے اور مانے یں اور اس یا کہ برمسل کی ما تھ خرخوائل اور عد درگی کرول گا دچنا کے بیجہ کوئی جن بیچنے یا قرید نے کہ اور کہ دیا کہ جاتھ کہ جو بھی دو جائے گا دو تمیں س ریاد و پہند ہوگا جو آم ہے ہوئے اتم (خوٹی ہے) ہی زیر ہے۔

نا كود. مطلب به به كرتم بل يسترك بير سه دو يخ كانم ست يؤشّ دكس كه بكراه بيتنان كا يخيّ وانت ادنا تما اور يكرا بعد يودنت ر (۱۱/ ۱۳۹۲) وعل خذيفة بن اليتناب رونى حلّه لتنالى عنه قال قال زشق النه عنى الله عنيه وشدًر عل الايقائم وقع كشيابين فيلكس بدله و قال كم يُقيمُ وَيُنب قاصل المه وَالرَسُولِة وَالكِنْهِ وَالعَامِه وَيَعَافَةِ التُسلبين فيليس بشكر، دواه العلى مان دواية عبدالله بن جعفور

ترجمسد: حضرت حذیف سے دواہت ہے کہ رسوں القد اللہ اور الدار ایا جسموں اول کے معاددے کو ایمیت شد سے دوائل کے بیے محکر متد شداد ان میں سے جیس اور جو لشرک اس کے دسول کی ماس کی کتاب کی اس کے انام محکم انوں کی اور عام سمل نور کی تیر حوای میں شب ودول ندگز ارسے دوان میں سے کئی۔ (طرب ف)

(۱۳۱۰/۱۳) وعن أثبر زيني الله كتان عنه عن سأيي ضلّ الله عنهو وتسلّم قال الايترون أعدُكر على يجبّ إلايهم عالجيب إنطيج رواء البسادي. وصدر والرحم رواء الرحبان في صحيحه ولفظه الابيدة المبدّ عقيقة الإكتاب حتى عنب للنّاس عاجب يتطيم

حتی عصب المنتاس معجب بسعیت تر ترسید: معزمت المس حمی کریم فائیل کا دشاولش کرتے ہیں کہ تم میں سے کو بھی اس وقت تک موسی ٹیس اور کھیا جب تک کہ اسپیے جمال کے لیے بھی وی پیندوند کرے جواسپیٹا لیے پیند کرتاہے اور ایک دوایت میں بیدہ کرآپ لے فرما یا بیش ایمان کی حقیقت اس وقت تک تیس یا سکتا جب تک کری م انسانوں کے لیے بھی وی پیند سرکر ہے جواسپے سے پیند کرتاہے۔ (بنادی مسلم وفیر ہوا داری و

ذخسيم واندوزي يروعسيد

و ۱۳۱۳ عَلَى مَفْهُو لِي أَنِ مُعْهُمُ وَفِيْلُ وَبُي عَبُي لِمَهُ بُي تُصْمَةً وَجِي ادِنَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مِنْ إِلْ اللهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِن حَنْكُر طَعَالُهُ فَهُوَ حَاجِئَيًّا وَوَادْصَدُهُ وَابُودُ وَوَوَالْرَمَانِي وَصَحَمَهُ فِي اللهِ

7 جسبہ معرف معرف سے دوایت ہے کہ موں الفہ کائٹر ٹیسٹ مشاور ہا یا جس نے کہا ہے کی چے وہ کی وقیروا ندار میا کی وہ کٹاو کا م سے۔ (مسلم بالیون کو دائر مدی دائن ما ہر)

، نهو سد حدیث بالایک احتکار کا لفظ آیا ہے النوکی طور پر''احتکار'' کے مطی ایک''کرو ساتر شی ں بیت سے غلبر کی دفیر و شدوری'' اور شریعت کی اصطلاع میں احتکار کا مفہوم ہے' ہمرائیل چیز کومیٹکا بچے کے سیے روک رکھ جو انسال یا ھیو سن کی تھر س میں ورت میں کام ''تی ہو' مسئونا کر س باری کے سام میں جسے کھوق حد کو بدوجیروکی ڈیاوومسر درت ہوکو کی تھی ندافر بیارک میں بیت سے سیٹے یا س دوکے دستے کہ جب در ریادوگرائی ہوگی تو اسے نیوں کا دیا حشار کہا تاہے۔

شرعی تقط نظرے و مشکار حرام ہے وہاں اگر کی تخص میٹی رہن سے چیدا شدہ تعدیک وفیرہ اندوری کرے یا ارزائی کے رہا۔ می تلاقرید کررکہ مجوڑے اور بھرا سے کرائی کے دفت ہیچے ہوچر م کیل ہے اس طرح ان دشیا مکاروک رکھنا جوعد کی صرود یات میں سنتھال ساہوں موجر مہمیں ہے۔

بوریدی وضاحت کی گئے ہے کہ اف اور واقوروں عرائی چیزوں کا اختاد کروہ ہے بٹر طیکہ مدحکار ہے شہر شی ہوجہاں ہی تی ا اجدے شہر والوں کو تقصال جیجے بیتی اگر چیوٹا شہر ہے تو دہاں چین کداختکا رکی وجہ نظری تلت بید وہ وہ ہے گئے حس کی بنا میر شدکی کرائی اور دیا ہے کہ افتار کی ہے حکار کی دجہ ہے المی شرکو اور دوہال کی ہے حکار کی دجہ ہے المی شرکو خصال ہوئی ہو ہے ہی ہی میں دیکار کم توجہ ہے اللہ المی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہے تھر میں احتاد کر موجہ ہوگا ہی ہوئی ہوئی گئی ہے کہ کرکوئی تھی این اور میں سے خداد حکار کرے اور اللہ میں کا دیکار کرے توا ایسے تھی کوئی گئی ہے در انظار ہوت ا

٢٥ ١٣٩٥ وعلى الب تحقق زينى المد تتعالى عنهمتا قال قال زينول الله ضلى الله قائم وسلم عنه منه خشكة خلعاما أربيني لينة مقد تهرئ مد وجرئ مدة وأنيّا ألمن عرصة أضبخ بينيد الدرّا جابك فقد بهرتت بفهد ياكمة الله تتبازات وتعالى، رواه، صدايو يعلى والبراد والماكور.

باکرد سنده والندیج بین راوانکا مطلب یا کراس به الشاق فی کا دو عهد تو زال جواس به دیگام فریعت کی بیا آورن در تلوق ف کے ماتو العددی دشخصت کے ملسم میں بائد حالے ادور الشاس سے بین رائے "کا مطلب یا سے کرانٹر نے بیٹی عنا بھ سے اس کو وور کر دیا۔ امتنا برق

منتی خت وهید ہے ذخیر واندوری پرک نشسے برنت اور سیالتی کا سب ہے ہمر اندکاد سیب ہٹ جائے اندکورکی پرواومیس جس وادی ٹیس جا کر ہناک ہوجائے انشکی ہناو۔

١٣٩٧/٢)، وَعَنْ غَمَرَ رَحِينَ اللَّهُ تُمَانَ عَلَمْ قُالَ أَنْكُ رَسُولُ اللَّهِ ضَلَّى اللَّهُ عَنيْهِ وَسَدَّمُ الْجَالِبُ مُرَزَّزَقَ وَالنَّبُ فَاكِرُ مَلْمُؤرِكِ، رواد الإسامة وسَمَاكِر. ت سے معلق عیر اس الاستان المساور کے ایس کر کے ایس کر کہا ہے اور العن تقید المیر دیا ہے ہے کہ اللہ المعلوم بھی واللہ المعلوم کے دار اللہ کا دار اللہ کو دار اللہ کی دار اللہ کی دار اللہ کی دار اللہ کا دار اللہ کا دار اللہ کی دار اللہ کی دار اللہ کی دار اللہ کی دار اللہ کا دار اللہ کی دار اللہ کا دار اللہ کے دار اللہ کا دار اللہ ک

م ۱۹۹۰ و علی توبیطی ایس ر جو عالی برخی آسائی عال دار و بردن علید آسانی علیه در ایسی بیشان کی میلی ایسی بیشان ایسی بیشان ایسی می ایسان کی علی ایسی ایسی بیشان بیشان بیشان به بیشان به بیشان به بیشان استان ایسی عبد ایسان بیشان به بیشان به بیشان استان عند ایسان عبد ایسان بیشان به بیشان به بیشان استان عبد ایسان ایسا

 تر جمہ ۔ حصورت معان فریائے ہیں جس نے رسوں انت کو ارشار بائے سٹانا مقدہ میں ایک تامیار اس و عدد کی کے است انتہا مقد تعالی مرحوں بٹس از رال کرنا ہے تو اور تجید و دوتا ہے کر زحوں کو گران کرتا ہے تو حوث انتہا ہے ۔ یہ بھی فرا

العام وعن أي أعامة ربين الله نعال عنه أن تشول الله صلى الله عليه وسند قال أنس المداني عنه عُبشاء في سبين لله فلاتحكو الأفوات والأصلو عليها الاسعال فإنت عمر المشكر عيهم طعاله الربسين يدعه أنط للمدّق يركز كَكُن تُطّار فله دنين بهدوند جده

و ندی معطب بیسب کر دیں کے اور دفوعہ وجہاد کے آقاضے چوں کر اوا سے شہر دالول کے سامے آتے ہیں اور عام طور پر 19 کی مجھانا نے اور اعلیٰ دکھے النہ کے لیے جہاد تک معمروں ومشخوں دینے ہیں۔ ایکیٹی بازی دیب سے کے ایک کی حریثے ہیں آ چرد بی نقاضے ان کی طرف سے شہر دالے چارے کرتے ہیں سیاسی کیا گئے جس شہر دالوں کا حصر ہے آ ۔ این اسرسز یا سیاسی ک لانا بدکر دیں یا مستی کر سے بیچی تو پیشم والوں پر بز تقلم ہوگا ، بیوامید جا لیس دور تک ڈیٹر و حدادی کے درے بھی آئی ہے آئیس ہوجھی اس

ر، ۱۵۰۱ وهي الي عسرة بين لله لتعلى عليها أول تشول للوسل الله عليه و المرفق الكتابة بينكة الطعام بينكة المعام المناق المعام بينكة المعام المناق المعام المناق المنا

1 10 001" TOTAL

و تحروا الدوري كرابد في بدر (جرول في الاوسو)

اً كرور من كر كر كر وروم محرة م ب اور مقدس مقام ب و محض حرم اسلام من اس حرم كار منا ب كرب كا و ويتويا ووم ب شرو ب ك حقاسيني شربت ذياده بجرم اور مخت ورسع كاكناه كالرسيد

تا جرول کو کارد بارش کے بوسے کی تر خیب اور جبو ہے۔ بو ہے اور تسم لحب ہے پر (بہتسم پس سے ہوں) و مسید را ١٥٠٠ عَنْ أَي سَبِهُمِ أَكُذَرِيْ زَنِهِنَ اللَّهُ تُعَالَ عَنْهُ عَي لَئَينَ خَلَّ اللَّهُ عَنِه وسَلْمَ فال الآخِيرُ فا فالأَجِيلُ مُعَا النَّسِينَ وَ الْهِنْدِيْدِينَ وَ لَشُّهَدُ وَلَا رَوَا الْمُومِدِي وَقَالَ. هَمَانِ هَمَانِ هَمَانِ

حفرت باسعید صدی سے روایت ہے کے رسول اللہ النظام ہے ، شاوار مایا کیا وراماند رہا اور آبامت کے ور) جماء اور مداتون ارشيدون كالاتعادكار اتدى

 حين ورئ دأيف هو نبيتهي من خبريث فعاد بي جين والفقاء فأن رشول الموضل الله عليه وسند إراق أَصِيبَ لَكُسُبِ كَسُبُ الشُّكَارِ فَيِينَ إِذَا هِذَتُو لَمْ يَكْدِينُو ۚ وَإِذَا لَسَيْدُو لَمْ يَقُولُ ۚ وَإِذَا مِعْدُو لَمْ يَعْيَفُ ا وَإِذَا السَّدُوقِ السَّاوِلَ السَّاوِقِ لَهُ يَشْتُوا وَمَّا لِاعْوِ لَمَ يَسْمِعُوا وَإِذَا قَالِي غَلْتِهِمَ لَمَ يَتَصُمُّوا وَإِذْ قَالِ فَكَ لَم يُغت وال

ت السيد معطر مساول من جل سيدو يب بهارون الله الله سيدار تناوتر واليد مجة إن كالي ال باجرون كي مياجر (كاروه ري ك ووران) جب وت مرتبے الناتو جموث میں اللے ، جب وقی ان کے یاس وائٹ رکھا ہے تو میں میں کرتے اور جب وعد ، کرتے ہی تو وصور فلاق تیس کرتے جب ا کوئی چے) او بیدھے ہیں تو (سمکن نے سکے لیے جوار الزاروائن کی برائی کیس کرتے۔ اورجہ (بدیل) میچے اليراوان كي عام يد المرجب ال كود سال كود سال كان الحراق الما المراق المراق المراق المراق المراق المرجب ال بيتو (وسور) كرت على) تتى ترقى بيل كرت دوسى والله و

rn عد وقائل مكيم في صرام الهي الله تعالى عنه أنك تسؤل فتو ضل الله عليه وسلم فال اليتعافي بالحيام عاسر يتقارق فيرل هندق أنبيعان والمتنانورات لله في تيبهما قرائ كتها وكذبا قصي أب بربحا ربحا وتيسط كِمَا كُنُّ لِيُجِبِ النَّبِيقِي لُمَاجَمَ فُطَعَمَةً مِسُلِمَةِ مُسْتِعَةً لِمُكْسِد رواه البحدي وصعروا بود ودو الترميق واستاقيد و و المرت منهم من حوام من موايت ب كروسون الله الله من وشاوار والديج الا الورغ بيرسد الد ولول كول من ا معا مدکویاتی رہنے یا گئے موجے کا)اعتدرحاصل مہتا ہے انگل بیا تقتارات وقت تک حاصی دہتا ہے جب تک کہواحدات ہوں کرووتوں خریقول (یعینے والد اورخرید نے رالد) ۔۔ (فروخت کی جائے والی چیز شرب اور اس باتعریف ش) کیج بود اور (اس چیز و قیمت میں جومیب ولفعمال ہوتا ہے اس کو افخام سر یا تو ال کے ٹی رق مواملہ پھل پر ترت عطا کی جاتی ہے وہ جب وہ تیب کو جب کے جی اور جموت ہوستے وہل تو بیتر موسکتا ہے کہ الیس تعوار ساد والی) کا کدر وہ وہ اے کا محر ہ وہ اس کی دیں ہے وہ مدویات میں جموثی اسم ہاں کو بکوانے وہ ا (تحر با کارو با روتها د مروسينة و كي ب (ايم م) ريدال يمي نكل بنش فيس دونا) در تلاري بسلم ايود او بزري مدان)

حد بث بالا کے بیٹے ہمد" ہے وال دورخ پرنے وال دووں کو ختی ، حاصل د بنا ہے" سے مراد بر بنا کے مراد واست کے موا مد بشر الملف التم کے املے فرایس کو ہوتے ہیں جس کی تعمیل کتب فلایس ہے، جن میں سے ایک قسم انھار کہاں ' جی ہے، اس کی صورت ہے ے کے کی ایک مجلس میں تا تروفر بدار کے درمین فرید وار دائٹ فاکوئی معاہدے جوجائے کے جد س کھی کے تم اور نے تک تاجراور اور جدید فراد کے دوئرے تعدو کروہ و سے کی مداور اس کی چیائی برائی کو ایران کرویا و اس معامد علی دونوں کے بیندرک اور کی سے دور کر جہوں نے کوئی بات چھیائی اور جھوٹ ہوں گئے میں ہے و سے کے جموت فاسلاب و صوف ہے کہ دونا میں جھوٹ تحریب یا باز کروائم سرتہ ہے ور اس کا وی جمہد ہے ہوں ہوگئے کہ اس کے در جہیائے کا معالب بیدے کروہ میں جو کے دوسر جگہاں کے تعدور مردر تا کے بعد کی سے دیادہ میں و بیسے و جمور ہوگ اس ہے کہ انکار سرو اس اوا کا وکر دے۔ بھیس تعدر انجو فی تعدید اور ان کر اور وہ روتہ وہ وہ ہے ہیں ہے کہ دو ایت جس بیدے (جھیس) کے در سے آئے گی کہ کے ماروں کے دوسر میں اور کی بیائے اس کے دوسر کی اور کی اور کے اور ایس کر اور کے اور ایس کر اور کی اور کی بیائے کر دیا ہو کہ کہ اور کی بیائے کر میں کو کا دوسر کر اور اور کی اور کی بیائے میں جو بیائے میں جو بیائے میں جو بیائے میں جو بیائے میں ہوئے کہ اور کی بیائے میں جو بیائے میں جھوٹ کا دوسر کر کر کا جانے ہیں ہے کہ دور دی ہوئے اور ایس کر اور کر کہ کی کا بیان کی بیائے کی میں کر اور کر کرنا ہو ہے۔

ام محدرو على يسمع بيش دي غنيد بين يره على على الله على بعيد وجوا الله تلمان عالمهما أنه حدة عام البول الله حلى الله عليه وسنتم الله وسنتم إلى المسلم على الله عليه وسنتم المنتم والمنتم والمنتم المنتم والمنتم وا

تشب المحرب والد الله و الماري و الماري

(۵/ ۱۵۰۱) و عَنْ عَبْدِيالرُّ هُمَّنِ لِنِ شِئِنِ رَجِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ وَسَوَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَنْهُ قَالَ سَبِعْتُ وَسَلَّمَ عَنْهُ قَالَ اللّهِ اللّهَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

م جمہ میں جھنے ہے اور میں ہی جمل کر اسے جی کر جی نے دمول اللہ تھے تاکو بیاد شاہ اور اللہ مورا کری وائز (نافر وال) اوگ جی میں ہے موقع کیا اے امتد کے دمول اکیا اللہ نے فرید وقروعت اور مودا کری کو وال تشک کیا کا دشاولہ بایا ہے فک کیا گیا ہے ہورا کر تھے کی نے جی دو کناہ کی تے جی اور م تک کرتے ایس اس بھی جوٹ ہوئے جی ۔ (احمد مدائم)

٣٠ - ١٥٥٠ وهي اللي تحمر ترجي الله تعالى عنهب قال قال رشول مله ضلى منه غنيه وسلم إليه المنك جنت أومناف.
 ٣٠ - ١٥٥٠ وهي اللي تحمر ترجي الله تعالى عنهب قال قال رشول مله ضلى منه غنيات المحمد من حيات الرسميد.

ز جمسه - حضرت ایل محروشی الشانی فی میان دوایت ہے کہ رموں الله وجائے رشاد فرمایا جوشہ ہے کی شوما) یا تو تھم توڑے کا موقع جمیا تاہے یا تھم ہورا کرے میں دامن الاقی ہے۔ (این ماجہ انکے این حیال)

الد ١٠٨ ، وعلى أن لاز ترجين المه تعالى عنه عن النَّينِ ضلَّى اللهُ عنيه وسلَّمَ قَالَ الْمَلَّمَةُ الاَيْنَصُّلُ الله إليْهِمُ يَوْادَ الْهِيامَةِ، والاَيْرَائِيْهِمْ وَلَهُمْ مَذَابَ أَلِينَا قَالَ الطَّرَّعَا رُسُولُ اللهِ سَلَّى اللّهُ مَاتِي وَحَبِرُنُ امْنَ مُعْرِيَاتِسُوْلُ اللهِ؟ قَالَ النَّسِيلُ وَالْمَثَارِانِ وَالْمُعِلَى بِالْمَانِيِّ الْمُنْ

رواه مسفر واليود ودوالترمدي والبيئالي وابس مجم

جمسہ حظرت ہوں آئی کریم الب کا ارش وقل کرتے ہیں کہ بھی تھی ہیں الدقعاق الاست کے دن رتواں ہے (میریائی اعتاب کا)
کوم کر ہے گا ہد (منظر رصن وان بت) اس طرف و کھے گا اور شاس کو اگنا ہوں ہے) پاک کر ہے گا دوران تھوں کے بھودونا کے نقراب
ہے آپ کریا تھے تی مرسار شاوقر میں البوقر آگئے ہیں ہے وہ یافت میاکہ یو رمول اللہ شجرہ مجلائی ہے خروم ہو گئے اور فسام و و المنان میں پڑ گئے دولان قول اللہ شجرہ محل کے احسال جگا ہے والا اور شہر انجو ل تسمیل کی کرایڈ انجارت بڑھا ہے والا۔ (سم ابوداؤر مرسون مراکی این اید)

تیسر او و تھی ' جیوٹی تسمیں کی کر تجارت پڑھائے والے' سے مراد وہ تا جربے جوزیادہ آن حاصل کرنے کے لیے یوا یہ ال تجارت بڑھ نے کے سے جیوٹی تسمین کھائے مثلا اس نے کون چز لو سے روپ شراخ بدی او کرا ہے تربید رسے ریادہ تست وصوں کرتے کے لیے یواس کی مالیت بڑھائے کے لیے جبوں تشمیس کھا کر سکھالتہ کی تشم میں نے بہرچز مودو ہے جس تربیدی ہے۔

ا ١٠٥١ و عَنْ أَنِ خُرِيرَةَ رَجِن اللَّهُ نَصِي عَنْهُ قَالَ خَلَّ لَا لِكُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَاقَةً لَا يُقَامِهِمُ مِنْهُ

بؤد المتوابق والابتظار إليها والافرانية، والدر منات أبية الهار على قلمل هام يبلاؤ يتلفه ابن الشيئل ولاحل بالما مجلًا بهلته بتدائمه في فينك بالموالاحدة بكدا وكذ فددُنَه فلندى وهوالى غير المث ودَجُلُ بَائِهُ إِنَاكُ لَائِكَ بِنَهُ إِلَّا لِمَدُنِنَا فَإِنَ أَعْظَاءُ مِنْ عَالَيْ يُدَوَلُ لُهُ وَإِلَى مَرْ بِعُجِهِ لَمْ يَفِي دو البحوى وصحروالدائل والتأميم، والبرمازة بتحود

قارد و مال پیچادفت آی کورتا فقیار ہے کہ بی تریہ کے مسامات اور پیچا کے جو متا سیدا مردو نے بیں دو مگاہے ایکن سیوت اس کے لیے جار میں ہے کیا ہے ترید کے دام عملا متاہے اور حرید جم بیک کی رحم کھاں تے۔

را عالم وعله بين الله عمال عند قال المسول منه ضلّى مله غليه وَسلَّم الرّبَعة يُسْبِعُهُم الله المُبيّاة التَّلائي
 والعميز السيخال وَالشَّبةُ الرّبي وَالْإِعام البَائِم بواه النسائي و الرحمة - ال صحيمة وموقى سعم بنسوء مورب الكراء وبالدائمة في الترجيب عن الراء ويا الله المباع وبالدائمة في الترجيب عن الرباء والله المباع وبالدائمة في الترجيب عن الرباء والله المباع وبالدائمة في الترجيب عن الرباء الرباعات الله

ترجست معشرت الاجرية في كريم ولا في رشاد المركز إلى الدجاد تم سد ولي وه فيل المساقة والموالين وكما يهده الكيده وسودا كم جويب تسميل هاسد والاجود ومراود تقع وتتكبر وسدوان تعربه ويرشها جورة كرسد وادرج تقاوه عاكم جوده م موسد الدان محاس مان المم.

فا دو: سنگر یک تخص اوابیق یک چیر نمیں پیچی تھی۔ ہو مکتا ہے کہ وہ پہر تک یا شام کوئی نی بات پریہ جو مائے ،وروائے بدر، جائے مگر بیال اندام حال مت مشرت ابوسعیدا و کیور ہے تھے۔ یہ بات رقمی میں ہے جس تھوڑی ویر پہلے تھم کھا کر کہا تھ کہ بینی سیساور کا کر گا ای بال کرد دیا نبتا کہ تمیں درسم میں تیس بینی اور ہے در بسم میں بینا نوکوئ برائی ستمی۔

الله الما الله الله المنطع ريني الله لهان عله قال كان رشول الله صلى لله عنيورسنة مخرم إلى وكنا عُجَازًا وكان يقول ي معنز النُجَارِ إِيَّاكُم وَالكَبِبِ وَالْمُعَالِينَ وَلَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَادَال ترجمہ ۔ معترت واعلمہ بین استع مرماے ہیں کے رسوں الفتائیات میارے پائی تشریف لائے ہم وگ ہوداگر ہے۔ آپ ۔ ارشاد قربائے اے تاجرادگولا جموٹ اور کئے سے پیکا ۔ (افرال فی اکبیر)

۱۹۱۱ ۱۲۱۱ وَعَنْ أَي مَرْ يَرْ فَارْضِينَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَيْعَتْ اللَّبِيُّ سَلَّ لَلهُ مَلِير عَنْ عَفَدُّ يِلْكُسَبِ رواءالبِعَادِي وصعر وجواو الا له قال مَنْ عَقْدُ يَلَمُ كُنْدَ

مستقب ہے۔ معترت ابوج پروٹھ میں ہے جی کریک کے دسور الشرائیڈڈ کوارٹنا دام یا تھے سٹاہ کسم (شروع جی آن) بال اوراس ہے۔ عبیب نتی ہے کبل، انہم م کار) کما کی کے حاقر کا مبیب بن جائی ہے۔ اور یک روایت جی ہے کہ برات سکے تتم بوجا سے کا سبیب بن جائی ہے۔ رنجاری مسلم ماہودا ڈو)

الله عاده وعرا كتادة ترجين الله تصال على ألدسياء تشاول المياضل الله عليه والسلم بقول إليا تحتر وكثارة المحتوسين السيخ قول يتنطق الإرتياحي المعارف مستعر الهناماجة)

جوہ بیسی معرب استان میں استان ہے۔ 7 ہے۔ حضرت آل وا قربائے بی کرموں الدی بھی سے بارٹادسا، فریدواروانٹ میں ریادہ تسمین کو تے ہے ایوان ہے کرمیا ہ هم کی تا (شروع میں آر) من کر کواد تی ہے بھر ، کھ فتر کرد تی ہے (معمد اللہ میں اور ا

فائدہ ۔ عدیث والاست معلوم ہود کہ اگر ہوئی تھی رہے ہوئی ہے کہ جے ہوئی ہوں توجیوں شم کھا نا ہے تو اس کی ہجہ سے شروع شر اور وقتی طور پر اس کے ال وال ہا ہے بھی وسلات و یادتی جوجائی ہے کہ ہوگ اس قسم پر بھتیار کر کے اس سے کہن و کن کشر شدست کرتے ہیں بھی ہو تا ایک چری ہو ان کے بل والمباب میں پر کرٹ تھم ہوجائے فالسب من حاتی ہے اس طور پر کہ یا تو اس کا مال و ساب تھن۔ جوجا تا ہے بہا وہ اس جگر تی ہوجاتا ہے جس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے والے ماصل ہوتا ہے اور ساخرہ کی طور پر اسے بھی تے وقر سے مل ہے۔

البيغ مشديك مع شيبات كرتي بروصيد

الدرية عن أي غريرة رجى الله كتال قال قال شرل للوضل الما تلكير وسلم يتنزل الله عزويل أنا قاليث الشريكيني عائد كان عد غير عنديه فيد هارى غربت ولا تلايت الما تركك ولا تلتيت الله تركه والما تشكيدارك العام بودؤه والما تمروق المسلم والداء تسى والعلم قال رسول المه ضل الله عديه وسلم يدارك على الشريكيني عائد كان عالميته فإلى المناهدة والداء تسى والعلمة عن رسول المه ضل الله عديه وسلم يدارك المناهدة المناهدة والمناهدة المناهدة ال

ہر۔ صورے ای بررہ تا ہے دوارے ہے کہ رسوں اف البیاج نے ادشاہ فر یہ ان مواہ اگر استاد فر میا ہے دوائر کی کا کا دوہ دی مرتبع ہے کا) تیمراش ٹرید ہوتا ہون و تھہاں ہوتا ہوں چارشر کے ہوں آو پانچاں اوروں ہوں تو ای طرب کیا دیوال شر کے وکھیاں میں جونا ہوں) جب تک کے کی شریک ان نگی سے اسپیام اگر سے تو ان سکر سے جب کی میامت کر گیتا ہے آوشی ال سکار ممان سے مث جا تا ہوں الدیک دوایت میں ہے کہ ہے وابیات سام او چار فیطان ان کے درمیان آ جاتا ہے۔

اور ایک روارے ایک ہے کہ آپ ایک کے رشاد فرد یا: الشرکا اتھ وولوں شرکاں پرد بنا ہے جب تک کرکی ان بھی سے سپتا شریک سے عیاصہ دیکر ہے۔ جب کول سائلی دیا ہے کرانا ہے تو الشرکا فی اینا ہا تھا ان داواں سے شمالیتا ہے۔ (ایوا اکا داما کم دار آگانی ادا کین)

فائرہ ۔ ''علی دوشر کھوں کے درمیاں آیک تیسرا ہوں کا مطلب ہے کے شرکا ، جب نک دیانت ادباء انتداری کے ساتھ ہاہم شریک رہتے ہیں میری بھافت عدد برکت فاس بیان پر دہنا ہے اس طامر پر کرانس و نقصال و تیان سے محفوظ رکھتا ہوں والن کے مال پر کوئی آنت نازل

كم ك بنية و مسل كى مان سے شيخ و خمسيده مل الك كرنے به و عسيد

والا ١٥/١ مَنْ أَنِ أَنْوَب رَجِيَ مِنْ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَسِعْتُ رَسُولَ لِلْهِ هِلَّى مِلْمُ عَلَيْهِ وَسَمَّم يَقُولَ عَن قُولَ يَيْنَ وَ بِدَةٍ وَوَلَمِنَا قُرْقَ النَّالِينَ وَمِن لَّمِينِهِ وَوَدَ الْيُهَاعِيْدِ

رو ماں میں وفال عدیت حس غریب، واقعا مد والدار قدی وفال عالی صحیح الإساعات آر ترب معتب ابرای ب ماروایت ہے کا شل ب دسول الشہوری او یادشاد قربات ما جوٹھل ہاں اور پینے کے درمیا رہا ہدائی گ کرسیما تو تیامت کے دن اسائوائی کی کے تریروں کے درمیان جو ٹی کر وسے کار اردی ماکم دارتھی)

ی رہ سال اور بیٹے سے مراوع نو کی وراس کا بچ ہے واق طرح 'جود کی کراسٹے کا' مطلب یہ ہے کہ کوئی، لکہ منتا ہورزی کوتو کسی کے وقت کرو سے کہ کوئی، لکہ منتا ہورزی کوتو کسی کی وقت کرو سے یہ کی کو بدیہ کرد سے اور اس کی گرد ہے کہ اور اس کی کو بدیہ کرد سے اور اس کی گوئی کے یا تھ فروخت کرد سے یہ کسی کو بدیہ کرد سے اور اس منو تقت اس کہ بیال میں گرد ہے جو اس منو تقت کے میں منو تقت کرد ہے جو اس منو تقت کی کہ جات ہے اور اس کے اللہ اس کی منابع میں منواز میں اور اور کی اور لوگ اسٹے پر وردگا دست کے دامورے کی شان عن کرد ہے جو اس کے اللہ اس کی منوب کرد ہے جو اس کے اللہ اس کے اور اس کے اس میں منوب کی منوب کرد ہے جو اس کی کراوسے گار

مناء کلتے ہیں کہ ای حدیث شی صرف ال بیٹے کا ذکر کش ، فناتی ہے ور آتو ہر چھو نے کسن اور اس کے ڈی وجم کرم رشوروار خواہ وہ ال عن بانیہ معدن عنویا دادی عواور بھائی عزیا کئن کے درمیاں جد س کرنے کا بی تھم ہے ، ضعیہ کے باس وو بھو نے بھ بور کو یک دومر ہے مصحر کردیا ہوں ہے اب اس وقت ہے جب کرفلام اور لونڈ کی آخر پیروار و فریت ہو

ت رقس مینے کے ، سے بیل اور سید ، ورسٹ اللے و سے ورسٹ اور کو کرنے والے کو تسمیل اور میسو کی ، در کسل کی بیت فی تر میس اور ترت کا تسمیل صیدی اس کرنے کی وغیب

(١ - ١٥١) عَنْ أَبِ سَجِيدٍ الْكَدِينَ رَجِي اللَّهُ تَعَالَ عَنْهُ قَالَ سَجِعَبُ رَسُولَ اللَّهِ حَلَّ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ. أَعَوْدُ بِاللّهِ مِنْ اللَّكُفُرِ وَاللَّيْسِ فَقَالَ رَجُلُ يَارَسُونَ اللَّهَ لَكُمِلُ الكَّعَرِ بِالدَّيْنِ؟ قَالَ نَعَرُد

رواء اللسائن وعاكم من طريق دواج عن الي الهيمر. وقال، صحيح الإستاب

۳ ۱۵۱۸ و عمر البر عشر زجی الله فعال علیت عمل النبی شل الله عقیه زشلته قال الذیل و اینه الله الدی آلایس فهانا آنداه الله آرے بیدل عبد و نسمه بی محفیته روا، المناصر وال سمیم مل عرب سار زجمت - اعترات اعن عمر کی کریم لاین کا رشاد کل کرتے ایرا قرض دوئے زشان پران کا مجتند (کئی وسے کا شان) ہے، اعدان کی جب کی بندے کو ڈنیل کرنا جابتا ہے تور(زائے کا عوق) میں کے مگر چی (اس دیتا ہے۔ روا کم)

٥٠٠ الله وَعَلَىٰ عُفْيَةً ثِنِ عَامِمٍ رَسِى لِلْهُ تُعَانِ عَنْهُ أَنَّدَ مُسِمَّ اللَّهِ يَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعَلَى عَنْهُ أَنَّدَ مُسِمَّ اللَّهِ يَا لِللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ يَعْلَمُ وَعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ يُؤْمِدُ وَلَا اللّهُ يَعْلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

روا، حدد واستعدمه واحد بسمادیه تعامله و بیوجهی، و الما کیر و میهایی وقال الما کیر صحیا الإساد. " جمسه المعتمرات القیمان عامر کے دوامیت ہے کہ آمیوں نے رسول اللہ اللہ اللہ کو درشاہ فی الے سال اس کے دل سامیم موتے ہوئے باتی جانوں کو توقی ہے کی سوالوں کو ہے ہے جمان اللہ کے دمول، ووکہا کا ہے کے فرمایان ترمیران دایولیل، ما کم بشکل)

، ۱۵۲۰ وَعَنْ تُوبِارِتِ. رَضِي النَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ شَولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكِيمَ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمَ وَلَكِيمَ عَلَيْهُ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمُ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمَ وَلِيكِيمَ وَل

رود الترمدي و ساجه واس حباب و صحيحه والقدر لعله و ما كدر " جمع المعارت أوبال عندان من كردول الثرافة الأرافة المراوع في كردول هم من المرول من بدا اول كردوقين جرول منه باك الاداوجية بش والل الوكائف فرس اوركير من (ترمة والناوي كانن دان الاكم)

(د ۱۷۰) وَعَنْ أَيْ أَعَاهَةً يَنَ عَرَفُونَ عَنْ تَدَيْنَ بِدَيْنِ وَلَ نَفْهِ وَفَأَوْ ثُمَّ عَدَتَ ثَقَا وَالده عَنْ وَأَلَاه وَ فَيْ عَنْ مَدَيْنَ بِدَيْنِ وَلَا مُعَنَّ مِدَيْنِ وَلَيْنَ وَلَيْنِ وَلَا مَنْ فَتَعَلَ مِنْهُ عَرْ وَجِنَّ يَعْرِيْهِ يَهِ مِ لَهِمَا عَيْد رواه له كور بعد فَا عَنْ وَلَا مِنْ مَنْ عَرْ وَجِنَّ يَعْرِيْهِ يَهِ مِ لَهِمَا عَيْد رواه له كور مَن تَعَلَى مِنْ عَنْ وَلَا مِن كَالِم وَالْ كَالِم وَالْ كَالِم وَالْ كَلَا مِن اللهُ وَيَوْ فَيْ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا مُن عَلَا وَلَا مُن وَاللهُ وَلَا مُن وَاللهُ وَاللّهُ وَاللللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْ فَاللّهُ وَاللّهُ وَالِ

٣٠ ٣٠٠) وَعَنْ أَبِ لِمُعرِيرِ قَارِجِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَشَوْلَ اللَّهِ صَلَّى لِللَّهُ عَيْه وسَنَّتَم مَنْ أَحَدُ أَمُو لَى النَّاسِ يُولِللُّهُ عَلَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَّا عَلَّا عَلَّا ع

جمعہ معرف ہو ہر ہوئا ہے وہ ایت ہے کہ مول دائد ٹائز ان اس ارش وار دیا جس نے لوگوں کا ماں لیا اور اس کا اور وہ اوا کرنے کا ہے تو احد تعالیٰ سے واکر اور تا ہے (جنی احد تعالیٰ اس کی اوا کی جی مدولوں تا ہے اور حالات کور زاکا رہا دیا ہے) اور سے لوگوں کا میں لیا ور وہ اسے میں کئے کروینا (ور بھنم کر جاتا) چاہتا ہے اواللہ تعالیٰ خود اس کوتیا ہے (انہم م کا دایسے آوی کا ورکارو بارٹر تی کرمک ہے بور تہ خود اسے وائی حال اور پر مکون دیمن میسر آل ہے) ۔ (بھاری وہ نور اس کا دیا ہے اور انہم مکار ایسے آوی کا درکارو بارٹر تی کرمک ہے بور تہ خود (2) اوعلی عیشة وجی سه تعدیی علیه خالف خال زعبولی الله صلی ماه علیه وسلی الم علیه وسلی المین دینا خط عید المان علیه خالف خال دینا مسلم می المین دینا خط عید واجویه الم وسلم المین دینا مسلم می المین دینا مسلم المین الم وسلم المین می المین المین مینا مینا المین ال

رود دور و قر شهيب غير رضى ماه تعالى عالى قال رشول الموصل الما عيد وسنّم أيه رجي تدين ريا و دور دور و الما من و الما المن و المنافرة أرس لا يوفيه إلى المنظم المناف المن الما ما و المنطق الما المنظم و المنطق المنظم و المنطق المنظم و المنطق المنافرة و المنظم المنافرة المنظم المنافرة المنافرة

یہ بیات و بھو میں میں وہ سے اور ایس سے اور اللہ میں استان کی اور اللہ کا باتھ کا اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کا باتھ کے اور کا اور اللہ کی اللہ کی اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کی کی اللہ ک

e 100 (10 te /10 (10

» رائى اۇغىي ئۇنىيىغ قايرى قىقارىيۇ ئارىپىي ئىلىڭ قاتانى ھىڭ ئىدىيىدىك ئارىسىنى ئىلىدىكى ئۇرىكى قاتان قاتان تَدَيْنَ بِاللَّهِ وَهُو تَهِرِيْدَ أَسِ بَطْهِ فَرِيْقُوسَ مَن أَسْ يُوزِّيَه فَعَاتْ وَالدَّ يَقْعِي دِينه الْهِرْلِ عَلَا فَاوَرُ فَسَ أَسْ يُؤَوِّينه فَعَاتْ وَالدَّ يَقْعِي دِينه الْهِرْلِ عَلَا فَاوَرُ فَسَ أَسْ يُؤْفِق غَرِيْنَهُ إِنْ شَاءَ وَلَا عَلَىٰ وَمِنْ وَمِنْ وَمُلَالًا مِنْ بِاللِّي وَهُولِدُولِنَا لِللَّهِ عَلَى اللّ وبه يقال له احتلت أناش بوقي مناد عقه يسب فيوحدُ ون هساتِه فيحض بهدةً في هساس ربيه عدَّين الإسباح للك بديرة أن في الله الله الله والمؤلف في الله المصور الله المواقع المحافظ والمراجع المحافظ والمحافظ والمراجع المحافظ والمحافظ " جمري — الأسهم والمعادية لين عدد الربت بيركزان تك يعديث أنتني كيمون بيري المدارس والأس بيد والأسمي بياه مراس أن يت عالیات ہے اور شن استفاد المحمد کی مقتل کے اعساد حس ساق می بیاد وہ قوش اسٹان جات میں میں میں میں گیا کر آئی اوش عالیات ہے اور شن استفاد المحمد کی مقتل کے اعساد حس ساق میں بیاد وہ قوش اسٹان کی جات ہے جاتے ہیں۔ کے آدائے والے سے کاکٹ رہنے کہ بریانا کہ موال کا بھی تجواسے سے انسان میں کئے بچرا ساب کیا ہے کہ تعلق و کی تکیور میں جال ١٩٠٠ وغر ليكريس غيب به من هڪل روني بنه تعال عنه فان اکابي ريبو أن بيئوسي بنه بنيه وسيَّم فايک خيال دُرجة عنايا أن في الدوات الدين ثر حفظ بقروق سنة يدوس خليق أن الشيك في المدائمة إلى الده عما أنهال من المشعود قال هفر في وسكت على إد قاري المعد بالث السول بلوهم في بده عليه وسكر ففك ب الشبيد أُنِي فَرِ ؟ قَا الله على المن الله يقده به في الله في عدد الله في في عاش الله عند وغیره این گه سیل خیهٔ کنی یکین بکت او د سناس اسجال تا وست این کنرو سند به وقال صحیه الاستان ے میں استعمال کا می تعدید ان تھی کھے تیاں (بیدون) رس انتدار از تسجیر ہوتی نے ان مین شن کی تھے جمال جنازے ر نے دائے تھے، جو آپ کے بیاد اس میں اور اس میں گا میں المرجمال اور بنا ، تھو بیٹنا ہے رکور (التبال آب کے بالم شریاف با بر مربول نشر دیوں سال میں اور کا نامی ہوگی ہے جو میں تنتے ہیں کہ سم بھو کتے ، کروٹی مامی بات چیر کی ہے)اور جا سرش الوسيدة (روان تك أرايك ول براك رك المساوات اول جواتوش سارحول العرب ساور ياساكو كرووكو كل ساج فاول اوكي ے ارش فی بیان یا (یکی قیس وقع و) ہے درے میں وہ تی قاری میل ہے جم ہے اس یاک دونت کی جس کے تبعد عمل انگری جان ہے روق محمل السرق راو تکی (خی ایا کرے اورا با کے بور مجرور مرواس کی اورا بات اور کی رواز مرواز مجروری مجرا الدی راونگ ہ جانے رائی۔ کس ہور دو ان افتاعے صناعی وافل میں ہوکا جب بھی کرائی کا فرمی و ساکر ہوجائے (بھی کرکی قرمی وار و و کی اندن و شروا ماساتو به دار در کی شمار سالتی این کے قرمی کا کناروٹیس پوسکق کے اور سائی طروز بال الاوساد ماسک

م الدوره و له يدة رجى الدعال مدأل درول الدعل الخواد أله من كر زلجلا مل بي إسرايين سأل بعد رحى و له يبيد قال كو الما شهد قال كو الما شهد قال كو الما شهد قال كو المناه أله قال به المناه بالكمار أله في المناه ويناه في المناه ويناه في المناه ويناه في المناه ويناه في المناه في المناه ويناه في المناه في المناه

عرى أنف أنه أبرى له فلم ألمب وإن النام للكه لم عن المحر على الجب الله في المناه ولم إلى المدرى أنف أنه أبرى له فلم المناه أبي ويه المكون مرئ أنه بالمراه أنه المناه أبي ويه المكون مرئ المراء المراه المراه المراه أنه المناه أبي ويه المنال المناه المدرى المدرى المدر المراه المدرى الم

بَعَثُكُهُ فِي الْمُعْمِينِ فِي اللَّهِ مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِن ال معرب معرب العرب الأمريات مي كردون مدانة شهدي المركز كي معرب الأمري كي من المركز عن المركز عن من المركز عن من ا ے ایک مر داخری باد می انگلی وی از کیا کہ باور کول کا ہے کہ او حسیل بیل اس معدد کا کوارینا سکوں ۔ قرمی و سے واسے نے کا اند الله أن كوي الى بيدال كرك وكرماك و المرك كراس مات ول عدد ميد المساس من كري كتر موا کے دیا ہے دور اس کے والے کر کے ایک (ایم کے) مدری سے سے اس کی اور کا کا مقدور مالا کی اور کے کا کے دور کے اس بعد مو رق (میلی برد ن حدر) می تاتا می نشا تا که مورجوم مقرر بدت کے اندراندرس اقراس دیے والے می بال بی جا سام کرسورق عیران داهن نے مقر وہا تا پار قرار او کرے کی جب کوئی مورت رو بھی تو اس کی در این کار اس نے کیمیار او ٹی کی کنٹون واور ال والدر سے قدو بالد الل بي بي و بال بيا بيك يري مالك كريس بكور كوم بالد الدرو بالدرات كے معمود كے یا بہتی او اقدامان سے اور کے معلوم سے ری سالا رہمی ہے۔ اور ان آس و ان کی ان میں ان ان کا ان ان کا ان کا ان کا مين سناكم كراسان الله من فالى سنة وواج مسلام واللي يوكي الى سناج من والورائل الله عن والى فافي من والالاير جن) تبریب ہم پرراضی ہوئیوں ورش مواری کے بنے وشش مریفا ہوں تاک کی ان مانت سے پہنچا سنز کر مکھا موٹی رہوگی واپ شرال ا کے بیادات کرتا ہوں اور ایک کر ان ہے اسے معارکی اور سے بھینا کداوائوب مدارا کو سے سے جاس وور ایوان کی چار دووال ال سائل ہے کا مائٹ مو اور سے شرواہ کی ہوئے کے لیے اس نے مواد کی وہ اٹنے معددی تی ۔ (مور) وہ آئس وسے اور گھی (موال ں کا ملک کرد تھے وال جو اس کا میں ہے کہ ہے والے میں اے ای اشر قیس اور کر بن بھر تی ہے ان ہے کہ اے کمرے ہے ریوس کے طور پردوسے فی (کھر ہے ہو کہ سے اسے جی تو بیا درکھا کہ ال کئی کہ ایس جی ایک ہو جے (پرجے ہے مامال ہات و منتی میکی اور اس نے بلک ماہت العول ہوں الانجر باتوں اور فنحل کا جس نے قسمی یا تقاد رائیک شاہ شروی ہے کہ اس کے بات یا یا اور (تا تیر کے بیے معددے تو می کی طور پر ا کیے تا کہ انسان شام انٹس برابر موارق کا ٹی کرتا ہو تا رقم بار بال (مقرر و تاریق پر) ان مروح کار کار کار اسا ساے مار (قم ہے ہے ۔)العامان ہے کی اوق ہے اور قران کے پہنچہ ہی جوامے

یا رو استان و بات سے مطوم موتا ہے کہ یاقومی و ہے و الے توٹ استان کی بادی و تا و صف ہے و کی اسرای بی ہے کہ می اسر محل بھی الدور کی تعلق کی وجہ سے تھا ہو کہا ہے کس کی وجہ سے ہیں۔

الميت بيال فره في عاو بهم يدع كاس طرح معالات كي رد

ریمیں۔ معترت مرہ بن جدب م یا تے ہیں کر میں معد فار ج سے مثل محدد بان دش داریا باکیا بہاں للا ماقبول کا کوئی تحق ہے؟ ممی کے جو رہے مدد و چر دشاد قربایا کیا بہاں قال ماقبید کا کوئی تھی ہے؟ می نے جواجت یا چرارشاوا ما یا کی بہاں فلال اقبید کا کوئی تحص ہے؟ ایک تخلی افورس نے عرص کی میں سور انتدایش ہوں اتنہ ہوتا ہوتا وفرہ ما جمہم کس سے مکی رومادہ کے باتھے ہے جو اب دیتے سے روکا تفاع مجرار شاوار ما یا چی نے تم کو خرو مجل کی کورس کی اور اور سے کنگ میکار (پینٹلانا ہے) تمیں داسائی سینے قرکس کی وجہ سے (جست جی واکل اور سے سے) روکا کی تعاوی نے ریکھا کہا تھر سے اس کا قرص اوا کر دید (بھی قرص تو اوکو بہت وکھ و سے کر راتش کر دیے) وب کوئی اس سے کی چنر کا معالیہ کر سے والا قبل رہا۔ (البودة ورائل معام)

اورایک دوارت بی ریگی ریگاوڈ یا یا۔ (انہاراسائٹی جے کے درو رے پر دوکا گیاہے)اگر تم ہا اولا سی کی افرف سے قرم راو کر سے ان کی اورایک دوارت بیل کا اورایک دوارت بیل کی اور کی سے ان کرویا۔ می کو اور چا ہو کو انٹر کے عدیب کے پر دروہ ایک فیصل سے عمش کہاں کا قرض اوا کرنا میں سے دمہ ہے ، چہ کچھال کے دوقر کی اوا کرویا۔ (ماکم)

norr وعلى الْيَرَاءِ فِي عَادِبٍ وُحِنَ اللَّهُ تَعَالَ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهُ عَنِهِ لَا اللَّهِ عَلَى الطَّينِ عاسميرًا يعينِه يَشَكُو إِلَى اللَّهِ الْمُعَدِّلَةِ وَالْمُلِعِدِينَ فِي الأوسطة

آر جمہ العمارات برا وہن عارب سے روایت سے کرسوں اشریء مے اوش افرائ والم المائے قرش کی اجہ سے تجول کرد یاجائے گا (ایعی جست میں داخل مرت اور جد کان سال کی عبت میں وکتے سے روک ویاجائے کا کہنا ہو وہ قیامت کے این اپنے پر دروگار سے بیٹی ایک کی شاہت کرے کا ۔ (ایران آل الدامد)

(الله على أي موسى ربين الله عنى عنه أول شول الله ضلى الله عنيه وسلّم قال إلى أعظم سنّموب بعد الله ألى بلغالم بها عدد الكناور أي تكن مد عنه أول إلى والمبين وعليه دين الايده مه أنساء روء بودن والبين الايران بلغاله بها عدد الكناور أي تكن الدينة الكناور أو البين المرام ال

وه . . سرم اوطن اني شرايع أدّ ويون الله وهالى عالم عن اللّي على الله عنيه وسيم قال اللّه من اللّا من معلَّكَةُ على يقعي عنه رود مصدو الترمني، وقال حديث حسن وبين علجه وابن حيار _ في صحيحه

ہ جمہد ۔ مقومت اوجریرہ تا سے دورہ ہے کے دمیں ال واژہ نے مشاوائر یا مؤکن کی دائی دائی ہے (اس کا کوک فیصد فیش ہوتا ہے کچھ کٹائ کا (قرم ک) اوار کرویا جاست را احرام دول وائن ہو ایج این حمال)

المحدود وعن جوير ربنى الده قعالى عنه فال قول رجل قلد لمنه وتنفقاه و تنفقاه فر أنها به رشول المحل الله عنه وسد وعلى عليه عنه عليه عنه فال عليه دين فناه الله عليه الله عنه الله عنه وسد وعلى الله عنه الله عنه

وں احد بیسادھ میں و یہ کہ واحدہ جنہی رقال کہ کیہ صبحہ الإساد وروساہ دو واج جاری و سیسہ باسدہ است المسادہ میں ا '' مسید '' مشرت جہ'' بیال ارد نے ایک را بی کرنیم نار سکال سے ٹک کا کیکٹھن کا نقال ہو ایم اوگوں ہے است نجال پر اکتا یا اور عشولکا ٹی اور چریم میں رجنارہ کے لیے ہی رائی ان کی صواب بھی جاری و نے دوائم ہے آپ سے تمارکی وقواست کی آپ کیک آدم علی اور بچرچا اس کے در دیکو تر صرب ایم ہے کہا اس کے ڈروو بناد (دوائش کی آپ آپ ایساد ٹیمی اوٹ کے (ہم داکوں سے آپس جی

و المستحد خُروى مسجد والكرو مِن خديدتِ أَنِ صُريْراً وقيلِ أَنَ رَسُولُ اللّهِ حَلَّى لِلْهُ عَيْدِ رَسَنُمُ كان يُؤَلَّى بِالرَّجْرِ لَنَيْبِ عَدِهِ اللّهِ فَيسَالُمُ عَلَى مُرتَّ بدابِهِ لِسَاءَ فَإِنْ الحَيْثَ اللّه تَرتَ وَفَاءَ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلّا فَالَ السَنُوّا عَلْ حَاجِهِ ثُمَّةً فَفَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَقَادِمَ قَالَ أَنَّ أُولَ بِالسّرِجِينَ مِنْ تَقْبِهِم فَسَلُ تُوفِي وَمَنْيَه دِينَ فَعَلَىٰ فَسَاؤُه وَهِم تُرتَ لِدُ فَالِ فَهِم النّهِد

م کئی ش کے ماوجہ واور کے واس میں ماں میوں رہے ہے و میداوروض جو مائیرائی کر ہے گی تر عیب معاون عن میضو نوع میں میں کہنا کہ عالم فرق میں میں میں ان کا میزی کے انتقاب ان میں میں کہا

۱۵۳۱ عن بی خوابی جهی ۱ مند کمالی علی فواقی رئی است صفی دینه وستگر فائل انسلی السینی فلیگر ویژ آگیری سال نگر قبل دیری هیسته ۱۱۰ و ۱۱ بستاری وستد و ایودالود و موسای والدستایی و این ماجد. د بمرست این برده سندروایت به سادی اندازی اندازی اندازی و صاحب متنطاعت کا (از کیکرتاس پیس) تا رامور کر نامخلم

مدیث پاک کے دہم ہے جر والور جہتم نے کی کوصاحب استان میں کے ہو یکیا جائے '' کامطاب ہے کہ اعتقا کمی مختم کا کی پرلر می ہواور ایکر میں داراد میکی قرص پر قاد شہر ہے کی دیدہ کی بال دار مختم ہے سے بہتم ہے اقریش او کر پٹاتو قرش تواؤو چاہیے کہ واقر میں دارکی اس بٹ کوفیر اقبول کر سے تاک ہی کا مال صائع ساور بھم تنب کے بور پر ہے لین بایش میں وکا آوں ہے کہ مظم بعلم ایک وجوب کا ہے جب کہ بیکوعیں دائن جھم کو نظر بی بیادہ سے کہتے ایل را ریفان تن

۱۶ الانداء وعمل عشرو في الشرّة وعمل أيه و وهي الله فعال علة الله وشول الله على الله عليه وصلّة فال. أنا المؤاجد يجلّ عرضه ومالة الرواد الدحامات في سجمه والله هر وقال صحيح الإساد.

تر بھے۔ '' '' معنہ ہے تمریع' بی کر بہرائیاں کا رشاد کس کر ہے جی کہ کچائش واسے کا نال موں کرنا اس کی آبرو ور مال بوعل رکر دیٹا ہے۔ (کی اسامید در در مارکن

فائدوا ترص واگر تقدمت ہے اور ای وجہ ساوا بھی دیر کرد ہاہ تو ہے کی مجدد سے ایسے موتی کے بے ٹی کرم الایہ فا ارش دے کرم کی تواد ہے ترص دار بھائی کومہدت دے او اس فی ترکی اصلات ہے دیکن اگر کوئی شخص کھائٹ اوٹے ہوئے قرش اسسیل کرتا تو ہیدیا دی ہے واور ای حرکت کی وجہ سے قرض فواہ کوئے تی ہوجا تاہے کہ جارا آئیوں کے درمیاں اس مت کاج جا کرے و ورا کے بڑے کراس کومہ کے ماسے بگڑ لے اور شخی سے اس سے وصور کرسے بعد است سے جارہ جو گڑ کرسے (اور انتخاب ا

الله عداد العديث إلى آرى فال و الفلائة اليابين يتبيئه في الله عنيه وسنة فال العلائة الجهلة الله وفلائة بالبطهة الله عنيه وسنة الرابي و لغين المسلخ الله عنه والمسيئة المستحد والمسيئة المستحد والمسيئة المستحدد والمستحدد والمستح

نا عدد المستمن من من المراق من التراق في قرت كرتا ب ن شرائيك و قافا روز حائية من وجريب كرد ناجوكوفي من كرت كما المناه و في المراق على المناه و في المرحد المراق المناه و في المرحد المراق الم

١٠١ اعد، وَعَلَ خَوْلَهُ بِنَتِ نَفِين رَجِيَ الله عَنَى قَالَتُ قَالَ عَلَى الله صَلَّى الله صَلَّى الله عَلَي وَسَلَّم وسَلَّى بِلَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الأَلْهَامِ أَنِي يَقْبِهِ فَهُمْ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الأَلْهَامِ أَنِي يَقْبِهِ فَهُمْ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ عَلْه عَلَيْهِ عَلَيْه عِلْهُ عِلْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْه عِلْ اللهِ عَلَيْهِ عَلْه عِلْهُ عِلْ اللهِ عَلَيْهِ عَلْه عِلْهُ عِلْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عِلْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْه عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَا عَلَا عَ

والجبيد علی فکس بين فريد بختر ميل بند غريد وي فلاسك عديد دو الا يس ولد ال الدعال والفس و الحبيد و الفس من غريد و الدعال الدعال في يدو و الدوس الدعال المسك به الدعال المسك به المسك به

رواه البراء من هميت بالنبة معجب والطوري في هديث البر مستود يفساه هيد.

متسرون اور میں ورید یسان سال اور قبیدی کے لیے جسیدومیان کی تامیب

(ا ١٥٣٠) عَن عَلِيّ رَضِيَ اللّه تعالى عَنْهُ رِقَ مُعَاثِ جاءه أَمَالَ إِنْ عَجَرِكَ عَن مُنَاثَمَتِي فَأَمِنَ قَفَلَ أَلَا أَعَيْلُونِ كَلِيهِ بِ طَلْمِيهِ لَ رَسُولُ مِلْهِ صَلَّى لِللّهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ عَيْثُ مِثْلُ جَبِ عَبِيمٍ دَيْكُ أَذَاهُ اللّهُ عَنْكَ. فَنْ لَلْهُمُّ الْجُهِيَ يَصْدَلِكَ عَنْ عَرامِتُ وَلَّلِينَ بِفَلْمِتَ عَمْلُ مِوْاكَ،

دو بالترمدي واللعد له وقال حديث حس عريب و الماكم وقال صحيح الإسد

آر بھسد: سمنون کی کے باس ایک ما تب ملام آب (مکا عن او او م کبل تا ہے جس کا والک سند سے ما مدھے ہوجائ کری کی آو وہ وہ ساتہ آراد ہوں) غلام نے آکر کہ کر بھی اپنی مکا جن کی (اپنی اس مدید کی ہے شرو کر آم اوا کہ نے سات ہو جا اور بہت ہوا ایراز) مدور مینے مشرت کی سے قر دون کی تجمد دودہ تہ کھا دور جو لیے کی مرائع النجائی کے اگر قب دست او پر کود میں (بہت ہوا ایراز) کے برا رکی قرائی ہوگا تہ الدتوں فی اس کو کی داکر ہے گا دیوں کہ کروناللہ تھی اور این میں میں ملک واقعین بقط بند اللہ بوائل سے اپنے علادہ کی اللہ میں کہ فی بی آل سے کہ میں تی ترام کی بوئی چیز دی سے سے بار اور وائل الدر دکھ مین الفیل سے اپنے علادہ کی اللہ کی درائی ترام کی بوئی چیز دیں سے سے بار اور وائل ادر دکھ مین الفیل سے اپنے علادہ کی ا

الله المستونة في المنظمة المستونة المستونة المنظمة المستونة المنظمة المستونة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المستونة المنظمة المنظمة

" داد و على أثبى بن مولب ترجى مد تعالى عنه قال قال كشول الله على الله منيه وسنّم للماي ألا عبشت فعا تشاعة به الوقات عنيف عنيف وغل خبل أخيادها لاد المعاد اللهم عايمت فيلب تؤن الناف على مناه وأبراً الله وأبراً عن الناه والبراً عن الله والبراً عن الله والبراً عن الله والبراً عن الله والله الله والبراً عن الله والله والبراء والبراء والبراء والبراء والبراء والبراء والبراء والله والله عن الله والله والله والله والله والله والله والله والله والله عن الله والله وال

یا تھا کروتو ا کرتہا ہے و مساحد پہارے پر بر کی قر صراوکا تا اللہ لی لا سے اگر او کراہا ہے گا الا مجر آب ہے جو د بجر الرب الم ہے ہو اور الم

اللَّهُمُ اللَّهُ فَيْلُولُ اللَّهُ عَلَى مِنْ قَطَاءُ ثَلُومُ الْكُلُكُ وَلِّيلًا وَقُيلًا مِنْ سُنَا وَتُبِلُ مِن نَشَاءُ بِينِكَ الْمُتَوَرُ إِلْتُ عَلَى كُلِّ عَنْ قَدِيلًا رَحْمَلُ اللَّهِ وَالْآخِرُ وَرَجِيتَهُمَ تُسطِيهِم عَل نُشَاءُ وَلِمُنَاءُ مِمَانَ عَلَى ثُمَّا فَيْ عَنْ وَعَمَا قُلْمِهِي بِهِ عَنْ رَحْمَةٍ مَنْ مَواكَ

(اے الدا سلطن کے مالک تو سعن (اور الفیارات) ویا ہے جہ جاہدا ہوا سلات (وافیارات) تکی بیٹا ہے جاتا ہے، اور الات ویا ہے جس کو چاہٹا ہے ۔ الت ویا ہے جس کو چاہٹا ہے ہر تھرونو کی تے ہے گی بھو تک ہوا ہے است ہوا ۔ ت سر کس الم ال وقوں کے رجم آور اونوں شہر چاہئا ہے ہے ویا ہے اور کس سے چاہٹا ہے ال واور کو چاہ ہے۔ وی ہی او چاہتا ہے روک جا

سنٹیڈ اُعلی بن لُکر و فض علی اسایاں وتو دینی کی میت بنت وجھار فی سہیت اللہ استہدار اور میں اور کے ایک استہدار سے اور کے ایک میں میں اور کے ایک میں میں کرنے ہوئے اور کے ایک میں میں کرنے ہوئے اور کے اور کے

والأصبهال. كلهرهم الموكم بيرجينالله الأبل عن القندر عبها عمار الماك صحبه الإسالا

الكيدر الأقل ورواتب محامل كركوا هرت والشافر تدكل وإلاوول والباقو والامامان والمامون وسعود والرائد تقواد الله في في كا أراق عن من من من من بين مدرو مجي قرص والاردوان من والاردوان من والاردوان توفي ال كاكرادا كرادسه كا (رعام مهذ) المُنْهُرُ قار ؛ الهُمُرُ وَكَائِف حد وصيب (عبر) المُعطرين رحس مصيا والاحسة ة جيمهُما أنه الموطني في تدبي برّ صو طبيعي بها عن العنو عن بيوالت (المناه ^{الحرّ} العادة بال راسية المناه رادول والدكر المناه المستوري والمناع المناه والمستورين المرت المناه المناه المناه المناه أن يجوز المهوا والمناه بجورانية را و کے کیک کا سے مارم کیا کے فرد کم سے جانے موجود کا معاہدہ فرد نے ٹی کے سے در دیاتا کے بات یا در کا مارد بيمي قرائل سے مت فرن کئي قرائل ان انا موج معتاد بنائل الله الله الله الله الله الله والمي يالارم وقرائل الله يد عند سے افراد کی ترکیم سے درجھ سے مارہ شاقیس کی گیا۔ کی ادر تھی رہم منتے دوئر سے بیا آبابی میں تھی (اور سے والی حمی تو افرم ہے بیری عربی را سے چرہے کی طرف م^{سیری} تھی ان ہے رہے ہے یا راہ میکی ان کا میں تو این کی ہے ان ویا منا ر الرائع المراجع المعالم المنازي المنظمين معالم المواجعة المراق المنظم والمنازع المنازع المنازع المنازع المنطق حصرت موسد سدون در مير تاس تي او راويو وريس دارية كر كيين كن الي حال تقيم رويا (او ارين تيكي يني) فير سي مي کے بیے شن وقبلا کی تھا ہو ہو اور کی مری کارور کی موسولا ہاں کے بعد کی عارہے میں واقی تقدار کی تی بار رہے اور ا الله ۱۶۶۹ و غير سيالسندي. الجي الدو تعلي غلة التي رشال عد هاي عدة عليه والبيار قان عد عداب ألوق فلي مَرْ الراحِ مِنْ قَدَلَ البِيرِي عَمْتُ وَاللَّا عَبِيتُ } الراهنات المِيقِي بِينَ عَضِ في مُكُفَّتُ عَدلُ قَد الله الله عَلَيْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الله عَلَيْ الله إلى يَتَهِيكَ، أَوْمُلُمُونُ أَوْمُلُمُونُ مُؤْمِنَ أَو ستقرت بدق سير الغيب بديب الين قيس بقراني ربية قلبي وقار الصدري ويباره هراي والمن مين رُلا عب مع مراجلُ هيه الرب ما فكرن خريه فاري أن يا رسي مو يلس ف أن الكتب عولاه عجمات أقل جا يسوره المخلق في يستمهن دواه المدوالبراز والويحل واس حياري في محيمه والماكم همه عن از نسبته مييز احل عديد باز عيدالوحض عن الهدعان ابن فيسود، وقال الفاكير حميته على لاريط مسير الرب سفر في م حديث يه ها العالم الديسم العالم الدين إلى وكرو وكروي عبدًا التُعيدِكَ الطاري في بن خيها و موسى لا حديد محدد مقال في جيء قال ديال يا رشول مه الله التفيُّة را لتكرُّفين غوالار لَقَلِمَاتِ فأراعه فعولوف ولييوف والدقد فأعد ومسيد الإساس بالييد أأوا الدكراية والسي فراغة المعالمة الله المساحة والمساحة المساحة ب ن مسلم د الرامسان الرام البيان بالبين بالإلى فالأسا كان فارأت أسالك لك المد فوالدوالموسودية عليك الرابرية في يبين المنوية المدّ بري فعفي أو سأترث يدق سم العباب مساما اللي الجمال عدالي اربية قبعي وأبور مدري وخدرة مري ودهميا همي المراب بيار شي تعريب والمراب والمراب المراب والمراب والمرتبين والواسان كل ممري تي منافعه يم مول و

موال کرتا ہول تیرے ہوائل تام ہے جو تیر نام ہورتو نے قود کو ال نام سے ڈکر کیا ہو یا تو ہے اے ایک (کی) کرب شر او فر میا جود میں بیٹی تھو ق میں سے کی کو ورشا یا جور ہاتھ نے اس کو سینے یاس علم خیب میں مجموعا رکھی ہو کرز قر آس جید کو بر سند ساتی بہد بناد معاور مرے مینے کالور بناد معاوراہ میرے دیا گا و گا کا معاوا کرد معاوراے ہوئے گرات کا دوکر میدوا، ناوے)۔ توالشرنجاني آئي كي تشر من وود فرماد من كا وربيع ومم كي برسدا من وتي وسرب منا فرماد من أوسحا بيائي أن المراكبي وسيدا لله مكار مول جا دے لیے متا سب ہے کہ ہم ان کل ت کریکے (کریا در) میں آپ ٹار نہاے ارشاد پر بابازی بال ایوو ٹیاں کماٹ کوسٹے وال کو جائے کہ ووال كو ياد كرف في (المديد الدول اللي اللي الكراك المان مناكم)

اور آیک بردایت ش ج معرت بوسوی معرانی ، روایت کی بهال کے جید میں بیا کی به کرایک فقل نے عمل کیو دو فقل آو ﴿ قِيم } بن الحروم اور فقصال على رباجوال كلياب ك يدعة عدم وما جود آب إينام في الشاعر ما يدرق بال ال ويكمواور يرحد كروه جس ہے ان کو پڑھ تا شراع کرویا ، ورنوگوں کو سکھا یا اس اڑا اور برکت کو نے کے لیے جو سے احد ہے انداز کی اس ں پریشاں کورور كردس كا دراى كوطويل فوكى دسكار

رى ١٥٥١ وَعَنْ أَنِي يَكُنزُهُ رَجِينَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أُرقَى رَشْقِلَ اللَّهِ حَشَّ اللَّهُ عَلَى وَسلَّمَ قَالَ الجناتُ النَّكَارُوبِ النَّهُمَّ رَحْمَتُكَ أَرْجُو فَعَادَيْكِلِي إِلَى نَفْسِي ظَرْمَةً عَلَى وَأَعْبِجُمْ بِي شَأْنِي كُلَّه، رواء انطير في واليب حيالي في صحيحه، وق د في اخرج: لا إله إلَّا أكساب

رَ '' ۔۔: حضرت ابو کر مصدورت ہے کہ رسور الشرائی ہے ارشاوفر ما یا بھی رہے ہے میکن ت ہیں، الدُّلِيمُ وَعفادت اُوجِيْةِ خُلَانَکِنِی إِلْ لَنْسِی حَرْفَةَ عَلِي وَأَصْلِحُ ہِ سُلَيْ فَقُ (استان شرق الصدي اميدكرا بوپ، بھے آنگہ کے جميئے کے برابر جی میرے للس كري الدرار ااومير يدم المحدين طامت كودرست فرد) (طرال مح اين مان)

اور أيك روايت ش اس كوا تير شي بيد صد يحى ب الااله الااند

٨٠/ ١٥٥٠ وَحَيْ اللَّهِ حَيَّاتِ رُحِنِيَ اللَّهُ تُعَالَ عَنُهُما قَالَ فَان رُسُونَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَليُهِ وَسَلَّمَ عَلَ مرر الإستِسْعارُ جَعَلَ الله لَه مِنْ لَتِنْ مَنْتِي مُخَرِجًا وَمِنْ لَتَى مَعْمِ فَرَجًا وَرَزْقُه مِنْ حَيْثُ لا يختب .

مواه ابوداؤدو التعطاله، وانسان، وابن، حجه و خاكم و بيهتي كلهم من دواية البكد بن مسب وقال بداك اصحالا إساد، ز ہے۔ معرب این عمال کی کریم وارٹ کا ارشاد مل کرتے ہیں کہ جو مستقار کو روم یکزے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہوگئی ہی سے داست رے دیتا ہے اور ہرغم سے چھٹا کا اور اس کا سے مورکی دے ویتا ہے جہاں ہے اس کا دہم دکمان کی شہر سال اور اور میل اور ایسا ہو اور اس کا ماکنی کا Al tean عَنْ أَي هُرِيزَةً رضِي بِلْهُ تَعَالَ عَنَا أُنِي رَسُولَ للدِصلِّي بِلَهُ عَنَدِهِ وَسِنْمَ قَالَ عَنْ قَالَ الاحتور لا فَوْدَ إلا بِالنَّهِ كَارِيَ وَرَاعَ مِنْ مِسْجِينَ 13 أَيْسَرُهَا الْكِيُّرِ وواه العبران في الاوسط، وعاصره

رُ بحب معفرت بوبررة رسول الشائز الكارش والكرائي الدائر الأعول ولا فَوْلَا لِلْإِلَا إِلَا إِلَا عِبَال مسلم بيتومنا لوست يوريون كي دواء ب حسير يمريس سي الكي دور سمان يوادي في بهد (خران في الدوسة، حام)

مَا ١٥٥٢) وَعَنْ أَسْمَاعَ بِسِيَّ مُحْتَقِينِ لَهِيَ اللَّهِ لَكَانَى عَلَيْهَا قَالَتِنَ. قَالَ بِي رشولُ اللَّه عَنْيَ وَنشَد أَلَا أَعْبِسِيَّ البيتات تقوليها بنه الكرب أولي لكرب الله وفي لأأشرت بعنيك دوه الوداء دوالعظام والعدالي و بهجام تر حمہ: ﴿ ﴿ حَصْرِتِ الله وَبِتَ كُنِي اللهِ مِنْ مُولِي الله الله الله الله على الله الله من الله الله الله ال اور پر اِنَانی کے وقت شل کیدی کرو؟ (بھر کل سے تعلیم فرماے)اللہ به لا اللہ دیدہ شیسا۔ مرف اللہ ی مر برور گارے شاس کے ساتھ کی جے کوٹر کے کوئل کرتا)۔

اور یک دوارت مک تک مار کیے فاع کر ہے۔ اور تروح کی نفظ الد الک ور ہے اک رو بہت میں بیٹی ہے کا حضرت میں میں العز وقاعت کے وقت سب سے آخر الفاظ کی تھے۔ (ایواز میں الفان ورجو الی)

۱۳۰ ۱۵۵۰، وتحمد المها عليمان سيختي الله تعمل علمان علمان اللهائد الله عليه وسلم كان يتقول علما تكرب الابنه أنه الله لمنبئة العبدار الاإلهائد الله رئي لجرش تعجير الا ته إلا الله وك السوات والاتهال وَرْبُ لُمَا شِ لَكُورِينِ الله الله المعاد الرحان

تو جمسہ معرب این عمیا ک سے دوریت ہے کرد مول الدی، ایک اور بیٹان کے دوت بیگر اس<u>ت تھے</u>،

الاإندرالًا ملكه لحبية المهية لا إنه إلا الله الله العربي متضير لا إنه إلَّا الله تاب الشموات والآيص وربّ المؤيّى الكويبر دهاري المدار مدى

والله مون و عرص سعب بين في وقد يس الله تعدن عنه قال فال بشول الشاحق من الاسياء عالم فياد و يدع والمناسب إذ العاوض في سعب عنوب الا إنه إلا ألت شبخالت إلى كشت بن المناسب والما يحد وقال سعبة الإستاد، وراد العدن المناسبة في مثن و قد إلّا الشبعاب الله تعد الرساء عالى المناسبة واللهامي والما يحد وقال سعبة الإستاد، وراد العدن المناسبة في مثن بين المنافق المناسبة في المنافق المن

الله وهذه وعلى من تسخير على لله أخلى سه قال قال دائراً الدوض المداهلة والمذر ألا أبيشك للجهات الجهات المجالة المرافقة بها موسى عنها المدوق الموقول الموقول المؤلم المواد المواد

ک کا الت بہاد سازج والم فی اسپ کی آرے ہے والے سالمان ہے مواقعت ایر رکی والے کے اعتریت این اسمورا کا بات الی ک جب سے ملک سے وہ ساتھ ۔ سے ہے تا ہے مگل ہے کی رقل سے مستجہ تر ہے۔ واقع اور مان

لم الله وعزا أن أمامة جي ميدتمان غلة عن بليه من الشيبية منك فادا به باذي الساري فيخت له ك ب الكتاب والمتحمد بأعال فعل برا يه كرب الهدة بمبحث لساده ام كه ك الدر شهد شهد وإدافه الحل كل للملاؤدين غراطل بصلاح وإزاقار على عن عبده فالل غرابها * بدايلون عليما بُ عدم عدعوة عالمة للدقة لتكتبه سكتاب تنادموه عتى اللبه القري حياسية الاساسية العتا سيها المحدودي وَجِمْسِهِ العِمْرِتِ الإلمَامِيِّ مِن وَابِنَ مِن كَرُومُولِ اللهُ * اللهِ مَا مِن اللهِ مَا مَا مَا مَا مَا م کے بیاگی مند کار کے زینے یہ سیدان انداز مند کے بیاگی کے بالے ووقع تھی مصلاد نے بیان جی عنی جیلاد ہے۔ انسادہ مثل ام عارج کے ہے گی تا العلاج کے (ج ۱۱ م م ہے کے مر) ہے جید ب دیچ بادی العمام بیدونہ ہے۔ ليستحان الهادان والم والجيه التقوق حيد عدي وافت عليها والجلب عليها واجعت أصحب عليه حياء وافراك السمام از برسنداد سیامتی و است کرد به توکیک می برد دور کواه سی به ۱۲ در ما قدم بااد دا قیامت است. این می شده میشن می ە د كان راھا ئىزۇ رىپى بىدۇندال ھېدۇن ئان ئىز أ بىدامىلى بىدامىيە رىلىد غاڭ يې ام يلاشىغار ي

لماريل فقال يا معيد في الوقت عن خوا لمائ لايتؤث، والمُتَكَثِّرُو ليَّنْ لَا يسجد ولما أو لا يندر بالسريت في شبها والرابك به وأحالين وكولائكمة الرواجية الرجاج والمحادية حجج ويباد

ر اوي الأصبيان غراره هما يمير ابن الشعثان الميعث تُقعين يَقَالَ إِلَى الجلاس عَهم ركمي الماضي الما تاليار والمدا مسرة الماأق في الأبواة الله عاليا عليوم لا يشي كناي لم يسمه فللله الله اللي اللي مستى الماليو ولسند فقال الاشتراج فليكيرمن قويه التوهب عن خوا سباي لايتبوث والعمقمير سنتركد يسجد والداراني أجريف ق. فكنت بين - عدُّ إلى اتبه قنصر بقُراكِ فيمل بطرُّعت فيكال البيم بينة الفيام وقيام بيارة ارتب المنظ المسام والربي في المساء أرار عن المدار المسارث عن الشاهر ويا تصف المساكل كي من الشاهل إليان والمسامي والي اور ای ترکی کی ایر ہے ہے کہ کے ادامہ محمد ہے ہے ہو قدماعل عن الدل لاکھوٹ و عبدسوالدی عربقعد ہیں وبدیکر نہ هريت في البيعة وعديث نه وين من و نه و نتيج شيخ - على مع وسراً و الان الادور ب يرج مح كالل مرست ل ودالد التم فيشي اود انو یان کی کی کے ایک وی ایک اور و سال ایران کی ملاحث می ایسا کا وق شرید و می شداور دار ایسان کاروگار که در و و مت سنه در آب و من از این بیان کیچه از ده اور ما آن

اور السبباني كي ودين عل بيه كالنبيل كميته على كرايك تحفي كوين ليم طائبة كران شاب وثمن في تدركه ميد الريك والدف الريكوندي وے کر چنر راتا ہو بالبون نے اٹنا رکیو اور ٹیریٹس جہت ہویا ہوہیں یہ لینے کا مطالبہ کیا جس کے دسینے کی ان کے دالعرفا فت تن رکھے تھے۔ ان كروالد في الى كايت في كريم الله الله على مآب في الرواي بي في كالمولاك (ووفاكور بالا) وما كي كثر ت كريم والحج موں سے اپ سے موسور سیون اور سے میں کے مصافر کا کے اور الل یا کو جائیل اور کے بیٹا کر لیا کے انور مجی آ کے اور

وتول وكراوالم كياس عات

حجوتی تشم کھائے پر اعسید

ره الله عني من عسلم عني بدونته و عند را النبي صلى منه عليه مسئم قال هر خلف على عال فيرو فسيع بهمايي حقد عني البدو قبو سيد عسبات عمل عبد بدو عمر ساير الدين السواصل المدعوبية وسند ومصافحة عمل كتاب الباء غدو عمل الراسانية اليسانية الراسانية عندوليا قبو عندالية الراسانية عندال عند الراهم الاية

ر مل رويه بمساده و حس لالد أ بن أبين كابين الذال عا للمبالكم أبوهم الأخسام قفت كداه كما الله في المبالك أبوهم الأخسام قفت كداه كما الله في حسل البيان الذال عام المبالك أبوهم الله المبالك أبوهم الله المبالك أبوهم الله المبالك أبوهم الله الله الله المبالك المبالك

معهد معدور بده بعد الت البداء التي المسل له بعد ويوا البداء المسلم الواجه بالمسلم المسلم الم

اله بيد اله بندين به مدول بدرا الهمات مراسم آن بي مرابت بيال الهاجة بالهما اله همت بن قبل كذي آخر بيت الديد ال الإلا الله المسائل به الله المسائل الله بين الله الله بيا الله الله بين المول بيا الموادك بي الموادك بي المراب المسائل الله بين المراب المسائل بي المراب المسائل المسا

تربعت معرت شمت رقیس به اقدریان است نی که سال مدمن بی در است می در آوی کی کی اید در می کا مقدمه در کرد. عاصر از سال نمر مصایک کند رکا قیاداند اعظر موت از مقرموت واست به از شرکی بالند کیدمول اس که والدید مجد مدمیری برخی می می می

ره/ ١٥٠٠ وَكُنْ عَبُوالله فِن عَشْرِه فِن الْعَاصِ رَجِينَ اللهُ فَعَالَىٰ عَلَهُمَا عَنِ اللَّبِي حَلَّى الله الكَيَافِرُ: الاشْرَاكِ بِاللَّهِ وَعَقْرُكَ الْوَالِدَيْنِ، وَالْيَبِيْنَ الْشَهُوسُ..

قِلَى مِوَاهِوْ أَسَلَد أَعْرَايِنًا جَاءَ إِلَى اللَّهِي حَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَنَّمَ مُعَالَ: يازسُول اللَّهِ ماالْكَجابَارُ؟ قَالَ: الْإِعْرَاكَ بِاللّهِ. قُلُ: الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ المرىء مُسَلِمِ يَعْنَى بِيَعِيْنِ هُوَ فِيْهَا كَازِبْ، رواه البخارى والترمذي والنساني.

ترجمہ : ... حضرت عبداللہ ہی عمرہ میں عاص کے بیاد وابیت ہے کہ رسول اللہ یہ آج نے ارشاد قر مایا آج ہے گناہ ہے تک ناافید تھا تی کے ساتھ کسی کو شریک کرتا، واللہ میں کی نافر مانی کر نااور جمیں فنوس۔

ا کیدروایت عمل ہے کرکن نے بچر بھا ہیمین ٹموس کے کہتے تالہ؟ آپ نے فر بایا دوہ بھوٹی تھم جس کے درید کسی صفری کا ال ہنتویا لیا جائے ۔ لیتی جموٹی تھم۔ (نظاری وزیری دندانی)

ره/ ١٥٦١ وعن الحيارت لبن الكرضاء ترضى الله تعالى عنه قال سينفث رسول الله صلى الله عليه وسلّم في الحَجْ ويل الجُهْرَكَيْن، وَهُوَيَعُولُ: هِنِ اقْتَعُلَمُ عَالَ أَيْهُم بِيَهِيْنِ فَاجِرَةٍ فَلَكَيْتِوَأَ مَقْعَلَه مِن النّالِ، لِلْيَقِهُ عَامِدُكُمُ طَابَكُمُ عَرْقَيْن، أُولَلَاقًا، روا، سعد، والماحد وسعت، والعظ له ومواحد

آر تھے۔ ۔ حضرت مارٹ بن البرصاء قرباتے ہیں کہ بن کے تی کے دوران بھروں کے درمیان می کر بھاؤی کے بیٹر بائے ساہے کہ جس نے اپنے بھائی کا بالی جموثی تشم کے ذرایو پہندیا لیادہ اپنا ٹھکانہ جنم میں بناسلے تم میں جو حاضر ہو ہے بیٹا م خائب تک بہنچاد سے یہ بات آپ لے دوقین بارقر مائی ۔ (احد معام)

(١/ ١٢٩٣) وَعَنْ عَبْدِالدُّرْضَانِ بَنِ عَوْفٍ رَضِيَ الله تَقَالَى عَنْهُ أَنِّ اللَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَنْيَهِ وَسُلَّرَ قَالَ: الْيَهِيِّئُ الْغَامِهِرَةُ تُلْهِبُ الْعَالَ، أَوْ تَذْهَبُ بِالْمَالِ، رواءالبزار.

تر ہیں۔ : ۔۔۔ حضرت نبدالرحمن بن عوف نئی کر پہر ہوئی کا ارشاد تل کرتے ہیں کرچھوٹی تسم مال کونے جاتی ہے (لیتن اگر جموٹی تشم کھا کر کسی کا ناخی ال دیا بھی لہا تب بھی اس بیس برکت ندہ دک بلکہ وہال کی مصیبات کی نذر ہوجائے گا)۔ (بڑار)

(۱۲) ۱۳۱۱) وَعَنْ عَيْدِ اللّهُ مِن ثَمَلَيْهُ أَنْهُ لَلْ عَبْدَ الرَّعَشْنَ بُنَ كُمْبِ بْنِ مَالِلْتِ رَجِيَ اللّهُ تَعَالَىٰ عَنَّهُ وَهُوَ فَي إِزَامٍ خَرْدِيْ وَعَالَىٰ عَنَهُ وَهُوَ فَي إِزَامٍ خَرْدِيْ ثَمَالُ خَنِي تُولِلْتُ اللّهُ عَنْيَ فَعَالُ مَا مَالُكُ عَنْيُو وَسُلّمُكُ عَلَيْهِ فَقَالُ: عَلَى سِمِعْتُ أَبَالَتُ يَعْنِي يُهَا فَالَىٰ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْيُو وَسُلّمَ مَنْ اقْتَطَامُ عَالَ الهُوى وَ مُسَلّمِ يَعْدِلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْيُو وَسُلّمَ مَنْ اقْتَطَامُ عَالَ الهُوى وَ مُسَلّمِ يَعْدُلُهُ مَا لَا اللّهُ عَنْيُو وَسُلّمَ مِنْ الْمُعَلِّمُ عَالَ الهُوى وَ مُسَلّمُ مِنْ الْمُعَلِيمُ فَالْمِ لَا لِمُنْ يَكُولُ اللّهُ عَنْيُو وَسُلّمَا عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَنْهُ وَسُلّمَا عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَا لِللّهُ عَنْهُ وَسُلّمَا عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَلّهُ مِنْ اللّهُ عَنْهُ وَمُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ عَلَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَالْهُ عَلْمُ عَلَا عَلَاللّهُ عَلَالِهُ عَلَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ

تز جرے : معنوت عبداللہ بن تعلیہ کہتے ہیں کہ بن میدالاتن بن کعب بن ما لک کے پاس کمیا وہ ایک پرانی کر بیان والی جا دراوڑھے اور نے تھے جے انہوں نے سائے سے تھام رکھا تھا اور آ تھوں سے بالک نا بینا کہ آئیں پکڑکر جاایا جار ہاتھا، عس نے ان کے پاس کھنے کر ملام ره/ ١٥٦٠ وَعَنَّ عَبِّدِ الله بَنِ عَشرِ رَبِّ الْعَاصِ رَفِيّ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْكَيَائِرُ: الاَشْرَاكُ بِالنَّهِ وَغُمُّوقُ الْوَالِدَيْنِ. وَالْيَهِيْلُ الْفَهُوسُ..

قهل رقاعة أَرْثِ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَارَسُولَ اللَّهِ مَالكَتِبَانِرَ؟ قَالَ: ٱلإشراك بِاللَّهِ ، قَالَ: الَّذِي يَطُعُطِكُ مَالَ الحرى و مُسْلِمِ يَعْنِي بِيَعِيْنِ لِمُونِيَّةًا كَانِبُ، رواءالبخارى والترمذي واللساعي

تزجمہ ہے۔ مصرت عبداللہ بن عمروین عاص ہے۔ دایت ہے کے درمول الشریق آجے ارشاد فرما یا : بزے کناد ہوجی ہالشرق آلی کے ساتھ کسی کو شریک کرناہ والمدین کی نافر الی کرنا اور بھی فوزی۔

ایک روا یت جس ہے کرکی نے ہم جہان بھی تھوس کے کہتے چیں؟ آپ نے فرایانا و جھوٹی تھم جس کے ڈراید کی مسلمان کا مال جھویا ایا جائے۔ میسی جموٹی تشم سے زیماری دڑندی نسائل)

(٨/ ١٥٥١) وَحَيِّ الْحَالِمِينَ ثِمِنَ الْمُؤْهَاءِ رَضِيَ اللهُ فَعَالَىٰ عَنْهُ قَالَ حَمِيمَ لَ شُولَ اللهِ خَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجْ بِيُنَ الْجَمْدُونَيْنِ، وَلِمُورَقِفُولُ: هَنِ الْمُتَظَامِّ مَالَ أَخِيْهِ بِيَهِيْنِ فَاحِرْةٍ فَلْتَيْبِيُولُ مَفْعَدُهُ مِنْ النّبَادِ، لِمُبْتِلَةُ شَافِعَكُمْ غَالِبَتْكُمُ مُرَّدُيْنِ، أُولِلْكُذَّا، رِدِا، احد، والحاكم وصححه واللفظائه وهواهم.

را/ ١٥٩٢) رَعَنَ عَبْدِ الرَّعَلَيْ بْنِ عَوْفِ رَضِيَ الله ثَمَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيِّ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتِيهِيِّ الْفَاحِرَا الْ كُلُوبُ الْتَالَ. أَوْلِلْعَبُ بِالْبَالِ، معادالعزاب

تر بھی ہے۔۔۔۔ حضرت عبد الرصن بن عوف تن کر بہتر ہے کا ارشاد تھل کرتے ہیں کرجسوٹی تئم مال کونے جاتی ہے البیخی اگر جسوٹی تئم کھا کر کسی کا ناحق مال و باجمی لیاحب بھی اس میں برکت مذہو کی بلکہ و وال کی مصیبت کی غرورہ جائے گا)۔ (بیزار)

(٣/ ١٥٣) وَعَنَ عَهِيا اللّٰهِ بِنِ تَعَلَيْهُ أَنْهُ فَلَى عَبُدَ الرَّحَسَ بَنَ تَعَبَ وَبِنَ اللّٰهِ تَعَالَى عَنَهُ وَهُو فَي إِزَّامٍ خُرِّيْنَ طَاقِهُ خَلِقٍ قَدَالُنَيْتِ بِهِ وَهُوَ أَعْنَى فِقَالَ قَالَ: فَسَدَّبُ لَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَ صِيعَتُ أَمَاكُ يُحْدِيثُ بِحَدِيثِنَ؟ فَلَكَ: لَا أَوْرِنَ، قَالَ صَبِعَتُ أَبِالَتَ مِفُولُ: صَبِعَتُ رَمُولُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِكُولُ: عَنِ افْتَعَلَمُ عَالَ الْهُولَ وَ لَسُبْهِمِ يَعْبِينَ قَائِنَةٍ كَانَتُ كَذَكَةً سَوْدًاء فِي فَهُم لَا لِشَوْلَ مَا قَنْ إِلَى يَوْمِرِ الْفِيَّا فَقِ، رواه الفاكم، والله، صحب الإسناء

تر ہمسے: ... معتربت میران بن تعلیہ کیتے ہیں کہ می میدائرس بن کسب بن مالک کے باس کیا دہ ایک پرانی کر بیان والی جاوراوڑ ہے ہوئے تھے جسانہوں نے سامنے سے اندام رکھانھا اور کھوں سے بالکل ناچنا کرائیس پڑکر جا پاجارہا تھا۔ میں نے الن کے پاس بھی کرسلام کیا، انہوں نے بھے سے پوچھا کرکیاتم نے اپنے والد کوکوئی مدیث بیان کرتے ساہے؟ یس نے کہا بھے تو بکوئیں مطوم، فرمایا: یس نے کہا، انہوں نے بھے جو بھا کرکیاتم نے اپنے والد سے سامیے کہ رسول اولڈر کھیا گیا ہے۔ فرمایا: جس نے کسی مسلمان ممائی کامال جوٹی تھے ہوئی تھے کہ دل پرایک سیادوا غیرن کر (قائم ہو) جائے کی جھے کوئی جے تو است تک ندھا تھے گی۔ (مانم)

(١٦) ١٥٠٥) وَعَنَّ أَي أَمَا مَدُ إِنَّانِ بَن تَعَلَّمُ الْمَارِيْقِ رَضِى الله تَعَالَىٰ عَنْهُ أَنَّ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَن الْفَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَن الْفَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَن اللهُ عَلَيْهِ الْمِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْ

تر جر_: _ حضرت ابواما مدحارثی من روایت ہے کہ رمول الله تائیانیا نے ارشاد قرما بازجس نے اپنی تھم کے ذریعے کی مسلمان جمائی کا مال منتصبالیان نے اپنے لیے آگ کو داجب کرلیا اورجت کواپنے او پرجرام کرلیا دلائوں نے پوچھا ڈاللہ کے رمول اپیاہے معمول کی چیز ہو؟ قرما بازچاہے میلوک شاخ (ایسی مسواک) کی کیوں نہ ہو۔ (سلم بندائی این اجد کہ اور ما لک کی دوایت میں ہے کہ آپ نے بیا فرق بات تین یارو ہرائی۔

(١٥٠١/٢٠٠) وَعَنْ جَبِيْمٍ بْنِ مُطْمِيرِ رَحِيَ اللّٰهِ تَعَالَىٰ عَنْهُ أَلَهُ افْتَلَى يَبِيِّنَهُ بِمُشْرَقِ ٱلآفٍ، ثُمَّرَ قَالَ: وَرَبِ الْكَمْبَةِ لَوْ كَلَلْتُ عَلَلْتُ صَارِفًا، وَإِنْنَا مُرَخَىٰ افْتَدَيْتُ بِهِ يَبِيْنِي.

رواء المغیران ن الاوسط بلسناد جید، وروی فیه ایفاعن الاشعت بن قیس دهی الله تعالی عند فال: اشترابت بسینی مرة بسیعی الفار تر جرب: حضرت جیری مطعم سیروایت ب کرانهول نے ایک بارایک شم کا وی بترارفد بدویا پارقرمایا: رب کعبر کی شم ااگر پس هم گفاتا تو یکی کھا تابیدی بنرازتویس نے ایک هم کا فدید یا ہے۔ (طبراتی فی الاصل)

اور حشرت اشعب من تيس كهة جي كريس في أيك بإمارين هم كا قديد سرّ بزاره بإ-

(آج اشال المكرم ١٨ ١٣ مل وروز جمعرات شب جديس يفضل النالى مدينة الرسول النائي بين بوقت إلى قد ووسيته

الحدد لله الذي بعزته وجلاله تندر السالمات. كتاب كى تيسرل جلداً ن شب جعرات مدينة الرسول والإيربوفت وترسيج توكلا على الشرشروع كررما بور، الشرقوالي وقت ش بركت كيسات تشكل كي توفيل العيب لرماسة براً من معرات محد شن كرام أو الله قبالي بيراسة في وسده اليوس سلاكات ووضوبات أو باست القرار الماريدي بويدة على معرات محد النسالة المساورة النبية المساورة والنبية المساورة والنبية المساورة والنبية المساورة والنبية المساورة والنبية المساورة المساو

و کی ایک وقتم تصویمیت یو گل ہے کہ جہاں بوائے جماع کے است کے لئے بہت مقیم ہوگاہ بیارہ کو سے کا کام کرنے والوں کے لئے کمی معاواں ہوگا۔

وارالاشافت آرائی کے ال منتظ بھی صادرت کے فیم سلس کرد سیلے کتے اور یہ میض کے برعد رہے کے بیندہ وقیم بھی عسب کے ال سے انگادات استفادہ کرنا اور موالہ تلاش کرنا آزمان جو گیا۔ تھران جد بی اس بھو تھے ہے گئے جر بھی وستیاب اوالا رابط الشد الشرائل فراسپے فیش وارم سے سب کی ان وشیعوں وقع لیا رہائے۔ تبیین

E-may manually a nerbura sent



